Posted on Kitab Nagri

"""جانم"""

از قلم لائبہ ناصر

"ہائے میں مر گیا۔۔کمر اکڑ گئی میری ظالموں۔۔اب تو بس کرو"۔۔

وہ خوبرو سا کڑیل جوان مرد مہارت سے روٹیاں بیلتا ساتھ ساتھ دوہائیاں بھی دے رہا تھا۔۔

۔

"پتا نہیں کون سے خوش قسمت ترین مرد ہوتے ہیں جن کو پانی کا گلاس بھی ہاتھ میں ملتا ہے۔۔ہم تو ان ٹارزن کی اولادوں کو پکا کھلا کھلا کر ہی اللہ کے پاس پہنچ جائینگے۔۔اے اوپر والے کچھ تو رحم کر۔۔کھانا پکا کر دینے والی ہی دلا دے"۔۔

تیزی سے ہاتھ چلاتا وہ ساتھ ساتھ اپنے دل کی بھڑاس بھی نکال رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائی دو روٹیاں اور"۔۔

کچن کے کاؤنٹر سے فیضی نے گردن نکال کر کہا تھا۔۔

۔

"ابے آدھی مانو کی اولاد بس کر۔۔چوبیس روٹیاں کھا چکے ہو تم تین افراد مل کر۔۔

وہ پسینے میں شرابور رونے والے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

آخری روٹی توے سے اتارتے وہ تیزی سے کچن سے نکلا مبادہ مزید دو روٹیوں کا آرڈر نا آجائے۔۔

۔

ڈائینگ روم میں داخل ہوتے وہ اب واقعی رونے والا ہو گیا تھا۔۔ڈائینگ ٹیبل کا صفایا ایسا ہوا تھا جیسے صدیوں سے گھر میں کچھ پکا ہی نا ہو۔۔

۔

"ظالموں چھبیس روٹیاں بنائی تھی میں نے کہاں گئیں"۔۔

تھکن اور بھوک سے اسکی حالت خراب ہو رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈونٹ وری۔۔ بھیا یہ لیں۔۔ میں نے رکھی ہے آپ کے لئے روٹی۔۔ یہ لیں"۔۔

مردانہ شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس اپنے بوئے کٹ بالوں کے ساتھ معصومیت سے اپنی گول گول آنکھیں پٹپٹاتی ریبا نے آدھی روٹی کا ٹکڑا دونوں ہاتھوں سے کسی قیمتی اشیاء کے مانند اسکے آگے کی۔۔

فرحان نے حیرت اور صدمے سے اپنے سامنے موجود روٹی کے آدھے ٹکرے کو دیکھا۔۔

۔

" تھنکس ٹومی لیٹر"۔۔

ابھی اسکی حیرت ختم بھی نہیں ہوئی جب اسکا جملہ سن کر تو اسکے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی۔۔

۔

" یہ بھی کھالے موٹی۔۔ خدا کا خوف کرو یار تم لوگ انسان دو ڈھائی روٹیاں تو بچا ہی لیتا ہے بنانے والے کے لئے "۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا غم کسی صورت غلط نہیں ہو رہا تھا۔۔

۔

"ایک تو میں بھوکا رہ کر روٹی دیا آپ کو۔۔ گو اٹ بیک۔۔ میں کھالو نگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے مخصوص مردانہ انداز میں بولتی اسکے ہاتھ سے دوبارہ روٹی چھینتی وہ اسے بھی کھانے میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

جبکہ وہ صدمے سے اپنے سے آٹھ سال چھوٹی اس آفت کو دیکھ رہا تھا جو اسکی ٹی شرٹ پہنے اب اسکے ہاتھ سے روٹی چھین کر کھا رہی تھی۔۔

۔

"فرحان۔۔پاٹ میں روٹیاں رکھی ہیں کھالو۔۔ریبا بس بچے۔۔کالج جانا ہے۔۔جلدی سے جوس ختم کریں"۔۔

ریان کی آواز پر دونوں ہی انسان بن کر بیٹھ گئے تھے۔۔

۔

"اور تم اپنے دانت اندر کرو۔۔آج کھانا تم نے بنانا ہے یاد ہے نا۔۔ریبا سے پوچھ لینا کیا بنانا ہے"۔۔

ساتھ ہی دانت نکالتے فیضی کو بھی لتاڑا۔۔وہ جو دونوں کو تمسخر اڑاتی نظروں سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی بات سنتے انسانوں کی طرح ناشتے پر جھکا۔۔ساتھ ہی کن انکھیوں سے ان دونوں کی جانب دیکھا جو اب ہنسی ضبط کرنے کی شدّت میں سرخ ہوئے بیٹھے تھے۔۔

۔

❤❤♥♥❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔یہ منظر مرتضی مینشن کا تھا۔۔جب مرتضی احمد اور سمیہ مرتضیٰ کی روڈ ایکسیڈنٹ میں وفات ہوئی اس وقت ریان سولہ سال کا تھا جب کے فرحان مرتضیٰ بارہ سال کا۔۔ایسے میں ریان نے ان سب کو سمبھالا تھا۔۔شہر میں پھیلے ہوئے بزنس اور گھر کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اس پر آٹھ سالہ فیضی کے ساتھ چار سالہ ریبا کی ذمہ داری بھی تھی۔۔

رشتے داروں اور کچھ آفس کے قابلِ اعتماد لوگوں کے تعاون سے اسکی پڑھائی مکمّل ہونے تک آفس اور گھر دونوں ہی آسانی سے ساتھ چلتے گئے۔۔

آفس جوائن کرتے ہی اس نے گھر کی ذمہ داری بھی بہت احسن طریقے سے لے لی تھی۔۔ان سب کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ہر ضرورت کا خیال رکھتے اس نے اپنے گرد سنجیدگی کا ایک خول چڑھالیا تھا۔۔کم عمری میں ہی اپنی ساری ذمہ داریوں کو پورا کرتے اسکی سخصیت میں ایک رعب سا آگیا تھا۔۔جو سامنے والے کو محتاط رہنے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔اسکے گرد چڑھا خول کسی کے آگے کھلتا تھا تو وہ ریبا مرتضیٰ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

گول گول کچھ زیادہ ہی بڑی کالی آنکھوں والی اس گڑیا میں ان سب بھائیوں کی جان بستی تھی۔۔جو بچپن سے تین مردوں کے درمیان رہ کر خود بھی مردانہ فطرت کی ہی ہوگئی تھی۔۔

۔

❤❤♥♥❤❤

Posted on Kitab Nagri

۔

You're the Light.. You're the Night..,

You're colour of my blood..

You're Cure.. You're the Pain..

You're the only thing i wanna touch..

Never knew that it could mean

Soo much..,, soo much

Ellie Goulding کی آواز میں گاڑی میں گونج رہی تھی۔۔ میوزک کے ساتھ وہ خود بھی گنگناتا تیزی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

تصور میں اسکا معصوم سا سراپا لئے اسکے ہونٹوں پر بہت پیاری مسکراہٹ تھی۔۔

۔

ذہن کے پردے پر دو دن پرانا منظر لہرایا۔۔

"میں آپ کو بلکل پسند نہیں کرتا۔۔ اور آپ سے بلکل بھی نہیں ڈرتا سمجھے آپ"۔۔

ناک چڑھا کر وہ بولتی اسکو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی..

Posted on Kitab Nagri

۔

You're the fear, I don't care,

Cause I've never been soo high,

Follow me to the dark,

Let me take you past our setelites,

You can see the world you bought,

To life, To life..

۔

بھرپور مسکراہٹ ہونٹوں پر لئے وہ گانے کے بولوں کے ساتھ ساتھ گنگنا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

گاڑی پارکنگ میں کھڑی کرتا وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔

لاؤنج خالی دیکھ کر اس نے حیرانی سے ارد گرد دیکھا۔۔ کمرے سے شور کی آواز آرہی تھی۔۔ وہ خود بھی کمرے کی جانب بڑھا۔۔

"کالج سے تو آگئیں ہونگی وہ اب تک"۔۔

Posted on Kitab Nagri

منہ ہی منہ بڑبڑاتے وہ کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اسکے ہونٹوں سے مسکراہٹ پل میں غائب ہوئی تھی۔۔

۔

کمرے کسی میدان جنگ کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔بیڈ شیٹ آدھی بیڈ پر تھی اور آدھی فرش پر بچھے کارپیٹ کو سلامی دے رہی تھی۔۔ادھر ادھر بکھرے تکیہ۔۔ شیمپو۔۔لوشن۔۔پرفیومز۔۔ادر گرد بکھرے اپنی قسمت پر ماتم کر رہے تھے۔۔

۔۔

۔

وہ رہی۔۔وہ رہی۔۔وہ رگ کے پیچھے۔۔پیچھے ربیا۔۔اسے مار دے پلیز گڑیا۔۔

۔سامنے ہی بیڈ پر فیضی بیڈ پر چڑھے زور شور سے چیخ رہا تھا۔۔

۔

ایک لمحہ لگا تھا حیدر کو سارا معملہ سمجھنے میں۔۔اور سمجھنے کے بعد اسکا اپنا سر دیوار پر مارنے کا دل کر رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں میں حیرت سموئے وہ اپنی چھوٹی سی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔۔جو ہاتھ میں فرائی پین تھامے پورے کمرے میں دوڑتی بھاگتی چھپکلی کا پیچھا کر رہی تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔ریبا۔۔یار کیا کر رہی ہیں ہنی"۔۔

وہ سرعت سے آگے آتے اسے تھام کر اپنے آگے کھڑا کر چکا تھا۔

۔

"اور تو بیڈ پر چڑھے کیا کر رہا ہے۔۔

ایک ہاتھ سے اسکے ماتھے پر گرے بالوں کو نرمی سے سمیٹتا اب وہ بیڈ پر چڑھے فیضی سے مخاطب تھا۔۔

۔

" نظر نہیں آرہا آپ کو۔۔چھپکلی مار رہا ہوں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے مخصوص انداز میں نتھنے پھلائے کہ رہی تھی۔۔یہی لاپرواہ انداز توحیدر اکمل کو پاگل کر دیتا تھا۔۔

۔

"ایک منٹ۔۔ایک منٹ۔۔یہ تو بیڈ پر چڑھے بیٹھا ہے چھپکلی کے ڈر سے۔۔اور ریبا آپ اسکے کمرے میں اسکے چھپکلی ماڑ رہی ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بیک وقت دونوں سے مخاطب ہوا تھا۔۔جواباً دونوں نے زور شور سے گردن اثبات میں ہلاتے اسکی تصدیق کی تھی۔۔

۔

"یا میرے اللہ اس گھر میں جینڈر کے حساب سے کبھی کچھ ہوا ہے"۔۔

۔

"تو لڑکیوں کی طرح چھپکلی کے ڈر سے اور میری معصوم بیوی۔۔

اس نے گردن گھما کر ریبا کی جانب دیکھا۔۔اور آپ قہقہا لگانے کی باری فیضی کی تھی۔۔

ریبا پھر سے صوفے پر چڑھی اچک اچک کر دیوار پر چڑھ چھپکلی کو مار رہی تھی۔۔

"اس بے چاری کی زندگی اتنی ہی ہے۔۔کیوں کے بدقسمتی سے اسکا پالا ریبا بیگم سے پڑھ چکا ہے"۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے سر تھامتا بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔افسوس سے مردہ پڑی چھپکلی کو دیکھ رہا تھا۔۔جو آخری وار سے گھائل ہوتی۔۔اب کارپیٹ پر مردہ پڑی تھی۔۔

۔

"بھائی آپ کا پالا بھی ریبا بیگم سے ہی پڑھا ہے۔۔وہ بھی زندگی بھر کا۔۔آپ سوچیں۔۔آپ کی زندگی کے کتنے دن رہتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

مسکراہٹ دبا کر کہتا وہ کمرے سے بھاگا تھا۔۔

۔

"ربیا۔۔

ادھر دیکھیں۔۔ کیا کر رہی ہیں بیوی"۔۔

اسے بازوؤں سے تھامتا۔۔ اس نے اپنے آگے کھڑا کئے نرمی سے اسکے بال سہلا رہا تھا۔۔

۔

"مانا کے بیوی ہے۔۔ پڑ اب ہمارے سامنے ہی ہماری بہن کو تھامے کھڑا ہے یار تو کچھ تو شرم کر"۔۔

وہ جو ابھی ہی آفس سے آیا تھا فیضی کے بتانے پر کے حیدر آیا ہے سیدھا وہیں آ گیا تھا۔۔ اس بات سے تو سب ہی واقف تھے کے اس وقت ربیا کو ہی دیکھنے آتا تھا۔۔

فرحان کی آواز پر شرمندہ سا ہوتا اس نے ربیا کو کچھ دور کیا۔۔ جواب بھی ہونک بنی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"غلط وقت ہی ٹپکنا تو ہمیشہ "۔۔

اپنی جھینپ مٹانے کے لئے اس نے ایک گھونسا فرحان کو مارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

ارتضی احمد اور مرتضیٰ احمد دونوں بھائیوں میں مثالی محبت تھی۔۔ مرتضیٰ احمد کے چار بچے تھے۔۔ سب سے بڑے ریان۔۔ ان سے چار سال چھوٹے فرحان۔۔ اور پھر فیضی اور سب سے چھوٹی ریبا۔۔ جب کے ارتضی احمد کی دو بیٹیاں حفصہ ارتضی جو کے ریان سے چھ سال جب کے فرحان سے دو سال چھوٹی ہے۔۔ اور چھوٹی بیٹی حریم ارتضی جو فیضی کی ہم عمر ہے۔۔

۔

فیضی اور حریم کی بچپن سے بنتی ہے وجہ دونوں ہی شرارتی اور لاپرواہ طبیعت کے مالک ہیں۔۔ جب کے حفصہ فطرتاً ڈرپوک قسم کی تھی۔۔ لیکن انکی شرارتوں میں بھرپور تعاون کرتی تھی۔۔

۔

فیضی کے بنسبت فرحان سنجیدہ طبیعت کا حامل ہے۔۔ شور شرابے اور مذاق مستی سے کوسوں دور اپنے کام سے کام رکھنے والا۔۔

۔

ریان فطرتاً کم گو ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی حساس طبیعت کا مالک ہے۔۔ اپنے بہن بھائیوں پر جان چھڑکنے والا۔۔

ریان کا نکاح مرتضیٰ احمد اور سمیہ بیگم نے اپنی زندگی میں ہی حفصہ سے کر دیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

حیدر مرتضیٰ احمد کے جگری دوست کا بیٹا ہونے کے ساتھ ساتھ ریان کا بزنس پارٹنر اور دوست بھی تھا۔۔ ریبا آٹھ سال کی ہوئی تو ارتضی احمد کے مشورے اور حیدر کی چاہت کو مد نظر رکھتے ہوئے ریان نے اسکا نکاح حیدر سے کر دیا تھا۔۔ کچھ اسے خوف بھی تھا کے اسکی لاڈلی بہن کوئی دوسرا کیا سلوک روا رکھے۔۔

حیدر کی چاہت کسی سے بھی ڈھکی چھپی نہیں تھی۔۔ اور پھر وقت کے ساتھ یہ ثابت بھی ہو گیا کے ریان کا فیصلہ غلط نہیں تھا۔۔ حیدر ریبا کو اسکی نیچر کے مطابق ٹریٹ کرتا تھا۔۔

یوں بھی پھولے گال اور بڑی بڑی آنکھوں والی وہ گڑیا حیدر اکمل کو مکمّل طور پر تسخیر کر چکی تھی۔۔

۔

۔

♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بوگیمبو اٹھ گیا ہے"۔۔

اپنے دونوں ہاتھ اوپر کی جانب اٹھائے اپنے مخصوص انداز میں چیخنی۔۔ ایک بھرپور انگڑائی لینے کے بعد آنکھوں کو مسلتی وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یااللہ اس بوگیمبو کے سپیکر کا والیم تھوڑا ڈاؤن کر دے"۔۔

دوسری جانب لیٹا فیضی اسکی اتنی آواز پر بلبلا اٹھا تھا۔۔

۔

یہ ایک ماسٹر بیڈ روم تھا۔۔ جس میں دو سائیڈ دو بیڈ تھے۔۔ ایک فرحان اور فیضی کے لئے تھا۔۔ دوسرا ریبا کے لئے۔۔ ایک سائیڈ دیوار کے ساتھ کافی بڑا اوارڈراپ تھا۔۔ جو ان تینوں کے لئے تھا۔۔ وہ اپنے کپڑے بہت کم ہی پہنتی تھی۔۔یوں بھی ان تینوں کے کپڑوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا تھا۔۔

۔

"بھیا اٹھیں۔۔ فرحان بھیا اٹھیں۔۔ داجان نے جلدی اٹھنے کہا تھا۔۔ دیکھیں ریبا گڈ بوائے اٹھ گیا ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ آنکھیں بند کئے بیڈ کے بیچ میں بیٹھی دو ہاتھوں سے دونوں جانب سوئے فرحان اور فیضی کو جگہ رہی تھی۔۔

۔

"فیضی کے بچے اٹھو"۔۔

ساتھ ہی کمبل کو مزید سر تک چڑھاتے فیضی کی کمر پر دھموکے جڑے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہوں ہوں۔۔اٹھ رہا ہوں یار گڑیا"۔۔

فرحان نے کسمکاتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میں لاسٹ ٹائم پوچھ رہا ہوں۔۔ آپ دونوں اٹھ رہے ہیں۔۔بچارے داجان ناشتہ بنا رہے ہونگے"۔۔

وارننگ دیتے انداز میں کہتے آخر میں افسوس سے کہتی وہ زور زور سے سر ہلا رہی تھی۔۔

۔

"ابے جا یار سونے دے۔۔داجان کی چمچی۔۔یہ الگ مصیبت ہے یار خود اسکی تو کسی کام کی باری ہے نہیں۔۔اور ماسی شکورا کی طرح ایموشنل بلیک میل کر کے ریان بھیا کی باری میں بھی ہم سے کام کرواتی ہے۔۔ابلیس کی نانی"۔۔

۔

کمبل کے اندر ہی زور زور سے پیر پٹختے فیضی نے روہانسے انداز میں کہا۔۔

۔

"اوکے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

یک لفظی جواب دیتے وہ کمرے سے منسلک باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔

۔

"ہیں۔۔اتنی آسانی سے جان چھوڑ دی"۔۔

اسکے اتنے آسانی سے چلے جانے پر وہ دونوں ہی حیرت سے اٹھ بیٹھے تھے۔۔

۔

"واہ گڈ فیضی۔۔اسی طرح دماغ ٹھکانے لگانا اس شیطان کی نانی کا"۔۔

وہ فرضی کالر جھاڑتا فرحان کو فخریہ نظروں سے دیکھ کر بولا جواب کمبل پھینکتے دوبارہ آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔

۔

خود بھی کمبل کو اپنے نیچے دبائے وہ اوندھے منہ دوبارہ سو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

انھیں دوبارہ سوئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئے تھے جب کسی نے ٹھنڈے پانی سے بھری بالٹی ان پر الٹ دی تھی۔۔دونوں ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے۔۔

۔

"میرے داجان سے ناشتہ بنوائینگے۔۔یہ لو۔۔

Posted on Kitab Nagri

انکے سمبھلنے سے پہلے ہی وہ باقی بچا پانی بھی ان پر پھینکتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"یہ بھی لو۔۔

۔

"ریباآآآآآ۔۔۔

اتنی سردی میں ٹھنڈے پانی میں پوری طرح بھیگے کچھ دیر تو دونوں کو سمجھ ہی نہیں آیا کے انکے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔ سمجھ آنے پر دونوں زور زور سے چیختے اسکے پیچھے بھاگے۔۔ جو ہنستی ہوئی تیزی سے سیڑھیاں اترتی ریان کے پاس بھاگی تھی۔۔

۔

۔

۔

۔

"داجان۔۔ میں چیز آملیٹ کھاؤنگا۔۔ آپ نے بنایا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو آفس جانے کے لئے مکمّل تیار ٹیبل سیٹ کر رہا تھا۔۔اسکی چہکتی آواز پر ہونٹوں پر مسکراہٹ لئے اسکی جانب آیا۔۔

۔

بلیو جینس پر بلیک شرٹ جو یقیناً فیضی کی تھی۔۔اسکے گھٹنوں سے کچھ اوپر آرہی تھی۔۔اپنے بوائے کٹ بالوں کو ماتھے پر گرائے وہ فریش سی اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔چیز آملیٹ کھانا تھا؟ آپ نے کل تو سینڈوچ کہا تھا اس لئے وہی بنایا داجان نے"۔۔

اسکی پیشانی کو چومتے اسے کمر سے تھامتے وہ اسے کچن کاؤنٹر پر بیٹھا چکا تھا۔۔کیوں کے اب اسے اپنی گڑیا کے پسند کا ناشتہ بنانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کوٹ اتار کر چیئر پر رکھا۔۔شرٹ کی آستین فولڈ کرتا وہ اب کیبنٹ سے آملیٹ میں استعمال ہونے والی چیزیں نکال رہا تھا۔۔

۔

"وہ دونوں سست عوام اٹھی نہیں ابھی تک"۔۔

Posted on Kitab Nagri

تیزی سے پیاز کاٹتے وہ اس سے باتیں بھی کر رہا تھا۔۔

۔

"میں اٹھا کر آیا ہوں۔۔

سیب کا ایک ٹکڑا اسکے منہ میں ڈالتی اب وہ فخریہ انداز میں اسے اپنا کارنامہ سنا رہی تھی۔۔

۔

"میری جان اس طرح نہیں کرتے۔۔ کتنی سردی ہے۔۔ انھیں ٹھنڈ لگ جائیگی اگر آپ روز پہلے کی طرح ان پر ٹھنڈا پانی ڈالینگی تو۔۔

۔

اون میں ٹائمر سیٹ کر کے آملیٹ کا آمیزہ رکھنے کے بعد اب وہ تیزی سے سارے برتن سمیٹ کر سنک میں رکھ رہا تھا۔۔ جو انکے جانے کے بعد فیضی کو دھونے تھے۔۔

۔

"پھر میں گیزر سے گرم پانی لے کر ڈال دیا کرونگا۔۔

اپنے ہاتھ میں موجود باول سے آخری پیس نکال کر اسکے منہ میں ڈال کر اس نے حل پیش کیا تھا۔۔

"آپ نے پانی پھینکنا ضرور ہے ان پر"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی کھکھلا کر ہنسنے لگی۔۔ کچن میں داخل ہوتے فرحان اور فیضی نے محبت سے اسے اس طرح ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔

۔

"ربیا کو اچھا نہیں لگتا آپ کو کام کرتے دیکھ کر۔۔ آپ فیضی کی شادی کروادیں"۔۔

اسکی بات پر اسکی آنکھوں کے سامنے چھم سے حفصہ کا نازک سا سراپا گھوم گیا۔۔ دل نے اسے دیکھنے کی شدّت سے خواہش کی تھی۔۔ بے اختیار لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

۔

"میں ٹھیک کہتا ہوں بھائی۔۔ ہم دونوں تو آپ کے سوتیلے ہیں۔۔ لاڈلی سے ہی لاڈ ختم نہیں ہوتے۔۔

فیضی کی آواز پر اس نے اپنا خیال جھٹکا۔۔

۔

"اچھا یہاں آؤ میں تمہیں بتاؤں سوتیلوں سے کس طرح کا سلوک کیا جاتا ہے"۔۔

۔

مصنوئی خفگی سے اسے گھورتے کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو آؤ سب ٹیبل پر بیٹھو۔۔میں اپنی چندہ کے لئے آملیٹ لے کر آتا ہوں"۔۔

اون سے آملیٹ نکال کر اس نے اسے بھی کاؤنٹر سے اتارا۔۔

۔

♥♥♥♥

۔

"آپ چلے جائیں۔۔میں فیضی کے ساتھ آجاؤنگی"۔۔

ڈرائیور کو واپس بھیجتے وہ کچھ ہی آگے آئی تھی جب پورچ میں وہ کھڑا نظر آیا۔۔

۔

"ریبا بچے جلدی کریں۔۔لیٹ ہو رہے ہیں ہم"۔۔

۔

وہ جو اپنے ہی دھن میں چلی جا رہی تھی۔۔سامنے پورچ پر ریان کو دیکھ کر اسکا منہ حلق تک کڑوا ہوا۔۔

"حفصہ۔۔آج تو تو گئی۔۔یہ کھڑوس ابھی تک گھر پر ہی ہیں۔۔کہا تھا ماما کو نا بھجیں اتنی صبح مجھے۔۔"۔۔

۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھہریں حفصہ۔۔

اسے دبے پیر بڑبڑاتے ہوئے جاتے دیکھ اسکی جانب آیا۔۔جواب اضطراب کی حالت میں انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

۔

"یہ ڈوپٹہ اوڑھنے کے لئے ہے نا"۔۔

گہری نظروں سے اسے دیکھتے اسکا اشارہ اسکے ڈوپٹہ کی جانب تھا۔۔جو ہوا کے زور پر ڈھلک کر اسکے کندھے پر آ گیا تھا۔۔

۔

"آئندہ مجھے آپ مجھے بناء سر ڈھانپے نظر نہیں آئیں"۔۔

اسکے کچھ نزدیک ہو کر وہ خود ہی اسکا ڈوپٹہ شانوں پر برابر کرتا سر پر سیٹ کر چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"جج جی۔۔

آہستہ سے منمناتے اس نے تیزی سے گزرنا چاہا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ اسے شانوں سے تھام کر دوبارہ اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں نے جانے کہا ابھی آپ کو"۔۔

۔

"جواب دیں۔۔ جانے کہا میں نے ابھی"۔۔

۔

نن نہیں۔۔ نہیں کہا"۔۔

اسکی گرفت میں سختی محسوس کرتے اس نے روہانسے لہجے کہا۔۔

۔

اسکے لہجے میں آنسوں کی آمیزش محسوس کرتے ریان نے باغور اسکا چہرہ دیکھا جو ضبط کی کوشش میں سرخ ہو رہا تھا۔۔

لائٹ پنک کلر کی سادہ سی کرتی میں ہم رنگ ڈوپٹہ اوڑھے۔۔ گلابی چہرہ سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔ ابھی صبح ہی تو دل نے اسکے دیکھنے کی خواہش کی تھی۔۔ اور اب اسے سامنے دیکھ کر بغاوت پر اتر آیا تھا۔۔

وہ اب آنکھیں جھپک جھپک کر آنسوں کو باہر آنے سے روک رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"اپنے بالوں کو پن اپ کریں فوراً اندر جا کر۔۔اور ریبا کے ساتھ ہی باہر آئیں۔۔ڈراپ کرونگا میں آپ کو"۔۔

اسکے ہوا سے اڑتے بالوں کو ڈوپٹے کے اندر کرتے اس نے اسے آزاد کیا تھا۔۔وہ تو شاید اسی انتظار میں تھی۔۔

ہاتھوں میں پکڑے بیگ جو پہلے زمین پر گرا چکی تھی۔۔وہ اٹھائے بغیر ہی وہ اندر کی جانب بھاگی۔۔

۔

اسکے انداز پر ریان کھل کر مسکرایا۔۔

۔

۔

۔

"دنیا میں ہم آئے ہیں تو جینا ہی پڑھے گا۔۔

آآآآ

دنیا میں ہم آئے ہیں تو جینا ہی پڑھے گا۔

Posted on Kitab Nagri

جیون ہے اگر درد تو سہنا ہی پڑے گا۔۔۔

ہو ہو ہو ہو۔۔

۔

ہاتھوں کو لہراتا فیضی زور شور سے گانا گاتے برتن دھو رہا تھا جب روتی ہوئی حفصہ کو دیکھ کر اس نے بریک لگائی۔۔

۔

"یار آپ نے قسم کھائی ہے جب ہمارے گھر آئینگی۔۔روتی ہوئی آئینگی"۔۔

"سمجھتے کیا ہیں خود کو۔۔جب چاہیں گے ڈرا دینگے"۔۔

آنسوں رگڑتی وہ بالوں کو باندھنا نہیں بھولی تھی۔۔

۔

"اوہ ہو حفصہ بتاؤ بھی کیوں رو رہی ہو۔۔بوگیمبو سر پھاڑ دیگا"۔۔

شوز پہنتی ریبا بھی تیزی سے اسکی جانب آئی تھی۔۔اپنے مخصوص انداز میں کہتے۔۔اسکے آنسوں بھی پونچھ ڈالے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حفصہ۔۔ تم کب آئی۔۔ اور رو رہی کیوں اس طرح۔۔"۔۔

آفس کے لئے نکلتے فرحان کی نظر جب اس پر پڑی تو فکر مندی سے سوال کیا۔۔

۔

"بھائی سے مل کر آ رہی ہو کیا؟"۔۔

مسکراہٹ دبا کر سوال کیا گیا۔۔

۔

"ہاں آپ کے وہ ہٹلر بھائی۔۔ وہ انہوں نے۔۔

۔

"خبر دار جو داجان کو ہٹلر کہا۔۔ میں خفا ہو جاؤں گا تم سے "۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بھائی کے خلاف سنتے ہی ریا غصّے سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

"ششش ریلیکس۔۔ لو پانی پیو"۔۔

اسنے پانی کا گلاس بڑھایا۔۔ وہ اچھی طرح واقف تھا کے وہ اسکے بھائی سے کتنا ڈرتی ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں جارہی ہوں۔۔انہوں نے کہاہے وہ مجھے۔۔

۔

"سب کو شکایت لگالی ہو تو اب ہم چلیں"۔۔

اسکی بھاری آواز اپنے بلکل پیچھے سن کر وہ اچھل ہی پڑی تھی۔۔

۔

"داجان۔۔شی از سوری۔۔پلیز۔۔

اسے اپنے پیچھے چھپاتی ریبا آگے آکھڑی ہوئی تھی۔۔وہ بھی اپنے کاندھوں سے بھی نیچے آتی ریبا کے پیچھے ایسے چھپی تھی جیسے وہ سچ میں اسے ریان سے بچالیگی۔۔

۔

"چلیں۔۔

ریبا کی پیشانی کو چومتے اس نے اسکے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔۔

۔

۔

"آگے بیٹھیں حفصہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے پچھلی سیٹ کی جانب جاتے دیکھ کر اس نے فرنٹ سیٹ کا دوڑ اوپن کیا۔۔

پورے راستے وہ وقفے وقفے سے آنسوں پوچھتے آئی تھی۔۔

۔

"کس بات پر اتنا رونا آرہا ہے آپ کو"۔۔

اسکے گھر کے باہر گاڑی روک کر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

اسکا رخ اپنی جانب کرتے اس نے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

جو اسکی نرمی پر مزید روانی اختیار کر گئے تھے۔۔

اب وہ ہاتھ بڑھا کر اسکے بال کھول چکا تھا۔۔

۔

"انہیں دیکھنے کا حق صرف میرے پاس ہے۔۔

نرمی سے اسکے بالوں کو بل دیتے وہ خوبصورت سا بڑیڈ بنا چکا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"مجھے بہت شوق تھا میرے گڈے کے بالوں کی میں اس طرح بڑیڈ بناتا لیکن میرے بچے کو پسند نہیں یہ"۔۔

وہ ہلکا سا ہنسا تھا ریبا کے ذکر پر وہ یونہی ہنس دیا کرتا تھا۔۔

۔

"داجان۔۔ میں بہت دیر سے آنکھیں بند کئے بیٹھا ہوں۔۔ آپ کا ہو گیا تو کھول لوں"۔۔

اچانک ہی پچھلی سیٹ سے نکل کر ریبا نے درمیان سے سر نکال کر کہا تھا۔۔

اسکی آواز پر جہاں ریان ہوش میں آیا وہیں حفصہ بھی سرخیوں میں گھل گئی۔۔

اپنی خماری میں وہ اسے تو بلکل فراموش کر گیا تھا۔۔

۔

"ریبا یاد ہے نا کیا کرنا ہے۔۔ کسی کے نظر میں نہیں آجانا"۔۔

فیضی ایک بار پھر اسے یاد دہانی کروا رہا تھا کے اس نے کیا کرنا ہے۔۔

۔

آج انکے کالج میں سپورٹس ڈے تھا۔۔ فیضی یوں تو گھر کے کاموں کی وجہ سے ایوننگ شفٹ میں آتا تھا۔۔

جب کے حریم اور ریبا مارننگ شفٹ میں تھے۔۔ انھیں کبھی ریان اور کبھی فرحان ڈراپ کر دیا کرتے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

بلیک جینس پر فیضی کی ریڈ شرٹ پہنے جو اسکے گھٹنوں سے تھوڑی اوپر آ رہی تھی۔۔ پیروں میں جوگرز۔۔ اپنے بوائے کٹ بالوں کو ماتھے پر گرائے۔۔ اپنے پھولے پھولے گالوں کے ساتھ وہ کسی کو اپنی متوجہ کر سکتی تھی۔۔

۔

اس وقت چیونگم چباتی فیضی اور حریم کے درمیان چلتی اپنی بڑی بڑی آنکھیں گھوماتے بہت توجہ سے انکی باتیں سن رہی تھی۔۔

۔

"بسسس۔۔۔

جب اچانک ہی دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے وہ چیخنے لگی۔۔

فیضی اور حریم جو اسکے بلکل ساتھ ساتھ تھے۔۔ اتنی تیز آواز پر بدک کر پیچھے ہوئے۔۔

۔

" ریبا کی بچی۔۔ کیا کر رہی ہو۔۔ اپنے تو کان بند کر رکھے ہیں۔۔ ہمارے بچارے کانوں کا کیوں جنازہ نکال رہی ہو۔۔"

حریم نے خفگی سے کہتے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا جو آنکھیں بند کئے اب بھی چیخ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بوگیمبو غصّے میں آرہاہے۔۔تم دونوں کب سے ریبادی ڈان کو پکار رہے ہو۔۔

میں سارے انتظام کرکے آیاہوں۔۔ حریم تم جیت جاؤ گی"۔۔

غصّے سے نتھنے پھلاتے آخر میں لہجہ احسان جتا تا تھا۔۔

۔

"ان میں سے تمہاری کومپیٹیٹر (competitor) کون ہے؟"۔۔

فیضی نے گراؤنڈ میں موجود لڑکیوں کو دیکھتے حریم سے پوچھا تھا۔۔

حریم نے سیک ریس میں حصہ لیا تھا۔۔

جب کے ریبا فیضی کے ساتھ اسکی کرکٹ ٹیم میں تھی۔۔

۔

۔

"وہ جو پنک شرٹ میں ہے۔۔ عریشہ نام ہے اسکا۔۔

حریم نے ایک لڑکی کی جانب اشارہ کرتے اسکے کان میں سرگوشی کی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بوگیمبو کو اسکا شکار دکھادو۔۔اور اسکی پوزیشن بھی"۔۔

ان دونوں کو سرگوشیوں میں بات کرتے دیکھ اس نے بھی دونوں کے درمیان اپنا سر گھسایا۔۔

۔

"وہ پنک شرٹ والی ہے۔

۔

"وہ بکری جیسے منہ والی"۔۔

ریبا نے منہ چڑہاتے باغور خود سے کچھ دور کھڑی لڑکی کا جائزہ لیا۔۔

۔

"بٹ تم کرنے کیاوالی ہو ریبا۔۔فرحان بھائی لینے آئینگے ہمیں"۔۔

حریم نے اسے ایک بار اور خبر دار کیا تھا۔۔

۔

اسکی بات سننے سے پہلے ہی ریبا۔۔سٹارٹنگ پائنٹ پر جاچکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

فیضی بھی حریم کو سمجھاتا اپنی ٹیم کی جانب چل دیا۔۔

۔

خاموشی سے اس لڑکی کے پوزیشن پر جانے کے بعد وہ اپنے بیگ سے باکس نکال کر وہ باکس اسکے سیک میں الٹ چکی تھی۔۔اس میں سے کاکروچ نکل کر پورے سیک میں پھیل چکے تھے۔۔

حریم کو تھمبس اپ کا اشارہ کرتے وہ خود بھی فیضی کے ساتھ جا کھڑی ہوئ۔۔

۔

ریس سٹارٹ ہوتے ہی حریم بھی سیک میں پیر ڈالے اچھل اچھل کر دوڑنا شروع کر چکی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri

عریشہ نے جیسے ہی اپنے پیر سیک میں ڈالے۔۔اسکے پیر پر کچھ رینگنا شروع ہو چکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

شروعات میں نظر انداز کر کے دوڑنے کی کوشش کی لیکن اسکے بعد مسلسل پیروں میں جلن سے وہ بری طرح اچھلنے لگی تھی۔۔

۔

حریم ایک نظر پیچھے مڑ کر دیکھتی دوبارہ تیزی سے بھاگنے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

-

"لڑکوں کے بیچ فیضی کے ساتھ کھڑی ریبا اسے اس طرح دیکھ کر کھکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔اسکی کھنکتی ہنسی پر بہت سے لڑکوں نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا۔۔جو ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

-

"ریبا کیا کیا ہے؟"۔۔

خوشی سے اچھلتے فیضی نے لوٹ پوٹ کر ہنستی ریبا سے پوچھا۔۔کیوں کے حریم اب فنیشنگ لائن تک پہنچنے والی تھی۔۔

-

اسکے فنیشنگ لائن پر پہنچنے پر وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے سے لگے اچھل رہے تھے۔۔

-

"بوگیمبو۔۔خوش ہوا"۔۔

وہ خوشی سے اچھلتے حریم کے گلے سے لگی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"اوہ ریبا ریبا۔۔ میری جان تم میں بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں۔۔"۔۔

اسکے گلے لگنے پر ریبا نے فخریہ انداز میں کالر جھٹکے۔۔

۔

"ایسا تھینک یو ہمیں بھی ملے گا"۔۔

فیضی نے شرارت سے حریم کی جانب دیکھتے کہا۔۔

۔

"نہیں پر میں تمہیں عریشہ جیسا تھینک یو دے سکتا ہوں"۔۔

ریبا نے ناک چڑھا کر کہا۔۔

۔

وہاں سے گزرتی عریشہ سرعت سے انکی جانب آئی۔۔

۔

"تم نے کی وہ حرکت۔۔ تمہیں تو میں چھوڑونگی نہیں۔۔

فیضی بروقت اسکا ہاتھ نہیں پکڑتا تو وہ حریم پر جھپٹ چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اور یہ اس لڑکا نما لڑکی اسے تو میں ابھی دیکھتی ہوں"۔۔

اور وہ یہیں غلطی کر گئی تھی۔۔

اس نے ریبا کو لڑکی کہنے کی غلطی کی تھی۔۔

۔

"میں ابھی بتاتا ہوں تجھے۔۔مجھے لڑکی کہا تو نے۔۔

کہنے کے ساتھ ہی وہ اسکے بال اپنے دونوں ہاتھوں میں لے چکی تھی۔۔

۔

"ارے مر گئے۔۔ فیضی۔۔وہ سامنے دیکھو۔۔فرحان بھیا آ رہے ہیں۔۔

۔

حریم نے سامنے سے آتے فرحان کو دیکھ کر کہا۔۔اسکے غصّے سے وہ دونوں ہی اچھی طرح واقف تھے۔۔

فیضی ہونق بنا کبھی عریشہ کے بال نوچتی ریبا کو دیکھ رہا تھا۔۔اور کبھی فرحان کو جو اب انکے کافی نزدیک آ چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

-

"ریبا۔۔ کیابات ہے یہ کیا کر رہی ہے۔۔ اور دونوں کیاہونق بنے کھڑے ہو"۔۔

ریبا کو یوں ایک لڑکی کو پیٹتے دیکھ کر تیزی سے انکی جانب آیا۔۔

-

"ریبا چھوڑو اسے بیٹا۔۔

-

"نہیں۔۔ نہیں میں نہیں چھوڑونگا اسے۔۔ اس نے مجھے لڑکی کہا ہے۔۔ میں اسکے منہ میں پنچ مارونگا۔۔ میں مارونگا اسے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

اسے کمر سے تھام کر وہ اٹھا چکا تھا۔۔ جو اب بھی دونوں ہاتھ پیر چلاتی عریشہ کی جانب جھپٹ رہی تھی۔۔

-

"چلو تم دونوں بھی۔۔ گھر جا کر پوچھتا ہوں میں تم لوگوں کو"۔۔

اسے گود میں اٹھائے وہ اب ان دونوں سے مخاطب ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

♥♥♥♥

۔

"آج ریبا کا سپورٹس ڈے تھا۔۔ کافی ناراض ہے تجھ سے۔۔ ہر سال تو ہی پریکٹس کرواتا ہے اسے۔۔ کل تو آیا نہیں تو ہم سب نے مل کر کروائی ہے۔۔ یا یوں کہ لے اسنے ہم سب کو ٹرین کیا ہے"۔۔

لاؤنج میں بیٹھے وہ اپنے ساتھ بیٹھے حیدر سے مخاطب ہوا تھا جو ابھی کچھ دیر پہلے ہی آیا تھا۔۔

نظریں گلاس ڈور سے نظر آتے سامنے لان کے منظر پر ٹکی تھیں۔۔ جہاں جھولے پر وہ بیٹھی چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر رہی تھی۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ حفصہ کو لیتے ہوئے آیا تھا۔۔ ارادہ ان سب کو آئسکریم کھلانے لے جانے کا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار میری بیوی کو پریکٹس کی ضرورت ہی نہیں ہے"۔۔

اسکی بات پر ریان محفوظ ہوا۔۔ نظریں اب بھی حفصہ پر ہی تھیں جو لان سے اب کچن میں آچکی تھی۔۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کے اب وہ چائے بنائیگی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی نظروں کا ارتیکاز محسوس کرتے حیدر نے بھی اسی سمت دیکھا۔۔جہاں حفصہ پوری دلجمعی کے ساتھ چائے بنانے میں مصروف تھی۔۔اسکے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔

۔

"یونہی دیکھتا رہیگا کیا۔۔

اسکی آواز پر ریان یکدم ہوش میں آیا تھا۔۔

۔

"اب تو رخصتی کروالے۔۔شادی سے پہلے ہی میری بیوی تجھے داجان بنا چکی ہے۔۔کبھی غلطی سے دادا کہ دیا نا بس۔۔باپ سے پہلے ہی دادا بنا دینگی ریبا۔۔انکا کوئی بھروسہ بھی نہیں"۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات پر وہ دونوں ہی کھل کر ہنسے تھے۔۔

۔

"یہ تو ہے میرے گڈے سے کچھ بھی ایکسپیکٹ کیا جا سکتا۔۔

۔

غصّے میں ریبا کو لے کر آتے فرحان پر نظر پڑتے ہی دونوں کی ہنسی تھمی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"فرحان کیا بات ہے۔۔اس طرح کیوں لے کر آئے ہو۔۔میرا بچہ کہیں چوٹ تو نہیں لگی"۔۔

وہ فوراً ہی پریشان ہوتا اسکی جانب آیا۔۔جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

اسکے پیچھے ہی حریم اور فیضی بھی اندر آئے۔۔

۔

"کچھ نہیں ہوا بھیا اسے۔۔اس سے پوچھے کیا کر کے آرہی ہے۔۔ایک لڑکی کو بری طرح مار کر آرہی ہے"۔۔

اسکا غصّہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔

۔

"اور تم دونوں۔۔آرام سے اسے لڑتا دیکھ رہے تھے۔

وہ اب ان دونوں کی جانب مڑا تھا۔۔

۔

اسکی آواز پر وہ سہمی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان بھائی پلیز اتنا نہیں ڈانٹے اسے۔۔

کب سے خاموش کھڑی حفصہ نے اسے روکا تھا۔۔

۔

"فرحان آرام سے وہ ڈر رہی ہیں"۔۔

وہ کہاں اسے اس طرح دیکھ سکتا تھا۔۔

۔

"داجان میری غلطی نہیں ہے"۔۔

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"میرا بچہ میں جانتا ہوں۔۔اس طرح اداس نہیں۔۔

۔

"نہیں بھائی ابھی اسے بلکل پیار نہیں کریں۔۔

ریان کے اس تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ اسے روک چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو کب سے ضبط کئے کھڑی تھی۔۔روتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔۔

۔

"دماغ سیٹ ہے تمہارا۔۔ کتنی بری طرح ڈانٹا ہے اسے۔۔ کتنا رو رہی ہے وہ۔۔یار فرحان۔۔ کیا کیا ہے یہ۔۔

ریان تو تڑپ کر ہی رہ گیا تھا۔۔

۔

"بھائی میں بھی اس سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں۔۔پر اس طرح ہم اسکے لئے مشکلات کھڑی کر رہے ہیں۔۔ تھوڑی سختی بھی ضروری ہے۔۔بہت بری طرح مارا ہے ریانے اس لڑکی کو۔۔اگر ابھی اسے کچھ نہیں کہا تو یہ اسکے لئے ٹھیک نہیں ہو گا۔۔

وہ خود بھی پشیمان تھا۔۔

۔

"جو بھی تھا اس طرح ڈانٹنے کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا۔۔

حیدر بھی خفگی سے کہتا ریبا کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے فیضی کو دیکھا جو سر تھامے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔۔اسکا انداز بھی خفا خفا سا تھا۔۔ایک طرف حریم بیٹھی خاموش آنسوں بہا رہی تھی۔۔

۔

کچن میں کھڑی حفصہ نے بھی منہ پھیر لیا تھا۔۔

۔

ریا کو ڈانٹنے کی سزا تو اچھی طرح مل چکی تھی اسے۔۔

۔

۔

۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ بیڈ پر اوندھے میں لیٹے بری طرح بلک رہی تھی۔۔

حیدر تو تڑپ ہی اٹھا تھا۔۔

۔

"ریا سیدھے ہو کر بیٹھیں بیوی۔۔بات سنے میری"۔۔

Posted on Kitab Nagri

بہت مشکل سے اپنا رخ دوسری جانب کیے اسے مخاطب کیا۔۔وہ کسی بھی نازک لمحے کی قید میں آکر اسکی معصومیت نہیں گنوانا چاہتا تھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔میں خفا ہوا ہوں"۔۔

وہ ہنوز اسی طرح لیٹے روتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"اوہ ہو تو بیوی مجھ سے تو ناراض نہیں ہوں نا۔۔میں نے کچھ نہیں کیا پلیز اٹھ کر بیٹھ جائیں"۔۔

اب کی بار اس نے التجاء کی تھی۔۔

۔

"موگیمبو کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔۔اسے بہت ڈانٹا ہے۔۔میں بہت خفا ہوا ہوں"۔۔

وہ بری طرح روتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل کے ٹکرے مجھے بتائیں تو صحیح کیوں مارا آپ نے اسے۔۔

اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے تھامے وہ گھٹنوں کے بل اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"نن نہیں حیدر۔۔مارا تو نہیں تھا۔۔صرف ڈرا رہا تھا میں اسے۔۔اس نے مجھے گالی دی تھی"۔۔

وہ تو اسکے حیدر کہنے پر ہی کھل اٹھا تھا۔۔اپنی دھڑکنوں کے شور کو نظر انداز کرتے وہ اسے سن رہا تھا۔۔

-

"کیا۔۔گالی دی اس نے آپ کو۔۔پھر تو دو اور لگا۔۔

-

"ہاں لڑکی کہا اس نے مجھے۔۔

سوں سوں کرتے اس نے مجھے۔۔

-

"واٹ۔۔ریا لڑکی کہنے پر اسے مارا آپ نے۔۔

-

"یا وحشت۔۔پہلی دفعہ کسی لڑکی کو لڑکی کہنے پر ایسا ریئکشن دیتے دیکھا ہے"۔۔

اسکے اثبات میں سر ہلانے پر وہ چیخ ہی اٹھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اچھا چلیں۔۔ ریان بہت پریشان ہو رہا ہے۔۔ آپ اس طرح رونے پر۔۔ لاؤنج میں چلتے ہے ھمم"۔۔

اسکے آنسوں نرمی سے صاف کرتے کہا تھا۔۔

۔

"اور اب کسی سے لڑائی نہیں کرنی ہے اس طرح ہاں"۔۔

اسکی سرخ ہوتی ناک کو دھیرے سے دباتے کہا۔۔

اسکے اثبات میں سر ہلانے پر ایک پیار بھری نظر اس پر ڈالتا وہ لاؤنج کی جانب بڑھا۔۔

۔

وہاں بیٹھے تینوں کو نظر انداز کرتے وہ سیدھا ریان کے پاس آئی تھی۔۔ خاموشی سے ریان کی گود میں سر رکھتے بیٹھ گئی تھی۔۔ حیدر نے پیار سے اسکی جانب دیکھا۔۔ اس گھر کے ایک ایک فرد کی جان بستی تھی ریان کے گڈے میں۔۔

وہ اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا اٹھا۔۔

۔

"میرا بچہ۔۔ میرا گڈا۔۔ داجان کی جان۔۔ میرا بیٹا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی آنکھوں کو چومتا۔۔ گالوں کا بوسہ لیتا۔۔ وہ باقی سب کو فراموش کر گیا تھا۔۔

کچن سے چائے لیکر آتی حفصہ نے محبت سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔ وہ شخص یونہی تو اسے اتنا پیارا نہیں تھا۔۔ خود سے جڑے ہر رشتے کو خود سے زیادہ چاہنے والا۔۔۔

۔

"حیدر نے فرحان کو اشارہ کیا تھا۔۔

۔

"ریا۔۔ بھائی کی جان ناراض ہے مجھ سے "۔۔

زور زور سے اثبات میں سر ہلاتے وہ سب کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

۔

"معافی نہیں ملے گی"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے اس طرح کہنے پر وہ جھٹ سے اسکے پاس آئی تھی۔۔ اسکے گود میں سر رکھ چکی تھی۔۔

اپنے بھائیوں کو وہ کب اس طرح دیکھ سکتی تھی۔۔

۔

"میں بہت رویا بھی ہوں۔۔ آپ نے مجھے زور زور سے ڈانٹا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گود میں منہ چھپائے وہ اب اس سے سارے شکوے کر رہی تھی۔۔۔

۔

"آئیسکریم کھانی ہے۔۔

ریان کے پوچھنے پر جہاں حفصہ اور حریم مسکرا اٹھے تھے وہیں وہ بھی اچھل کر کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"آہ سسسس۔۔

وہ جو سب کو چائے سرو کر رہی تھی پورا دھیان ریان کی جانب ہونے کے باعث گرم چائے اسکے ہاتھ پر چھلکنے پر تکلیف سے وہ سسک اٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ سب جوریہ کی حرکتوں کو انجوائے کر رہے حفصہ کی سسکی پر اسکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

۔

"حفصہ کیا ہوا۔۔دھیان کہاں آپ کا بیوقوف لڑکی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دور بیٹھا ریان سرعت سے اسکی جانب آیا۔۔ اسکا ہاتھ تھامتا فکر مند ہونے کے باوجود وہ غصّہ کر تلخ ہو گیا تھا۔۔

۔

وہ جو پہلے ھی تکلیف سے سسک رہی تھی۔۔ اسکے اس طرح کہنے پر بلک اٹھی تھی۔۔

۔

"بھائی وہ رو رہی ہے"۔۔

فرحان کے کہنے پر اس نے حفصہ کی جانب دیکھا جو سر جھکائے مسلسل آنسوں بہا رہی تھی۔۔

اس کے اس طرح رونے پر وہ کچھ نرم ہوا تھا۔۔

۔

"یہاں بیٹھیں۔۔

نرمی سے اسکا ہاتھ تھامتے فیضی کو آینٹمنٹ لانے کا کہتے اسے نرمی سے صوفے پر بٹھایا۔۔

۔

"بہت درد ہو رہا ہے۔۔ پلیز نہیں رو حفصہ۔۔ میں بھی رو دونگا"۔۔

اسکے اس طرح رونے پر اسکے آنسوں صاف کرتی ریا بھی روہانسی ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ششش۔۔بس ہو گیا۔۔

آینٹمنٹ اسکے ہاتھ پر لگاتے ایک نظر اس پر ڈالتا وہ کچن کی جانب بڑھا۔۔

۔

کچھ ہی دیر میں پانی کا گلاس ہاتھ میں تھامے وہ واپس آیا تھا۔۔

۔

"پانی پی لیں"۔۔

اسکے گلاس بڑھانے پر حفصہ نے زور شور سے نفی میں گردن ہلائی۔۔ گویا خفگی کا اعلان کیا تھا۔۔

اسکے انداز پر حیدر اور فرحان نے مسکراہٹ دبائی۔۔ فیضی بھی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"حفصہ پانی پیو"۔۔

ریان کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر حریم نے اسکے ہاتھ سے گلاس لے کر اسکے لبوں سے لگایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بس بھئی بہت ہو گیا۔۔اٹھو چلو۔۔بھائی آئیسکریم کے لئیے لے کر جا رہے تھے ہمیں۔۔بیگم کے غم میں ہم آیئسکریم نہیں چھوڑینگے۔۔ چلو حفصہ بھئی اٹھو۔۔

۔

فیضی اپنی ازلی دہائیوں کے ساتھ ماحول کو ہلکا پھلکا کرتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"حفصہ نے ڈرتے ڈرتے ریان کی جانب دیکھا۔۔جو خفگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

۔

"حیدر۔۔ریبا اور حریم کو لے کر بیٹھو گاڑی میں۔۔

انھیں گاڑی میں بیٹھنے کا کہتے وہ اسکے نزدیک آیا۔۔وہ جو خود بھی تیزی سے نکلنا چاہ رہی تھی۔۔اسکے اس طرح سامنے آنے پر دانت پیس کر رہ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ٹھیک ہیں آپ"۔۔

اسے گہری نظروں سے دیکھتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

اسکی نرمی پر کب سے رکے آنسوں ایک بار پھر بھل بھل کرتے اسکا چہرہ بھگونے لگے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یار یہ آپ نے کیا عہد کیا ہوا ہے جب میں سامنے آؤنگا۔۔ آپ نے رونا ہی ہے"۔۔

اسکے آنسوں پر وہ جھنجھلا اٹھا تھا۔۔

۔

"نہیں جانا چاہ رہی تو کوئی بات نہیں ہم پھر کبھی چلے جائینگے۔۔یوں نہیں روئیں"۔۔

ریان نے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔اسکے رونے پر اسے واقعی تکلیف ہوئی تھی۔۔سامنے کھڑی وہ نازک سی لڑکی ریان مرتضیٰ کو بہت پیاری تھی۔۔

۔

"اور ہاں اس طرح چھپ چھپ کر دیکھنے کے لئے اپنا نقصان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ مکمّل حق ہے آپ کا روبرو آکر بھی حق سے دیکھ سکتی ہیں"۔۔

اس کی سنجیدہ سی آواز پر حفصہ نے آنکھیں میچیں۔۔ مطلب وہ اسکی چوری پکڑ چکا تھا۔۔

۔

"میرے خیال میں اب رخصتی ہو جانی چاہیے۔۔ورنہ یونہی چھپ چھپ کر دیکھ کر آپ تو میرا کافی نقصان کر دینگی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

معنی خیز انداز میں کہتا وہ اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔

"بج جانا ہے۔۔ چلیں سب انتظار کر رہے ہیں"۔۔

اسکی بات پر سرخ ہوتی سے نظریں جھکائے کہتی وہ مسلسل باہر جانے پر پر تول رہی تھی۔۔

اسکے انداز پر وہ کھل کر مسکرا اٹھا۔۔

۔

"چلیں پھر۔۔

اسکا ہاتھ نرمی سے تھامتے وہ باہر کی جانب بڑھا۔۔

۔

"ویسے میں نہیں جانتا تھا میری بیوی کو آئیسکریم اتنی پسند ہے"۔۔

اسکے ہاتھوں کی کپکپاہٹ کو نظر انداز کرتے وہ دلچسپی سے اسے دیکھتا گویا ہوا۔۔

۔

"بھائی آپ کہیں تو ہم آپ کی آئیسکریم یہیں لے آئینگے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی کی آواز پر وہ اسے لیتا باہر کی جانب بڑھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

"آپ لوگ جائیں۔۔ ور آپ کی اجازت ہو تو اپنی بیوی کو میں کچھ دیر میں واپس چھوڑ دونگا۔۔

وہ آئیسکریم پارلر سے نکل رہے تھے جب حیدر نے ریان کے ساتھ جاتی ریبا کا ہاتھ تھامتے کہا۔۔

۔

"نہیں میں داجان کے ساتھ جاؤنگا"۔۔

ریبا کے صاف ہری جھنڈی دکھانے پر اس نے ملتجی نظروں سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریبا۔۔ داجان کی جان۔۔ حیدر آپ کو چھوڑ دیگا بچے۔۔ جائیں اسکی گاڑی میں بیٹھ جائیں۔۔

ریان کے کہنے پر وہ پیر پٹختی اسکی گاڑی کی جانب بڑھی تھی۔۔ وہ ریان کی کہی کوئی بات نہیں ٹالتی تھی۔۔ حیدر نے اسی بات کا فائدہ اٹھایا تھا۔۔

ریان کی جانب فلائنگ کس اچھالتا وہ سرشار سا گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"چھچھوڑا انسان۔۔

اسکے انداز پر سب ہی مسکرا اٹھے تھے۔۔ریان کے ساتھ چلتی حفصہ نے منہ پھیرا۔۔

۔

مطلب مسز حیدر سے بھی جیلس ہو رہی ہیں۔۔

وہ مسکراتے ہوئے سرگوشی کے انداز میں بول رہا تھا۔۔

۔

وہ بے اختیار سر جھکا گئی۔۔اس شخص کی نظروں سے کوئی چیز نہیں بچ سکتی تھی۔۔

♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوی یار خفا تو نا ہوں۔۔میں کچھ دیر میں آپ کو چھوڑ دونگا واپس"۔۔

نرم نظروں سے اسے کہا تھا۔۔جو اپنے پھولے گالوں کو مزید پھولائے خفا خفا سی اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

۔

"میں دا جان کے ساتھ جا رہا تھا نا آ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی بات پر زور دیتے اس نے خفگی سے کہا۔۔

۔

"داجان کو اپنی بیوی کے ساتھ جانے دیں نا میری جان۔۔ اور مجھے میری بیوی کے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کرنے دیں۔۔۔

اس نے اسکی بڑی بڑی آنکھوں میں جھانکتے کہا تھا۔۔

۔

"پر میں کہاں جا رہا ہوں"۔۔

اس نے الجھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

۔

"یہ سرپرائز ہے۔۔

اسکی چھوٹی سی ناک پر چٹکی بھرتے حیدر نے مسکرا کر کہا۔۔

۔

""داجان بھی اپنی بیوی کو سرپرائز دینگے"۔۔

اپنی آنکھیں پٹپٹاتی وہ سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی تان گھوم پھر کر داجان پر ہی رک جا رہی تھی۔۔

۔

"اللہ پوچھے تجھ سے ریان حواسوں پر سوار رہتا ہے میری معصوم بیوی کی"۔۔

اتنے خوبصورت لمحات میں بھی داجان کا نام سن کر وہ جی بھر کر بدمزہ ہوتا بڑبڑاتے ہوئے کچھ سوچ کر اسکی جانب گہری نظروں سے دیکھتے اس نے سونگ پلے کیا۔۔

۔

To be your Lover when you need to be loved..

Your Doctor When you are ill..

Your Army when you go to war..

Your Umbrella when life downs on you..

۔

گاڑی میں سنگر کی خوبصورت آواز گونج رہی تھی۔۔ اسکے گود میں رکھے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے وہ خود بھی گنگنا رہا تھا۔۔

ریبانے اپنی آنکھوں کو مزید کھولتے حیرانی سے اسے رکھا۔۔ وہ مسکرا اٹھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"Your Rock when feel wavy..

Your shield when you need defence..

Your strength when you need defence..

Your spirit when you are drained..

۔

گہری نظروں سے اسے دیکھتے اس نے آگے کے الفاظ دہرائے۔۔

۔

Your pillow when you need to rest..

Your Voice when no one can hear you..

Your comfort when you feel pain..

Your sunshine when darkness falls..

Your Answers when questions arise..

Posted on Kitab Nagri

۔

پلیئر آف کرکے اس سے کچھ نزدیک ہو کر دھیمی آواز میں اسکے کان کے پاس سرگوشی کر رہا تھا۔۔جو آنکھیں پھیلائے اسے دیکھتی اسکی باتیں غور سے سنتی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"اپنی بیوی کے حواسوں پر سوار رہنے کا حق صرف میرا ہے"۔۔

بہت دلکش مسکراہٹ لبوں پر ایک نظر اپنی معصوم چھوٹی سی بیوی پر ڈال کر اسکے ہاتھ کو اپنے دل کی جگہ رکھتے وہ دھیمی آواز میں وہ اب بھی اسکے نزدیک ہوا گنگنا رہا تھا۔۔

۔

Your Inspiration to overcome your Obstacle..

Your hand to hold when you're frightened,,

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پرامس"۔۔

اپنے دوسرے ہاتھ کو اسکے آگے پھیلائے وہ کوئی عہد چاہ رہی تھی۔۔

۔

اسکی بات پر حیدر نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی چھوٹی سی بیوی کو اسکی باتیں سمجھ آ گئیں تھیں۔۔وہ خوشی سے سر دھنتا اسکی جانب جھکا۔۔

۔

"میں مرنا نہیں چاہتا گاڑی ٹھیک چلائیں"۔۔

تیزی سے پیچھے ہٹتی اس نے اسکا دھیان ڈرائیونگ کی جانب مبزول کروایا۔۔

اسکی آواز پر وہ خود بھی ہوش میں آیا تھا۔۔

۔

۔

سمندر کے کنارے گاڑی روک کر اس نے اسے دیکھا جو انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوی۔۔

اسکی جانب کا دروازہ کھولتے اسے باہر آنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"یہ یہ سرپرائز۔۔یہ میرا سرپرائز۔۔یہ کتنا اچھا ہے۔۔یہ بہت اچھا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خوشی سے اچھلتی پانی کی جانب بھاگی تھی۔۔

۔

"یہ بہت اچھا ہے۔۔حیدر بہت اچھے ہیں۔۔بوگیمبو خوش ہوا۔۔بوگیمبو بہت خوش ہے"۔۔

دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھائے انھیں بہت خوبصورت انداز میں گھما رہی تھی۔۔ساتھ ہی خود بھی گھومتی وہ چہک کر کہہ رہی تھی"۔۔

۔

گاڑی سے ٹیک لگائے آنکھوں میں محبت سموئے وہ اپنی چھوٹی سی زندگی کو دیکھ رہا تھا۔۔اسکی زندگی سے بھرپور ہنسی حیدر اکمل کا سیروں خون بڑھا دیتی تھی۔۔

۔

"بیوی آرام سے۔۔بس اور آگے نہیں جانا۔۔بس رہیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے مزید آگے جاتے دیکھ اب وہ سنجیدہ انداز میں اسے پکارتا آگے بڑھا۔۔

۔

"نہیں۔۔مجھے بہت سارا آگے جانا ہے۔۔میں وہاں جاؤنگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ سے ایک طرف اشارہ کرتے ہنستی ہوئی وہ اس جانب بڑھی تھی۔۔

۔

"ریبا نہیں بیوی۔۔وہ بہت آگے ہے۔۔ریبا نہیں میری جان پلیز"۔۔

سنجیدہ انداز میں منع کرتے وہ اب التجاء پر اتر آیا تھا۔۔

۔

"آآآ۔۔میں گر جاؤنگا۔۔میں داجان سے شکایت کرونگا۔۔مجھے اتاریں"۔۔

اگلے ہی لمحے وہ اسے اٹھائے کنارہ تک لا چکا تھا۔۔وہ مسلسل ہاتھ پیر چلاتی اسے ریان کی دھمکی دیتی اسے مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

۔

"حیدر کا بچہ کر دینا شکایت بھی اپنے داجان سے۔۔پہلے یہاں بیٹھیں"۔۔

اسے ریت پر بیٹھاتے اس نے نرمی سے اسکے پھولے گال سہلائے جواب خفگی کے باعث مزید پھولائے بیٹھی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" یہاں آپ کو خوش کرنے کے لئے لایا ہوں میں۔۔اس طرح خفا نہیں ہوں۔۔وہاں گہرائی ہے نا بیوی۔۔میں نہیں چاہتا میری چھوٹی سی ریبا ڈوب جائے وہاں"۔۔

اسکی خفگی کہاں برداشت کر سکتا تھا وہ۔۔اس طرح روٹھی روٹھی سی وہ اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

۔

"آپ ریبا سے پرامس کریں ناوہ"۔۔

اپنی آنکھیں پٹپٹاتی وہ اسکے سامنے آبیٹھی تھی۔۔

لائٹ پنک اور وائٹ چیک والی شرٹ کے ساتھ بلیک جینس میں ملبوس مخصوص انداز میں اپنے بالوں کو ماتھے پر گرائے وہ اپنا چھوٹا سا ہاتھ اسکے آگے پھیلائے وہ اسے کسی گستاخی پر اکسا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اس کے لئے آپ کو حیدر سے کسی عہد کی ضرورت نہیں ہے بیوی۔۔آپ سے کہا میرا ہر لفظ میرا خود سے عہد ہے۔۔وہ عہد جو حیدر اپنی رہتی سانسوں تک نبھائے گا۔۔آپ میری سانسوں میں بستی ہیں ریبا آپ سے کیا عہد حیدر نے اگر کبھی توڑا تو سانسوں کی ڈور بھی ساتھ ٹوٹ جائیگی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی آنکھوں سے لگائے وہ پورے جذب سے کہہ رہا تھا۔۔

اسکی حرکت پر وہ نا سمجھی سے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"اور بھی کوئی عہد چاہیے میری گڑیا کو؟"۔۔

دلچسپی سے اسکی جانب دیکھتے اس نے گڑیا پر زور دیتے کہا تھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔بس۔۔میں نہیں بول رہا ہوں کچھ "۔۔

اسکی نظروں سے نروس ہوتی وہ ادھر ادھر دیکھتے کہہ رہی تھی۔۔

اسکے انداز پر حیدر محفوظ ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

۔

"Your hand to hold when you're frightened..

اسکے ہاتھ کو مظبوطی سے تھامے وہ اب لبوں تک لے جا رہا تھا۔۔

"Your kiss that makes you every day..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے ہاتھوں کو لبوں سے چھوتے اس نے نظر اٹھا کر ایک نظر اسکے گلابی ہوتے گالوں پر ڈالی۔۔دوسری نظر اسکے ہاتھوں میں قید اسکے ہاتھوں پر ڈالتا وہ اب اس سونگ کی آخری لائن اسکی کانوں کے پاس سرگوشی کر رہا تھا۔۔

And you're "I Love You" each and every night..❤❤

۔

گھمبیر آواز میں کہتا وہ اسے سمٹنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔سمندر کی پرسکون فضا۔۔اوس کے مانند بھٹکتے بادل۔۔اسکے مقابل سمٹی سی بیٹھی یہ اسکا الگ روپ تھا جو سامنے بیٹھے حیدر اکمل کے ضبط کو بری طرح آزما رہا تھا۔۔اٹھتی گرتی پلکوں کا رقص اسکی نظروں کو بھلا لگ رہا تھا۔۔

۔

"چلیں۔۔رات ہونے والی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے وجود سے نظریں چراتا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"ہاں میں بہت تھک گیا ہوں"۔۔

اسکی نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں اسکی بات کی تصدیق کر رہی تھیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ بیڈ پر چت لیٹی مسلسل چلتے پنکھے کو دیکھ رہی تھی۔۔ اسکے ہاتھوں کا لمس اب بھی اسے اپنے ہاتھ پر محسوس ہو رہا تھا۔۔ اسکی محصور کن خوشبو اسے اب بھی اپنے آس پاس محسوس ہو رہی تھی

۔

"میرے خیال سے اب رخصتی ہو جانی چاہیے"۔۔

اسکی گھمبیر آواز اسکے سماعت میں گونجی۔۔ وہ سرخ ہوتی تکیہ میں منہ چھپا گئی۔۔ جیسے وہ ابھی کہیں سے نکل آئے گا۔۔

۔

"تو مسز آپ حیدر سے بھی جیلس ہو رہی ہیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"افففف کیا شخص ہے یہ۔۔ کچھ چھپا بھی رہ سکتا ہے اس شخص سے"۔۔

جھنجھلا کر کہتی وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یار حفصہ کیوں اتنا شرما رہی ہو تم۔۔ پلیز سو جاؤ بہن۔۔ صبح کالج بھی جانا ہے مجھے۔۔ خود تو رات میں ریان بھائی کو خواب میں دیکھو گی اور صبح بھینس کی طرح سوتی رہو گی"۔۔

۔

دوسری جانب لیٹی حریم نے غصّے سے کہتے اسکی جانب رخ موڑا۔۔ جو سرخ ہوئی اسے دیکھتی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

۔

"مم میں تو نہیں شرما رہی۔۔ میں کس سے شرماؤں گی کچھ بھی کہ کہتی رہتی ہو"۔۔

اسکی بات پر جھینپ کر کہتی وہ اپنا رخ دوسری جانب کر چکی تھی۔۔

اسکے موبائل کی بپ پر حریم نے سائیڈ ٹیبل کی جانب دیکھا۔۔ سکرین پر ریان کی تصویر جگمگاتی دیکھ اسکی آنکھوں میں شرارت اتری تھی۔۔ حفصہ کا رخ دوسری جانب ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں سکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہاہاہا حفصہ یار تم تو ریان بھائی کے نام سے ہی ٹماٹر بن جاتی ہو"۔۔

اسکی حالت پر محفوظ ہوتی وہ اب پوری طرح اسے ستانے کے موڈ میں تھی۔۔ ساتھ ہی کال اٹینڈ کی تھی۔۔

دوسری جانب موجود ریان نے فون کان سے ہٹا کر نا سمجھی سے دیکھا۔۔ جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"مم میں نہیں ہوتی نا بھئی اور اور انکے نام سے تو بلکل نہیں ہوتی"۔۔

وہ کھڑی ہوتی ونڈو پر جا کھڑی ہوئی تھی۔۔

اسکی بات پر جہاں حریم نے مسکراہٹ دبائی وہیں دوسری جانب موجود ریان بھی محفوظ ہوتا مسکرا اٹھا تھا۔۔

-

"تو کیا عطاء اللہ خان کے نام سے شرماتی ہو"۔۔

مسکراہٹ دباتی موبائل ہاتھ میں لئے وہ بھی اسکے پیچھے آ کھڑی ہوئی۔۔

ریان نے بامشکل خود کو قہقہا لگانے سے بعض رکھا۔۔ حریم کی شرارت کو وہ اب خود بھی انجوائے کر رہا تھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"استغفر اللہ۔۔ ریان تو اتنے ہینڈسم ہیں تم تم انھیں کس سے ملا رہی ہو۔۔ اور اور میں اپنے شوہر سے ہی شرماؤنگی اس اس سے کیوں"۔۔

ونڈو سے شفاف آسمان کو دیکھتی وہ کھوئی سی کہہ رہی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"مجھے تو خوشحال خان خٹک جیسے لگتے ہیں تھوڑے تھوڑے۔۔ لیکن خیر ہے اب کیا ہو سکتا ہے شوہر ہیں تمہارے گزارے لائق۔۔ تم نے ہینڈسم ہی کہنا ہے"۔۔

۔

پرسوچ انداز میں کہتی حریم نے نامحسوس طریقے سے موبائل کا رخ مزید حفصہ کی جانب کیا تھا۔۔

۔

"کیا مطلب تمہارا ہاں۔۔ میرے شوہر کو تم گزارے لائق کہ رہی ہو۔۔ تمہیں ملے گا کوئی بینگن جیسی شکل والا۔۔ ریان تو اچھے خاصے ہینڈسم ہیں۔۔ اور اور تم کیا انھیں بوڑھے لوگوں سے ملا رہی ہو۔۔ تم تمہاری تو شکایت کرونگی میں ریان سے"۔۔

خالصتاً بیویوں جیسے انداز میں کمر پر ہاتھ رکھے وہ حریم کی جانب رخ موڑتی سامنے حریم کے ہاتھ میں موجود اپنے موبائل میں ریان کا نام جگمگاتا دیکھ اسکی تیزی سے چلتی زبان کو بریک لگی۔۔

۔

دوسری جانب موجود ریان اسکے بیویوں جیسے انداز پر وہ دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے کھڑا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بے یقینی سے کبھی موبائل کو دیکھتی کبھی پیٹ پکڑ کر بری طرح ہنستی حریم کی جانب دیکھتی وہ روہانسی سی ہو گئی تھی۔۔

۔

"ریان بھائی تھینکس ٹو می لیٹر"۔۔

مسکرا کر کہتی وہ نانا کرتی حفصہ کو زبردستی فون پکڑا کر بیڈ پر لیٹ چکی تھی۔۔

۔

وہ خونخوار نظروں سے مزے سے آنکھیں بند کئے حریم کو دیکھتی موبائل ہاتھ میں تھامے اسے گھور رہی تھی جیسے سب موبائل کا ہی قصور ہو۔۔

۔

"ہہہ۔۔ہیلو

حلق سے تھوک نیچے اتارتی اس نے مری مری آواز میں کہا۔۔

۔

"مطلب یہ ڈر ڈر کر آپ صرف مجھ سے ہی بات کرتی ہیں ہمم۔۔ بیچاری حریم کی تو آپ نے خوب کلاس لی ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

۔

"نن نہیں۔۔وہ وہ مجھے تنگ کر رہی تھی"۔۔

وہ منمنائی۔۔

۔

"میں نے تو آج جانا ہے۔۔کے میرے سامنے بھیگی بلی بنی میری بیوی دوسروں کے لئے شیرنی ہے۔۔بیچاری حریم کو تو آپ نے بیگن جیسی شکل والے شوہر کا عندیہ دے دیا ہے"۔۔

اپنی ہی بات پر محفوظ ہوتا وہ خود ہی مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

"آ آپ مذاق اڑا رہیں ہیں میرا"۔۔

اس نے خفگی سے کہا تھا۔۔

۔

"ایسا تو بلکل ارادہ نہیں میرا۔۔میں نے آپ کو کچھ بتانے کے لئے کال کی تھی۔۔مجھے کیا پتا تھا کے میری بیوی اتنی اچھی تعریف کرتی ہیں میری"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں نے نہیں کی"۔۔

اس نے جھٹ سے کہا تھا۔۔

۔

"اچھا تو مطلب آپ کو خوشحال خان اور عطاء اللہ خان جیسا لگتا ہوں"۔۔

مسکراہٹ دبا کر اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔نا۔۔ آپ ہیں اچھے۔۔ان جیسے نہیں ہیں"۔۔

وہ اب روہانسی ہو گئی تھی۔۔

۔

"اوہ ہوں۔۔مذاق کر رہا تھا یار۔۔پلیز رونا نہیں ہے آج۔۔ آج تو خوشخبری دینی ہے آپ کو"۔۔

اسے رونے کے لئے تیار دیکھ وہ فوراً سیریس ہوتا اپنی بات پر آیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کک کیسی خوشخبری"۔۔

۔

"بات کی ہے آج میں نے تایا ابّو سے آپ کی رخصتی کی۔۔ کمنگ سنڈے ڈیٹ لینے آ رہے ہیں ہم۔۔ تیاری کر لیں اب آفیشلی مسز ریان مرتضیٰ بننے کی"۔۔

اپنے مخصوص انداز میں کہتا وہ اسے سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

۔

خدا حافظ۔۔

۔

"اللہ کی امان میں"۔۔

دھیمے لہجے میں کہتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

۔

"یوں سرخیوں میں گھل کر مجھے کیوں مجھے امتحان میں ڈال دیتی ہیں حفصہ"۔۔

تصور میں اسکا سرخ چہرہ دیکھتے وہ کھل کر مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

۔کاش صندل سے مری مانگ اُجالے آکر

اتنے غیروں میں وہی ہاتھ، جو اپنا دیکھوں

تو مرا کُچھ نہیں لگتا ہے مگر جانِ حیات!

جانے کیوں تیرے لیے دل کو دھڑکتا دیکھوں!

بند کر کے مِری آنکھیں وہ شرارت سے ہنسے

بُوجھے جانے کا میں ہر روز تماشہ دیکھوں

سب ضِدیں اُس کی میں پوری کروں، ہر بات سُنوں

ایک بچے کی طرح سے اُسے ہنستا دیکھوں

Posted on Kitab Nagri

مُجھ پہ چھا جائے وہ برسات کی خوشبو کی طرح

انگ انگ اپنا اسی رُت میں مہکتا دیکھوں

پھُول کی طرح مرے جسم کا ہر لب کھِل جائے

پنکھڑی پنکھڑی اُن ہونٹوں کا سایا دیکھوں

میں نے جس لمحے کو پُوجا ہے، اُسے بس اِک بار

آب بن کر تری آنکھوں میں اُترتا دیکھوں

ٹُوٹ جائیں کہ پگھل جائیں مرے کچے گھڑے

تجھ کو میں دیکھوں کہ یہ آگ کا دریا دیکھوں

)پروین شاکر(

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بہت پہلے کہیں پڑھی نظم اسے یاد آئی تھی۔۔

-

"مسز ریان مرتضیٰ"۔۔

اسکے انداز میں اپنا نام دوہراتی دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپا چکی تھی۔۔

-

"ہم جانتے ہیں۔۔ تم مسز ریان مرتضیٰ ہو۔۔ اب پلیز سو جاؤ۔۔

حریم کی آواز پر مسکرا کر سائیڈ لیمپ بجھاتی وہ کروٹ بدل چکی تھی۔۔

نیند اب کہاں آنی تھی۔۔

-

-

❤❤❤❤❤

-

"مجھے تم سب سے ایک بات کرنی تھی"۔۔

ریبا کی پیشانی چوم کر چیئر پر بیٹھتے وہ ان سب سے مخاطب ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھیا مجھے گاڑی گفٹ کرنے والے ہیں"۔۔

فرحان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ہر بات کو گھما پھرا کر تم اپنے مطلب پر لے آیا کرو بس"

اسکی بات پر ریان مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

"نہیں بھائی مجھے بیوی گفٹ کرنا چاہتے ہیں"۔۔

زور شور پر اٹھے کھاتے فیضی نے اپنی ازلی خواہش بتائی تھی۔۔پانی پیتے فرحان بری طرح کھانستا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"بیوی چاہیے تمہیں ہیں۔۔کپڑے تو دھلتے نہیں تم سے اپنے اور بیوی چاہیے تمہیں"۔۔

خاموش بیٹھی ریبا کے منہ میں نوالہ ڈالتے اس نے مصنوعی خفگی سے فیضی کو گھورتے کہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کل تایا ابّو سے بات کی ہے میں نے حفصہ کی رخصتی سے متعلق۔۔ کمنگ سنڈے ڈیٹ لینے کے لئے انوائٹ کیا ہے۔۔

۔

"اوہ تو برو کو اجی سنئے کہ کر بلانے والی آنے والی ہے"

اپنی عادت سے مجبور فیضی نے کہا۔۔

۔

"ہاں اور پھر برو کہینگے جی جانم سنایئے"۔۔

فرحان نے بھی اپنا سوشہ چھوڑا۔۔

اسکے گھورنے پر دونوں کی ہنسی کو بریک لگی تھی۔۔

۔

"اب بھائی کے گڈے کا کیا ہو گا۔۔ بھائی تو حفصہ بھابی کے ہونے والے ہیں"۔۔

مسکراہٹ دبا کر سر جھکائے کھاتی ریبا کو دیکھ کر فیضی نے کہا۔۔

۔

"فیضی کے کہنے پر ریان نے خاموش بیٹھی ریبا کو دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا۔۔میرا بچہ اتنا خاموش کیوں ہے۔۔ آج کچھ کھلایا بھی نہیں داجان کو"۔۔

محبت سے کہتے اسنے تھوڑی سے اسکا چہرہ اٹھایا۔۔اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ اسے تڑپا گیا تھا۔۔

۔

"ریبا۔۔کیا ہوا بچے۔۔کیوں رو رہی ہو اس طرح"۔۔

فرحان بھی پریشان ہوتا اسکی جانب آیا تھا۔۔

۔

"ددداجان۔۔

وہ گھٹی گھٹی سی آواز میں کہتی وہ ریان کے سینے سے لگی بری طرح رونا شروع ہو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان کی جان۔۔بتائیں نا بچے۔۔کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہیں اس طرح بیٹا"۔۔

وہ مسلسل اسکا سر سہلاتے وہ فکرمندی سے گویا ہوا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان آ آ آپ حفصہ حفصہ سے شا شادی۔۔

وہ ہچکیوں کے درمیان کہتی اسکے سینے سے سر ٹکائے سر مار رہی تھی۔۔

ریان کو اب سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔۔خونخوار نظروں سے فیضی کی جانب دیکھتا۔۔اسنے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا۔۔

۔

"میرے گڈے کو کیا بات پریشان کر رہی ہے۔۔بتائیں مجھے۔۔

نرمی سے آنسوں صاف کرتے ٹشو سے اسکی ناک صاف کی۔۔

۔

"آپ حفصہ کے نہیں ہیں۔۔داجان میرے ہیں"۔۔

روتے ہوئے کہتی وہ اسکے سینے سے لگ چکی تھی۔۔

ریان کو اسکا خوف اب سمجھ آیا تھا۔۔وہ اسے کھونے سے ڈر رہی تھی۔۔

۔

"داجان کے گڈے۔۔تمہاری جگہ داجان کے دل میں کوئی لے سکتا ہے کیا"

فرحان نے مسکراتے ہوئے پانی کا گلاس اسکے لبوں سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا۔۔ بیٹا یہاں دیکھیں۔۔ میری طرف دیکھیں۔۔

اسکی تھوڑی اوپر اٹھاتے اس نے نرم لہجے میں کہا۔۔

۔

اسکی روئی روئی سوجی آنکھیں ریان کے دل پر گھونسے کی مانند پڑھ رہی تھیں۔۔

۔

"داجان کی جان بستی ہے۔۔ اپنے گڈے میں۔۔ آپ کی جگہ کوئی کیسے لے سکتا ہے میرا بچہ"۔۔

اسکی آنکھوں کو اپنے مخصوص انداز میں چومتے وہ اسکے سارے خدشات۔۔ ہر خوف کو دور کر گیا تھا۔۔

۔

"اب تو نہیں روئے گا میرا بچہ۔۔

اسکے نفی میں گردن ہلانے پر تینوں کی مسکرا اٹھے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پر سوچ انداز میں بیڈ پر بے سود پڑی ریبا کو دیکھتے مسلسل سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔ضبط سے رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔ شدّت گریہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔ بار بار اسکے سر اور گالوں پر ہاتھ رکھ کر بخار کی حدّت چیک کر رہا تھا۔۔

-

"ریبا۔۔ریان کیا ہوا ریبا کو"۔۔

حیدر کی پریشان سی آواز پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

-

"میں کب سے کالز کر رہا ہوں تجھے۔۔ناتو اٹینڈ کر رہا ہے نا فرحان۔۔ اور یہ میری بیوی کو کیا ہوا ہے ریان"۔۔

وہ فکر مندی سے کہتا اب ریبا کے سرہانے بیٹھ چکا تھا۔۔ جسکا چہرہ بخار کی شدّت سے سرخ ہو رہا تھا۔۔ پھولے پھولے سرخ گال۔۔ آنکھیں مونندے بے سود سی پڑی تھی۔۔

-

"اتنا تیز بخار ہو رہا ہے میری بیوی کو ریان یار بتا تو بات کیا ہے۔۔ دو دن پہلے تک تو بلکل ٹھیک تھیں۔۔

ریبا کے گالوں کو چھوتا۔۔ اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے وہ فکر مندی سے ریان سے مخاطب تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"فرحان گیا ہے ڈاکٹر کو لینے۔۔

اسکی آواز حد سے زیادہ بھاری ہو رہی تھی۔۔حیدر پریشان سا ہوتا ایک طرف سنجیدہ سے کھڑے ریان کو دیکھ کر ریبا کو دیکھنے لگا۔۔کچھ تو گڑبر تھی۔۔جو وہ اپنی بیوی کے ہوش میں آنے کے بعد ہی اس سے پوچھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

۔

"بھائی۔۔

فرحان کی آواز پر دونوں ہی اسکی جانب متوجہ ہوئے وہ ڈاکٹر کو ساتھ لئے موجود تھا۔۔

۔

پورے چیک اپ کے دوران حیدر ریبا کے سرہانے کھڑا رہا تھا۔۔

۔

"یہ۔۔یہ رہنے دیں نا۔۔وہ روئینگی۔۔

ڈاکٹر کو انجکشن تیار کرتے دیکھ وہ فوراً ہی اسکی جانب آیا تھا۔۔

ڈاکٹر نے اچھنبے سے اسکی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"آرام سے پلیز انہیں درد ہو گا۔۔

وہ کسی صورت اسکے بازو سے ہاتھ ہٹانے پر تیار نہیں تھا۔۔

۔

"حیدر انجکشن دینے دو انھیں۔۔اسے بخار بہت تیز ہے"۔۔

فرحان نے سنجیدہ سے لہجے میں کہا۔۔

۔

"حیدر ٹھیک کہ رہا ہے۔۔اسے درد ہو گا یہ رہنے دیں نا"۔۔

اتنی دیر میں ریان نے پہلی دفعہ کچھ کہا تھا۔۔

۔

"آپ لوگ پریشان نہیں ہوں۔۔کچھ نہیں ہو گا"۔۔

انکی فکر مندی پر ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"سسس۔۔ دد داجان۔۔ داجان۔۔

وہ ہلکا سا کسمسائی تھی۔۔ آنسوں ٹوٹ کر تکیہ میں جذب ہونے لگے تھے۔۔

۔

"پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔ بخار ہے یہ میڈیسنز ٹائم پر انھیں دیتے رہیں۔۔ ان شاءاللہ جلد افاقہ ہو گا۔۔

ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہتے انھیں ہدایت کی۔۔

"میرا بچہ۔۔ میری جان۔۔ کچھ نہیں ہوا بیٹا۔۔ ابھی ٹھیک ہو جائیگا۔۔

اسکی پیشانی کو چومتے ریان نے اسکے بازو سہلائے۔۔

وہ بار بار اسکے چہرے کو چوم رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان مجھے ساری بات بتا۔۔ ایسی کیا بات ہوئی ہے جس سے ریبا کی یہ حالت ہوئی ہے"

ریبا کے دوبارہ غنودگی میں جانے پر اس نے ریان نے تفتیش کرتے انداز میں پوچھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے حفصہ کی رخصتی کی بات کی تھی صبح۔۔ ریبا کا ریئکشن مجھے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا ہے حیدر۔۔ میرا بچہ بہت ڈسٹرب ہو گیا ہے حیدر۔۔

ایک آنسوں اپنے گڈے کی آنکھوں میں مجھ سے برداشت نہیں ہوتا حیدر۔۔ اور اب تو دیکھ یہ حالت ہے اسکی۔۔ کالج سے حریم نے کال کر کے بلایا مجھے وہاں طبیعت خراب ہو گئی تھی ریبا کی۔۔ دیکھ یار اتنا بخار چڑھالیا ہے"۔۔

۔

سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتا وہ سنجیدہ سا کہہ رہا تھا۔۔

اسکی آنکھوں کی سرخی پر حیدر ٹھٹھک کر رہ گیا تھا۔۔ اسکی آنکھیں اسکی اندرونی حالت باخوبی ظاہر کر رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان یار۔۔ ریبا جتنی کلوز ہیں تجھ سے انکار ریئکشن فطری تھا۔۔ اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کے تو کبھی شادی ہی نا کرے۔۔ یا حفصہ کو اسکے جائز حق سے محروم رکھے۔۔ وہ لڑکی تیرے نام پر بیٹھی ہے ریان۔۔ کوئی لڑکی جب کسی کے نام پر ہوتی ہے تو اسکے آنکھوں میں بس وہ ہی شخص بسا ہوتا ہے۔۔ اسکے خوابوں خیالوں میں اسی شخص کا بسیرہ ہوتا ہے۔۔ کوئی بھی لڑکی کسی قیمت پر ان خوابوں کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہتی ریان"۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکے ہاتھوں کو تھام کر کہتا وہ اسکے دوست ہونے کا بھرپور حق ادا کر رہا تھا۔۔

۔

"میں ریبا کے آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا حیدر۔۔

وہ بے بس سا اسکے ہاتھوں پر سر ٹیکا گیا تھا۔۔ اپنے ہاتھوں پر نمی محسوس کرتا وہ تڑپ کر اسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔

۔

"ریبا سیٹ ہو جائینگی ریان۔۔ انکا یہ ریئکشن فطری ہے۔۔ تو انھیں توجہ دیگا تو وہ ٹھیک ہو جائینگی۔۔ اپنے اعتماد میں لے انھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"وہ وہ رو رہی تھی حیدر۔۔ یہاں۔۔ میرے سینے سے لگی رو رہی تھی۔۔ اسے خوف ہے اسکے دا جان اسے بھول جائینگے۔۔ کوئی سانس لینا بھی بھول سکتا ہے۔۔ حیدر بتا مجھے۔۔ میں سانس نہیں لے سکتا اپنی ریبا کے بغیر۔۔

۔

وہ ہنوز سر جھکائے کہہ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

۔

"اوئے۔۔چپ۔۔ بلکل چپ۔۔ یہاں دیکھ۔۔تو کیا میری بیوی ساری زندگی اپنے ہی سینے سے لگا کر رکھے گا تو۔۔

مصنوعی خفگی سے کہتا اس نے اسکے پیٹ میں ایک گھونسا جڑا۔۔

اسکے انداز پر ریان مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

"ہنس نہیں اپنی سوتن معلوم ہوتا ہے تو مجھے"۔۔

۔

اسکے منہ پھولا کر کہنے پر ریان کا قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

"مجھ سے جیلس ہو رہا ہے تو"۔۔

ہنستے ہوئے کہتے وہ ساتھ ہی ریبا کے گالوں کو بھی سہلا رہا تھا۔۔

۔

"تو اور کیا۔۔اتنے نازک مواقع پر میری بیوی داجان کا نام لیتی ہیں نا۔۔تو واجب القتل لگتا ہے مجھے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

دانت پیس کر کہتا وہ خود بھی ریبا کے پہلو میں آ بیٹھا تھا۔۔

۔

"تو رخصتی کروا ہی لے یار۔۔ کم از کم میری بیوی کو یہ تو پتہ چلے کے لڑکیاں ہوتی کیسی ہیں"۔۔

اسکے انداز پر ریان ایک بار پھر ہنس پڑا تھا۔۔

۔

۔"ریبا اٹھو کھانا کھالو"۔۔

فیضی ہاتھ میں ٹرے تھامے اندر داخل ہوا۔۔

۔

"جلدی اٹھو موٹی۔۔ صرف خدمتیں کروانے دے دو۔۔ اللہ مجھ پر بھی مہربان ہو گا نا تو دیکھنا۔۔ ملے گی مجھے بھی چاند سورج ستاروں جیسی دلہن پھر دیکھنا تم"۔۔

اپنی ازلی دہائیوں کے ساتھ وہ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ خود بھی دھپ سے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" یہاں نکاح کروا کے رخصتی نہیں مل رہی۔۔اور تجھے دہی لانے والی عمر میں سورج ستاروں جیسی بیوی چاہیے۔۔ تو بس بیوی لے آ چاند تارے وہ تجھے خود دکھا دیگی"۔۔

اسکی بات پر جہاں ریان نے اسے گھوری سے نوازہ وہیں حیدر منہ منہ ہی بڑبڑایا تھا۔۔

۔

"ریبا اٹھو نا موٹی۔۔

۔اسکے پھولے گالوں کو اپنے مخصوص انداز میں کھینچ رہا تھا۔۔

۔

" تنگ نا کرو میرے بچے کو۔۔ریبا اٹھو بیٹا کھانا کھا لو پھر میڈیسن بھی لینی ہے"۔۔

اسے نرمی سے سہارا دے کر بیٹھایا۔۔

۔

"میں نہیں کھاؤنگا نا یہ"۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہتی ریان کے کندھے سے سر ٹکا گئی۔۔

۔

"کیا کھائے گا میرا بچہ۔۔بتائیں دا جان کو"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے بال سہلاتے اس نے محبت سے پوچھا۔۔

۔

"آپ دونوں کے علاوہ بھی کوئی بیٹھا ہے یہاں۔۔یار مطلب حد ہی ہوگئی۔۔دونوں بھائی بہن مجھے ایک کے ساتھ ایک فری والے ایٹم کی طرح اگنور کر رہے ہیں"

۔

وہ جلتا بھنتا بڑبڑایا تھا۔۔

۔

"چیز سینڈوچ کھاؤنگا"۔۔

اس نے دھیمے آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"ابھی بنالیتے ہیں اپنے بچے کے لئے چیز سینڈوچز۔۔

وہ اسکی پیشانی چومتے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ساتھ ہی فیضی کو بھی اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

انکے جانے کے بعد وہ ریبا کی جانب آیا تھا ارادہ حفصہ سے متعلق اسکے خدشات دور کرنا تھا۔۔ ریان کی رخصتی کی صرف بات ہونے پر اسکی جو حالت ہوگئی تھی یہ کوئی خوش آئند بات نہیں تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔

اسکے بالوں پر انگلیاں پھیرتے وہ اسی جگہ آبیٹھا تھا جہاں کچھ دیر پہلے ریان بیٹھا تھا۔۔

۔

"اتنا بخار کیسے چڑھالیا میری جان نے"۔۔

نرمی سے کہا۔۔ نظریں اسکی ہاف سلیوس سے نظر آتے بازو پر ٹکی تھیں۔۔ دودھیا بازو پر سرخ نشان واضح نظر آ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"خود ہی آگیا یہ۔۔ میں صبح رویا تھا نا"۔۔

جلتی آنکھوں کو بند کیئے وہ دھیمی آواز میں اس سے بات کر رہی تھی۔۔

۔

"کیا بات پریشان کر رہی ہے میری بیوی کو۔۔ مجھ سے شئیر نہیں کرینگی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

بے اختیار وہ اسکے بازو پر جھکا تھا۔۔

اسکے وجود پر تکلیف کا ایک سرخ نشان بھی اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔

۔

"حفصہ کی ریان سے شادی پر خوف زدہ ہیں آپ؟"۔۔

اسکے کہنے پر ریبا نے چونک کر اسے دیکھا۔۔ یہ حقیقت تو ابھی اس نے خود تسلیم نہیں کی تھی پھر وہ کیسے جان گیا تھا۔۔

۔

"ہر رشتے کی اپنی جگہ ہوتی ہے بیوی۔۔ اپنا مقام ہوتا ہے۔۔ ریان آپ سے بہت کرتا ہے۔۔ آپ کے اس طرح کے ریئکشن پر بہت فکر مند ہے وہ۔۔ ابھی اگر آپ کے لئے وہ شادی نا بھی کرے جب بھی حفصہ کی ضرورت اسے رہیگی۔۔ وہ بیوی ہے اسکی میری جان۔۔ آپ کے داجان پر اسکا بھی کچھ حق ہے۔۔ آج یا کل شادی تو ہونی ہے نا انکی"۔۔

۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ بہت نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں کیا کرونگا پھر"۔۔

وہ جو بہت غور سے اسکی بات سن رہی تھی۔۔ اسکے آخری جملے پر آنسوں تواتر سے بہنے لگے تھے۔۔

۔

"ششش۔۔ رونا نہیں ہے۔۔ آپ کو تو خوش ہونا چاہیے۔۔ ریان کے ساتھ اب حفصہ بھی آپ سے پیار کریگی۔۔ آپ کا خیال رکھے گی۔۔ حفصہ بھی تو بہت پیار کرتی ہے نا آپ سے"۔۔

اسکی بات پر اس نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔ یہ بات تو سچ تھی کے حفصہ اسے بلکل حریم جیسے پیار کرتی تھی پر یہاں معملہ ریان کا تھا۔۔

۔

"میں داجان سے بہت پیار کرتا ہوں"۔۔

اس نے سسکتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"میری جان۔۔ وہ بھی آپ سے بہت پیار کرتا ہے۔۔ آپ کے لئے اسکے پیار میں کبھی کمی نہیں آئیگی"۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے اسے یقین دلآتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پرومیس"۔۔

جھٹ سے اپنے ہاتھ اسکے آگے کئے تھے۔۔

۔

"بلکل پرومس"۔۔

اسکی سرخ ہوتی ناک پر چٹکی بھرتے اس نے نرمی سے کہا۔۔

اندر آتے ریان نے تشکر آمیز نظروں سے حیدر کی جانب دیکھا جو اب نرمی سے ریبا کو سہارا دے بیٹھا رہا تھا۔۔

۔

آج اس نے ایک بار پھر ثابت کر دیا تھا کے ریبا مرتضیٰ حیدر اکمل کے لئے ہی بنی ہے۔۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کے اسے کس طرح ہینڈل کرنا ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ فون کان سے لگائے ٹیرس پر کھڑا تھا۔۔ سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔ وہ ریبا کو اس حالت میں چھوڑ کر بلکل نہیں آنا چاہتا تھا۔۔ رات زیادہ ہونے کی وجہ سے مجبوراً اسے آنا پڑا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حیدر بچے کیا بات ہے۔۔ کوئی پریشانی ہے"۔۔

دوسری جانب فون پر اکمل حمدانی موجود تھے۔۔ جنکے ہر بات کا جواب وہ ہوں ہاں میں دے رہا تھا۔۔

۔

"نہیں بابا بس فکر مند ہوں تھوڑا"۔۔

دوسرے ہاتھ سے اس نے کن پٹی مسلتے ہوئے جواب دیا تھا۔ اسکی آواز میں واضح تھکن تھی۔۔

۔

"تو صاحب زادے کس نے کہا تھا گھر سے اتنے دور رہو"۔۔

انکی آواز ابھری۔۔

اسکی فیملی لاہور میں رہائش پذیر تھی۔۔ وہ بزنس کی وجہ سے کراچی میں اپنے اپارٹمنٹ میں رہتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بابا آپ جانتے تو ہیں سارا بزنس یہاں پھیلا ہوا ہے۔۔ میری مانیں آپ ماما کو لیکر یہاں شفٹ ہو جائیں"۔۔

اپنی ہمیشہ کہی جانے والی بات اس نے ایک بار پھر دہرائی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا جی۔۔بزنس کا بہانہ اپنی ماما کے آگے رکھو۔۔میں تمہارا باپ ہوں۔۔میں اچھی طرح اس وجہ کو واقف ہوں جسکی وجہ سے آپ کراچی میں مقیم ہیں۔۔

۔

انکی مسکراتی ہوئی آواز نے اسے بھی مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

۔

"اب بتاؤ کیا ہوا ہے اسے۔۔اتنی تھکن تمہاری آواز میں اسکے رہتے تو نہیں ہو سکتی"

وہ دوستانہ انداز میں مخاطب ہوئے۔

انکا رشتہ ہمیشہ سے ہی اسکے ساتھ دوستانہ رہا تھا۔۔ریبا سے اسکا نکاح بھی انہوں نے اسکی خواہش پر ہی کیا تھا۔۔ وہ بچوں پر اپنی پسند تھوپنے کے بلکل بھی قائل نہیں تھے۔۔

۔

"بابا۔۔آپ بھی نا۔۔

انکی بات پر ایک دلکش مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیلی تھی۔۔

نظروں کے سامنے چھم سے اسکی بیوی کا معصوم سا سراپا لہرایا تھا۔۔

اسکے ذکر پر۔۔اسکے تصور پر وہ یونہی کھل اٹھتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا کو بخار تھا آج۔۔ بہت زیادہ تیز بخار تھا بابا۔۔ اور وہ منحوس ڈاکٹر اس نے انجکشن بھی دے دیا انھیں۔۔ سرخ ہوگئی تھی وہ جگہ۔۔ ٹچ بھی نہیں کرنے دے رہیں تھیں وہ۔۔ رو بھی رہی تھیں۔۔ بہت ڈسٹرب ہو گئیں ہیں ریان کی شادی کی بات پر"۔۔

وہ بہت فکرمندی سے ایک ایک بات انھیں بتا رہا تھا۔۔ ڈاکٹر کے ذکر پر اس نے دانت پیسے جیسے اسے کچا چبا جائیگا۔۔

۔

وہ ریبا کے لئے اسکی اتنی فکرمندی پر مسکرا اٹھے تھے۔۔

۔

"تو آپ کی بیگم کو بخار ہے۔۔ اور آپ کی تھکن کی وجہ بھی یہی ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے جیسے بات سمجھتے ہوئے کہا تھا۔۔ ریبا کا درد وہ اپنے بیٹے کے لہجے میں باخوبی محسوس کر سکتے تھے۔۔

۔

"وہ کلوز بھی تو بہت ہے نا ریان سے۔۔ اسکا ڈسٹرب ہونا جائز بھی ہے۔۔ وہ بہت انسیکور ہیں بابا۔۔ انھیں لگتا ہے ریان کی شادی سے انکی محبت ریان کے دل میں کم آجائیگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیٹا ریان کی شادی ہونی تو ہے نا۔ اور اب تم بھی ریبا کی رخصتی کے بارے میں سوچو۔۔ تمہاری ماما کو بھی بہت ارمان ہیں تمہاری شادی کے۔۔

۔

"بابا وہ ابھی ریڈی نہیں ہیں یہ سب ہینڈل کرنے کے لئے۔۔ آپ جانتے تو ہیں بہت معصوم ہے وہ۔۔ اٹھارہ کی ہونے میں بھی ایک منتھ ہے۔۔ آپ ریان کی شادی میں آنے والے ہیں نا۔۔ مل لیجیے گا اپنی بہو سے۔۔ پہلے تو انھیں بہو مٹیریل بنانا ہے"۔

انھیں سمجھانے والے انداز میں کہتا آخری بات وہ منہ ہی منہ بڑبڑ آیا۔۔

۔

"خواہش تو ہماری بھی بہت ہے اپنی بیٹی سے ملنے کی۔۔

۔

"پہلے تو انھیں بیٹا سے بیٹی بنانا ہو گا"۔۔

اسکی آواز بامشکل وہ خود ہی سن پایا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمیں وہ اسی طرح قبول ہے جیسی وہ ہے۔۔سادہ اور معصوم"۔۔

انکی آواز پر بے اختیار اسکا قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

❤❤❤❤

۔

"آپ تیار ہو کر کیا کر رہیں ہیں بھیا۔۔مجھے بتا دیں میں کر دیتا ہو"۔۔

۔

تیزی سے آملیٹ تیار کرتے فرحان نے ریان کو آفس کے لئے تیار کچن میں آکر جو سر اٹھاتے دیکھ کر کہا۔۔

۔

"اپنے گڈے کے لئے جوس بنانے لگا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے کہتے اس نے مسلسل کاؤنٹنگ کرتی ریبا کو کمر سے اٹھا کر شیلف پر بٹھایا۔۔

۔

"تم رکنا نہیں کرتے رہو۔۔

ریبا کو پیار کرتے اس نے فیضی سے کہا جسے کل ریبا کو تنگ کرنے پر آج سزا ملی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ففٹی سکس۔۔ ففٹی سیون۔۔

وہ شیلف پر بیٹھی دونوں پیروں کو زور شور سے ہلاتی کاؤنٹنگ کر رہی تھی۔۔

-

سامنے ہی فیضی ہانپتا کانپتا پش اپس (push ups) کر رہا تھا۔۔ جو کچھ بھی تھا لیکن (push up) نہیں تھا۔۔

وہ کھکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔ اندر آتے حیدر نے محبت سے اپنی بیوی کی کھکھلاہٹ سنی۔۔ اسکی کھنکتی ہنسی نے اسکی صبح کو حسین بنا دیا تھا۔۔

-

" آجاؤ حیدر۔۔ ناشتہ کر لو۔۔ مجھے پتا تھا صبح ہی نازل ہونے والے ہو۔۔ تمہارے لئے بھی بنائے ہیں پر اٹھے۔۔

اسے گیٹ پر کھڑے ریبا کو تکتے دیکھ کر فرحان نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

وہ سب ہی جانتے تھے جس حالت میں وہ ریبا کو چھوڑ کر گیا تھا وہ صبح ہی واپس آئے گا۔۔

-

"ہاہاہااسے میری بیوی نے سزا دی ہے۔۔

فیضی کی حالت دیکھ کر ہی ساری کہانی اسے سمجھ آگئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خود بھی ہنستا ہوا چیئر کھینچ کر بیٹھ چکا تھا۔۔

۔

"فیضی۔۔ تمہیں تو یہ بھی نہیں آتا۔۔ میں کر کے دکھاتا ہوں روکو"۔۔

ہنستی ہوئی کہتی وہ تیزی سے شیلف سے اتر کر فیضی کی جانب آئی۔۔

۔

"یا میرے اللہ۔۔ بیوی نہیں۔۔ پلیز نہیں۔۔ ہم جانتے ہیں آپ کو پش اپس آتے ہیں"۔۔

وہ تیزی سے اٹھتے اسکے نزدیک آیا۔۔ بازو سے پکڑ کر اسے اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

۔

"میں دکھا رہا ہوں نا کر کے بھئی۔۔

وہ اسکی گرفت میں مچلتی دوبارہ اسکی جانب بڑھی۔۔

۔

"میری جان۔۔ ہم جانتے ہیں آپ کر سکتی ہیں۔۔ ابھی پلیز رہنے دیتے ہیں نا۔ پہلے ناشتہ کر لیں۔۔ دیکھیں دا جان نے جوس بنایا ہے آپ کے لئے"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آجاؤ۔۔ آجاؤ تم ہی کر لو۔۔ کر ہی لینے دیں حیدر بھائی اسے۔۔ پتا تو چلے بازو کیسے دکھتے ہیں"۔۔

فیضی نے مظلومیت سے اپنے بازو دباتے ہوئے کہا۔۔ اسکی بات پر حیدر نے کھا جانے والے انداز میں فیضی کو گھورا۔۔

۔

"بخار اب بھی پوری طرح نہیں اترا ہے۔۔ بیوی یار نا کریں نا اس طرح پلیز۔۔

اسکے گال پر ہاتھ کی پشت پھیرتا اس نے التجائیہ انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"ریبا بچے آجائے ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔

۔

"داجان۔۔ میں آپ کے ہاتھ سے کھاؤنگا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر کی گرفت سے نکلتی وہ ریان کے ساتھ والی چیئر میں بیٹھی تھی۔۔

۔

"میرا گڈا۔۔ بلکل کھلا دینگے"۔۔

اسکے منہ میں بریڈ کا ٹکڑا دے کر ریان نے مسکراتے ہوئے حیدر کا چہرہ دیکھا جو غصّے سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

مجھے تو کوئی کھلا دے۔۔بھائی میں سچ میں آپ کا سوتیلا ہوں"۔۔

ہانپتے ہوئے کہتے فیضی نے منہ بنایا۔۔

۔

"آجاؤ تم بھی سوتیلے۔۔آئندہ کبھی تنگ نہیں کرنا میرے بچے کو"۔۔

ریبا کے گالوں سے گال رگڑتے اسے ناشتے پر آنے کا اشارہ کیا۔۔جو اسکے کہنے سے پہلے ہی چیئر پر بیٹھ چکا تھا۔۔

۔

"اور تم کرو ہماری مہارانی صاحبہ کی شان میں گستاخی"۔۔

فرحان نے بھی اسکی ٹانگ کھینچنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔۔

۔

"میں غلط تو نہیں کہتا کے تو سوتن کا رول ادا کرتا ہے میری"۔۔

ریبا کو پیار سے کھلاتے ریان کو گھورتے ہوئے حیدر نے بھی فرحان کے ساتھ والی چیئر سمبھال لی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان کو کچھ نہیں کہنا۔۔میں شوٹ کر دونگا"۔۔

ریان کے خلاف سنتے ہی ریبا فوراً ہی غصّے سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

اسکے انداز پر حیدر اور فرحان کا مشترکہ قہقہا گونجا۔۔

۔

"ریبا بری بات اس طرح نہیں کہتے میری جان۔۔حیدر شوہر ہے آپ کا۔۔

اسکے انداز پر ریان نے فوراً اسے ٹوکا تھا۔۔جو بھی تھا اسے حیدر کی عزت بھی اسے عزیز تھی۔۔

۔

"دد داجان۔۔داجان نے مجھے ڈانٹا۔۔

فوراً ہی اسکی بڑی بڑی آنکھوں میں آنسوں امڈ آئے۔۔

۔

"بیوی۔۔بیٹھیں یار کسی نے نہیں ڈانٹا۔۔

اسکے آنسوں پر حیدر نے نرمی سے اسے بیٹھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان کی جان۔۔ڈانٹا نہیں ہے بیٹا۔۔میری بات سنیں یہاں دیکھیں۔۔شوہر سے اس طرح بات نہیں کرتے بچے۔۔اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں"۔۔

۔

اسے ساتھ لگاتے اسکی آنکھوں کو چومتے اس نے اسکی سمجھ کے مطابق اسے سمجھایا۔۔حیدر سے اسکے رشتے کی نزاکت کے متعلق اسکا جاننا ضروری تھا۔۔

۔

"میرا بچہ داجان کی مانتا ہے نا"۔۔

بڑیڈ کا آخری ٹکڑا ابھی اسکے منہ میں ڈالتے ریان نے جوس کا گلاس اسکی لبوں سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

آنسوں ریان کے کوٹ کے آستین سے صاف کرتے ریبا نے زور شور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

"حیدر کی بھی اسی طرح عزت کرنی ہے جس طرح میرا گڈا میری عزت کرتا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر حیدر نے محبت سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ ہر قدم پر اسے حیران کر دیتا تھا۔۔اب بھی وہ ریبا کے نزدیک جھکے اسے بہت کچھ سمجھا رہا تھا۔۔جو پھولے گالوں کے ساتھ اسکے ساتھ لگی ہر بات پر زور شور سے سر اثبات میں ہلا رہی تھی۔۔

۔

اسکے انداز پر حیدر نے مسکراہٹ دبائی۔۔ریان کے جانے کے بعد اسکی شامت آنے والی تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا۔۔

۔

"بھئی آج ہم نے شوپنگ پر بھی جانا ہے۔۔ تایا ابو کی کال آئی تھی وہ کہ رہے تھے نیکسٹ سنڈے کے بعد ہم جلدی ہی شادی کی کوئی ڈیٹ رکھ لینگے۔۔ابھی میں فری ہوں تو سوچا تھوڑی بہت شوپنگ کر لیں۔۔بعد میں وقت نکالنا مشکل ہو جائیگا۔۔میرا گڈا بھی ریڈی ہے نا"۔۔

سب کو آگاہ کرتے اس نے آخر میں ریبا کی جانب دیکھا وہ اچھی طرح جانتا تھا اسے شاپنگ سے کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔۔اسکی شاپنگ وہ ہمیشہ سے خود کیا کرتا تھا۔۔اس میں سے بھی وہ زیادہ تر فیضی کے ہی کپڑے استعمال کرتی تھی۔۔

۔

"ہاں میں بھی جاؤنگا۔۔حفصہ بھابی کو میں شاپنگ کرواؤنگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی نے خوشی سے چہکتے کہا تھا۔۔

۔

"وہ ہمارے گڈے کی طرح جینس اور شرٹ نہیں پہنتی فیضی ڈارلنگ۔۔اسے لڑکیوں والی شاپنگ کروانی ہے"۔۔

فرحان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

۔

"ہاں تو میں جانتا ہوں لڑکیوں کی شاپنگ کے بارے میں۔۔فیوچر میں مجھے اپنی وائف کو بھی شاپنگ کروانی ہے نا"۔۔

ہاتھوں کو ٹشو سے صاف کرتے اس نے مزے سے کہا۔۔

۔

"اپنی شکل دیکھی ہے تو نے۔۔کوئی عقل کی اندھی ہی شادی کرے گی تجھ سے"۔۔

فرحان کی بات پر محفوظ ہوتے حیدر اور ریان دونوں ہی مسکرا اٹھے تھے۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بھیا آپ سے تو کوئی عقل کی اندھی بھی نہیں کریگی۔۔ کتنا غصّہ کرتے ہیں آپ۔۔ بہت ڈانٹا بھی تھا مجھے۔۔ میں بہت رویا بھی تھا۔۔

ریبا نے ننھے پھلائے کہا۔۔ کچھ دن پہلے کا غم پھر سے تازہ ہو گیا تھا۔۔

حیدر نے دلچسپی سے اسے شکوہ کرتے دیکھا۔۔ وہ ہر انداز میں اسے اپنے دل سے قریب محسوس ہوتی تھی۔۔

۔

"حفصہ کو میں نے کال کر دی ہے انھیں اور حریم کو ہم پک کر لینگے۔۔ ریبا بیٹا کپڑے چینج کر لیں۔۔ فیضی جلدی سے برتن واش کرو سارے۔۔ اور فرحان گاڑی نکال لو"۔۔

سب کو کام سمجھاتے وہ خود بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

"داجان میرے کپڑے نکال دیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے کے اندر سے ریبا کی آواز آئی تھی۔۔

۔

"میں دیکھ لوں؟"۔۔

حیدر نے سوالیہ نظروں سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"جاؤ جاؤ ورنہ یونہی تمہاری سڑی ہوئی شکل دیکھنے کو ملے گی"۔۔

باہر نکلتے فرحان نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتا مسکراتا ہوا ریا کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

"داجان۔۔ جلدی سے شرٹ نکال دیں مجھے۔۔ فیضی نے اپنے سارے کپڑے گندے کر دئیے ہیں۔۔ میں کیا پہنونگا۔۔

وہ کبرڈ میں سر دئے اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوی۔۔

۔

آآآآآ۔۔

اپنے بلکل پیچھے ریان کی جگہ حیدر کی آواز سن کر وہ اچھل ہی پڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے جلدی سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

۔

"ششش میں ہوں یار بیوی۔۔

آہستہ سے اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹایا۔۔

۔

"میں ڈر گیا تھا۔۔

اس نے منہ پھلائے جواب دیا۔

۔حیدر نے مسکراتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔اسکے دونوں گالوں پر جیم لگی ہوئی تھی جو شاید ریان صاف کرنا بھول گیا تھا۔۔اس نے کچھ نزدیک ہوتے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میری بیوی کو"۔۔

نرمی سے اسکے گال سے جیم صاف کئے۔۔

۔

"یہ شرٹ پہنینگی آپ"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے فیروزی کلر کی شارٹ کرتی نکالی۔۔جو ریان بہت شوق سے اسکے لئے لے کر آیا تھا۔۔لیکن اسکے بہت اصرار پر بھی ریان نے نہیں پہنی تھی۔۔

۔

"میں یہ نہیں پہن سکتا نا مجھے نہیں پسند"۔۔

اس نے نروٹھے پن سے کہتے دوسری شرٹ نکالنی چاہی۔۔

۔

"بات تو سنیں نا میری۔۔پلیز پہن لیں ایک بار بس ایک بار چینج کر کے دکھا دیں۔۔اچھا نہیں لگا تو کچھ اور پہن لینا پلیز"۔۔

اسے شانوں سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

اس کرتی کو دیکھ کر اسکے دل نے شدّت سے خواھش کی تھی کے اسکی بیوی اسے پہنے۔۔وہ ایک سادہ سی شارٹ کرتی تھی جس کے گلے پر ترتیب سے تین سفید موتی پروئے ہوئے تھے۔۔

۔

"حیدر میں نہیں پہن سکتا پلیز"۔۔

اسنے اپنی بڑی بڑی آنکھوں میں آنسوں بھرے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اچھا بس۔۔رونا نہیں ہے۔۔میں نکال دیتا ہوں نا دوسری شرٹ۔۔پر فل سیلوس پہننی ہے ٹھیک ہے"۔۔

اسکے آنسوں دیکھتے ہی اس نے جھٹ سے وہ شرٹ رکھی تھی۔۔یہیں تو وہ پگھل جاتا تھا۔۔اسکے بازو کو نرمی سے سہلایا جہاں اب بھی مدھم سا نشان موجود تھا جو اسکی ہالف سیلیوس سے جھلک رہی تھی۔۔

۔

اسکے لئے اسکی سائیڈ سے فیروزی کلر کی ہی ٹی شرٹ نکال کر اسکی جانب بڑھائے۔۔

۔

"حیدر۔۔

اسنے لب کچلتے اسے پکارا۔۔

۔

"حیدر کی جان۔۔

حیدر تو جی جان سے قربان ہوا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔۔میں نے کبھی آپ کو نہیں ڈانٹا اور آپ کا سر بھی نہیں پھاڑا۔۔اور آپ کے کبھی اس طرح بال بھی نوچے"۔۔

دونوں ہاتھوں سے اچک کر اسکے بال پکڑتے اس نے ساتھ ہی مثال بھی دی تھی۔۔

۔

"ہاں ہاں بیوی آپ میری بہت عزت کرتی ہیں"۔۔

اسکے ہاتھوں کو جلدی سے تھامتے کہا تھا مبادہ وہ کہیں نوچ کر ہی نا دکھا دے۔۔

حیدر کو اپنی عزت میں ہی نجات محسوس ہوئی۔۔

۔

"جلدی سے چینج کر کے آئیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اسکے ڈریسنگ روم سے نکلنے پر اس نے اسے دیکھا۔۔فیروزی کلر میں اسکی گلابی رنگت دمک رہی تھی۔۔ایک نرم سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھالتے برش سے اسکے بال اسی کے انداز میں بنائے۔۔

"I'll look at you across any room and think you're the most beautiful person I've ever seen for as long as my breathe"..❤

Posted on Kitab Nagri

(A.R.Osher)

اسکے نزدیک ہوتے اس نے سرگوشی کی سی انداز میں کہا تھا۔۔وہ آج پھر نروس ہوتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔وہ محفوظ ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

"چلیں۔۔کبھی آپ کو لڑکیوں جیسا بھی دیکھ ہی لینگے"۔۔

ٹھنڈی سانس بھر کر کہتے وہ اسکا ہاتھ تھامتا باہر کی جانب بڑھا۔۔

۔

"داجان۔۔

۔

"داجان کی جان۔۔میرا بچہ کہیں"۔۔

اسکی معصومیت بھری پکار پر جہاں حیدر نے محبت بھری نظر اس پر ڈالی۔۔وہیں ریان بھی جی جان سے اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

۔

"مجھے بال بھی خریدنے ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے کانوں تک آتے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے چھوتے اس نے فرمائش کی تھی۔۔

۔

"بال خریدنے ہیں؟"۔۔

گاڑی میں بیٹھتے فرحان اور فیضی اسکی نئی فرمائش پر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔

۔

"بیوی پر بال کیوں چاہیے آپ کو؟"۔۔

حیدر نے پیار سے اسکی جانب دیکھتے پوچھا۔۔جواب بھی دونوں ہاتھوں سے اپنے بالوں کو تھامے ہوئے تھی۔۔

۔

"داجان کو بریڈ ٹیل بنانا پسند ہے۔۔میں داجان سے بریڈ بنواؤنگا"۔۔

ریان کے نزدیک آکر اس نے اچک کر اسکی گردن میں اپنے دونوں بازو ڈالے یہ اسکے پیار کرنے کا مخصوص انداز تھا جو صرف ریان کے لئے ہی تھا۔۔

۔

"سوتن کہیں کا"۔۔

حیدر نے حسرت سے اپنی بیوی کو بھائی پر محبت کی برسات کرتے دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرا گڈا۔۔میری جان۔۔داجان کے لئے بال چاہیے میرے گڈے کو"۔۔

اسکے انداز پر ریان کو اس پر ڈھیر سارا پیار آیا۔۔

۔

"ہاں۔۔مجھے بڑیڈ بنوانے ہے جیسے اس دن داجان نے حفصہ کے بنائے تھے۔۔میں آنکھیں بند کر کے بیٹھا تھا "۔۔

ریان نے حیرت سے اپنے ساتھ لگی اپنی پٹاخہ کو دیکھا جو اسکے ساتھ لگی ساری پول پٹی کھول چکی تھی۔۔

۔

"ریا میرا بچہ سب کچھ خرید لینگے بیٹا۔۔اب گاڑی میں بیٹھیں"۔۔

اسکی پیشانی کو چومتے اس نے جلدی سے اسے گاڑی میں بیٹھانا چاہا۔۔

۔

"بڑیڈ بنائے تھے۔۔حفصہ کے۔۔

حیدر نے حفصہ پر پورا زور دیتے معنی خیزی سے کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان نے بنائے تھے۔۔

فرحان بھی گاڑی سے ٹیک لگائے فرصت سے کھڑا ہو گیا تھا۔۔

۔

"بیوی اور کیا بنایا تھا داجان نے"۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے ریبا سے کہا۔۔

۔

"پتہ نہیں میں تو آنکھیں بند کئے بیٹھا ہوا تھا"۔۔

سر اٹھا کر ریان کو دیکھتے اس نے مزید گل افشانی کی۔۔

۔

"یار وہ بس ان کے بال ہوا سے انھیں تنگ کرر ہے تھے تو"۔۔

بالوں پر ہاتھ پھیرتے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"ہاں ہاں میرے یار ہم سمجھ سکتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے مسکراہٹ چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔

۔

"ہاں تو بار بار اڑھ کر انکے چہرے پر آرہے تھے"۔۔

اس نے ایک اور صفائی پیش کی۔۔

۔

"جی بھائی ہم سمجھ گئے۔۔

فرحان نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

۔

"ہاں دیکھنے میں دقت ہو رہی ہو گئی نا۔۔بال چہرے پر آکر ڈسٹرب کر رہے تھے۔۔

حیدر نے بھی سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔۔

۔

"بس کرو گاڑی میں بیٹھو فوراً ورنہ میں ریبا کو لے کر چلا جاؤنگا۔۔

اس نے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"بھیا میں نے کچھ نہیں سنا۔۔میرے کان بند ہیں"۔۔

فیضی نے گاڑی سے ہی گردن نکال کر کہا تھا۔۔

۔

"بیوی میرے ساتھ آئیں آپ"۔۔

ریبا کو ریان کے ساتھ بیٹھتے وہ تیر کی سی تیزی سے اسکی جانب آیا۔۔

۔

"مجھے داجان کے ساتھ جانا ہے"۔۔

وہ پل بھر میں روہانسی ہوئی تھی۔۔

۔

"ریان حفصہ کو پک کریگا نا میری جان۔۔آپ میرے ساتھ آجائیں پلیز"۔۔

التجائیہ انداز میں کہتے اس نے ریان کی جانب دیکھا جو ہنستے ہوئے گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں داجان میں آپ کے ساتھ جاؤنگا"۔۔

اس نے ضدی انداز میں کہا تھا۔۔ حیدر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بیوی میری بات سنیں۔۔ پورے دن تو داجان کے ہی ساتھ رہتی ہیں نا آپ۔۔ کچھ دیر میرے ساتھ گزار لیں پلیز"

اسکارخ اپنی جانب کرتے نرم لہجے میں کہتے اس نے گویا آخری کوشش کی تھی۔۔

۔

"میں داجان کو مس کرتا ہوں"۔۔

آنسوں گالوں کو بھیگوتے حیدر کے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔۔ وہ ریان کے معملے میں یو نہی جذباتی ہو جاتی تھی۔۔

۔

"مجھے تو لگتا ہے بیوی آپ منہ دکھائی میں مجھے داجان کا تحفہ دینگی"۔۔

وہ غصّے سے نا جانے کیا کیا کہتا گاڑی میں جا بیٹھا تھا۔۔

۔

اسکی بات پر ریان نے ہنستے ہوئے گاڑی سے نکل کر ریبا کو قریب کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

کچھ ہی دیر میں پیر پٹختے زور دار انداز میں گاڑی کا دروازہ بند کرتے اسکے برابر آ بیٹھی تھی۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر ریان کی جانب دیکھا جو اسے تھمبس اپ کا اشارہ کرتے گاڑی زن سے بھاگا تا لے گیا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔

انکے جانے کے بعد اس نے برابر بیٹھی کے جانب دیکھا جو کھڑکی کی جانب رخ کیئے باہر دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"بیوی یار سنیں تو۔۔ آپ کیوں نہیں جانا چاہتی میرے ساتھ پلیز بتائیں مجھے"۔۔

اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ دھک سے رہ گیا تھا۔۔اسکا چہرہ آنسوں سے بھیگا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ششش رونا بند کریں"۔۔

اس کے آنسوں پر وہ بے چین سا ہو گیا تھا۔۔نرمی سے آنسوں صاف کرتے اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

۔

"داجان سے بہت پیار کرتی ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے اس نے سوال کیا تھا۔۔

۔

" بہت پیار کرتا ہوں دد داجان سے۔۔ بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔ دد داجان بھی مجھ سے بہت سارا پیار کرتے ہیں"۔۔

دونوں ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتے اس نے ہچکیوں کے درمیان کہا تھا ساتھ ہی زور زور اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

"اور مجھ سے ؟"۔۔

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے اس نے ایک اور سوال داغا۔۔ سنجیدگی میں اب بھی ذرّہ برابر فرق نہیں پڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آ آ آپ سے۔۔

اس کی بات پر اس نے اپنا رونا بھول کر اسے دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"جی بلکل مجھ سے۔۔میں بھی بہت پیار کرتا ہوں آپ سے۔۔بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔

اس کے آنسوں صاف کرتے حیدر نے اسی کے انداز میں سوال کیا تھا۔۔

۔

"بتائیں بیوی۔۔

گہری نظروں سے اسکے چہرے پر بکھرے رنگ دیکھتے اس نے ایک بار پھر سوال کیا تھا۔۔

۔

"صرف داجان سے کرتا ہوں بہت سارا۔۔اور فیضی اور فرحان بھیا سے بھی تھوڑا تھوڑا کرتا ہوں۔۔ تھوڑا سا آپ سے بھی کرتا ہوں"۔۔

نظریں جھکائے تیزی سے کہتی وہ گویا کسی جرم کا اعتراف کر رہی تھی۔۔

اسکے انداز پر وہ دلکشی سے مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

♥♥♥♥

۔

"حریم"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک بار پھر اسے پکارتی وہ اسکے آگے آکھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"حفصہ اب اگر تم نے مجھے تنگ کیا نا میں ریان بھائی کو سچ میں کال کر کے کہ دونگی کے آکر اپنی بیوی کو سمبھالیں "۔۔

چائے کو جوش دیتی حریم نے خفگی سے اسکی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔

اسے جب سے ریان کی آج آمد کا پتہ چلا تھا وہ جب سے ہی اسکے پیچھے پیچھے پھر رہی تھی۔۔

۔

"تم تم پلیز کچھ کرو نا۔۔ میں نہیں جانا چاہتی اکیلے "۔۔

اسکے ہاتھ پکڑ کر وہ التجائیہ انداز میں کہ رہی تھی۔۔

۔

"تم اکیلی تو نہیں جا رہی ہو پاگل لڑکی۔۔ ہم سب ہی جا رہے ہیں۔۔ کون سا ریان بھائی تمہیں کھا جائینگے "۔۔

حریم نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔۔ وہ اچھی طرح جانتی تھی وہ ریان سے خوف زدہ تھی۔۔

۔

"بھئی اتنی اچانک کیوں کر رہیں ہیں ابو اس طرح۔۔ میں اتنی جلدی نہیں چاہتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ روہانسی سی ہوتی اب اصل مدعہ پر آئی تھی۔۔

۔

"السلام علیکم"۔۔

اپنے پیچھے بھاری مردانہ آواز سن کر وہ اچھل پڑی تھی۔۔

۔

اسکے نانا کرنے کے باوجود بھی حریم مسکراتی ہوئی کچن باہر نکل گئی۔۔

ریان کے پرفیوم کی مخصوص خوشبو سے اسکے آس پاس کی فضا معطر ہو گئی تھی۔۔

۔

"آپ خوش نہیں ہیں شادی پر"۔۔

خاموشی میں اسکی سرد آواز ابھری۔

۔وہ ابھی یہاں پہنچا تھا۔۔ فرحان اور فیضی کو تایا ابّو کے پاس چھوڑتا وہ خود کچن کی جانب آیا تھا۔۔ اسکا ارادہ حفصہ سے اکیلے میں بات کرنے کا تھا۔۔ لیکن اندر سے آتی اسکی آواز نے اسے ٹھہرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کچھ پوچھا ہے آپ سے۔۔ کیا کہہ رہی تھیں آپ حریم سے۔۔ آپ کو کوئی اعتراض ہے شادی پر تو بتا دیں مجھے میں تایا ابّو کو اپنے انداز میں منع کر دونگا۔۔ آپ اچھی طرح جانتی ہیں میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں"۔۔

۔

حفصہ نے بے بسی سے آنکھیں میچیں۔۔ تو مطلب اس نے صرف اسکی آخری بات سنی تھی اور اسی سے مطلب اخذ کر لیا تھا۔۔ وہ تو بس اسکی موجودگی سے خوفزدہ تھی۔۔ لیکن اب اسکی ناراضگی کا خیال آتے ہی ہاتھ پیر پھول رہے تھے۔۔

۔

"نن نہیں پلیز۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔

۔

"میں نے آپ سے مطلب نہیں پوچھا ہے۔۔ آپ حریم سے یہ کہہ رہی تھیں یا نہیں"۔۔

وہ اس وقت اسے کوئی رعایت دینے کے موڈ میں ہرگز نہیں تھا۔۔

۔

"ریان پلیز میری بات تو سنیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے انداز پر وہ بری طرح رو دی تھی۔۔

وہ بھلا کب کسی سے اس لہجے میں بات کرتا تھا۔۔اس نے تو ہر کسی کے ساتھ اسکو نرم ہی دیکھا تھا۔۔اس سے بھی کبھی وہ اس حد تک سخت رویہ تو اختیار نہیں کرتا تھا۔۔

۔

"اس میں اتنا رونے والی بات نہیں ہے حفصہ آپ خوش نہیں ہیں تو مجھے بتا دیں"۔۔

اس کے اس طرح رونے پر وہ کچھ نرم ہوا تھا۔۔ہاتھ بڑھا کر اسے کچھ قریب کیا۔۔

۔

"مم میں خوش ہوں نا۔۔ آ آپ تو میری بات ہی نہیں سن رہے صرف ڈانٹے جا رہے ہیں۔۔میں بس سب اتنی جلدی ہونے پر نروس تھی۔۔ آپ تو مجھے اپنی صفائی میں کچھ کہنے ہی نہیں دے رہے "۔۔

بری طرح روتی ہوئی وہ اسکے ہاتھوں پر سر ٹکا گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ششش۔۔بس چپ اب۔۔اب نہیں رونا ہے۔۔حالت درست کریں اپنی اور باہر آئیں انتظار کر رہا ہوں میں "۔۔

مسکراہٹ دبا کر اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے اب بھی سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

پیچھے وہ اپنی کچھ دیر پہلے کی حرکت پر شرمندہ سی ہوتی سرخ ہو رہی تھی۔۔

۔

"آجائیں اب۔۔ پیچھے سے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔روبرو آکر دیکھا کریں"۔۔

رخ موڑے بنا کہتے ہوئے وہ باہر نکلا تھا۔۔

۔

"حد ہی ہے اس شخص کی تو پیچھے بھی آنکھیں ہیں۔۔اور پھر کہتے ہیں خوفزدہ نا ہوا کروں"

اسکی بات پر سرخ ہوتی وہ بڑبڑائی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حفصہ۔۔ریان بھائی یہ والا ڈریس دیکھیں"۔۔

۔

وہ سب اس وقت شاپنگ مال میں برائیڈل بوتیک پر موجود تھے۔۔

حریم نے ایک بہت خوبصورت سے ڈل گولڈن کلر کے لہنگے کی جانب اشارہ کرتے ان دونوں کو مخاطب کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تو پہلے ہی اپنی کچھ دیر پہلے کی حرکت پر شرمندہ سی نظریں جھکائے وہاں کھڑی تھی۔۔پلکوں کی جھڑی دھیرے سے اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔۔اسکی نظریں پہلے ہی خود پر محسوس کر کے اس نے لمحے میں نظریں جھکائیں۔۔

۔

"ہے تو خوبصورت۔۔لیکن بارات کے دن حفصہ کو میں ڈارک کلر میں دیکھنا چاہتا ہوں"۔۔

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اسکی بات پر وہ سرخ ہوتی مزید خود میں سمٹ سی گئی تھی۔۔

۔

سیلز گرل نے انکے آگے کپڑوں کے ڈھیر لگا دئے تھے۔۔لیکن اسے کچھ بھی حفصہ کے لئے پسند نہیں آ رہا تھا۔۔ فرحان اور فیضی کے ساتھ غیر متوقع طور پر ریا بھی حیدر کے ساتھ خاموشی کے ساتھ کھڑی اسکی کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان بھائی میرے پیروں نے تو اب جواب دے دیا ہے۔۔میں بہت تھک گئی ہوں۔۔آپ پتہ نہیں حفصہ کے لئے کس طرح کے ڈریس چاہ رہے ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

حریم نے بے بسی سے حفصہ کی جانب دیکھتے ریان سے کہا جو تین چار جوڑے ہاتھوں میں لئے انھیں ایک ایک کر حفصہ پر لگا کر دیکھ رہا تھا۔۔ وہ سرخ چہرہ لئے نظریں جھکائے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

-

دو گھنٹے میں بہت سے بوتیک دیکھ لینے کے بعد بھی اس نے حفصہ کے لئے ایک جوڑا بھی نہیں لیا تھا۔۔

-

"بھیا میرے تو پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں"۔۔

فیضی نے مظلومیت سے کوئی تیسری بار اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے ریان کی جانب دیکھا۔۔ جو ایک بار پھر ایک زبردست گھوری اس پر ڈال کر دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو چکا تھا۔۔

-

فرحان بھی مسکراہٹ دبائے اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا۔۔ وہ اگر اسے آئیڈیل مانتا تھا تو کچھ غلط نہیں تھا۔۔ اسکا بھائی ہر طرح سے اس قابل تھا۔ ہر رشتے کو مکمّل محبت اور توجہ دینے والا۔۔

-

محبت سے ریان کی جانب دیکھتے اس نے دل سے اپنے بھائی کے خوشیوں کی دائمی ہونے کی دعا کی تھی۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"یہ پرفیکٹ ہے۔۔

بالآخر اسے اپنی بیوی کے شایانِ شان جوڑا مل ہی گیا تھا۔۔

وہ مہرون اور گولڈن کلر کا بہت خوبصورت لہنگا تھا۔۔ جس کے گلے اور آستین پر بھاری کام ہوا ہوا تھا۔۔

۔

"بہت حسین۔۔بے حد حسین ہے یہ ریان بھائی"۔۔

حریم نے ستائش سے اسے دیکھا تھا۔۔

۔

ریان نے مسکرا کر پیار بھری نظروں سر جھکائے کھڑی حفصہ کی جانب دیکھا۔۔ ساتھ ہی چار پانچ اور جوڑے بھی پیک کرنے کے لئے سیلز گرل کی جانب بڑھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوٹیفل۔۔

ریبا کی آواز پر ریان اور حیدر سمیت سب نے ہی اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بیوی۔۔پسند آیا ڈریس آپ کو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے حیرانی سے اپنا ہاتھ تھامے کھڑی ریبا کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں اشتیاق لئے ہونٹوں کو گول کئے لہنگا دیکھ رہی تھی۔۔

ریبا کی برائیڈل ڈریس میں دلچسپی سے ان سب کو خوش گوار حیرت ہوئی تھی۔۔

۔

"داجان یہ پیارا ہے بہت۔۔ کتنا گول ہے۔۔ بڑا سا۔۔ پر یہ تو دلہن پہنتی ہیں"۔۔

اپنی آنکھوں کو گول گول گھماتے جوش سے کہتے آخر میں وہ اداس ہوئی تھی۔۔

۔

"تو بیوی۔۔ آپ کو پسند ہے تو بتائیں نا ہم آپ کے لئے لے لینگے۔۔

حیدر نے جلدی سے آگے بڑھتے ایک اور ڈریس اسکے سامنے رکھا۔۔

۔

"حیدر"۔۔

وہ پنجوں کے بل اچک کر اسکے کان کے قریب آکر سرگوشی کے سے انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

"جی بیوی کہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے اتنے راز داری سے پکارنے پر حیدر نے بھی اسکی جانب جھک کر اسی کے انداز میں سرگوشی کی تھی۔۔

۔

"میں یہ نہیں پہن سکتا"۔۔

اسکے کانوں کے پاس جھکے اس نے مزید راز داری سے کہا۔۔

۔

"کیوں نہیں پہن سکتیں میری جان۔۔

اسکا ارادہ بدلتے دیکھ کر حیدر پریشان سا ہو گیا تھا۔۔

۔

"میں شیر وانی پہنو نگا داجان جیسی "۔۔

اسکی بات پر حیدر نے صدمے سے اسکی جانب دیکھا۔۔یہ بات تو طے تھی کے اسکی بیوی اسے زیادہ دیر خوش فہم نہیں رہنے دے گی۔۔

۔

اسکی بات پر حیدر کی شکل دیکھ کر ریان کا فلک شگاف قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں بھئی حیدر کیا خیال ہے۔۔اپنی شادی پر ہمارے گڈے کے ساتھ تم بھی شیر وانی پہنو گے نا"۔۔

فرحان نے ہنستے ہوئے کہتے گویا اسکے زخم پر نمک پاشی کی۔۔

۔

"ظاہر ہے اب ہمارے گڈے کے لئے لہنگا تو نہیں پہن سکتے نا حیدر بھائی"۔۔

اپنی عادت سے مجبور فیضی نے کہتے دانت نکالا تھا۔۔

۔

"ریبا یہ دیکھو نا کتنا خوبصورت ہے۔۔کلر بھی بہت پیارا ہے تم پر سوٹ کرے گا"

حیدر کی حالت پر ترس کھاتے حفصہ نے اورینج کلر کا ایک غرارہ اسکی جانب بڑھایا تھا۔۔

۔

"یہ کتنا عجیب ہے۔۔میں نہیں پہن سکتا ایسے ڈریسز"۔۔

غرارے کی گھیر کی جانب دیکھتے اس نے منہ بناتے کہا تھا۔۔

۔

"حیدر کی جان دیکھیں تو ایک بار۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ اتنی جلدی ہار ماننے پر تیار نہیں تھا۔۔

۔

"میں گر جاؤ نگا ایسے کپڑوں میں"۔۔

حیدر کی جانب دیکھتے اس نے بے بسی سے کہا تھا۔۔

۔

"اچھا چلیں کوئی بات نہیں۔۔اس طرح اداس نہیں ہوں پلیز"۔۔

اسکی اداس شکل دیکھ کر اپنے جذبات کو تھپکتا وہ مسکرا کر اس سے مخاطب ہوا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم لوگ دیکھو کیا پسند آرہا ہے۔۔حفصہ آپ میرے ساتھ آئیں"۔۔

ان لوگوں کی معنی خیز نظریں نظر انداز کرتا وہ حیدر کو اشارہ کرتے حفصہ کا تھام کر نکلا تھا۔۔

۔

"میں ریبا کو کچھ کھلا کر لے آتا ہوں۔۔بیوی بھوک لگی ہے نا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان جانے کے بعد ریا کی جانب دیکھتے اس بے بھوک پر خاصا زور دیتے کہا تھا۔۔

۔

"میں چکن منچورین کھاؤنگا"۔۔

اسکا مقصد سمجھے بغیر ہی اس نے معصومیت سے اپنی پسند بتادی تھی۔۔یوں بھی اسے بھوک لگی تھی۔۔

۔

"جو حکم"۔۔

اسکے اتنی آسانی سے مان جانے پر جلدی سے بولا تھا مبادہ کہیں اسکا ارادہ بدل ہی نا جائے۔۔

۔

"ہم ہی ترسنے کے لئے رہ گئے ہیں۔۔یا اللہ مجھے بھی ایک عدد بیوی دے دے۔۔باقی تین میں خود ڈھونڈھ لونگا۔۔بس ایک پیاری سی بیوی دلا دے"۔۔

دونوں ہاتھوں کو دعا کے انداز میں اٹھاتے فیضی نے ڈرامائی انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"شکل تو تمہاری ایک بیوی والی بھی نہیں ہے۔۔اور امید چار کی لگائے بیٹھے ہو"۔۔

اسکی بات پر حریم نے ناک سکیڑتے کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"خبر دار لڑکی جو میری شان میں گستاخی کی۔۔اپنی شکل دیکھی ہے تم نے موٹی بھینس۔۔اللہ ہی رحم کرے تمہارے شوہر پر بیچارہ مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے اس پر"۔۔

اسکی بات کے جواب میں اس نے حریم کے قدرے فربا جسامت پر طنز کرتے کہا تھا۔۔

۔

"تم میرے شوہر کی قسمت کو چھوڑو۔۔اپنی قسمت کی فکر کرو۔۔میری بات مانو تو محبوب آپ کے قدموں والے بابا کے پاس جاکر تعویذ لینا شروع کردو۔۔ورنہ تمہاری شکل پر تو کوئی لڑکی تم سے شادی نہیں کرے گی"۔۔

۔

وہ کہاں کسی کی سننے والی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تم تو۔۔

۔

فیضی بس کرو۔۔چھوٹی ہے وہ تم سے۔۔اب آواز نا آئے تمہاری"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی فرحان نے سنجیدہ سے انداز میں اسے گھڑکا تھا۔۔

۔

"یہ خود لڑ رہی ہے مجھ سے بھائی۔۔ چھ مہینے بڑا ہوں اس سے مجال ہے جو عزت کر لے۔۔ بد تمیز۔۔ گستاخ لڑکی"۔۔

خونخوار نظروں سے حریم کی جانب دیکھتے اس نے اپنی صفائی دی تھی۔۔

۔

"میں لڑ رہی تھی تم سے جھوٹے انسان۔۔ یہ جھوٹ کہ رہا ہے فرحان بھیا۔۔ اس نے لڑائی شروع کی تھی۔۔ بیوی کے لئے ترسا ہوا شخص"۔۔

اس پر طنز کے تیر پھینکتی وہ تن فن کرتی سینڈلز کی شاپ کی جانب بڑھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ تو اس کے طنز پر منہ کھولے اسکی پشت تکتا رہ گیا تھا۔۔

۔

"ہر وقت بیوی کے لئے اتنی بے تابی دکھاؤ گے تو یہی ہو گا کچھ غلط نہیں کہا اس نے۔۔ اب منہ بند کرو اور چلو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سر پر چپت رسید کرتا وہ بھی اسی جانب بڑھا جہاں حریم گئی تھی۔۔

۔

سیریسلی۔۔ترسا ہوا۔۔

وہ بھی بڑبڑاتا ہوا انکی جانب بڑھا۔۔

۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

بیوی۔۔

اسکے پیٹ بھر کر کھا لینے کے بعد جوس کا گلاس اسکی جانب بڑھاتے اس نے اسے مخاطب کیا تھا۔۔

۔

"ہاتھ آگے کریں"۔۔

۔

اسکے کہنے پر ریبا نے نا سمجھی سے ہاتھ اسکی جانب بڑھائے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکا ہاتھ تھام کر بہت خوبصورت سی ایک بریسلٹ اسکی کلائی میں پہنانے کے بعد اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"یہ میرے لئے ہے"۔۔

اس نے دلچسپی سے کلائی میں موجود بریسلیٹ کو دیکھا۔۔ گولڈ کی نازک سی

چین کی صورت تھی۔۔ جسکے اختتام پر تین چھوٹے چھوٹے ستارے جگمگا رہے تھے۔۔وہ عام لڑکیوں جیسے بریسلٹ نہیں تھی دیکھنے میں گولڈ کی چین جیسی معلوم ہو رہی تھی۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ لڑکیوں جیسی چیز کبھی نہیں پہنے گی۔۔

۔

"بلکل یہ میری جان کے لئے ہے۔۔اب یہ ہاتھ سے نہیں اتارنا ہے ٹھیک ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی کلائی کی زینت بنانے کا مقصد ہی اسے اپنی موجوگی کا احساس دلانا تھا۔۔

۔

"میں ہمیشہ اسے پہنے رہونگا"۔۔

اشتیاق سے اس پر ہاتھ پھیرتی وہ سوالیہ نظروں سے اسکے جانب دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ہم آپ نے ہمیشہ اسے پہنے رہنا ہے۔۔ یہ آپ کے لئے میری طرف سے چھوٹا سا تحفہ ہے"۔۔

وہ بہت آہستگی سے اسے اپنے اور اسکے مابین رشتے کا احساس دلا رہا تھا۔۔

-

"کبھی نہیں اتارونگا"۔۔

مسکراتی ہوئی وہ اسے یقین دلاتے لہجے میں کہتی اسے سرشار کر گئی تھی۔۔ اسے اپنے رنگ میں ڈھالنے کے لئے پہلے اسکے رنگ میں ڈھلنا ضروری تھا۔۔ جو حیدر اکمل کے لئے مشکل نہیں تھا۔۔

وہ دلکش سے مسکرا اٹھا۔۔۔

-

❤❤❤❤❤

-

وہ اسے جیولری شاپ پر لایا تھا۔۔ اس کے لئے اپنی پسند کی کافی ساری جیولری لینے کے بعد اسکی نظر سونے کی ایک باریک تار سی نتھ پر گئی تھی۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"یہاں دیکھیں"۔۔

اسکے لئے ساری شاپنگ اپنی پسند کی کرنے کے باوجود بھی اسکے لہجے کی سنجیدگی میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔

وہ پہلے ہی اسکے لہجے پر افسردہ تھی۔۔اسکے اس طرح کہنے پر رہی سہی کسر بھی جاتی رہی۔۔

۔

لرزتی پلکیں۔۔گلابی عارض۔۔لرزتے لب۔۔ستواں ناک۔۔اسکی نظریں اس کے ایک ایک نقش کو چھو رہی تھیں۔۔سامنے کھڑی وہ لڑکی ریان مرتضیٰ کو پوری طرح گھائل کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔

۔

کچھ سوچتے ہوئے اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹھیں یہاں۔۔

۔

اسے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے اس نے لڑکی کو اشارہ کیا تھا۔۔اسے کام سمجھا کر اسکی جانب آیا۔۔

۔

"کچھ دیر پہلے جو بات آپ نے حریم سے کی تھی اسکی چھوٹی سی سزا تو آپ کو ملنی چاہیے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"رر ریان۔۔ آپ کیا کرنے والے ہیں"۔۔

اسکے انداز پر بری طرح خوف زدہ ہوتی اس نے لرزت آواز میں کہا تھا۔۔

۔

"ابھی سمجھ آجائے گا"۔۔

۔

کچھ ہی دیر میں اسے واقعی سمجھ آگیا تھا کے وہ کیا کرنے والا ہے۔۔ جب ایک لڑکی نے اسکے نزدیک آتے اسکی ناک کے بائیں جانب نشان لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"رر ریان۔۔ پلیز نہیں۔۔ یہ یہ نہیں نا پلیز"۔۔

سمجھ آتے ہی اس نے ڈرتے ڈرتے اسے پکارا تھا۔۔

۔

"یار اتنا ڈر رہی کیوں ہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔ میں ہوں نا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات حفصہ نے نفی میں گردن ہلاتے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"آپ میری طرف دیکھیں۔۔کچھ نہیں ہو گا"۔۔

اسکا ہاتھ تھامتے اس نے اس لڑکی کو اشارہ کیا تھا۔۔

۔

"سسس آہ۔۔ریان۔۔

۔ایک جھٹکے سے وہ تار اسکی ناک کے پار ہوئی تھی۔۔اگلے ہی لمحے وہ سسک اٹھی۔۔

۔

"بس اتنی سی بات تھی۔۔

پرشوخ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔جو شکوہ کناں نظروں سے اسکی جانب دیکھتی رو رہی تھی۔۔

۔

"اوہ ہو۔۔حفصہ روئیں تو نہیں نا۔۔

اسکے رونے پر وہ سنجیدہ ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

اسکے کہنے پر وہ مزید بری طرح رونے لگی تھی۔۔

اسکو اس طرح روتے دیکھ وہ اب صحیح معنوں میں پریشان ہوا تھا۔۔

-

پیمنٹ کرنے کے بعد اسکی حالت کے پیش نظر اس نے فرحان کو کال کر کے گھر پہنچنے کا کہا۔۔وہ اس حالت میں اسے ان سب کے سامنے نہیں لے جا سکتا تھا۔۔

-

"مجھے مما کے پاس جانا ہے"۔۔

ہچکیوں کے درمیان کہا تھا۔۔

اسکے اس طرح رونے پر آس پاس کے لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔۔

-

"اچھا چلیں۔۔گھر چلتے ہیں"۔۔

اسکی چادر کو درست کرتے کہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

۔

گاڑی میں بھی وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔ڈرائیونگ کرتے ریان نے فکر مندی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسے اندازہ نہیں تھا وہ اتنا رونے لگے گی۔۔

۔

"حفصہ۔۔

گیٹ پر گاڑی روک کر اسنے اسکی جانب دیکھا۔۔جواب بھی رو رہی تھی۔۔

۔

"شششش۔۔بس چپ ہو جائیں۔۔زیادہ درد ہو رہا ہے"۔

نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔رونے کی وجہ سے اسکی ناک مزید سرخ ہو گئی تھی۔۔سرخ ہوتی ناک میں وہ نازک سی نتھنی پہنے اسکی پسند میں ڈھلی وہ اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میرا مقصد آپ کو رلانا نہیں تھا۔۔اسے دیکھتے ہی مجھے لگا یہ آپ پر سوٹ کرے گا۔۔اس لئے میں نے لے لیا۔۔اب اسے پہننے کے لئے یہ ضروری تھا نا۔۔اب آپ اتنا رو رہی ہیں تو مجھے شرمندگی ہو رہی ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اسکا ہاتھ اپنے کو ہاتھوں میں تھام کر کہا تھا۔۔

۔

"زخم دیا ہے مرہم تو رکھنا تھا لیکن اگر ابھی میں نے اسکا مداوا کیا تو آپ نے یہیں بے ہوش ہو جانا ہے"۔۔

نرم لہجے میں کہتے اس نے نرمی سے اسکی ناک کو چھوا تھا۔۔

۔

"مم میں ٹھیک ہوں۔۔پپ پلیز"۔۔

اسکی حرکت پر سٹپٹاتی وہ جلدی سے ہاتھ چھڑاتی گاڑی کا دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

۔

"اتنی خوفزدہ ہو کر نہیں جائیں یار۔۔اب نہیں کچھ کر رہا میں۔۔

اسکے پیچھے اسکا قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ زور شور سے ڈھولکی بجاتے لہک لہک کر گا رہا تھا۔۔ دو دن بعد ریان اور حفصہ کے مایوں کا فنکشن تھا۔۔ گزشتہ تین دنوں سے یہ فیضی کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔۔ شام ہوتے ہی وہ ڈھولکی لے کر بیٹھ رہا تھا اور اپنے بے سرے آواز میں گھر میں خوب رونق لگا رہا تھا۔۔

۔

وہ سب اس وقت لاؤنج میں موجود فلور پر کشن رکھے بیٹھے تھے۔۔ بیچ میں فیضی اور اپنے ڈھولکی سمیت مختلف چیزوں کے ساتھ براجمان تھا۔۔

۔

اسکے ساتھ ہی کشن پر حیدر کے ساتھ فرحان بیٹھا ان سب کی باتوں سے محفوظ ہو رہا تھا۔۔

۔

ان سے کچھ فاصلے پر ریان پیر پھیلائے بیٹھا لیپ ٹاپ پر اپنا ادھورا کام مکمّل کر رہا تھا۔۔ ساتھ ہی اپنے شانے سے سر ٹکائے ریبا کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔ جو اسی طرح سر ٹکائے شاید تھک کر سو چکی تھی۔۔

ہو ہو ہو۔۔ آآآآآآ۔۔

وہ ایک ہاتھ کان پر رکھے دوسرے ہاتھ کو ہوا میں لہراتا وہ بہت بے تکا سا کوئی راگ الاپ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"فیضی خدا کا واسطہ رحم کر ان بیچاروں پر"۔۔

اپنے کانوں سے روئیں نکال کر حیدر نے بے بسی سے کہا تھا۔۔ دونوں کانوں میں کافی مقدار میں روئی ہونے کے باوجود بھی فیضی کی آواز با آسانی پہنچ رہی تھی۔۔

۔

"میرے بھائی کی شادی ہے۔۔ میں تو اپنے سارے ارمان نکالونگا"۔۔

کسی کی بات کو خاطر میں لائے بغیر اپنا کام جاری رکھا۔۔

۔

"اس شخص کے ارمانوں کی لسٹ میں شادی کے علاوہ بھی کچھ سماتا ہے"۔۔

سموسوں سے بھرپور انصاف کرتی حریم نے آنکھیں سکیڑ کر فیضی کی جانب دیکھا۔۔

۔

۔

بچپن بیتا۔۔ جوانی آئی۔۔ ساجن کا سندیسہ لائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس موٹی کو بھی سیاں کے سنگ بھیجنا ہے۔۔

۔

کن انکھیوں سے حریم کا چہرہ دیکھتے وہ زور شور سے گا رہا تھا۔۔

۔

۔

"تم۔۔ذلیل انسان تم نے پھر مجھے موٹی کہا۔۔دل تو کر رہا ہے یہ جھوٹا سموسہ تمہارے منہ پر ماروں۔۔پر تم وہ بھی اپنے جہنّم میں ڈال لو گے"۔۔

۔

کہنے کے ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑا سموسہ وہ اس کے منہ پر مار چکی تھی۔۔جو سیدھا نشانے پر لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

سموسہ اپنے لوازمات سمیت فیضی کے چہرے پر نقش و نگار بنا چکا تھا۔۔

۔

"ہاہاہا اتنے بے سرے گانے پر تو تو ٹماٹر اور انڈے بھی ڈیزرو کرتا تھا۔۔حریم نے تو پھر بھی رعایت سے کام لیا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکی شکل دیکھ کر فرحان اور حیدر کا مشترکہ قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

" صبح سے ہمارا آدھا کچن تو تم نے اپنے جہنّم میں انڈیلا ہے۔۔ خدا کا خوف کرو ہمارا سارا راشن ایک ہی دن ختم کرو گی کیا"۔۔

ٹشو سے چہرہ کرتے فیضی نے اسکے کھانے پر طنز کیا تھا۔۔

۔

" فیضی۔۔ بس کرو۔۔ بہت ہو گیا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکی باتوں پر ریان نے اپنی ہنسی کا گلہ گھونٹتے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

۔

" بھیا شروع اس بے بی ایلیفینٹ (baby elephant) نے کیا ہے"۔۔

۔

" واٹ۔۔ تم خود کیا ہو۔۔ کدو جیسی تو شکل ہے تمہاری۔۔ مجھے ہاتھی کہہ رہے ہی تم"۔۔

Posted on Kitab Nagri

سموسوں کے پلیٹ کو جھٹکے سے رکھتی وہ جھپٹنے کے سے انداز میں اسکی جانب بڑھی۔۔

-

"اللہ کرے تمہیں چار چار موٹی بیویاں ملیں۔۔چار مل کر تمہیں بیلن اور جھاڑو سے پیٹیں۔۔ تمہیں پتا تو چلے موٹی اصل میں کہتے کس کو ہے"۔۔

آنکھوں میں آنسوں بھرے اسے بھر بھر کر بددعائیں دیتے وہ وہاں سے واک اؤٹ کر گئی تھی۔۔

-

"ہائے چار چار بیویاں۔۔اللہ میاں اس موٹی کی ہی دعا قبول کرلیں"۔۔

اسکی بددعا بھی فیضی کو دعا جیسی لگی تھی۔۔

-

"بیٹا۔۔وہ ساتھ ساتھ تیرے مستقبل کی تصویر بھی کھینچ کر گئی ہے چار بیویوں کے ساتھ اس پر نظر ڈال"۔۔

حیدر نے مزے سے اسکا دھیان اس جانب بھی کیا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"اللہ نا کرے حیدر بھائی"۔۔

وہ تو واقعی خوف زدہ ہو گیا تھا۔۔ تصور میں خود کو چار چار موٹی عورتوں کے بیچ دیکھ کر اس نے جھر جھری لی۔۔ ساتھ ہی سامنے رکھی پلیٹ سے سموسے کا ٹکڑا اٹھا کر منہ میں ڈالا۔۔

۔

"استغفر اللہ۔۔ نہیں اللہ میاں بس ایک ہی پیاری سی چاند جیسی دلہن چاہیئے۔۔۔

۔

"خود کی شکل بھلے ہی جلی ہوئی استری جیسی ہو"۔۔

اس کے پیچھے سے آکر جھٹ سے اسکے ہاتھ سے پلیٹ چھین کر منہ بنا کر وہ پھر سے اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھ چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"داجان۔۔

دونوں ہاتھوں سے آنکھوں کو مسلتی اس نے اسکے شانوں سے سر اٹھا کر ریان کو دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اٹھ گیا میرا بچہ۔۔

ریان نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"داجان۔۔۔

ایک بار پھر اسے پکارتی اسکا ایک ہاتھ اٹھا کر وہ اسکی گود میں سر رکھتی دوبارہ لیٹ گئی تھی۔۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔ کوئی بات ہے"۔۔

ریان نے جھک کر اسکی پیشانی چومی۔۔ اسکا یوں حق سے اپنے قریب آنا اسے پوری طرح سرشار کر دیتا تھا۔۔

۔

"بیوی کھانا کھالیا ہے"۔۔

اسے جاگتے دیکھ کر حیدر بھی اسکی جانب آ بیٹھا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں۔۔ کھانا نہیں کھایا نا۔۔

حیدر کی بات پر اسے بھی یاد آیا کے اس نے کھانا نہیں کھایا ہے۔۔

۔

"داجان۔۔ میں ڈیٹ پر جاؤنگا"۔۔

اپنے ہاتھوں سے ریان کا چہرہ اپنے جانب کرتے اس نے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

ریان اسکے ڈنر کو ڈیٹ کہنے پر مسکرا اٹھا تھا۔۔

"ڈیٹ پر۔۔ ہاں تو چلتے ہیں نا بیوی"۔۔

حیدر تو کھل ہی اٹھا تھا۔۔

۔

"ہلکا ہو جا بھائی۔۔ وہ ڈیٹ پر ریان بھیا کے ساتھ جاتی ہے"۔۔

فرحان نے ہنستے ہوئے حیدر کی خوش فہمی کے غبارے سے ہوا نکالی۔۔

۔وہ ریان کے ساتھ اکیلے ڈنر پر جانے کو ڈیٹ کہتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یار یہ تو زیادتی ہے۔۔میری بیوی ڈیٹ پر تو لے کر جائے گا"۔۔

حیدر نے خفگی سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

۔

"ریا بچے۔۔ابھی تو ہمارے گھر پر گیسٹ ہیں نا۔۔داجان اپنے گڈے کو کل لے کر چلیں گے ڈیٹ پر"۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتے ریان نے سمجھنے والے انداز میں کہا۔۔اور ہمیشہ کی طرح وہ سمجھ بھی گئی تھی۔۔اسکی ساری باتیں وہ اتنی ہی آسانی سے مان جایا کرتی تھی۔۔

۔

"کل پکّا۔۔میں جاؤنگا آپ کے ساتھ۔۔

۔

"بلکل پکّا میرا بچہ"۔۔

ریان نے پیار سے اسکے گال کھینچے۔۔

۔

"جائیں فرحان کو کہیں ٹیبل سیٹ کرے۔۔سب ساتھ ہی کھالینگے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے کہنے پر سر ہلاتی وہ فرحان کے پاس چلی گئی تھی۔۔

۔

"اتنی سڑی ہوئی شکل بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ نہیں لے کر جا رہا میں تیری بیوی کو ڈیٹ پر"۔۔

اسکی کمر پر دھموکا جڑتے ریان نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"تو بس میری بیوی مجھے دی دے یارا۔۔ مجھے اب اپنی بیوی چاہیے۔۔ ماما بابا تیری شادی پر آئینگے تو میں بات کرونگا ان سے"۔۔

اس نے سنجیدگی کے ساتھ کہا۔۔ نظریں فرحان کے ساتھ ہنستی کھیلتی ریا پر تھی۔۔ جو کسی بات پر فیضی کو تنگ کرتی کھکھلا رہی تھی۔۔

۔۔

۔

"کیا بات ہے بیوی اس طرح کیوں دیکھ رہی ہیں"۔۔

اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالتے حیدر کی نظر جب اس پر پڑی تو اسے اپنی جانب یوں دیکھتے پا کر اس نے سوال کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حیدر کی بات پر سب ہی ریبا کی جانب متوجہ ہوئے وہ واقعی اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے بہت غور سے حیدر کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"داجان۔۔ ہم حیدر کی باری کیوں نہیں لگاتے کھانا بنانے کی"۔۔

ریان کے ہاتھ سے نوالہ منہ میں لے کر وہ حیدر کو اسکی پلیٹ سمیت گھورتے ہوئے بولی تھی۔۔

۔

کھانا کھاتے حیدر کا نوالہ حلق میں ہی اٹک کر رہ گیا تھا۔۔ بری طرح کھانستے اس نے صدمہ سے اس چھوٹی سی پٹاخہ کی جانب دیکھا۔۔

۔

"اسکی اپنی تو کوئی باری ہے نہیں کام کی۔۔ یہ اپنے اور ریان بھیا کے علاوہ سب کو کام پر لگا دیگی۔۔ آپ پانی پی لیں حیدر بھائی"۔۔

۔

فیضی نے پانی کا گلاس حیدر کی جانب بڑھا کر کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا اس مینڈک کے منہ والے سے سارے برتن واش کروایا کرو"۔۔

حریم نے اپنے جلے دل کے پھپولے پھوڑے۔۔

۔

"کام کی ضرورت تمہیں ہے۔۔ایک ہی جگہ بیٹھ کر کھا کھا کے ہاتھی ہو گئی ہو"۔۔

۔

"فیضی بس کرو۔۔

اس سے پہلے ڈائیننگ ٹیبل میدان جنگ بن جاتا فرحان نے سنجیدگی سے فیضی کو ٹوکا۔۔

۔

_سب مجھے ہی ڈانٹتے ہیں۔۔اس (baby elephant) کو بھی تو کوئی کچھ کہے"۔۔

وہ منمنایا تھا۔۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

ڈنر کے بعد فرحان حریم کو ڈراپ کرنے چلا گیا تھا۔۔ریان اور فیضی کسی بات کو ڈسکس کرتے لان میں ہی چہل قدمی کر رہے تھے۔۔

۔

"بیوی۔۔چائے پینی ہے"

جھولے پر بیٹھی ریبا کو دیکھتے اس نے نرم لہجے میں پکارا۔۔

۔

"نہیں۔۔میں چائے نہیں پیتا ہوں نا۔۔

آنکھوں کو پھیلا کر اس نے انکار کیا۔۔

۔

"ٹرائے تو کریں۔۔اچھی بنی ہے"۔۔

حیدر نے ایک گھونٹ بھر کر کپ اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

اسکے اصرار پر اس نے آگے بڑھ کر ایک گھونٹ لیا۔۔کپ اب بھی حیدر نے ہی تھام رکھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ خود بھی کچھ دوری پر جھولے پر اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

چاندنی میں نہایا لان خاصا سر سبز تھا۔۔ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو ہوا کے جھونکوں کے ساتھ ہی فضا کو معطر کر رہی تھیں۔۔

۔

"اچھی لگی"۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کو بکھیرتے اس نے کپ ایک بار پھر اس کے لبوں سے لگایا۔۔ اس بار بنا کچھ کہے اس نے مزید ایک گھونٹ لی۔۔

۔

"میں بھی اب سے پیا کرونگا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔ آج اس سفر میں مزید ایک قدم کا فاصلہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ طے کر گیا تھا۔۔ وہ دھیرے دھیرے غیر محسوس انداز میں اسکی پسند میں ڈھل رہی تھی۔۔

گرے کلر کی خاصی ڈھیلی سی شرٹ میں پھولے پھولے گالوں کے ساتھ اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے معصوم اور پاکیزہ سی وہ اسے اس چاندنی رات کا ہی حصّہ لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

کہنے والے کہتے ہیں،

دشت میں پاگل رہتے ہیں،

چاند بھی سن کے جلتا ہے،

چاند سے چہرے ہوتے ہیں،

۔

اسکے مسکراتے ہوئے چہرے پر نظریں جمائے وہ محبت سے اسے تکتے وہ گنگنارہا تھا۔۔

تیرا ہنسنا دیکھیں تو،

موسم ٹھہرا کرتے ہیں،

زخم لگے ہیں پھولوں سے،

جن کو پانی دیتے ہیں،

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکے کہنے پر وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔ حیدر کو محسوس ہوا جیسے آس پاس کی فضا بیچ میں ٹھہر سی گئی تھی۔۔ صرف اسکی ہنسی کی جلترنگ سنائی دی رہی تھی۔۔

آنکھیں میری سستی ہیں،

آنسو تیرے مہنگے ہیں،

اس کے شہر کی بارش میں،

پھول برستے رہتے ہیں،

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خود بھی اسکے ساتھ دھیرے دھیرے پیروں کو جھلانے لگا۔۔ انکے اس طرح کرنے سے جھولا بہت آہستہ سے حرکت کر رہا تھا۔۔

ایک نظر وہ دیکھیں تو،

ہم آنکھیں پڑھ لیتے ہیں،

Posted on Kitab Nagri

چڑیا طوطے مور اور وہ

مجھ کو اپنے لگتے ہیں،

-

ہاتھ بڑھا کر اسے خود سے کچھ نزدیک کیا تھا۔۔جو حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

-

"چاند بھی سن کر جلتا ہے۔۔

چاند سے چہرے ہوتے ہیں"۔۔❤❤

اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر اس نے سرگوشی کی تھی۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"داجان۔۔

وہ سامنے ٹیبل پر رکھی اپنی تمام پسندیدہ اشیاء کو نظر انداز کرتی کسی غیر مرعی نقطے پر نظریں جمائے بہت سنجیدہ سی نظر آرہی تھی۔۔

-

"داجان کا بچہ۔۔کہیں میری جان"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مکمّل طور پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔وہ دونوں اس وقت ریبا کے فیوریٹ ریسٹورانٹ میں موجود تھے۔۔ وعدے کے مطابق وہ ریبا کو آج اسکے ڈیٹ پر لے آیا تھا۔۔تمام ڈشز اسکی پسند کے مطابق آرڈر کیا تھا۔۔اپنی عادت کے بر خلاف وہ بہت خاموش سی بیٹھی تھی۔۔

۔

"میں آپ کو بہت مس کرونگا"۔۔

آنکھوں میں آئی نمی کو اندر دھکیلتے اس نے روندھے لہجے میں کہا تھا۔۔

اس کی بات پر ریان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

۔

وہ سر جھکائے آنسوں ضبط کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔اسکے لہجے سے جھلکتا خوف ریان با آسانی محسوس کر سکتا تھا۔۔اسکے ذہن میں جھماکا سا ہوا۔۔حیدر کے اس دن سمجھانے پر وہ وقتی طور پر سمبھل گئی تھی۔۔لیکن اس دن کے بعد سے وہ کچھ خاموش سی ہو گئی تھی۔۔اسے یاد آیا کل ہی تو کتنی ہی دیر وہ خاموشی سے اسے کام کرتا دیکھتی رہی تھی۔۔اور پھر اسکے شانے پر سر ٹکائے نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان کہیں نہیں جارہے میرا بچہ۔۔اپنی جان کو چھوڑ کر کہیں بھی نہیں۔۔

ریان کو کچھ غلط ہونے کا شدّت سے احساس ہوا۔۔

وہ اسکی پریشانی کی وجہ سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔

۔

۔

"آپ کی شادی ہو جائے گی۔۔حیدر نے بھی کہا تھا حفصہ آپ کی بیوی بنے گی۔۔جیسے میں حیدر کی بیوی بنا ہوں۔۔میں اب بڑا ہو گیا ہوں نا داجان۔.میں سمجھ گیا ہوں اب آپ حفصہ کے ہو جائے گے۔۔میں ڈیٹ پر اس لئے آیا ہوں۔۔پھر تو حفصہ آئے گی نا داجان کے ساتھ ڈیٹ پر"۔۔

اپنی جانب سے اس نے بھرپور سمجھداری کا مظاہرہ کیا تھا۔۔

۔

ریان ششدر سا رہ گیا۔۔

۔

"ریا میرا بچہ۔۔داجان کا گڈا۔۔

اس نے نرمی سے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میر ا گڈا کب اتنا بڑا ہو گیا۔۔ داجان کو پتہ ہی نہیں چلا"۔۔

اسے سختی سے اپنے سینے میں بھینچ کر اس نے اسکے بالوں پر لب رکھے۔۔

وہ آج خود بھی اسکے ساتھ بہت سا وقت گزارنا چاہتا تھا۔۔ بہت سی باتیں کرتے اس سے کرنا چاہتا تھا لیکن وہ تو آج اسے ہی حیران کر چکی تھی۔۔

۔

کیبن پرائیویٹ ہونے کی وجہ سے وہاں کسی کا عمل دخل نہیں تھا۔۔ وہ یوں بھی ریبا کے ساتھ ہمیشہ پرائیویٹ کیبن ہی بک کرتا تھا۔۔ ریبا کی باتیں لوگوں کو اسکی جانب متوجہ کرتی تھیں۔۔ اور اپنی بہن پر لوگوں کی نظریں اس سے ہر گز برداشت نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مم میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں داجان"۔۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے سسک رہی تھی۔۔

۔

"میری جان۔۔ داجان بھی اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔ میری جان ہے میر ا گڈا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔دو آنسوں آنکھوں سے نکل کر ریبا کے بالوں میں جذب ہوئے تھے۔۔

۔

"ششش۔۔بس اب اور نہیں رونا"۔۔

کافی دیر اسے یونہی سینے سے لگائے رکھنے کے بعد نرمی سے اسے خود سے الگ کرتے کہا۔۔

۔

"مم میں نہیں رو رہا ہوں۔۔مجھے یہیں رہنا ہے۔۔

دونوں ہاتھوں کی پشت سے جلدی سے اپنے آنسوں صاف کرتی وہ اسکے سینے میں منہ چھپا گئی تھی۔۔

۔

"یہ جگہ ہی میرے بچے کے لئے ہے۔۔آپ ہمیشہ یہیں رہینگی میری جان"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نرمی سے اسکے بھیگے گالوں کو چومتے اس نے پانی کا گلاس اسکے لبوں سے لگایا۔۔

۔

"جلدی سے یہ ڈنر ختم کرلیں۔۔پھر ہم بہت اچھی جگہ جائینگے۔۔آج صرف دا جان اور انکا گڈا انجوائے کرینگے۔۔

سپون میں فرائیڈ رائس بھر کر اسکے منہ میں ڈالا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اور کسی کو نہیں لے کر جائینگے"۔۔

اسکے ہاتھ سے کھاتے گالوں کو مزید پھولا کر کہا تھا۔۔

۔

" بلکل بھی نہیں۔۔ یہ تو ہماری ڈیٹ ہے"۔۔

اسکے پھولے گالوں کو پیار سے چوم کر اس نے ایک اور سپون اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

" داجان۔۔ کل سے ناہم حیدر کی بھی کام کی باری سیٹ کر لینگے"۔۔

اپنے ہاتھوں سے نوالہ ریان کی جانب بڑھاتے اس نے غصّے سے ناک سکیڑ کر کہا تھا۔۔

اسکے انداز پر بے ساختہ وہ کھل کر ہنسا تھا۔۔ یہ بات تو طے تھی حیدر اکمل کی حالت اسکا گڈا پتلی کرنے والا تھا۔۔ اب کس حد تک یہ دیکھنا تھا۔۔

۔

اس سے بہت سی باتیں کرتے وہ اسے کھانا کھلا چکا تھا.. اور اب اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ کے نوالے بہت شوق سے کھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بچوں کی طرح اسے اپنے ہاتھوں سے کھلاتی تھوڑے دیر میں اسکے چہرے پر ٹشو پھیر رہی تھی۔۔

اتنی محبت اتنے مان پر ریان مرتضیٰ کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔

۔

کھانے کے بعد وہ آئسکریم لے کر گاڑی میں ہی آ گئے تھے۔۔

۔

"ریبا۔۔بچے آج داجان نے اپنے گڈے سے بہت ساری بہت اہم باتیں کرنی ہے۔۔ سمجھ رہا ہے میرا اچھ"۔۔

اسکے بالوں کو بکھیرتے ریان نے نرم لہجے میں اس سے پوچھا۔۔اس نے زور شور سے سر ہلایا۔۔

۔

"آپ میرے لئے بہت اہم ہیں ریبا۔۔شادی زندگی کا ایک اہم پڑاؤ ہے بہت سی چیزیں بدل بھی جاتی ہیں اس کے بعد۔۔میری شادی کے بعد شاید کچھ چیزیں کسی حد تک بدل جائیں۔۔ مگر میرے بچے کا مجھ سے رشتہ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔۔میری شادی سے آپ کے لئے میرے لئے میں موجود محبت میرے دل میں کبھی کم نہیں ہو گی۔۔

اسکا سر اپنے سینے سے لگائے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے اس نے بات کا آغاز کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں میرا بچہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔ پر آج میں جاننا چاہتا ہوں کیا میرے گڈے کو داجان پر بھروسہ بھی ہے۔۔"

اسکے سر کو اپنی گود میں رکھتے اسکی پیشانی چومتے وہ سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔ جواب وہ دونوں ہی جانتے تھے لیکن آج وہ اپنے گڈے سے ہر بات کا اقرار کروانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

۔

"بہت کرتا ہوں۔۔ بہت سارا بھروسہ کرتا ہوں۔۔

اس نے روتے ہوئے اسکے ہاتھ اپنی آنکھوں سے لگائے۔۔

یہ محبت نہیں تھی۔۔ یہ عقیدت تھی جو وہ اپنے داجان کے لئے رکھتی تھی۔۔

۔

"تو پھر آپ نے یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی ہے کے آپ کے داجان آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔ آپ میں جان بستی ہے ریان مرتضیٰ کی اور اپنی جان سے محبت کبھی کم نہیں ہوتی۔۔ اور ہاں ایک وعدہ بھی چاہیئے۔۔

۔

اسکے گالوں کو سہلاتے ریان نے ہتھیلی اسی کے انداز اسکی جانب بڑھائی۔۔

جسے اس نے وعدہ سننے سے پہلے ہی اپنے چھوٹے چھوٹے دونوں ہاتھوں سے تھام لیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"کچھ بھی ہو جائے۔ کوئی بھی بات ہو آپ نے داجان سے شیئر کرنی ہے۔۔ کبھی بھی کبھی بھی مجھ سے بدگماں نہیں ہونا ہے۔۔ میں کوئی بھی فیصلہ آپ کے لئے کرونگا وہ ہمیشہ آپ کی بہتری کے لئے ہو گا۔۔ ایک آنسوں برداشت نہیں کر سکتے آپ کے داجان اپنے گڈے کی آنکھوں میں۔۔

-

"میں آپ سے کبھی بدگمان نہیں ہو سکتا"۔۔

اس نے بھرپور یقین سے کہا تھا۔۔

-

"اور میرے گڈے سے تو حفصہ بھی پیار کرتی ہیں۔۔ ہم دونوں مل کر تنگ کرینگے انھیں"۔۔

اسکو ہلکی سی گدگدی کرتے اسکے کھکھلا کر ہنسنے پر وہ خود بھی سرشار سا ہنس پڑا تھا۔۔

-

❤❤❤❤❤

-

Posted on Kitab Nagri

"یہ تمہیں میٹر گشت کرنے کے لئے رات کا ہی وقت ملتا ہے۔۔ جب میں سونے کے ارادے سے لیٹتی ہوں۔۔ تم کمرے میں راؤنڈ لگانا شروع کر دیتی ہو"۔۔

حریم نے کمرے میں ایک کونے سے دوسرے کونے تک مسلسل چکّر لگاتی حفصہ کو دیکھ کر کہا تھا۔۔

۔

"میں پریشان ہوں تمہیں نیند کی پڑی ہے۔۔ صحیح کہتا ہے فیضی کھانے اور سونے کے علاوہ کوئی کام نہیں تمہارے پاس"۔۔

جھنجھلا کر کہتے اس نے سامنے رکھا کشن حریم کے منہ پر پھینکا تھا جسے تیزی سے کیچ کر اس نے دوبارہ اسے ہی دے مارا تھا۔۔ اب کی بار نشانا چونکا نہیں تھا۔۔ سیدھا حفصہ کے چہرے پر لگا تھا۔۔

۔

"حریمم۔۔

وہ روہانسی ہوتی چیخ پڑی تھی۔۔ ریان نے آج اسے کال نہیں کی تھی۔۔ دو مہینوں سے وہ اس وقت وہ باقائدگی سے اسے کال کر کے ھلکی پھلکی باتیں کرتا تھا۔۔ وہ اس کی عادی ہو گئی تھی۔۔

۔

"اچھا بتاؤ کیوں پریشان ہو۔۔ ادھر آؤ"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے رونے کے لیئے تیار دیکھ کر اب وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔اچھی طرح جانتی تھی اس طرح چھوڑ کر تو وہ خود بھی نہیں سو سکتی۔۔

۔

"آ بھی جاؤ اب۔۔مجال ہے جو کبھی تم نے میری بڑی بہنوں والا بیہیو کیا ہو۔۔

اب کی اس نے گھڑکنے کے انداز میں بیڈ پر بلایا تھا۔۔

وہ بھی آنکھوں کو جھپک جھپک کر آنسوں پیتی بیڈ پر آ بیٹھی تھی۔۔

۔

"اب بتاؤ کیا بات ہے۔۔

۔

"ریان نے کال نہیں کی۔۔میں کال کر رہی ہوں تو سیل آف ہے۔۔ایسا تو نہیں کرتے وہ۔۔

خود کو بامشکل رونے سے بعض رکھے رک رک کر کہتی وہ حریم کو ہنسنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

۔

"تو پھر تو میری بہن تم سو جاؤ۔۔کیوں کے ریان بھیا تو آج ڈیٹ پر گئے ہیں۔۔مشکل ہی ہے تمہیں کال کریں ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

شرارت سے اسے دیکھتی اس نے سنجیدہ سے انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"ڈڈڈیٹ پر۔۔ تمم تمہیں کیسے پتہ

حفصہ کی تو سانسیں ہی اٹک گئیں تھیں۔۔

۔

"ہمممم۔۔ بھئی ڈیٹ پر۔۔ کیا بتاؤں تمہیں کتنی خوبصورت لڑکی کے ساتھ گئے ہیں۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتی حفصہ کو انگاروں پر چھوڑ کر خود ہاتھ جھاڑ کر وہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔

۔

"بب بہت خوبصورت ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بڑبڑا آئی تھی۔۔

۔

"اٹھ اٹھو۔۔ اٹھ کر بیٹھو۔۔ ابھی اٹھو۔۔ مم مجھے بتاؤ وہ کتنی خوبصورت ہے۔۔ ررریان ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔ مم میں بھی تو خوبصورت ہوں"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

بہت ضبط کر کے آنسوں کو روکتی وہ کھینچ کر حریم کو بیٹھا چکی تھی۔۔ساتھ ہی شیشے پر نظر آتے اپنے عکس کو دیکھا۔۔

۔

ہائے حفصہ کیا بتاؤں۔۔اتنی حسین لڑکی تھی وہ۔۔چھوٹی سی کیوٹ سی۔۔اب اتنی خوبصورت لڑکی جب ریان بھیا کے ساتھ ہوگی۔۔تو تمہاری روندو شکل انھیں کہاں یاد آئیگی"۔۔

اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دلچسپی سے دیکھتی وہ مزید اسے تنگ کرتی۔۔

موبائل کی بیپ پر نے انھیں متوجہ کیا۔۔ سکرین پر ریان کی تصویر دیکھتی حریم مسکراہٹ دباتی اپنی جگہ پر لیٹ گئی۔۔ جھپٹ کر موبائل اٹھاتی وہ کھڑکی پر آ کھڑی ہوئی۔۔

۔

"اب بھی کیا ضرورت تھی کال کرنے کی۔۔آپ کی شام تو اتنی حسین گزر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آنسوں کا گولہ حلق میں پھنسنے لگا۔۔غصّے میں روتی ہوئی جو منہ میں آیا وہ بولتی چلی گئی۔۔

۔

"حفصہ۔۔دماغ ٹھیک ہے آپ کا۔۔کیا کہ رہی ہیں کچھ سمجھ بھی رہی ہیں۔۔

اسکے گھر کے دروازے پر گاڑی کھڑی کئے ریان نے حیرت سے موبائل کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کک کچھ غلط نہیں کہ رہی ہوں میں۔۔ حریم نے سب بتادیا ہے مجھے آ آ آپ ڈیٹ پر گئے تھے نا۔۔ایک بب بہت خوبصورت لڑکی کے ساتھ"۔۔

وہ بری طرح روتے ہوئے بولی تھی۔۔کب سے ضبط کئے آنسوں روانی سے گالوں کو بھگوتے ڈوپٹہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"ڈیٹ پر خوبصورت لڑکی کے ساتھ۔۔

ریان نے ساتھ بیٹھی ریبا کو دیکھا۔۔جو استہفامیہ انداز میں اسکے ہی جانب دیکھ رہی تھی۔۔اسکے اصرار پر ہی وہ اسے حفصہ سے ملوانے لایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ ذرا دروازہ کھلوا کر لان میں آئیں۔۔انتظار کر رہا ہوں میں نیچے۔۔جلدی آئیں۔۔

۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے کال ڈراپ کی تھی۔۔حریم کا نام سن کر اسے ساری بات سمجھ میں آگئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تو محترمہ جیلس ہو رہی ہیں۔۔خوبصورت لڑکی کے ساتھ ڈیٹ پر"۔۔

اسکی بات کو دوہراتے لبوں کے کنارے پر دلکش مسکان آٹھہری تھی۔۔

۔

"نیچے لان میں۔۔

بڑبڑاتے ہوئے پردے ہٹا کر نیچے دیکھا۔۔اسکی گاڑی کھڑی دیکھ کر اوپر کا سانس اوپر ہی رہ گیا تھا۔۔تو کیا وہ یہیں تھا۔۔

۔

"حریم۔۔حریم اٹھو۔۔

جلدی سے حریم کو جگایا۔۔

۔

"اب کیا ہوا حفصہ۔۔

۔

"وہ ریان وہ نیچے لان میں کھڑے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں سے گالوں کو رگڑتی جواب دیا۔۔

۔

"کیا ریان بھائی آئے ہیں۔۔ تو پھر چلو نا جلدی نیچے۔۔ وہ انتظار کر رہے ہونگے۔۔ اکیلے آئیں ہیں۔۔

ریان کا نام سنتے ہی وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔ جلدی سے پیروں میں سلیپر اڑستے وہ نیچے بھاگی تھی۔۔ پیچھے وہ آوازیں دیتی رہ گئی۔۔

۔

۔

لان خالی دیکھ کر اس نے ادھر ادھر نظریں گھمائی۔۔ ریان یا حریم میں سے کوئی بھی وہاں موجود نہیں تھا

۔

"آج میں بلکل نہیں ڈرونگی۔۔ جواب طلب کرونگی میں ان سے۔۔ بیوی ہوں میں دو دن بعد شادی ہے ہماری اور اور پتہ نہیں کس کس کو ڈیٹ پر لے کر جا رہے ہیں مجھے تو ہمیشہ ڈانٹتے ہی رہتے ہیں"۔۔

۔

لان میں اسے موجود نہیں پا کر ادھر سے ادھر چکر لگاتی وہ خود کو باور کروا رہی تھی۔۔

قدرے اندھیرے میں کھڑے ریان نے دلچسپی سے اپنی بیوی کے بہادری کے مناظر دیکھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

" بلکل ڈرنا چاہیے بھی نہیں۔۔ کھڑا ہوں میں سامنے جواب دہ ہوں آپ کو۔۔ کریں جواب طلب"۔۔

اپنے مخصوص سنجیدہ لہجے میں کہتے وہ اسکے بلکل پیچھے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"آ آپ۔۔ وہ۔۔

اسکی پرفیوم کی خوشبو اپنے اطراف محسوس کرتی وہ ہکلائی تھی۔۔ کچھ دیر پہلے بہادری کے سارے اسباق ذہن کے پردوں سے یکدم غائب ہو گئے تھے۔۔

۔

" آپ مجھے ڈرا کر چپ نہیں کروا سکتے۔۔ حریم نے مجھے بتایا ہے آپ ڈیٹ پر گئے تھے ایک بب بہت خوبصورت لڑکی کے ساتھ۔۔ میں نے کتنا انتظار کیا آپ کی کال کا۔۔ میری کال بھی آپ نے اٹینڈ نہیں کی۔۔ مم میں بھی تو خوبصورت ہوں۔۔ ہوں نا"۔۔

بری طرح روتی اسکے سامنے کھڑی ہچکیوں کے درمیان اسکی شکایت کر رہی تھی۔۔ ساتھ ہی اپنے خوبصورت ہونے کی تصدیق بھی چاہی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔خالص بیویوں والے انداز میں اس سے لڑتی وہ اسے کافی اپنی اپنی سی لگ رہی تھی۔۔

۔

"بلکل آپ تو بہت خوبصورت ہیں"۔۔

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے قریب کرنا چاہا وہ روتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی۔۔

سبز رنگ کے سادہ سے جوڑے میں پرنٹڈ ڈوپٹہ شانوں پر ڈالے لمبے بالوں کی بریڈ بنائے جس میں سے بہت سے بال نکل کر اسکے چہرے پر آرہے تھے۔۔ناک میں اسکی دی ہوئی نتھنی پہنے وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

۔

"ہاں میں ہوں۔۔ پھر آپ کیوں گئے کسی اور لڑکی کے ساتھ۔۔ مم مجھے کال بھی نہیں کی۔۔ آپ کہینگے تو اور پیاری ہو جاؤنگی جیسی آپ کو پسند ہوں۔۔ مم مجھے اتنا درد ہوا جب بھی آپ کے کہنے پر ناک چھیدوائی نا میں نے۔۔اور اور یہ بھی بناتی ہوں کیوں کے آپ کو پسند ہے۔۔ آ آپ پھر بھی۔۔

روتے ہوئے کہتی اپنی سرخ ہوتی ناک پر اسکی توجہ دلائی ساتھ ہی بریڈ میں بنے بالوں کی جانب اشارہ کرتی وہ خود ہی کچھ نزدیک آگئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں گیا تھا ایک بہت خوبصورت لڑکی کے ساتھ۔۔ لیکن میرا اتنا سارا نقصان کرنے سے پہلے اس لڑکی کا نام تو سن لیں"۔۔

اسکا رخ اپنی جانب کرتے نرمی سے اسکے آنسوں کو چنتے اسنے نرم لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

نن نہیں سننا ہے مجھے۔۔

وہ مسلسل اسکی گرفت میں مچل رہی تھی۔۔

۔

"میں اپنے گڈے کے ساتھ گیا تھا ڈیٹ پر۔۔ میری بیوقوف بیوی"۔۔

اسکی نتھنی کو ہلکا سا کھینچتے اس نے مسکراتے لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"ررریبا کے ساتھ۔۔

سر سراتی آواز میں اس کی جانب دیکھ بغیر سوال کیا۔۔

۔

"جی ریبا ہی وہ خوبصورت لڑکی ہیں جس سے آپ پچھلے ایک گھنٹے سے بری طرح جیلس ہو رہی ہیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی حالت سے محفوظ ہوتے ریان دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔جواب مسلسل اپنے پیروں کو گھورتی ہونٹ چبا رہی تھی۔۔

۔

"مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی میں ڈو دن پہلے بیویوں والے گٹس آ گئے ہیں۔۔

بیچارے میرے گڈے کے بارے میں کوئی غلط بات تو نہیں کی آپ نے"۔۔

اسکے آنسوں صاف کرتے پوچھا تھا۔۔

حفصہ کو وہ تمام بددعائیں یاد آئیں جو اس نے دل ہی دل میں اس خوبصورت لڑکی کے لئے کی تھیں۔۔

۔

اللہ سے توبہ کرتی زور زور سے نفی میں گردن ہلائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان میں آجاؤں۔۔میں نے آنکھیں نہیں بند کی ہوئیں"۔۔

ریبا کی آواز پر وہ سرخ ہوتی فوراً پیچھے ہوتی کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم کیوں رو رہی ہو۔۔میں تمہارے لئے بھی آئسکریم لایا ہوں۔۔جلدی سے کھا لینا ورنہ حریم ختم کر دے گی۔۔جب میں اپنے داجان تھوڑے تھوڑے سے تم سے شئیر کر رہا ہوں تو باقی چیزیں بھی کرونگانا"۔

۔

اسکی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھتی ریبا نے معصومیت سے کہا تھا۔۔ساتھ ہی جھٹ سے اسکے آنسوں بھی صاف کر ڈالے۔۔

۔

پھولے پھولے گالوں کے ساتھ کہتی وہ حفصہ کو مزید پیاری لگی۔۔بے ساختہ اسکے گالوں کو چومتی وہ اسے گلے سے لگا گئی تھی۔۔

۔

"میں تمہیں پورے داجان نہیں دے سکتا۔۔تم میری اس طرح بٹر نگ نہیں کرو"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے گلے لگانے مقصد کچھ اور سمجھتے ریبا خفگی سے کہتی فوراً ریان کا بازو پکڑ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

۔

"داجان پورے ہی تمہارے ہیں۔۔بس تمہارے ساتھ انکی میں بھی ہوں"۔۔

اسکے پھولے گالوں کو چھو کر کہتی وہ اندر کی جانب بھاگ گی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیچھے ریان کا قہقہا گونجا تھا۔۔

-

"فنکشن تو ہم یہاں اپنے لان میں بھی کمبائینڈ کر سکتے تھے ریان پھر تو نے تایا ابو کے گھر پر کیوں رکھا"

گاڑی کی چابی انگلیوں میں گھماتے وہ ریان سے مخاطب ہوا تھا۔۔

-

"یار فنکشن کی ارینجمنٹس تو میں یہاں بھی کروا سکتا تھا۔۔ لیکن تایا ابو اور تائی امی ہی اب ہمارے ماں باپ کی جگہ ہیں۔۔ اور تو جانتا ہے تایا ابو سے اتنے معاملات اب نہیں دیکھے جاتے۔۔ ہم نے ہی دیکھنا ہے نا سب۔۔ میں نے یہی مناسب سمجھا کے سارے ارینجمنٹس وہیں کروالوں۔۔ تایا ابو مجھے یوں بھی بہت عزیز ہیں۔۔ لیکن حفصہ اب میری ذمہ داری ہیں تو انکے ہر معاملات میری ذمہ داری ہے۔۔ میں نہیں چاہتا کسی بھی وجہ کی بنا پر تایا ابو کو بیٹے کی کمی محسوس ہو"۔۔

-

سنجیدگی سے اسکی بات کا جواب دیتے وہ گھر میں داخل ہوئے تو غیر معمولی طور پر خاموشی کا راج تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

وہ صبح سے ہی کافی مصروف تھے۔۔وہ ریان کے ساتھ سارے ارینجمنٹس دیکھ رہا تھا۔۔فرحان گھر پر سب ہینڈل کر رہا تھا۔۔ فیضی نے آج بھی صبح سے ہی گھر پر ماحول بنایا ہوا تھا۔۔

۔

"یہ سب گھر پر ہی ہیں اتنی خاموشی کیوں ہے پھر؟"۔۔

حیدر نے لاؤنج میں ادھر ادھر دیکھتے اچھنبے سے سوال کیا۔۔

۔

"بیوی۔۔سب ٹھیک ہے۔۔

وہ کہتا ہوا ان تینوں کے مشترکہ کمرے میں داخل ہوا تو بے اختیار لبوں پر مسکراہٹ ابھری تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فرحان اور فیضی کے بیڈ پر اپنے دونوں بھائیوں کے بیچ دونوں پیر پھیلائے فرحان کے کندھے پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی۔۔

بلیو لوز سی ٹراؤزر میں وائٹ شرٹ پہنے بالوں کو مخصوص انداز ماتھے پر گرائے۔۔گود میں پاپ کارن کے بڑا سا باول رکھے وہ لبوں کو گول کر کے غالباً کوئی فلم دیکھ رہی تھی۔۔وقتاً فوقتاً پاپ کارن بھی زور شور سے سر ہلاتے منہ میں ڈال رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے انداز پر حیدر بھرپور انداز میں مسکرایا تھا۔۔ساری تھکن کہیں دور جا چھپی تھی۔۔سامنے موجود وہ چھوٹی سی لڑکی اسکی زندگی کی سب سے خوبصورت حقیقت تھی۔۔

۔

"میری بیوی کیا دیکھ رہی ہیں"۔۔

پیار بھری ایک نظر اس پر ڈالتے وہ اسکی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

"ہٹو ہٹو۔۔سامنے سے ہٹو۔۔

اسکے دو قدم بڑھتے ہی وہ تینوں چیخے تھے۔۔۔

وہ حیران پریشان سا انھیں دیکھتا دوسری جانب مڑا۔۔سامنے ہی دیوار پر نسب ایل-ای-ڈی پر کوئی مووی چل رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"جلدی ہٹیں۔۔میں خفا ہو رہا ہوں"۔۔

سامنے بیٹھی ریبا نے پاپ کارن منہ میں ڈالتے ساتھ ہی ہاتھ سے بھی ہٹنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اوکے اوکے۔۔ کیا دیکھ رہی ہیں بیوی آپ؟"۔۔

ہاتھ اٹھا کر صلح جو انداز میں ہاتھ کھڑے کئے۔۔

۔

ہارر مووی۔۔

دونوں آنکھوں کو گول گھماتے۔۔ ہارر پر پورا زور لگا کر جواب دیا تھا۔۔

حیدر نے ایک نظر ایل-ای-ڈی پر ڈالی جہاں ایول ڈیڈ مووی چل رہی تھی۔۔

۔

"اوہ۔۔ یا میرے اللہ۔۔ بیوی یار یہ یہ کیا دیکھ رہی ہیں آپ۔۔ اور اور تم لوگ کیا دکھا رہے ہو یہ میری بیوی کو۔۔ بند کرو فوراً اسے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

سکرین پر چلتے سین کو دیکھتے وہ تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔ سکرین پر ایک لڑکی کو بہت بے دردی سے کاٹا جا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"عقل نام کی کوئی چیز بھی ہے تم لوگوں میں۔۔ کیا دیکھ رہے تھے تم دونوں۔۔ اور ساتھ میں ریبا کو بھی دکھا رہے تھے۔۔ کیا اثر کرینگے یہ سینس انکے دماغ پر کچھ اندازہ بھی ہے۔۔ پھر سر پکڑ کر بیٹھو گے تم کے کسی کا سر پھاڑ دیا ریبا نے۔۔ اور تم پھر تم ڈانٹنا میری بیوی کو"۔۔

۔

وہ واقعی بھڑک اٹھا تھا۔۔ بلند آواز میں کہتے اس نے غصّے میں فرحان کو گھورا تھا۔۔

سر ہاتھوں میں گرائے وہ بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔ وہ جتنی معصومیت سے سکرین پر چلتے سینز کو دیکھ رہی تھی وہ اسے ہلا گیا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے انداز پر وہ سہم گئی تھی۔۔

۔

"حیدر کیا ہوا۔۔ کیا بات ہے؟"۔۔

اسکی آواز پر ریان بھی وہیں آ گیا تھا۔۔

۔

"یہاں آ دیکھ ادھر۔۔ کیا دکھا رہے تھے یہ میری بیوی کو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

غصّے سے فرحان اور فیضی کو گھورتے ریبا کو نظر انداز کرتے اس نے سکرین کی جانب اشارہ کیا تھا جہاں سین پاؤز ہوا ہوا تھا۔۔

۔

"اور پھر اگر ریبا کسی سے لڑ لیں۔۔تو یہ کتنا خفا ہوتا ہے۔۔میری بیوی کو ڈانٹتا ہے"۔۔

ریبا کے کمرے سے باہر نکل جانے پر وہ کچھ نرم ہوا تھا۔۔

۔

"پہلے بھی تم لوگوں کو منع کیا ہے نا دکھایا کرو ریبا کو اس طرح کی چیزیں"۔۔

ریان نے خفگی سے دونوں کی جانب دیکھا۔۔

۔

"جس کے کہنے پر دیکھا وہ تو دو آنسوؤں سے ہی دونوں کو زیر کر لیتی ہے۔۔ پھنس ہم جاتے ہیں"۔۔

فرحان کی بات پر فیضی نے بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

۔

"تجھے اس مووی سے زیادہ اپنی بیوی کے ڈانٹ کا غم ہے"۔۔

فرحان نے منہ بنایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یار لیکن تو خود دیکھ تو ہی اگر اس طرح کی چیزیں میری بیوی کو دکھائے گا تو۔۔

۔

"بس نا بھائی۔۔ آیندہ نہیں ہو گا پکّا"۔۔

فیضی منمناتا ہوا حیدر کے سینے سے لگا تھا۔۔

۔

ناراض کر دیا نا میری بیوی کو"۔۔

اسکے سر پر چپت لگاتے وہ مسکرایا۔۔

۔

"تو جانا منالے۔۔ ڈانٹ تو ہمیں ہی پڑی ہے زیادہ"۔۔

جواب فرحان کی جانب سے آیا تھا۔۔

اسکی بات پر وہ خود بھی مسکراتا ریان کی کمرے کی جانب بڑھا جہاں کچھ دیر پہلے ہی ریا گئی تھی۔۔

۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی۔۔

سر جھکائے خاموشی سے بیٹھی ریبا کی دیکھا۔۔

۔

""یار بیوی سنیں تو۔۔

۔

اسکی بات پر اس نے زور زور سے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"مم مجھے ڈانٹا۔۔ آ آپ نے ڈانٹا ہے"۔۔

آنسوں بھل بھل کرتے گالوں پر آٹھہرے تھے۔۔

۔

"میری جان۔۔ اس طرح کی چیزیں نہیں دیکھتے۔۔ آپ جو دیکھ رہی تھیں وہ ٹھیک نہیں تھا کسی بھی طرح ٹھیک نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے تھے انداز سنجیدہ تھا۔۔کچھ چیزوں میں واقعی نرمی نہیں برت سکتا تھا۔۔

۔

"میں ہارر مووی دیکھ رہا تھا"۔۔

آنکھوں کو گھما کر ہونٹ باہر نکال کر کہا تھا۔۔

حیدر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"ڈانٹا نہیں میری جان صرف منع کیا ہے دیکھنے۔۔

آگے بڑھ کر اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"سے سوری۔۔

اپنے ہاتھوں سے آنکھوں کو رگڑ تی خفگی سے کہا تھا۔۔

۔

"سوری میرے دل کے ٹکرے۔۔ آئ ایم رئیلی سوری۔۔

Posted on Kitab Nagri

لبوں پر دلکش مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

-

اوس کے مانند پگھلتی شبنم میں بھیگی ہوا اس چاندنی رات کو مزید سحر انگیز بنا رہی تھی۔۔ آس پاس پھولوں کی محسور کن خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔۔ اوس میں بھیگی گلاب کی سرخ پتیوں کے بیچ کھڑی سفید لباس میں ملبوس وہ کھلی گلاب سی لڑکی جسکی پشت اسکی جانب تھی۔۔ اسکے کانوں سے کچھ اوپر آتے سلکی بال جو ہوا سے اڑ رہے تھے۔۔ وہ خوش گوار احساس لئے اس ماہ جبیں کی جانب بڑھا۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکا رخ اپنے جانب کرنا چاہا۔۔

-

اگلے ہی لمحے کسی نے برف کی مانند ٹھنڈا پانی اسکے اوپر انڈیلا تھا۔۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔

-

مندی مندی آنکھوں کو زبردستی کھولتے آنے والی اقتداء کو دیکھا۔۔

-

"میں کب سے آوازیں دے رہا ہوں۔۔ اٹھ جائیں۔۔ میرے دا جان اکیلے ناشتہ بنا رہے ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں ہاتھوں کو کمر پر رکھے غصّے سے نتھنے پھولائے اسے گھور رہی تھی۔۔

۔

"بب بیوی یار کیا کیا ہوا۔۔

اچانک سے پانی پڑنے پر وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا تھا۔۔نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھتے اب سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

اتنا حسین خواب دیکھ رہا تھا وہ اور ریا نے حقیقت میں لا پٹخا تھا۔۔

۔

"ہاہاہا۔۔ گڈ مارننگ۔۔

اسے اپنی طرح بھیگا دیکھ کر فرحان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔

۔

کل رات کافی دیر ہو جانے کی وجہ سے ریان کے اصرار پر وہ رات وہی رک گیا تھا۔۔رات وہ ریان سے حیدر کی ڈھیروں شکایت کرتی صبح صبح اپنی عادت کے مطابق اس نے فیضی اور فرحان کی طرح حیدر کو بھی اپنے مخصوص انداز میں جگایا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یا وحشت۔۔بیوی یار یہ اس طرح کون جگاتا ہے"۔۔

چہرے سے پانی صاف کرتا وہ اب کان جھٹک رہا تھا۔۔

۔

" آپ کی بیوی جگاتی ہے اس طرح حیدر بھائی۔۔ ہمیں تو پھر تھوڑے دن برداشت کرنا ہے۔۔ آپ اپنا مستقبل سوچیں"۔۔

فیضی بھی ہنستے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔میں آپ کو لینے آیا ہوں۔۔ میں نے آپ کی باری سیٹ کی ہے "۔۔

ہاتھ سے اپنے بالوں کو آنکھوں سے ہٹاتی وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھی۔۔

۔

"حیدر کی جان کہاں جانا ہے۔۔ کس چیز کی باری"۔۔

مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" آج ناشتہ آپ نے بنانا ہے۔۔ میرے داجان اکیلے ناشتہ بنا رہے ہیں۔۔ آپ بھی ہمارے گھر پر رہتے ہیں تو میں آپ کی بھی کام کی باری سیٹ کر رہا ہوں"۔۔

۔

اسے کھڑے ہونے کا اشارہ کرتی معصومیت سے وہ اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

"بیوی۔۔ سچ میں آپ ناشتہ بنوائینگی مجھ سے"۔۔

اس نے بے یقینی سے سامنے کھڑی اپنی بیوی کو دیکھا جسکے انداز سے واضح نظر آ رہا تھا کے آج وہ ناشتہ اس سے بنوا کر ہی رہے گی۔۔

۔

" بھائی یہ ریان بھیا کو کام سے بچانے کے لئے کسی کی بھی باری لگا سکتی ہے"۔۔

فیضی اسکی حالت پر کھل کر ہنس رہا تھا۔۔

۔

"ہاں میں اس دن دیکھ رہا تھا حیدر نے داجان کی بنائی ہوئی بریانی بہت ساری کھائی تھی۔۔ اب میں حیدر کا بنایا ناشتہ کھاؤنگا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں کو پھیلائے بہت سارے پر پورا زور لگا کر کہتی وہ سب کو ہنسنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

۔

۔

"داجان۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔جگا دیا سب کو۔۔

گلاس میں جوس نکال کر اسکے لبوں سے لگایا۔۔

۔

"داجان۔۔میں نے حیدر کی باری سیٹ کی ہے ناشتہ بنانے کی۔۔اس دن ناحیدر نے ہماری بہت ساری بریانی کھائی تھی۔۔

۔

آنکھوں کو گول گول گھما دروازے پر حیدر کی جانب اشارہ کیا۔۔جواب شیلف پر آملیٹ کے انگریدینٹس نکال رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"ریبا بچے حیدر سے۔۔

۔

"میں بنا رہا ہوں ریان۔۔ میری بیوی آج میرے ہاتھ سے بنا ناشتہ ہی کرینگی۔۔ پر بیوی اسکے لئے آپ کو یہاں میرے ساتھ رہنا ہو گا"۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ویسے میں چیز آملیٹ کھاتا ہوں پر آج نارمل بھی کھا سکتا ہوں"۔۔

اس پر احسان کرنے کے انداز میں کہتی وہ سیب اٹھا کر شیلف پر بیٹھ چکی تھی۔۔

۔

"یار بیوی ویسے میں بہت خوبصورت خواب دیکھ رہا تھا جب آپ نے جگایا"۔۔

پین میں آملیٹ کا آمیزہ ڈالتے اس نے پر شکوہ انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا دیکھ رہے تھے۔۔سوری میں جانتا نہیں تھا ورنہ تھوڑی دیر میں پانی ڈالتا"۔۔

ایک ہاتھ سے کان پکڑ کر کہتی وہ حیدر کو بہت معصوم سی لگی تھی۔۔

۔

"اسے آج میں حقیقت میں بدلنے کا ارادہ رکھتا ہوں میری جان"۔۔

نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے نیچے اتارا۔۔

۔

۔

❤❤❤❤❤

۔

۔

ستاروں بھری شام میں ارتضی مینشن کو رنگ برنگے بتیوں اور پھولوں سے پوری طرح سجایا گیا تھا۔۔لان کافی بڑا ہونے کی وجہ سے فنکشن کے سارے ارینجمنٹس وہیں کیئے گئے تھے۔۔درختوں کے پتوں پر سفید اور پیلی لائٹس کو سیٹ کیا تھا۔۔دونوں گھروں کی پہلی شادی تھی انتظامات کافی بڑے پیمانے پر کیئے گئے تھے۔۔فرحان شام سے ہی وہیں موجود سارے انتظامات دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"فرحان بچے۔۔بات ہوئی ریان سے کب تک نکل رہے ہیں وہ"۔۔

کیٹرنگ والوں کو ھدایت کرتے ارتضی احمد فرحان کی جانب آئے تھے۔۔

۔

"جی تایا ابّو۔۔کچھ دیر میں نکل رہے ہیں وہ لوگ بس"۔۔

فرحان نے مسکراتے ہوئے انھیں مطمئن کیا تھا۔۔ارتضی احمد نے فخر سے اسکی جانب دیکھا۔۔انکے بھائی کے تینوں بیٹوں نے انھیں کبھی بیٹے کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی۔۔سفید کاٹن کی شلوار کمیز میں ملبوس اپنی شخصیت کی تمام تر بے نیازی سمیت وہ انکے سامنے کھڑا تھا۔۔انکی آنکھوں کے آگے سالوں پرانا منظر لہرایا تھا جب ریان کے ساتھ چھوٹا سا فرحان انکی گود سے لپٹا رو رہا تھا۔۔آنکھوں کے کونے کو صاف کرتے انہوں فرط جذبات سے اسکی پیشانی چومی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تایا ابو۔۔یار مجھے رخصت نہیں ہونا ہے"۔۔

بچپن کی طرح انکے سینے سے لگے اس نے ہلکے پھلکے انداز میں کہتے انھیں مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" جاؤ۔۔ ذرا حفصہ اور حریم کو بھی آواز دے آؤ۔۔ کے ریان وغیرہ نکلنے والے ہیں۔۔ میں ذرا تمہاری تائی امی کو دیکھ لوں۔۔ میری بچیوں سے زیادہ وقت تو میری بیگم لے لیتی ہیں تیاری میں "۔۔

اسکے گال کو تھپتھپاتے وہ خود بھی اپنی بیگم کے کمرے کی جانب بڑھے تھے۔۔

وہ بھی مسکراتا ہوا حفصہ اور حریم کے مشترکہ کمرے کی جانب بڑھا۔۔

-

-

" حریم کی بچی بس کرو۔۔ مجھے میک اپ نہیں کروانا زیادہ۔۔ مما نے کہا تھا زیادہ میک اپ کرنے سے شادی کے دن رونق نہیں آتی چہرے پر "۔۔

اس نے تیزی سے میک اپ کرتی حریم کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

" اوہ ہو۔۔ میری بہنا۔۔ آجائے گی آجائے گی رونق بھی چہرے پر۔۔ ریان بھائی کو تو تم ہر حال میں اچھی لگتی ہو۔۔ رونق نہیں بھی آئی تو کیا ہوا "۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتی وہ اپنے کام میں مشغول تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ڈیٹس مائے سسٹر۔۔ہائے حفصہ تم کتنی پیاری ہو یار۔۔اور یہ بلش کر کے تو اور بھی پیاری ہو گئی ہو"۔۔

حریم نے محبت سے اسکے گلابی ہوتے گالوں کو دیکھتے کہا تھا۔۔

-

"اب تم رکو۔۔میں مما کے پاس سے آتی ہوں۔۔انھیں دیکھ بھی لوں تیار ہوئیں کے نہیں"۔۔

اسکے گالوں کو چھوتے مسکرا کر کہتی وہ کمرے سے نکلی تھی۔۔

-

اسکے جانے کے بعد حفصہ مسکرا کر آئینہ میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھا۔۔

-

عین اسی لمحے کمرے میں داخل ہوتے فرحان کی نظریں بھی آئینے میں نظر آتے اسکے عکس پر پڑی تھی۔۔

-

گھٹنوں تک آتی بھاری کام والی پیلی کمیز کے ساتھ۔۔گلابی۔۔نارنجی۔۔اور ہرے رنگ کا غرارہ پہنے۔۔بھاری کام والا ڈوپٹہ سر پر سجائے۔۔لمبے بالوں کی برڈ ٹیل میں چھوٹے چھوٹے پھول پروئے ایک سائیڈ پر ڈالے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ستواں ناک میں وہ سنہری سی نتھ چمک رہی تھی۔۔ ہلکے ہلکے سے میک اپ میں میں چہرے پر گلال اور حیا کے رنگ لئے وہ آئینے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی۔۔

-

"حفصہ بھابی۔۔ میرے بھائی آنے والے ہیں۔۔ دل جگر گردے سب فریج میں رکھ دئے ہیں"۔۔

مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا۔۔

-

"جج جی۔۔

وہ خجل سی ہوتی لمحوں میں آئینے کے آگے سے ہٹی تھی۔۔ اسکے بھابی کہنے پر گالوں میں مزید سرخی سی گھلی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"بھئی میرے بھائی کو دیکھتے ہی تمہارے سب اعضاء کام کرنا بند کر دیتے ہیں۔۔ اس لئے میں نے سوچا تم فریج میں ہی رکھ دو"۔۔

-

اسکی بات پر اس نے خفگی سے منہ بناتے اسے گھوری سے نوازہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بہت کم ہی مذاق کرتا تھا۔۔اپنی فیملی کے علاوہ باقی لوگوں کے لئے انتہائی حد تک سنجیدہ تھا۔۔

-

"اچھا چلو۔۔اس پینٹنگ میں کچھ رہتا ہے تو کر لو ریان بھائی لوگ نکلنا والے ہیں"۔۔

اسکا ارادہ آج اپنی معصوم سی بھابی کو خوب تنگ کرنے کا تھا۔۔لیکن اسے رونے کے لئے تیار دیکھ کر فوراً ہی سنجیدہ ہوا۔۔

-

-

❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"داجان۔۔میرا فیضی کی طرح والا ڈریس میرے سائیڈ پر نہیں رکھا ہوا"۔۔

بھیگے چہرے کو اپنی شرٹ کی آستین سے صاف کرتی وہ اجلت میں تیار کھڑے ریان کے مقابل کھڑی اپنے شلوار کمیز کے بابت دریافت کرنے لگی جو اس نے کافی ضد سے فیضی جیسی بنوائی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میرا گڈا ابھی تک ریڈی نہیں ہوا۔۔ جلدی سے تیار ہو جائیں نا بیٹا۔۔ آج کے روم میں رکھوایا تھا میں نے"۔۔

اسکے گالوں کو چومتے سامنے رکھے تولیہ سے اسکا منہ خشک کیا۔۔

۔

"داجان آپ بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔ ریبا کے جیسے۔۔ میں بھی جلدی سے ریڈی ہو جاؤنگا نا سیم آپ کی طرح لگونگا"۔۔

پنجوں کے بل پیروں کو اٹھائے اس نے ریان کے گلے میں اپنے بازو ڈالتے پیار سے کہا تھا۔۔ وہ واقعی کافی اچھا لگ رہا تھا۔۔ سفید کاٹن کی شلوار کمیز کے ساتھ بلیک اور براؤن ویسٹ کوٹ میں ملبوس بالوں کو اپنے مخصوص انداز میں جیل سے سیٹ کئے۔۔ سنجیدہ سا۔۔ اسکے انداز کی یہ سنجیدگی ہی اسکی شخصیت کو کافی رعب دار بناتی تھی۔۔ جس سے سب سے زیادہ اسکی بیوی ہی ڈرتی تھی۔۔

۔

"اب تو دولہا بن کے اپنے گڈے کو تیار کرنے نہیں لگ جانا۔۔ ریبا آ جائیں میں کپڑے دوں آپ کے میں نے رکھے ہیں"۔۔

عادت کے برعکس آج اس نے کافی سنجیدگی سے ریبا کو مخاطب کیا تھا۔۔ ریان نے اچھنبے سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

—

ریبا کا ہاتھ تھام کر اسے کمرے میں لانے کے بعد دروازہ بند کر کے اس نے کپبرڈ سے ایک بیگ نکال کر بیڈ پر رکھا۔۔

۔

"حیدر میر اڈریس۔۔وہ فیضی جیسا ہے۔۔وہ نہیں مل رہا ہے"۔۔

آنکھوں کو گول گھماتے اس نے حیدر کو اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا۔۔جواب خاموشی سے اسی طرح کچھ کے اور باکس بھی بیڈ پر رکھ رہا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔میر اڈریس نکال دیں۔۔

۔

"یہاں آئیں بیوی۔۔

اسکی بات کو نظر انداز کرتے اسے اپنی جانب آنے کہا تھا۔۔وہ خاموشی سے چلتی بیڈ کے کنارے پر آ ٹکی تھی۔۔

۔

"چینج کر کے آئیں اسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

بیگ سے پرپل پاجامہ کے ساتھ اور پنچ اور پرپل کلر کے کومبینیشن کا کافی گھیر والا بہت خوبصورت سا انگر کھا نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔۔ جسکے گلے اور آستین پر ہلکا ہلکا کام ہوا تھا۔۔

۔

"یہ یہ کیسے۔۔ یہ میں کیسے چینج کر سکتا ہوں۔۔

وہ آنکھیں پھاڑے کبھی حیدر کی شکل دیکھتی کبھی اسکے ہاتھوں میں موجود ڈریس کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"آج آپ یہی پہنینگی۔۔ لیٹ ہو رہے ہیں نا ہم چلے جائیں جلدی سے چینج کر کے آئیں یہ"۔۔

اسکے ہاتھ میں تھماتا ڈریسنگ روم کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔ یہ میرا نہیں ہے۔۔ وہ دا جان۔۔ اور اور فرحان فیضی بھیا جیسا ہے۔۔ اور اور آپ جیسا بھی۔۔ وہ میرا ڈریس وہ گم گیا ہے"۔۔

امید سے اسکی جانب دیکھتے سمجھنے کے سے انداز میں کہتی دونوں ہاتھوں سے اسکے کمیز کو تھام کر کہہ رہی تھی جیسے وہ ابھی ڈھونڈ لائے گا اسکا ڈریس۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ڈریس آپ کے لائے نہیں ہے۔۔ آپ نے آج یہی پہننا ہے۔۔ داجان کے مایوں کا فنکشن اٹینڈ کرنا ہے نا جلدی سے چینج کر لیں"۔۔

سنجیدہ انداز میں کہتے وہ اسکی ساری امیدوں پر پانی پھیر گیا تھا۔۔

۔

"میں نہیں پہنونگا یہ۔۔ میں داجان سے شکایت کرونگا۔۔ آپ اچھے نہیں ہیں۔۔

اسکے انداز کو سمجھتے دونوں ہاتھوں سے ڈریس کو نیچے پھینک کر غصے سے چیختی وہ روتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی تھی۔۔ پورا زور لگا کر دروازہ کھولنا چاہا۔۔ لاک ہونے کی وجہ سے دروازہ نہیں کھلتا دیکھ اب وہ مزید رونے لگی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر خاموشی سے ڈریس کو کارپیٹ پر سے اٹھاتا دوبارہ بیڈ پر رکھ چکا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔ ادھر دیکھیں۔۔

اسکے رونے پر اپنے نام نہاد سختی پر چار حرف بھیجتا وہ اسکی جانب آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکا رخ اپنے جانب کئے باغور اسکا چہرہ دیکھا۔۔

۔

"میں اب آپ سے نہیں لڑونگا۔۔ناشتہ بھی نہیں بنواؤنگا۔۔ مم مجھے داجان کے پاس جانا ہے پلیز۔۔ مم مجھے شادی میں نہیں جانا میں داجان کے پاس جاؤنگا۔۔

۔

اپنی بڑی بڑی آنکھوں میں آنسوں بھرے اسکی جانب دیکھتی وہ اپنی سمجھ کے مطابق اسکے سارے شکوے دور کر رہی تھی جس کی بنا پر وہ یہ کر رہا تھا۔۔

اسکے اس طرح دیکھنے پر حیدر ضبط سے پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"اوہ میرے دل کے ٹکرے میں روز آپ کے لئے ناشتہ بنالوں یار۔۔ لیکن آج آپ نے یہی پہننا ہے"۔۔

نرمی سے اسکے بھیگے گالوں کو صاف کرتے اس نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

اس وقت انداز میں تھوڑی سی نرمی کا نتیجہ بابا کے سامنے گڈے کو متعارف کروانے جیسا تھا۔۔

۔

میں نہیں پہن سکتا یہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بے بسی سے روتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہے ہم دونوں اسی کمرے میں رہینگے۔۔ داجان اکیلے اپناماییوں انجوائے کرینگے۔۔ جب تک آپ یہ ڈریس نہیں پہنینگی یہ دروازہ تو نہیں کھلے گا۔۔

لاپرواہ سے انداز میں کہتا وہ بیڈ پر نیم دراز ہو گیا تھا۔۔

۔

پورے بیس منٹ کے بعد وہ روتی بلکتی اسکے منتخب کردہ ڈریس میں ڈریسنگ روم سے باہر آئی تھی۔۔ حیدر کی آنکھیں اسکے وجود سے ہٹنے پر انکاری ہو گئیں تھیں۔۔ اسکی گلابی رنگت ان شوخ رنگوں میں کھل سی گئی تھی۔۔ رونے کی وجہ سے آنکھیں سوج گئیں تھیں۔۔ چھوٹی سی ناک سرخ ہو گئی تھی۔۔ آنسوں اب بھی تواتر سے گلابی گالوں کو بھگو رہے تھے۔۔ وہ تو اپنے لڑکوں جیسے حلیہ میں ہی حیدر امکمل میں زیر کر چکی تھی۔۔ آج اسکے دل کے خواھش کے مطابق ڈھلی پوری طرح اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

۔

"بیوی یار اس طرح نہیں روئیں نا پلیز۔۔

اسکے وجود کی رعنائیوں سے بامشکل نظریں چراتے اس نے التجائیہ انداز میں کہتے اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میں گر جاؤنگا اتنے بڑے ڈریس میں۔۔ آپ نے مجھے ڈانٹ کر پہنایا ہے۔۔میں بہت خفا ہوا ہوں۔۔ داجان کو بتاؤنگا آپ نے مجھے ڈرایا ہے۔۔

-

دونوں ہاتھوں سے آنکھوں کو مسلتی وہ روتی ہوئی کہ رہی تھی۔۔اس ڈریس کے گھیر سے وہ گھبرا سی گئی تھی۔۔

-

"میں گرنے نہیں دونگا میری جان کو۔۔ داجان سے شکایت بھی کر لیجیے گا۔۔پر یوں روئیں تو نہیں نا پلیز"۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کر کے دوسرے باکس کو کھولتے چھوٹی چھوٹی ملٹی شیڈ کی چوریاں نکال کر اسکی کلائی میں سجا چکا تھا۔۔

وہ سوں سوں کرتی ہنوز آنسوں بہا رہی تھی۔۔

-

"بیوی یار پلیز نہیں روئیں۔۔

اسکے آنسوں اب اسے مضطرب کر رہے تھے۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"سب سب ہنسینگے۔۔میں اس طرح باہر جاؤنگا تو"۔۔

چوڑیوں کو دیکھتے اس نے اگلا مسئلہ بیان کیا تھا۔۔

۔

"کوئی نہیں ہنسے گا میری جان۔۔میری اتنی خوبصورت بیوی پر کوئی کیوں ہنسے گا۔۔اور اگر ایسا ہوا تو میں اسے رولا دونگا"۔۔

بھیگے گالوں کو ٹشو سے خشک کر کے اسکے چہرے پر ہلکی سی کریم لگا تا وہ اسکے سارے مسائل چٹکیوں میں حل کر رہا تھا۔۔

۔

"داجان کو میں ایسے اچھا لگا تو"۔۔

ریان کا خیال آتے ہی آنکھیں پھر سے نمکین پانیوں سے بھرنے پر تیار تھیں۔۔

۔

"اوہ۔۔نہیں۔۔اب آنسوں نہیں آنے چاہیے۔۔اب رونا نہیں ہے۔۔داجان کو انکا گڈا ہر طرح اچھا لگے گا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ٹشو سے اسکے آنکھوں کے کنارے صاف کر کے اب اس نے دوسرے بیگ سے نیچرل شیڈ کی لپس سٹک نکال کر اسکے لبوں پر لگائی۔۔ آج کے دن کے لئے یہ سب وہ پچھلے ایک مہینے سے وقتاً فوقتاً خرید کر جمع کر رہا تھا۔۔

-

"اب میری بات سنیں کوئی بھی کچھ بھی کہے یا کچھ بھی آپ سے پوچھے۔۔ آپ نے ڈائریکٹ مجھے بتانا ہے۔۔ سمجھ رہی ہیں نا"۔۔

اسکے بالوں پر برش کر کے سائیڈ سے ہلکا سا ٹوئسٹ کرتے اس نے چھوٹی سی بندیا سیٹ کر کے اسکا لوک فائنل کیا تھا۔۔

-

"یہاں دیکھیں۔۔ حسن کا اتنا خزانہ دیکھ کر تو مسافر اپنی منزل بھول جائیں۔۔ آپ کو لگتا ہے کوئی ہنس سکتا ہے آپ پر"۔۔

-

محبت بھری ایک نظر اس پر ڈال کر اسکا رخ ڈریسنگ مرر کی جانب کیا تھا۔۔

وہ حیران سی آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتی آگے بڑھی تھی۔۔۔ بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔

یہ وہ تو نہیں تھی۔۔ اتنی حسین۔۔ اتنی دلربا۔۔ وہ کیا واقعی اتنی خوبصورت لگتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ایک ہاتھ سے اپنا چہرہ چھو کر محسوس کرتی دوسرے ہاتھ کی انگلیاں آئینے میں نظر آنے والے اپنے عکس پر پھیر رہی تھی۔۔

۔

ازل سے ہے محبت!

ماورالفظوں کی مالا سے

مگر یہ بھی حقیقت ہے!

محبت سوچ کے آکاش پر،،،

بادلوں کی صورت میں

صدا پرواز کرتی ہے۔۔۔

کبھی بارشوں کی بوندوں میں

سِمٹ کر دل کی دھرتی پر

اُترتی ہے بکھرتی ہے۔۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے وہ اسکے بلکل پیچھے آکھڑا ہوا تھا۔۔اسکے کانوں کے پاس جھک کر سرگوشی کے سے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔اسکے چہرے پر نظر آتے دھنک کے رنگ حیدر اکمل کی آنکھوں کو خیرہ کر رہی تھیں۔۔

-

ادا لے کر صبا سے یہ

گلابوں سے مہک لے کر

دھنک سے رنگ لے کر

اور ستاروں سے چمک لے کر

حَسیں آنچل بناتی ہے۔۔۔

اِسی آنچل سے پھر خوابوں کے

کچے گھر سجاتی ہے۔۔۔

محبت آزماتی ہے۔۔۔

-

اورینج کلر کا ڈوپٹہ جسکے کناروں پر سنہری کرن لگی تھی اسکے شانوں پر ڈالا۔۔

ڈوپٹہ اسنے چینیج کروا کر ہلکا سا لیا تھا۔۔اسکی بیوی لباس سمبھال لیتی یہی بہت بڑی بات تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

کبھی یہ شعر بن کر

لفظ کی حرمت بڑھاتی ہے۔

کبھی یہ ساز بن کر

دھیرے دھیرے گنگناتی ہے۔

سراپا آنکھ بن جاتی ہے۔۔

۔

اسکی جانب جھک کر اسکے نین کٹوروں میں جھانک کر دیکھا۔۔ جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو کہو کیا اس سے بہتر انتخاب ہو سکتا تھا۔۔

وہ آنکھیں بند کر گئی تھی۔۔

۔

یہ محبوب کو پا کر

انوکھا لمس بن جاتی ہے۔

کُوئے یار میں جا کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نہ جانے کونسا منتر!

یہ پڑھ کر ہولے ہولے سے

کسی کی بند آنکھوں میں

بِنا دستک دیئے یکدم!

اُتر کے گھر بناتی ہے

محبت مسکراتی ہے!!!

۔

اسکی بند آنکھوں کو دیکھتے وہ بھرپور انداز میں مسکرایا تھا۔۔

۔

یہ خوشبو ہے!!

ہمیشہ پھول کی سانسوں میں ہوتی ہے

بنا دے چاند جو تیرہ شبوں کو!

ایسی جوَتی ہے!!

Posted on Kitab Nagri

کسک ہے دائمی اِس میں!

بہت بے نام لذت ہے

محبت کی یہی تعریف ہے!

کہ یہ محبت ہے!!

-

خوشبوں سے بھری پھولوں کے گجرے اسکے دونوں ہاتھوں میں ڈالتے۔۔اسکے کان کے پاس جھکا وہ اب بھی سر پھونک رہا تھا۔۔

-

"ریبا بچے جلدی کرلیں بیٹا فرحان کال کر رہا ہے مسلسل"۔۔

ہاتھ میں پہنی گھڑی پر ایک نظر ڈالتے وہ تیسری بار اسے پکار رہا تھا۔۔

-

"بھیا۔۔ہمارا گڈا تو آج لڑکیوں جتنا وقت لے رہا ہے تیار ہونے میں"۔۔

نک سک سے تیار فیضی نے ہمیشہ کی طرح دانت نکالتے کہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"حیدر یار جلدی لے کر آ میرے بچے کو لیٹ ہو رہے ہیں ہم"۔۔

ریبا کے کمرے سے حیدر کو نکلتے دیکھ اس نے اجلت میں کہا تھا۔۔

حیدر نے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ کھڑا کیا۔۔ حیدر کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھتے ریان کی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی۔۔ لڑکی کی پشت انکی جانب ہونے کی وجہ سے وہ دونوں ہی اسکا چہرہ نہیں دیکھ سکے تھے۔۔

۔

"حیدر بھیا۔۔ خدا کا خوف کریں۔۔ آپ نے ہمارے گڈے کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کر لی۔۔ میں اور ہمارا گڈا کبھی معاف نہیں کرینگے آپ کو"۔۔

۔

اسکے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر فیضی تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔ ریبا۔۔ ریبا کہاں ہے۔۔ میں پوچھ رہا ہوں میرا بچہ کہاں ہے حیدر"۔۔

حیران تو ریان بھی تھا۔۔ انکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔ کے وہ انکا گڈا ہی ہے۔۔

۔

"بنا کچھ کہے حیدر نے ریبا کا رخ انکی جانب موڑ دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان ششدر سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ آنکھوں کے کونے سے آنسوں ٹوٹ کر بیئیرڈ میں جذب ہوئے تھے۔۔

۔

"یہ تیری شادی کا تحفہ میری جانب سے"۔۔

اسکے نزدیک آکر اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتے وہ اسکے پیچھے آکھڑا ہوا تھا۔۔

۔

فیضی آنکھوں کو بار بار مسلتا اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

۔

ریان کی نظریں ایک پل کے لئے اس پر سے ہٹی نہیں تھیں۔۔ وہ بنا پلکیں جھپکائے اسکی جانب بڑھ رہا تھا۔۔ انگرکھا پہنے شانوں پر ڈوپٹہ ڈالے۔۔ گجرے۔۔ بندیا۔۔ چوڑیاں۔۔ وہ سجی سنوری اسکے سامنے کھڑی آنکھوں میں نمی لئے اسکی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔

کتنے ہی لمحے وہ بس اسے دیکھتا رہا تھا۔۔

۔

دد۔۔ داجان۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کو یک ٹک اپنی جانب دیکھتے پا کر اس نے روندھے لہجے میں اسے پکارا تھا۔۔

۔

"داجان کی جان۔۔ میرا گڈا۔۔

ریان نے بھینچ کر اسے سینے سے لگایا تھا۔۔

وہ جو کب سے ضبط کئے کھڑی تھی اسکے سینے سے لگاتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

۔

"میرا بچہ۔۔ میرا راجہ بیٹا۔۔

اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لئے وہ اسکے ہر نقش کو چوم رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت رویا ہے میرا گڈا"۔۔

اسکی سوجی آنکھوں کو نرمی سے چھوتے اس نے دریافت کیا۔۔ اسکی آنکھوں کو دیکھتے ہی وہ سمجھ گیا تھا کے اسکے گڈے پر تھوڑی بہت بھی سختی تو ہوئی ہے۔۔

ریبانے زور شور سے اثبات میں سر ہلاتے اسکی بات کی تصدیق کی تھی۔۔

اسنے نرمی سے جھک کر اسکی آنکھوں لب رکھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان۔۔میں آپ کو اس طرح اچھا نہیں لگا"۔۔

اسکے سینے میں منہ چھپائے اسنے اپنے خدشات کا اظہار کیا تھا۔۔

۔

"نا بچے۔۔میرا گڈا مجھے ہر طرح اچھا لگتا ہے میری جان۔۔داجان کی تو سب سے بڑی خواہش تھی آپ کو اس طرح دیکھنا"۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھے تھے۔۔

۔

"یہ اس اس طرح بھی۔۔

اپنی چوڑیوں سے سجی ہتھیلیاں اس کے آگے کی تھی۔۔

۔

"بلکل اس طرح بھی۔۔

اسکے انداز پر نم آنکھوں سے مسکرا کر اس نے اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو لبوں سے لگایا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بچہ۔۔دنیا کی سب سے پیاری لڑکی ہے میری ریبا"۔۔

اسکے آنسوں صاف کرتے ریان نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

۔

"میں نہیں ہوں لڑکی"۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں ناک سکیڑ کر کہہ رہی تھی۔۔

۔

"یا وحشت..بیوی اب بھی خود کو لڑکی نہیں مانتا ہے۔۔کہیں دیکھا ہے انگرکھا اور چوڑیاں پہنا ہوا لڑکا"۔۔

اسکی بات پر حیدر نے چڑ کر کہا تھا۔۔مطلب اسکے ایک مہینے کی محنت پر اسکی بیوی نے ایک جملے سے پانی پھیر دیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان حیدر نے مجھے روم میں بند کیا تھا۔۔اور زور زور ڈانٹ کے کہا یہ پہن کر آئیں۔۔میں بہت رویا بھی تھا۔۔

ریان کے سینے سے لگی اب وہ اسکی شکایت کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر حیران سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسے اندازہ نہیں تھا وہ سب کی طرح اسکی شکایت بھی داجان سے کر دیگی۔۔

۔

"چلو اب میرے کپڑوں کی جان تو چھوٹیگی۔۔میری ہر نیو شرٹ پر قبضہ کر لیتی ہے یہ"۔۔

فیضی کو ریبا کے لڑکی بننے کی سب سے زیادہ خوشی اپنے کپڑوں کے جان چھوٹنے پر تھی۔۔

۔

"نہیں داجان۔۔میں ہمیشہ یہ نہیں پہن سکتا پلیز۔۔میں اپنے کپڑے پہنونگا"۔۔

اس نے سہم کر ریان کی جانب دیکھا۔۔کہیں وہ بھی یہی نا کہ دے۔۔

۔

"میرے بچے کو جو پسند ہے پہن سکتا ہے۔۔کوئی زبردستی نہیں ہے میرے گڈے کے ساتھ"۔۔

اسے اپنے ساتھ لگائے ریان نے ایک نظر حیدر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"حیدر کی خبر ہم آکر لینگے۔۔ابھی بہت لیٹ ہو رہے ہیں بیٹا"۔۔

پچکارنے کے سے انداز میں کہتے ریان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آ کر بہت سارا ڈانٹینگے۔۔

زور شور سے اثبات میں سر ہلاتے اس نے حیدر کو غصّے سے گھور کر دیکھا تھا۔۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتا مسکرا کر رہ گیا۔۔

۔

گاڑی میں بھی وہ ریان کے ساتھ چپکی بیٹھی رہی تھی۔۔ حیدر کی جانب ایک نگاہ نہیں اٹھائی تھی۔۔ اس نے پہلی بار اس سے سخت لہجے میں بات کی تھی۔۔ وہ تھوڑی بہت سختی بھی اسکے لئے بہت تھی۔۔ وہ اس سے سہم سی گئی تھی۔

۔

"ویسے حیدر بھیا۔۔ آپ کو انعام دینا تو بنتا ہے۔۔ اٹھارہ سال میں پہلی دفعہ ہمیں محسوس ہوا ہے کے ہمارے گھر میں ایک اتنی خوبصورت لڑکی بھی رہتی ہے"۔۔

۔

فیضی اشتیاق سے کبھی اسکی چوڑیاں چھو کر دیکھ رہا تھا۔۔ کبھی ڈوپٹے کا پلو اسکے سر پر ٹکا کر۔۔ جس پر وہ مزید جھنجھلا سی جا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

فیضی کی بات حیدر کے ساتھ ریان نے بھی مسکرا کر ریبا کی جانب دیکھا جو ریان کے ساتھ لگی آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔ حیدر کی نظریں بار بار اس پر اٹھ رہی تھیں وہ اس سے سخت خفا تھی اسکا اندازہ تو اسے ہو گیا تھا۔۔ لیکن بابا کے سامنے وہ اسے اسی طرح لانا چاہتا تھا۔۔ اور سختی کے بغیر وہ کبھی اسکی بات نہیں مانتی۔۔

۔

انہی باتوں کے درمیان وہ ارتضی ولا پہنچے تھے۔۔ پورے گھر کو رنگ برنگے بتیوں اور پھولوں سے پوری طرح سجایا گیا تھا۔۔لان کافی بڑا ہونے کی وجہ سے فنکشن کے سارے ارینجمنٹس وہیں کیئے گئے تھے۔۔ درختوں کے پتوں پر سفید اور پیلی لائٹس سیٹ کی گئی تھیں۔ دونوں گھروں کی پہلی شادی تھی انتظامات کافی بڑے پیمانے پر کیئے گئے تھے۔۔

۔

"میں ریبا کو لے کر آتا ہوں"۔۔

اس نے اجازت طلب نظروں سے گاڑی سے اترتے ریان کی جانب دیکھا۔۔ جواب آہستہ سے ریبا کے گالوں کو سہلاتا اسے اٹھا رہا تھا۔۔ ریان نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔۔

۔

"پلیز۔۔

Posted on Kitab Nagri

زیر لب کہتے اسنے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔۔

۔

"جلدی لے کر آؤ۔۔ اور اب اگر وہ روئی تو تم یہاں سے سیدھا ہسپتال پہنچو گے "۔۔

۔

سرد لہجے میں کہہ کر وہ دھیمی چال چلتا فیضی کے ساتھ دروازے پر ہی کھڑے فرحان کی جانب بڑھا جو شاید انکے ویلکم کے لئے ہی کھڑا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔ اٹھیں یار اتنا اچھا تیار آپ کو سونے کے لئے کیا ہے"۔۔

اس نے نرمی سے اسکے گال تھپتھپائے۔۔

۔

"ددداجان۔۔ داجان کہاں چلے گئے۔۔ میں اکیلا رہ گیا"۔۔

آنکھیں کھول کر اپنے اطراف میں دیکھتی وہ روہانسی ہوگئی تھی۔۔ کچی نیند سے جاگنے کی وجہ سے آنکھیں مزید سرخ ہوگئیں تھیں۔۔ گلال بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ حیدر کو لگا وہ ان نین کٹوروں میں ڈوب ہی جائے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی پلیز رونا نہیں ہے یار۔۔ورنہ آپ کے داجان سچ میں میری جان لے لینگے۔۔ آجائیں پہنچ گئے ہم"۔۔

نرم گرفت سے اسکے دونوں ہاتھ تھام کر گاڑی سے اترنے میں مدد دی۔۔

وہ فروک کے گھیر میں بری طرح الجھ رہی تھی۔۔ڈوپٹہ سڑک کر ہاتھوں میں آگیا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔ مجھ پر بھروسہ ہے آپ کو؟"

ڈوپٹہ اسکے شانوں پر برابر کرکے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ آس سے پوچھ رہا تھا۔۔

ریپا کے زور زور سے نفی میں گردن ہلانے پر گہری سانس بھر کر رہ گیا۔۔اسکی بیوی کی صاف گوئی کبھی کبھی اسے کرب میں مبتلا کر دیتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تھوڑا سا بھی نہیں۔۔

امید کی دوڑ ہاتھ سے چھوٹنے نہیں دی تھی۔۔

۔

"تھوڑا تھوڑا کرتا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"تو پھر بھروسہ رکھیں میں آپ کو گرنے نہیں دونگا۔۔

اسکے چہرے کے تاثرات سے حیدر اندازہ نہیں لگا سکا کے وہ کس حد تک قائل ہوئی ہے۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھامے بہت احتیاط سے آگے بڑھ رہا تھا۔۔

۔

"یہ۔۔حیدر یہ ریبا ہے۔۔اوہ مائی گڈنیس۔۔یہ ہماری ریبا ہے۔۔ریان بھیا ہماری ریبا۔۔

ریان سے بات کرتے فرحان کی جب حیدر کے ساتھ چلتی ریبا پر پڑی وہ تو خوشی سے اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"اتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔بلکل گڑیا جیسی"۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اس نے پیار سے اسکے پھولے گالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔

۔

"نن نہیں میں گڈا ہوں۔۔داجان میں آپ کا گڈا ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ پھولا کر کہتی ریان سے چپک کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

۔

"ہاہاہا یہ ہمیشہ گڈا ہی رہے گی۔۔ ویسے یہ کمال یقیناً تم نے ہی کیا ہو گا۔۔ کیوں کے یہ تو کافی دل گردے کا کام ہے"۔۔

فرحان ہنستا ہوا حیدر سے مخاطب ہوا تھا۔۔

۔

"یہ کمال اس نے میرے گڈے کو کافی رلانے کے بعد کیا ہے۔۔ اسکا حساب تو یہ مجھے گھر جانے کے بعد دے گا"۔۔

ریان نے غصے سے اسکے جانب دیکھتے گویا دھمکی دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

گلاب کی پتیوں پر قدم رکھتے وہ اندر داخل ہوئے تھے۔۔ داخلی دروازے سے لے کر اسٹیج تک پھولوں کی روش بنائی گئی تھی۔۔ ریان کے ساتھ ہی اسٹیج پر ریبا بھی بیٹھ گئی تھی۔۔ اسکے اس حلیے نے سب کو ہی حیران کیا تھا۔۔ ارتضی احمد اور سمیہ بیگم نے بھی اسے بہت پیار کیا تھا۔۔ حریم سے اب تک اسکی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

ریبا کی کسی بات کا جواب دیتے ریان کی نظریں داخلی دروازے پر پڑی۔۔اور پھر پلٹنا بھول گئی۔۔حریم اور دوسری لڑکیوں کی سنگت میں پیلی کامدار کمیز اور تین رنگوں کے امتیزاج کا غرارہ پہنے۔۔پھولوں کے گجروں میں پور پور سجی۔۔ستواں ناک میں سنہری نتھنی سجائے۔۔لمبے بالوں کی اسکی پسند کے مطابق بڑیڈ بنائے گالوں پر سرخی لئے دھیرے دھیرے اسٹیج کی جانب قدم بڑھا رہی تھی۔۔

۔

بی اختیار وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔اپنی مظبوط ہتھیلی اسکی جانب پھیلائے کچھ لمحوں میں اس نے کانپتے ہاتھوں سے اسکے ہاتھ تھام لئے تھے۔۔

۔

اسکے اس اقدام پر فرحان اور حیدر کا قہقہا گونج اٹھا تھا۔۔جہاں فیضی نے منہ سیٹی کے سے انداز میں گھمائے وہیں حریم بھی کھکھلا اٹھی تھی۔۔ریبا نے بھی آنکھوں میں اشتیاق لئے اسے دیکھا تھا۔۔

ان سب کو نظر انداز کرتے وہ بہت احتیاط سے حفصہ کو اسٹیج پر بیٹھا کر خود بھی بیٹھ گیا تھا۔۔دلچسپی سے اسکے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا جو نظریں جھکائے نچلا ہونٹ چبا رہی تھی۔۔

۔

"ان پر تو ظلم نہیں کریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی جانب جھک کر دھیمی سی سرگوشی کی تھی۔۔۔

اسٹیج پر اب رسم کی شروعات ہو چکی تھی۔۔حیدر ریبا کا ہاتھ تھامے فرحان کے پاس آ کھڑا ہوا۔۔

۔

"فرحان بھیا ہمارا گڈا کہاں ہے۔۔ کتنی دیر سے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔سب سے پوچھ لیا ریبا نظر ہی نہیں آ رہی تھی"۔۔

حریم الجھی الجھی سے فرحان کے واس آئی تھی۔۔ فیضی نے دلچسپی سے اسے دیکھا پیلے اور گلابی رنگ کے غرارہ کے ساتھ گلابی کامدار کمیز زیب تن کئے پھولوں کے گجرے سجائے۔۔ہلکے ہلکے میک اپ میں گول مٹول سی وہ کافی پیاری لگ رہی تھی۔۔

۔

"تمہاری نظر کھانے کے علاوہ کسی چیز پر ٹکتی تو تمہیں ریبا نظر آتی نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے سراپے پر بھرپور نظر ڈال کر اس نے مزے سے کہا تھا۔۔

۔

"تم سڑے ہوئے کالے بینگن کی شکل والے آج تم مجھ سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

غصّے میں اس سے کہہ رہی تھی کے فرحان کے برابر حیدر کا ہاتھ تھامے کھڑی ریبا کو دیکھ بات بیچ میں چھوڑ کر وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ریباآآآآ۔۔۔

اگلے ہی لمحے خوشی سے اسکے گلے لگے وہ اچھل رہی تھی۔۔

۔

"ہائے میرے اللہ۔۔ تم کتنی حسین لگ رہی ہو۔۔

اس نے مزید سختی سے ریبا کو گلے سے لگایا۔۔

۔

"اوئے بے بی ایلیفینٹ۔۔ رحم کرو ہماری ایک ہی بہن ہے۔۔ جان چھوڑو اسکی سانس رک رہی ہو گی۔۔

فیضی نے جلدی سے آگے بڑھ کر ریبا کو اس سے الگ کیا۔۔

اسکی جسامت کے آگے واقعی چھوٹی سی ریبا دب سی گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی آپ ٹھیک ہیں؟"۔۔

حیدر نے فکرمندی سے ریبا کی جانب دیکھا۔۔ حریم کے اس طرح گلے لگنے سے ڈر تو وہ بھی گیا تھا۔۔

۔

"حد ہی ہو گئی حیدر بھائی گلے سے ہی لگا یا بوم باندھ کر تھوڑی گلے سے لگی تھی میں جو آپ اپنی بیوی کے لئے اتنے فکرمند ہو رہے ہیں"۔۔

ریبا کے اثبات میں سر ہلانے پر حریم نے تیوری چڑھا کر حیدر کو گھورا۔۔

۔

"نا بہن تم ایک بات بتاؤ تمہیں ضرورت ہے کوئی بوم باندھنے کی"۔۔

فیضی نے ہاتھ سے اسکی صحت کی جانب اشارہ کرتے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔ تم مجھے۔۔

اسکی بات پر حریم تو سلگ ہی اٹھی تھی۔۔

۔

"بلکل نہیں میں تمہیں بم بلکل نہیں کہہ رہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی صلح جو انداز میں ہاتھ کھڑے کر کے کہتے پیچھے کی جانب گھسکا۔۔

اسکی بات پر حریم تفخر سے گردن اکڑائے کھڑی ہو گئی تھی۔۔

-

"بلکے تم تو بارود ہو۔۔پوری چھ من کی بارود"۔۔

اگلے ہی لمحے اسکے تن بدن میں آگ لگا تا وہ بھاگ کھڑا ہوا۔۔

-

فیضی۔۔

حریم کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر فرحان افسوس سے سر ہلا کر رہ گیا تھا۔۔

-

"حریم بچے وہ مذاق کر رہا تھا۔۔

حیدر کو بھی فیضی پر غصّہ آیا تھا۔۔

-

"اس نے۔۔اس نے مجھے چھ من کی کہا۔۔مم میرا وزن چھ من ہے بھی نہیں۔۔میں صرف دو من کی ہوں
"۔۔

Posted on Kitab Nagri

روتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے دو انگلیاں دکھائیں تھی۔۔اسکے انداز پر فرحان نے بامشکل اپنی ہانسی دبائی۔۔حیدر نے بھی ہنسی ضبط کرتے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

"جبھی تو بے بی ایلیفینٹ کہتا ہوں نا۔۔مجھے پتہ ہے انسانوں والا وزن نہیں تمہارا۔۔

وہ کہاں بعض آنے والا تھا۔۔

اسکے پیچھے سے گردن نکال کر کہا۔۔

۔

"فیضی میں تمہارا سر پھاڑ دونگا۔۔

کب سے خاموش کھڑی ریبا نے غصّے سے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔فیضی کو اب خاموش رہنے میں ہی اپنی عافیت لگی۔۔ریبا کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ سر پھاڑ بھی سکتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اجلت میں اسکی جانب بڑھنے کی کوشش میں اسکا پیر ڈوپٹے میں بری طرح پھنسا تھا۔۔

۔

"آرام سے بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے کے وہ گرتی حیدر اسے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا۔۔

جتاتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔ جیسے نظروں میں ہی اسے باور کروادیا کے اسکے ہوتے اسکی بیوی کبھی تکلیف محسوس نہیں کرے گی۔۔

۔

۔

رسم تقریباً ختم ہو گئی تھی۔۔ کھانا شروع ہونے پر لوگوں کا رش ہٹا تو ریان نے فرصت سے اسے دیکھا۔۔

۔

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔

اسکے کان کے پاس جھکے سرگوشی کی تھی۔۔

۔

"کچھ کہینگی نہیں۔۔

اسکے گود میں رکھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"چھ چھوڑیں پلیز۔۔

وہ روہانسی سی ہوگئی تھی۔۔ لمحے میں آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں تھیں۔۔

۔

"یہ جو آپ کی آنکھوں کا ٹھاٹھے مارتا سمندر رہے نا جنہیں آپ مجھے دیکھتے ہی بہانے پر تیار ہوتی ہیں یہ میرے سارے الفاظ کہیں گم کر دیتا ہے۔۔ میرے الفاظ انکی گہرائی میں ہی کہیں ڈوب جاتے ہیں۔۔ اتنا تو ضبط نا آزمایا کریں میرا"۔۔

۔

ہوا سے اڑتی کچھ لٹوں کو نرمی سے ڈوپٹے کے اندر کرتے اس نے حفصہ کی جانب قدرے جھک کر کہا تھا۔۔

۔

"انہیں یہیں ختم کر کے آئیگا میرے پاس۔۔ ورنہ ان آنسوں کو چننے کے تمام حقوق اپنے پاس محفوظ رکھتا ہوں۔۔ میرے طریقے پر شاید آپ مزید ان پر ظلم کرنے لگیں"۔۔

اسکے روانی سے گرتے آنسوں کی جانب اشارہ کر کے اپنی انگلی کی پوروں سے نرمی سے اسکی آنکھوں کو چھوتے شوخ لہجے میں کہا تھا۔۔

اسکی حالت تو پہلے ہی غیر ہو رہی تھی۔۔ اسکے لمس پر کانپ سی گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان۔۔ آپ کا گڈا کھانے پر نہیں گیا یہیں کھڑا ہے۔۔

حیدر کی شرارتی سی آواز میں ریبا کے انداز میں کہنے پر وہ ہوش میں آیا۔۔ وہ سب واقعی وہیں کھڑے تھے۔۔ حفصہ سرخ ہوتی جھکے سر کو مزید جھکا گئی تھی۔۔

۔

"اور گڈے کی آنکھیں بھی کھلی ہیں۔۔

فرحان نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔۔

ریبا واقعی اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو پھیلائے حفصہ کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ انداز میں غصّہ واضح تھا۔۔

۔

ریان نے چھینب سا گیا تھا۔۔ یہ سب کباب میں ہڈی نہیں پوری گائے تھے۔۔

بے بسی سے شیطان کے ٹولے پر ایک نظر ڈال کر اپنے گڈے کو دیکھا جو سرخ ہوتی شکل سے کافی جیلس نظر آ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

تہائی رات گزر چکی تھی۔۔ ایک بھرپور حسین شام گزارنے کے بعد وہ سب کچھ دیر پہلے ہی گھر پہنچے تھے۔۔ حیدر بھی ساتھ ہی آ گیا تھا۔۔ گھر آ کر بھی اس نے حیدر سے کوئی خاص بات نہیں کی تھی۔۔ ریبا کو سلانے کے بعد اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ خود بھی اسکے پاس ہی نیم دراز ہو گیا۔۔ اس نے ایک نظر ریبا پر ڈالی جو اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکے ہاتھ کو تھامے اسکے ہاتھ پر ہی سر رکھے بے خبری کی نیند سو رہی تھی۔۔

۔

"داجان کا بچہ"۔۔

۔

اسکے پھولے گالوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے وہ باغور اسکا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔ بڑی بڑی آنکھیں جو آج رونے کی وجہ سے کافی سوج بھی گئی تھیں پلکوں کی چلمن تلے چھپی ہوئی تھیں۔۔ پھولے پھولے گال سرخ گال۔۔ ماتھے پر گرے سلکی بال۔۔ لبوں پر ہلکی ہلکی لپسٹک اب بھی لگی ہوئی تھی۔۔ وہ سوتی ہوئی اور بھی معصوم سی لگ رہی تھی۔۔

۔

"میرا گڈا تو گڑیا بن گیا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

جھک کر اسکی بند آنکھوں پر لب رکھے۔۔ آج جس روپ میں اس نے اسے دیکھا تھا وہ اسکی زندگی کی سب سے بڑی خواہش تھی۔۔ جس کے لئے وہ حیدر کا کافی مشکور بھی تھا لیکن آج حیدر کے عمل سے وہ خوف زدہ ہو گیا تھا۔۔ بات اتنی بڑی نہیں تھی لیکن ریان مرتضیٰ کے لئے اسکی بہن کے آنسوں دنیا ہلا دینے کا نام تھے۔۔

۔

"لے یارا چائے پی لے"۔۔

کمرے میں داخل ہو کر ایک نظر بیڈ پر بے خبر سوتی ریبا پر ڈالتا وہ کھڑکی کے پاس کھڑے ریان کے ساتھ ہی آ کھڑا ہوا تھا۔۔ چائے کا کپ اسکی جانب بڑھایا جسے بنا کسی رد عمل ظاہر کئے ریان نے تھام لیا تھا۔۔ چائے کا کپ ختم کر کے اطمینان کپ ٹیبل پر رکھا تھا۔۔

۔

"واہ ایک کپ چائے سے ہی پٹ گیا۔۔ یہ تو سچ میں میرا سالہ ہے"۔۔

دل ہی دل میں خود کو داد دیتے اس نے چائے کا ایک گھونٹ بھرا۔۔ منہ سے کہنے سے خود کو بعض رکھا تھا۔۔ اگلے ہی لمحے وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔ ریان کا جو تا سیدھا اسکی کمر پر لگا تھا۔۔

۔

"ریان۔۔ دیکھ میری بات تو سن۔۔

Posted on Kitab Nagri

کشن آگے کر کے اسنے اپنا بھرپور بچاؤ کرنے کی کوشش کی۔۔

۔

"اتنا بھروسہ کیا میں نے تجھ پر۔۔اور تو نے رولا کر میرے گڈے کی آنکھیں سوجادیں"۔۔

دوسرا جوتا بھی پوری طاقت سے اسکی جانب پھینکا جو اسکے بچنے کی کوشش کے باوجود بھی اسکے بازو پر لگا تھا۔۔

کارپیٹ میں پیر پھنسنے کی وجہ سے وہ گر پڑا تھا۔۔

۔

"جانتا ہے کتنا ڈر گئی ہے ریبا"۔۔

یکے بعد دیگر گھونسے اس پر برساتا وہ خود بھی ہانپ رہا تھا۔۔

۔

"آہ۔۔ریان یار بھائی نا یار۔۔لگ رہی ہے۔۔ریان۔۔

اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر کی جانب اٹھاتا وہ اب ملتجی انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

"کیوں رولایا تو نے اسے۔۔تو پیار سے بھی تو ڈیل کر سکتا تھا۔۔تیری تو بہت سی باتیں مانتی ہے وہ۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر اٹھاتا وہ خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"میں بلکل بھی ایسا نہیں چاہتا تھا یار۔۔تو اچھی طرح جانتا ہے میں ریبا سے کتنی محبت کرتا ہوں۔۔جو کیا وہ انکے ہی لئے کیا ریان۔۔میں بتا نہیں سکتا تجھے میری بیوی کو بیوی بنانے کے لئے پچھلے ایک مہینے سے کوشش کر رہا تھا میں۔۔

-

تھوڑی پر لگے ہلکے سے خون کو صاف کرتے اس نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

-

"تیری محبت پر کوئی شک نہیں ہے مجھے حیدر۔۔تو نے ہمیشہ ریبا کو اسکی نیچر کے مطابق ڈیل کیا شاید یہی وجہ ہے کے آج تیری تھوڑی سی سختی نے اسے بہت زیادہ خوف زدہ کر دیا ہے"۔۔

سارا غصہ نکال لینے کے بعد خود ہی اسکے آگے جھکتے وہ اسکے گال اور تھوڑی پر آئنٹمینٹ لگا رہا تھا۔۔جہاں اسکے مارنے پر ہلکی ہلکی خراش آ گئی تھی۔۔

-

"ٹھیک ہوں میں۔۔مجھے حفصہ نہیں سمجھ"۔۔

شرارت سے کہتے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"تو اس لائق ہی نہیں ہے منحوس آدمی"۔۔

اسکی شرارت پر ریان اس پر لعنت بھیجتا دور ہوا۔۔

-

"تو کیوں شرما رہا ہے۔۔ شرمانے کا کام تو حفصہ کا نہیں ہے"۔۔

ہنستے ہوئے ایک آنکھ دبا کر کہتا وہ ریان کو بھی ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔

-

"تو مجھے میری بیوی کی رخصتی دے دے نا ریان اب۔۔ کب تک میں اپنی بیوی کو ایک نظر دیکھنے کے لئے تیرے جوتے لات کھانے آتا رہونگا"۔۔

اپنے بازو سہلاتا وہ مظلومیت سے کہہ رہا تھا۔۔ ریان تو اسکی اداکاری پر عش عش کر اٹھا۔۔

-

"تجھے اپنا معصوم گڈا دے دوں میں تاکے تو اسے ڈرا ڈرا کر رلاتا رہے"۔۔

اسے گھوری سے نوازتا وہ پھر سے اپنے سابقہ جگہ پر آ بیٹھا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"یاراوہ تھوڑے سے سخت لہجے پر ہی رونے لگیں تھیں۔۔بعد میں بہت پیار سے تیار کیا تھا سچ میں۔۔اور ریا کسی سے ڈر سکتی ہیں وہ بھی مجھ سے۔۔

۔

جلدی جلدی اپنی صفائی دیتا وہ جو منہ میں آیا بول گیا۔۔بعد میں زبان دانتوں تلے دبائے اب وہ التجائیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"یہ سوچ کر ہی کے کبھی اسے خود سے الگ کرنا ہو گا میری سانسیں رک سی جاتی ہیں حیدر۔۔

ریا کے سرہانے بیٹھ کر اس نے بے بسی سے کہا تھا۔۔

۔

"جانتا ہے اس نے پہلا لفظ ہی داجان کہا تھا۔۔ہم سے کسی نے اسے یہ لفظ نہیں سکھایا تھا۔۔پتہ نہیں کیسے سیکھ گئی وہ۔۔اور پھر میں داجان ہی بن گیا۔۔

۔

اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے انھیں محبت سے چوم کر کہ رہا تھا۔۔حیدر خاموشی سے اسکی ہر بات سن رہا تھا۔۔ہر حرکت دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میری زندگی کا واحد مقصد اپنے گڈے کو خوش رکھنا ہی تھا۔۔جب چھوٹی تھی تو اسکے کھانے پینے کھلونے۔۔ تھوڑی بڑی ہوئی تو لڑکوں والے سارے شوق۔۔لیکن اسکے یہ سارے لاڈ اٹھا کر میں کبھی بیزار نہیں ہوا۔۔

اسکے گالوں کو چومتا وہ ہلکا سا ہنسا۔۔اسکی بات پر حیدر بھی مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

"وہ میری بچی ہے حیدر۔۔میری جان کا ٹکڑا ہے۔۔تجھ سے نکاح کرواتے وقت بھی میں بہت خود غرض ہو گیا تھا۔۔میرے ذہن میں اس وقت صرف یہ بات تھی تجھ سے بہتر میرے گڈے کو کوئی نہیں جان سکتا۔۔اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ تو نے ثابت بھی کیا کے تو اس لائق ہے کے میں اپنی زندگی کا سب سے قیمتی رشتہ تجھے سونپ سکوں۔۔

اسکی بات پر حیدر آسودگی سے مسکرایا۔۔

۔

"لیکن دل میں ایک خوف سا ہے۔۔وہ میری بہن ہے۔۔میرے لئے میری زندگی سے بھی زیادہ اہم ہے۔۔وہ مجھے ہر طرح اچھی لگتی ہے۔۔جیسی وہ ہے ویسی بھی۔۔پر تیری بیوی ہے۔۔ صحیح ہے تو محبت کرتا ہے۔۔چاہتا ہے اسے۔۔تیرا رخصتی کا تقاضا بھی غلط نہیں ہے۔۔پر ریا کی نیچر۔۔اسکے سوچنے کا انداز۔۔تو سب سے واقف ہے۔۔شادی مرد اور عورت دونوں کے لئے ایک بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے حیدر۔۔وہ اتنی چھوٹی اتنی

Posted on Kitab Nagri

معصوم ہے وہ ابھی اس سب کے لئے تیار نہیں ہے۔۔تو سمجھ رہا ہے نا میری بات۔ . وہ جیسے بولتی ہے۔۔ جیسے سوچتی ہے وہ ہمیں اچھا لگتا ہے لوگوں کو نہیں لگے گا۔۔ تو شادی سے پہلے اچھی طرح سوچ لے حیدر۔۔ میں بعد کا کچھ بھی اپنے گڈے کے لئے رسک نہیں لے سکتا۔۔ ابھی ریبا تجھے پسند ہے۔۔ بعد میں تو اس میں عام لڑکیوں جیسی خصوصیات ڈھونڈنے لگے گا تو تجھے ناکامی ہوگی۔۔ اپنے فیصلے پر پچھتانا نہیں بعد میں۔۔ اچھی طرح سوچ لے میرے گڈے سے بیزار تو نہیں ہو جائے گا تو"۔۔

۔

نم آنکھوں سے سوئی ہوئی ریبا کے جانب دیکھتا وہ خدشات میں گھرا ہوا تھا۔۔

حیدر کو اس وقت وہ اپنا دوست نہیں صرف ریبا کا داجان لگ رہا تھا۔۔ جو اپنے گڈے کو دنیا کی سخت نظروں سے بھی بچا لینا چاہتا تھا۔۔ اور اسکے لئے کسی کا دل بھی توڑ سکتا تھا۔۔ کسی کے بھی جذبات مجروح کر سکتا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری طرف دیکھ ریان۔۔ تجھے کیا میں اتنا کم ظرف لگتا ہوں۔۔ مجھے افسوس ہو رہا ہے آج صحیح معنوں میں۔۔ تجھے میں اتنا کم ظرف لگتا ہوں کے ریبا سے دل لگی کرنے کے بعد میں ان سے بیزار ہو جاؤنگا۔۔ ریان مرتضیٰ بیوی ہیں وہ میری۔۔ مطلب سمجھ بھی رہا ہے میری بات کا۔۔ میری بیوی ہیں ریبا۔۔ میری روح کا حصہ ہیں۔۔ ان سے محبت کرتا ہوں دل لگی نہیں جو بیزار ہو جاؤں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

افسوس بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے دو انگلیاں اسکے سر پر بجاتا وہ قدرے سخت لہجے میں اسے باور کروا رہا تھا۔۔

-

"انکا خیال میں کسی کو متاثر کرنے کے لئے نہیں رکھتا۔۔ اس لئے رکھتا ہوں کیوں کے زمہ داری ہیں وہ میری۔۔ ابھی سے نہیں نکاح کے بعد سے۔۔ اللہ کے آگے جواب دہ ہوں میں انکے حقوق کے لئے۔۔ اور میری بیوی جیسی ہیں جو ہیں مجھے دل و جان سے قبول ہیں۔۔ اسکے لئے مجھے تجھے یا کسی کے بھی وعدوں قسموں کی ضرورت نہیں ہے۔۔ ریبا کا ساتھ نبھانے کا عہد میں نے اللہ سے کر رکھا ہے کیا یہ کافی نہیں ہے۔۔ ریبا پر سب سے پہلا حق میرا ہے۔۔ تجھ سے بھی زیادہ۔۔ یہ حق مجھے اللہ نے دیا ہے۔۔ تو نے نہیں۔۔ مگر افسوس یہاں اس بات کا ہے کے اتنے سالوں کی دوستی کے باوجود بھی مجھے یہ سب کہنا پڑھ رہا ہے تجھ سے"۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افسوس سے نفی میں سر ہلاتا وہ سنجیدہ سے انداز میں کہہ رہا تھا۔ نظریں اپنی بیوی کے شفاف چہرے اور معصوم نقوش میں کہیں الجھ سی جا رہی تھیں۔۔

اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کے ریان اسے لے کر اس قدر خدشات کا شکار ہو گا۔۔ ریان کی بات نے اسے بہت تکلیف پہنچائی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"ریبا مرتضیٰ حیدر ا کمل کا عشق ہیں۔۔ میری روح کا حصّہ ہے جو مجھ سے جدا ہوا تو میں خود بھی جی نہیں سکونگا۔۔ یہ بات میں تجھے پہلی اور آخری بار بتا رہا ہوں۔۔ تیری شادی کے ٹھیک ایک مہینے بعد آؤنگا میں اپنی بیوی کی رخصتی لینے۔۔ تب تک اپنے ذہن کے یہ جالے صاف کر لے۔۔ ورنہ اٹھا کر لے جاؤنگا اپنی بیوی کو میں ۔۔ میرے بس میں ہوتا تو کل تیرے ولیمہ پر لعنت بھیجتا آج ہی چلا جاتا۔۔ پر دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔۔ یار ہے تو میرا"۔۔

اسکے سامنے ہی پورے حق سے اپنا پہلا لمس ریبا کی پیشانی پر چھوڑتا ایک نظر اسکے معصوم بے ریا چہرے پر ڈال کر وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

اسکے پیچھے جانا بے کار تھا اسکے لہجے کی تلخی ریان نے اچھی طرح محسوس کیا تھا۔۔ ریبا کی محبت میں انجانے میں وہ حیدر کو تکلیف میں مبتلا کر گیا تھا۔۔

پر ریبا کی جانب سے اب اسکا دل مطمئن ہو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

♥♥♥♥♥♥

-

"بوگیمبو۔۔ اٹھ گیا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

حسب معمول دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھائے بھرپور انگڑائی لیتی۔۔بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتے اٹھ بیٹھی تھی۔۔اپنی عادت کے برخلاف آج اسکی آنکھ فجر کے وقت ہی کھل گئی تھی۔۔اپنے برابر میں سوئے ریان پر نظر ڈالی جو ایک ہاتھ اس پر رکھے بے خبر سو رہا تھا۔۔

۔

اسکے ماتھے پر گرے بالوں کو دیکھتے اسکی بڑی آنکھیں پھیل کر مزید بڑی ہو گئیں تھیں۔۔ہونٹوں کو سیٹی کے سے انداز میں گول گھماتی وہ بہت آرام سے کمفرٹر خود پر سے ہٹا کر اٹھی۔۔ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے خوبصورت سے بیگ کو اٹھایا جو حیدر نے کل اسکے حوالے کیا تھا۔۔اس میں مختلف رنگوں کے خوبصورت ہیئر بینڈ تھے۔۔چار بینڈ اس میں سے نکال کر وہ پھر سے ریان کے جانب آئی۔۔

۔

چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں اسکے بال لیتی وہ اسکی چھوٹی چھوٹی چار پونیاں بنا چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"گڈ مارننگ داجان"۔۔

مسکرا کر زور زور سے اسکے دونوں گال چوم کر وہ خوشی سے ہاتھ اٹھاتی دبے پیر کمرے سے نکلی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے ہی دھن میں خوشی سے اچھلتی لان کی جانب جا رہی تھی۔۔ لاؤنج میں حیدر کو نماز پڑھتے دیکھ بے اختیار اسکی جانب بڑھی۔۔

۔

سفید شلوار کمیز پہنے سر پر ٹوپی لگائے وہ بہت انہماک سے نماز ادا کر رہا تھا۔۔

وہ نظریں جھکائے آہستہ آواز میں زیر لب پڑھ رہا تھا۔۔

۔

وہ قدم با قدم چلتی اسکے بہت نزدیک آگئی تھی۔۔ اسکے سامنے بیٹھ کر چہرہ ہاتھوں میں گرائے وہ اشتیاق سے اسے نماز ادا کرتے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

دعا کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر کر حیدر کی نظر سامنے بیٹھی ریا پر پڑی جو اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے ہونٹوں پر معصوم سی مسکراہٹ لئے اسکی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔

صبح صبح اسے خود کو یوں دیکھتے پا کر ایک جان دار مسکراہٹ اسکے لبوں پر آٹھہری تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا۔۔وہ جو ارد گرد سے بے نیاز اسے دیکھ رہی تھی جلدی سے اپنی نگاہوں کا زاوئیہ بدل چکی تھی۔۔حیدر کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔

اسکے مقابل کھڑے ہو کر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔زیر لب کو کچھ پڑھ کر اس اور پھونک رہا تھا۔۔

۔

"اتنی جلدی جاگ گئیں"۔۔

وہ جو اسکے عمل پر حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔اسکے قریب ہونے پر اسکی نظریں حیدر کی چہرے پر پڑی گال اور تھوڑی پر ہلکی ہلکی سی سرخ خراش تھی۔۔

۔

"یہ کیا ہوا۔۔درد ہو رہا ہے۔۔

بے اختیاری کے عالَم میں اپنے چھوٹے چھوٹے نرم ہاتھوں کو اسکی چوٹ پر پھیرتی وہ پوچھ بیٹھی تھی۔۔کل والا خوف کہیں دور جا سویا تھا۔۔

۔

"بہت زیادہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی بے ساختہ امڈ آنے والی ہنسی کا گلہ گھونٹ کر اس نے تکلیف سے ہونٹ سکڑ کر کہا تھا۔۔اسکی نرم انگلیوں کا لمس اسے سکون سا بخش رہے تھے۔۔

۔

"آپ گر گئے تھے؟۔۔میں بھی گرا تھا نا تو مجھے بھی لگی تھی۔۔

اچک کر آنکھ کے کونے پر نظر آتے خراش کو بھی انگلی سے چھونے کی کوشش کی۔۔جیسے اسکے چھو لینے سے وہ بھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔

۔

"میں ٹھیک ہوں بیوی"۔۔

اسے اپنے لئے فکر مند دیکھ کر اسے خوشی ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ اتنی جلدی کیوں اٹھ گئیں"۔۔

اسے خود سے کچھ دور کرتے اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"داجان کے لئے ناشتہ بناؤ نگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھیں پٹپٹا کر جواب دیا۔۔داجان کے نام پر لہجے میں خود با خود محبت سمٹ آئی تھی۔۔

۔

"آپ کے داجان مجھے جوتے اور لاتوں سے نوازے۔۔میں مظلوم ناشتہ بنا کر کھلاؤں۔۔

اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر وہ بڑبڑایا۔۔

۔

"چلیں آجائیں پھر۔۔

ٹھنڈی سانس بھرتا وہ اسے لئے کچن کی جانب بڑھا۔۔ریان پر اسے غصہ تھا۔۔لیکن اتنا بھی نہیں کے اپنی بیوی کے ہاتھ کا ناشتہ اسے کھلا دے۔۔وہ ریبا کی کوکنگ کی صلاحیتوں سے اچھی طرح واقف تھا۔۔تو مطلب ناشتہ اس نے ہی بنانا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

♥♥♥♥♥♥

"ہممم تو داجان کے لئے کیا بنانا ہے میری بیوی نے"۔۔

بریڈ کو ٹوسٹر میں ڈال کر مصروف انداز میں ریبا سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بہت ساری چیزیں بنانی ہے۔۔میں ایک ایک کر کے بتاؤنگا پھر سب بنائینگے"۔۔

اوچک اوچک کر شیلف پر بیٹھنے کی کوشش کرتی وہ ہلکان سی ہو رہی تھی۔۔جو کافی اونچی ہونے کے باعث اسکے پہنچ سے دور تھی۔۔

اسکی ہانپتی آواز پر حیدر نے اسکی جانب رخ موڑا۔۔اسے شیلف پر چڑھنے کی کوشش کرتے دیکھ اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھر کے معدوم ہوئی۔۔

۔

احتیاط سے اسے کمر سے تھام کر شیلف پر اسکی مخصوص جگہ پر بیٹھایا۔۔

"اب بتائیں بیوی آپ کیا بنائینگی"۔۔

مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں تو آپ کو کمپنی دونگا نا۔۔ناشتہ میرے داجان کے لئے آپ بنا دینگے"۔۔

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر کہتی آخر میں امید بھری نظروں سے حیدر کی جانب دیکھ رہی تھی جیسے پوری امید ہو کے وہ ہاں ہی کہے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

حیدر نے محبت بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا جسکی آنکھوں میں امید کے کتنے ہی دیئے ٹمٹمارہے تھے۔۔ آج ہی تو اس نے اللہ سے اپنی بیوی کی محبت مانگی تھی۔۔تو کیا دعائیں اتنی جلدی مقبول ہو جایا کرتی ہیں۔۔

-

"ہمم بلکل اگر میری بیوی مجھے روز اسی طرح کمپنی دیں تو میں ساری زندگی آپ کے لئے ناشتہ بنالوں"۔۔

وہ پورے حق سے اس طرح فرمائش کرتی اسے بہت اپنی اپنی سی لگی تھی.

-

پورے ناشتہ بنانے کے دوران وہ اس سے باتیں کرتی رہی تھی۔۔ جس طرح ریان سے کرتی تھی۔۔وہ لاشعوری طور پر اسکی عادی ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ریبا۔۔ریبا بچے کہاں ہیں آپ"۔۔

ریان کی آواز سنتے ہی وہ تیزی سے شیلف سے اتری۔۔

-

"بیوی آرام سے گر جائینگی یار"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تیزی سے اسکی جانب آیا۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے کچن کے دروازے پر کھڑے ریان کو دیکھ کر اسکا قہقہا گونجا تھا۔۔

اسکے بالوں کی چار چھوٹی چھوٹی پونیاں بنی دیکھ اسکے سمجھ میں سارا معملہ آ گیا تھا۔۔

۔

"کیا بات۔۔ اتنی ہنسی کیوں آ رہی ہے "۔۔

ریان نے حیرت سے اسے دیکھا پر ایک نظر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی ریا پر ڈالی۔۔ جو بری طرح ہنستی زور زور دونوں ہاتھ حیدر کے کاندھو پر مار رہی تھی۔۔

ہنسنے کی وجہ سے آنکھوں کے کونے میں نمی سی چمک رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri

"شیشہ دیکھ جا کر تیرے گڈے نے تجھے گڑیا بنا دیا ہے"۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی ہنسی پر بامشکل قابو پاتے حیدر نے اسکے بالوں کی جانب اشارہ کیا۔۔

اسکی بات پر ریان نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔ اگلے ہی لمحے اسکے حیرت کی انتہا نہیں تھی۔۔ اپنے بالوں کو جگہ جگہ سے اٹھا ہوا محسوس کر کے اس نے مصنوئی خفگی سے ریا کی جانب دیکھا۔۔ جو اب ہنستی ہوئی دونوں ہاتھوں سے کان پکڑے کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرے داجان کتنے کیوٹ لگ رہے تھے"۔۔

ریان کے کمرے میں جانے کے بعد وہ ہنستی ہوئی حیدر کی جانب گھومی۔۔

۔

"جی اسکا اندازہ تو مجھے ہو گیا ہے کل رات ہی"۔۔

حیدر کو ایک بار پھر ریان کا رات والا انداز یاد آیا۔۔

۔

۔

" چلیں بیوی بن گیا ناشتہ بھی۔۔

پیشانی سے پسینہ صاف کرتے اس نے ریبا کے جانب دیکھا۔۔

۔

"اوکے۔۔اب ساری چیزیں تھوڑی تھوڑی نکال کر مجھے دیں۔۔پہلے میں چیک کرونگا پھر داجان کے لئے رکھینگے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں کا آگے کیئے اس نے قدرے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔حیدر نے صدمے سے اپنی چھوٹی سی بیوی کو دیکھا پھر منہ ہی منہ بڑبڑایا

"مطلب دونوں بہن بھائی اس حد تک بے اعتبار ہیں"۔

۔

"بیوی میں نے اس میں کچھ نہیں ملایا ہے"۔۔

صدمہ سے اسکی جانب دیکھ کر اس نے تھوڑا سا حلوہ پیالے میں نکال کر اسکے ہاتھ میں دیا جو اسکی فرمائش پر ہی بہت محنت کے بعد بنا تھا۔۔

۔

"میں سوچ رہا ہوں آپ نے شوگر زیادہ کر دیا تو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زور شور سے سر ہلا کر وہ اسے سمجھانے کے سے انداز میں کہ رہی تھی۔۔

۔

"آپ کے بھائی کو شوگر کی اشد ضرورت ہے"۔۔

وہ جل بھون کر بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکے صدمہ کے باوجود بھی اپنے کہے کے مطابق وہ ایک ایک چیز تھوڑی تھوڑی سے لے کر چکھنے میں ہی آدھا ناشتہ تو کر ہی چکی تھی۔۔

۔

حیدر۔۔

دونوں ہاتھوں سے جوس کا گلاس تھامے اس نے حیدر کو پکارا۔۔

۔

"حیدر کی جان"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جواب سارے برتن سمیٹ رہا تھا۔۔اسکے اتنے پیارے انداز میں پکارنے پر جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

۔

"اب کیا کریں۔۔ناشتہ بھی بن گیا۔۔

اس نے دیوار پر لگی گھڑی پر نظریں ڈال کر اداسی سے کہہ رہی تھی۔۔جو اب بھی سات بجا رہی تھی۔۔فجر کے بعد سے وہ ناشتہ بنا رہے تھے۔۔بلکے کے یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کے وہ اکیلے بنا رہا تھا۔۔ ریبا کو اسکے ساتھ دیکھ کر

Posted on Kitab Nagri

ریان بھی مطمئن ہو کر دوبارہ سو چکا تھا۔۔ فرحان اور فیضی نے رات ہی ریبا کو کہہ دیا تھا کے کل انھیں جلدی نا جگائے۔۔

۔

"یہاں آئیں۔۔

احتیاط سے اسے کمر سے تھام کر نیچے کھڑا کیا۔۔ نرمی سے اسکا ہاتھ تھامے وہ اسے لئے لان میں آیا تھا۔۔

۔

"بیوی آپ کو بال چاہئیے تھے نا"۔۔

مسکراتے ہوئے ایک نظر اسکے صبیح چہرے پر ڈالی۔۔ فرحان کی شرٹ اسے اور بھی کھلی ہو رہی تھی۔۔

سورج کی نرم گرم سنہری دھوپ کی کرنیں اسکے چہرے پر پڑھتی اسکی سنہری رنگت پر الگ سا سحر طاری کر رہی تھی۔۔ پھولے سرخ گال۔۔ کالی بڑی بڑی آنکھوں میں روشنی پڑھتی اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

زور شور سے اثبات میں سر ہلا کر اسکی بات کی تصدیق کی۔۔

۔

"یہ یہ کیا کر رہے ہیں حیدر۔۔ میں گر جاؤ نگا۔۔ ح حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جھک کر اسکے پیروں کو سلیپر سے آزاد کر رہا تھا۔۔

-

"پیر نیچے رکھیں۔۔

مسکرا کر اسے دیکھا جواب بھی ایک پیر اٹھائے کھڑی تھی۔۔

-

"بیلیو می حیدر کی جان۔۔ حیدر آپ کو کبھی گرنے نہیں دیگا۔۔ ان پر پیر رکھیں۔۔ محسوس تو کریں میری جان"۔۔

اسکے کان کے پاس سرگوشی کی۔۔ دھیرے دھیرے پیر نرم گھاس پر رکھتے اسکا تھام کر وہ خاموشی سے آگے بڑھ رہا تھا۔۔ نرم دھوپ کی کرنوں میں نم گھاس پر قدم رکھتے وہ اسکی بولتی خاموشیوں کو سن رہی تھی۔۔

-

"حیدر آپ مجھے بہت اچھے لگ رہے ہیں۔۔ آپ مجھے بہت پیار کرتے ہیں۔۔ داجان جیسا پیار کرتے ہیں۔۔ میں بھی آپ سے پیار کرونگا۔۔ داجان سے تھوڑا سا کم"۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

وہ جو کافی دیر سے آنکھوں کو پھیلائے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔اسکے ہاتھ کو جھک کر آنکھوں سے لگا کر کہتی وہ حیدر کو حیران کر گئی تھی۔۔وہ تو اسکی معصوم سی ادا پر نثار ہی ہو گیا تھا۔۔

۔

"بیوی میری ایک بات مانینگی؟"۔۔

نرمی سے اسکا رخ اپنے جانب کئے پوچھا تھا۔۔

۔

اسنے عادت کے مطابق اثبات میں زور شور سے سر ہلایا۔۔ سلکی بال ماتھے پر بکھرے بھلے لگ رہے تھے۔۔

۔

"ان بالوں کو تھوڑے سے بڑے کر لیں ہم۔۔ریان کا گڈا اور بھی پیارا لگے گا۔۔

اسکے سلکی بالوں پر ہاتھ پھیر تا وہ بہت نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا مبادہ کہیں اسے برا ہی نا لگ جائے۔۔

۔

"میرے بال۔۔

دونوں ہاتھوں سے اپنے بالوں کو قیمتی اشیاء کی مانند تھام کر کہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمم۔۔ میری بیوی کے بال۔۔ بریڈ بھی تو بنوانے ہیں نادا جان سے"۔۔

دوسرا تیر سیدھا نشانے پر لگا تھا۔۔

۔

"تھوڑے سے کرونگا۔۔

انگلی سے اشارہ کرتے وہ اسے خوبصورت رنگوں کی سنہری تتلی جیسی لگی تھی۔۔وہ مبہوت سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"Thank you my little angel.. For reminding me what butterflies feel like"..

وہ نگاہوں ہی نگاہوں میں اسکی نظر اتارتا پیار سے اسکے بال بگاڑے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بلکل تھوڑے سے۔۔

مسکرا کر اسکے پھولے گال کو ہلکا سا چھوا۔۔

۔

♥♥♥♥♥

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر بھائی۔۔ ہمارا گڈا کیا آپ کو ٹرین کر رہا ہے ناشتہ بنانے میں۔۔ ویسے آج میری باری تھی"۔۔

صبح اتنی دیر سے جاگنے کے باوجود ٹیبل پر انواع اقسام کی چیزیں دیکھ کر فیضی کے منہ میں پانی بھر آیا تھا۔۔

۔

"میری بیوی اگر روز اتنے پیار سے کہیں تو روز بنالوں۔۔

اس نے محبت سے ریبا کو دیکھا جو ریان کے برابر بیٹھی اسکے ہاتھ سے کھا رہی تھی۔۔

۔

"داجان۔۔ آج میں شیروانی پہنونگا؟"

رات کے ریسیپشن کے ڈریس کے بارے میں سوچ کر اس نے سوالیہ نظروں سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اسکی بات پر ریان نے حیدر نے جانب دیکھا جو نظریں جھکائے کھانے میں مصروف تھا۔۔ جیسے اس سے اہم کوئی کام ہی نا ہو۔۔

اس پورے عرصے میں اس نے ریان کی جانب ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا بچے۔۔ آج میرا بچہ حیدر کی پسند کی ڈریس پہنے گا"۔۔

مسکراہٹ دبا کر حیدر کی جانب دیکھتے اس نے پیار سے ریبا کو کہا تھا۔۔

۔

"داجان وہ چھبتا ہے۔۔

اس نے منہ بنا کر اپنے بازو آگے کئے۔۔

۔

"داجان کی جان۔۔ آج آپ کے لئے دوسرا ڈریس خرید لینگے نا وہ نہیں چھبے گی"۔۔

ریان نے اسے بہلانے کے سے انداز میں کہا۔۔

۔

"حیدر میں شیروانی نہیں پہن سکتا۔۔؟

ریان کی بات پر وہ جلدی سے حیدر کی جانب گھومی۔۔

۔

اسکے اس طرح مخاطب کرنے پر حیدر سٹپٹا گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی فنکشن شام میں ہے ناہم ڈیسائیڈ کرینگے ناشتہ کے بعد"۔۔

اس نے نرمی سے اسے ٹالنا چاہا۔۔

۔

"نہیں۔۔پلیز میں پہنونگا۔۔

اب کی بار اس نے کچھ خفگی سے کہا تھا۔۔

۔

"ربیا۔۔ابھی ناشتہ کرنے دو حیدر کو۔۔

اسکے ضدی انداز پر فرحان نے سنجیدگی سے کہا۔۔اگلے ہی لمحے آنکھوں میں آنسوں جھلملانے لگے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوی میری بات سنیں پلیز۔۔

وہ روتے ہوئے کمرے میں بھاگی تھی۔۔پیچھے وہ سب آوازیں دیتے رہ گئے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"رک۔۔ تھوڑی دیر رک جا۔۔یہی وجہ ہے کے تھوڑی تھوڑی سی سختی پر وہ رو رو کر بخار چڑھا لیتی ہے۔۔ میں اپنی بہن کو سٹرونگ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ جو تو اور تیرے یہ جگری دوست ممکن ہی نہیں ہونے دیتے۔۔

فرحان نے باغور کے چہرے کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔ اسکا چہرہ دیکھ کر وہ اچھی طرح سمجھ گیا تھا کے کل رات ہوا کیا تھا۔۔

-

"یار رو رہی ہیں وہ۔۔ تو ڈانٹ کیوں دیتا ہے"۔۔

حیدر نے جھنجھلا کر کہا تھا۔۔ یہ خیال ہی جان لیوا تھا کے اسکی بیوی رو رہی تھی اندر اور وہ باہر بیٹھا تھا۔۔

-

"تجھے کہا بھی ہے ڈانٹا نہیں کر یار۔۔

قدرے خفگی سے کہتے وہ چیئر گھسیٹ کر اٹھا تھا۔۔ اس سے پہلے کے ریپا کے پیچھے جاتا۔۔ ریان ایک جھٹکے سے اسکے سینے سے لگ چکا تھا۔۔ اسکی گرفت کی سختی حیدر باخوبی محسوس کر سکتا تھا۔۔

-

"معاف کر دے نا یارا۔۔ اتنا خفا کیسے ہو سکتا ہے تو مجھ سے۔۔

اسے جکڑے وہ شرمندہ سا اپنی غلطی کی معافی مانگ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

" تیری باتوں نے مجھے بہت تکلیف دی ہے ریان۔۔ تو مجھے دو جوتے اور مار لیتا۔۔ لیکن جو تونے کل بے اعتباری دکھائی ہے اس نے مجھے میری ہی نظروں میں گرا دیا ہے۔۔ میں خفا نہیں ہوں تجھ سے۔۔ لیکن معافی تجھے میری بیوی کی رخصتی کے بعد ہی ملیگی۔۔ تجھ پر اب مجھے بھروسہ نہیں ہے کل پھر اگر تجھے نیا بھوت چڑھا اور تونے رخصتی دینے سے انکار کر دیا تو"۔۔

۔

اسکے پیٹ تھپتھپاتا وہ مصنوعی خفگی سے کہہ رہا تھا۔۔

۔

"اب چھوڑ بھی دے مجھے حفصہ نہیں ہوں میں"۔۔

اب بھی اسکی گرفت اپنے گرد محسوس کر کے اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

" صحیح خبیث انسان ہے تو"۔۔

ریان نے خفگی سے اسے ایک اور مکا جڑا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یار جان چھوڑو تم لوگ میری بیوی رو رہی ہیں"۔۔

فکرمندی سے کہتے وہ ان دونوں پر لعنت بھیجتا ریبا کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

۔

"بیوی۔۔

بیڈ پر بیٹھی ریبا کو دیکھتے اس نے نرمی سے پکارا جو کونے پر بیٹھی دونوں ہاتھوں سے کشن کو تھامے زاروقطار رو رہی تھی۔۔

۔

"سس سب ڈانٹ رہے ہیں۔۔ میں برا ہو گیا ہوں۔۔ کوکوئی پیار نہیں کر رہا۔۔ سب ڈانٹتے ہیں"۔۔

ایک ہاتھ سے آنسوں صاف کر کے دوسرے ہاتھ سے کی آستین پر ناک رگڑے۔۔

۔

"اوہ میری دل کے ٹکرے۔۔ کس نے کہا کوئی پیار نہیں کرتا۔۔ سب پیار کرتے ہیں میری جان۔۔ سب بہت پیار کرتے ہیں۔۔ میں بھی تو کرتا ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے اس نے نرمی سے دبایا۔۔

۔

"آپ نے بھی ڈانٹا۔۔ فرحان بھیانے بھی ڈانٹا۔۔

انگلیوں پر ایک ایک کر کے گنواتی وہ ساتھ ساتھ آنسوں بھی صاف کر رہی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔ بہت ڈانٹ دیا اپنی جان کو"۔۔

روتے ہوئے شکوے کرتی وہ اسے اپنے دل کی بہت قریب لگی تھی۔۔

۔

"غلطی ہوگئی نا میری جان۔۔ اب کبھی نہیں ہو گا۔۔ کبھی بھی نہیں پرومس"۔۔

اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے اس نے اسکی چھوٹی سی ناک کھینچی۔۔

۔

"سے سوری۔۔

ناک چڑھا کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"سوری بیوی۔۔

اسکے پھولے گالوں کو ہلکے سے سہلاتے اس نے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

۔

"ڈریس ڈسٹرب کر رہی تھی آپ کو۔۔

اسکی سلیوس بازو سے کچھ اوپر کیا۔۔ جہاں ڈریس کی آستین میں کامدار ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ ریشز پڑھ گئے تھے۔۔

۔

"آج کا ڈریس اس طرح کا نہیں لینگے"۔۔

انگوٹھے سے اسکے بازو سہلاتے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"وہ بڑا سا ڈوپٹہ بھی نہیں لینگے"۔۔

دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر بڑا سا پر پورا زور لگا کر کہا گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بلکل بھی نہیں۔۔

اسکے انداز پر مسکراہٹ دباتے اس نے پوری یقین دہانی کروائی۔۔

۔

"میں ہمیشہ وہ نہیں پہنونگا"۔۔

جھٹ سے اگلی شرط بھی بتاڈالی۔۔

۔

"ہمم وہ تو ہم بس آج کے لئے خرید رہے ہیں"۔۔

اسکے لاکھ جتن کے بعد اس نے بامشکل اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

"حریم مجھے لگ رہا ہے انہوں نے میک اپ بہت زیادہ کر دیا ہے"۔۔

بار بار بیک ویو مرر میں اپنا چہرہ دیکھتی وہ اپنا کئی بار کہا ہوا جملہ دوہرا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حفصہ کی بچی اب اگر تم نے ایک بار بھی یہ کہا نا میں نے تمہیں گاڑی سے باہر پھینک دینا ہے"۔۔

فرحان کو کال کرتی حریم نے جھنجھلا کر کہا تھا۔۔

ان دونوں نے پارلر سے ڈائریکٹ ہال ہی جانا تھا۔۔

۔

"فرحان بھائی نے کہا تھا پک وہ کرینگے۔۔ پتہ نہیں آئیں کیوں نہیں۔۔

ایک جانب حفصہ کے بے تکے سوالوں کا جواب دیتے اور دوسری جانب سے اوپریٹر کی آواز سن کر اسکا دماغ اب صحیح معنوں میں خراب ہو رہا تھا۔۔

۔

"ویسے تمہیں پتہ تم اتنی حسین لگ رہی ہو نا کے آج تو تمہاری خیر نہیں ہے"۔۔

مسکراہٹ دبا کر اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھتی وہ اب پوری طرح شرارت کے لائ تیار تھی۔۔

۔

"تم اپنا منہ بند رکھو۔۔ مم میں ریان کو بتا دونگی"۔۔

آنے والے وقت کا سوچتے ہی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ رہی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیا بتاؤ گی۔۔

حریم نے محفوظ ہوتے اس کے جانب دیکھا۔۔

۔

"تم تم تنگ کر رہی ہو مجھے حریمم"۔۔

وہ دبا دبا سا چیخی تھی۔۔

۔

" بھئی آج تو تنگ کرنے کا پورا حق ریان بھائی کا ہے"۔۔

وہ اب بھی بعض نہیں آئی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

"بیوی چینج کر لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

آستین کے کف فولڈ کرتا وہ مصروف انداز میں اسے پکارتے کمرے میں داخل ہوا ڈریسنگ روم کے سامنے کھڑی ریبا پر نظر پڑتے اسکے الفاظ منہ میں ہی کہیں رہ گئے تھے۔۔

۔

مہرون کلر کی سادہ سی گھٹنوں تک آتی شرٹ کے ساتھ گولڈن کلر کے کھلے پائینچوں کی ٹراوزر پہنے وہ کنفیوس سی کھڑی تھی۔۔وہ مبہوت سا اسے دیکھتا آگے بڑھا تھا۔۔

۔

"حیدر میں ٹھیک لگ رہا ہوں"۔۔ نظریں جھکائے خود کو دیکھتی وہ دھیمی آواز میں اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"بہت پیاری یہاں دیکھیں۔۔

تھوڑی سے اسکا چہرہ اپنی جانب کرتے اس نے نظر بھر کر دیکھا تھا۔۔

۔

کریم ھتیلی میں لے کر نرمی سے اسکے چہرے پر لگایا۔۔

۔

"مم میں خود ہی لگا لونگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج اسکی قربت سے وہ نروس سی ہو رہی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔ آپ پہلے لگانے کی عادت ڈال لیں۔۔

اسکی نازک سی کلائی میں سوٹ کے ہم رنگ چوڑیاں سجاتے نرمی سے جواب دیا۔۔

۔

"ریبا۔۔

اسکے سلکی بالوں میں برش پھیرتے اسنے سنجیدہ انداز میں اسے پکارا تھا۔۔

ریبا اس کے پکار پر الجھن کا شکار ہوئی۔۔ اسکے سنجیدہ انداز پر وہ یونہی سہم سی جاتی تھی۔۔

۔

"یوں ڈریں نہیں نا بیوی"۔۔

اسکے خوفزدہ ہونے پر تڑپ ہی تو گیا تھا۔۔

۔

"میں نہیں ڈرتا ہوں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے نزدیک ہوتی وہ اسکی آستین تھام کر جلدی سے بولی تھی کہیں وہ اسے بزدل ہی نا سمجھ بیٹھے۔۔

شانوں پر نرمی سے ڈوپٹہ پھیلایا۔۔

-

♥♥♥♥♥♥

-

-

ستاروں بھری یہ حسین رات اسکی زندگی کی سب سے خوبصورت رات تھی۔۔وہ اسٹیج پر فرحان اور ریبا کے ہمراہ کھڑا محصور سا اپنی جانب قدم با قدم بڑھاتی اپنی زندگی کو دیکھ رہا تھا۔۔ سلور اور مہرون کلر کی بھاری میکسی میں ملبوس برائیڈل میک اپ میں اس پریوں جیسی حسین لڑکی کا وہ حقدار تھا۔۔وہ اسکے قسمت میں لکھ دی گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"خوش آمدید۔۔ مسز ریان مصطفیٰ۔۔

اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتے اسنے اسکے کانپتے ہاتھ کو تھام کر اپنے پہلو میں بیٹھایا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"بیوی۔۔میرے ساتھ آئیں۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر وہ مہمانوں کے بیچ کھڑے اکمل صاحب کے پاس آیا تھا۔۔

۔

"بابا۔۔

اس کی مسکراتی آواز پر ایک گیسٹ سے بات کرتے اکمل صاحب نے پلٹ کر دیکھا۔۔سامنے حیدر کے ساتھ کھڑی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر وہ مسکرا اٹھے تھے۔۔دھیمی آواز میں سلام کرتی وہ حیدر سے تقریباً چپکی کھڑی تھی۔۔

۔

"کون ہے یہ پیاری سی لڑکی"۔۔

انکے ساتھ کھڑی فائزہ بیگم نے محبت سے ریا کو گلے سے لگایا۔۔

۔

"یہ آپ کی بہو ہیں"۔۔

محبت بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری بیٹی ہیں یہ۔۔ کتنی پیاری ہو گئیں ہیں"۔۔

وہ محبت سے اسکے پھولے گالوں کو چوم رہی تھیں۔۔ معصوم سی وہ لڑکی انھیں اپنے بیٹے کے ساتھ بہت پیاری لگی تھی۔۔

۔

"صاحب زادے آپ کی ہی ہیں۔ . دیکھ لیجیے گا۔۔ ماں باپ کا تو لحاظ کر لیں۔۔

ویسے کراچی ٹھہرنے کی وجہ تو واقعی بہت پیاری ہے۔۔ اپنی مما کو بھی بتایا ہے"۔۔

اسکی نظریں مسلسل ریبا پر ٹکی دیکھ انہوں نے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔۔

۔

"بابا آپ کی بہو کو بہو مٹیریل بنانے کے لئے آپ کے بیٹے نے کیا کیا نہیں کیا۔۔

آج تو دیکھنے کا حق ہی میرا ہے"۔۔

نثار ہوتی نظروں سے ریبا کے جانب دیکھتے اس نے انھیں جواب دیا تھا۔۔

اکمل صاحب تو بس اپنے بیٹے کی دیوانگی دیکھ رہے تھے۔۔

۔

"ریبا بیٹے آپ کیا کرتی ہیں آج کل"۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے انہوں شفقت سے پوچھا تھا۔۔

۔

"میں پڑھتا ہوں"۔۔

ایک نظر حیدر کی جانب دیکھتے اس نے دھیمی آواز میں کہا تھا۔۔

۔

اسکے انداز پر وہ دونوں ہی مسکرا اٹھے تھے۔۔

"میری بیوی باتیں بہت کیوٹ کرتی ہیں مما"۔۔

دو دن پہلے حیدر کے فون پر کہی بات کو یاد کرتی فائزہ بیگم نے مسکرا کر حیدر کی جانب دیکھا۔۔وہ خود بھی انھیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مجھے توریان کا گڈا بہت پیارا لگا ہے"

نظروں میں حیدر کو تسلی دیتی انہوں نے اسکی پیشانی چومی تھی۔۔

وہ جو سہمی نظروں سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔انکے عمل پر بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتے وہ مسکرا اٹھی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آجائیں۔۔

اسے ساتھ لیتے وہ ریان کی جانب بڑھا۔۔

۔

""آپ کی مما بہت پیاری ہیں"۔۔

۔

"مما کا بیٹا بھی بہت پیارا ہے میری جان"۔۔

اسکی بات پر وہ کھکھلائی تھی۔۔

۔

۔

۔

"اپنا دریا تو گھر چھوڑ آئیں ہیں نا"۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتے اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تو کیا یہ شخص آج کے دن بھی مجھے ڈانٹیگا"۔۔

دل ہی دل میں کہتی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔

۔

"یہ ظلم آپ مجھ پر کرتی ہیں۔۔ کہیں ایسا نا ہو میں حساب لینے پر آ جاؤں"۔۔

اسکی انگلیوں کو آزاد کرتے اسنے اپنے مخصوص لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"رر ریان۔۔ ریبا یہیں ہیں"۔۔

اسکا دھیان ریبا کی جانب کرواتے اسنے اپنا ہاتھ آزاد کروانا چاہا۔۔

۔

اسکی بات پر دلکشی سے مسکراتے ریان نے دوسرے ہاتھ سے ریبا کا ہاتھ تھام کر اسے بھی اپنے ساتھ بٹھایا۔۔

۔

"داجان حفصہ کتنی پیاری لگ رہی ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

معصومیت سے کہتی وہ اشتیاق سے سجی سنوری حفصہ کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ہمم میری جان۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہیں"۔۔

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے اس نے پیار سے ریبا کے گال چومے۔۔۔

۔

" چلیں۔۔ ریان بھائی اب مجھے جوتے دیں۔۔

نک سک سے تیار حریم نے آتے ہی اسٹیج پر دھاوا بول دیا تھا۔۔

۔

"ایک منٹ۔۔ ایک منٹ۔۔ جوتے کس لئے بھئی۔۔ اب کیا تم نے جوتوں کا کاروبار شروع کر دیا ہے۔۔

فیضی فوراً ہی میدان میں کود پڑا تھا۔۔

۔

"گدھے۔۔ یہ رسم ہوتی ہے۔۔ ہم اپنی پیاری بہن دے رہے ہیں۔ . بدلے میں ریان بھی ہمیں جوتے نہیں دے سکتے"۔۔

کمر پر ہاتھ رکھ کر اسنے خالصتاً لڑاکا عورتوں کی طرح کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"خدا کا خوف کرو بے بی ایلیفینٹ۔۔ اپنے پاپی پیٹ کے لئے تم معصوم بھابی کا مقابلہ جوتوں سے کر رہی ہو"۔۔

سر پر ہاتھ زور زور سے ہاتھ مار کر کہتا وہ حریم کو بھی کہیں پیچھے چھوڑ گیا تھا۔۔

۔

"یہ رسم ہے ریان بھیا۔۔ آپ کو مجھے میرے ڈیمانڈ کے مطابق پیسے دینے ہونگے"۔۔

فیضی کو نظر انداز کرتی وہ ایک بار پھر سے ریان کی جانب آئی تھی۔۔

۔

"پیر تم ہمارے داجان کے جوتے کیوں خریدنا چاہ رہی ہو"۔۔

ریبانے بھی نا سمجھی سے اسے دیکھتے سمجھانے کے سے انداز میں پوچھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریبا میری جان یہ میرا حق ہے۔۔

حق پر پورا زور دے کر کہتی اسنے فیضی کو گھورا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حریم بچے آپ ہمیں ڈیمانڈ تو بتاؤ"۔۔

فرحان نے صلح جو انداز میں کہتے جیب سے وولیٹ نکالا۔۔

۔

"مجھے پیسے نہیں چاہیے۔۔یہ کدو روز صبح میرے لئے بھی ناشتہ بنائے گا۔۔اور مجھے پک بھی کریگا۔۔پورے ایک مہینے تک"

ہاتھ جھاڑ کر کہتی وہ فاتحانہ انداز میں فیضی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔جو مظلوم زور زور سے نفی میں گردن ہلاتا ریان کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔اسکی قسمت کا فیصلہ اب ریان کے ہی ہاتھوں میں تھا۔۔

۔

"اوہ چھ من کی بارود میں انسانوں کا ناشتہ بناتا ہوں۔۔ہاتھیوں کا چارہ نہیں۔۔بھیا نہیں آپ میرے ساتھ اتنا ظلم نہیں کرسکتے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان کا ہاتھ تھام کر اب وہ باقاعدہ التجا کر رہا تھا۔۔

۔

"فیضی بعض آجاؤ تم۔۔

حیدر نے تنبیہ کرتے انداز میں کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نہیں بھائی آپ اسے دیکھیں۔۔سچ بتائیں یہ سجی سجائی گائے نہیں لگ رہی۔۔اس ہاتھی کی چھوٹی بچی کے لئے ریز ناشتہ بناؤنگا میں۔۔

۔

فرحان اور ریان کی جانب دیکھتے اس نے سر سے پیر تک حریم کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

بوٹل گرین شرٹ اور ریاہی کی طرح گولڈن ٹراوزر پہنے۔۔لمبے سلکی بالوں کو کمر پر پھیلائے۔۔ہلکے ہلکے میک اپ میں اپنے فربہ وجود کے باوجود بھی کافی پیاری لگ رہی تھی۔۔

۔

"بھیا اسکی تو شادی بھی کسی ایسے انسان سے کروانی ہو گی جو بیچارہ اتنا طاقت ور ہو کے اسکا کھانے کا بیگ لے کر پیچھے چل سکے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جوش میں کہتے وہ سب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔

۔

"فیضی تمہارے ساتھ یہ تو بہت کم ہے۔۔

فرحان نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تجھے تو ساری زندگی کے لئے بے بی ایلیفینٹ کے کھانے بنانے پر لگانا چاہیئے"۔۔

حیدر نے اسکے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔۔

۔

"خدا کا خوف کریں حیدر بھائی۔۔ میری جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں"۔۔

وہ تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"حریم بچے مجھے منظور ہے"۔۔

ریان نے گویا فیضی کر سر پر دھماکہ کیا تھا۔۔

۔

"بھیا۔۔

وہ احتجاج کرتا رہ گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ویسے بے بی ایلیفینٹ ہے تو کیوٹ"۔۔

وہ منہ ہی منہ بڑبڑایا۔۔

۔

تمام رسموں سے نمٹتے رخصتی کا وقت بھی آ پہنچا۔۔ ریان کا ہاتھ تھامے آج وہ اپنے ماں بابا کا گھر ہمیشہ کے لئے چھوڑ رہی تھی۔۔ ارتضی احمد سے ملتے ہوئے وہ باقاعدہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔ اسکے آنسوں ریان کے دل کے دل پر گر رہے تھے۔۔ وہ چاہ کر بھی ابھی اسکے آنسوں صاف نہیں کر سکتا۔۔ اسکے ہاتھوں پر گرفت نرمی سے مضبوط کرتے وہ اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حریم۔۔

زندگی میں پہلی بار فیضی نے اسے اسکے نام سے پکارا تھا۔۔ حفصہ سے لپٹی بے تحاشا رو رہی تھی۔۔ حفصہ کے الگ ہوتے بلکنے لگی تھی۔۔

۔

"چپ ہو جاؤ پلیز۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسنے نرمی سے اسے دلاسا دینا چاہا۔۔ اسکی حفصہ سے اٹیچمنٹ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھی۔۔ چھوٹی ہونے کے باوجود وہ حفصہ کی بڑی بہن کا کردار ادا کرتی تھی۔۔

۔

"مم میری بہن کا خیال رکھنا پلیز"۔۔

بلکتی ہوئی وہ اسکے شانوں پر سر ٹکا گئی تھی۔۔ ایک لمحے کے لئے تو وہ ہل بھی نہیں سکا۔۔ سانس روکے بس اسے روتے دیکھتا رہا۔۔

۔

"ہم بہت خیال رکھینگے حفصہ بھابی کا"۔۔

آہستہ سے اسے خود سے کچھ دور کرتے نرم لہجے میں کہا تھا۔۔ حریم اگے ہوش و حواس میں ہوتی تو فیضی کی اتنی نرمی پر ضرور اسے بے ہوش ہو جانا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یار جانے دو ظالموں کیوں اپنے بھائی کو اتنا تنگ کر رہے ہو"۔۔

وہ لاچارگی سے کمرے کے دروازے پر کھڑے دونوں آدھی مانو کی اولاد کو دیکھتے کہا تھا۔۔ پچھلے ایک گھنٹے سے وہ دونوں اسے دروازے پر روکے کھڑے تھے۔۔ حیدر بھی برابر انکا ساتھ دے رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہائے۔۔ میرے اتنے ارمان۔۔ آپ میرے ارمانوں کا یوں خون نہیں کر سکتے بھیا۔۔ مجھے میری ڈیمانڈ کے مطابق پیسے چاہیے"۔۔

فیضی نے کمر پر ہاتھ رکھتے دروازے کے گرد گھیرا مزید تنگ کیا تھا۔۔

۔

"ایک تھپڑ ابھی لگاؤنگا تمہیں۔۔ ارمان سارے دریا میں بہ جائینگے"۔۔

ریان نے مصنوعی خفگی سے کہا تھا۔۔

۔

"بھیا آپ ہمیں یوں ڈرا نہیں سکتے۔۔ یہ ہمارا حق ہے۔۔ ہمیں ہمارا نیگ چاہئیے"۔۔

فرحان نے بھی فیضی کی ہمّت بندھائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ تم لوگوں کا نہیں میری بیوی کا حق ہے۔۔ یار بیوی نیگ مانگے اپنے داجان سے"۔۔

حیدر نے خاموش کھڑی ریبا کو اشارہ کیا تھا۔۔ جو یوں کھڑی تھی جیسے یہاں اسکی نہیں کسی اور کی بات ہو رہی ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں اپنے داجان کو تنگ نہیں کرونگا"۔۔

ناک سکیڑ کر کہتی وہ اپنے داجان سے لگ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔ریان نے مان سے اپنے گڈے کو دیکھا۔۔

۔

"پوری دنیا میری مخالفت میں لے آؤ۔میرا گڈا ہمیشہ میرے ساتھ ہی ہو گا"۔۔

جھک کر اسکے پھولے گالوں کو چوم کر کہا تھا۔۔

۔

"میں کیوں بھول جاتا ہوں اس گھر میں کوئی کام جینڈر کے حساب سے بھی کرتے ہو تم لوگ۔۔تو یہ بتا مجھے ان دونوں کی رخصتی کب کر رہا ہے تو"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

سر پر ہاتھ پھیرتے اس نے ان دونوں کو دیکھا جو دانت نکالے پورے فخر سے ریباوالا کام کر رہے تھے۔۔

۔

"یار میرا تو پورا اکاؤنٹ ہی تم لوگوں کے پاس ہے۔۔میری جان کے ٹکڑوں کیا کرنا ہے اب تم لوگوں نے جانے دو مجھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

لاچارگی سے کہتے وہ التجا پر اتر آیا تھا۔۔

۔

"جائیں یار بھائی آپ بھی کیا یاد کرینگے۔۔ورنہ حفصہ بھابی نے آپ کے لیٹ ہونے پر بھی رونا شروع کر دیا تو ہم تو گئے"۔۔

فیضی نے اسکے ہاتھ سے وولیٹ جھپٹتے دانت نکال کر کہا تھا۔۔

۔

"ریبا۔۔داجان کا پیارا گڈا۔۔میرا بچہ سو جائے گا روم میں ڈر تو نہیں لگے گا"۔۔

ان دونوں سے جان خلاصی کے بعد ریبا کی آنکھوں کو چومتے اس نے نرمی سے پوچھا تھا۔۔اسکے ساتھ سونے کی عادی تھی۔۔وہ جانتا تھا اسے مشکل ہو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"سو جاؤنگا۔۔

دونوں ہاتھ اسکے گلے میں ڈالتے اپنے مخصوص انداز میں اسکے سینے میں منہ چھپا کر بولی تھی۔۔

۔

"خیال رکھنا میرے گڈے کا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان کو تنبیہ کرتے اس نے جھک کر پھر سے اسکے گالوں پر پیار کیا تھا۔۔

-

"میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔

اپنے کمرے کی جانب جاتی وہ دہانی کروانا نہیں بھولی تھی۔۔

-

"داجان بھی اپنے گڈے سے بہت پیار کرتے ہیں"۔۔

اسکے معصومیت سے کہنے پر وہ دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر لئے اسے پیار کرتا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔

-

-

وہ کافی دیر سے بیڈ پر بیٹھی ریان کا انتظار کر رہی تھی۔۔اس کمرے میں وہ پہلے بھی آچکی تھی۔۔ لیکن آج سب کچھ الگ سا تھا۔۔ریان نے ہر چیز اسکی پسند کے مطابق سیٹ کروائی تھی۔پورا کمرہ اسکی پسند کے سرخ گلاب اور موم بتیوں سے سجا ہوا تھا۔وہ حیران سی کمرے کی سجاوٹ دیکھ رہی تھی۔۔اس نے تو کبھی ریان سے ذکر بھی نہیں کیا تھا کے سرخ گلاب اسے کتنے پسند ہیں۔۔وہ شخص واقعی بے مثال تھا۔۔وہ اسے اپنی پسند میں ڈھالنا جانتا

Posted on Kitab Nagri

تھا۔۔اور خود بنا اسکے کچھ کہے اسکی پسند کا پورا خیال رکھتا تھا۔۔خوف اور جھجھک کے باوجود بھی وہ مطمئن تھی۔۔ اسکا شوہر اس سے بے انتہا محبت کرتا تھا وہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔

وہ با آسانی انکی آواز سن سکتی تھی۔۔

تھوڑی ہی دیر میں کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز کے ساتھ ہی اسکی مخصوص خوشبو پورے کمرے میں پھیل گئی تھی۔۔

۔

وہ مبہوت سا اسے دیکھتا بیڈ پر اسکے مقابل بیٹھا تھا۔۔مہرون اور سلور امتیزاج کی میکسی پہنے نازک سی جیولری اور برائیڈل میک اپ میں اسکے تیکھے نقوش مزید نکھر گئے تھے۔۔

۔

ریان نے بڑھ کر نرمی سے مہندی اور چوڑیوں سے سجے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔اس نے ہر چیز حفصہ کے پسند کے مطابق سیٹ کروائی تھی۔۔پر اسکے تن پر سجی ہر ایک چیز اسکے پسند کی تھی۔۔وہ اسکے پور پور سجی بیٹھی تھی۔۔

۔

"کسی نے مجھ سے پوچھا تھا کے وہ خوبصورت ہیں نا۔۔میں لفظوں سے زیادہ عمل سے جواب دینے پر یقین رکھتا ہوں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکی ناک کی سنہری نتھنی پر جھکتاوہ معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتا کہ رہا تھا۔۔حفصہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

"یہ شخص کتنا میسنا ہے"۔۔

خود کو اتنی بری طرح پھنستے دیکھ وہ دل ہی دل میں بڑبڑآئ تھی۔۔منہ سے کہنے کی ہمّت تو وہ مر کر بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔اسے مزید کچھ سوچنے کہنے کا موقع دئے بغیر وہ اس پر جھکا تھا۔۔

۔

"آپ سے اس کہی زیادہ حسین ہے۔۔میں اظہار کے معملے میں تھوڑا کچا ہوں"۔۔

اسکی لرزتی پلکوں کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتے اسے کچھ نزدیک کیا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور بھی جاننا ہے۔۔

شرارت سے اسے دیکھتے پوچھا تھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔مم مجھے پتہ ہے۔۔

وہ بامشکل جواب دے پائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"چلیں پھر بھی آج مجھ سے بھی سن لیں کے آپ کتنی خوبصورت ہیں"۔۔

خوبصورت پر زور دے کر کہتا وہ مسکرایا تھا۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں حفصہ جو نعمتیں بنا دعا کی مل جایا کرتی ہیں وہ انمول ہوتی ہیں جن کا کوئی مول ہی نہیں ہوتا۔۔ آپ میرے لئے اللہ کی وہ نعمت ہیں جو میری کسی نیکی کے بدلے اللہ نے میرے نام لکھ لی ہے۔۔ میری محبت پر کبھی شک نہیں کیجے گا حفصہ۔۔ میں ہر روز اظہار کرنے والا بندہ نہیں ہوں۔۔ لیکن میرے ہر عمل سے آپ اپنی ذات کی اہمیت کا اندازہ باخوبی لگالینگی۔۔ یہ میرا وعدہ ہے"۔۔

۔

"بس ایک التجا ہے آپ سے حفصہ میرے گڈے سے کبھی بدگمان نہیں ہونا آپ نے پلیز۔۔ میں ہر رشتے کو اہمیت دینے والا شخص ہوں حفصہ میں اپکا حق کبھی کسی کو نہیں دے سکتا۔۔ پر وہ میری زندگی ہے حفصہ۔۔ جتنی محبت مجھ سے کرتی ہیں اتنی ہی میری بچی سے کریجیے گا وہ آپ کو اسکی دوگنی چاہت دیگی"۔۔

اسکی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑتا اسے معتبر کر گیا تھا۔۔

حفصہ نے نم آنکھوں سے اس محبت کے دیوتا کو دیکھا تھا۔۔ وہ واقعی محبت کے قابل تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکراتی ہوئی اسکے ہاتھوں پر لب رکھتی اثبات میں سر ہلائی تھی۔۔

۔

دلکشی سے مسکراتے ہوئے اسے اپنی نرم گرفت میں اسے لئے۔۔وہ اپنے ہر عمل سے اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔۔چاندنی بھری رات میں حفصہ کا روم روم اسکی محبت میں ڈوب رہا تھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥

۔

۔

"بیوی۔۔میری جان۔۔

سامنے بیڈ پر بے خبر سوتی ہوئی ریبا کو محبت سے دیکھا۔۔بڑی بڑی کالی آنکھوں اور پھولے پھولے گالوں والی وہ چھوٹی سی گڑیا اسکی زندگی تھی۔۔اسکی بیوی۔۔جسکی ایک جھلک دیکھنے کے لئے حیدر اکمل دن بھر تھکن کے باوجود روز چھ کلو میٹر کا فاصلہ طے کرتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا۔۔اٹھ جائیں بیوی۔۔

اسکے گالوں کو نرمی سے سہلاتے اس نے دھیمی آواز میں اسے جگایا۔۔وہ گھر جانے سے کچھ دیر پہلے اس سے کچھ دیر باتیں کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن اسکے ساری امیدوں پر پانی پھیرتی اسکی بیوی اتنی سی دیر میں ہی گہری نیند سو چکی تھی۔۔

۔

"میں سو رہا ہوں"۔۔

آنکھیں بند کیئے وہ دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

۔

"اوہ تو میری بیوی سو رہی ہیں؟"۔۔

ایک ایک لفظ پر زور دیتے وہ چھوٹی سی شرارت سے اسکی ساری نیند بھگا چکا تھا۔۔

وہ حیران سی اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے گلال بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"کیا ہوا بیوی۔۔

اسکی اڑی ہوئی رنگت دیکھتا وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"وہ وہ ابھی۔۔

وہ ناسمجھی سے اسے دیکھتی سمجھ نہیں پارہی تھی کے ہوا کیا ہے۔۔

۔

"میں سو رہا ہوں مجھے نیند آرہی ہے۔۔ کل بھی نہیں سویا تھا ٹھیک"۔۔

کچی نیند سے اٹھائے جانے پر وہ خفگی سے اسے دیکھتی اپنی پرانی ٹون میں واپس آئی تھی۔۔

۔

"بس تھوڑی دیر نا بیوی۔۔ پھر کچھ نہیں کہونگا"۔۔

اسکے گود میں ہاتھ رکھے ہاتھ کو نرمی سے اپنی گرفت میں لیتے کہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اگر میں گھر نا آؤں تو آپ مجھے مس کرینگی"۔۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ کیا سننا چاہ رہا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آ آپ نہیں آئینگے۔۔کیوں نہیں آئینگے۔۔

ہوش سنبھالتے ہی اس نے اپنے تینوں بھائیوں کے ساتھ اسے بھی اپنے آس پاس ہی دیکھا تھا۔۔اسکے نا آنے کا سن کر وہ بے چین سی ہوگئی تھی۔۔

۔

"میں جاننا چاہتا ہوں۔۔میری بیوی مجھے مس کرینگی؟"۔۔

اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو باغور دیکھتا وہ ایک بار پھر اپنا سوال دوہرا رہا تھا۔۔

۔

"ک ک کرونگا۔۔

اسکی آنکھوں میں آنسوں جھلملائے تھے۔۔وہ اپنے محسوسات خود بھی نہیں سمجھ پارہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"شششش رونا نہیں ہے۔۔

ضبط سے آنکھیں میچتے نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔۔

وہ اچھی طرح جانتا تھا کے اسکی بیوی اپنے بھائیوں کے بغیر لمحہ نہیں گزار سکتی۔۔آج وہ جاننا چاہتا کے اسکے بغیر اسکی بیوی رہ سکتی ہے یا نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اب خود بھی اب ایک مہینے کے بعد اپنی بیوی کی رخصتی لینے ہی آنا چاہتا تھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں۔۔

مسلسل نفی میں گردن ہلاتی وہ اب زار و قطار رو رہی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔ یار پلیز اس طرح رو کر میرے لئے مشکل کھڑی نہیں کریں میری جان پلیز"۔۔

وہ بے بسی سے کہتا اپنا رخ موڑ گیا تھا۔۔ اسکے آنسوں اسکے ارادے کمزور کر رہے تھے۔۔

۔

"ششش بس۔۔ بس کریں۔۔ اور نہیں۔۔ رونا نہیں ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے آنسوں اپنے پوروں پر چنتا وہ ضبط کی آخری حدوں پر تھا۔۔

وہ سسکتی ہوئی اسکے ہاتھوں کو سختی سے تھام کر بولی تھی۔۔ جیسے خوف ہو کے ابھی ہی چلا جائے گا۔۔

۔

"میرا انتظار کرینگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے چہرے کو نزدیک کرتے اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا تھا۔۔

وہ زور زور سے اثبات میں سر ہلا رہی تھی۔۔

۔

"یہ میری بیوی کے لئے ہے۔۔

ایک چھوٹا سا خوبصورت باکس اسکے ہاتھوں میں تھماتے اس نے سلکی بالوں کی نرمی چھو کر محسوس کی تھی۔۔

۔

"کھول کر نہیں دیکھینگی۔۔

وہ یونہی اسکے ہاتھوں کو تھامے بیٹھی رہی تھی۔۔

حیدر نے ہاتھ بڑھا کر باکس کھول کر اسکے ہاتھوں میں رکھا۔۔باکس کے اندر گولڈ کے چھوٹے چھوٹے نازک سے ٹاپس دیکھ کر وہ ہلکا سا اٹھی تھی۔۔

۔

"میں پہن نہیں سکتا۔۔

دونوں ہاتھوں کو کانوں پر رکھتی وہ ہونٹ باہر نکالے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

آج پہلی بار اسے اس طرح ہونے پر تھوڑا سا افسوس ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"میں اپنی جان کو اپنے ہاتھوں سے پہناؤنگا یہ۔۔انتظار کرینگی میرا"۔۔

اسکی معصوم ادا پر دلکشی سے مسکراتے اس نے اپنا ہاتھ اسکے آگے کیا۔۔بنا کسی جھجھک کے اس نے فوراً اپنا چھوٹا سا ہاتھ اسکی مضبوط ہتھیلی میں دے دیا تھا۔۔

-

"سو جائیں اب"۔۔

اس پر کمفرٹر درست کرتا وہ ایک محبت بھری الوداعی نظر ڈالتا وہ نکلتا چلا گیا تھا۔۔

پیچھے وہ اسکی خوشبو اپنے ارد گرد محسوس کرتی نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔

-

سرمئی جھالڑوں سے ڈھکے گلابی بادل سورج ابھرنے کے ساتھ ہی فلک پر دمک رہے تھے۔۔صندل اور مہندی کی خوشبوؤں میں بکھرا وہ وجود اپنے بھرپور حسن سے بے نیاز بے خبری کی نیند سو رہا تھا۔۔حیا تھی یا اسکی رنگت ہی یہی تھی وہ سمجھ نہیں پایا۔۔اسکی رنگت میں سرخیاں گھل سی گئیں تھیں۔۔پلکوں کی جھالروں تلے آنکھیں بند تھیں۔۔ستواں ناک میں سجی وہ سنہری نتھنی ریان مصطفیٰ کی تمام تر توجہ اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

نظروں کی تپش محسوس کرتی وہ ہلکا سا کسمساتی ارد گرد دیکھتی اٹھ بیٹھی۔۔ کن انکھیوں سے ارد گرد کا جائزہ لیا سامنے ہی وہ کہنی کے بل لیٹا لبوں پر مسکراہٹ۔۔ آنکھوں میں شوخیاں لئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسکی جانب ایک نظر غلط ڈالے بنا ہی جلدی سے بیڈ سے اٹھنا چاہا اگلے ہی لمحے وہ اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔ وہ جو تیزی سے بیڈ سے اتر رہی تھی سیدھی بیڈ پر گری تھی۔۔

۔

"رات جان تو گئیں ہونگی آپ کے آپ کتنی خوبصورت ہیں"۔۔

اسکے پر جھکے اسکے جانے کے تمام راستے بند کرتا وہ معنی خیز نظروں سے اسکی جانب دیکھتا پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"جج جی۔۔

حلق تر کرتی وہ بامشکل بولی تھی۔۔

۔

"ررریان۔۔

وہ اسکی مزید بڑھتی ہوئی گستاخیوں سے سٹپٹاتی اسکی گرفت میں مچلنے لگی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"جی ریان کی جان۔۔

شوخ نظروں سے اسکی جانب دیکھتے وہ بھرپور شرارت پر امادہ تھا۔۔

وہ اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی۔۔

۔

"دیکھیں تو میری طرف"۔۔

اسکے یوں نظریں چرانے پر محفوظ ہوتا اس نے ایک ہاتھ سے اسکے چہرے پر مچلتی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا۔۔

۔

"ررر ریاوہ وہ اٹھ گئی ہو گی۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔ ریان اسکی چالاکی پر کھل کر مسکرایا۔۔

۔

"یہ جو آپ میرے گڈے کا نام لے کر بچنے کی کوشش کر رہی ہیں سب سمجھ رہا ہوں"۔۔۔

وارفتگی سے اسے دیکھتا وہ اسکی نتھنی پر جھکا تھا۔۔

اسکی بڑھتی شدّتوں پر وہ آنکھیں میچے ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جابجا اپنے چہرے پر اسکا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

"رر ریان۔۔ پلیز۔۔

اسکی کانپتی آواز پر ریان کو اب واقعی اس پر ترس آیا تھا۔۔

۔

"اوہ میری معصوم بیوی۔۔

اسکی لرزتی پلکوں کو انگلی کے پوروں سے چھوتے اس نے محبت سے اسے دیکھا۔۔ اسکے لب کانپ رہے تھے۔۔

۔

"میں تو بہت بہادر سمجھتا تھا آپ کو"۔۔

ریان کو اب اسکی حالت پر ترس آیا تھا۔۔ نرمی سے اسے کچھ دور کرتے اٹھ بیٹھا۔۔ تو گرفت میں نرمی محسوس کرتے ہی وہ تیزی سے اٹھتی باتھ روم میں بند ہو گئی۔۔ اس وقت اسے یہی جگہ جائے پناہ محسوس ہوئی تھی۔۔ وہ تو اسکی چالاکی پر حیران سا بند دروازہ ہی تکتا رہ گیا۔۔

۔

"بھاگ کر کتنی دور جائینگی۔۔ واپس تو آپ نے ریان مرتضیٰ کے پاس ہی آنا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے وہ سر پر ہاتھ پھیر تا کمرے نکلا۔۔ جاتے جاتے اسے ہلکی سی دھمکی دینا نہیں بھولا تھا۔۔

۔

۔

"۔

اسکا رخ اپنے گڈے کے کمرے کی جانب تھا۔۔ کل پہلی دفعہ وہ اسکے بغیر سوئی تھی۔۔ وہ جانتا تھا اسکے لئے بہت مشکل ہو گا۔۔ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ خلاف توقع فیضی اور فرحان ریبا سے پہلے ہی اٹھ چکے تھے۔۔ اسکی نیند خراب نا ہونے کے خیال سے وہ بنا لائٹ اون کئے کمرے سے چلے گئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان نے بڑھ کر کھڑکیوں سے پردہ ہٹایا تو پورا کمرہ روشنیوں میں نہا گیا۔۔ سورج کی روشنی اسکے چہرے پر پڑی تو وہ ہلکا سا کسمساتی تکیہ کو منہ پر رکھ کر دوبارہ سو گئی تھی۔۔ بے ساختہ سی مسکراہٹ ریان کے لبوں پر پھیلی۔۔

۔

وہ اپنے دونوں سائیڈ بہت سارے تکیے رکھے۔۔ اپنی فش کے چھوٹے سے باول ایکوریم کو سائیڈ ٹیبل پر رکھے ایک ہاتھ اس میں ڈالے سو رہی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے سب سے پہلے اسکا ہاتھ ایکوریم سے اسکا ہاتھ نکالا۔۔ جسے وہ تھوڑا سا بھی ہلاتی تو وہ گر جاتا۔۔ چھوٹی سی سنہری گولڈ فش اسے حیدر نے لا کر دی تھی۔۔ جو ہمیشہ ہی اسکے کمرے میں رہتی تھی۔۔ پر ریبا اس سے اتنی اٹیچ نہیں تھی کے اسے اپنے پاس رکھ کر سوتی۔۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔

بڑھ کر آہستہ سے اسکے ہاتھ سے تکیہ ہٹا کر اسکے گال چومے۔۔

۔

"اسکا لمس محسوس کرتے ہی وہ پٹ سے آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

"داجان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

""داجان کا بچہ۔۔ رات سوئی نہیں آپ"۔۔

اسکی آنکھوں میں سرخی دیکھ کر وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے تشویش سے پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"نیند نہیں آرہی تھی۔۔ آپکا ہاتھ بھی نہیں تھا نا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں کو کھولتی وہ اب بھی نیند میں ہی تھی۔۔اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر کہتی اسکے کندھے سے سر ٹکا کر آنکھیں موندھ گئی۔۔

۔

"معاف کر دیں داجان کو میری جان۔۔میری وجہ سے میرے بچے کو نیند نہیں آئی"۔۔

اسکی آنکھوں کو چومتا وہ شرمندہ سا بولا تھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا کے وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسکے پاس سوتی تھی تو پھر کل رات اس نے یہ بات کیسے نظر انداز کر دی۔۔

۔

"نہیں داجان پھر میں اسکے ساتھ سو گیا تھا۔۔

اسنے جلدی سے باول ایکوریم کی جانب اشارہ کیا۔۔اپنے داجان کو انکا گڈا شرمندہ کیسے کر سکتا تھا۔۔

۔

"اسکے ساتھ نیند آئی میرے بچے کو"۔۔

ریان نے مسکراتے ہوئے اسکی تقلید میں دیکھا۔۔جہاں اب اسکی فش پانی میں ہلکورے لیتی اوپر نیچے ہو رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ہاں داجان اب میں حیدر کو بھی مس کر رہا ہوں۔۔ ان انہوں نے کہا ہے وہ نہیں آئینگے۔۔ اس لئے میں اسے اپنے پاس لے آیا۔۔

حیدر کی کل کی بات یاد کرتی وہ اداس سی ہوتی ریان کو کل کی ساری باتیں بتا رہی تھی۔۔

ریان نے گہری نظروں سے اسکے اداس چہرے کو دیکھا۔۔

۔

"داجان میں انکی بیوی بنا ہوں نا۔۔ وہ اس لئے تو روز آتے تھے۔۔ جیسے حفصہ آپ کی بیوی بن کر آئی ہے۔۔ پھر حیدر کیوں نہیں آ رہے"۔۔

وہ پوری کوشش کر رہی تھی اپنی منطق ریان کو سمجھانے کی۔۔

ریان اب بھی گہری نظروں سے اپنی بہن کے چہرے پر مختلف رنگ دیکھ رہا تھا۔۔

وہ تو وہ بھی سمجھ گیا تھا جو وہ سمجھا نہیں پا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اچھا چلیں۔۔ جلدی سے فریش ہو کر نیچے آ جائیں ناشتہ کے لئے فیضی کو بتا بھی دیں میرے گڈے کو کیا کھانا ہے۔۔ میں بھی فریش ہو کر آتا ہوں نیچے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیار سے اسکی آنکھوں کو چومتے وہ اسکی توجہ ناشتے کی جانب کرواکر باہر نکلا۔۔ ذہن سوچوں میں الجھا ہوا تھا۔۔ مطلب حیدر نے جو کہا وہ کر رہا ہے۔۔ ریبا کی بے چینی بھی اس سے ڈھکی چھپی نہیں تھی۔۔ اب اسے صحیح وقت پر ریبا سے بات کرنی تھی۔۔ جو کے یقیناً ایک بہت مشکل کام تھا۔۔ ریبا کے تو گمان سے بھی بہت دور تھا کے اسکے داجان کبھی اسے خود سے الگ بھی کرینگے۔۔

-

❤❤❤❤❤❤

-

"ہائے بھائی میں بتا رہا ہوں اگر اب بھی آپ سنگل ہی رہے نا تو حریم موٹی سے ٹکرا کر اپنی جان دے دونگا۔۔ رحم کریں اپنے معصوم چھوٹے بھائی پر جلدی سے آپ بھی کوئی لڑکی پٹا کر شادی کر لیں۔۔ آپ کے بعد ہی تو میرا نمبر آئے گا نا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

بریڈ کو مہارت سے ٹوسٹر سے نکالتا وہ اپنی ازلی دھائیوں میں بھی مشغول تھا۔۔

-

"ہو گیا تمہارا۔۔ اب جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ۔۔ آج لیٹ نہیں ہونا چاہئیے۔۔ حفصہ کا پہلا دن ہے آج ہمارے گھر پر"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈرول سے کانچ کے برتن نکالتا وہ سلیقے سے ٹرے میں سجا رہا تھا۔۔اسکی فضول گوئی پر متنبی انداز میں بولا۔۔

۔

"ارے بھیا۔۔ جبھی تو۔۔ دیکھیں میری چاند ستاروں جیسی دلہن آجائے گی تو اپنے سر تاج کے ساتھ آپ کی بھی خدمت کرے گی"۔۔

۔

جوس کو جگ میں ڈالتا وہ اب بھی اپنے موقف پر ڈٹا ہوا تھا۔۔ فرحان نے ایک بڑا آلو اسکی جانب پھینکا جو سیدھا اسکی کمر میں لگا تھا۔۔

۔

"یا اللہ آج ہی میرے کھڑوس بھائی کی ملاقات کسی پیاری سی سندر یلا سے کروا دے۔۔ جو اپنا جوتا بھائی کے پاس بھول جائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرامائی انداز میں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھائے بلند آواز میں اپنی بے تکی باتیں کر رہا تھا جب آلو سیدھا اسکی کمر میں لگا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آ آ آہ بھیا کیا کر کا ر رہے ہیں یار۔۔یہی وجہ ہے کے اتنی اچھی شکل ہونے کے باوجود کوئی لڑکی نہیں پٹی آپ سے۔۔

آلو دور سے لگنے کی وجہ سے وہ بلبلا اٹھا تھا۔۔

۔

"فرحان بھیا میں بھی داجان کے لئے کچھ بناؤ نگا۔۔سوری میں لیٹ ہو گیا"۔۔

بھیگے چہرے کو ایک آستین سے رگڑتی وہ عین فرحان کے مقابل آ کھڑی ہوئی تھی۔۔وہ شاید ابھی فریش ہو کر آئی تھی۔۔چہرے کو خشک کئے بغیر ہی وہ انکے پاس آ گئی تھی۔۔

۔

"اٹھ گئی بھائی کی جان۔۔

اسکو سمائل دیتے فرحان نے اپنے قریب کیا۔۔عام طور پر وہ ان دونوں سے پہلے اٹھ جایا کرتی تھی۔۔اسٹینڈ سے صاف تولیہ اٹھا کر اسکا چہرہ خشک کیا۔۔وہ جانتا تھا یہ کام بھی روز ریان کر تا تھا جبھی ریبا آج چہرہ خشک کئے بغیر ہی کچن میں آ گئی تھی۔۔ریان اسکے اٹھنے کے بعد با قاعدہ اسے تیار کر تا تھا۔۔یہ سلسلہ بچپن سے آج تک ویسا ہی تھا۔۔

"بھائی نے اپنے گڈے کو بڑا ہونے ہی نہیں دیا ہے"۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انگلیوں سے ریبا کے بالوں کو سنوار تا وہ باغور اسے دیکھتے سوچ رہا تھا۔۔

۔

"کیا بناؤ گی میری جان تم۔۔ ساری چیزیں ریڈی ہیں۔۔

۔

"ہاں۔۔ میں بے چارہ صبح سے اٹھ کر بنا رہا ہوں۔۔

۔ فیضی کے زبان میں پھر کھجلی ہوئی۔۔

۔

"کچھ بھی بنالونگا۔۔ آج داجان کی اسپیشل مارننگ ہے نا۔۔ میں بھی اسپیشل بننا چاہتا ہوں"۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین تھام کر وہ التجائیہ انداز میں کہہ رہی تھی۔۔ فرحان نے بے ساختہ اسکے پھولے گالوں پر پیار کیا۔۔ اسکا انداز بہت منفرد ہوتا تھا۔۔ کسی کو بھی خود سے پیار کرنے پر مجبور کر دینے والا۔۔

۔

"ریبا میری بہن داجان کی اسپیشل مارننگ ہے اسی لئے تو تم کچھ نہیں بناؤ"۔۔

فیضی نے ہنستے ہوے کہا تھا۔۔ لیکن وہ فوراہی برامان گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم اپنے کام پر دھیان دو۔۔بن گئیں ساری چیزیں۔۔باقی کی چیزیں راستے میں کسی بیکری سے لیتے آنا۔۔اب جلدی جاؤ حریم کو لے کر آؤ۔۔ریان بھائی اور حفصہ کے نیچے آنے سے پہلے سب ریڈی ہونا چاہئیے"۔۔

اس سے پہلے کے وہ روتی یا زیادہ خفا ہوتی فرحان نے فیضی کو گھر کا۔۔

۔

"بھیا پلیز نا۔۔میں چھ من کی بے بی ایلیفینٹ کو لینے نہیں جاؤنگا۔۔شادی ریان بھائی کی ہوئی ہے۔۔سزا مجھے مل رہی ہے"۔۔

حریم کو لینے جانے کا سن کر وہ بدمزہ ہوا۔۔

۔

"فیضی جلدی اپنی شکل گم کرو یہاں سے۔۔اور خبردار جو اس بچی کو راستے میں کچھ کہا تو"۔۔

ہاتھ میں پکڑی چھوری اسکے جانب کرتے اسنے وارننگ دیتے انداز میں کہا تھا۔۔

۔

"اچھا اچھا نا جا رہا ہوں۔۔آپ تو قتل کرنے پہ آ گئے ہیں"۔۔

دونوں ہاتھ کھڑے کرتا وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آجاؤ تمہیں ایک چیز بنانا سیکھاؤں میں۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ ریبا کی جانب متوجہ ہوا۔۔

شیلف کے سائیڈ پر چھوٹی سی ٹیبل رکھ کر اسے چڑھایا۔۔ہائیٹ کم ہونے کی وجہ سے اسکا ہاتھ کیبنٹ اور شیلف تک بامشکل پہنچ پاتا تھا۔۔

۔

"بھائی آپ کہینگے تو میں پٹالونگا آپ کے لئے لڑکی"۔۔

کاؤنٹر سے سر نکال کر فیضی نے جاتے جاتے کہا تھا۔۔

۔

بدتمیز۔۔

وہ بڑبڑاتا ہوا ریبا کی جانب متوجہ ہوا۔۔

۔

❤❤❤❤❤

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں وہ ارتضی مینشن کے دروازے پر کھڑا تھا۔۔ دونوں کانوں میں ہینڈ فری لگانے کے بعد ہارن پر ہاتھ رکھ کر وہ آرام سے بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

"اوہ کدوں کی شکل والے تمہاری بارات آرہی ہے یہاں جو بینڈ باجا کے ساتھ دروازے پر کھڑے ہو گئے ہو"۔۔

تھوڑے ہی دیر میں حریم تن فن کرتی آئی تھی۔۔ گاڑی کا دروازہ کھول کر جھٹکے سے اسے باہر نکالا۔۔

۔

"آئی بے بی ایلیفینٹ۔۔ خبردار جو مجھے ہاتھ لگایا"۔۔

جلدی سے اسکا ہاتھ اپنے کولر سے ہٹا کر وہ غیر محسوس انداز میں کچھ پیچھے ہٹا۔۔ اپنی بارات کا یہاں آنے کا سوچ کر ہی اس نے جھرجھری لی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ ساری چیزیں پیچھے رکھ دیں رافعہ۔۔

بیک سیٹ کا دروازہ کھول کر اس نے پیچھے کھڑی میڈ کو کو اشارہ کیا۔۔ جو مختلف بیگ اور شوپر میں کھانے پینے کا خاصا سامان لئے کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یا اللہ۔۔ڈونٹ ٹیل می کے تم اپنے گھر سے اپنے لئے اتنا پیٹرول لے کے جا رہی ہو۔۔اتنا کھانا گھر سے ہی لے کر جانا تھا تو مجھ معصوم کی جان کیوں عذاب کی۔۔بم کہیں کی"۔۔

اتنا کچھ دیکھ کر فیضی کو اچھا خاصا جھٹکا لگا تھا۔۔

۔

"گدھے۔۔تم ریان بھائی کے بھائی ہو ہی نہیں سکتے ضرور کسی کچڑے کے ڈبے اٹھایا ہے انہوں نے تمہیں۔۔یہ رسم ہوتی ہے گدھے۔۔

اپنے سر پر ہاتھ مارتی وہ اسکی ناقص عقل کو کوستی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"ایک منٹ تم تم نے گدھا کس کو کہا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا تھا۔۔

۔

"اپنے پڑوسی کو۔۔

کندھے اچکا کر کہتی وہ رخ کھڑکی کی جانب کر چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ہاں پھر ٹھیک ہے۔۔

کیاا اتمہارا پڑوسی میں ہوں مجھے کہا تم نے۔۔

اسکی بات پر گردن ہلا کر گاڑی سٹارٹ کرنے بعد اسے سمجھ آیا کے اسکا پڑوسی اس وقت وہی ہے۔۔ سمجھ آتے ہی اسکا دل کیا اپنے ساتھ بیٹھی چھ من کے ہاتھی کی اس چھوٹی بچی کو اٹھا کر باہر پھینک دے پر سارا غم ہی تو اٹھانے کا تھا۔۔

-

❤❤❤❤❤

-

وہ تولیہ سے بال رگڑتا کمرے میں داخل ہوا تو نظر سامنے ہی کھڑی حفصہ پر پڑی۔۔ جو ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑی زرد اور سلور رنگ کے امتزاج کے لباس میں نم نم سا وجود لئے اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔ وہ دھیرے دھیرے چلتا اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

بیوٹیفل۔۔

اسکے کندھے پر تھوڑی ٹکاتے اسکے بالوں سے آتی شیمپو کی خوشبو اپنے اندر اترتے خمار آلود لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

اسکے جھمکے پہنتے ہاتھ تھم سے گئے تھے۔۔وہ سانس روکے کھڑی تھی۔۔

۔

"میری آنکھوں میں جو ایک حسین سا چہرہ ہے۔۔

اس پر گیسوں دراز کا پہرا ہے۔۔

۔

اسکے بالوں کو ایک سائیڈ پر ڈالتے وہ اسکے مزید قریب کر چکا تھا۔

اسکے ہاتھ سے جھمکے لیتا اسکے کانوں کی زینت بنایا۔۔

۔

"کل شب رخ انور سے نقاب جو ہٹایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمام رات چاند اسے دیکھنے کو ٹھہرا ہے"۔۔۔

اسکارخ اپنی جانب کرتے تھوڑی سے اسکے چہرے کو اوپر اٹھایا۔۔وہ لرزتی پلکیں موندھ گئ تھی۔۔

۔

"قسمت نے ہمیں تیری جھولی میں ڈال دیا۔۔

چلو اب دیکھتے ہیں کیا سلوک تیرا ہے"۔۔

دو بھاری جڑاؤ کنگن اسکی ہتھیلوں میں سجاتا اسکے ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا۔۔

حفصہ کی دھڑکن اسکی ہتھیلوں میں دھڑکنے لگیں تھیں۔۔

۔

"نئ زندگی کی پہلی صبح مبارک۔۔

اسکے کانوں کی لو کو چھوتا وہ سرگوشی کے سے انداز میں بولا تھا۔۔

دلکش سی مسکراہٹ حفصہ کے لبوں پر ابھری تھی۔۔

۔

"پسند آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی جانب جھکتے محبت سے پوچھا تھا۔۔

۔

"بہت۔۔بہت خوبصورت ہے۔۔ شکریہ۔۔

دھیمی آواز میں کہتی وہ اسے اپنے دل سے بہت قریب لگی تھی۔۔

۔

"نیچے چلیں۔۔بچے انتظار کر رہے ہیں ناشتے پر۔۔

نم سے بالوں کو اسکے ڈوپٹے کے اندر کرتے اس نے نثار ہوتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔اثبات میں سر ہلاتی وہ اسکے حصار میں پر سکون سی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو۔۔یہ ساری چیزیں لے کر آجانا اندر اچھا"۔۔

حاکمانہ انداز میں اسے کہتی اپنے بالوں پر پھیرتی اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔

۔

"میں تمہارا نوکر نہیں ہوں سمجھی۔۔باقی چیزیں خود لے کر آؤ شاید اسی بہانے تمہارا وزن بھی کچھ کم ہو جائے۔۔ ساری چیزیں لے کر آؤ۔۔خود تو ملکہ عالیہ ہوں جیسے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا۔۔ منہ چڑھا کر اسکے انداز میں بات دوہراتا تمسخر سے اسے دیکھا۔۔

۔

"یہی سمجھ لو ملکہ ہی ہیں ایک مہینے تک مابدولت۔۔ یہ سب کام رعایا کا ہی ہوتا ہے"۔۔

کندھے اچکا کر کہتی شان سے وہ گاڑی سے اتری تھی۔۔

۔

"ہنہہ۔۔ موٹی ملکہ۔۔ جاؤ نا اندر لگ پتا جائے گا۔۔ ایک مہینہ ہاہا۔۔ ایک ہی دن میں بھگا دے گا فیضی اپنے گھر سے اس بے بی ایلیفینٹ کو"۔۔

شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پر لیے اس نے شان سے چلتی اس لوکل ملکہ کو دیکھا۔۔ آگے کے منظر کا سوچتے ہی خوشی سے اچھلتے چوکی دار کو چیزیں نکالنے کا کہہ کر آگے بڑھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"آآآ۔۔ آآآآ۔۔ مما۔۔ مما بچاؤ۔۔ فیضی۔۔ فیضی بچاؤ مجھے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے وہ بری طرح چیختی الٹے پیر اسکی جانب پلٹی تھی۔۔اسکے پیچھے چھپتے کانپتے ہاتھوں سے اسکی شرٹ تھام کر سہمی نظروں سے سامنے دیکھا جہاں جرمن شیفرڈ اپنی بڑی سی زبان نکالے نوکیلے دانتوں سمیت اسے گھورتا بھونک رہا تھا۔۔

-

"وہ کیا ہے ملکہ عالیہ۔۔یہ کام رعایا کا نہیں سپاہیوں کا ہوتا ہے۔۔اب موٹی ملکہ تم اپنا بچاؤ خود کرو"۔۔

اطمینان سے اسکے ہاتھوں سے شرٹ آزاد کرواتا وہ مسکراتا ہوا دروازے کی جانب بڑھا۔۔

-

"فیضی۔۔فیضی کے بچے تم مجھے اس کتے کی خوراک بننے کے لئے چھوڑ نہیں سکتے میں خون پی جاؤنگی تمہارا"۔۔

بری طرح روتی وہ دھمکی دینا نہیں بھولی تھی۔۔

-

"وہ چربی والا گوشت نہیں کھاتا۔۔اور خون تو تم میرا یوں بھی پیتی ہی رہتی ہو"۔۔

چوکیدار جو چیزیں رکھ کر آرہا تھا اسے کتے کو باندھنے کا اشارہ کرکے اسکی چیخوں کو نظر انداز کرتے وہ دروازہ کھولتا اندر کی جانب بڑھا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان بھیا۔۔میں یہ بھی لے آیا ہوں"۔۔

وہ ٹیبل پر سلیقے سے ساری چیزیں سجا رہا تھا جب ہاتھوں میں بڑا سا پوٹ تھامے ریبا بھی اسکے پیچھے آ کھڑی ہوئی۔۔جسے اس نے بہت مشکل سے تھاما ہوا تھا۔۔آج کے ہر کام میں وہ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھی۔۔

۔

"ارے میری جان یہ پورا ہم ٹیبل پر نہیں رکھتے۔۔یہ دیکھو میں اس میں سے پوریاں نکال چکا تھا"۔۔

اسنے جلدی سے اسکے ہاتھ سے وہ پوٹ تھاما۔۔

۔

"میں بہت سارا کھاؤنگا۔۔آج داجان کی اسپیشل مارننگ ہے نا۔۔داجان نے کہا تھا میں بھی انکے بہت اسپیشل ہوں۔

زور زور سے سر ہلا کر کہتی وہ پورا زور لگا کر اسکے ہاتھ سے وہ تھام کر ٹیبل کے بیچو بیچ رکھ چکی تھی۔۔فرحان سر تھام کر رہ گیا۔۔اسکی ساری سجاوٹ کا اسکی بہن نے ایک جھٹکے میں بیڑا غرک کر دیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ربیا۔۔ یہاں بیچ میں ہم فروٹس رکھینگے بیٹا۔۔ دیکھو بھابی کے گھر سے بھی ناشتہ آگیا ہے یہ بھی سجانا ہے نا انھیں اچھا لگے گا۔۔ اسے کچن میں رکھ دیتے ہیں۔۔ جب مزید ضرورت ہو گی ہم اور لے آئینگے "۔۔

اسکے سمجھانے پر بہت مشکل سے وہ راضی ہوئی۔۔ فرحان کی یہی خاصیت تھی کے وہ ربیا کو اسکے ضدی ہونے کے باوجود بھی قائل کر لیتا تھا۔۔

۔

"فیضی حریم کہاں ہے۔۔

فیضی کو اکیلے آتا دیکھ انے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

" آرہی ہے بھیا۔۔ جوگینگ کر رہی ہے۔۔

حریم کے ادھر سے ادھر بھاگنے کا منظر یاد کر کے سرشار ساہو تا وہ چیئر کھینچ کر بیٹھا۔۔

۔

"میں تمہاری شکل بگاڑ دونگی۔۔ گدھے کدو"۔۔

ابھی وہ بات ہی کر رہے تھے دھاڑ کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلنے کے ساتھ ہی ہاتھ میں موجود پرس وہ پوری طاقت سے فیضی کو مار چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے حیرت اور پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ہوا کیا ہے کوئی بتائے گا مجھے۔۔

۔

فرحان کے پوچھنے سے پہلے ہی وہ شیرنی کی مانند فیضی پر چھپٹی۔۔

۔

"ہائے میرے بال۔۔ بھیا بچائیں مجھے۔۔ بے بی ایلیفینٹ۔۔ موٹی کہیں کی۔۔ چھوڑ مجھے۔۔ کالیا کی ماں۔۔ چھوڑ دے مجھے"۔۔

فیضی مسلسل خود کو بے بی ایلیفینٹ کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ جو اپنی پوری طاقت سے اسکے بالوں کو سر سے الگ کرنے کی درپے تھی۔۔

۔

"کالیا۔۔ کون کالیا۔۔

اسکی بات پر حریم نے رک کر پوچھا۔۔ اسے صدمہ ماں کہلائے جانے پر نہیں کالیا کی ماں کہلائے جانے پر تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"چھوٹے بھیم والا کالیا۔۔وہ بھی تمہاری ہی طرح بارود کی بوری ہے"۔۔

بال اسکے ہاتھوں میں ہونے کے باوجود بھی کرہتے ہوئے وہ بعض نہیں آیا تھا۔۔

۔

"کیاا۔۔تم کالیا۔۔تمہاری آنے والی ساری جدی پشتیں کالی ہوں۔۔اللہ کرے تمہاری شکل کالی بینگن جیسی ہو جائے"۔۔

وہ جو ایک ہاتھ سے اسکے بال کھینچ رہی تھی۔۔اسکی تفصیل سننے کے بعد دونوں ہاتھوں سے اسکے بال کھینچ ڈالے۔۔

۔

"ارے ارے حریم۔۔کیا کر رہی ہو بچے کیا کیا ہے اس نے"۔۔

فرحان نے جلدی سے فیضی کو اسکی گرفت سے آزاد کروایا۔۔

۔

"تھینک یو بھیا۔۔ورنہ میں نے تو آج اپنے بالوں پر فاتحہ پڑھ لیا تھا۔۔ہائے میرے معصوم بال"۔۔

ہانپتا ہوا ہاتھ سے اپنے بالوں کے سلامت ہونے کی تصدیق کرتا وہ بنا دیر کئے فرحان کے پیچھے ہوا تھا۔۔حریم دانت پیس کر رہ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تم نے کیا کیا تھا۔۔

۔

"اس بے بی ایلیفینٹ کا بھلا ہی کر رہا تھا بھیا۔۔ اسکی جوگنگ کروادی میں نا میں نے جو اس نے اپنی پوری زندگی میں کرنے کی زحمت نہیں کرنی تھی۔۔

۔

فرحان کی بات پر وہ معصومیت سے بولا۔۔ کل روتی ہوئی حریم کو دیکھ کر اسے جتنا افسوس ہوا تھا اس سے کہی زیادہ آج اپنے معصوم بالوں کا حشر دیکھ کر غصّہ آرہا تھا۔۔

۔

"بھیا اس نے گاڑی میں بھی مجھ سے اتنی بکواس کی۔۔ یہاں آکر اپنا وہ منحوس کتا میرے پیچھے لگا دیا۔۔

حریم نے دانت پیس کر اسے دیکھا۔۔ جیسے دانتوں میں اسے چبا رہی ہو۔۔

۔

"تم کیوں ہنس رہی ہو۔۔ تمہارے بھائی کے بال اکھاڑ دیئے اس موٹی عورت نے"۔۔

ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی ریبا کو دیکھ کر اسے مزید غصہ آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مم میں تمہارے بال دیکھ کر ہنس رہا ہوں۔۔ تم بلکل مسٹر بین لگ رہے ہو میر افیوریٹ۔۔ وہ بھی تمہاری طرح کیوٹ لگتا ہے۔۔

کھکھلا کر ہنستی ہوئی وہ اسکے قریب آئی تھی۔۔ اچک کر اسکے کھڑے ہوئے بالوں کو نرم ہاتھوں سے سنوارا۔۔

۔

"کیا ہو رہا ہے۔۔

حفصہ کا ہاتھ تھامے ریان نے سوالیہ نظروں سے ان سب کی جانب دیکھا۔۔

۔

"کچھ نہیں داجان ٹام اینڈ جیری کا لائیو شو دیکھ رہا ہوں۔۔

وہ کھکھلاتی ہوئی ریان کے سینے سے لگی۔۔

۔

"چھوڑیں انہیں انکا ہمیشہ کا ہے۔۔ آپ تو آئیں ناشتے پر۔۔

۔

"ویلکم ٹو اور ہوم حفصہ بھابی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کو بیٹھنے کا اشارہ کر کے وہ ایک ادا سے حفصہ کے آگے جھکا تھا۔۔

لفظ بھابی پر وہ سرخ ہوتی ریان کے پیچھے ہوئی۔۔ شرمیلی سی دھیمی مسکراہٹ لبوں پر ابھری۔۔ ریان نے شوخی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ویلکم بھابی۔۔

اپنے دونوں ہاتھوں سے مختلف پھولوں کا بہت خوبصورت سا گلدستہ اسکے جانب بڑھاتی وہ گھٹنوں کے بل اسکے آگے بیٹھی تھی۔۔

۔

"تھینک یو میری جان۔۔

اسکے انداز پر حفصہ نے بھی اسکے مقابل بیٹھ کر اسے گلے سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان نے محبت سے اسے دیکھا۔۔ اسکا گڈا کسی کو بھی خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتا تھا۔۔

وہ سارے پھول انکے اپنے ہی گارڈن کے تھے۔۔ گارڈننگ کا شوق ریبا اور ریان کا ہی تھا۔۔ انکے شوق کے ہی بدولت انکا گارڈن ایک بہت خوبصورت باغ کی شکل اختیار کر گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"گڈ مارننگ داجان۔۔

سرخ گلاب ریان کی جانب بڑھاتی اسکے گلے میں باہیں ڈالے اس نے اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

"داجان کا گڈا یہ میرے لئے ہے۔۔

گلاب ہاتھ میں تھامے محبت سے اسکے گالوں پر اپنے گال رگڑے۔۔

۔

"ہی ہی۔۔ داجان۔۔ داجان۔۔

اسکی شیو کی چبھن اپنے گالوں پر محسوس کرتی وہ کھکھلائی تھی۔۔

۔

"حیدر نہیں آیا۔۔

سب کے بیچ حیدر کو نہیں پا کر ریان کو واقعی جھٹکا لگا۔۔ اسکے گمان میں بھی نہیں تھا کے وہ واقعی نہیں آئیگا۔۔

۔

"اس نے جو آپ سے کہا ہے وہ کر رہا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔کل اسکے کال کرنے پر حیدر نے اس سے معذرت کرلی تھی۔۔

۔

"ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ۔۔

ریبا کے گرد حصار باندھ کر جیب سے فون نکالا۔۔رنگ جا رہی تھی۔۔

کچھ ہی دیر میں اسکی بھاری آواز ابھری۔۔

۔

"تو آیا کیوں نہیں حیدر۔۔یارا اتنا خفا ہے اپنے یار سے"۔۔

وہ کرب سے بولا تھا۔۔اپنی زندگی کے اتنے اہم موقعے پر اسکی غیر موجودگی بہت کھل رہی تھی اسے۔۔

۔

"میں ناشتہ کر چکا ہوں۔۔آفس میں ہوں اس وقت تو آج گھر ہی رہ۔۔آج آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔میں دیکھ لونگا یہاں سب"۔۔

اسکی بات کا سنجیدگی سے جواب دیتے اس سے ایک ہی جملے میں سارے جواب دے دئے تھے۔۔

فون سپیکر میں ہونے کی وجہ سے سب نے ہی سنا تھا۔۔ریبا نے بے چین ہوتی نظروں سے فون کی جانب دیکھا اسی لمحے فرحان کی نظر بھی اس پر پڑی تھی۔۔اس نے گہری نظروں سے اپنی بہن کی بے چینی دیکھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر تو میری۔۔

اسکے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔

۔

"خیر ہے بھائی مان جائے گا۔۔ وہ غصّے میں ہے ابھی۔۔

اسے تسلی دیتے اس نے باقیوں کو ناشتے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

ریان نے افسردگی سے ریبا کی جانب دیکھا جو دونوں ہاتھوں کو اسکے گرد پھیلائے اسکے سینے میں منہ چھپائے کھڑی تھی۔۔

۔

"میرا بچہ۔۔ آجائیں۔۔

چیئر کھینچ کر اسے بیٹھایا۔۔ خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

حفصہ نے ایک نظر ان پر ڈالی خود بھی دوسری سائیڈ بیٹھنا چاہا۔۔ اس سے پہلے ریان اسکا ہاتھ تھام چکا تھا۔۔ آنکھوں کے اشارے سے اسے اپنی دوسری سائیڈ پر بیٹھنے کہا۔۔ وہ خاموشی سے آبیٹھی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اب سے آپ کی یہی جگہ ہے۔۔

ریبا کے منہ میں پوری کا ایک ٹکڑا ڈال کر اس نے حفصہ کی پلیٹ میں چیزیں نکالی۔۔

۔

"ریان بس کریں۔۔

اسے مسلسل پلیٹ میں مختلف چیزیں ڈالتے دیکھ اس نے اسے روکنا چاہا۔۔

۔

"ٹھیک طرح کھائیں۔۔

انداز میں گہری سنجیدگی لیئے اس نے خفیف انداز میں کہا۔۔ حفصہ نے سہم کر اسے دیکھا۔۔

وہ ساتھ ہی وقفہ وقفہ سے ریبا کے منہ میں نوالے ڈال رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آ آپ لوگ ہمیشہ اتنا ہی کھاتے ہیں۔۔

فیضی کو ساتویں پوری اطمینان سے اٹھاتے دیکھ حفصہ نے ڈرتے ڈرتے ریان کی جانب دیکھا تھا۔۔ اسکی بنائی ہوئی پلیٹ ابھی تک وہ آدھی بھی نہیں کر پائی تھی۔۔ حریم سمیت وہاں سب کی ہی خوراک ٹھیک ٹھاک تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر ان سب کا مشترکہ قہقہا گونجا۔۔

۔

"ہاں حفصہ ہم اتنا ہی کھاتے ہیں۔۔

فرحان نے مسکراہٹ دبائی۔۔

۔

"بھابی ہم سب ٹارزن کی اولاد ہیں۔۔ ایک دن میں ہم چھبیس روٹیاں کھا لیتے ہیں۔۔

فیضی نے اسکی معلومات میں اضافہ کیا۔۔

۔

"چھ چھبیس۔۔

وہ جو پانی پی رہی تھی۔۔ بری طرح کھانستی حیرانی سے ان سب کو دیکھا۔۔ وہ سب کہیں سے بھی نہیں لگتے تھے کے اتنا کھاتے ہیں۔۔

۔

"آرام سے۔۔ ایسی بھی کوئی بات نہیں تھی۔۔

اسکی کمر سہلاتے ریان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

ناشتے کے بعد وہ خاموشی سے لان میں آگئی تھی۔۔موسم سرد ہونے کی وجہ سے دھوپ بھلی لگ رہی تھی۔۔

"بیلیومی حیدر کی جان حیدر اپ کو گرنے نہیں دیگا"۔۔

نرم گھاس پر پیر رکھتے ہی اسکی گھمبیر آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

۔

وہ دھیرے دھیرے چلتی جھولے پر آبیٹھی تھی۔۔

"ان بالوں کو تھوڑا سا بڑا کرلیں بیوی"۔۔

ایک اور سرگوشی نے کانوں میں رس گھولا۔۔

اس نے ہاتھ اٹھا کر اپنے بالوں کو چھوا۔۔

۔

"بڑھا لونگا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے خود سے ہی سرگوشی کی تھی۔۔

وہاں سے گزرتے ہوئے ریان کی نظر اس پر پڑی تو وہ سرعت سے اسکی جانب آیا۔۔

اس نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"حیدر کو مس کر رہا ہے میرا گڈا"۔۔

اسکے نزدیک آکر اسکے بال پر لب رکھے۔۔ وہ اپنے گڈے کی شکل سے ہی پہچان سکتا تھا۔۔

اسکے پوچھنے پر اسنے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

"تھوڑا سا۔۔ اسکے سینے میں منہ چھپائے روندھے لہجے میں کہہ رہی تھی۔۔ ریان نے سختی سے اسے خود میں بھینچا۔۔ وہ کہتی یا نہیں کہتی وہ سمجھ رہا تھا معملہ تھوڑا تھوڑا نہیں تھا آگ دونوں جانب برابر لگی تھی۔۔

۔

"پریشان نہیں ہونا ہے۔۔ آئیگا وہ۔۔

اسکے گالوں پر لب رکھتے اسے نرمی سے تھام کر وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

❤❤❤❤❤

شام کے سائے اپنے پر پھیلا رہے تھے۔۔کافی کا مگ تھامے وہ اپنے اپارٹمنٹ کے بالکونی میں کھڑا تھا۔۔سرد ہوا اسکے وجود سے ٹکراتی اسکے اندر کے وبال کو کم کر رہی تھی۔۔سامنے ہی اسٹینڈ پر کینوس سیٹ کیا ہوا تھا۔۔وقفہ وقفہ سے کچھ سوچتے وہ کینوس میں رنگ بکھیر رہا تھا۔۔

۔

"میں بہت خفا ہوا ہوں۔۔

اسکی خفا خفا سی صورت نظروں ک سامنے گھومی۔۔کل سے اس نے اپنی بیوی کو نہیں دیکھا تھا اندر ایک وبال اٹھ رہا تھا۔۔جو کسی صورت نہیں تھم رہا تھا۔۔

۔

"آپ سے بھی تھوڑا تھوڑا پیار کرتا ہوں"۔۔

معصومیت بھرا اسکا انداز وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"کبھی بھی نہیں اتارونگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

بریسلیٹ کلائی میں سجائے آنکھوں میں ستارے لئے وہ خوبصورت منظر۔۔اس نے کینوس پر خوبصورتی سے رنگ بکھیرے۔۔

۔

"درد ہوا ہے۔۔

اپنے چہرے پر اسکی نرم انگلیوں کا لمس اسے اب بھی محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

۔

"بیوی اپ تو جان لے لینگی یار"۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔ریبا مرتضیٰ اسکا نشہ بن چکی تھی۔۔وہ نشہ جو جیتے جاگتے وجود کو ختم کر دیتا ہے۔۔ایک دن کی اسکی دوری اسکی سانس تھم رہی تھی۔۔

۔

"کافی کا آخری سپ لیتے اس نے پینٹنگ پر نظر ڈالی جو مکمّل ہو چکی تھی۔۔

پینٹنگ میں دو مناظر دکھائے گئے تھے۔۔ایک جانب ایک باغ کا منظر تھا جس کے مرکز پر لگے جھولے پر وہ پھولے گالوں والی گڑیا رخ موڑے بیٹھی تھی۔۔سورج کی سنہری روشنی میں اسکے گال دمک رہے تھے۔۔اسکے سامنے ہی گھٹنوں کے بل ایک شخص کو بیٹھا دکھایا گیا تھا۔۔حیران کن چیز وہ خون تھا جو اس شخص کے وجود سے

Posted on Kitab Nagri

نکلتا دوسری جانب بنجر زمین پر لگے ایک ہرے بھرے پودے میں جا رہا تھا۔۔ دور سے دیکھنے پر وہ شخص اس لڑکی کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کرتا نظر آ رہا تھا۔۔

۔

اس نے گہری سانس لی۔۔

"آپ حیدر اکمل کی دھڑکن ہیں ریبا۔۔ آپ کی دوری میں یہ دل دھڑکنا بھول جائے گا"۔۔

فون پر آتی کال نے اسکا ارتیکاز توڑا۔۔ فرحان کی کال تھی۔۔

۔

"ہمم فرحان بول۔۔

۔

تو نے کیا لگا رکھا ہے حیدر۔۔ رخصتی چاہتا ہے نا تاریخ لے لے انکل آنٹی کے ساتھ آ کر اپنی بیوی کو خود منانا۔۔ پریوں تو نہیں کر صبح سے گھر کا ماحول عجیب ہوا پڑا ہے۔۔ بھائی الگ اپ سیٹ ہیں۔۔ ریبا الگ خاموش سی ہو گئی ہے"۔۔

فرحان کی بات پر اس نے پیشانی مسلی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری بیوی کیسی ہیں فرحان۔۔

اسکے لہجے میں تھکن در آئی تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہے وہ۔۔ صبح سے اپنی فش کو دیکھ رہی ہے۔. آج بہت خیال رکھ رہی ہے۔۔دو دفعہ پانی چینج کر چکی ہے۔۔بار بار کھانے کا پوچھ رہی ہے۔۔رات سوئی بھی اسکے ساتھ ہی ہے"۔۔

فرحان نے تفصیلی جواب دیا۔۔اسکے لبوں پر دلکش مسکراہٹ پھیلی۔۔

۔

"توریا سے یوں دور نہیں ہو حیدر۔۔وہ بہت معصوم سی ہے۔۔اپنی فیلنگز خود نہیں سمجھ پاتی ہے۔۔اظہار تک تو بعد میں بات پہنچے گی۔۔تجھے اپنے لئے اسکی فیلنگز خود ریئلائز کرنی ہو گی"

فرحان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

"ان سے قریب ہونے کے لئے تو کر رہا ہوں"۔۔

وہ گہری سانس بھر کر رہ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اگلی صبح مسلسل ہوتے شور پر اسکی اسکی نیند ٹوٹی۔۔ہاتھ بڑھا کر اسے قریب کرنا چاہا۔۔بیڈ کی دوسری سائیڈ پر حفصہ کو موجود نہیں پا کر اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔کمرہ خالی دیکھ کر وہ سرعت سے اٹھا تھا۔۔کچن سے آتی آواز پر وہ سیدھا کچن کی جانب ہی بڑھا۔۔سامنے کا منظر دیکھ کر لبوں کے کنارے پر بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی۔۔

۔

"آرام سے۔۔آرام سے فیضی پانی زیادہ ہو رہا ہے۔۔

اپنے ہاتھوں کے کہنیوں سے بال چہرے سے ہٹاتے حفصہ ہنستی ہوئی فیضی کے ہاتھ سے پانی کی کیتلی تھامتی بڑی سی پرات میں وہ آٹا گھوند رہی تھی جبکہ فیضی آہستہ آہستہ وقفے وقفے سے اس میں پانی ڈال رہا تھا۔۔

۔

"کتنا پیارا آملیٹ بنا رہا ہوں نا میں۔۔ہے نا حفصہ۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دوری پر ریبا زور شور سے سر ہلاتی انڈا پھینٹ رہی تھی۔۔جو پیالے میں کم اور اسکے ارد گرد زمین پر زیادہ گر رہی تھی۔۔سپینر کے ساتھ ساتھ اسکے ہاتھ بھی کہینیوں تک خراب ہو چکی تھی۔۔ریان نے محبت سے اسے دیکھا کل وہ حیدر کے نا آنے کی وجہ سے کافی افسردہ تھی۔۔آدھی رات تک وہ ریبا کے پاس ہی تھا۔۔اسکے گہری نیند سونے کے بعد ہی اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔آج اسے یوں سب کے ساتھ دیکھ کر وہ تھوڑا سا مطمئن ہوا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہم بہت پیارا۔۔ تم بناؤ یہ ہم داجان کو کھلائینگے"۔۔

فیضی نے دانت نکالتے کہا۔۔

۔

" بلکل۔۔ داجان کے گڈے کی بنائی ہوئی چیز داجان ہی کھائینگے۔۔ میری جان فرحان بھائی کھلائے گی"۔۔

فرحان بھی اسکی جانب جھکا۔۔ زور شور سے سر ہلا کر ریبا نے اسکے گال چومے تھے۔۔

"حفصہ اب کیا کروں۔۔

انڈے میں لتھڑے ہاتھوں سے پیالہ تھامے اس نے حفصہ سے آگے کا کام پوچھا تھا۔۔ جو خود بھی بہت مزے سے کچن کی حالت بگاڑ رہی تھی۔۔

۔

"تم لوگوں کا یہ کھیل بھائی نے دیکھ لیا نا تو جان لے لینگے۔۔ انھیں گندگی بلکل پسند نہیں ہے"۔۔

فرحان نے انھیں مطلع کرنا ضروری سمجھا۔۔

۔

"ہم ڈرتے تو نہیں ہیں آپ کے بھائی سے۔۔ بلکل بھی نہیں ڈرنا نہیں فیضی۔۔ تمہاری بھابی ہے نا۔۔ بھئی ناشتہ ہی تو بنا رہے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کو اسکے پیچھے کھڑے دیکھ کر ریبا نے زور زور سر نفی میں ہلا کر اسے خبر دار کرنا چاہا۔۔

۔

"ریبا تم بھی پریشان نہیں ہو بیٹا"۔۔

فیضی کو تسلی دیتے اس نے سر ہلاتی ریبا سے کہا تھا۔۔

۔

"بلکل بڑی بھابی ہیں فیضی تمہاری جو تمہارے بھیا سے بلکل نہیں ڈرتیں تمہیں تو بچا ہی لینگی۔۔ کیوں حفصہ"۔۔

پر سکون انداز میں کہتے وہ بلکل اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"ہاں نا۔۔ وہی تو میں بھی۔۔

وہ جو ہاتھ اٹھا کر بلند آواز میں کہہ رہی تھی۔۔ اسکی مخصوص آواز پر زبان دانتوں تلے دباتی آنکھیں بند کر کے ڈرتے ڈرتے اسکی جانب گھومی۔۔

۔

"آ آپ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے آنکھیں کھولی تو وہ سب سائیڈ سے نکل چکے تھے۔۔ان سب کی خود غرضی پر آنکھیں بھیگ اٹھی تھیں۔۔

-

"اوہ ہو۔۔ آپ تو بلکل نہیں ڈرتی میرے گڈے کی بھابی۔۔

اسکے آٹے سے لتھڑے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئے اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

-

میں تو سب کے ساتھ۔۔ سب مجھے چھوڑ کر چلے گئے"۔۔

ان سب کے اسے چھوڑ کر جانے کا غم نہیں ختم ہوا تھا۔۔

-

"ہاہاہا تو میری جان بڑی بھابی ہیں نا آپ تو بچائیں نا انھیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چہرے پر آتی چند لٹوں کو پھونک مار کر چہرے سے ہٹایا۔۔

-

"بچا رہی ہوں نا۔۔ آپ نے تو مجھے ہی پکڑ لیا ہے۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"داجان میری شرٹ نکال دیں۔۔انڈے نے گندا کر دیا"۔۔

دونوں ہاتھوں سے شرٹ کو کھینچتی ریبا کچن میں داخل ہوئی تھی۔۔حفصہ سرعت سے پیچھے ہٹی تھی۔۔

۔

"آجائیں میرا بچہ ابھی نکال دیتے ہیں۔۔انڈے نے گندا کیوں کیا میرے بچے کی شرٹ بیٹا"۔۔

اسکے بالوں کو انگلیوں سے سنوارتے ریان نے ہنستے ہوئے پیچھے دیکھا۔۔جہاں اب کچن خالی تھا۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔یہ لیں شرٹ۔۔جلدی سے ریڈی ہو کر نیچے آجائیں اچھا۔۔

اسکے بالوں کو بگاڑ کر کہتا وہ کمرے سے نکلا۔۔

نیچے حفصہ نے فیضی کو آڑے ہاتھوں لیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"ٹھیک طرح سے کھاؤ تو فرحان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اجلت میں ناشتہ کر کے نکلتے دیکھ ریان نے اسے ٹوکا۔۔

۔

"بھیا امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔۔ آپ نہیں ہونگے۔۔ حیدر اکیلا پڑھ جائے گا۔۔ نو بجے تک پہنچنا ہے مجھے۔۔

کھڑے کھڑے جوس پی کر ریا کو پیار کرتا ایک ہاتھ سے کانوں کو ہاتھ لگاتے اس نے حفصہ کی جانب دیکھا جو سر جھکائے ناشتہ کر رہی تھی۔۔

۔

راستے میں بھی مسلسل حیدر کی کالز آرہی تھیں جنہیں اس نے ریسیو نہیں کیا تھا۔۔ گاڑی پارکنگ میں کھڑی کر کے اس نے خود ہی حیدر کا نمبر ڈائل کیا۔۔

۔

"فون اٹھا۔۔

حیدر فون اٹھالے بھائی۔۔

منہ ہی منہ بڑبڑاتا وہ تیزی سے انٹرینس کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو فون کان سے لگائے اجلت میں گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔جب کسی نرم سے وجود سے زوردار ٹکر کے باعث موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر دور جا گرا۔۔ساتھ ہی وہ وجود بھی زمین بوس ہوا تھا۔۔چھوٹے بچے کی رونے کی آواز پر وہ اس جانب متوجہ ہوا۔۔سفید چادر میں اپنا پورا وجود چھپائے وہ ایک لڑکی تھی۔۔اس سے ٹکرانے کی وجہ سے اسکی گود میں موجود وہ چھوٹا سا بچہ گر گیا تھا۔۔شکل سے وہ بائیس۔۔تئیس سال کے قریب لگ رہی تھی۔۔

۔

"معذرت۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔

وہ فوراً ہی جھکا۔۔بچے کو چوٹ نہیں لگی تھی۔۔لیکن وہ شاید اسکے رونے کی وجہ سے کافی پریشان ہو گئی تھی۔۔خود بھی روتی ہوئی اسے جا بجا چوم رہی تھی۔۔چادر سرکنے پر اسکی نظر اسکے دائیں گال کے نشان پر پڑی۔۔اسکی نظر ایک پل کے لئے اس نشان پر ٹھہر سی گئی تھی جو گال سے شروع ہو کر کان کی لو تک جا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"دیکھیں آپ اس طرح روئیں نہیں۔۔کہیں چوٹ آئی ہے تو پلیز میرے ساتھ ہسپتال چلیں۔۔

اسے اپنے بچے کے ساتھ یوں روتے دیکھ اب صحیح معنوں میں وہ پریشان ہوا تھا۔۔اس بچے سے زیادہ وہ خود رو رہی رہی تھی۔۔اپنی عادت کے برعکس وہ اسے کافی زیادہ رعایت دے چکا تھا۔۔اب اسکی برداشت کی حد ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آ آپ جائیں یہاں سے پلیز"۔۔

اتنی دیر میں پہلی بار بولی تھی۔۔

بچے کو ساتھ اٹھانے کی کوشش میں دوبارہ نیچے گری۔۔

۔

"ایں لڑکی بہت ہوگیا۔۔ بلکل چپ۔۔ اب آنسوں نا گریں تمہارے۔۔ اٹھو چلو"۔۔

اسکی برداشت یہیں تک تھی۔۔ اتنا تو وہ اپنی ریبا کو بھی برداشت نہیں کرتا تھا۔۔ اس گول مٹول سے بچے کو جھک کر گود میں اٹھاتے اس نے بازو سے پکڑ کے اسکی ماں کو بھی کھڑا کر دیا تھا۔۔ جو اب آنکھیں نکالے اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کہاں جا رہی ہو تم۔۔

اس نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ سادہ سے لان کے جوڑے میں سفید چادر اپنے پورے وجود کے گرد پھیلائے چادر کو کھینچ کر وہ آدھا چہرہ چھپا چکی تھی۔۔ جس سے وہ نشان اب چھپ گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"لڑکی جلدی بولو کہاں جانا ہے تمہیں"۔۔

اسکی خاموشی محسوس کرتے وہ بیزاری سے بولا تھا۔۔وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا کے وہ اس لڑکی کے لئے اپنا وقت برباد کیوں کر رہا ہے۔۔

۔

"میرا بچہ مجھے دیں۔۔میں چلی جاؤنگی"۔۔

وہ آگے بڑھی تو اسکی چال میں لڑکھڑاہٹ تھی۔۔شاید گرنے کی وجہ سے اسکے پیر میں چوٹ آئی تھی۔۔

۔

"پھر سے گرادوگی تم اسے۔۔بتاؤ مجھے کہاں جانا ہے"۔۔

وہ گول مٹول سا بچہ اسکی گود میں اطمینان سے اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ایکسیوزمی۔۔دماغ جگہ پر ہے آپکا پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے ملے ہوئے آپ مجھے کہہ رہے ہیں میرا بچہ میں گرا دونگی"۔۔

فرحان نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا۔۔جو کچھ لمحے پہلے سہمی ہوئی تھی اور اگلے ہی لمحے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اپنا بچہ اسکی گود سے لے چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ھاد۔۔ٹھیک ہے مما کا بے بی۔۔میری جان۔۔

اسکی گود سے لیتے ہی اسکے گالوں کو چومتی فرحان کو سراسر نظر انداز کرتی وہ اسکے برابر سے نکلتی چلی گئی۔۔

۔

"عجب احسان فراموش لڑکی ہے۔۔

وہ بھی بڑبڑاتا ہوا اندر کی جانب بڑھا۔۔

۔

❤❤❤❤❤❤

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کی چائے کے بعد وہ سب لان میں ہی بیٹھے تھے۔۔ہلکی ہلکی سرد ہوائیں ماحول کی خنکی میں اضافہ کر رہی تھی۔۔وہ فرحان کے ساتھ بیٹھی اسکی باتیں سن رہی تھی جو اسے کچھ سمجھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس گھر کے مکینوں نے اسے اتنی محبت دی تھی کے وہ اپنی قسمت پر نازاں تھیں۔۔فرحان اور فیضی سے اسکی بہت اچھی بانڈنگ پہلے بھی تھی۔۔اب وہ مزید کلوز ہوگئی تھی۔۔داجان کا گڈاداجان کے علاوہ کسی سے بھی بیسٹ والی فرینڈشپ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن تھوڑی والی دوستی اس سے اس نے بھی کرلی تھی۔۔

۔

"حیدر سے بات کی ہے میں نے آج بھی۔۔وہ بھی پتہ نہیں کیا سوچ کر بیٹھا ہے"۔۔

۔

ان سب کے باری باری بہت اصرار کرنے پر بھی حیدر نہیں گھر نہیں آیا تھا۔۔اسکا کہنا تھا کے وہ ایک ہفتے کے بعد ماما بابا کے ساتھ رخصتی کی تاریخ لینے آئیگا۔۔

۔

"بھائی انھیں کہیں ناریبا بہت اپسیٹ ہوجارہی ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حفصہ نے بھی ریبا کی افسردگی محسوس کی تھی۔۔

۔

"اسے اب اسکی بیوی ہی بلائے گی۔۔

فرحان نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

ریان نے اپنے دن کا بیشتر حصّہ اپنے گڈے کے ساتھ ہی گزار رہا تھا۔۔اس وقت بھی وہ ریبا کی فرمائش پر فیضی اور ریبا کے ساتھ قریبی اسٹور تک گیا تھا۔۔ارادہ رات ڈنر کے لئے بھی کچھ لیتے ہوئے آنے کا تھا۔۔

۔

"داجان یہ پورا میں کھاؤنگا۔۔اور اس میں سے تھوڑا حفصہ سے شئیر کر لینگے "۔۔

وہ ایک لارج پیزا کا باکس ہاتھوں میں تھامے اپنے لئے الگ کرتی باقی کے دو باکس بھی فیضی کے ہاتھوں میں پھینک چکی تھی۔۔

۔

"ریبا کی بچی میں کوئی سپائیڈر مین نہیں ہوں جو ایک کے بعد ایک باکسز مجھ پر پھینک رہی ہو۔۔مطلب حد ہی ہو گئی مجھے خالی ٹرولی سمجھ لیا ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ جو پہلے ہی کافی ساری چیزیں تھامے آ رہا تھا۔۔مزید دو باکس آنے پر گرتے گرتے بچا۔۔

۔

"میرا بچہ سب آپ کا ہے جو چاہیں لے لینا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے پھولے گالوں کو چھوتا وہ گاڑی کی کیز بھی فیضی کی جانب پھینکتا خود بھی ریبا کو لئے لان میں ہی آگیا تھا۔۔

سامنے حفصہ کو بنا کسی گرم کپڑے یا شال کو دیکھ کر اسکا موڈ اچھا خاصا خراب ہوا تھا۔۔ بنا کچھ کہے وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔ فرحان اور حفصہ ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔۔

۔

"فرحان بھیا۔۔ اب آپ کے بھائی کو کس بات پر غصہ آیا ہے"۔۔

اس نے ڈرتے ڈرتے فرحان کی جانب دیکھا جو خود بھی مسکراہٹ دبائے اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"بیٹا یہ تو تم جاؤ گی تو پتا چلے گا۔۔ جاؤ اب جلدی۔۔

فرحان نے اشارے سے اسے کھڑا ہونے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"نن نہیں۔۔ فرحان بھائی غصّے میں ہیں وہ۔۔ پتہ بھی نہیں کیوں کر رہیں ہیں غصہ"۔۔

جس انداز میں وہ گیا تھا وہ مر کر بھی اسکے پیچھے جانے کی ہمّت نہیں کر پاتی تھی۔۔

۔

"پاگل لڑکی۔۔ کچھ نہیں کرینگے۔۔ جاؤ اب جلدی۔۔ پوچھو کیوں ناراض ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے اسے دلاسہ دیا حقیقت میں حفصہ کو ریان سے اتنا ڈرتے دیکھ وہ بامشکل ہنسی ضبط کئے بیٹھا تھا۔۔

اسکے سمجھانے پر وہ پوری ہمّت جٹا کر کمرے کی جانب بڑھی۔۔

-

-

"ررریان۔۔

کمرے میں داخل ہو کر اس نے دھیمی آواز میں اسے پکارا جو الماری میں سر دیئے شاید کچھ تلاش کر رہا تھا۔۔

-

"ریان کیوں خفا ہو رہے ہیں میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرتے ڈرتے اسے مخاطب کیا۔۔

وہ بنا کوئی جواب دیئے اپنے کام میں مصروف تھا۔۔

-

"ریان اس طرح نہیں کریں نا پلیز۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی خاموشی پر سسکتی ہوئی وہ اسکے شانے سے سر ٹکا گئی تھی۔۔

وہ جو اسے تھوڑا اور تنگ کرنے کے موڈ میں تھا سرعت سے اسکی جانب گھوما۔۔

۔

"حفصہ۔۔رونے کیوں لگیں آپ۔۔ میں تو بس شال لینے آیا تھا آپ کے لئے۔۔ اتنی ٹھنڈ میں بنا کسی گرم کپڑے کے آپ لان میں بیٹھی تھیں"۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"جب ناراضگی برداشت نہیں ہوتی تو ایسے کام کیوں کرتی ہیں۔۔ کبھی خیال رکھا کریں اپنا۔۔ اتنی ٹھنڈ ہے باہر ریبا کو دو دو کپڑے پہنائے ہوئے ہیں ہم نے اور آپ ٹارزن بنی بیٹھی تھیں"۔۔

اسکا رخ اپنے جانب کرتے شال اسکے شانوں پر پھیلاتے وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا تھا۔۔

۔

"آپ یوں خفا نہیں ہوا کریں۔۔

سوں سوں کرتی شال کو ٹھیک سے اپنے گرد لپیٹتی وہ اسے میٹھی سی گستاخی پر اکسا رہی تھی۔۔ اگلے ہی لمحے اپنے دل کی آواز پر لبیک کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریان۔۔یہ چیٹنگ ہے۔۔

اسکے عمل پر سرخ ہوتی وہ جلدی سے پیچھے ہٹی۔۔

۔

"کوئی چیٹنگ نہیں ہے۔۔وہ تو آپ کا کام ہے صبح سے ہاتھ ہی نہیں آرہی"۔۔

وہ دوبارہ اسے کھینچ چکا تھا۔۔

۔

"میں فیضی کے ساتھ تھی"۔۔

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"اب شوہر کو کافی ملے گی"۔۔

۔

"جج جی ابھی لے آتی ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

راہ فرار دیکھتی وہ جلدی سے کہتی دروازے سے گم ہوئی تھی۔۔

۔

"نیچے لاؤنج میں ہی لے آئیں۔۔

پیچھے کمرے میں اسکا قہقہا گونجا تھا۔۔

۔

۔

"مجھے تم لوگوں کے حوالے کچھ کرنا ہے۔۔

اپنے ساتھ بیٹھی ریبا کو خود سے قریب کرتے اس نے سب کو مخاطب کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میری بیوی۔۔

فیضی نے فوراََ ہی اپنے مطلب کی بات کی۔۔

فرحان کے آنکھیں دکھانے پر سوری کرتا جلدی سے سیریس ہو کے بیٹھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"یہ ماما کی جیولری ہیں یہ پہلے تآئی امی کے پاس تھی جب ہم یہاں شفٹ ہوئے تو تائی امی نے میرے حوالے کر دی تھیں۔۔

حفصہ کے ہاتھوں سے کپ لے کر اسکا ہاتھ تھام کر اسے بھی اپنے ساتھ ہی بیٹھایا۔۔

-

"یہ ساری جیولری میں ریبا کو دینا چاہتا ہوں۔۔ پر ظاہر ہے اپنی چیزوں پر میرا اختیار ہے۔۔ تم لوگ سمجھدار ہو اپنی چیزوں کا فیصلہ خود کرو۔۔

ان دونوں سے مخاطب ہوتے اس نے حفصہ کی جانب دیکھا جو مسکراتی ہوئی اثبات میں سر ہلا گئی تھی۔۔

چار پانچ بھاری ڈبے اٹھا کر اس نے ریبا کے گود میں رکھا۔۔

جو نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

اسکی بات پر فیضی خاموشی سے اٹھا تھا۔۔ ریان کے ہاتھ سے باقی کے باکس بھی لیتے ریبا کے سامنے رکھتا اسے سینے سے لگایا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"یہ ہماری جان ہے بھیا۔۔ ہمارے بیچ کبھی یہ بات نہیں آسکتی کے کیا ہمارا ہے اور کیا اسکا ہے۔۔ ہماری ہر چیز اسکی ہے۔۔

اسکے پھولے گالوں کو زور زور سے چومتا وہ ریان اور فرحان دونوں کو حیران کر گیا تھا۔۔

ریان نے نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا آج اسکی تربیت جیت گئی تھی۔۔

-

-

❤❤❤❤❤❤

-

سنا ہے رائیگانی کی کہانی لکھ رہے ہو تم

کہاں سے لفظ لاؤ گے

عبارت کیا بناؤ گے

جو لہجے میں ہے دکھ کا ذائقہ

کیسے چھپاؤ گے؟

اگر تحریر لکھو گے

محبت کی گواہی سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جدائی کی سیاہی سے
قلم کی آنکھ روئے گی
سبھی اسلوب
سارے استعارے روٹھ جائیں گے
جو دل پر بند باندھے ہیں
وہ سارے ٹوٹ جائیں گے
کسی لکھ کر مٹائی سطر پر
جب دھیان ٹھہرے گا
تو اک بے نام رشتہ
زیست کا عنوان ٹھہرے گا
اسے جھٹلاؤ گے کیسے
بیان کر پاؤ گے؟
اذیت کے حوالوں کو
محبت کی مثالوں کو
کسی کردار کے دل پر پڑے
زخموں کو،چھالوں کو
بکھرتے خواب لکھو گے

Posted on Kitab Nagri

کہانی میں جہاں پر

ہجر کا تم باب لکھو گے

کہو ہے تاب؟لکھو گے؟

کہانی میں عموما آخری صفحے پہ آکر ہی

دلوں کے چاک سلتے ہں

یا ورثے دکھ کے ملتے ہیں

مگر تم کھول بیٹھے ہو یہ صفحہ شام سے پہلے

مقامِ صبر سے پہلے

حدِ الزام سے پہلے

کہانی ختم ہی کرنی ہے گر

انجام سے پہلے

تو یہ بھی فیصلہ کر دو

کہ ہم لکھیں تو کیا لکھیں

تمہارے نام سے پہلے❤❤......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رات کا نا جانے کون سا پہر تھا جب اسکی آنکھ کھلی۔۔ریان کچھ دیر پہلے ہی اسے سلانے کے بعد اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔

۔

"داجان۔۔ددداجان۔۔

اندھیرے میں ہاتھوں کو بیڈ پر ادھر ادھر مارتی وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔

آج وہ اپنے کمرے میں سوئی تھی اس وجہ سے فیضی اور فرحان بھی اپنے کمرے میں نہیں تھے۔۔

۔

کمرے میں پھیلا اندھیرے اسے خوفزدہ کر رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ددداجان۔۔داجان۔۔

کسی کی آواز نہیں سنتے وہ بری طرح خوفزدہ ہوتی اب رو رہی تھی۔۔

۔

حح حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

سرگوشی کی سی آواز میں کہتی اپنے تکیہ کے نیچے سے فون نکالتی کانپتے ہاتھوں سے اس نے حیدر کا نمبر ڈائل کیا تھا۔۔

۔

وہ جو کمرے سے منسلک بالکونی میں کھڑا سوچوں میں گم تھا۔۔فون کی بیپ پر سکرین بیوی کا نام جگمگاتے دیکھ اس نے جلدی سے کال ریسو کرتے اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو بارہ کا ھندسہ عبور کر رہی تھی۔۔رات کے اس پہر ریبا کی کال دیکھتے ہی وہ پریشان سا ہو گیا تھا۔۔

۔

"ریبا۔۔بیوی کیا ہوا میری جان۔۔سب ٹھیک ہے۔۔

چھوٹتے ہی اس نے بے تابی سے کہا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔میں میں بہت ڈر رہا ہوں۔۔حیدر بب بہت اندھیرا ہو رہا ہے"۔۔

اسکی سہمی ہوئی آواز پر حیدر کی رہی سہی جان بھی ہوا ہوئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری جان۔۔بیوی بات سنیں پلیز ڈریں نہیں۔۔پلیز میری جان میں میں ابھی آ رہا ہوں کچھ نہیں ہوا میں بس ابھی ابھی پہنچا"۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اوڑھ کر اسکے پاس پہنچ جائے۔۔

گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ تیزی سے باہر کی جانب لپکا۔۔۔اسکی بیوی رو رہی تھی اتنی بری طرح رو رہی تھی سوچ کر ہی اسکے ہاتھ پیر سن ہو رہے تھے۔۔

۔

"میں میں اکیلے ہو گیا ہوں۔۔

وہ سسکیاں لیتی کہ رہی تھی۔۔

۔

"نا نہیں میری جان۔۔بس ابھی ابھی پہنچ گیا میں۔۔

گاڑی پوری سپیڈ سے بھگاتے وہ بے بسی سے کہ رہا تھا۔۔

۔

۔

Posted on Kitab Nagri

چالیس منٹ کا سفر پندرہ منٹ میں طے وہ انکے گھر پہنچا تھا۔۔گھر کے اندر داخل ہوتے ادھر ادھر نظریں گھمائیں۔۔سب اس وقت سو رہے تھے۔۔

فرحان اور ریان کو میسج سینڈ کرتا وہ تیزی سے ریبا کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔اندھیرے میں اسکی سسکی گونجی تھی۔۔اس نے پہلی فرصت میں لائٹ آن کی۔۔روشنی ہوتے ہی اسکی نظر ریبا پر پڑی تھی جو بیڈ کے نیچے سہمی سی بیٹھی گھٹنوں میں سر رکھے بری طرح رو رہی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔

حیدر نے تڑپ کر پکارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بری طرح روتی اس کے ساتھ لگی تھی۔۔کچھ ہی دیر میں فرحان اور ریان بھی پریشان سے کمرے میں آئے تھے۔۔اسکے ساتھ لگی کانپتی ہوئی ریبا کو دیکھ کر ریان تڑپ کر آگے بڑھا تھا۔۔وہ اندھیرے میں بری طرح ڈر گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان۔۔

ریان کو دیکھتے ہی وہ اسکے سینے سے جا لگی تھی۔۔

۔

"آ آپ نہیں تھے۔۔ میں آواز دے رہا تھا۔۔ میں میں نے آواز دی آپ نہیں تھے۔۔ اندھیرا تھا"۔۔

۔

"میرا بچہ۔۔ بس بس سب یہیں ہیں سب آپ کے پاس بیٹھے ہیں میری جان سب یہیں ہیں"۔۔

اسکے لبوں سے پانی لگاتے اس نے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

حیدر کی نظریں ایک لمحے کے لئے بھی اس سے ہٹی نہیں تھیں۔۔

وہ ہولے ہولے کانپتی ریان کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندھ گئی تھی۔۔ اسکی موجودگی اپنے نزدیک محسوس کرتی حیدر کے ایک ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔

باقی کی پوری رات ان تینوں نے اسکے پاس بیٹھ کر گزاری تھی۔۔

۔

رات کی خاموشی میں اسکا ہاتھ تھامے یوں بے خبر سوئی ہوئی اسکی زندگی اسکی دھڑکنیں روکنے کے درپے تھی۔۔ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا ریان دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سامنے ہی فرحان بیٹھا ان دو مردوں کو دیکھ بلکہ گھور رہا تھا۔۔اس نے اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں کو محبت کرتے دیکھا تھا۔۔ محبتوں کو پاتے دیکھا تھا۔۔بہن بھائیوں سے۔۔ماں باپ سے۔۔

""مگر ریبا مرتضیٰ کے حصّے میں جو محبت آئی تو وہ ہر کسی کا مقدّر نہیں ہوتی۔۔بات محبت سے کہیں زیادہ آگے کی تھی""۔۔

۔

""وہ عشق تھی ریان مرتضیٰ کی۔۔وہ دیوانگی تھی حیدر اکمل کی۔۔وہ خود بھی سراپا محبت تھی۔۔اور ان سب کی محبتیں بھی اپنا حق سمجھ کے وصول کیا کرتی تھی""۔۔۔

۔

وہ پیاری تو اسے بھی اتنی ہی تھی لیکن اس بات کا اعتراف کرنے میں کوئی حرج نہیں تھا کے وہ ان دونوں جیسی دیوانگی نہیں لا سکتا تھا۔۔اسکی محبت میں اظہار کہیں نہیں تھا۔۔وہ ریبا کیا کسی کے لئے بھی اپنی محبت کا یوں اظہار نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

"کیااا۔۔تو مجھے بچھڑی محبوبہ جیسے کیوں دیکھ رہا ہے؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

نظروں کی تپش محسوس کرکے حیدر نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"تیری بے غیرتی دیکھ رہا ہوں۔۔چار سو بیالیس کال کرلی میں نے تین دنوں میں شکل نہیں دکھائی تو نے۔۔ ایک کال کی تیری بیوی نے چراغ کے جن کی طرح حاضر ہو گیا۔۔پہلے پتہ ہوتا تو کل ہی اکیلے سلا دیتا"۔۔

اسے زبردست گھوری دیتے آخری بات پر منہ ہی منہ بڑبڑایا۔ آواز اتنی دھیمی ہرگز نہیں تھی کے حیدر سن نہیں پاتا۔۔اسکی بات پر جہاں ریان نے چونک کر اسے دیکھا وہیں حیدر اپنی جگہ سے اچھل پڑا تھا۔۔ریان اب افسوس سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"تو نے۔۔

بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تو نے میری بیوی کو جان بوجھ کر اکیلے سونے دیا۔۔تو جانتا بھی تھا وہ اکیلے ڈر جائینگی۔۔ تیری وجہ سے میری بیوی روئی"۔۔

اسکی بات پر خطرناک تیور لئے وہ بے یقینی سے کہتا اسکی جانب بڑھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میں نے نہیں تو نے رولایا ہے اسے۔۔ دو دن سے میری بہن چھپ چھپ کر رو رہی تھی۔۔ تیری سو کالڈ ایگو ہی ختم نہیں ہو رہی تھی"۔۔

اسنے بھی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا۔۔ جوابا وہ نظریں چرا گیا۔۔

-

"تیری جو بھی پرابلم تھی تو مجھ سے بات کرتا۔۔ یوں اچانک آنا چھوڑ کر تو نے میری بہن کے ساتھ جو کیا اسکا حق میں تو اٹلیسٹ تجھے نہیں دے رہا"۔۔

-

مزید کہتے اسے کھینچ کر اپنے پاس بیٹھاتا اسکی گود میں سر رکھ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"پھر بھی تجھے یہ نہیں کرنا چاہیئے تھا فرحان۔۔ وہ بہت رو رہی تھیں۔۔

اسکی سوئی اب بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"حیدر صحیح کہ رہا ہے۔۔ میں تو پہلے ہی اب اپنے بچے کو نہیں سلا رہا اپنے پاس۔۔ تم لوگوں کو نہیں کرنا چاہئیے تھا اس طرح۔۔ وہ اتنی بڑی نہیں ہوئی ابھی فرحان کے اکیلے کمرے میں اسے یوں چھوڑ دیا جائے"۔۔

ریان نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ نظریں ریبا پر ہی ٹکی تھیں۔۔ جو کروٹ لیتی اسکے ہاتھ کو دونوں ہاتھوں سے تھامے پر سکون نیند سو رہی تھی۔۔

۔

"بھیا یہ کمرہ اسکا اپنا کمرہ ہے۔۔ آپ دونوں کو یہ بات سمجھ لینی چاہئیے کے زندگی کے ہر موقع پر ہم سب ریبا کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔۔ کبھی کوئی ایسا وقت آئیگا کے زندگی کی تلخیوں کا سامنا اسے اکیلے کرنا ہوگا۔۔ زندگی اتنی آسان ھر گز نہیں ہوتی جتنی ہم نے بنائی ہوئی ہے۔۔ ہم نے اپنی ریبا کو ایک ڈزنی ورلڈ دیا ہوا ہے جہاں سب اچھا ہوتا ہے۔۔ یہی وجہ ہے کے ذرا سی سختی۔۔ تھوڑی سی مشکل پر وہ سہم سہم جاتی ہے۔۔ اسے پیار کریں لیکن زندگی کی حقیقت بھی اسے پتہ ہونی چاہئیے۔۔ خدا نا کرے کے کبھی ایسا وقت آئے لیکن قسمت کا لکھا کوئی جانتا تو نہیں نا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات مکمّل کر کے اس نے ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔ دونوں کی ہی نظریں ریبا کے معصوم صبیح چہرے پر ٹکی تھیں۔۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا کے عمل اسکے علاوہ کسی نے نہیں کرنا ہے ان باتوں پر۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری زندگی میں میری بیوی کو زندگی کی کسی تلخی کا سامنا نہیں کرنا ہو گا۔۔انکے لئے زندگی ہمیشہ اتنی ہی آسان رہے گی جتنی کے ہے۔۔

۔

تھوڑے توکف کے بعد حیدر بولا تو وہ بس مسکرا کر رہ گیا۔۔

۔

"مجنوں۔۔

اسکی بات پر ریان کے ساتھ حیدر بھی مسکرا اٹھا۔۔

۔

"ہاں ہوں میں مجنوں۔۔اپنی بیوی کے ہی پیچھے ہوں نا"۔۔

فخر سے کہا گیا تھا۔۔وہ سر ہلا کر رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اب تو خفا نہیں ہے تو"۔۔

ریبا کا سر احتیاط سے تکیہ پر رکھ کر ریان نے اس سے پوچھا۔۔

جواب میں حیدر نے خاموش نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔اگلے ہی لمحے دونوں کا قہقہا گونجا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"خبیث انسان تو خفا رہنے دیتا کب ہے"۔۔

اسکے گلے سے لگے حیدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اذان کی آواز پر فرحان اٹھ کھڑا ہوا۔۔رات بیت گئی تھی۔۔

-

"میں نماز کے بعد کچھ دیر آرام کرونگا"۔۔

ان دونوں سے کہتے ریا کی پیشانی چوم کر وہ کمرے سے نکلا۔۔

-

"تو بھی آرام کرلے میں بیٹھا ہوں اپنے گڈے کے پاس"۔۔

اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر ریان نے کہا۔۔

-

"گڈے کے علاوہ تیری ایک عدد بیوی بھی ہے اس لئے اب جا یہاں سے اپنی بیوی کے پاس میں بیٹھا ہوں"۔۔

اسے زبردستی کمرے سے باہر نکالتے وہ خود بھی وضو کی نیت سے باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

اطمینان سے نماز ادا کر لینے کے بعد زیر لب کچھ پڑھتے اس پر پھونکا۔۔وہ ہلکا سا کسمساتی دھیرے دھیرے آنکھیں کھول کر اپنے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔۔اسے یوں سامنے دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی۔۔اسے یوں مسکراتا دیکھ حیدر کے لبوں پر بھی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

-

"جاگ گئیں میری بیوی۔۔

انگلیوں سے اسکے پیشانی پر گرتے بالوں کو سنوارا۔۔جواباً وہ زور شور سے اثبات میں سر ہلاتے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔بال دوبارہ پیشانی پر بکھر گئے تھے۔۔

وہ خود بھی اس سے کچھ دوری پر بیٹھ گیا۔۔

-

"یہ ریڈ ہو رہی ہیں"۔۔

دھیمی آواز میں بولتی تھوڑی سی اونچی ہو کر اسکی آنکھوں پر اپنے ہاتھ پھیرے جو تمام شب بے خوابی کے باعث سرخ ہو رہی تھیں۔۔اسکی نرم انگلیوں کا لمس اپنی آنکھوں پر محسوس کرتے وہ دلکشی سے مسکرایا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"سوری میری وجہ سے ہوا نا۔۔ میں نے رو رو کر بلایا تھا۔۔ میں بہت ڈر گیا۔۔ پورااا اندھیرا ہو رہا تھا۔۔ اور دا جان بھی نہیں تھے"۔۔

سر جھکا کر جرم کا اعتراف کرنے جیسے انداز میں کہتی ساتھ اپنی صفائی بھی دے رہی تھی۔۔ لفظ پورا پر زور دیتی وہ اسے بہت پیاری لگی۔۔

۔

"نہیں میری جان۔۔ آپ ذمہ داری ہیں میری۔۔ اس میں سوری کہنے جیسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ آپ کو کوئی بھی پرابلم ہو آپ نے صرف میرے پاس آنا ہے"۔۔

۔

"ہاں۔۔ آپ نے وہ اس دن بھی کہا تھا نا آپ کے پاس آؤنگا۔۔ تو دا جان کی شادی والے دن بھی مجھے نیند نہیں آئی تو میں آپ کو مس کر رہا تھا رویا بھی تھا۔۔ پر آپ میرے پاس نہیں تھے۔۔ پھر وہ فش میں اسکے ساتھ سویا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

جوش میں اسکے قریب ہو کر بیٹھتی وہ اسے جلدی جلدی بتا رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فش کیسے سو گئی میری بیوی کے ساتھ"۔۔

حیدر نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا وہ اچھی طرح جانتا تھا آگے وہ عمل کر کے بتائے گی۔۔

۔

"یہ یہ رہا مجھے ڈر لگ رہا تھا نا تو میں اسے ڈرا دے رہا تھا۔۔

ایکیوریم کے اندر اپنے سابقہ انداز میں ہاتھ ڈال کر اسے واقعی ڈرا کر دکھا رہی تھی۔۔اسکے اس طرح ہاتھ ڈالنے سے وہ گولڈ فش شیشے سے سے چپک گئی تھی۔۔

۔

"بس بس بیوی ڈر گئی وہ۔۔اب وہ ہمیشہ آپ سے ڈرے گی۔۔ چھوڑ دیں اسے"۔۔

حیدر نے اسکا ہاتھ نکال کر جلدی سے فش کی جان خلاصی کروائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ کیوں نہیں آئے۔۔میں بہت مس کر رہا تھا۔۔

آنکھوں میں ہلکی سی نمی جھلملائی۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔ آئی ایم سوری نا میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے کچھ قریب کرنا چاہا وہ خفگی سے پیچھے ہوئی۔۔

۔

"نہیں میں خفا تھا۔۔

اسکے دوبارہ کوشش کرنے پر اس نے ناک سکیڑ کر کہا۔۔

۔

"یہاں قریب آکر خفا ہو جائیں نا بیوی"۔۔

اس نے محبت سے اسکے صبیح چہرے کو دیکھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ شاور لے کر نکلا تو نظر بیڈ پر سوئی ہوئی حفصہ پر پڑی۔۔اس ایک ہفتے میں وہ یہ بات اچھی طرح جان گیا تھا کے وہ نیند کی بہت پکی ہے۔۔اب بھی وہ بے خبر سو رہی تھی۔۔

۔

"حفصہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے نرمی سے اسکے گال تھپتھپائے۔۔وہ ہنہ کر کے دوبارہ سو چکی تھی۔۔

۔

"حفصہ اٹھ جائیں۔۔ورنہ میں اپنے طریقے سے اٹھاؤنگا"۔۔۔

اسکی دھمکی پر اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔

۔

"ریان آپ کو سونا کیوں نہیں پسند"۔۔

مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھتے اس نے بے بسی سے پوچھا۔۔

۔

"آپ کو نیند آرہی ہے؟"۔۔

نرمی سے اسکے بالوں کو چہرے سے ہٹایا جو اب بھی آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔۔

۔

"نن نہیں۔۔میں بس اٹھ گئی"۔۔

بالوں کو پن اپ کرتے اس نے آنکھوں کو زبردستی کھولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نیند آرہی ہیں تو سو جائیں۔۔

نرمی سے کہتے وہ اسکی نتھنی پر جھکا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔سب سب اٹھ گئے ہونگے نا۔۔بریک فاسٹ ریڈی کرونگی نا فیضی کے ساتھ"۔۔

وہ پل بھر میں سرخ ہوئی۔۔

۔

"سب کی اتنی فکر ہے۔۔شوہر کی بلکل نہیں"۔۔

اس نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"آپ کا بھی تو خیال رکھتی ہوں"۔۔

منہ بنا کر کہتی وہ ریان کو اپنی اپنی سی لگی۔۔ چھوٹی سی ایک اور شرارت کرتا وہ ڈریسنگ مرر کے آگے آکھڑا ہوا۔۔حفصہ نے دیکھا وہ آفس کے لئے مکمّل تیار تھا۔۔بلیو ڈریس پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنے وہ آستین کی کف فولڈ کر رہا تھا۔۔اب اسکی نظر اسکے چہرے پر پڑی تھی۔۔اسکی آنکھیں بلکل ریا جیسی تھی بڑی بڑی کالی آنکھیں۔۔صاف گندمی رنگت پر وہ کالی آنکھیں بہت سحر انگیز لگتی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

" جانتا ہوں آپکا شوہر بہت ہینڈسم ہے۔۔ پورے حق سے دیکھیں آپکا ہی ہوں "۔۔

بالوں پر برش پھیرتے ریان کی نظر جب شیشے میں نظر آتے اسکے عکس پر پڑی تو مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھا۔۔۔

۔

""مم مجھے جانا ہے "۔۔

اسکی آواز پر خفت سے نظریں چراتی وہ تیزی سے باتھ روم کی جانب بھاگی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

" سیلز ڈیپارٹمنٹ میں ہائیرنگ کی تھی آج انٹرویو کے لئے اپائنٹمنٹ کیا ہے کچھ لوگوں کو۔۔ بارہ سے پندرہ لوگ ہیں۔۔ میرے خیال میں فرحان دیکھ لے گا "۔۔

۔

ناشتے سے فارغ ہو کر حیدر نے ریان کو مخاطب کیا جو اب ریبا کے گلاس میں جوس نکال رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یار انٹرویو والا کام آپ کو پتہ ہے میں نہیں کر سکتا"۔۔

وہ جھنجھلایا۔۔نئے لوگوں سے ملنا اسے کبھی بھی پسند نہیں تھا چاہے کسی بھی مقصد کے لئے ہو۔۔

۔

"میری اور حیدر کی میٹنگ ہے فرحان آج دیکھ لو تم"۔۔

ریان کے سنجیدگی سے کہنے پر اس نے خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔ریان کی کہی کوئی بات ان تینوں میں سے کوئی ٹال نہیں سکتا تھا۔۔

۔

"ریبا بیٹا کالج کے لئے میں نے لیو کی ایپلیکیشن دے دی ہے۔۔رات میں اپنے بچے سے بات کرونگا میں اپنے بچے سے اچھا"۔۔

ٹیشو سے اسکا چہرہ صاف کرتے اس نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔وہ آج رات میں اس سے رخصتی کے متعلق بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور اسکے نتیجے میں کیا ہوتا اس سے وہ سب ہی کچھ حد تک واقف تھے۔۔

۔

"اوکے داجان میں نہیں جاؤنگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات وہ خوشی سے کھل اٹھی۔۔اسے تو بس اس بات سے مطلب تھا کے کچھ دنوں تک پڑھائی سے جان چھوٹ جائے گی۔۔

اسکے انداز پر حیدر مسکرا اٹھا۔۔

۔

"اور بھیا میں۔۔

فیضی نے مظلومیت سے پوچھا۔۔

۔

"تمہیں جانا ہے۔۔تم حریم کو بھی پک کروگے۔۔اور خبر دار جو کوئی فضول حرکت کی اسکے ساتھ"۔۔

فرحان نے منتبی انداز میں کہا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا کے شروعات ہمیشہ ہی فیضی کی جانب سے ہوتی ہے۔۔

۔

"بھیا میں بھی نہیں پڑھنا چاہتا۔۔

ریبا کی لیو کی بات اسے ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔فرحان کی گھوری پر منہ بسور کر رہ گیا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

Posted on Kitab Nagri

۔

"الینہ یہ کون ہے۔۔

کافی کا کپ لبوں سے لگاتے اسکی نظر گلاس ڈور سے باہر دیکھتے اس نے برابر کھڑی اسسٹینٹ سے پوچھا تھا۔۔

۔

"سر یہ انٹرویو کے لئے آئیں ہیں"۔۔

فائل اسکے آگے رکھتے الینہ نے جواب دیا۔۔

اسکی بات پر اس نے گہری نظروں سے سامنے دیکھا۔۔ نظریں اب بھی گلاس دوڑ سے نظر آتے منظر پر ٹکی تھی جہاں وہ بیٹھی اپنی کال کا انتظار کر رگ تھی۔۔ انٹرویو شروع ہونے میں ابھی وقت تھا۔۔گلاس یک طرفہ ہونے کی بنا پر اندر کا منظر باہر سے دیکھنا ممکن نہیں تھا۔۔اسکے دائیں بائیں دو لڑکے بیٹھے تھے جسکی وجہ سے وہ بہت سمٹ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں مرچیں سی بھر گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"انہیں فوراً اندر بھیجیں۔۔باقیوں کو کہ دیں سلیکشن ہو گئی ہے"۔۔

کوٹ اٹھا کر کھڑے ہوتے اس نے اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"سر یہ لڑکی۔۔اسکی کولیفیکیشن ہماری ڈیمانڈز کو میٹ نہیں کرتیں"۔۔

الینہ نے حیرانی سے اپنے باس کو دیکھا۔۔اسے یاد تھا پچھلی بار جب اس نے انٹرویو لیا تھا تو تین دن تک مسلسل آٹھائیس لوگوں کو ریجیکٹ کرنے کے بعد بھی کسی کو سلیکٹ نہیں کیا تھا۔۔آج بنا ملے ہی سلیکٹ کر بیٹھا تھا۔۔فرحان اسے یوں بھی سمجھ نہیں آتا تھا۔۔

۔

"مس الینہ آپ سے جتنا کہا جائے اتنا ہی کریں"۔۔

سرد لہجے میں کہتے وہ سیل ہاتھ میں لے چکا تھا جسکا مطلب صاف تھا کے اب وہ جا سکتی ہے۔۔

۔

"مے آئی کم ان۔۔

کچھ ہی دیر میں اسکی دھیمی مگر پر اعتماد آواز ابھری تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ آلریڈی اندر آچکی ہیں"۔۔

اسکے طنزیہ انداز پر اس نے چونک کر فرحان کی جانب دیکھا آنکھوں میں شناسائی کی رمق ابھری۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری سر۔۔

سر جھکا کر دھیمی آواز میں کہا گیا۔۔ فرحان نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔ آج بھی وہ سادہ سی شلوار کمیز کے ساتھ سفید چادر میں تھی۔۔ چادر کو دائیں جانب سے چہرے کے آگے کافی آگے تک گرائے وہ لڑکی اسے آج بھی کافی دلچسپ لگی تھی۔۔

-

"جی بیٹھیں۔۔

اسے چیئر کی جانب اشارہ کرتے وہ خود بھی آگے ہو کر بیٹھا۔۔

-

"ھاد کیسا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجیدہ لہجے میں اس سے پوچھا۔۔

-

اسکی بات پر وہ اچھل ہی پڑی۔۔ بھلا یہ کوئی سوال تھا انٹرویو میں پوچھنے والا۔۔

اسے دیکھ کر فرحان کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری جسے وہ بڑی صفائی سے چھپا گیا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"جی تو ایسا ہے ہم آپ کو اپائنٹمنٹ کر چکے ہیں۔۔لیٹر آپ باہر مس الینہ سے لے لینگی مس؟"۔۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے بات ادھوری چھوڑی۔۔

۔

"ارسا۔۔

اپنے ڈوکمنٹس اسکے آگے سے اٹھاتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اگر نوکری اس وقت اسکی ضرورت نہیں ہوتی تو وہ کبھی اس شخص کے پاس جاب نہیں کرتی جسکی بری نظر اسکے بچے پر تھی۔۔دل ہی دل میں اسے سلواتیں سناتی اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"شیور۔۔آپ کل سے جوائنڈ کر سکتی ہیں۔۔

۔

اسکے جواب سے پہلے ہی وہ نکل گئی تھی۔۔

۔

"ارسا۔۔

لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

شام کے سائے اپنے پر پھیلا رہے تھے۔۔ سرد ہوا جسم کو چیرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔ اس نے ھاد کو خود میں بھینچتے چادر کا گھیرا اپنے گرد مزید تنگ کیا۔۔ وہ ہلکی سی چادر جو مسلسل استعمال سے مزید گھس گئی تھی اس شدید ٹھنڈ کے مقابلے کے بلکل قابل نہیں تھی۔۔ آج اسکا آفس میں پہلا دن تھا جو اچھا نہیں تو برا بھی نہیں گزرا تھا کیوں کے اس ہٹلر سے آج اسکا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔ ھاد کے لئے وہ پہلے ہی ڈے کیئر سینٹر میں بات کر چکی تھی۔۔ جو کے آفس سے چند قدم کی ہی دوری پر تھا۔۔

اس وقت بھی وہ ھاد کو ڈے کیئر سینٹر سے لے کر نکلی تھی۔۔ اب ہوسٹل تک جانے کے لئے اپنی روٹ کے بس کے انتظار میں کھڑی تھی جب اچانک ہی تیز رفتار گاڑی اسکے آگے سے گزرنے کے ساتھ ہی اتنی تیزی سے ریورس ہوئی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی کے رکنے پر اس نے اچھنبے سے اس جانب دیکھا۔۔ اگلے ہی لمحے گاڑی سے نکلتے فرحان کو دیکھ کر اسکے منہ کا زاویہ بگڑا۔۔ ابھی تو اس ہٹلر سے سامنا نا ہونے پر خوشی کا پوری طرح اظہار بھی نہیں کر پائی تھی۔۔ اور اب وہ سامنے کھڑا تھا۔۔

۔

"اللہ میاں بس اتنی سی خوشی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے بے بسی سے آسمان کی جانب دیکھتے سوچا۔۔

اتنی دیر میں وہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

"تم ابھی تک یہاں کیا کر رہی ہو"۔۔

اپنے ازلی رعب دار لہجے میں پوچھا۔۔ اسکے آفس سے نکلنے کے تقریبا پینتالیس منٹ کے بعد وہ خود نکلا تھا اسے دوسرے اسٹاپ پر کھڑا دیکھ وہ خود کو روک نہیں سکا۔۔

۔

ارسا نے خاموش نظروں سے اسے دیکھتے ھاد پر اپنی گرفت مزید سخت کی۔۔ یہ ہٹلر آج بھی لڑا اسکے بچے کو گھور رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

فرحان نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ ایک ہاتھ میں ھاد کو گود میں لئے دوسرے ہاتھ میں اپنا اور ھاد کا بیگ تھامے وہ یقیناً بس کے انتظار میں کھڑی تھی۔۔ لیکن آفس میں ھاد اسکے ساتھ نہیں تھا تو یقیناً ابھی ھاد کو ہی لینے آئی تھی۔۔ سامنے ہی ڈے کیئر سینٹر کا بورڈ وہ دیکھ چکا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی نظروں سے خائف ہوتی وہ کچھ دور جا کھڑی ہوئی۔۔

۔

"تمہاری اطلاع کے لئے بتا دوں۔۔ میں بات کر رہا تھا تم سے اور مجھے اپنی بات کا نظر انداز ہونا پسند نہیں۔۔ بتاؤ کیا کر رہی ہو یہاں۔۔ آفس سے نکلے تو تمہیں پورے پینتالیس منٹ گزر گئے ہیں"۔۔

۔

اسکے اس طرح نظر انداز کرنے پر وہ اسے گھورتا ہوا دوبارہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا تھا۔۔ اسے دیکھ کر ھادا اسکی جانب ہمکنے لگا۔۔ ارسا نے حیرت سے اپنے بیٹے کی جانب دیکھا۔۔ اسکے غصّے میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔ یہ شخص خواہ مخواہ میں اسکے بچے پر قابض ہو رہا تھا۔۔

۔

"میں آپ کے پاس کام کرتی ہوں جسکی آپ مجھے تنخواہ دیتے ہیں۔۔ آپ کی زر خرید غلام نہیں ہوں جو آفس ٹائمنگ کے بعد بھی آپ مجھ سے میرے ذاتی معاملات میں جواب طلب کریں"۔۔

اسکے انداز پر ارسا نے بھی بنا کوئی لحاظ کئے اسے کھری کھری سنا دی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے پر اعتماد ہونے کے باوجود بھی فرحان نے محسوس کیا اسکے لہجے میں خوف تھا۔۔ جسے وہ اپنے لہجے کی تلخی تلے چھپانا چاہ رہی تھی۔۔

وہ بار بار ھاد کو خود سے قریب تر کر رہی تھی جیسے ابھی کوئی اسے چھین کر لے جائے گا۔۔

۔

"یہ تمہارا ہی بچہ ہے نا۔۔

گہری نظروں سے ھاد کی جانب دیکھتا اب وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اسکی بات پر ایک پل کے لئے وہ بلکل سن ہو گئی تھی۔۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھانے لگا۔۔

"بے حیا عورت۔۔ تو ماں کہلانے کے لائق نہیں ہے"۔۔

سائیں سائیں کرتے دماغ میں ہزاروں جملے گونجنے لگے۔۔ ھاد کو خود سے لگائے وہ لڑکھڑائی۔۔

"ارساواٹ ہیپین۔۔ ٹھیک ہو تم۔۔

فرحان کو اپنے لفظوں کی سنگینی کا احساس ہوا۔۔ شاید وہ کچھ غلط کہ چکا تھا۔۔۔

۔

"مم میرا بچہ۔۔ میرا بچہ ہے یہ۔۔ ھاھاد میرا بیٹا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"طلاق۔۔چاہئے تجھے حرافہ۔۔نہیں دونگا میں تجھے طلاق سنا تو نے ساری زندگی میرے نام پر پڑی رہے گی تو۔۔

وہ گھناؤنی آواز وہ جو کبھی سننا نہیں چاہتی تھی۔۔اسکی سماعتوں میں مسلسل گونج رہی تھی۔۔آنکھوں سے آنسوں لڑھک کر عارض پر آٹھہرے تھے۔۔سامنے کھڑا فرحان نا جانے کیا کیا کہ رہا تھا اسے صرف اسکے لب ہلتے نظر آرہے تھے۔۔اجنبی نظروں سے اسکی جانب دیکھتی وہ الٹے قدموں پیچھے ہٹ رہی تھی۔۔

۔

"ارسا اسٹاپ۔۔کیا ہوا پلیز بتاؤ مجھے۔۔میں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤنگا تمہیں۔۔

اسے یوں پیچھے ہٹتے دیکھ وہ دو قدم آگے بڑھا۔۔اسکے ایک جملے پر اسکی یہ حالت اسے الجھا چکی تھی۔۔بیگ اسکے ہاتھوں سے گر چکے تھے۔۔ھاد کو خود میں بھینچے وہ مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔آنسوں سے اسکا چہرہ مکمّل بھیگ چکا تھا۔۔اس طرح بھینچنے پر ھاد بھی بری طرح رو رہا تھا۔۔

۔

"ارسا ہوش میں آؤ تم اپنے بچے کو خود نقصان پہنچا رہی ہو۔۔

فرحان نے ھاد کو اسکے گود سے لینے کی کوشش کی جو رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔وہ فوراً ہی بازو میں اسے تھامے پیچھے ہٹی۔۔فرحان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھی۔۔

پیچھے سے آتی بس کے ہارن کی آواز پر فرحان نے پریشان ہوتے پیچھا دیکھا۔۔بس اس سے کچھ ہو دوری پر تھی

..

Posted on Kitab Nagri

ایک جھٹکے سے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔وہ کسی ڈالی کی مانند جھولتی سڑک سے دور جا گری.. ھاد بھی اس سے کچھ دور گر گیا تھا۔۔

جھٹکا شدید ہونے کی وجہ سے وہ خود بھی گھٹنوں کے بل سڑک کے دوسرے کنارے پر جھکا۔۔بس دھواں اڑاتی انکے بہت نزدیک سے گزر گئی تھی۔۔

گہری سانس لیتے بری طرح روتے ہوئے ھاد کو گود میں اٹھا کر نرمی سے تھپتھپاتا وہ تیر کی سی تیزی سے اسکی جانب بڑھا۔۔بازو سے پکڑ کر اسے کھڑا کرتے زوردار تھپڑ اسکے گال پر جڑ دیا۔۔وہ لڑکھڑا کر نیچے گری۔۔کچھ لمحے تو اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے ہوا کیا ہے۔۔اسے سوچنے کا موقع دئے بغیر ہی اسے دوبارہ کھڑا بھی کر چکا تھا۔۔یہ سوچ

۔

"میرا بچہ مجھے دیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نظریں جھکائے روندھے لہجے میں کہتی وہ کچھ دیر پہلے والی ارسا سے بہت مختلف لگ رہی تھی۔۔ذلت اور شرمندگی کا احساس تھا جو ہر احساس پر حاوی ہو رہا تھا۔۔ابھی کچھ لمحے پہلے اسکی جان بچا کر اگلے ہی لمحے وہ اسے تھپڑ لگا چکا تھا۔۔چادر جو پہلے ہی سڑک کر شانوں پر آ گری تھی اسے جیسے تیسے اٹھاتی اسکی گود سے ھاد کو لینا چاہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم ابھی اس کنڈیشن میں نہیں ہو کے اکیلی جاسکو۔۔ گاڑی میں بیٹھو میں ڈراپ کرونگا تمہیں"۔۔

اسکی حالت کے پیش نظر فرحان کچھ نرمی سے بولا۔۔ نظریں اسکے گال کی خون چھلکاتی رنگت پر ٹکی تھی۔۔ اسکا اپنا ہاتھ ابھی تک جھنجھنا رہا تھا تو اسکے گال پر اتنی شدّت سے پڑا تھا اسکا کیا حال ہوا ہو گا۔۔

وہ مزید کوئی بحث کیئے بغیر گاڑی کی جانب بڑھی۔۔ دماغ سن ہو رہا تھا اسکی کنڈیشن واقعی ایسی نہیں تھی کے وہ ھاد کو لے کر اکیلی جاسکتی۔۔

فرحان نے حیرانی سے اسے دیکھا وہ تو پھر کسی کڑوے جملے کے انتظار میں تھا۔۔ اسکے یوں خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ جانے پر جھک کر اسکے بیگز اٹھا کر پچھلی سیٹ پر رکھتے ھاد کو لیئے ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔ جو خاموشی سے اسکی گود میں بیٹھا اپنا انگوٹھا منہ میں ڈالے دوسرا ہاتھ اپنی ماں کے چہرے پر پھیر رہا تھا۔۔

فرحان نے ایک نظر اس پر ڈالی جو آنکھیں موندے سیٹ کی پشت پر سر ٹکائے بیٹھی تھی۔۔

۔

وہ شادی شدہ تھی اسکی طلاق ہو چکی تھی وہ یہ بھی جانتا تھا۔۔ لیکن آج اسکی بات پر اسکا ریئکشن اور بھی بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔ ایسی کیا بات تھی کے ایک جملے پر وہ یوں تڑپ اٹھی تھی۔۔

۔

"ارسا باہر آؤ۔۔

Posted on Kitab Nagri

گاڑی ایک پرائیویٹ ہسپتال کی پارکنگ میں روک کر اس نے اسکی جانب کا دروازہ کھولا۔۔ گرنے کے باعث اسکے پیر میں اچھی خاصی چوٹ لگی تھی۔۔

ارسا نے آنکھیں کھولیں تو وہ سامنے ہی ھاد کو لئے منتظر کھڑا تھا۔۔

بنا کچھ کہے وہ اسکی تقلید میں آگے بڑھی۔۔

۔

"یہ ڈاکٹر فردوس ہماری فیملی ڈاکٹر ہیں۔۔ میں یہاں انتظار کر رہا ہوں۔۔ اپنے پیر پر بینڈج کرواؤ ان سے اور بھی کہیں چوٹ آئی ہے تو وہ بھی دکھا دینا۔۔ ھاد کا بھی چیک اپ کروا لو گر گیا تھا یہ بھی اور۔۔

ڈاکٹر کے روم کا دروازہ کھول کر ھاد کو اسکی گود میں دیتے وہ رکا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور گال پر بھی مرہم لگوا لینا"۔۔

آخری بات نظریں چرا کر کہتا وہ باہر نکلا۔۔

وہ بولی اب بھی کچھ نہیں استہزائیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھتی اندر کی جانب بڑھی۔۔

۔

"ڈاکٹر فردوس کو اس نے گاڑی میں ہی کال کر دی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی موجودگی اسے ڈسٹرب کرتی اس وجہ سے وہ خود اندر نہیں گیا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ حماد کے ساتھ باہر آئی۔۔

اسے گاڑی میں بیٹھا کر باقی کی میڈیسنز اور کچھ جوس وغیرہ لئے۔۔اسے ہوسٹل کا اڈریس بتا کر وہ پھر سے آنکھیں موندھ گئی تھی۔۔

وہ ہوسٹل میں رہتی ہے یہ جان کر فرحان کو حیرت نہیں ہوئی تھی۔۔اسے دیکھ کر اسکے حالات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا۔۔

۔

"گاڑی یہیں روک دیں۔۔

ہوسٹل سے کچھ پہلے ہی اسکے کہنے پر اس نے گاڑی روکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"دیکھئے فرحان مرتضیٰ آج جو ہوا وہ غیر ارادی عمل تھا۔۔جس طرح میں نے آپ سے یہ نہیں پوچھا کے کس حق سے آپ نے میری اور میرے بچے کی جان بچائی اسی طرح میں آپ سے یہ بھی نہیں پوچھونگی کے کس حق سے آپ نے میرے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔یوں بھی اس طرح کے تھپڑ اب مجھے درد نہیں دیتے صرف تذلیل کا احساس ہوتا ہے وہ بھی کچھ دیر کیوں کے اگلے ہی پل ایک اور ذلالت مقدّر ہوتی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی چادر درست کرتے اس نے اپنے مخصوص پر اعتماد انداز میں جواب دیا۔۔

-

"میری بات ابھی مکمّل نہیں ہوئی۔۔

فرحان کو کچھ کہنے کی کوشش کرتے دیکھ ہاتھ کے اشارے سے اسے روکتی وہ مزید بولی۔۔

"بس اسٹاپ سے ہوسپٹل تک اس تھپڑ سمیت جو آپ نے کیا اسکا شکریہ۔۔ مگر آئندہ میرے یا میرے بچے کے ذاتیات میں داخل دینے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔۔

ریز گنیشن لیٹر ایک دو دن میں آپ کو مل جائے گا۔۔ اور یہ وہ پیسے جو آپ نے میرے بیٹے کی اور میری میڈیسنز پر لگائے ہیں۔۔

پانچ پانچ ہزار کے تین نوٹ ڈیش بورڈ پر رکھتی وہ مضبوط لہجے میں اسے باور کرواتی ھاد کو نرمی سے تھام کر گاڑی سے اتری۔۔

وہ متحیر سا اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

پیچھے فرحان مرتضیٰ کی نظروں نے اسکے اوجھل ہو جانے تک اسکا پیچھا کیا۔۔

-

♥♥♥♥♥♥

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا یہ اس طرح کرو بیٹا۔۔

وہ آج بھی اسے انڈے بیٹ کرنا سیکھا رہی تھی۔۔ جو اس دن کی ہی طرح ریبا نے ارد گرد سے ساتھ خود پر بھی کافی حد تک گرایا ہوا تھا۔۔

فیضی نے مسکراتے ہوئے حفصہ کی جانب دیکھا وہ بہت نرمی سے ریبا کو سمجھا رہی تھی۔۔ ریان کی شادی پر وہ سب ریبا کے لئے فکر مند تھے۔۔ حفصہ اسے اتنے پیار سے ڈیل کرے گی اسکا انداز اس وقت انھیں نہیں تھا۔۔ ریبا کی ضد پر وہ روز اسے کچھ نا کچھ بنانا سیکھاتی تھی۔۔ نتیجتاً کچن کا نقشہ بدل جاتا تھا لیکن اس سب کے باوجود بھی ریبا کو ڈانٹتی یا سختی سے پیش نہیں آتی تھی۔۔

۔

"بھابی آپ کتنی پیاری ہے۔۔ سویٹ سی آپ کی بہن کس پر چلی گئی ہے"۔۔

حفصہ کے ساتھ تیزی سے سبزیاں کٹ کرتے فیضی کی زبان بھی اسی تیزی سے چل رہی تھی۔۔ ڈنر کی تیاری میں وہ ہمیشہ اسکی مدد کرتا تھا۔۔ کیوں کے ریبا جتنا اسکا کام بڑھاتی تھی حفصہ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو کب کا بھاگ چکا ہوتا۔۔

۔

"تم بھی لڑتے ہی رہتے ہونا اس سے۔۔ ورنہ حریم اتنی بھی بری نہیں ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

چکن بوئل ہونے کے لئے چڑھاتی حفصہ نے سادگی سے جواب دیا۔۔ فیضی اور ریبایوں بھی اس سے کافی حد تک اٹیچ ہو گئے تھے۔۔

۔

" آپ مانتی ہیں نا بری ہے وہ بے بی ایلیفینٹ۔۔ دیکھا نہیں تھا آپ نے اس دن اسنے میرے بالوں کا جنازہ نکال دیا تھا۔۔

اسکی بات پر چہکتا ہوا بول رہا تھا ریان کے اشارہ کرنے پر منہ بنا تا کچن سے نکلا حفصہ کی پشت اسکی جانب ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں سکی۔۔

۔

پانی لینے کے لئے آتا ریان دروازے پر ہی رک گیا۔۔ اسکی غیر موجودگی میں انکی باتیں اسے بہت مزہ دیتی تھی۔۔ جہاں اسکی سہمی ہوئی ہرنی پوری طرح شیرنی بنی ہوتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

" حفصہ آئی ایم سوری۔۔ میں تمہیں بہت تنگ کرتا ہوں نا۔۔ تم بھی تو فیضی اور فرحان بھیا جتنی اچھی ہو۔۔ مجھے ڈانٹتی بھی نہیں ہو۔۔ اب میں انڈا نہیں سیکھونگا۔۔ تا کے کپڑے بھی گندے نہیں ہوں اور کچن بھی۔۔ کل سے میں روٹی سیکھونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں اور نیچے فرش پر دیکھتے ریبا نے پھولے گالوں سے اسکی جانب دیکھا جسکے ماتھے پر ایک شکن بھی نہیں تھی۔۔وہ واقعی شرمندہ نظر آرہی تھی۔۔

اسکے انداز پر حفصہ کھکھلا کر ہنسی۔۔

-

"اوہ ہو داجان کی جان۔۔ تمہارے داجان کی جان بستی ہے تم میں۔۔اور میری تمہارے داجان میں۔۔تو تم پر غصّہ میں کبھی نہیں کرسکتی۔۔ تمہیں احساس ہے یہ بہت ہے۔۔اور میری گڑیا بہت جلدی سیکھ جائے گی یہ"۔۔

پیار سے اسکے بالوں کو بگاڑتے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔اسکی بات پر ریان نے محبت سے اسکی جانب دیکھا۔۔ہر گزرتے دن کے ساتھ وہ اسے مزید پیاری ہوتی جارہی تھی۔۔

-

"حفصہ میں گڈا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے گڑیا کہنے پر ریبا نے گڈا پر اپنا پورا زور لگایا۔۔

-

" بھئی گڈا تو تم اپنے داجان کی ہونا۔۔میری تو گڑیا ہو"۔۔

وہ بھی اپنی بات ڈٹی رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا بچے جلدی سے ہاتھ پیر واش کر کے آئیں۔۔ کپڑے نکال دئے ہیں وہ بھی چینج کر لیں۔۔

۔

"داجان۔۔

اسکی آواز پر ریبا خوش ہوتی اسکی جانب آئی۔۔ قریب آکر گلے لگنا چاہا پھر اپنے ہاتھوں کے جانب دیکھتی گال پھولائے۔۔ ریان مسکراتے ہوئے جھک کر اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"ابھی ابھی آتا ہوں۔۔

ہاتھ سے اشارہ کر کے کہتی وہ اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔۔

اسکے جانے کے بعد ریان حفصہ کی جانب گھوما جو خود کو مصروف ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"جو آپ نے میرے گڈے سے کہا وہ ان سے کہنے کی بجائے آپ ڈائریکٹ اسکے داجان سے بھی تو کہہ سکتی ہیں۔۔

اسکا رخ اپنی جانب کر کے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اک کچھ بھی تو نہیں کہا میں نے۔۔

وہ بری پھنسی تھی۔۔

۔

"اوہ رئیلی۔۔کچھ نہیں کہا۔۔

اسکی نتھنی کو دیکھتے اس نے سرگوشی کی۔۔

۔

"رریان۔۔یہ کھانا جل جائے گا آپ پلیز چھوڑ دیں"۔۔

گھبراتے ہوئے اسکا دھیان سٹر وپر رکھے کھانے کی جانب کرواتی وہ التجائیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔

۔

"پہلے وعدہ کریں کے کمرے میں آپ ریبا کے داجان سے وہی کہینگی جو آپ نے انکے گڈے سے کہا ہے"۔۔

اس نے دلچسپی سے اسے دیکھتے مزے سے کہا۔۔

"اسکے شخص کے کان بھی چار ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

دل ہی دل میں بڑبڑاتی وہ ایک اور خطاب دے چکی تھی۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

اسے کہنا مُحبت اَب بھی زِندہ ہے۔۔

کِسی کی آنکھ سے بہتے آبگینوں میں۔۔

کِسی کی یاد میں جَلتے ہوئے بے لاگ سینوں میں۔۔

اُجڑے شہر کے روتے سسکتے مکینوں میں۔۔

مُحبت اب بھی زِندہ ہے۔۔♥♥♥

۔

۔

"ریبا داجان کا بچہ آج داجان اپنے بچے سے کچھ مانگے تو آپ دینگی"۔۔

اسکا سر اپنے گود میں رکھتے اس نے اسکی پیشانی چومی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں سب کچھ دے دونگا داجان۔۔میرا نیو والا وہ ٹارگٹ گن بھی آرڈر بھی کیا ہے نا وہ بھی دے دونگا"۔۔

اس نے اب تک کی سب سے قیمتی چیز کا نام لیا۔۔فرحان کے ساتھ حیدر نے تشویش سے ریان کی جانب دیکھا۔ اس نے سب کو لاؤنج میں اسی مقصد سے بلایا تھا۔۔ فیضی بھی سنجیدہ سا ریان کی جانب دیکھنے لگا اسے رخصتی کی بات کچھ اچھی نہیں لگی تھی۔۔

تو کیا وہ وقت اتنے جلدی آ گیا تھا۔۔

۔

"داجان اپنی جان کے لئے کوئی فیصلہ کرینگے تو میرے بچے کو بھروسہ ہے نا مجھ پر میں کوئی غلط فیصلہ نہیں کرونگا اپنی جان کے لئے "۔۔

اسکی بات پر ریبا نے زور زور نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں نا آپکا نکاح ہوا ہے حیدر سے۔۔

اسنے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں حیدر کی بیوی بنا ہوں"۔۔

اثبات میں سر ہلاتے اس نے تائید کی۔۔

۔

"میری جان جب کسی سے نکاح ہوتا ہے تو وہ ہمارا لائف پارٹنر بن جاتا ہے۔۔ پھر ہم نے زندگی اسی کے ساتھ گزارنی ہوتی ہے۔۔ اسکے دکھ سکھ کی ساتھ بن کر۔۔ حیدر آپکا شوہر ہے نا۔۔ آپ کا لائف پارٹنر۔۔ آپ کی زندگی کا ساتھی ہے وہ۔۔ ہم اپنے گڈے کی شادی کرینگے۔۔ پھر میرا بچہ حیدر کے ساتھ رہا کرے گا"۔۔

سنجیدگی سے کہتے وہ باغور اسکے بدلتے تصورات دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"پر پر مم میں تو آپکا ہوں نا۔۔ آ آپ نے کہا تھا آ آپ پیار کرتے ہیں۔۔ داجان آپ پیار کرتے ہیں۔۔ پپ پھر کیوں۔۔ نن نہیں نا میں نہیں بنونگا حیدر کی بیوی داجان۔۔ مم مجھے نہیں بننا۔۔ میں آپکا ہوں داجان۔۔ مم میں نہیں۔۔

۔

اسکی گود سے سر اٹھاتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ آنسوں بھری آنکھوں سے ریان کی جانب دیکھتی وہ بے یقینی سے بول رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے ضبط سے آنکھیں مینچی۔۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکی نگاہوں میں شکوہ بے یقینی۔۔ اسی لمحے سے تو وہ ڈر تا تھا۔۔

۔

"ریا بیٹا۔۔ ہم ہمیشہ کے لئے نہیں بھیج رہے تمہیں میری جان۔۔ شادی کے بعد ساری لڑکیاں اپنے ہسبنڈ کے گھر جاتی ہیں میرا بچہ۔۔

فرحان نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا۔۔

۔

"سس سب یہی کہ رہے ہیں۔۔ کک کوئی پیار نہیں کر تا۔۔ فیضی کو کوئی نہیں بھیج رہا۔۔ مم میں نہیں جاؤنگا۔۔ میں کہیں نہیں جاؤنگا۔۔ داجان مم میں بھی تو آپکا بیٹا ہوں نا۔۔ داجان مجھے نہیں بھیجیں داجان۔۔ مم میں میں مر جاؤنگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ تڑپ کر رو رہی تھی۔۔ آنسوں گال پر روانی سے گر رہے تھے جنہیں وہ آج بے دردی سے رگڑ رہی تھی۔۔ وہ بن پانی کی مچھلی کی مانند انہیں بھی تڑپا رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا۔۔میری بچہ۔۔داجان کی جان میری بات سنیں پلیز۔۔

اس نے تڑپ کر پکارا۔۔وہ آج کسی کی سن ہی رہی نہیں تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔میری طرف دیکھو۔۔یہاں دیکھو۔۔میں نہیں جانے دونگا تمہیں کہیں۔۔

اسے سینے سے لگاتے فیضی نے ریان اور حیدر کی جانب دیکھا۔۔وہ اسکی بہن ہی نہیں تھی۔۔اس سے پہلے اسکی بیسٹ فرینڈ۔۔اسکی کرائم پارٹنر تھی۔۔وہ جتنا بھی لاپرواہ ہو جاتا مگر ریبا کی معملے میں وہ شدّت پسندی کی حد تک سنجیدہ تھا۔۔

۔

"بھیا ہم اس سے پیار نہیں کرتے کیا۔۔پھر ہم کیوں بھیج رہے ہیں اسے بھیا۔۔یہ بہت چھوٹی ہے۔۔وہاں سب نہیں ہونگے یہ ہم سب کے بغیر کیسے رہے گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھٹنوں کے بل ریان کے آگے جھکا وہ نم لہجے میں کہتا انکی آنکھیں بھی نم کر گیا تھا۔۔

۔

"بہت پیار کرتے ہیں فیضی۔۔پر اس پیار میں ہم اسکا مستقبل داؤ پر نہیں لگا سکتے فیضی۔۔تم بھائی ہو بیٹا تم مضبوط ہو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ فرحان مرتضیٰ تھا اپنے جذبات چھپانا جانتا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔پلیز میری بات سنیں میری جان۔۔ایک بار بات سن لیں۔۔

حیدر نے بے بسی سے پکارا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں بیوی نہیں۔۔ نہیں ہوں میں بیوی۔۔ مم میں داجان کا ہوں۔۔میں پلیز بس بس داجان کا ہوں۔۔حیدر میں نہیں داجان۔۔داجان نہیں میں نہیں جاؤنگا۔۔

بے ربط سے جملے کہتی وہ فیضی کے بازوؤں میں گری۔۔۔

۔

"ریبا اا۔۔بچے پلیز میری جان آنکھیں کھولیں۔۔داجان کو دیکھیں نا بچہ۔۔

ریان کو لگ رہا تھا وہ اگلی سانس نہیں لے سکے گا۔۔

۔

"ریان۔۔وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کن لفظوں میں اسے دلاسا دے۔۔ پچھلے دو گھنٹوں سے ریبا کو ہوش نہیں آیا تھا۔۔ ریان نے ایک پل بھی سکون کا سانس نہیں لیا تھا۔۔

پچھلے دو گھنٹوں سے وہ سب ہسپتال میں تھے۔۔

۔

"زندگی میں پہلی بار خود کو اتنا بے بس محسوس کر رہا ہوں حفصہ۔۔ اسکی آنکھوں میں ہلکی سی نمی بھی مجھے میرے دل پر گرتی محسوس ہوتی ہے۔۔

وہ سمجھ رہی ہے میں اس سے پیار نہیں کرتا حفصہ۔۔ اسکے داجان اس سے پیار نہیں کرتے۔۔

ضبط کی شدّت سے رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔ حفصہ نے آج پہلی بار اسے اتنی بکھری حالت میں دیکھا تھا۔۔

۔

"ڈاکٹر نے کہا ہے ناسٹریس کی وجہ سے بیہوش ہوئی ہے وہ۔۔ دیکھیں ابھی تو ڈرپ بھی ختم نہیں ہوئی۔۔ ان شاء اللہ ہوش آجائے گا اسے"۔۔

اسے شخص کو اس حال میں دیکھنا حفصہ کے بس میں نہیں تھا۔۔ وہ خود بھی اسے یوں دیکھ کر بکھر رہی تھی۔۔

۔

"بھیا وہ ابھی تک نہیں اٹھی۔۔ دیکھیں نا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گھٹنوں میں سر رکھے فیضی نے روندھے لہجے میں کہا۔۔

۔

"فیضی اٹھو۔۔ یہاں بیٹھو۔۔ کچھ نہیں ہوا اسے۔۔ بیٹھو یہاں۔۔ بھائی کو پریشان نہیں کرو مزید۔۔

فرحان نے اسے اٹھا کر ساتھ چیئر پر بیٹھایا۔۔

اسکی بات پر ریان کی حالت مزید خراب ہو رہی تھی۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کے آج کے دن مزید کوئی نقصان ہو۔۔

۔

"ہوا ہے۔۔ کچھ نہیں ہوا تو وہ یہاں ہسپتال کے بیڈ پر کیوں لیٹی ہے۔۔ میرے ساتھ کیوں نہیں ہے۔۔ ہمیں نہیں کرنا نا اسے رخصت۔۔ بھیا وہ نہیں چاہتی تو ہم ایسا نہیں کرینگے نا۔۔

وہ روتے ہوئے چیخا تھا۔۔

۔

"فرحان اسے ڈانٹوں نہیں۔۔ میں بات کر رہا ہوں اس سے فیضی میرے پاس آؤ تم۔۔

ریان نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھامتے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتا خاموشی سے بیٹھ گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" آج بھی اگر میں ریبا سے بات نہیں کرتا تو یہ حیدر کے ساتھ زیادتی ہوتی۔۔ ہم کتنا بھی اسے چاہ لیں اس حقیقت سے منہ نہیں پھیر سکتے کے وہ ہمارے پاس حیدر کی امانت ہے۔۔ اگر وہ رخصتی کا مطالبہ کر بھی رہا ہے تو یہ اسکا حق ہے۔۔ ہماری بہن کا شوہر ہے وہ۔۔ آج نہیں تو کل اسے اسی کے ساتھ رخصت کرنا ہے ہمیں "۔۔

اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے وہ اسے باور کروا رہا تھا۔۔

-

"میں جانتا تھا کے وہ اٹیچ ہیں سب سے اتنی آسانی سے نہیں مانینگی۔۔ لیکن اتنے شدید ریئکشن کی توقع مجھے نہیں تھی۔۔ انھیں اس حال میں دیکھنا کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے فیضی۔۔ اور جہاں تک بات رخصتی کی ہے تو اگر ریبا راضی نہیں ہیں تو کوئی بات نہیں۔۔ انکی پوری رضامندی سے ہوگی رخصتی جب بھی وہ چاہیں"۔۔

-

اتنی دیر میں حیدر پہلی بار بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بات ٹھیک تھی کے وہ مزید اسکی دوری نہیں چاہتا تھا لیکن اس طرح تو اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کے اس کے ساتھ رخصتی کی بات پر اسکی بیوی ہسپتال پہنچ جائے گی۔۔

-

"میں اسے تمہارے ساتھ آج ہی رخصت کرونگا۔۔ ہسپتال سے تم اسے لے کر جاؤ گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کی بات پر حیدر نے چونک کر دیکھا۔۔

۔

"ریان پر آج ہی۔۔ آج تو وہ بہت ڈسٹرب ہے۔۔

حفصہ نے ہلکا سا احتجاج کیا۔۔

۔

"میں بار بار نا اپنے بچے کو تکلیف میں دیکھ سکتا ہوں اور نا خود کو حفصہ۔۔ وہ ہر بار اس بات پر اسی طرح ریئکٹ کریگی۔۔ مجھ میں ہمّت نہیں ہے اسے دوبارہ اس طرح دیکھنے کی حیدر۔۔ تو رخصتی چاہتا ہے نا تو لے جا اسے۔۔ جب وہ منٹلی طور پر سیٹ ہو جائے گی تو ولیمہ ارینج کر لینگے۔۔

۔

حیدر کی جانب دیکھتے اس نے کرب سے آنکھیں مینچی۔۔

"داجان میں نہیں جاؤنگا۔۔ داجان میں مر جاؤنگا۔۔

اسکی سسکتی آواز اسکی سماعتوں میں گونج رہی تھی۔۔ آنسوں آنکھوں کی کونے سے داڑھی میں جذب ہوئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائی کچھ غلط بھی نہیں کہ رہے۔۔ابھی ہوش میں نہیں آئی وہ۔۔ہوش میں آنے کے بعد اسے ہینڈل کرنا زیادہ مشکل بھی نہیں ہو گا۔۔کچھ دن بعد ہم پھر اس سے یہی بات کرینگے وہ پھر اسی طرح ڈسٹرب ہو گی۔۔ اسے بار بار تکلیف دینے سے بہتر ہے یہ۔۔

فرحان ریان کی بات سے پوری طرح اتفاق رکھتا تھا۔۔

وہ اچھی طرح جانتا تھا ریبا میں ہوش میں آتے ہی ریان یا حیدر کو ڈھونڈے گی۔۔ ایسے میں وہ اسے سمنبھال لے گا۔۔

۔

"نہیں ریان ابھی میں ریبا کو لے کر نہیں جاؤنگا۔۔ انکے ہوش میں آنے کے بعد میں ان سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔انکی رضامندی پر ہی میں انھیں لے کر جاؤنگا اور وہ بھی پوری رسم و روایات کے ساتھ۔۔

اپنی بات مکمّل کر کے اس نے ریبا کی جانب دیکھا جو نیم وا آنکھوں سے ارد گرد دیکھتی کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اسے ہوش میں آتے دیکھ فرحان اور حفصہ کے روکنے کے باوجود ریان خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔۔وہ جانتا تھا وہ کیسے مانے گی۔۔

۔

"داجان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بے یقینی سے اسے یوں باہر جاتا دیکھنے لگی۔۔وہ کیسے اس سے ملے بغیر چلا گیا۔۔اسکے لئے یقین کرنا ممکن ہی نہیں تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔داجان۔۔

آنکھوں میں نمی لئے اس نے اٹھنے کی کوشش کی۔۔ہاتھ کی پشت پر ڈرپ لگی ہونے کی وجہ سے کراہ کر رہ گئی۔۔

۔

"بیوی یار پلیز لیٹی رہیں۔۔ڈرپ لگی ہوئی ہے میری جان۔۔

وہ تڑپ کر اسکے پاس آیا۔۔اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے پیار کرنے پر وہ پھر سے رونے لگی۔۔آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر آنکھوں سے نکلتے تکیہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔اسے یوں روتے دیکھ حیدر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"بیوی۔۔پلیز اس طرح نہیں روئیں میری جان طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا اسے سینے سے لگا کر سارے آنسوں اپنے اندر اتار لے۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میں داجان۔۔ حج حیدر۔۔

الفاظ ساتھ چھوڑ رہے تھے۔۔

-

"ششش۔۔ نہیں روئیں اس طرح جو آپ چاہتی ہیں وہی ہو گا۔۔ ہمیشہ وہی ہو گا۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں چنتے وہ کرب سے بولا۔۔

-

"دد داجان خفا ہو گئے۔۔

-

"ریا بیٹا نہیں ہوئے داجان خفا۔۔ تم ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم مل کر داجان کو منا لینگے"۔۔

حفصہ نے اسے پچکارتے ہوئے کہا۔۔

-

"درد ہو رہا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے ہاتھ کو سہلایا جس پر خون کی چھوٹی چھوٹی بوندیں ابھر رہی تھیں۔۔

۔

"تھوڑا سا ہو رہا ہے۔۔

ہاتھ اٹھا کر تھوڑے سے کا اشارہ کرتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہو جائے گا ابھی۔۔

ان سب کی موجودگی کو نظر انداز کرتے اسکے ہاتھ کو لبوں سے چھوا۔۔

۔

"بس کرو بھئی رو رو کر ہمیں رولایا اب اپنا ختم ہی نہیں ہو رہا"۔۔

کب سے خاموشی سے کھڑا فیضی آنکھیں نکالتے بولا۔۔

۔

"مطلب حد ہی نہیں ہو گئی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں تم بھی آ جاؤ۔۔

آہستہ سے اٹھتے اس نے دونوں بازوؤں پھیلائے۔۔

۔

"گھر جاؤنگا میں۔۔

اس نے فیضی کی جانب دیکھتے منہ بنا کر کہا۔۔

۔

"یہ ڈرپ ختم ہو جائے پھر چلتے ہیں۔۔

اسکی پیشانی چوم کر فرحان نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

"اپنی بیوی کو اب تو خود ڈیل کر لے۔۔اور فیضی تم کس خوشی میں ریبا کے بیڈ میں ایڈجسٹ ہونے کی کوشش کر رہے ہو چلو باہر۔۔

حیدر کے کانوں میں سرگوشی کرتے اس نے باقیوں کو باہر آنے کا اشارہ کیا۔۔

فیضی بھی منہ بناتا انکے پیچھے گیا۔۔

۔

۔

Posted on Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥

-

کمفرٹر اس پر درست کرتے وہ اس سے کچھ دوری پر بیٹھ گیا تھا۔۔ کچھ دیر پہلے ہی وہ لوگ ہسپتال سے آئیں تھے۔۔ حفصہ فیضی کے ساتھ اسکے لئے سوپ بنا رہی تھی۔۔ فرحان کچھ دیر پہلے ہی اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔ اسکے بار بار پوچھنے کے باوجود بھی ریان اسکے پاس نہیں آیا تھا۔۔

-

"اس طرح کیوں مجھے اذیت دے رہی ہیں بیوی۔۔

اسکی حالت دیکھتا وہ بے بس ہو رہا تھا۔۔ آنکھیں اتنا رونے کی وجہ سے سوج گئیں تھیں۔۔ ماتھے پر بکھرے بال۔۔ رنگت میں زردیاں گھل رہی تھیں۔۔

-

"داجان۔۔ بب بہت خفا ہیں۔۔ مم میرے پاس بھی نہیں آئے۔۔

وہ اسکے ہاتھوں پر سر رکھے سسک رہی تھی۔۔

-

"مان جائینگے داجان بیوی۔۔ وہ خفا رہ سکتے ہیں آپ سے۔۔ یوں رو رو کر کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"رونا بند کریں اور مجھے بتائیں کیا بات خوفزدہ کر رہی ہے آپ کو۔۔ شادی سب کی ہوتی ہے میری جان ساری لڑکیوں کو اپنے ہسبنڈ کے گھر جانا ہوتا ہے۔۔ دیکھیں حفصہ بھابی بھی تو آئیں ہیں آپ کے داجان کے ساتھ۔۔ اسی طرح فرحان بھائی کی وائف بھی آئینگی۔۔ تو میں اپنی بیوی کو کیوں لے کر نہیں جا سکتا۔۔

-

نرمی سے اسے ساتھ لگائے وہ اسے سمجھا رہا تھا۔۔

-

"مم میں داجان کے پاس کیسے آؤنگا پھر۔۔ مم مجھے ناشتہ بھی نہیں کروائینگے داجان۔۔ رر رات میں بھی مجھے ڈر لگے گا کوئی نہیں ہوگا میرے پاس۔۔ داجان بھی نہیں فیضی بھی اور اور فرحان بھیا بھی نہیں۔۔ کوکو بھی مجھے مس کریگا۔۔ میں بھی داجان اور بھیا کو مس کرونگا۔۔ اور اور آپ نے اس دن ڈانٹا بھی تھا۔۔ آپ کے ساتھ جاؤنگا تو کتنا ڈانٹینگے۔۔ میرے کپڑے بھی لے لینگے جیسے اس دن لے لئے تھے اور عجیب عجیب کپڑے دئے۔۔ میں رویا تھا پھر بھی ڈانٹ رہے تھے۔۔ دد داجان نہیں ہونگے تو سب مجھے بچہ سمجھ کے ڈانٹینگے۔۔ مارینگے بھی۔۔ داجان کے ساتھ میں سٹرونگ ہوتا ہوں۔۔ میں بچہ نہیں ہوں۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگی اسی کی ڈھیر ساری شکایت کرتی وہ اپنے کپڑوں سے لے کر اپنے کتے (کوکو) تک سارے خدشات اسکے گوش گزار کر رہی تھی۔۔ وہ اسکے بالوں پر لب رکھتے مسکرا اٹھا۔۔ اسکی معصوم سی بیوی لے مسائل بھی معصوم تھے۔۔

۔

" ہممم یہ تو واقعی بہت سیریس ایشو ہے۔۔ اتنی ساری پرابلمز ہو جائینگی میرے ساتھ جانے پر "۔۔

اسکی تصدیق پر مزید زور زور سے سر ہلاتی وہ اسے بہت کیوٹ لگی تھی۔۔

۔

" میں آپ کو روز داجان سے ملوانے لے آیا کرونگا۔۔ رات میں ڈر لگنے پر آپ میرا ہاتھ لے سکتی ہیں۔۔ اور کپڑے آپ گھر پر میرے سامنے جیسے چاہیں پہن سکتی ہیں۔۔ اب مان جائیں نا بیوی۔۔

۔

" پھر داجان بھی مان جائینگے نا۔۔

اس نے پھولے گالوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ حیدر نے بنا ایک لمحہ دیر کئے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ریان پہلی دفعہ اس سے خفا ہوا تھا اسے منانے کے لئے تو کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔ کہیں کہیں دل میں حیدر سے دوری کا بھی خوف تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

کمرے میں داخل ہوتا ریان دروازے پر ہی رک گیا۔۔ یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا کے وہ نہیں ہو گی تو وہ کیا کریگا۔۔ روز صبح جوس کس کے لئے بنائیگا۔۔ کون اس سے بار بار سب کی شکایت کرنے آئیگا۔۔ رات میں ڈر لگنے پر وہ اس کے پاس اسکا ہاتھ پکڑ کر سونے کے لئے نہیں آئیگی۔۔ کون روز صبح اسے داجان آئی لو یو کہے گا۔۔ بے اختیار آنکھوں کے کونے گیلے ہوئے۔ یہ بیٹیاں کیوں اتنی جلدی بڑی ہو جاتی ہیں۔۔ اسے لگ رہا تھا ابھی کل ہی تو وہ ننھے قدموں سے چلتی اسے داجان کہ کر پکار رہی تھی۔۔ اور آج وہ اسے اسکی رخصتی کے لئے منا رہا تھا۔۔ کل ہی تو بات تھی سپورٹس ڈے میں فرسٹ آنے کے بعد میڈل اسکے گلے میں سجا رہی تھی۔۔ اسے اپنے آس پاس اسکی ننھی قلقاریاں گونجتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ اس سے ضد کر اپنی پسندیدہ ڈش بنوانے کے لئے کوئی نہیں ہو گا اب۔۔

اسکی تو دل کی رونق تھی وہ اس گھر کی تو رونق بعد میں اس سے تھی۔۔ ریان کا تو دل آباد تھا اس سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

ہم ہی حدف ٹھرے , ہم ہی بسمل اور ہم ہی پہ طعنہ زنی۔۔

ستم بھی تیرے , گلے بھی تیرے , یہی سہی , تو یونہی سہی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

شام رات میں ڈھل چکی تھی۔۔سیاہ آسمان تلے چمکتا چاند۔۔جگمگاتے تارے۔۔اور ارد گرد پھیلی پھولوں کی خوشبو کچھ بھی تو اسکے اندر کا موسم بدل نہیں پا رہا تھا۔۔وہ نا جانے کتنی دیر سے اپنے کمرے سے منسلک بالکنی میں سوچوں میں گم کھڑا تھا۔۔ریبا کے ہسپتال سے آنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔شام تک توریبا کی فکر میں وہ دماغ سے محو ہو گئی تھی۔۔لیکن اب فراغت کے لمحات میں ایک بار پھر پوری شان سے اسکے تصور میں آ کھڑی ہوئی۔۔وہ پہلے ہی اپنی بے نیازی۔۔خوداعتمادی سے اسے اپنی جانب متوجہ کر چکی تھی۔۔اسکے بچے کو ساتھ دیکھ کر اسنے اپنے دل پر پہرہ بیٹھایا۔۔اگلے ہی دن اسے آفس میں دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔۔پھر اسکے ڈاکومینٹس پوری طرح دیکھنے کے بعد اسے پتہ چلا کے اسکی طلاق ہو چکی ہے۔۔اس بار وہ حیران نہیں ہوا کیوں پچھلی دو ملاقاتوں میں وہ اتنا اندازہ تو لگا ہی چکا تھا کے وہ کس طرح کے حالات سے گزر رہی ہے۔۔اسے آفس میں دیکھتے ہی اسکی کالیفیکیشن اور ایکسپیرینس تقریباً نا ہونے کے باوجود بھی اس نے جاب کے لئے اپائنٹمنٹ کر لیا۔۔

وہ سات گھنٹے نظروں کے سامنے رہے گی یہی بہت مسحور کن احساس تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مم میرا بچہ۔۔میرا بچہ ہے یہ۔۔حاد میرا بیٹا۔۔

اسکی لڑکھڑاتی آواز سماعتوں میں گونجی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بچے کی ذکر پر وہ یونہی خوفزدہ ہو جایا کرتی تھی۔۔ اسکے لہجے کا خوف فرحان کو اب بھی محسوس ہو رہا تھا۔۔ ایسا کیا ہوا ہے یہ سوال اسے صبح سے بے چین کیئے ہوئے تھا۔۔

۔

"دیکھیئے فرحان مرتضیٰ آج جو ہوا وہ غیر ارادی عمل تھا۔۔ جس طرح میں نے آپ سے یہ نہیں پوچھا کے کس حق سے آپ نے میری اور میرے بچے کی جان بچائی اسی طرح میں آپ سے یہ بھی نہیں پوچھونگی کے کس حق سے آپ نے میرے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔ یوں بھی اس طرح کے تھپڑ اب مجھے درد نہیں دیتے صرف تذلیل کا احساس ہوتا ہے وہ بھی کچھ دیر کیوں کے اگلے ہی پل ایک اور ذلالت مقدّر ہوتی ہے۔۔

۔

اسکا پر اعتماد لہجہ۔۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی وہ فرحان مرتضیٰ کو گھائل کر گئی تھی۔۔

۔

"بس اسٹاپ سے ہسپتال تک اس تھپڑ سمیت جو کچھ آپ نے کیا اسکا شکریہ۔۔

کتنے طریقے سے وہ اسے شرمندہ کر گئی تھی۔۔

۔

"ارسا!!!!!

Posted on Kitab Nagri

نظروں کے سامنے اسکے گال کی خون چھلکاتی رنگت آئی بے اختیار اس نے ہاتھ سامنے رکھے گلدان پر دے مارا۔۔وہ چیخی نہیں تھی۔۔وہ اس پر غصّہ نہیں ہوئی تھی۔۔بنا ایک لفظ کہے وہ اسے جتا گئی تھی کے وہ اسے تھپڑ مارنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔۔

۔

"ارسا۔۔

دروازے پر کھڑا اریان زیر لب بڑبڑایا۔۔وہ اس سے کوئی بات کرنے آیا تھا۔۔اسکی حالت دیکھ کر آہستہ سے اسکے قریب آیا۔۔

۔

"فرحان۔۔پاگل ہو گئے ہو کیا کر رہے ہو یہ"۔۔

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے وہ فکرمندی سے بولا۔۔اسے اچانک اپنے کمرے میں دیکھ کر فرحان حیران ہوا تھا۔۔

۔

"بھائی آپ۔۔کچھ نہیں بس وہ ہاتھ لگ گیا۔۔

آنکھیں چرا کر کہتے اس نے جلدی سے گلدان کا ٹوٹا ہوا حصہ اٹھانا چاہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"چھوڑو اسے بیوقوف۔۔ مزید ہاتھ کٹے گا۔۔

اسکے ہاتھ سے وہ ٹکرے لیتے ریان نے اسے گھرکا۔۔

۔

"ارسا نام ہے اسکا۔۔

اسکے ہاتھ سے نرمی سے خون صاف کرتے ریان نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بھائی وہ۔۔

اب وہ اسکا ہاتھ تھام کر سامنے رکھے کین چیئر پر بیٹھا چکا تھا۔۔

اسے سمجھ نہیں آئی ریان کو کیا بتائے۔۔ فیضی اور ریبا کے مقابلے میں وہ ریان سے اتنا قریب نہیں تھا۔۔ ریان ان سب سے ہی بہت محبت کرتا تھا لیکن اسکی خود کی نیچر ہی اس حد تک ریسر و تھی کے وہ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر پاتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" تمہیں کیا لگتا ہے اتنے بڑے ہو گئے ہو تم کے مجھ سے اپنے احساسات چھپا لو گے۔۔ صبح سے تمہارے چہرے پر جو یہ شرمندگی چھائی ہوئی ہے یہ مجھ سے چھپا لو گے۔۔ یہ بھی بھول گئے کے ہسپتال سے واپس ہم تمہاری گاڑی میں آئے ہیں۔۔ پچھلی سیٹ پر رکھے لیڈیز اور بے بی بیگز غالباً تمہارے تو نہیں ہیں"۔۔

اسکی بات پر فرحان نے حیرت سے اسے دیکھا مطلب آدھی بات تو وہ پہلے سے ہی جانتا تھا۔۔

۔

"تم میرے بھائی ہو فرحان۔۔ میرا فخر میرا مان سب تم سے جڑا ہے۔۔ میں تم پر خود سے زیادہ بھروسہ کرتا ہوں فرحان تم کبھی کچھ غلط نہیں کرو گے۔۔ پسند کرتے ہو اسے تو نکاح کر لو۔۔ میں اور حفصہ جائینگے تمہارا رشتہ لے کر تم مجھے بتاؤ کہاں رہتی ہے وہ"۔۔

بینڈیج کرنے کے بعد فرسٹ ایڈ کا سارا سامان باکس میں رکھ کر وہ اسکے ساتھ ہی بیٹھا گیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے آپکا مان برقرار نہیں رکھا بھائی۔۔ میں نے ہاتھ اٹھایا اس پر۔۔ آپ نے میری ایسی تربیت تو نہیں کی تھی بھائی کے میں ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھاؤں وہ بھی وہ لڑکی جو پہلے ہی نظر میں میرے دل میں بس گئی ہے۔۔ میرا کوئی حق نہیں تھا کے میں اس پر ہاتھ اٹھاتا۔۔ پر میں کیا کروں۔۔ وہ بلکل بھی اپنے حواس میں نہیں تھی مجھے یوں دیکھ رہی تھی بھائی میں اسکی نظریں نہیں بھول پا رہا۔۔ یہ خیال ہی میرے لئے سوہان روح تھا کے اگر وہ اس گاڑی کے نیچے آجاتی تو۔۔ اس پل مجھے شدّت سے احساس ہوا کے میں تو لمحہ بھی اسکے بغیر نہیں گزار

Posted on Kitab Nagri

پاؤنگا۔۔اور اسی پل میں نے اسے خود سے بدگمان کر دیا۔۔اپنے جذبات میں اسے نقصان پہنچا دیا جس سے کچھ لمحے پہلے وعدہ کیا تھا کے کوئی نقصان نہیں پہنچاؤنگا۔۔میں نہیں ہوں فخر کے قابل۔۔بھائی۔۔

گھٹنوں کے بل ریان کے آگے بیٹھے وہ ایک ایک بات بتاتا چلا گیا۔۔ریان ششدر سا اسکی سرخ آنکھیں دیکھ رہا تھا۔۔اسکا وہ بھائی جو ضرورت سے زیادہ کسی سے بات نہیں کرتا تھا۔۔جسے اظہار کرنا سرے سے ہی نہیں آتا تھا وہ آج بھی ٹھیک طرح بتا نہیں پا رہا تھا۔۔

۔

"یہ بہت ظرف کا کام ہے فرحان۔۔اسکا بچہ اسکے لئے بہت اہم ہے یہ بات تو تم جان ہی گئے ہو۔۔تم باپ بن کر اسکے بچے کی پرورش کر سکتے ہو تو بے شک تم اس سے نکاح کر لو میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔لیکن شادی کے بعد اسے یا اسکے بچے کو کبھی احساس نہیں ہونا چاہئیے۔۔کیوں کے تمہارے نکاح میں آنے کے بعد اسکے ایک ایک آنسوں کے بھی تم جوابدہ ہو گے۔۔اور یہ نہیں بھولنا کے ہماری بھی ایک بہن ہے جسے ہم اپنی جان سے زیادہ چاہتے ہیں۔۔کسی اور کی بیٹی کے ساتھ کبھی زیادتی نہیں کرنا۔۔میں نہیں چاہتا ہماری کی کوئی بھی غلطی میری ریبا کے آگے آئے"۔۔

پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ نرم لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا لیکن انداز منتی تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نہیں جانتا بھائی کے میں اس سے محبت کرتا ہوں یا نہیں۔۔نا مجھے اس سے کوئی فرق پڑھتا ہے کے وہ ایک بچے کی ماں ہے۔۔میں صرف اتنا جانتا ہوں کے وہ مجھے پسند ہے اور میں اس سے نکاح میں لینا چاہتا ہوں۔۔

۔

اسکی بات پر ریان دلکشی سے مسکرایا۔۔

"تو کب جاؤں پھر میں آپ کی دلہن لینے "۔۔

۔

"پہلے وہ مان تو جائے دلہن بننے کے لئے بھائی۔۔وہ تو ریز آئن کرنے کی دھمکی دے کر گئی ہے مجھے "۔۔

معصومیت سے اسے دیکھ کر کہتے وہ ریان کو چھوٹا سا بچہ لگا جو غلطی ہو جانے کے بعد مظلوم سی شکل بنا کر معافی کا طلبگار ہوتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تو میرے بچے تھپڑ مارنے کے بعد تم کیا امید کر رہے تھے اس سے۔۔

مصنوعی خفگی سے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔

۔

وہ تو اسکی فکر میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شرمندگی سے سر جھکا گیا۔۔

۔

"بہت خوب فکر میں مزید نقصان پہنچا دیا اپنی شدّت پسندی نا تھوڑی کم کر لو۔۔غصے کے معملے میں میرا گڈا بلکل تم پر گیا ہے تمہاری ہی طرح شدّت پسند ہے وہ بھی۔۔ چلو اب فریش ہو کر سو جاؤ۔۔

مسکرا کر کہتا اسکا سر تھپتھپاتے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔اپنے گڈے کے ذکر پر ہمیشہ ہی یہ دلنشیں مسکراہٹ اسکے لبوں پر پھیل جاتی تھی۔۔

وہ یہاں اس سے ان بیگز کے ہی متعلق بات کرنے آیا تھا۔۔

۔

"بھیا اپنے گڈے سے تو مل لیں۔۔جب سے آئی ہے سب سے آپ کے بارے میں پوچھ رہی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحان کی بات اسکے بڑھتے قدم تھمے۔۔

۔

"میری ہمّت نہیں ہو رہی فرحان۔۔مجھ میں اتنا حوصلہ نہیں ہے۔۔

اسکے پیچھے مڑے بغیر کہنے کے بعد بھی فرحان جانتا تھا کے وہ اپنی آنکھوں کی نمی چھپا رہا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ خود بھی جانتے ہے آپ اسے یوں رات بھر نہیں چھوڑ سکتے۔۔چلے جائیں اسکے پاس۔۔

وہ اسکی بات سے اتفاق رکھتا تھا۔۔وہ کب اس سے یوں ناراض ہو کر رہ سکتا تھا۔۔کتنی ہی بار دروازے سے ہی اسے دیکھ کر اپنے کمرے میں واپس گیا تھا۔۔اس حالت میں یوں چھوڑنے کے لئے تو ایک لمحے کے لئے بھی دل آمادہ نہیں ہو رہا تھا۔۔

۔

۔

۔

"یہ سوپ پی لو ریا پھر میڈیسن بھی لینی ہے"۔۔

حفصہ نے سوپ کا باول حیدر کی جانب بڑھایا۔۔

۔

"بیوی اٹھیں۔۔میری جان تھوڑا سا پی لیں"۔۔

اس نے آہستہ سے اسے سہارا دے کر بیٹھایا۔۔وہ مسلسل نفی میں گردن ہلاتی دوبارہ کمفرٹر میں گھس گئی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"دددا جان۔۔ دا جان۔۔

گھٹی گھٹی آواز میں کہتی وہ اندر سے ہی نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔ حیدر نے بے بسی سے حفصہ کی جانب دیکھا جو خود بھی پریشان سی ریبا کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

-

"ریبا بھابی اور میں نے بہت محنت سے بنایا ہے۔۔ بلکل ویسا ہی جیسا تمہیں پسند ہے۔۔ پی لو بہن"۔۔

فیضی کے کہنے پر تکیہ میں منہ گھسائے وہ گھٹ گھٹ کر رونے لگی وہ اسے کیا بتاتی کے اسے اس طریقے کا سوپ نہیں اپنے دا جان کے ہاتھ کا سوپ پسند ہے۔۔

-

"ریبا اٹھیں بیٹا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان کی آواز پر اس نے جھٹکے سے کمفرٹر پھینکا۔۔ اپنی حالت۔۔ ہاتھ کا درد سب بھول گیا تھا۔۔ یاد تھا تو بس یہ کے اپنے دا جان کو پورے دن کے بعد وہ اب دیکھ رہی تھی۔۔ ریان کو سامنے پا کر حفصہ سائیڈ پر ہوئی۔۔

-

"دا جان۔۔ آ آپ کہاں تھے۔۔ مم میں رو یا اتنا رویا۔۔ آ آپ خف خفا ہو گئے تھے دا جان۔۔ پر و مس میں سب مانو نگا۔۔ ساری باتیں۔۔ کبھی بھی منع نہیں کرونگا۔۔ آپ آئے بھی نہیں مم میرے پاس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگے ایک سانس میں سب کہ گئی تھی۔۔حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا جانتا تھا اب داجان کے علاوہ اسکی بیوی کو کچھ نظر نہیں آئے گا۔۔

"داجان کا گڈا۔۔میرا بچہ۔۔اتنا کیوں رونا آرہا ہے میرے بیٹے کو"۔۔

اسکے بالوں میں لب رکھتے اس نے نرمی سے اسے بیڈ پر اپنے ساتھ ہی بیٹھایا۔۔

۔

"آپ آپ خفا ہو گئے تھے نا سس سب اچھا نہیں لگ رہا تھا داجان۔۔

اسکے سینے میں منہ چھپائے وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"میں خفا نہیں تھا میری جان۔۔داجان کبھی خفا نہیں ہو سکتے اپنے چھوٹے بچے سے۔۔ کبھی بھی نہیں"۔۔

اسے خود میں بھینچتے اس نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔

۔

"سچ والا خفا نہیں تھے۔۔

جلدی سے چہرہ اوپر کی جانب اٹھا کر استفار کر رہی تھی۔۔حیدر کا قہقہا گونجا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بلکل بھی نہیں۔۔میں اپنے گڈے سے کیسے خفا ہو سکتا ہوں میری جان۔۔

۔

"پھر آپ کیوں نہیں آئے۔۔میں نے اتنی بار بلایا دا جان۔۔میں وہاں تھا نا دیکھیں یہ یہ دیکھیں نا کیا کیا سب نے۔۔اتناااادرد ہوا دا جان۔۔آپ کو بلانے کے لئے ہاتھ ایسے اٹھایا نا تو اور درد ہوا۔۔

روتے ہوئے اس سے شکوہ کرتے اپنی کلائی اسکی جانب بڑھائی جسکی پشت ڈرپ لگنے کی وجہ سے سوج گئی تھی۔۔خون کی ننھی ننھی بوندیں گلابی کلائی پر نمایاں نظر آرہی تھیں۔۔ریان نے آنکھیں میچی اسکی یہی تکلیف تو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔

۔

"بہت درد ہوا میرے گڈے کو۔۔

اسکی ہتھیلی لبوں سے لگاتے اس نے دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔جواباً زور شور سے اثبات میں سر ہلا کر تصدیق کی گئی۔۔

۔

"اب کبھی نہیں ہو گا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اس دن بھی تو کہا تھا داجان۔۔ پھر درد ہوا۔۔

جواب فوراحاضر تھا۔۔

۔

"نہیں اب داجان کبھی نہیں ہونے دینگے اپنے بچے کو تکلیف۔۔ ایک بار بھی نہیں ہو گا درد پر آپ پرومس کریں اس طرح پریشان نہیں ہونگی۔۔ طبیعت خراب نہیں ہو گی تو یہ بھی نہیں لگانے دینگے"۔۔

نرمی سے اسکی سوجی آنکھوں کو سہلاتے اس نے حیدر کے ہاتھ سے سوپ کا پیالہ لیا۔۔

۔

"یہ نہیں پینا داجان۔۔

اس نے ہاتھ سے سپون دور ہٹایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تھوڑا سا پی لیں بیٹا۔۔

بہت کوشش کے بعد وہ اسے آدھا سوپ پلانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔

۔

"اب یہ میڈیسن بھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے جلدی سے میڈیسن ریان کی جانب بڑھائی۔۔

۔

"حیدر کی باتیں مان لی ہیں میرے بچے نے۔۔ آپ حیدر کے بغیر بھی تو نہیں رہ سکتے نا بیٹا۔۔

کمفرٹر درست کر کے اس نے حیدر کی جانب دیکھا جو اب اسکے پہلو میں آ بیٹھا تھا۔۔

۔

"حیدر میری باتیں مانینگے نادا جان پھر میں بھی مان جاؤنگا۔۔

اسکے کندھے پر سر رکھے اس نے آگاہ کیا۔۔

۔

"حیدر کیا بات مانینگے بیٹا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان نے حیرانی سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"یوں تو بہت ساری شرائط ہیں آپ کے گڈے کی۔۔ قابل ذکر یہ کے روز آپ سے ملوانے لانا ہے۔۔ سو تن کہیں کا۔۔

حیدر نے گہری سانس لے کر اسکے ساتھ چپکی ریبا کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"یہ تو بلکل ٹھیک کہا میرے گڈے نے۔۔

اسکے کہنے پر وہ کھکھلائی تھی۔۔ حیدر نے محبت سے اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھا۔۔ اسکی چھوٹی چھوٹی خواہشوں کا احترام کر لینے پر وہ یوں ہی کھل اٹھتی تھی۔۔

"تجھے تکنا، تجھے سننا،

تیرا ہنسنا، مچل جانا،

ہمارے غم کے آنگن میں،

فقط دو چار خوشیاں ہیں۔۔"!!

-

کافی دیر وہ ریان کو اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے دیکھتا رہا۔۔ دل نے شدّت سے اسکی جگہ ہونے کی خواہش کی تھی۔۔ اسکے بالوں کی نرمی انگلی کے پوروں پر محسوس کرنے کی خواہش جاگی۔۔

اسکے سو جانے کے بعد اسکی پیشانی چوم کر ریان اسے اشارہ کرتا خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دھیرے سے اسکے قریب ہوا۔۔ آنکھیں اسے دیکھ کر تھکتی نہیں تھیں۔۔ پلکیں جھپکائے بنا ہی نا جانے کتنی دیر اسے یوں ہی تکتا رہا۔۔ ہاتھ بڑھا کر نرمی سے اسکی آنکھوں کو چھوا۔۔ پھر بالوں کو۔۔ گھنے سلکی نرم بال جو ہمہ وقت اسکے ماتھے پر بکھرے رہتے تھے۔۔ جھک کر نرمی سے اسکے بالوں پر لب رکھے۔۔ وہ حق رکھتا تھا۔۔ اسکی معصوم ادائیں۔۔ اسکی شرارتیں سب پر۔۔

۔

"میری معصوم سی بیوی۔۔ کتنا ستاتی ہیں نا یار آپ"۔۔

ہتھیلی پر لب رکھتا آرام سے کمفرٹر اس پر درست کرتے سائیڈ پر رکھے صوفے پر ٹک گیا۔۔ نظریں اب بھی اسکے چہرے پر ہی ٹکی تھیں۔۔

۔

❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

اس نے پلکیں اٹھا کے یکسر

Posted on Kitab Nagri

نیند گرہیں ہیں کھول ڈالی

سینۂ شب میں گلابی سی اک شفق سی کھل اٹھی ہے

افق پہ دیکھو سحر کا پیرہن کھلا ہے!!

-

کمرے میں داخل ہوتے اسکی نظر صوفے پر سمٹ کر سوتی حفصہ پر پڑی۔۔وہ جانتا تھا وہ اسکا انتظار کرتے کرتے سوئی ہے۔۔

سامنے ہی چائے کا ایک بڑا مگ ٹیبل پر رکھا تھا۔۔

ریبا کو سلا کر واپس آنے میں رات چاہے کتنی بھی ہو جائے وہ چائے کے کپ کے ساتھ اسکے انتظار میں بیٹھی ہوتی تھی۔۔وہ اگر اپنے عمل سے اسکے لئے محبت کا اظہار کرتا تھا تو وہ بھی بنا کچھ کہے ہی اسکی ضرورت کا خیال رکھتی اس سے جڑے لوگوں سے محبت کرتی اپنی محبت کا حق ادا کر رہی تھی۔۔ہر گزرتے دن کے ساتھ وہ اسکے دل کے قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی تھی۔۔

-

"حفصہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتے اسے تھام کر بیڈ تک آیا۔۔وہ اٹھی نہیں تھی۔۔اسکی نیند حد سے زیادہ پکی تھی۔۔

شرارت سے مسکراتا وہ سنہری چمکتی نتھنی پر جھکا۔۔وہ پٹ سے آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

"ریان۔۔

کچی نیند سے اٹھائے جانے پر روہانسی ہو رہی تھی۔۔

۔

"اس دن کچن میں ریبا سے کچھ کہہ رہی تھیں آپ۔۔آج میں وہ سننے کے موڈ میں ہوں"۔۔

اسکے بالوں کو پونی سے آزاد کرتے وہ بیڈ پر نیم دراز ہوا۔۔

۔

"آ آپ نے صرف وہ سننے کے لئے مجھے نیند سے اٹھایا"۔۔

اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔مطلب صرف وہ سننے کے لئے اسے گہری نیند سے اٹھا کر بیٹھا دیا۔۔

۔

"نہیں۔۔۔صرف سننے کے لئے تو نہیں اٹھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے اسکے بالوں کو اپنے انداز میں بل دیتے اسکی جانب دیکھا۔۔اسکا اشارہ سمجھتی حفصہ نے بینڈ اسکے ہاتھ میں تھمائی جنھیں لگا کر اس نے ستائش سے اسکے بالوں کو دیکھا۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اسکے بالوں کی بڑیڈ بنا چکا تھا۔۔

۔

"آپ کے بال پہلے سے بھی بہت خوبصورت ہو گئے ہیں۔۔

نرمی سے اسے قریب کرتے کہا۔۔اسکے بال اب بھی اسکے ہاتھ میں ہی تھے۔۔

اسکی تعریف پر وہ سرخ ہوتی سر جھکا گئی۔۔وہ جانتی تھی ریان کو اسکے بال پسند تھے۔۔

۔

"یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کے آپ دن بادن حسین سے حسین تر ہوتی جارہی ہیں"۔۔

مسکرا کر کہتے اسکے ہاتھوں کی چوڑیاں اتارتے سائیڈ ٹیبل پر رکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جانتا تھا وہ اب اپنے بالوں کا پہلے سے بہت زیادہ خیال رکھتی ہے۔۔رات میں باقائدگی سے آئلنگ کرتی۔۔ یوں بھی اسکا باتھ ریک مختلف ہیئر کیئر ایٹمز سے بھر رہا تھا۔۔اپنی شیو کٹ رکھنے کے لئے اسے دوسری ریک سیٹ کرنی پڑی تھی۔۔اسے خوشی ہوئی تھی۔۔وہ اپنے بالوں کا خیال اس لئے رکھتی تھی کیوں کے اسے پسند تھے جسکا اظہار وہ کتنی ہی بار اس سے کر چکا تھا۔۔وہ ہر طرح سے اسکے رنگ میں ڈھل رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بالوں کے ساتھ اپنا بھی خیال رکھا کریں۔۔مجھے آپ کے بالوں کے ساتھ آپ بھی پسند ہیں۔۔آپ کی آنکھیں۔۔آپ کی باتیں سب۔۔

انگلیوں کی پوریں اسکی آنکھوں پر پھیری۔۔

۔

"ررریان۔۔

اسکی پھنسی پھنسی آواز نکلی تھی۔۔

مطلب وہ جانتا تھا کے وہ اپنے بالوں کا بہت خیال رکھتی ہے۔۔

۔

"یار ایک مہینے سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہماری شادی کو اور آپ اب بھی ررریان پر ہی اٹکی ہیں۔۔اظہار سننے کے لئے تو مجھے سال بھر انتظار کرنا ہو گا۔۔

جل کر اسکے انداز میں اپنا نام لیتا وہ حفصہ کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔۔

۔

۔

Posted on Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤

-

اگلی صبح ناشتے کے بعد وہ اسکے کمرے میں آیا تو اب بھی گہری نیند سو رہی تھی۔۔رات کی میڈیسن کی وجہ سے شاید غنودگی زیادہ تھی۔۔ریان نے اسے تین دن کے بعد جمعہ کے روز رخصتی کی ڈیٹ دی تھی۔۔جب تک اسے لاہور جا کر مما بابا سے بھی بات کرنی تھی۔۔ورنہ دل تو اسے تین روز کے لئے بھی چھوڑ کر جانے کا نہیں تھا۔۔نرمی سے ماتھے سے اسکے بال ہٹائے وہ اسکے جاگنے سے پہلے ہی نکل جانا چاہتا تھا۔۔

جاگنے کے بعد وہ معصومیت سے اس سے سوال کرتی اسکے ارادے کمزور کر دیتی تھی۔۔

بالوں کو انگلیوں سے سنوارتے اسکا ہاتھ تھام کر نرمی سے روئی سے ہتھیلی صاف کرنے کے بعد اس پر کریم لگایا۔۔

-

"اب آپ کو لینے بارات کے ساتھ آؤنگا بیوی۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے اسکے سرہانے کارڈ رکھا۔۔ایک محبت بھری نظر اس پر ڈال کر گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔

-

-

Posted on Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤

-

وہ اسکی چیزیں لئے کافی دیر سے ہوسٹل میں اسکے روم کے باہر کھڑا دستک دے رہا تھا۔۔رات اس نے کیسے گزاری تھی یہ وہی جانتا تھا۔۔ صبح ریان کے روکنے کے باوجود بھی جیسے تیسے ناشتہ کرتے ریبا کو سوتے میں ہی پیار کر کے وہ سیدھا اسکے ہوسٹل آیا تھا۔۔باہر اس نے خود کو اسکا کزن بتایا تھا ساتھ ہی اسکے بیگ سے اسکا کارڈ دکھانے پر اسے کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی۔۔

اندر سے کوئی جواب موصول نہیں ہونے پر وارڈن نے ڈوبلیکیٹ کی سے دروازہ کھولا۔۔سامنے ہی سنگل بیڈ پر دونوں جانب تکیہ لگائے وہ ھاد کو خود میں سموئے بے سدھ پڑی تھی۔۔ھاد کے مسلسل رونے پر بھی اسکے وجود میں جنبش نا ہوتے دیکھ فرحان نے فکرمندی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے تو بہت تیز بخار ہے۔۔یہ ہوش میں نہیں ہے۔۔

وارڈن کے بتانے پر اسکی حالت کے پیشِ نظر وارڈن کو اسے اٹھانے کا کہتے وہ خود ھاد کو لئے کمرے سے باہر جا کھڑا ہوا۔۔وہ شاید بھوک سے رو رہا تھا۔۔فرحان نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا اسے تو پتہ بھی نہیں تھا کے بچوں کا فیڈر کس طرح بناتے ہیں۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"ششش چپ ہو جاؤ۔۔ ابھی تمہیں فیڈر دیتا ہوں۔۔ پلیز چپ ہو جاؤنا۔۔

نرمی سے اسے گود میں اٹھائے وہ مسلسل اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وارڈن کے باہر آنے پر وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔

وہ چادر کو اپنے گرد پھیلائے ہوش و حواس سے بے گانا وجود لئے بامشکل بیٹھی ہوئی تھی۔۔ چادر سر پر نہیں ہونے کی باعث اسکی پہلی نظر اسکے بالوں پر گئی تھی۔۔ اسکے بال بہت لمبے تھے۔۔ لیکن بے ترتیب انداز میں جگہ جگہ سے کٹے ہوئے تھے۔۔ دایاں گال خاصا سوجا ہوا تھا۔۔ فرحان کو شرمندگی نے آگھیرا اسکے ایک جملے سے وہ کس حال میں پہنچ گئی تھی۔۔ سامنے ہی چھوٹی سی ٹیبل پر اسکی کل دلائی ہوئی چیزیں ویسی ہی رکھی تھیں۔۔ مطلب کل سے نا اسنے کچھ کھایا تھا اور نا ہی میڈیسن لی تھی۔۔ اس ضدی لڑکی پر اسے ایک بار غصہ آیا جسے وہ ضبط کر گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارسا۔۔ تم ٹھیک ہو"۔۔

اسے وہ ٹھیک تو بلکل نہیں لگی تھی۔۔ لیکن اسے مخاطب کرنے کے لئے کچھ تو کہنا تھا۔۔

"آپ کک کیوں آئیں ہیں۔۔ مم میرا بچہ دیں مجھے اور جائیں یہاں سے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمزوری کے باعث وہ اٹھ تو نہیں سکی تھی۔۔ لیکن لہجے میں غصّہ نمایاں تھا۔۔

۔

"میں تمہارے یہ بیگز دینے آیا تھا میری گاڑی میں بھول گئی تھی تم کل۔۔ یہاں آیا تو تمہاری حالت دیکھی۔۔ کل میڈیسن بھی نہیں لی تم نے۔۔ اب چلو میرے ساتھ ہسپتال۔۔ کافی تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں"۔۔

اسکے سامنے بیگز رکھتے ھاد والے بیگ سے فیڈر اور دودھ نکالتا وہ اسکے قریب رکھے تھرمس سے گرم پانی فیڈر میں لے کر دودھ بنا چکا تھا۔۔

۔

"اسے پہلے واش کرتے ہیں"۔۔

وہ جو حیرانی سے اسکے ہر عمل کو دیکھ رہی نقاہت سے نپل کی جانب اشارہ کیا۔۔ اسے دیکھتے فرحان نے نپل صحیح طرح واش کرنے کے بعد فیڈر میں ڈال کر فیڈر ھاد کے منہ میں دیا۔۔ ھاد کو اسکی گود میں دینے کے بعد اب وہ ادھر ادھر دیکھتا کچھ تلاش کر رہا تھا۔۔

۔

"دے دیا نا بیگ اب آپ جائیں یہاں سے کیوں میری زندگی عذاب بنانے پر تلے ہیں۔۔ میں ٹھیک ہوں بلکل۔۔ اور اگر کچھ ہوا بھی ہے تو یہ آپکا مسئلہ نہیں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بہت تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں بیوقوف لڑکی۔۔ خود ٹھیک نہیں رہو گی تو ھاد کا خیال کیسے رکھو گی۔۔

اس نے ھاد کی جانب اشارہ کیا جو پیٹ بھر جانے پر اب کافی خوش نظر آ رہا تھا۔۔

۔

"یہ میرے جڑے ہاتھ دیکھیں جائیں یہاں سے آپ کی جھوٹی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے مجھے یا میرے بچے کو۔۔ جائیں پلیز۔۔ سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو جب دل چاہا تھپڑ مار دیا جب دل چاہا معافی مانگنے چلے آئیں۔۔ لاوارث سمجھ رہے ہیں کیا مجھے۔۔ میرا وارث اللہ ہے فرحان مرتضیٰ جو میرے اور میرے بچے کے رزق اور عزت دونوں کا محافظ ہے"۔۔

وہ کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھی۔۔ فرحان نے لب بھینچ کر اسکی کڑوی باتیں سنیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ٹھیک ہے چلا جاؤں گا میں پہلے میرے سامنے یہ کھا کر میڈیسن لو۔۔ ان چیزوں کے پیسے تم نے میرے منہ پر مار دئے تھے پھر بھی انھیں استعمال نہیں کیا۔۔

فرحان نے صلح جو انداز میں کہتے ٹیبل اسکے سامنے کیا۔۔ بریڈ کے دو سلائس نکال کر دودھ کے ساتھ اسکے آگے کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی ڈھیٹائی پر وہ دل ہی دل میں کلستی زہر مار کر ایک سلائس اندر انڈیلتی ایک ہی سانس میں دودھ کا گلاس بھی خالی کر گئی تھی۔۔

مسکراہٹ دبا کر میڈیسن اسکے آگے کیئے۔۔ خاموشی سے وہ بھی تیزی سے پانی کے ساتھ نگل کر اس نے دروازے کی جانب دیکھا جیسے کہ رہی ہو اب دفع ہو جاؤ۔۔

-

"یہ گال پر لگاؤ اپنے۔۔

دواؤں میں سے آئنٹمنٹ نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔۔

"یہ درد کا بہانہ میرے ساتھ نہیں کر بے حیا عورت۔۔ جانتی نہیں کیا کون ہوں میں۔۔ مجھے انکار کریگی"۔۔

وہ کرہیہ آواز ایک بار پھر کانوں میں گونجی۔۔

وہ فرحان کو دیکھتی استہزائیہ انداز میں مسکرائی۔۔ ایسے کتنے ہی نشانات ماضی میں اسکے وجود کا حصّہ رہے تھے۔۔ ان پر مرہم لگانے والا کوئی نہیں تھا۔۔ پھر وہ کیوں کے ایک تھپڑ مارنے پر اتنا شرمندہ ہے۔۔ یہ اتنی فکر کیا صرف ایک تھپڑ کا ازالہ تھی۔۔ یا اسکی شخصیت کا خاصہ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحان کو اسکی مسکراہٹ میں طنز محسوس نہیں ہوا۔۔ اسکی مسکراہٹ میں کرب تھا۔۔ وہ سمجھ نہیں پایا وہ کس پر ہنس رہی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ٹھیک ہوں میں۔۔ آپ جائیں۔۔

دھیمی آواز میں کہتی وہ ماضی سے باہر آئی تھی۔۔

۔

"پلیز لگا لو۔۔ سوجن ہو رہی ہے۔۔ تم نے کل ڈاکٹر سے نہیں لگوایا ہو گا ورنہ اتنی سویلنگ نہیں ہوتی"۔۔

نظریں چرا کر کہتے ایک بار پھر ٹیوب اسکی جانب بڑھایا جسے اب کی بار وہ تھام گئی تھی۔۔

۔

۔

"وہ نازنیں

اب اپنی دکھتی رگوں کو

ناسور بننے دے گی

مگر

تمہارے مرہمی لمس کی

Posted on Kitab Nagri

بھیک نہیں مانگے گی۔۔"

بہت پہلے پڑھے ایک جملے کا مفہوم وہ اسے دیکھ کر سمجھا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسے مرہم انگلیوں میں لے گال پر لگاتا دیکھ رہا تھا۔۔اسکا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔۔تکلیف۔۔درد۔۔کچھ نہیں تھا۔۔وہ اسے بتا نہیں پایا کے وہ نشان وہ تکلیف وہ اپنے وجود پر محسوس کر رہا تھا۔۔گال کی سوجن دیکھ کر وہ محسوس کر سکتا تھا کے اسے تکلیف ہوئی ہو گی۔۔پر ہاں وہ یوں اپنا درد اسکے آگے کھول کر نہیں رکھ رہی تھی۔۔

۔

"یہ پیسے تم مجھے زیادہ دے آئی تھی کل۔۔تمہاری میڈیسنز اتنی مہنگی نہیں تھیں۔۔تمہارے ہی پیسے ہیں پلیز انہیں استعمال کر لینا"۔۔

پانچ ہزار کے دو نوٹ اسکے سامنے ٹیبل پر رکھتے وہ خود ہی کمرے سے نکل گیا۔۔اس سے کوئی بعید نہیں تھی کے وہ دوبارہ اسے واپس کر دیتی۔۔

۔

وہ تو چلا گیا تھا پیچھے وہ اسکے جانے کے بعد کتنی ہی دیر سن سی بیٹھی رہ گئی تھی۔۔آنسوں روانی سے گرتے چہرہ بھگو رہے تھے۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کے اسے رونا کس بات پر آ رہا ہے۔۔ایسے تھپڑ تو کتنے ہی اس کے چہرے

Posted on Kitab Nagri

پر چھاپ چھوڑ چکے تھے پھر آج کیوں۔۔جو وہ دیکھ رہی تھی فرحان کی آنکھوں میں وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

۔

"صرف۔۔صرف ہمدردی ہے۔۔صرف ہمدردی تھی وہ۔۔کک کچھ بھی نہیں۔۔اور کچھ نہیں ہے۔۔نہیں چاہیئے مجھے کسی کی بھی ہمدردی۔۔

بے ربط سے جملے کہتے دونوں ہاتھوں سے وہ مسلسل آنکھوں کو رگڑ رہی تھی۔۔آنسوں اتنی ہی روانی سے پھر اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

"یہ گال پر لگاؤ اپنے۔۔

اسکی گھمبیر آواز اپنے آس پاس محسوس کرتے بیدردی سے گال کو رگڑ ڈالا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ یہ مرہم۔۔اسکی ضرورت یہاں نہیں ہے فرحان مرتضیٰ۔۔اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی چادر کے کونے سے گال کو بے دردی سے رگڑ رہی تھی۔۔ مسلسل رگڑنے کی وجہ سے گال پر خون کی بوندیں ابھر رہی تھیں۔۔ وہ ناجانے کیا مٹانا چاہ رہی تھی۔۔ کون سا لمس تھا جسکا احساس جا کر بھی نہیں جا رہا تھا۔۔

اپنی کیفیت سے تھک کر وہ بلند آواز میں رونے لگی۔۔ اس نے چھوا نہیں تھا اسے۔۔ اس نے نظر بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا۔۔ پھر یہ لمس۔۔۔۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھی۔۔ سائیڈ ٹیبل پر رکھی ساری چیزیں اٹھا کر ٹیرس سے نیچے پھینکنے لگی۔۔ جو سیدھی نیچے کھڑی فرحان کی گاڑی سے کچھ دوری پر گری تھیں۔۔ اینگریشن میں چابی گھماتے فرحان کے ہاتھ تھمے۔۔

گاڑی سے نکل کر سامنے گری چیزوں کو دیکھ کر وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

کیا تھی وہ لڑکی۔۔ اتنی بے اعتباری۔۔ اتنی بے گانگی۔۔ کیوں تھی وہ ایسی۔۔ عین اسی پل اسکا ہینڈ بیگ بھی نیچے گرا تھا۔۔ فرحان نے غم و غصّے کے ملے جلے تاثرات سے اوپر کی جانب دیکھا۔۔ جہاں سے کمرے میں جاتی ارسا کی ہلکی سی جھلک نظر آئی تھی۔۔ مطلب وہ اسکا احساس بھی اپنے قریب نہیں رکھنا چاہتی تھی۔۔

۔

"تم ذرا ٹھیک ہو جاؤ۔۔ تمہاری خبر تو میں اچھی طرح لونگا ارسا بی بی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا۔۔ ضد اور انا میں ارسا سے کہی زیادہ آگے۔۔ گہری سانس لیتا وہ ساری چیزیں اٹھا کر وارڈن کے حوالے کرنے کے بعد بوجھل قدموں سے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔ ریان نے اسکے ذمہ بہت سے کام لگائے تھے وہ دوبارہ اسکے کمرے میں جا کر مزید دیر نہیں کر سکتا تھا۔۔ ویسے بھی ابھی اسکا دماغ جگہ پر نہیں تھا۔۔ کوئی بعید نہیں تھی اگلی بار اسے ہی ٹیرس سے نیچے پھینک دے۔۔

۔

۔

آجائے گی۔۔ آجائے گی۔۔ میری پیاری دلہن بھی آجائیگی۔۔

لے جائینگے۔۔ لے جائینگے دل والے دلہنیہ لے جائنگے۔۔

رہ جائینگے۔۔ رہ جائینگے ٹھونس کر کھانے والے دیکھتے ہی رہ جائینگے۔۔

ہو ہو وووو۔۔

۔

ڈھولکی بجاتا فیضی اپنے بے سرے آواز میں گانے کا بیڑا غرک کر رہا تھا ساتھ ہی تھوڑی دیر میں ریبا کو خود سے لگا کر پیار کر رہا تھا۔۔ نظریں حفصہ کے ساتھ بیٹھی حریم پر ٹکی تھیں۔۔ بلکہ حریم کی گود میں رکھی گلاب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جامن کی پلیٹ پر ٹکی تھیں۔۔ جنہیں وہ کچھ وقفہ سے منہ میں ڈال رہی تھی۔۔ اسکا منہ مسلسل چلتا دیکھ فیضی کا دل بھی اسی سپیڈ سے جل رہا تھا۔۔

-

حفصہ نے بہت ضد سے آج ریبا کی ڈھولکی رکھوائی تھی۔۔ دو دن بعد ریبا کی رخصتی تھی اسکا کہنا تھا کے وہ ریبا کی ہر رسم ادا کرنا چاہتی ہے۔۔ اسکی ضد پر ریان نے باخوشی اجازت دے دی۔۔ ارتضی صاحب اور سمعیہ بیگم کے ساتھ حیدر بھی اپنی مما بابا کے ساتھ وہیں موجود تھا یوں وہ سب اس وقت لان میں ڈھولکی کی چھوٹی سی محفل سجائے بیٹھے تھے۔۔۔لان کی ساری سجاوٹ بھی اس نے ہی فیضی کے ساتھ مل کر کی تھیں۔۔لان کے دونوں جانب کے جھولے کو فیضی اور حفصہ نے ساتھ ہی جوڑ دیا تھا جسے اپنے ہی لان کے مختلف پھولوں سے سجایا تھا۔۔ چھوٹی چھوٹی فینسی لائٹ سے درختوں کو سجائے وہ ہلکی پھلکی سی ڈھولکی ارینج کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔۔ فرحان حیدر کے ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"اپنے یہ ٹھمکے اپنی کبھی نا ہونے والی شادی کے لئے بچا کے رکھو ہٹو سامنے سے مجھے رسم کرنی ہے۔۔

پوری طاقت سے اسے پرے دھکیلتے وہ دائیں جانب رکھے جھولے کی جانب بڑھی۔۔ جس پر ریبا بیٹھی ہوئی تھی۔۔ گرین ٹراوزر پر یلو کلر کی سمپل سی شرٹ پہنے ڈوپٹہ بامشکل شانوں پر ڈالے دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجاتی خود بھی فیضی کا ساتھ دیتی خوشی سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔ ان چیزوں کو بہت انجوائے کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"انسان کی شکل بھلے ہی ڈبل روٹی کے ٹکرے جیسی ہو بات تو اچھی کرنی چاہیئے۔۔بے بی ایلیفینٹ۔۔

اسکی بات پر وہ اچھا خاصا تپ اٹھا تھا۔۔ مطلب کبھی نا ہونے والی شادی سے۔۔

اگر اسکی کالی زبان سچ میں اسے لگ ہی جاتی تو۔۔

"ہائے میری دلہن۔۔انتظار ہی کرتی رہ جائے گی"۔۔

سوچ کر ہی اس نے جھرجھری لی۔۔

۔

"ایک منٹ۔۔ایک منٹ۔۔

اسکے چیخنے پر سب نے حیران ہو کر دیکھا جو تیزی سے حریم کے نزدیک گیا تھا۔۔جو خود بھی رک کر سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

"تم کیا اس جھولے میں بیٹھنے کا سوچ رہی ہو۔۔

اسکے قریب آکر اس نے جھولے کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"خدا کا خوف کرو۔۔ بیچارے کے بیوی بچوں پر ترس کھاؤ۔۔ اتنا بڑا بارود اس پر بیٹھا تو اس بیچارے کی تو جان نکل جائے گی۔۔

ڈرامائی انداز میں کہتے اسے ہٹا کر خود ریا کے برابر آ بیٹھا۔۔

۔

"حفصہ آآآ سمجھالو اپنے اس کدو کی شکل والے دیور کو۔۔ قتل ہو جائے گا میرے ہاتھ سے۔۔ شادی کے ارمان دل میں لے کر ہی مارا جائے گا کدو۔۔

پیر پٹخ کر کہتی اس کے بال پکڑنا چاہے۔۔ وہ پہلے ہی اسکی جانب کن آنکھیوں سے دیکھ رہا تھا فورا پیچھے ہٹا۔۔ اس دن اپنے بالوں کا حال وہ نہیں بھولا تھا۔۔

۔

"حریم۔۔ تمیز سے۔۔ بڑا بھائی ہے وہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ کھڑی سمیہ بیگم نے اسے گھر کا۔۔

۔

"بھائی۔۔ تائی امی بھائی تو نہیں کہتیں۔۔

وہ جی بھر کر بدمزہ ہوا۔۔ بھائی والی بات اسے ذرا پسند نہیں آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

جو بھی تھی اتنی ناپسند تو نہیں تھی کے بھائی ہی بن جاتا۔۔

۔

"نہیں۔۔ابھی نہیں لگاؤ۔۔رکو۔۔

وہ جو اتنی دیر ان دونوں کی لڑائی دیکھ رہی تھی دونوں کو ایک ساتھ ہلدی میں ہاتھ ڈالتے دیکھ جلدی سے کھڑی ہوئی۔۔

۔

"کیا ہوا بیوی۔۔

اسے یوں کھڑے ہوتے دیکھ حیدر نے پوچھا۔۔

اسکی بات کا جواب دئے بنا ہی وہ خاموشی سے ہلدی کی تھال لے کر کھڑی ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان۔۔

اکمل صاحب کی کسی بات کا جواب دیتے ریان نے اسکی پکار پر اسکی جانب دیکھا۔۔جو ہلدی کی تھال لئے سامنے ہی کھڑی تھی۔۔اسکا اشارہ سمجھتے وہ اسکے قریب آیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان کا گڈا۔۔میری جان۔۔

اسے خود سے مزید قریب کرتے باری باری اسکے گالوں کو چوما۔۔

انگلیوں کی پوروں میں ہلدی لے کر اسکے گال پر لگائے۔۔

وہ سب سے پہلے اس سے ہلدی لگوانا چاہتی تھی۔۔

۔

"اب ہمیں بھی تو رسم کرنے دو"۔۔

فیضی کی آواز پر ریان نے مسکرا کر اسے خود سے الگ کیا۔۔

۔

"بلکل کر لو رسمیں۔۔

جھولے پر بیٹھا کر اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

۔

"پہلے میں کرونگا۔۔

وہ جلدی سے آگے آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"بلکل بھی نہیں۔۔ فیضی پیچھے ہٹو حریم کافی دیر سے کھڑی ہے پہلے اسے آنے دو"۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔

-

"ہاں میں ہی تو سوتیلا ہوں نا آپ سب کا۔۔

وہ جی بھر کر بدمزہ ہوا۔۔

-

"تم بھی لگالو۔۔

اسے اداس دیکھ ریبا نے آنکھیں پھیلا کر کہا۔۔

اسکے بولنے کی دیر تھی ان دونوں نے ہی اچھی خاصی ہلدی اسکے دونوں گالوں پر لگادی۔۔

-

"یار میری بیوی ہے۔۔ میرے لئے تو کچھ چھوڑو۔۔

حیدر نے بے بسی سے اپنی بیوی کا چہرہ دیکھا۔۔ جس پر پوری طرح ہلدی کا رنگ اپنی بہار دکھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

باری باری سب نے ہی اسے ہلدی لگائی تھی۔۔وہ کھکھلا کر ہنستی ان سب کو بھی مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔ ریان کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھیں جنہیں بہت صفائی سے وہ چھپا رہا تھا۔۔اسکی یہی کھکھلاہٹیں تو انکے آنگن کی رونق تھی۔۔

-

"بیوی۔۔

اسکے ہاتھوں کو تھام کر اس نے محبت سے اسے پکارا۔۔

-

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔

شرارت سے اسکی ناک کو چھوتے اسکی کلائی میں پھولوں کے گجرے پہنائے جو کچھ دیر پہلے ہی حفصہ اسے دے کر گئی تھی۔۔ مہکتے پھولوں کے گجرے اسکی نرم کلائیوں میں سج گئیں تھیں۔۔

-

"میں جانتا ہوں۔۔میں بہت پیارا ہوں۔۔

شانے اچکا کر اگلی جانب سے شان بے نیازی سے جواب دیا گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرا اٹھا۔۔

۔

"تو میری جان مجھے بتائیں نا کتنی پیاری ہیں آپ"۔۔

اسکی جانب قدرے جھک کر اسکے گال سہلائے۔۔

۔

"میں گڈا ہوں نا۔۔ آپ کو نہیں پتہ گڈا کتنا پیارا ہوتا ہے۔۔

بڑی آنکھوں کو پھیلا کر مزید بڑی کرتے اس نے قدرے سمجھداری سے جواب دیا۔۔

۔

"ہمم میں تو بھول گیا تھا۔۔ گڈا تو واقعی بہت پیارا ہوتا ہے۔۔

شوخ نظروں سے اسکے پھولے گالوں کو دیکھتے کہا۔۔وہ اسکی نظروں سے بے خبر زور شور سے سر ہلاتی اسکی بات کی تصدیق کر رہی تھی۔۔

۔

"حیدر۔۔

آنکھوں کو پھیلائے قدرے رازداری سے اسے پکارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"جی کہیں بیوی۔۔

وہ اس سے مزید نزدیک ہوا۔۔

-

"میں برائیڈ بن رہا ہوں نا۔۔ سب پیارے لگتے ہیں بڑائیڈ بن کر۔۔ میں بھی شیر وانی پہن کر کتنا پیارا لگو نگا۔۔ پلیز میرے لئے شیر وانی لے آئینگے پیاری سی داجان جیسی اور اپنی جیسی بھی"۔۔

اپنی شادی کا سوچتے ہی شیر وانی پہننے کے شوق نے پھر سے سر اٹھالیا۔۔

اسکی چوڑی ہتھیلی سے دونوں ہاتھوں سے کھیلتی وہ بہت آس سے کہہ رہی تھی۔۔

-

" بلکل لے آؤنگا میری جان۔۔ پر وہ پہن کر آپ صرف میرے سامنے ہی آئینگی۔۔ کل فنکشن کے بعد میری بیوی کو شیر وانی مل جائے گی۔۔

اسکی جانب جھکے اسکے ہی انداز میں کہا۔۔ اپنی بیوی کی ہر خواہش پوری کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔۔

-

"پر فنکشن میں آپ نے میری پسند کے کپڑے پہننے ہونگے۔۔ اسکے بعد آپ کو شیر وانی مل جائے گی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے اس نے شرط بتائی۔۔

۔

"وہ چھبتے ہیں۔۔

آنکھوں کو پھیلا کر اس نے دونوں کلائی اسکے آگے کیے۔۔

۔

"کل آپ کے لئے ایک سرپرائز بھی ہے۔۔

۔

"آئی لائک سرپرائزز۔۔

وہ اب بھی اسکی ہتھیلی سے کھیل رہی تھی۔۔

۔

"حیدر میں نا آپ کی ماما کا فرینڈ بن گیا ہوں۔۔

آنکھیں پٹپٹا کر اسکی معلومات میں اضافہ کیا گیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"فرحان بھیااس جھولے پرنااب آپ بیٹھ جائیں۔۔کیا پتہ اسی بہانے آپ جیسے سڑیل انسان کو کوئی سنڈیلا مل جائے۔۔مجھ غریب کا بھی کچھ بھلا ہو۔۔میں تو اپنی دلہن کی شکل دیکھے بغیر ہی بوڑھا ہو جاؤنگا۔۔

۔

حیدر کی سائیڈ سے اٹھ کر فیضی نے اپنی ازلی دہائیوں کے ساتھ بلند آواز میں کہا۔۔

۔

"سیڈریلا۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتا زیرلب بڑبڑایا۔۔نظروں کے سامنے چھم سے اسکا بپھری شیرنی جیسا سراپا آیا تھا۔۔نہیں وہ مظلوم سنڈریلا تو ہرگز نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میری شیرنی۔۔

من ہی من اسے سوچتے مسکراہٹ کب اسکے لبوں پر آٹھہری اسے محسوس ہی نہیں ہوا۔۔

۔

"بھائی کہیں کوئی سنڈریلا دیکھ تو نہیں لی۔۔اسکا شیشہ کا سینڈل چھوڑ کر گئی ہے کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے یوں مسکراتے دیکھ حریم نے شرارت سے کہا۔۔ فیضی نے ہونٹ سیٹی کے انداز میں گول گھمائے۔۔ اسکی ایک گھوری پر دونوں ہی انسان بن گئے تھے۔۔

۔

۔

نسرین ریبا کے لئے یہ چیز سینڈوچز اون میں ڈال دیں پلیز باہر کی چیزیں اس وقت نہیں کھلا سکتے اسے۔۔ باقی لوگوں کے لئے ڈنر سرو کروا دیں اب لیٹ ہو جائینگے ورنہ۔۔ میں ریبا کو لے آؤں اب تھک جائے گی وہ۔۔

۔

وہ اسے ڈھونڈتا ہوا اندرونی پورشن کی جانب آیا تھا۔۔ صبح سے اسے دیکھا نہیں تھا اب بھی وہ کاموں میں لگی تھی۔۔ ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کرتے وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اور مجھے کیٹل تو پکڑائیں کافی بنالوں میں ریان کے لئے۔۔ پھر باہر بھی جانا ہے مجھے۔۔ اتنے شوق سے تیاری کی دیکھا بھی نہیں مجھے۔۔

بالوں سے الجھتی ہاتھ کی پیچھے کی جانب بڑھائے وہ ساتھ ساتھ اپنے شکوے بھی کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

ریان نے خاموشی سے کیٹل اٹھا کر اسکی جانب بڑھایا۔۔ نسرین کے ہاتھ کی جگہ بالوں سے بھرے مضبوط بازو دیکھ کر وہ جھٹکے سے پیچھے مڑی۔۔

۔

"ررریان۔۔

وہ شیلف سے لگ گئی تھی۔۔

۔

"اتنی اچھی تیاری کی تھی تو دکھانا چاہیے تھا ریان کی جان۔۔

بوٹل گرین کلر کے کامدار سوٹ میں ہاتھوں میں ہمرنگ چوڑیاں پہنے ہلکے میک اپ میں وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"انہیں فوراپن اپ کریں حفصہ۔۔ کتنی بار آپ سے کہا ہے انہیں یوں کھولا نہیں کریں۔۔

کمر پر بکھرے اسکے لمبے بالوں پر نظر پڑھتے ہی وہ سنجیدہ ہوا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریان میں۔۔

۔

"آپ سے کہا ہے نا میں نے آپ کے بال بیڈ روم کے علاوہ کھلے ہوئے نظر نہیں آئیں مجھے۔۔

اسکے پیچھے سے کیٹل کافی میکر سے اتار کر شیلف پر رکھا۔۔

۔

"سس سوری۔۔

اسکے انداز پر خوف زدہ ہوتی روندھی آواز میں بولی تھی۔۔ آنکھیں یکدم ہی نمکین پانی سے بھر گئیں تھیں۔۔

۔

"رونا نہیں ہے حفصہ۔۔ یہاں میری طرف دیکھیں۔۔ آپ سے بس انہیں چھپانے کہا ہے۔۔ مجھے نہیں پسند میرے علاوہ کوئی آپ کو اتنے حسین روپ میں دیکھے۔۔

نرمی سے بالوں کو خود ہی پن اپ کرتے اسکے آنسوں گرنے سے پہلے انگلیوں کی پوروں میں چن لیا تھا۔۔

۔

"میں نے پن اپ کئے تھے۔۔ رر ریان۔۔ یہ ابھی پتہ نہیں کیسے کھل گئے۔۔ میں جانتی ہوں آپ کو نہیں پسند۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"اچھا روئیں نہیں یار۔۔یہ اچھی بلیک میلینگ سیکھ رکھی ہے آپ نے یہاں میں نے کچھ کہا یہاں آپکا دریا بہنے پر تیار ہوتا ہے۔۔

اسکے آنسوں میں مزید روانی آتے دیکھ ریان نے اسے ساتھ لگایا۔۔

-

"اور آپ کو یوں کام کرنے کے لئے لے کر نہیں آیا میں۔۔ جسکی جو باری ہے اسے اسکے کام کرنے دیا کریں۔۔ گھر ہم سب کا ہے اسکے کام بھی ہمارے ہیں۔۔یوں خود کو ہلکان نا کیا کریں ہم سب کے لئے۔۔ آپ بہت اہم ہیں میرے لئے حفصہ اپنی محبت بنا کر لایا ہوں میں آپ کو۔۔یوں اپنی ذات کو پشت پر ڈال کر ان کاموں میں الجھنے کے لئے نہیں۔۔ کل سے رات کی کافی میں بناؤنگا ہمارے لئے آپ نہیں۔۔

فیضی کی بھی کلاس لیتا ہوں فنکشن سے فارغ ہونے کے بعد۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کئے۔۔وہ کافی دنوں سے دیکھ رہا تھا حفصہ ان میں سے کسی کو کام کرنے نہیں دے رہی تھی۔۔وہ سارے کام جو وہ تینوں مل کر کیا کرتے تھے آہستہ آہستہ وہ اپنے سر لے رہی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔

اسکے سینے میں منہ چھپائے وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"آئندہ میں آپ کو گھر کے کاموں کے لئے ہلکان ہوتے نہیں دیکھوں حفصہ"۔۔

اسکے انداز میں تنبیہ تھی۔۔اسکے کوشش کے باوجود بھی اسکے لہجے میں سختی آجاتی تھی۔۔

۔

"اب چلیں باہر ورنہ میرا گڈا مجھے ڈھونڈتا ہوا یہیں آجائے گا۔۔

اسکی آواز سرگوشی سے زیادہ بلند نہیں تھی۔۔وہ سرخ ہوتی پیچھے ہٹی۔۔اسکی جانب نظریں کئے بغیر ہی باہر کی طرف بھاگی۔۔

۔

"آرام سے جائیں۔۔

پیچھے وہ اسکی تیزی پر مسکرا اٹھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

چاند کی دھودھیا روشنی میں ڈوبی آخر وہ رات بھی آگئی تھی۔۔اپنی چھوٹی سی بارات لئے بلآخر وہ اپنی بیوی کو لینے آہی گیا تھا۔۔

انتظام لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔دروازے پر کھڑے ریان اور فرحان نے انکا ویلکم کیا۔۔پورا گھر روشنیوں میں نہایا ہوا تھا۔۔

۔

"حفصہ یہ تو بلکل گڑیا لگ رہی ہے۔۔

نیوی بلیو کلر پشواز میں ہلکے ہلکے میک اپ کئے حریم خود بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔اسکی صاف رنگت پر گہر کلر جچتے بھی بہت تھے۔۔

۔

"بلکل کتنی پیاری لگ رہی ہے میری گڑیا"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے دونوں ہاتھوں میں سونے کی باریک چوڑیاں ڈال کر حفصہ نے اسکی پیشانی چومی۔۔

وہ جو کل سے اپنی شادی کو انجوائے کر رہی تھی آج بات بات پر رو رہی تھی۔۔

۔

"مجھے داجان کے پاس جانا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں میں آنسوں لئے وہ ریان کے پاس جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔ صبح سے ریان اسکے ہی ساتھ تھا۔۔ ساری ارینجمنٹس فرحان نے ہی کیں تھیں۔۔

۔

"حفصہ آپ حریم کے ساتھ باہر مہمانوں کو دیکھیں۔۔

ریبا کے سر پر ڈوپٹہ سیٹ کرتی حفصہ اسکا اشارہ سمجھ کر کمرے سے باہر نکلی۔۔

۔

"داجان کا گڈا اتنا ڈسٹرب کیوں ہے۔۔؟"۔۔

نرمی سے اسکے نزدیک آتے اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا۔۔

۔

"داجان۔۔ میں چلا جاؤنگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں آنسوؤں کو روکتی وہ اس پوچھ رہی تھی۔۔

"نہیں میرے بچے یہ گھر ہمیشہ آپ کا رہے گا۔۔ سب لڑکیوں کی رخصتی ہوتی ہے میری جان۔۔ اب داجان کا گڈا بڑا ہو گیا ہے نا۔۔ تو اسکی بھی شادی ہو رہی ہے۔۔

اسکی بات پر اس نے فوراً اثبات میں گردن ہلائی۔۔ ہاں وہ تو بڑی ہو گئی تھی۔۔ جلدی سے آنسوں صاف کئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

ریان نے شدّت سے اسکی پیشانی چومی۔۔اسکا دلہن بنا روپ اسکی نظروں میں سماء گیا تھا۔۔کتنی پیاری لگ رہی تھی وہ۔۔وہ اسکی بہن سے زیادہ بیٹی تھی۔۔

اسے لگ رہا تھا وہ اپنے جان کا ٹکڑا خود سے الگ کر رہا ہے۔۔

۔

"ریا میری جان۔۔اب آپ کی شادی ہو رہی ہے نا۔۔حیدر کی آپ نے بلکل اسی طرح عزت کرنی ہے جس طرح میرا بچہ میری عزت کرتا ہے۔۔آپ بہت سٹرونگ ہیں میری جان ہمیشہ یاد رکھنا یہ۔۔داجان اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔جانتا ہے نا میرا گڈا۔۔

۔

"آئی لو یو داجان"۔۔

اثبات میں سر ہلاتے اپنے مخصوص انداز میں باہیں اسکی گردن میں ڈالے وہ روتے ہوئے بولی تھی۔۔

"داجان لوز یو ٹو میرا بچہ۔۔میرا راجہ بیٹا"۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرایا۔۔

اسٹیج پر جانے سے اس نے صاف منع کر دیا تھا۔۔ریان نے بھی اصرار نہیں کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اے کدو۔۔حیدر بھائی کے گھر والے رخصتی کا پوچھ رہے ہیں۔۔

وہ جو اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔۔انکی دبی دبی ہنسی پر غصے سے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

اسکے دیکھنے پر وہ کندھے اچکا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

-

"بے بی ایلیفینٹ۔۔شکل گم کرو اپنی یہاں سے"۔۔

وہ دانت پیس کر بولا۔۔

-

"سڑے ہوئے بینگن۔۔یہ دانت تمہارے توڑ دونگی میں۔۔

وہ کہاں اس سے ڈرنے والی تھی۔۔کمر پر ہاتھ رکھ کر کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

-

"دماغ نام کی چیز ہے۔۔میرے دوست بیٹھے ہیں وہاں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

غصے میں اسے لے کر دوسری سائیڈ پر آیا۔۔

۔

"موٹی تمہیں تو کھینچنے کے لئے بھی ٹریکٹر کی ضرورت ہے۔۔

آنکھیں چھوٹی کیئے اسے گھورا۔۔

۔

"تو کس نے کہا تھا تمہیں مجھے کھینچنے۔۔ جنگلی کدوٗ۔۔

اپنی سرخ کلائی پر ہاتھ پھیر کر اس نے بھی جوابی گھوری سے نوازہ۔۔

۔

"سوری۔۔

اسکی سرخ کلائی دیکھ کر وہ نرمی سے کہتا فرحان کو حیدر کے گھر والوں کا پیغام دینے بھاگا۔۔

۔

"اس نے مجھے سوری کہا ہے۔۔

حریم کو اپنی سماعت پر شک ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"حیدر اپنی جان کا ٹکڑا سونپ رہے ہیں تجھے ہمارا مان نہیں توڑنا بھائی"۔۔

قرآن کے سائے میں بری طرح بلکتی ریبا کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیتے فرحان نے ملتجی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"داجان میں نہیں جاؤنگا۔۔ داجان۔۔

وہ ریان کے سینے سے لگی وہ جو روئی سب کی آنکھیں نم کر گئی تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔ میری طرف دیکھو۔۔ ہم کل تمہیں لے آئینگے اپنے پاس"۔۔

فیضی نے نرمی سے اسے ریان سے الگ کیا۔۔ ریان کے لئے ایک لفظ بھی کہنا محال ہو رہا تھا آنسوں کا گولہ حلق میں پھنستا محسوس ہو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر ضبط کئے اسے ریان کے سینے سے لگے مچلتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔اس کے اوپر بڑی سی سرخ چادر ہونے کی باعث وہ صرف چادر میں چھپا اسکا چھوٹا سا وجود ہی دیکھ پا رہا تھا۔۔

-

"ریبا بچے آجاؤ۔۔

اسکی مما نے بڑھ کر اسے سنبھالا۔۔ گاڑی میں بیٹھنے تک بھی داجان کی پکار اس نے نہیں چھوڑی تھی۔۔

-

راستے میں بھی وہ سسکتی رہی تھی۔۔ آپارٹمنٹ آنے کے بعد فائزہ بیگم نے بنا کوئی فضول رسم کئے پہلے اسے کمرے میں پہنچا دیا تھا۔۔انکی نرمی کا ہی اثر تھا کے کچھ دیر میں وہ نارمل ہو گئی تھی۔۔

-

"رخصتی کا اتنا شوق تھا۔۔ ظاہر ہے روئے گی تو وہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے سر پکڑ کر بیٹھے دیکھ اکمل صاحب خود بھی اسکے برابر آبیٹھے۔۔

-

"بابا اتنا زیادہ۔۔

وہ اسکے رونے پر بے چین سا ہو رہا تھا۔۔ وہ اپنے بیٹے کی دیوانگی دیکھ کر مسکرا دئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آگئی ہے ناچپ کروالینا"۔۔

وہ اسکی حالت سے محفوظ ہوئے تھے۔۔

۔

"چلو جاؤ صاحب زادے۔۔خیال رکھنا بچی کا۔۔

فائزہ بیگم کو کمرے سے نکلتے دیکھ اکمل صاحب بھی اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی پہلی نظر بیڈ پر پڑی جس پر اصولاً توریبا کو ہونا چاہئیے تھا۔۔

اسے بیڈ پر موجود نہیں پا کر اس نے ارد گرد دیکھا۔۔ مبہم اندھیرے میں بیڈ کے دوسرے جانب رکھے صوفے پر کسی کی موجودگی محسوس کرتے وہ اس جانب آیا۔۔قریب آنے پر سسکیوں کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

۔

"ریبا میری جان۔۔

سامنے ہی وہ کونے میں سمٹ کر بیٹھی بری طرح رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کو خود پر غصّہ آیا کیا تھا جو وہ پہلے کمرے میں آجاتا۔۔ ناجانے کب سے یوں رو رہی تھی۔۔

۔

اسکی آواز سنتے ہی وہ اسکے سینے سے لگی بری طرح رونے لگی تھی۔۔

"ح حیدر۔۔

ہچکیوں کے درمیان بامشکل اسکا نام پکارا۔۔

"حیدر کی جان۔۔ اس طرح کیوں رو رہی ہیں بیوی۔۔

حیدر کا پورا وجود سماعت بن کر دھڑکنے لگا۔۔

۔

"د دا جان۔۔ دا جان کے پاس جانا ہے۔۔ میں میں نہیں رہنا چاہتا یہاں۔۔ پپ پلیز دا جان کے پاس جانا ہے۔۔

ہولے ہولے کانپتے دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھامے کہ رہی تھی۔۔

۔

"میری جان جائنگے نا دا جان کے پاس۔۔ صبح ہوتے ہی میں لے چلونگا آپ کو دا جان کے پاس۔۔ یہ اب آپ کا گھر ہے بیوی۔۔ آپ نے رہنا ہے یہاں۔۔ دا جان کے پاس ہم ملنے جایا کرینگے نا"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا رونا بند کریں۔۔ یہاں بیٹھیں۔۔

نرمی سے اسے بیڈ پر بیٹھا کر اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔ نظریں اسکے معصوم چہرے پر ہی الجھ جا رہی تھیں۔۔ سفید اور سنہرے رنگ کے امتیزاج کے لونگ فروک میں۔۔ جسکے گلے اور آستین پر خوبصورت بھاری کام کیا ہوا تھا۔۔ ہاتھوں میں باریک گولڈ کی چوڑیاں ڈالے۔۔ مومی نرم ہتھیلوں پر مہندی کی گول ٹکی عجب بہار دکھا رہی تھی۔۔ بڑی بڑی آنکھوں میں کاجل کی دھار انھیں مزید قاتل بنا رہی تھی۔۔ سلکی بال جو ہمہ وقت ماتھے پر بکھرے ہوتے تھے۔۔ انکی خوبصورتی سے اپری جانب سائیڈ فرنچ کی گئی تھی۔۔ ماتھے پر جھومر سجائے جواب ماتھے پر جھول رہا تھا۔۔ اپنے دو آتشہ حسن سے بے خبر وہ اب اسکے سامنے بیٹھی سوں سوں کرتی وقفے وقفے سے سسکیاں لے رہی تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔

اس نے جذبوں سے چور لہجے میں اسے پکارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریبا نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ اسکا نام بہت کم ہی لیا کرتا تھا۔۔ اس نے توگڈا۔۔ اور بیوی ہی اپنا نام سمجھ لیا تھا۔۔

۔

"آپ میرے لئے قدرت کا سب سے حسین انعام ہیں۔۔ میری کسی نیکی کا صلہ ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

بہت محبت کرتا ہوں آپ سے بیوی۔۔ آپ نے محبت کی ابتدا ہی نہیں کی میں اس سے پہلے ہی انتہاء پر پہنچ گیا ہوں۔۔ یوں مجھ سے دور جانے کی بات نہیں کیا کریں تکلیف ہوتی ہے مجھے۔۔ میں اس قابل تو ہوں نا کے آپ کا خیال رکھ سکوں۔۔ یوں رو کر مجھے تکلیف نہیں دیں میری جان۔۔ آپ نے کہا تھا نا بھروسہ کرتی ہیں مجھ پر۔۔

اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیئے وہ محبت سے تک رہا تھا۔۔ کتنا انتظار کیا تھا اس نے ان مہندی چوڑیوں سے سجی کلائیوں کو دیکھنے کے لیئے۔۔

اسکے سوال کرنے پر ریا نے جھٹ اپنی دائیں کلائی اسکے آگے کی۔۔ جس پر اس نے بریسلیٹ پہنایا تھا۔۔ گویا وہ ثبوت دے رہی تھی اپنے یقین کا۔۔

۔

"آپ نے یہ پہنا ہوا ہے اس دن کے بعد سے۔۔

اسے حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مم میں نے کبھی نہیں اتارا۔۔

اثبات میں سر ہلاتی جلدی سے اسے بتانے لگی۔۔

اور اور یہ بھی نہیں اتارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ساتھ ہی ہاتھ سے گلے میں پہنی چین کی جانب اسکی توجہ دلائی۔۔حیدر کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ بکھری۔۔ یہ وہی chen تھی جو اس نے اسے ریان k کی مہندی کے دن پہنائی تھی۔۔اسکی بیوی نے اسکی دی ہوئی کوئی چیز خود سے جدا نہیں کی تھی یہ احساس اسے سرشار کر رہا تھا۔۔

۔

"اب ایک اور پرومس کرنا ہے۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسکا جھومر بالوں سے نکالا۔۔وہ آنکھوں میں سوال لئے اسے دیکھنے لگی۔۔

"اب کبھی بھی رونا نہیں ہے۔۔کچھ بھی ہو جائے۔۔آپ روئینگی نہیں۔۔داجان یاد آئینگے تو میں آپ کو ان سے ملوانے لے کر جاؤنگا۔۔کوئی چیز پسند نا آئے یا تنگ کرے تو آپ مجھ سے شئیر کرینگی۔۔پر روئینگی نہیں۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ اس سے وعدہ مانگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے معصومیت سے سر اثبات میں ہلا کر حامی بھری۔۔

۔

"میرے ساتھ نماز ادا کرینگی بیوی؟"

محبت سے اسے پکارا۔۔اس نے اللہ سے اسے مانگا تھا۔۔اللہ نے عطا کیا تو شکر بجالانا اسکا فرض تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مجھے نہیں آتی نماز۔۔

اس نے شرمندگی سے گردن جھکالی۔۔ نماز۔۔ اسکے بارے میں تو کبھی سنا ہی نہیں تھا۔۔ہاں یہاں کمی رہ گئی تھی داجان نے نماز نہیں سیکھایا۔۔ حالانکہ اسکے تینوں بھائی نماز کے پابند تھے۔۔ پر ہاں اس پر کسی نے سختی نہیں کی۔۔

۔

۔

"اتنی محبتوں میں سب سے زیادہ محبت کرنے والی ذات سے

محبت کرنا اسے نہیں سیکھایا گیا"۔۔

اسکا خمیازہ تو ان سب کو ادا کرنا تھا۔۔

ناجانے وقت کے کس پڑاؤ پر لیکن یہ وقت ان کے سامنے تو آنا تھا"۔۔

۔

۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے محبت سے اسے دیکھا۔۔وہ جھوٹ نہیں بولتی تھی وہ جانتا تھا۔۔وہ چاہتی تو نہیں بتاتی اسے کے نماز نہیں آتی لیکن ایسی چالاکیوں سے نابلد تھی۔۔وہ معصوم تھی۔۔اور اسکی معصومیت ہی اسے منفرد بناتی تھی۔۔

۔

"بہت آسان ہے اللہ سے بات کرنا میری جان۔۔آجائیں میں سیکھادوں"۔۔

اسے نرمی سے تھامے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

اسے وضو کرنے میں مدد دینے کے بعد خود بھی وضو کیا۔۔

۔

جائے نماز بچھا کر اسے کھڑے ہونے کا اشارہ کیا۔۔جو ڈوپٹے سے بری طرح الجھ رہی تھی۔۔وہ مسکرا اٹھا۔۔آگے بڑھ کر نرمی سے ڈوپٹہ اسکے چہرے کے گرد لپیٹا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ہمسفر ہوں آپکا اور آپ کی ہمسفری جنّت تک چاہیئے مجھے۔۔ازل سے ابد تک۔۔نا ختم ہونے والے سفر میں آپ کی محبت درکار ہے مجھے"۔۔

اسکا چہرہ تھام کر کہتا وہ اسے حیران کر گیا تھا۔۔اسے اپنے الفاظ دوہرانے کا اشارہ کرتے وہ نیت باندھ کر کھڑا ہو گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ دھیمی آواز میں نماز ادا کر رہا تھا اور وہ اسکے پیچھے اسکے الفاظ دوہرا رہی تھی۔۔چاند کی ہلکی ہلکی روشنی کھڑکی کے کھلے دریچے سے اندر آتی مسکرا رہی تھی۔۔اسکی ہمراہی میں یہ ایک مکمّل منظر تھا۔۔

۔

دعا کر کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر ریانے اسکی جانب دیکھا وہ اب بھی دعا مانگ رہا تھا۔۔آنکھیں بند کئے زیر لب کچھ پڑھ رہا تھا۔۔شادی کی شیروانی میں ملبوس گندمی رنگت اور تیکھے نقوش والا وہ شہزادہ اسکے ناز اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا تھا۔۔وہ بناء پلکیں جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"حیدر پیارے ہیں۔۔

خود ہی سرگوشی کے انداز میں کہتی مسکرائی۔۔ہاں وہ اسے پیارا لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر دعا کرنے کے بعد اس نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔جواب میں وہ بھی مسکرائی۔۔

۔

جائے نماز اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھنے کے بعد اسنے نرمی سے اسے حصار میں لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کو جب دیکھتا ھوں، تو۔۔۔

میری آنکھوں پہ رنگوں کی پُھواریں پڑنے لگتی ھیں!

۔

اسکے صبیح چہرے پر نظریں جمائے نرمی سے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

۔

آپکا نام لیتا ھوں، تو۔۔۔

صدیوں قبل کے لاکھوں صحیفوں کے،

مُقدّس لفظ میرا ساتھ دیتے ھیں!

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت سے اسکے مقابل بیٹھے وہ اپنے ہر جذبات کو لفظوں کی مالا پہنا رہا تھا۔۔

اسکا روم روم آج دھڑکن بن کر دھڑک رہا تھا۔۔انگ انگ خوشی سے کھل اٹھا تھا۔۔

اسکی زندگی اسکے نام کر دی گئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔۔زندگی سے بڑھ کے زندگی کی خواہش کرتا تو ناشکری کرتا۔۔وہ تو شکر بجالانے والوں میں سے تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کو چُھو لُوں، تو۔۔۔

دُنیا بھر کے ریشم مُلائم،

میری پوروں کو آ کر گُدگُداتے ہیں!

۔

اسکی نازک کلائی کی نرمی اپنے ہاتھوں میں محسوس کرتے اسکے پھولے ملائم گالوں کو انگلیوں سے سہلایا۔۔

۔

آپ کو گر چُوم لُوں، تو۔۔۔۔

میرے ھونٹوں پر اُلوھی، آسمانی،

ناچشیدہ ذائقے یُوں پھیل جاتے ھیں۔۔۔۔

کہ اُس کے بعد مُجھ کو،

شہد بھی پھیکا سا لگتا ھے!

۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں لے کر اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔ہوش و حواس میں وہ اسکا پہلا لمس یوں محسوس کر رہی تھی حیران کیسے نہیں ہوتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

آپ کو جب یاد کرتا ھوں، تو۔۔۔۔

ھر ھر یاد کے صدقے مَیں،

اشکوں کے پرندے چُوم کر آزاد کرتا ھوں!

۔

جیب سے مخملی ڈبہ نکال کر اسکے ہاتھوں میں دیا۔۔ جسے وہ اشتیاق سے کھول کر دیکھ رہی تھی۔۔ یہی رنگ تو دیکھنا چاہتا تھا وہ ساری عمر اسکے چہرے پر۔۔

خوبصورت سی رنگ دیکھ کر وہ کھلائی تھی۔۔

۔

آپ کو ھنستے ھوئے سُن لوں، تو۔۔۔

ساتوں سُر سماعت میں سما کر رقص کرتے ھیں!

۔

وہ اسکی کھنکتی ہنسی میں گم سا ہو گیا تھا۔۔

اسکی نرم انگلی میں رنگ پہنا کر اسکی انگلی لبوں سے لگائی۔۔ وہ کسمسائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔۔اپنی حد اسے معلوم تھی۔۔فلحال اسکی حد یہیں تک تھی۔۔اسکی معصومیت ختم نہیں کر سکتا تھا۔۔وہ پاس تھی بس یہ احساس ہی سرشار کر دینے کے لئے بہت تھا۔۔

اس حد سے تجاوز کرتا تو ظلم کرتا۔۔فسوں خیز لمحوں کا فسوں اس سوچ کے آتے ہی ختم ہوا تھا۔۔

۔

"آپ کے لئے شیروانی آگئی ہے پہن کر نہیں دکھائینگی"۔۔

اسکی چھوٹی سی ناک کو چھو کر اس سے پوچھا۔۔کبرڈ سے شیروانی نکال کر اسکے آگے کی۔۔جو اس نے اسکے سائز کی ہی بنوائی تھی۔۔ایک دن میں شیروانی بنوانے کے لئے اس نے کتنے پاپڑ بیلے تھے وہ الگ کہانی تھی۔۔

۔

"وَاوووو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ہاتھ میں شیروانی دیکھ کر اسنے سیٹی کے انداز میں لب گھمائے۔۔

وہ ایک بار پھر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔وہ آج پوری طرح اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

۔

"یہ بھی آپکا گفٹ ہے۔۔شوق پورا کرلیں شیروانی پہننے کا۔۔میں ابھی آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سے زیادہ اسکی ادائیں دیکھ کر خود پر ضبط کرنا اسکے لئے محال ہو رہا تھا۔۔اپنی بے خبری میں وہ اسکے لئے ضبط کا امتحان بنی ہوئی تھی۔۔

اپنی شیروانی اتار کر ہینگ کیا۔۔ تیزی سے کمرے سے نکلا۔۔جذبات میں بہ وہ اپنی معصوم بیوی کا کوئی نقصان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

۔

۔

کافی دیر یونہی بے مقصد بالکنی میں کھڑا رہا۔۔ ٹھنڈی ہوائیں اسے سرور بخش رہی تھیں۔۔چاند کی میٹھی چاندنی میں بھی اسکا معصوم سا عکس نظر آ رہا تھا۔۔

"گھائل کر دیا حیدر اکمل کو آپ نے ریبا مرتضیٰ۔۔ کہیں کا نہیں چھوڑا"۔۔

وہ آسمان کی جانب دیکھتا مسکرایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اندازہ تھا کچھ دیر میں وہ سو جائے گی۔۔رات دیر تک جاگنا اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔ دل تو بہت تھا اسے اندر جا کر شیروانی پہنے دیکھنے کا لیکن خود پر ضبط کے کڑے پہرے پہنائے وہیں کھڑا رہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو اسے اپنی شیر وانی میں دیکھ کر حیران ہوا۔۔وہ اپنے فروک والے پاجامے کے ساتھ اسکی شیر وانی پہنے بیڈ پر بے خبر سو رہی تھی۔۔اپنی شیر وانی بیڈ پر ہی پھینک دی تھی۔۔

۔

"بیوی یہ کیوں پہن لیا میری جان۔۔یہ آپ کی نہیں ہے"

اسے اپنی شیر وانی میں ڈوبے دیکھ کر وہ مسکراہٹ ضبط کرتا اس سے پوچھنے لگا۔۔وہ اسکے کندھے سے بھی کچھ نیچے تک آتی تھی۔۔اور اتنی نازک سی تھی کے ویسی دو ریا بھی اسکی شیر وانی میں با آسانی سما سکتی تھیں۔۔

۔

"میں اس میں زیادہ پیارا لگ رہا ہوں"۔۔

نیند سے بوجھل آنکھوں سے اسے دیکھتے ہاتھوں سے شیر وانی کی جانب اشارہ کر کے وہ پھر سو چکی تھی۔۔

وہ کھل کر مسکرایا۔۔مطلب اس نے دونوں پہن کر چیک کیئے تھے۔۔

ہاں پیاری تو وہ لگ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسے بیڈ پر سیدھے کر کے لیٹایا۔۔ کمفرٹر اس پر اچھی طرح ڈال کر خود بھی دوسری جانب لیٹ گیا۔۔ بڑی بڑی آنکھوں سے اسے تسخیر کرتی وہ پھولے گالوں والی معصوم گڑیا اپنے حسن سے بے نیاز اسکے پہلو میں بے خبری کی نیند سو رہی تھی۔۔

۔

"ہوش والوں کو خبر کیا بے خودی

کیا چیز ہے"۔۔۔

۔

اسکے پھولے گالوں کی نرمی لبوں سے محسوس کرتے اسے اپنے حصار میں لے کر وہ خود بھی نیند کی وادیوں میں کھو گیا تھا۔۔ اسکی زندگی کے ایک خوبصورت اضافے کے ساتھ نئے سفر کا آغاز ہوا تھا۔۔

۔

۔

❤❤❤❤❤

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سنہری دھوپ نے پورے گھر کو اپنے حصار میں لے لیا تھا۔۔ آج پرندوں کے چہچہانے کی آواز گھر پر صاف سنائی دے رہی تھی۔۔

فیضی کچن میں خاموشی سے ناشتہ بناتی حفصہ کی مدد کر رہا تھا۔۔

فرحان بھی ایک کونے پر کھڑا فروٹس کاٹ رہا تھا۔۔ یہ فروٹس وہ خاص کر ریبا کے لئے کاٹتے تھے ریان نے بچپن سے ناشتے میں فروٹس اور جوس کی اسکی عادت پختہ کی ہوئی تھی۔۔ اسکی صحت کے معملے میں وہ کوئی رسک نہیں لیتا تھا۔۔

۔

"بھیا یہ چھوڑ دیں کون کھائے گا یہ۔۔

فیضی نے اداسی سے کہا۔۔

۔

"تم کھاؤ گے۔۔ حفصہ کھائیگی۔۔ ریبا کی ماشاءاللہ شادی ہوئی ہے فیضی۔۔ اللہ کے کرم سے قرآن کے سائے میں ہم نے اسے رخصت کیا ہے۔۔ اس طرح اداس ہونے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں"۔۔

اسکی اداسی کسی سے چھپی نہیں تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حفصہ بھائی نہیں جاگے ابھی تک۔۔

اس نے ٹیبل سیٹ کرتی حفصہ کی جانب دیکھا۔۔

۔

"نماز پڑھ کر دوبارہ سو گئے ہیں۔۔ ہلکی سی حرارت محسوس ہو رہی تھی۔۔ میں نے ھی انھیں کہا کے کچھ دیر آرام کر لیں۔۔ ساری رات ریبا کی باتیں کرتے رہے ہیں۔۔ فجر سے کچھ دیر پہلے ہی سوئے تھے۔۔

اس نے سادگی سے جواب دیا۔۔ اداسی تو آج اسے بھی محسوس ہو رہی تھی۔۔ پچھلے دو مہینے سے وہ روز اس سے کچھ سیکھنے کے شوق میں کچن گندہ کرنے صبح ہی صبح اٹھ جاتی تھی۔۔ حفصہ کو اسکی عادت ہو گئی تھی۔۔

۔

"ہم تم جاؤ بھیا کو جگاؤ۔۔ ہم کر رہے ہیں ٹیبل سیٹ"۔۔

اسکے کہنے پر وہ سر ہلاتی کمرے کی جانب بڑھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان۔۔

اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر نرم لہجے میں اسے پکارا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بخار ہو رہا ہے ریان۔۔

اسکی پیشانی پر حرارت محسوس کرتی وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔ جھک کر اسکی جلتی پیشانی پر لب رکھے۔۔

۔

"اٹھ جائیں نا پلیز۔۔

دھیرے سے لب اسکی آنکھوں پر رکھتی وہ رو پڑی تھی۔۔

۔

"انہوں حفصہ۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔ کیوں پریشان ہو رہی ہیں۔۔

اسکے آنسوں روانی سے اپنے چہرے پر گرتے محسوس کرتے وہ جلتی آنکھوں کو وا کیئے وہ بامشکل مسکرا کر اسے تسلی دے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بخار ہو رہا ہے۔۔ آنکھیں بھی سرخ ہو رہی ہیں۔۔

اس پر جھکی وہ اسے مطلع کر رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں میں میری جان۔۔پر ہاں آپ اتنی محبت سے مزاج پرسی کرینگی تو بیمار ہونے کے بارے میں سوچنا پڑے گا۔۔

اسکی فکر پر مسکراتا وہ اٹھ بیٹھا۔۔

۔

"مزہ آرہاہے میری جان نکال کر آپ کو۔۔ کبھی ڈرا کر۔۔ کبھی یوں آنکھیں بند کر کے میری جان نکالنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے آپ"۔۔

وہ روتی ہو کر ناراض ہوتی کھڑی ہوئی۔۔

۔

"اوہ ہو کس کافر کو شوق ہے آپ کی جان نکالنے کا"۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"دراصل اتنی محبت سے جگا رہی تھیں آپ تو میں نے سوچا کچھ دیر یوں ہی لیٹا رہوں۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔وہ اب خفا خفا سی اسے گھور رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یوں تو ہمیشہ مجھے رر ریان ہی سننے کے لئے ملتا ہے۔۔اب جب لفظوں سے نا سہی عمل سے محبت کا اظہار ہو رہا تھا تو محسوس کرنا حق تھا نا میرا"۔۔

مسکراہٹ دبا کر اسکے انداز میں اپنا نام پکار کر شوخ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

اپنی بے ساختگی پر سرخ ہوتی وہ رخ موڑھ گئی۔۔

۔

"دس منٹ دیں مجھے پھر چلتے ہیں۔۔بچے انتظار کر رہے ہونگے ناشتے پر"۔۔

اسکے بالوں کو ہاتھوں میں لپیٹ کر ہلکا سا کھینچتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤

۔

سنہری دھوپ کی کرنیں چہرے پر پڑھتے ہی وہ کسمسا کر اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتے ادھر ادھر دیکھتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔حیدر کا ہاتھ اسکے اوپر ہونے کی وجہ سے اٹھ نہیں پا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہٹاؤ۔۔اتنا بڑا سا ہاتھ۔۔ہٹائیں۔۔

اپنے چھوٹے چھوٹے نرم ہاتھوں سے پوری طاقت لگا کر اسکا ہاتھ خود پر سے ہٹاتی وہ اٹھ بیٹھی۔۔

۔

"داجان۔۔

بھوک کا احساس ہوتے ہی اسے ریان شدّت سے یاد آیا تھا۔۔

"نہیں داجان نے رونے منع کیا تھا۔۔میں داجان کا سٹرونگ بچہ ہوں"۔۔

آنکھوں کی بھیگتے کونے کو انگلی سے صاف کرتی بیڈ سے اتری۔۔

۔

ادھر ادھر دیکھتی کمرے کی ہر چیز کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد وہ دروازے کی جانب بڑھی۔۔دروازے پر لاک دیکھ کر اس نے منہ پھیر کر تیکھے تیوروں سے بیڈ پر سوئے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"مجھے لاک کیا ہے۔۔یہ یہ ٹارچر سیل ہے۔۔مجھے بند کیا ہے ٹارچر سیل میں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

موی میں دیکھا سین اسے یاد آیا۔۔اسکے پوچھنے پر فیضی نے اسے آسان لفظوں میں بتایا تھا کے کمرے کو لاک کر کے اسے ٹارچر سیل بنایا جاتا ہے۔۔

اس وقت کمرے کے بند دیکھ کر اسکے ذہن میں سب سے پہلی بات یہی آئی تھی۔۔

آنسوں روانی سے گالوں کو بھگونے لگے۔۔

وہ روتی ہوئی حیدر کو دونوں ہاتھوں سے جھنجھوڑ رہی تھی۔۔

"بیوی یار بات تو سنیں۔۔کیوں رو رہی ہیں میری جان"۔۔

وہ بامشکل آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتے اسکی جانب دیکھتے پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"مجھے داجان کے پاس جانا ہے۔۔آپ جھوٹے ہیں۔۔مجھ سے جھوٹ بولا ہے"۔۔

وہ بیڈ کے دوسری جانب رکھے صوفے پر چڑھی زور شور سے روتی ہوئی کہہ رہی تھی۔۔

۔

"کیا جھوٹ کہا میں نے آپ سے بیوی؟"۔۔

وہ تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔ایک رات میں کیا جھوٹ کہہ دیا اس نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرا خیال نہیں رکھا۔۔مجھے ٹارچر سیل میں رکھا ہے۔۔میں بھوکا ہوں۔۔مجھے ناشتہ بھی نہیں دیا ہے۔۔میں کتنا بھوکا ہوں"۔۔

روتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے کمرے کے گرد اشارہ کیا۔۔ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو پیٹ پر پھیرتے لفظ بھوکے پر پورا زور لگا کر بول رہی تھی۔۔

حیدر صبح صبح اس افتداء پر سر پکڑ کر رہ گیا۔۔اسکی ایک دن کی دلہن انکے بیڈروم کو ٹارچر سیل کہہ رہی تھی۔۔

"ٹارچر سیل۔۔۔ریان تجھے اللہ پوچھے"۔۔

زیر لب بڑبڑاتے اسکے نزدیک آیا۔۔

۔

"میری جان۔۔یہ بیڈروم ہے ہمارا۔۔بیوی رونا بند کریں"۔۔

کمر سے تھام کر اسے صوفے پر سے اتارا۔۔

"میں بھوکا ہوں"۔۔

وہ احتجاجاً بلند آواز میں روتے ہوئے بولی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ششش اس طرح چیخیں تو نہیں بیوی۔۔ فریش ہو جائیں آپ۔۔ پھر چلتے ہیں ناشتہ کرنے۔۔

اس نے جلدی سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ اسکے رونے کی آواز اگر کمرے سے باہر چلی جاتی تو مما نے بھی یقیناً یہی سمجھنا تھا کے ان کی بہو پر کتنے ظلم کر رہا ہے وہ۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ ایسے پکڑا۔۔ میری سانس رک جاتی۔۔ میں مر جاتا تو۔۔

اسکے اس طرح منہ پر ہاتھ رکھنے پر وہ کچھ اور ہی سمجھ بیٹھی تھی۔۔ ہچکیوں کے درمیان اسکے لبوں پر اپنی نرم ہتھیلی اسی کے انداز میں رکھ کر جارحانہ انداز میں اسے بتانے لگی کے اس نے کس طرح پکڑا ہے۔۔

۔

"چپ بلکل۔۔ خبردار جو یہ بات آج کے بعد پھر کبھی زبان سے نکالی تو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی نادانی میں کہی بات سے سانس تو اسکی رک گئی تھی۔۔ ایک لمحے کے لئے دل دھڑکنا جیسے بھول گیا تھا۔۔ جسم سے روح نکل جانا کس کو کہتے ہیں یہ حیدر اکمل کو آج سمجھ آیا تھا۔۔ اسکے لبوں سے یہ الفاظ سننا ہی اسے تڑپا گیا تھا۔۔

اسکی بلند آواز پر وہ سہم کر بلکل خاموش ہو گئی تھی۔۔ گہرے نین کٹوروں میں ڈھیروں ڈھیر پانی بھرے بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ چھوٹی سی تھوڑی کانپ رہی تھی۔۔ حیدر کو اپنی سختی کا احساس ہوا تو فوراً اسے خود سے قریب کیا۔۔ اسکے ساتھ لگاتے ہی وہ زور زور سے رونے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مم میں نہیں بولا۔۔ میں نے کچھ نہیں بولا۔۔

نفی میں گردن ہلاتی وہ اسے یقین دلا رہی تھی کے اس نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔

۔

"اس طرح مرنے کی باتیں نہیں کرتے میری جان۔۔ اتنی چھوٹی باتوں پر۔۔ باہر آپ کی آواز جاتی تو ماما بابا ڈسٹرب ہو جاتے بس اس لئے آپ کو چیخنے سے منع کیا تھا۔۔

۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے دھیمے لہجے میں کہا تھا۔۔ پہلے ہی دن اسے یوں خوفزدہ کرنا اسے اچھا نہیں لگا تھا وہ جانتا تھا اس سے آج تک کسی نے اونچے آواز میں بات نہیں کی۔۔ اسکا سہم جانا فطری تھا۔۔ ریان اسے کس طرح ہینڈل کرتا تھا حیدر کو اب سمجھ آرہا تھا۔۔ وہ پہلی بار ریان سے دور ہوئی تھی شاید اس لئے انکا ہر عمل اسے خوفزدہ کر رہا تھا۔۔

۔

"جوس بھی نہیں ہے۔۔ فروٹس بھی نہیں دئے۔۔ سینڈوچ بھی نہیں بنائے۔۔ مم میں بہت بھوکا ہوں۔۔ مجھے سب چاہئیے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سے الگ ہوتی دونوں ہاتھوں کو آنکھوں پر رگڑتی وہ اپنے ناشتے کا پورا مینو اسے بتا چکی تھی۔۔

-

"ابھی مل جاتا ہے میری جان۔۔ فریش ہو جائیں۔۔ مما نے ناشتہ ریڈی کروالیا ہوگا۔۔

اسکی چھوٹی سی ناک کو پیار سے چھوتے گالوں سے آنسوں صاف کیے۔۔

-

اسکی شیروانی میں ڈوبی ہوئی۔۔ سرخ گالوں اور چھوٹی سی سرخ ناک کے ساتھ وہ اسکی زندگی کی سب سے حسین خواب تھی جو حقیقت کا روپ دھارے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔ اسکے وجود سے اٹھتی اپنی خوشبو اسے سرشار کیئے دے رہی تھی۔۔

-

"ویسے بیوی صوفے پر کیوں کھڑی ہوئی تھیں آپ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر پہلے کا منظر یاد کیا جب وہ صوفے پر کھڑی اس سے لڑ رہی تھی۔۔

-

"بڑا ہونے کے لئے۔۔

ناک کو سکیڑ کر جواب دیا گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"واٹ۔۔بڑا ہونے کے لئے۔۔

۔

"آپ اتنے بڑے ہیں بلکل مسٹر بین جیسے۔۔میں چھوٹا ہو جاتا ہوں۔۔اس لئے۔۔

اسکے کندھوں سے اچھک کر ہاتھ سے اتنے بڑے کا اشارہ کیا۔۔حیدر ہونق بنا اسے دیکھ رہا تھا۔۔مطلب اتنے وجہیہ شوہر کو وہ مسٹر بین سے تشبیہ دے رہی تھی۔۔

۔

"حہ حیدر۔۔

باتھ روم کے دروازے پر کھڑے اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔

۔

"حیدر کی جان۔۔

وہ جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

۔

"وہ میرے کپڑے نکال دیں۔۔میں فیضی کی شرٹس لانا بھول گیا ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی کچھ دیر پہلے تیز آواز میں کہی بات کا نتیجہ تھا کے وہ کچھ سہم کر اسے اپنے کپڑوں کی بابت دریافت کر رہی تھی۔۔

۔

"کپڑے ہینگ کیئے ہوئے ہیں میری جان۔۔اب جائیں جلدی سے۔۔ناشتہ کرنا ہے نا۔۔

۔

اسکے کپڑے وہ رات ہی ہینگ کر چکا تھا۔۔رخصتی سے پہلے ہی وہ اسکے لئے سادے سے کچھ جوڑے لے چکا تھا جس میں وہ کمفرٹیبل محسوس کر سکے۔۔

۔

۔

"حیدر یہ میرے کپڑے جیسے نہیں ہیں۔۔میں نہیں پہن سکتا۔۔

کچھ دیر بعد اندر سے اسکی روہانسی آواز آئی تھی۔۔

۔

"بیوی ٹرائی تو کریں۔۔بہت پیارے ہیں کپڑے ہیں وہ میری جان۔۔پلیز پہن کر باہر آجائیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے ملتجی انداز میں اس سے کہا۔۔اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا کے وہ اپنے کپڑوں جیسے کپڑے نا ہونے پر باہر ہی نہیں آتی۔۔

۔

خلاف توقع تھوڑی دیر میں وہ اسکی پسند کے لباس میں نم نم سا وجود لئیے باہر آئی تھی۔۔وہ مبہوت سا اسے دیکھتا رہ گیا۔۔پستئی رنگ کی شارٹ شرٹ کے ساتھ ہم رنگ ٹراوزر پہنے گلاب سی رنگت لئے وہ اسکے دل میں اتر رہی تھی۔۔شرٹ کے گلے میں سفید اور سنہری موتیوں کی ہلکی سی کڑھائی تھی۔۔جس سے ڈسٹرب ہوتی وہ مسلسل اپنی گردن مسل رہی تھی۔۔

۔

اسے خود سے قریب کرتے تولیہ سے اسکے بھیگے بال خشک کئے جن پر سے قطرہ قطرہ پانی کی بوندیں گرتی کارپیٹ میں جذب ہو رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"You don't need to say a word my girl..

Just seeing you is magic in it's own way"..

اسکے ہاتھ گردن پر سے ہٹاتے انگوٹھے سے نرمی سے اسکی گردن پر پھیرے۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"مم مجھے میرے کپڑے کبھی نہیں ملینگے؟"۔۔

چہرہ اسکی جانب اٹھا کر آنکھوں میں آس لئے اس سے سوال کیا۔۔یوں بھی کل اسے شیروانی دے کر وہ اسکے دل میں یقین پیدا کر چکا تھا۔۔

-

"بلکل ملیں گے میری جان۔۔پر ابھی ہم نے باہر جانا ہے نا۔۔وہ کپڑے میری پیاری سی بیوی گھر پر میرے سامنے پہنینگی ٹھیک ہے۔۔باہر جانے کے لئے ہم اور بھی اس طرح کے ڈریسز لے لینگے"۔۔

اسکے پھولے گالوں کو سہلاتے کہا گیا۔۔

-

"داجان کے سامنے بھی۔۔

اس نے جلدی سے داجان کا نام لیا۔۔مبادہ وہ کہیں بھول ہی نا جائے۔۔

-

"بلکل داجان کے سامنے بھی پہن سکتی ہیں میری جان۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میں بھوکا ہوں"۔۔

گالوں کو مزید پھولاتے اس نے یاد دلایا۔۔

۔

کبھی آپ روٹھتی ہیں، تو۔۔۔۔۔

میری سانسیں اٹکنے اور،

دھڑکن تھمنے لگتی ھے!

آپ کے اور اپنے عشق کی۔۔۔۔۔

ھر کیفیت سے آشنا ھوں مَیں!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جاناں!!!

آپ کو بالکل بُھلا دینے کی جانے کیفیت کیا ھے!

مجھے محسوس ھوتا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ مرگِ ذات کے احساس سے بھر جاؤں گا فوراً!

Posted on Kitab Nagri

آپ کو مَیں بُھولنا چاھوں گا تو۔۔۔۔۔۔۔۔

مر جاؤں گا فوراً۔۔ ❤❤

۔

اسکے گالوں کو سہلاتے وہ نثار ہوتی نظروں سے اسے تکتا ہوا کہ رہا تھا۔۔

۔

"اوہ آئی ایم سوری۔۔ چلیں آپ پہلے ناشتہ کر لیں۔۔ پھر میں شاور لے لونگا۔۔

اسے واقعی افسوس ہوا۔۔ ریان اسے صبح صبح ناشتہ کروا دیتا تھا۔۔ اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً وہ کچھ نا کچھ اسے کھلاتا رہتا تھا۔۔ بھوک اس سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔۔ ریان کو ناشتہ لے کر آنے اس نے خود ہی منع کیا تھا کے ناشتے کے بعد وہ ریبا کو لے کر خود اسکے پاس آجائے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"نہیں۔۔ آپ پہلے شاور لے لیں۔۔

اچک کر اسکے بکھرے بالوں پر ہاتھ پھیرتی وہ سمجھداری سے بولی۔۔

حیدر نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آپ کی بیوی بنا ہوں نا۔۔ میں اتنے گندے آدمی کی بیوی بن کر نہیں جانا چاہتا"۔۔

ناک سکڑ کر اس نے وجہ بتائی۔۔ وہ افسوس سے سر ہلا کر باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

۔

"گندا آدمی۔۔

وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔

۔

"اٹھ گئے میرے بچے۔۔ رات نیند تو اچھی آئی۔۔؟ آجاؤ ناشتہ کر لو"۔۔

ان دونوں کو ساتھ کمرے سے نکلتے دیکھ اکمل صاحب نے مسکراتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ وہ معصومیت سے خوش ہوتی حیدر کو دیکھنے لگی اسکی خوشی دیکھ کر وہ بھی مسکرا اٹھا۔۔ بہت آسان تھا اسے خوش کرنا۔۔ ایک پیار بھرا لمس۔۔ کچھ شفقت اور محبت سے بھرپور میٹھی باتیں اور وہ خوش ہو جاتی تھی۔۔

۔

"ہاں میں سو گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوشی سے جواب دیتی وہ چیئر پر بیٹھی۔۔سامنے ہی ٹرے میں سجے سینڈوچز دیکھ کر جلدی سے اٹھانا چاہا۔۔پھر کچھ سوچ کر رک گئی۔۔یک دم ہی چہرے پر اداسی چھا گئی تھی۔۔وہ تینوں اسکے ایک ایک عمل کو باغور دیکھ رہے تھے۔۔اسکے اس طرح ہاتھ پیچھے ہٹانے پر حیدر بھی کچھ حیران سا ہوتا اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

۔

"بیوی۔۔کیا ہوا۔۔ناشتہ کیوں نہیں کر رہی ہیں۔۔ابھی تو بہت بھوک لگی تھی۔۔

وجہ معلوم ہونے کی باوجود بھی اس نے اس دریافت کیا۔۔

۔

"میں بھوکا ہوں"۔۔

زور زور سے سر ہلاتے اس نے تصدیق کی۔۔

۔

"پھر ناشتہ کیوں نہیں کر رہی بچے۔۔پسند نہیں آرہا"۔۔

فائزہ بیگم نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے شفقت سے پوچھا۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہی تھیں اسے بھوک ہے تو وہ ناشتہ کیوں نہیں کر رہی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ددداجان۔۔داجان سے کھاتا تھا۔۔

سر جھکا کر اس نے نا کھانے کی وجہ بتائی۔۔اکمل صاحب نے مسکرا کر اپنے صاحب زادے کو دیکھا۔۔جو مسکراہٹ دبائے اپنی بیوی کو سر جھکائے بیٹھے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"میں کھلا دیتی ہوں اپنی بچی کو۔۔میرے ہاتھ سے کھانا ہے"۔۔

اتنے گھمبیر مسئلے کو سننے کے بعد اس سے ہنسی ضبط کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

فائزہ بیگم کی گھوری پر بامشکل مسکراہٹ دبائے اسے دیکھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا اسکے نا کھانے کی وجہ۔۔

۔

"حیدر۔۔

اس نے سرگوشی کی سی آواز میں حیدر کو پکارا۔۔

۔

"جی بیوی کہیں۔۔

حیدر نے رازداری سے پوچھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آپ کی مما کے ہاتھ سے کھالونگا تو آپ کو برا نہیں لگے گا"۔۔

دونوں ہاتھوں کو لبوں کے کنارے رکھ کر وہ مکمّل راز داری سے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"بلکل برا نہیں لگے گا بچے۔۔اور صرف حیدر کی مما نہیں۔۔انھیں آپ بھی مما کہ سکتی ہیں"۔۔

جواب حیدر کی جگہ اکمل صاحب کی جانب سے آیا تھا۔۔

۔

"پر میری تو مما نہیں ہیں"۔۔

اس نے قدرے سمجھ داری سے انھیں بتایا۔۔ماں کے تو نام سے بھی وہ نا آشنا تھی۔۔ بچپن سے اس نے عورت جیسی کوئی ہستی اپنے گھر پر نہیں دیکھی تھی۔۔

حیدر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بیوی ناشتہ کریں۔۔

انھیں خاموش دیکھ کر اس نے جوس کا گلاس ریبا کے لبوں سے لگایا۔۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہماری تو کچھ دیر بعد کی فلائٹ ہے۔۔بچی کا خیال رکھنا تم برخوددار۔۔

ناشتے کے بعد اپنی پیکنگ کمپلیٹ کرتے انہوں نے اسے آگاہ کیا۔۔"

-

"کچھ دن اور رک جائیں نا بابا۔۔

اتنی جلدی انکے جانے کا سن کر اسکا دل کچھ اداس ہوا تھا۔۔

-

"بیٹا وہاں کی بھی مصروفیات ہیں۔۔ تمہاری مما کی بھی ڈاکٹر سے آپائیمنٹ ہے دو دن بعد کی۔۔ تم اب آؤ گھر ہماری بیٹی کو لے کر۔۔ اب تو یہاں کی مصروفیات بھی کچھ کم ہو چکی ہونگی۔۔

انکی آخری بات پر وہ سر پر ہاتھ پھیرتا سب سے نیاز بیٹھی ریا کو دیکھتا مسکرا اٹھا۔۔ مصروفیات سے انکا مطلب وہ اچھی طرح سمجھ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"کہاں بابا وہ تو مزید بڑھ نہیں گئیں"۔۔

اس نے بھی دو بدو جواب دیا نظریں اب بھی اس پر ہی ٹکی تھیں۔۔ جو آنکھوں میں اشتیاق لئے فائزہ بیگم سے نا جانے کون سی کہانیاں سن رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اکمل صاحب اور فائزہ بیگم کو ایئرپورٹ پر سی آف کرنے کے بعد وہ اب ریبا کو لئے اسکے گھر جا رہا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔

۔

"جی میری جان۔۔

وہ جو کافی دیر سے اس سے مختلف سوالات پوچھ رہی تھی۔۔ایک بار پھر اسکے پکارنے پر وہ ڈرائیونگ کرتا مصروف انداز میں بولا۔۔

۔

"میں ڈرائیو کروں۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین کو تھامے وہ جوش سے پوچھ رہی تھی۔۔وہ اسکے انداز پر مسکرا اٹھا۔۔

۔

"آپ کو ڈرائیونگ آتی ہے۔۔

وہ حیران ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان نے سیکھائی ہے۔۔ بلکل ہیرو جیسی ڈرائیونگ کرتا ہوں میں۔۔وہ ڈھش کر کے اڑا بھی سکتا ہوں۔۔

گردن اکڑا کر وہ فخر سے بولی تھی۔۔کہنے کے ساتھ ہی اسکا ہاتھ پکڑ کر سٹیئرنگ گھما بھی چکی تھی۔۔

"بیوی۔۔میری جان۔۔مارے جائینگے ہم دونوں۔۔

حیدر نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

وہ یہ رسک نہیں لے سکتا۔۔

۔

"میں سچ میں ڈرائیو کر سکتا ہوں۔۔ جھوٹ نہیں بولتا۔۔

اس نے منہ پھولا کر خوشامدی انداز میں کہا تھا۔۔

۔

اسکے بہت ضد کرنے پر حیدر نے ناچاہتے ہوئے بھی اسے گاڑی ڈرائیو کرنے دی۔۔پر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کے وہ گاڑی بہت اچھی ڈرائیو کرتی تھی۔۔اسکی ڈرائیونگ بہت سموتھ تھی۔۔وہ کہیں بھی چوک رہی نہیں تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھی چلاتا ہوں نا میں گاڑی"۔۔

گاڑی گھر کے دروازے پر روک کر اس نے فخریہ انداز میں حیدر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"بہت اچھی میری جان"۔۔

مسکرا کر اسکی پیشانی چومی۔۔

وہ واقعی متاثر ہوا تھا۔۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ نگٹس بھی فرآئے کر دیں حفصہ۔۔ میرے گڈے کو بہت پسند ہے۔۔

وہ ہلکی ہلکی حرارت اب بھی ہونے کے باوجود اسکے لئے کھانا اپنے ہاتھوں سے تیار کر رہا تھا۔۔ اسکی پسند کی ایک ایک چیز تیار کرتے بے صبری سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھیا ساری چیزیں بن گئی ہیں آپ بیٹھیں یہاں۔۔

فرحان فکر مند سا ہوتا اسے دیکھتا کہہ رہا تھا۔۔

۔

"ابھی تک لے کر نہیں آیا حیدر میرے بچے کو۔۔

دیوار پر لگی گھڑی پر نظر ڈالتے وہ ایک بار پھر یہ جملہ دوہرا رہا تھا جو صبح سے نا جانے کتنی ہی بار دوہرا چکا تھا۔۔

۔

صبح سے اس نے سب کو کام پر لگایا ہوا تھا۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنی پلکیں بچھا دیتا۔۔

ربیا۔۔

اسکے گھر میں داخل ہوتے ہی فیضی چیختا ہوا اسکے گلے سے لگا تھا۔۔

۔

"کیسی ہو تم۔۔ ناشتہ کیا تم نے۔۔ روئی تو نہیں رات میں۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامے وہ ایک ہی سانس میں سوال کرتا اب اسکی جواب کا منتظر تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ٹھیک ہوں۔۔ تم داجان جیسا پیار کیوں کر رہے ہو۔۔"۔۔

وہ حیران سی ہوتی آنکھوں کو چھوٹی کئے اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔ ایک ہی رات میں فیضی اسے اتنا پیار کیوں کر تھا وہ سمجھ نہیں سکی۔۔

۔

"اتنا مس کیا میں نے تمہیں صبح سے۔۔

اس سے بات کرتا وہ اسے لیے کچن کے جانب آیا۔۔

۔

"داجان۔۔

وہ بھاگتی ہوئی ریان کے سینے سے لگی تھی۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔ میر اگڈا۔۔ صبح سے انتظار کر رہے تھے داجان اپنی جان کا۔۔

اسے سینے میں بھینچ وہ باقی سب کو فراموش کر گیا تھا۔۔ ڈھیروں سکون اسکے دل میں اتر گیا تھا۔۔ اسکا کھلا کھلا چہرہ دیکھ کر جلتی آنکھوں کو جیسے قرار آ گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مل گئیے لیلیٰ مجنوں۔۔

حیدر سے گلے ملتے فرحان نے مسکرا کر انھیں دیکھا۔۔

۔

"میری سوتن ہے تیرا بھائی۔۔

وہ دانت پیس کر مسکرایا تھا۔۔ داجان کے سامنے اسکی بیوی اسے بلکل ہی نظر انداز کر چکی تھی۔۔

وہ اسے لئے ریان کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

"بہت مس کیا۔۔ بہت سارا مس کیا داجان۔۔ جب جب بریک فاسٹ کرنے بیٹھا جب بھی آپ اتنا یاد آئے۔۔ اور اور بیڈ پر بھی آپ کا ہاتھ بھی نہیں تھا۔۔ اور صبح جوس بھی نہیں پیا۔۔ اور اور کپڑے بھی آپ والے نہیں پہنے آپ نے نکال کر نہیں دئے۔۔ آپ وہاں نہیں تھے۔۔

۔

بیڈ پر ریان کے ساتھ بیٹھی اسے ایک ایک کر کے ساری باتیں بتاتی وہ حیدر کی تمام تر توجہ اپنی جانب مبزول کر رہی تھی۔۔ یوں بھی کل سے ایک لمحے کے لئے بھی اس پر سے نظریں ہٹانے کو دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان نے بھی بہت مس کیا اپنے گڈے کو میری جان"۔۔

اسکے پھولے گالوں کو چوم کر اس کی جانب دیکھا۔۔

۔

"گڈے کے داجان۔۔ پرانے یار سے بھی مل لیں۔۔ یا اب سے صرف گڈے سے ہی ملا کرینگے"۔۔

اسکے میٹھے سے طنز پر ریان نے ہنستے ہوئے بازو وا کئے جس میں پہلے ہی ریبا سمائی ہوئی تھی۔۔ وہ بھی مسکراتا ہوا اس سے ملا۔۔ ریبا نے منہ پھولا کر اسے دیکھا۔۔ اپنے ساتھ اسکے داجان سے گلے لگتا وہ اسے بلکل اچھا نہیں لگا تھا۔۔

۔

"بس اب ہٹیں۔۔

پوری طاقت سے اسے پرے دھکیلنا چاہا۔۔ اسے ایک انچ بھی نہیں ہلتے دیکھ اس نے ننھے پھولا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"کیا ہوا بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی حالت سے محفوظ ہوتا حیدر مسکراہٹ دبا کر اس سے مخاطب ہوا۔۔

۔

"میں مل رہا ہوں اپنے داجان سے بھئی آپ ہٹیں۔۔

ایک بار پھر اسے دونوں ہاتھوں سے ریان سے دور کرنا چاہا۔۔

اسکی آنکھوں میں ہلکے ہلکے آنسوں جھلملاتے دیکھ حیدر ہنستے ہوئے ریان سے دور ہوا۔۔ اسکے دور ہوتے ہی وہ جلدی سے ریان کے ساتھ لگ گئی تھی مبادہ وہ پھر سے نا آجائے۔۔

۔

"داجان آپ بیمار ہیں؟۔۔

اسکا چہرہ باغور دیکھتے وہ پوچھ رہی تھی۔۔ وہ پہلے ہی نسبت بہت تھکا تھکا سا لگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اب بلکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔۔ میرا بچہ میرے پاس ہے"۔۔

۔

"داجان میں کیسا لگ رہا ہوں"۔۔

چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے ہاتھوں سے ریان کے چہرے کا رخ اپنی جانب کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میرا گڈا ہمیشہ پیارا لگتا ہے۔۔سب سے پیارا۔۔

ریان نے جھک کر اسکی پیشانی چومی۔۔اپنی آنکھوں کو پھیلا کر اس نے رخ موڑھ کر حیدر کی جانب دیکھا۔۔ جیسے آنکھوں آنکھوں میں کہ رہی ہو گڈا پیارا ہوتا ہے۔۔

-

"یہ بھی پہنے ہے داجان۔۔

اس نے جلدی سے کلائی آگے کی۔۔

-

"اور اور یہ بھی۔۔

سر اٹھا کر چین بھی ہاتھ میں لئے۔۔

-

"واہ اتنی پیاری تیاری کس نے کروائی ہمارے بچے کو۔۔

حفصہ نے مسکراتے ہوئے حیدر کی جانب دیکھ کر پوچھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"حیدر نے۔۔

بنا ایک پل بھی دیر کئے اپنا سر ہلا کر زور سے حیدر کا نام لیا۔۔

۔

"حیدر تو بہت اچھا ہے۔۔

ریان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

۔

"ہاں تھوڑے تھوڑے اچھے ہیں۔۔ صبح تیار بھی کیا۔۔ اور میں رو رہا تھا نا تو چپ بھی کروا دیا۔۔ حیدر پیار بھی کرتے ہیں۔۔

فوراً ہی بہت کی تردید کر دی گئی تھی۔۔ حیدر نے حیرانی سے اسے دیکھا اسکی اتنی تعریف اسکی بیوی کر رہی تھی۔۔

۔

"پردا جان صبح نا مجھے ٹارچر سیل میں رکھا تھا۔۔

پل بھر میں ہی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں لئے وہ اسکی مزید پول پٹی کھول رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی وہ ہمارا بیڈ روم ہے میری جان"۔۔

اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ہاں لاک کر کے ٹارچر سیل بنایا تھانا۔۔ میں صبح جوس لینے اٹھا نا تو مجھے لاک کیا ہوا تھا۔۔

اس نے زور زور سے گردن ہلاتے اسکی معلومات میں مزید اضافہ کیا۔۔

۔

"ریبا وہ تمہیں لاک نہیں کیا تھا بیٹا۔۔ تم کالج کب سے جوائن کرو گی یہ بتاؤ مجھے"۔۔

حیدر کی پریشانی فرحان نے حل کر دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کل سے جائینگی ریبا۔۔ میں بھی آج یہی بات۔۔

۔

"میں اب نہیں پڑھونگا"۔۔

حیدر کی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی اس نے جلدی سے جواب دیا۔۔ پڑھنا یوں بھی اسے کچھ خاص پسند نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیوں میرا بچہ۔۔اب کیوں نہیں پڑھیں گی آپ۔۔

ریان نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"داجان اب تو میں برائیڈ بن گیا ہوں نا۔۔پھر میں نہیں پڑھونگانا۔۔

اس نے ضدی لہجے میں کہا تھا کتنی خوش تھی وہ اب سے اسے پڑھنا نہیں ہو گا۔۔

۔

"برائیڈ تم ہمیشہ کے لئے نہیں بنی ہو۔۔شادی کا پڑھنے سے کوئی تعلق نہیں ہے"۔۔

فرحان نے قدرے سخت لہجے میں کہا تھا۔۔وہ جانتا تھا پیار سے وہ نہیں مانے گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اسکے سخت لہجے پر فوراً ہی آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھیں۔۔

۔

"یار ڈانٹ تو نہیں اس طرح۔۔میں بات کرونگانا۔۔کالج جائینگی وہ"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھتے حیدر سرعت سے آگے بڑھا تھا۔۔اسے ساتھ لگاتے رونے سے منع کیا۔۔وہ بھی فوراً چپ ہو گئی تھی۔۔

ریان کے لبوں پر پر سکون سی مسکراہٹ پھیلی۔۔وہ اکیلا نہیں تھا اسکے آنسوں پر تڑپ جانے والا۔۔

۔

"ہم گھر پر بات کرینگے اس کے متعلق ہمم۔۔

اسکے پوچھنے پر وہ سر ہلا کر ریان سے مزید قریب ہو کر بیٹھ گئی۔۔

۔

"اچھا سوری نا۔۔

اسے ناراض دیکھ کر فرحان نے پیار سے اسکے بال بگاڑے۔۔

۔

"تھری ٹائمز مور۔۔

منہ پھولا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"سوری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سوری

سوری۔۔

اسکی انوکھی خواہش پر مسکراتا وہ تین بار سوری کہنے کے بعد اگلے حکم کا منتظر تھا۔۔

۔

"واہ بیوی۔۔ بھائی کو تھری ٹائمز مجھے ٹین ٹائمز یہ کھلا تضاد نہیں ہے۔۔

حیدر آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ جو آسانی سے مان بھی چکی تھی۔۔ اسے یاد آیا اس نے منانے کے لئے کتنے جتن کئے تھے۔۔

۔

"جلتے ہی رہنا تو۔۔

۔

"بھیا آجائیں ٹیبل پر بھابی نے کہا ہے۔۔

فیضی کی آواز پر وہ سب ہنستے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

۔

"حفصہ بیٹھ جائیں۔۔ اتنے کام نہیں کیا کریں جاناں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے پھر ٹیبل سے اٹھتے دیکھ ریان نے ہاتھ تھام کر بیٹھایا۔۔

۔

"سب آرہے ہیں۔۔

وہ سرخ ہوتی ہاتھ اسکی گرفت سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

۔

"بیٹھ جائیں بھابی۔۔ ریان کا بھی حق ہے۔۔

حیدر نے مسکراتے ہوئے ریان کی جانب دیکھا۔۔

۔

"ریبا آجائیں میری جان۔۔

اپنی دوسری جانب اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"داجان کھانا آپ نے بنایا ہے اپنے گڈے کے لئے "۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ساری چیزیں نہیں۔۔ٹرائیفل اور شاہی ٹکرے فرحان نے بنائے ہیں۔۔

۔

حفصہ کی پلیٹ بھر کر اسکی جانب کرنے کے بعد۔۔ریبا کے منہ میں نوالا ڈالتے ریان نے مسکرا کر جواب دیا۔۔ دوسرے ہاتھ سے اب بھی حفصہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔

۔

"بھیا میں نے بھی۔۔میں نے سلات بنایا اور ریبا کے لئے نگیٹس بھی بنائے۔۔

فیضی نے جلدی سے ہاتھ اٹھایا۔۔

۔

"بریانی داجان نے بنائی ہے۔۔

ریان کے ہاتھ سے کھاتی ریبا نے جلدی سے کہا۔داجان کے ہاتھ کا ذائقہ وہ اچھی طرح پہچانتی تھی۔۔

۔

خوش گوار ماحول میں کھانا کھانے کے بعد وہ سب لاؤنج میں آبیٹھے تھے۔۔

۔

"میں چائے بنا لیتی ہوں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کے برابر سے اٹھنے کی کوشش کرتی وہ ایک بار پھر کچن میں جانے کے لئے تیار تھی۔۔

۔

"بیٹھ جائیں آپ۔۔پہلے بھی کہا ہے حد سے زیادہ ذمہ داری خود پر لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ فیضی چائے لے کر آؤ۔۔اور ریبا سے پوچھ لو اور بھی کچھ لے گی وہ اگر تو وہ بھی لاؤ۔۔

اسکا ہاتھ سختی سے تھام کر اسے اپنے مقابل بیٹھایا۔۔

۔

"بھیا آرام سے۔۔

اسکے چہرے پر خوف دیکھتے فرحان نے اسے ٹوکا۔۔

۔

"حفصہ تم میرے ساتھ چلو۔۔ تمہیں ملوانا ہے کسی سے۔۔تمہاری ذمہ داریاں کم کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے حفصہ کی جانب دیکھا۔۔

۔

"مم مطلب آپ شادی کر رہے ہیں۔۔

وہ حیرت اور خوشی سے اسکی جانب دیکھتی مسکرائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ابھی تو تمہیں لڑکی پسند کروانے لے کر جارہا ہوں۔۔میری بھابی نے پسند کر لیا تو شیور۔۔

اسکے بھابی کہنے پر وہ سرخ ہوتی نظریں جھکا گئی۔۔ریان نے محبت سے اسکی جانب دیکھا۔۔ہاتھ اب بھی تھامے ہی رکھا تھا۔۔

۔

"سالے۔۔چھپا رستم نکلا تو۔۔ڈھونڈ بھی لی ہمیں ہوا بھی نہیں لگنے دیا۔۔

حیدر نے زوردار گھونسا اسکی کمر میں جڑ دیا۔۔

۔

"یار ڈھونڈا کہاں مل گئی وہ۔۔

اپنی کمر سہلاتے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"سینڈریلا۔۔

ریان نے ہونٹ سیٹی کے سے انداز میں گھمائے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہائے مل گئی سیڈ یلا۔۔

لو چلا میں اپنی بارات لے کے۔۔

لو چلا میں اپنی چاند سی دلہن لینے

لو چلا میں۔۔ڈھک دھک ڈھک دھک۔۔

چائے لے کر آتا فیضی لہک لہک کر گانا گاتے سب کے آگے چائے رکھ رہا تھا۔۔

آخر کو فرحان کی شادی کے بعد اسکی دلہن ہی آنی تھی۔۔

-

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوی۔۔

واپسی پر اسے خاموش دیکھ کر حیدر نے پکارا۔۔وہ بہت مشکل سے ساتھ آئی تھی۔۔اس وعدے پر کے کل پھر وہ اسے ریان کے پاس لے کر آئیگا۔۔

-

"میں سو گیا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے کندھے پر سر ٹکا کر اس نے پھولے گالوں کے ساتھ جواب دیا۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔ نیند آرہی ہے۔۔

چھوٹی سی گستاخی کرتے وہ اسکی نیند اڑا چکا تھا۔۔

۔

"میں خفا ہوا ہوں۔۔

اپنے گالوں کو صاف کرتے اس نے ہونٹ نکال کر کہا۔۔

۔

"میری جان نا ہوں نا خفا۔۔

۔

"کل مجھے صبح صبح ناشتہ ملے گا۔۔ میں بہت بھوکا ہوتا ہوں"۔۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر اس نے معصومیت سے کہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"بلکل۔۔کل انتظار نہیں کرنا ہو گا۔۔

اس نے مسکرا کر اسکے گالوں کو کھینچا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔میرے گال خراب ہو جائینگے۔۔

تیزی سے اسکا ہاتھ خود پر سے ہٹاتے اپنے گالوں کو چھو کر دیکھا۔۔

"حفصہ ٹھہریں۔۔

وہ جو عجلت میں تیار ہو کر کمرے سے نکلنے ہی والی تھی ریان کی آواز پر اسکے بڑھتا قدم تھم گئے۔۔ سہم کر آنکھیں میچیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کک کچھ کیا پھر سے میں نے؟"۔۔

آنکھیں میچے رخ اسکی جانب کیئے وہ منمنائی۔۔ریان کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔ کھانے کے وقت تھوڑی سی سختی کا اثر اب تک تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ٹی پنک کلر کی سٹائلش کرتی میں ہم رنگ ڈوپٹہ سلیقے سے سر پر جمائے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔لمبے بالوں کی ڈھیلی سی چھوٹی کمر پر جھول رہی تھی۔۔کچھ لٹیں چہرے پر اٹھکیلیاں کرتی اسے الجھا رہی تھیں۔۔ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں پہنے۔۔کانوں میں خوبصورت آویزے سجائے۔۔وہ بہت دل سے تیار ہوئی تھی۔۔پر اسکی نظریں تو ناک کی نتھنی پر الجھی تھیں جو ان ساری چیزوں کے باوجود اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا۔۔

-

"اتنے دل سے تیاری کی ہے۔۔دکھا کر تو جائیں"۔۔

محبت سے کہتے انگلی سے اسکا چہرہ اوپر کی جانب اٹھایا۔۔

-

"بب بھابی ہوں میں۔۔بڑی۔۔اس لئے کی ہے تیاری۔۔

نظریں چراتی خاصے فخر سے کہہ رہی تھی۔۔اسکی نسبت سے پکارے جانے کا سرور کیا تھا یہ کوئی حفصہ سے پوچھتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ہمم بھابی تو ہیں آپ انکی پر بڑی ابھی تک نہیں ہوئیں ہیں۔۔

شرارت سے اسکی نتھنی پر جھکتا وہ بڑی پر خاصا زور لگا تا کہہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یہ کیا بات ہوئی۔۔

وہ خفگی سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔

وہ مسکرا اٹھا۔۔

۔

"مجھے اب یاد بھی نہیں حفصہ کے میں نے کتنی ہی بار آپ کو کہا ہے خیال رکھا کریں اپنا۔۔کب بڑی ہونگی آپ۔۔

اپنے کندھے سے شال اتار کر اسکے شانوں کے گرد پھیلاتے وہ بھی خفگی سے کہہ رہا تھا۔۔

۔

اسکی شال میں بسی اسکی خوشبو اسے محصور کر رہی تھی۔۔اسکی محصور کن خوشبو محسوس کرتی وہ خود کو اسکے حصار میں محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

"آپ کے ہوتے ہوئے بھی میں ہی خیال رکھوں اپنا؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بامشکل اسکی آنکھوں میں دیکھتی بول رہی تھی۔۔وہ اسکی بات پر محفوظ ہوتا اسے شوخ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس نے نظریں جھکا لیں اس سے زیادہ ان آنکھوں میں اپنا عکس نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

-

"بات تو بہت اچھی کی ہے۔۔لیکن یہ ساری اچھی باتیں آپ کو عجلت میں ہی یاد آتی ہیں"۔۔

اسکارخ اپنی جانب کرتے وہ انگلیوں سے اسکی نتھنی کو چھوتے کہہ رہا تھا۔۔

-

"بب بس ایک بات ہی تو کی ہے۔۔اب جانے دیں نا مجھے"۔۔

وہ سرخ ہوتی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

-

"خیال تو رکھنے دیں"۔۔

اس نے گرفت مزید مضبوط کی۔۔

-

"آ آپ رکھتے ہیں ویسے ہی۔۔جج جانے دیں پلیز"۔۔

وہ روہانسی ہوتی جانے کے لئے پر تول رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"جائیں جاناں۔۔

اسکے ماتھے پر لب رکھتے وہ مسکرایا۔۔

وہ پرسکون سی ہوتی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

۔

"آپ اسی طرح خیال رکھتے رہینگے میرا۔۔یہ وعدہ چاہیے مجھے"۔۔

دروازے پر ٹھہر کر رخ موڑے بغیر ہی کہتی وہ بھاگ کھڑی ہوئی۔۔

۔

"وعدہ رہا میری جان۔۔

دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے وہ اسکی چالاکی پر عش عش کر اٹھا۔۔یہ باتیں وہ ہمیشہ اس سے فاصلے پر جا کر ہی کرتی تھی۔۔ظاہر ہے جان تو اسے بھی پیاری تھی۔۔

۔

تری زُلفِ عَنبریں کے پروردہٗ گُماں میں

شَب، اپنے پہلو میں مہکتے دیکھا ہے

Posted on Kitab Nagri

)رمضان راجہ)۔۔

۔

۔

۔

شام کی گلابی رنگت گہرے اندھیرے میں ڈھل چکی تھی۔۔وہ لبوں پر حسین مسکراہٹ لبوں پر لئے وہ حفصہ کے ساتھ ایک بار پھر اسکے ہوسٹل کے راستے پر رواں دواں تھا۔ اس دن اسکا غصہ۔۔اسکی فرسٹیشن اس بات کی نشاندہی کررہا تھا کے وہ اسکا ہر احساس اپنے ارد گرد سے مٹا دینا چاہتی تھی۔۔پر وہ ایسا کیوں کرنا چاہتی تھی۔۔وہ جلد از جلد اس سے نکاح کرلینا چاہتا تھا۔۔

۔

"فرحان بھائی کیسی ہے وہ؟"۔۔

وہ دونوں ہاتھوں پر چہرہ گرائے اشتیاق سے پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"بہت پیاری۔۔بہت منفرد۔۔

Posted on Kitab Nagri

مسکراہٹ اب بھی لبوں سے جدا نہیں ہوئی تھی۔۔ نظروں کے سامنے چھم سے اسکا بکھرا بکھرا سا وجود آیا تھا۔۔

۔

"اچھا۔۔ تم بس تھوڑی دیر انتظار کرو۔۔ میں ابھی آیا۔۔ گاڑی سے نہیں نکلنا اچھا۔۔

وہ ڈائریکٹ اسے ارسا کے پاس نہیں لے جا سکتا تھا۔۔ اسکے مزاج کا پچھلی تین ملاقاتوں میں وہ اچھی طرح اندازہ لگا چکا تھا۔۔ اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ حفصہ کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتی۔۔ پسند اپنی جگہ لیکن اپنے سے جڑے لوگوں کی بے عزتی تو وہ نہیں کروا سکتا تھا۔۔

۔

"ہاتھ مت لگانا۔۔ قریب نہیں آنا میرے بیٹے کے۔۔ میں قتل کر دونگی تمہارا"۔۔

ھاد کو اپنے سینے سے بھینچے وہ دیوار سے لگی بری طرح چیخ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"قتل کرے گی میرا۔۔ بے حیا عورت۔۔ میرا بچہ ہے یہ۔۔ میں دیکھتا ہوں کیسے نہیں چھوڑتی تو اسے۔۔ بہت پر نہیں لگ گئے تجھے"۔۔

بے دردی سے اسکے بالوں کو جکڑے وہ اسکا چہرہ دیوار سے لگا چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

پل بھر کو خوف سے وہ کانپ اٹھی تھی۔۔

جس خوف کے زیر اثر تین سال گزارے تھے اس نے۔۔وہ خوف اسکے دل میں پنجے گاڑھ کر بیٹھ چکا تھا۔۔

۔

"چھوڑو مجھے ذلیل انسان۔۔طلاق دے چکے ہو تم مجھے۔۔کوئی حق نہیں تمہارا مجھ پر اور میرے بچے پر"۔۔

وہ مچلتی ہوئی گھر آئی تھی۔۔وہ یہاں بھی پہنچ گیا تھا یہ خیال ہی سوہان روح تھا۔۔

دل نے شدّت سے کسی مسیحا کو پکارا تھا۔۔ایک بار پھر وہ اپنی زندگی قسمت کے ہاتھوں نہیں سونپ سکتی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوڑو اسے۔۔کون ہو تم۔۔

وہ جو ارسا سے بات کرنے آیا تھا۔۔اسکے کمرے میں ایک اجنبی کو دیکھتے غیض وغضّے سے اسکی رگیں تنی تھی۔۔

ایک جھٹکے سے اسے ارسا سے دور کرتے ایک ساتھ دو گھونسے اسکے چہرے پر جڑے۔۔

اسے سامنے دیکھتے ہی وہ اسکے پیچھے چھپتی کانپتے ہاتھوں سے اسکی شرٹ تھام گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تو کون ہے کمینے۔۔ کیا کر رہا ہے میری بیوی کے کمرے میں"۔۔

سامنے موجود شخص نے اسے تھپڑ مارنا چاہا۔۔ وہ اسکا ہاتھ ہوا میں ہی تھام گیا تھا۔۔

"چھوا کیسے تو نے اسے۔۔

چھوا کیسے۔۔

ارسا کے کانپتے ہاتھوں کو نرمی سے اپنی شرٹ سے ہٹا کر اس نے غصے میں اگلے دو گھونسوں سے نوازتا۔۔ اسے فرش پر گرائے جوتے اور لاتوں کی برسات کر رہا تھا۔۔ اپنا سارا غصہ وہ گھونسے اور لاتوں کے ذریعے وہ اس پر انڈیل رہا تھا۔۔ جس طرح اس شخص نے ارسا کو بالوں سے تھام رکھا تھا وہ منظر اسکی نظروں سے محو نہیں ہو رہا تھا۔۔ وہ لڑکی جسے اس نے نظروں سے بھی نہیں چھوا تھا سامنے کھڑا یہ شخص اسے بالوں سے تھامے کھڑا تھا۔۔

۔

"سمجھ گیا میں۔۔ اب یہ لونڈا پھنسایا ہے اس نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لہولہان ہوتے بھی وہ مغلاذات بکتا اسے مزید تیش دلا رہا تھا۔۔

فرحان نے خود پر قابو پاتے بھی اسے مزید لاتوں سے نوازتا پیچھے کھڑی ارسا کا ہاتھ تھام کر اسکے آگے کھڑا کیا تھا۔۔ اسکی حالت دیکھتے اسے اس شخص پر مزید تیش آیا تھا۔۔ اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں پر نظر ڈالتے بے یقینی سے اپنے لئے لڑتے اس شخص کو دیکھا۔۔ بنا کسی رشتے کے وہ اس کی عزت کا پاسدار بنا اسکے سر اپنی عزت کی چادر ڈال رہا تھا۔۔ وہ چادر جو اسکے اپنوں نے بہت بے دردی سے اسکے سر سے چھینی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"تمہاری بیوی ہے نہیں تھی۔۔اب یہ میری منکوحہ ہے سمجھے تم۔۔یہ بات بیٹھالو اپنے گندگی بھرے دماغ میں۔۔اسکے قریب آنا تو دور اسکے بارے میں سوچا بھی تمہیں وہاں پہنچاؤنگا جہاں سے تمہاری نسلیں بھی پناہ مانگیں گی۔۔

-

اسکے سنجیدہ انداز پر مغلظات بکتا ھاد کو اس سے چھین لینے کی دھمکی دیتے وہ لڑکھڑاتے ہوئے کمرے سے نکلا۔۔ درحقیقت ارسا کے ساتھ کھڑے اس سرو قد مضبوط مرد کو دیکھتے وہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔

وہ تو یہاں ارسا کو دھمکانے آیا تھا اسے کیا پتہ تھا یہاں اسے لینے کے دینے پڑھ جائینگے۔۔

-

"تم ٹھیک ہو"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے نکلنے کے بعد اس نے رخ ارسا کی جانب کیا۔۔

جواب بھی ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔۔آنسوں لرزتی پلکوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر آنکھوں سے گرتے گال بھگو رہے تھے۔۔

آج اس ذلیل شخص نے ایک بار پھر اسے بے لباس کر دیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان کے سامنے اس طرح حقیقت کھلنے پر وہ بری طرح بکھر رہی تھی۔۔

۔

"ارسا۔۔کوئی بات نہیں۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔پلیز سمبھالو خود کو۔۔

ایک بار پھر اسے یوں بکھرتے دیکھ کر وہ دل مسوس کر رہ گیا۔۔

وہ ہوش میں ہوتی تو منکوحہ والی بات پر اسکی ضرور خبر لیتی۔۔

ابھی تو اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔۔

۔

"وہ چھین لے گا۔۔وہ چھین لے گا مجھ سے میرے بچے کو۔۔

اس نے ٹوٹے لہجے میں ھاد کو دیکھا۔۔لہجے میں خوف واضح تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کوئی نہیں چھینے گا تم سے۔۔فرحان مرتضیٰ زبان دے رہا ہے تمہیں۔۔

اسکی بکھری حالت سے نظریں چراتا اس نے اسکی گود سے ھاد کو لیتے۔۔پانی کا گلاس اسکے ہاتھ میں دیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کک کیوں آئے تھے آپ۔۔

حواس بحال ہوتے ہی اس نے فرحان کی جانب دیکھا۔۔وہ یہاں کیا کر رہا تھا۔۔

۔

"مجھے تمہید باندھنے نہیں آتی ارسا۔۔میں نکاح کرنا چاہتا ہوں تم سے"۔۔

اس نے صاف لفظوں میں اسے مطلع کیا۔۔

اسکی بات پر ارسا نے حیران ہوتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔کچھ ہی لمحوں میں آنکھوں میں حیرت کی جگہ غصّے نے لے لی تھی۔۔

۔

"آآپ جانتے بھی ہیں کیا کہ رہے ہیں آپ۔۔دیکھیں فرحان صاحب جو کچھ بھی آپ نے میرے لئے کیا میں اسکے لئے آپ کی مشکور ہوں لیکن خدا کا واسطہ ہے آپ کو یوں میری بے بسی کو مذاق نا بنائے۔۔آپ کی ہمدردی کی قطعاً ضرورت نہیں ہے مجھے"۔۔

جلتی آنکھوں سے مسلسل بہتے آنسوں کی پرواہ کئے بناء وہ چادر چہرے کے گرد مضبوط کرتی اسکے مقابل آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

جو کچھ ہوا یہ دیکھنے کے بعد بھی اس سے یہ بات کر رہا تھا۔ اگر یہ کوئی مذاق تھا تو بہت برا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں اچھی طرح جانتا ہوں میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔ پسند ہو تم مجھے۔۔ نکاح کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔ ھاد کو اپنی سرپرستی میں لینا چاہتا ہوں۔۔ میرے خیال میں اس میں نا سمجھ آنے والی کوئی بات نہیں ہے"۔۔

۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"کیا کرنا چاہ رہے ہیں آپ۔۔ مجھے سمجھ کیا رکھا ہے۔۔ کچھ سمجھ بھی رہے ہیں جو بول رہے ہیں۔۔ ایک طلاق یافتہ۔۔ دامن پر داغ لگی عورت سے پسندیدگی کا اظہار کر رہے ہیں آپ۔۔ یہ بھی بھول گئے کے ایک بچے کی ماں ہوں میں۔۔ دو دن بعد یہ پسندیدگی کا بخار اترے گا تو پھر اس سے بدتر حالت میں آپ مجھے بیچ راہ میں چھوڑ جائینگے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طرح سمجھائے اسے۔۔ ایک طلاق یافتہ عورت سے وہ کیوں شادی کرنا چاہ رہا تھا۔۔ وہ خود ترسی کی آخری حدوں پر تھی۔۔

۔

"کوئی داغ نہیں ہے تمہارے دامن پر سمجھی تم۔۔ طلاق یافتہ ہو کوئی اندھی لنگڑی نہیں ہو جو اتنی خود ترسی کا شکار ہو رہی ہو۔۔ اور اگر ہوتی بھی تو کوئی فرق نہیں پڑھتا مجھے۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا تمہارے طلاق یافتہ

Posted on Kitab Nagri

ہونے سے ایک بچے کی ماں ہونے سے۔۔پسند کرتا ہوں تمہیں نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔اپنا نام دینا چاہتا ہوں اس میں غلط کیا ہے۔۔

-

اس سے زیادہ برداشت اس میں نہیں تھی۔۔ جھٹکے سے بازوؤں سے تھام کر اسے اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

-

"کیا پسند پسند لگا رکھا ہے۔۔ کیا پسند کرتے ہیں۔۔ یہ یہ چہرہ۔۔؟ کیا نظر آرہا ہے اس ادھ جلے چہرے پر آپ کو۔۔ یہ پسند ہے آپ کو۔۔

غصے میں بری طرح چیختی ہوئی ایک جھٹکے سے چادر اپنے سر سے کھینچ ڈالی تھی۔۔

چادر چہرے سے ہٹتے ہی دائیں جانب سے ادھ جلا گال واضح ہوا تھا۔۔کان کی لو کے پاس سے گردن سے کچھ اوپر تک آتا وہ بری طرح جھلس جانے کا نشان تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکی بکھری حالت دیکھتا خود بھی بکھر رہا تھا۔۔

-

"آپ ہر طرح سے مکمّل ہیں فرحان پھر کیوں۔۔ کیوں مجھے میری ہی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی گرفت میں مچلتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔فرحان نے سرخ ہوتی آنکھوں سے کرب سے اسے دیکھا۔۔

۔

"بہت افسوس ہو رہا ہے تمہاری سوچ پر مجھے۔۔تم میری محبت کو چہرے سے مشروط کر رہی ہو۔۔تمہیں میں اتنا کم ظرف لگتا ہوں کے فقط اس ایک نشان دیکھ کر تم سے محبت کرنا چھوڑ دونگا۔۔فرحان مرتضیٰ چہروں پر مرنے والا ہرگز نہیں ہے ارسا بی بی۔۔چہروں پر مرمٹنا ہوتا نا تو ہزاروں حسین چہرے ارد گرد منڈلاتے ہیں کوئی بھی باخوشی یہ ہاتھ تھام لیتا۔۔قدم تمہاری جانب بڑھے تو تم کچھ خاص نظر آیا ہے تو بڑھے ہیں نا۔۔لیکن تم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے اس وقت کا انتظار کرو جب وہ شخص تمہاری گود سے تمہارا بچہ چھین کر لے جائے گا۔۔ اور تم اپنی کھوکلی انا لے کر ماتم کرتی رہنا کیوں کے سچے جذبوں کی تو قدر ہے نہیں تمہیں۔۔

اسکی آنکھوں میں اپنی ضبط سے سرخ ہوتی آنکھیں ڈالے سلگتے لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کرتا ایک جھٹکے سے اسے اپنی گرفت سے آزاد کیا۔۔وہ سیدھی بیڈ پر گری۔۔وہ ہوش میں ہوتا تو دیکھتا کے سائیڈ ٹیبل کا کونا اسکے سر پر لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھاد کو اسکے پاس ہی بیڈ پر بیٹھا کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

اسکے پیچھے بیڈ کی سرخ ہوتی چادر پر وہ بے سدھ پڑی تھی۔۔

اس نے اسے پکارنا چاہا۔۔آواز حلق میں ہی کہیں دب سی گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آخری چیز جو اسے نظر آئی وہ ھاد کا روتا ہوا چہرہ تھا۔۔

۔

وہ غصے میں کھولتا ہوا باہر آیا۔۔اسکے لفظوں نے آج اسے بہت تکلیف پہنچائی تھی۔۔حفصہ کے لاکھ پوچھنے کے باوجود بھی کسی بات کا جواب دئے بغیر وہ گاڑی لے کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

۔

ھجر بیتا تو خدوخال سلامت تھے مگر

رنگ چہرے کا گیا ھونٹ گلابی نہ رہے۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

"حیدر یہ چبھتے ہیں۔۔مجھے سونے کے لئے بھی میرے کپڑے نہیں ملینگے"۔۔

کڑھائی کی وجہ سے اسکی گردن پر سرخ نشان ابھر آئے تھے۔۔

ہاتھوں سے گردن کو بری طرح مسلتی وہ روہانسی ہوتی اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لیپ ٹاپ گود میں رکھے کچھ امپورٹنٹ میلز چیک کر رہا تھا اسے سامنے دیکھ کر لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔ وہ لوگ کچھ دیر پہلے ہی گھر پہنچے تھے۔۔ ریبا کو کمرے میں بیٹھا کر وہ اپنی میلز چیک کرنے لاؤنج میں آگیا تھا۔۔

۔

"ابھی دے دیتا ہوں آپ کے کپڑے میری جان۔۔

اسکا ہاتھ گردن پر سے ہٹاتے وہ پر سوچ انداز میں اپنے کپبرڈ کی جانب بڑھا۔۔

ریبا کی ٹی شرٹس وغیرہ تو اس نے ابھی لی نہیں تھی۔۔ فیضی کے کپڑے اسے لانے نہیں دیا تھا۔۔ سونے کے لئے اسے کمفرٹیبل کپڑے دینا ضروری تھا۔۔

وہ بھی اسکے پیچھے آکھڑی ہوئی۔۔

۔

"بیوی۔۔ یہ ٹرائی کریں۔۔

اپنی نسبتاً سب سے چھوٹی شرٹ اسکے جانب بڑھائے۔۔

۔

"یہ میرے کپڑے نہیں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

نیند کی وجہ سے آنکھوں میں گلابی ڈورے ہلکورے لے رہے تھے۔۔

۔

"میری جان آپ کے کپڑوں جیسے ہیں۔۔ کل ہم آپ کے لئے بہت سارے کپڑے لے آئینگے"۔۔

نرمی سے اسکی آنکھوں کو چھو کر اس نے ملتجی انداز میں کہا۔۔

کچھ سوچ کر اس نے خاموشی سے اسکے ہاتھ سے کپڑے لے لئے۔۔ حیدر نے پر سکون سانس خارج کی۔۔

۔

"حیدر۔۔ یہ تو بڑے بڑے ہیں۔۔ اتنے بڑے۔۔ میں گر جاؤنگا"۔۔

تھوڑی ہی دیر میں اندر سے اسکی گھبرائی ہوئی آواز آئی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ آئیں باہر وہ ٹھیک ہو جائے گا بیوی۔۔

۔

"نن نہیں کک کیسے ٹھیک ہو گا کتنا۔۔ کتنا بڑا ہے۔۔ مم میرے ہاتھ چھ چھوٹے ہو گئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پریشان ہوتی اندر سے ہی بول رہی تھی۔۔

۔

"کچھ دیر میں وہ اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔ اسکے کپڑوں میں وہ بلکل ڈوب سی گئی تھی۔۔ شرٹ حد سے زیادہ ڈھیلی ہونے کے ساتھ اسکے گھٹنوں کو چھو رہی تھی۔۔ آستین لمبی ہونے کی وجہ سے ہاتھوں سے نکل رہی تھی۔۔

وہ مسکرا اٹھا۔۔

نرمی سے بازوں سے تھام کر اسے اپنے مقابل کھڑا کر کے گھٹنوں کے بل اسکے آگے بیٹھتے ٹراوزر کو پائینچوں سے اچھی طرح فولڈ کرنے کے بعد اسکا ہاتھ تھاما۔۔ دونوں ہاتھوں کی آستین اسی طرح کافی تہوں میں فولڈ کرنے کے بعد اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بس اتنی سی بات تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہو گیا۔۔

خوشی سے اپنے ہاتھوں کو دیکھتی وہ کھلائی تھی۔۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمم اب آپ یہاں بیٹھیں۔۔ میں بس دس منٹ میں آیا۔۔

نرمی سے اسکی گردن کے سرخ نشان پر ہاتھ پھیرتے اسے بیڈ پر بیٹھا کر وہ اپنی میلز آنسر کرنے لاؤنج میں آیا۔۔

۔

ساری میلز کا جواب دیتے دس منٹ کی جگہ پینتالیس منٹ لگا کر جب وہ کمرے میں آیا تو بیڈ پر دونوں پیروں کو پھیلا کر بیٹھی کچھ سوچنے میں مشغول تھی۔۔ اسے یوں سوچوں میں گم دیکھ کر وہ دلکشی سے مسکرایا۔۔

۔

"بیوی نیند آرہی تھی نا میری جان سو جائیں نا پھر۔۔

ڈریسنگ ٹیبل سے لوشن اٹھا کر وہ اسکے نزدیک آیا۔۔

انگلی کی پوروں پر لوشن لے کر نرمی سے اسکی گردن پر لگائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مجھے نیند آرہی ہے۔۔

پلکوں کو جھپکا کر اس نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

"پھر سو جائیں نا میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمفرٹر اسکے پیروں پر پھیلاتے وہ خود بھی دوسری جانب لیٹ گیا۔۔

۔

"ڈ ڈر لگے گا۔۔ داجان نہیں ہیں انکا ہاتھ بھی نہیں ہے۔۔

وہ ڈر لگنے کے خوف سے نیند آنے کے باوجود سونے کی کوشش نہیں کر رہی تھی۔۔

۔

" بلکل ڈر نہیں لگے گا میری جان۔۔

ہاتھ بڑھا کر نرمی سے اسے اپنے قریب کرتے اس نے ساتھ ہی سائیڈ لیمپ بھی اوف کیا۔۔

۔

"اب سو جائیں۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کان کے پاس سرگوشی کی۔۔ وہ خود میں سمٹ سی گئی۔۔۔

۔

"حیدر۔۔

نیند میں ڈوبی اسکی آواز ابھری۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر کی جان۔۔

اس نے نرم لہجے میں سرگوشی کے سے انداز میں جواب دیا۔۔

۔

"آپ بہت اچھے ہیں"۔۔

بوجھل ہوتی آواز میں کہتی وہ اسکے بازو پر سر رکھے نیند کی گہری وادیوں میں اترتی چلی گئی۔۔

۔

آپ کی محبت،

کسی اجنبی پھول کی خوشبو کی طرح

بہت سادہ سے بیوی۔۔

لیکن پھر بھی، الفاظ کی پہنچ سے دور۔۔ بہت دور ہے۔۔

اسکے نرم بالوں پر لب رکھتے اپنی خوشبو میں بسی اسکے وجود کو نرمی سے قریب کرتا وہ خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔ نظریں اسکے چہرے کے نقوش میں ہی کہیں الجھ سی جا رہی تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

قطرہ قطرہ پگھلتی رات میں وہ ہوسٹل کے کمرے میں بے سدھ پڑی تھی۔۔خون بوند بوند اسکے سر سے گرتے بیڈ کی چادر میں جذب ہو رہے تھے۔۔سفید چادر سرخ رنگت میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔سن ہوتے دماغ کے ساتھ اس نے آخری آواز ھاد کے رونے کی سنی تھی۔۔آنکھیں کھولنے کی پوری کوشش کے باوجود بھی وہ آنکھیں نہیں کھول پا رہی تھی۔۔

سر کا درد اب برداشت سے باہر ہوتا جا رہا تھا۔۔تکلیف کی شدّت اتنی تھی کے وہ تکلیف سے لب کاٹ رہی تھی۔۔دانت ہونٹوں میں بری طرح پیوست ہو رہے تھے۔۔

وہ اپنے منہ میں بھی خون کا ذائقہ گھلتا محسوس کر رہی تھی۔۔آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر اسکے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

مم ما۔۔

ما۔۔ما۔۔

گھٹنوں کے بل چلتے وہ اسکے سر کے پاس آ بیٹھا تھا۔۔

اپنے چھوٹے نرم ہاتھ اسکے چہرے پر پھیرتا وہ اپنی زبان میں اسے پکار رہا تھا۔۔

وہ اسے جواب دینا چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے ننھے ہاتھوں کو چومنا چاہتی تھی۔۔

اسے اپنی پناہوں میں چھپا کر کہی دور چھپ جانا چاہتی تھی۔۔

"ھھ ھاد۔۔

ھاد۔۔

فرفرحان۔۔ھاد۔۔

مم میرا بچ حح۔۔

اسکے لبوں سے سرگوشی میں ٹوٹتے لفظ ادا ہوئے۔۔اور پھر اسکا ذہن تاریکی میں ڈوبتا چلا گیا۔۔

۔

۔

۔

وصل کے سلسلے تو کیا اب تو

ہجر کے سلسے ہیں بے معنی

Posted on Kitab Nagri

کوئی رشتہ ہی جب کسی سے نہیں

دل کے سارے گلے ہیں بے معنیٰ...

-

"یہ چہرہ۔۔یہ ادھ جلا چہرہ پسند ہے آپ کو۔۔

اسکے الفاظ ایک بار پھر اسکی سماعت میں گونج میں تھے۔۔ڈریسنگ پر رکھے پرفیومز میں سے مزید ایک دیوار کا نشانا بنا۔۔

-

"تم نے کیسے سوچ لیا ارسا۔۔کیوں۔۔تم نے ایسا کیوں سوچا۔۔

اسکی بکھری حالت یاد کرتا وہ خود بھی بری طرح بکھر رہا تھا۔۔

وہ ایسا کس طرح کہ سکتی تھی۔۔اتنی بے اعتنائی۔۔اتنی اعتباری۔۔۔

اسے وہ بیچ راہ میں چھوڑ دینے والا لگتا تھا۔۔

کمرے میں ارد گرد کانچ کے ٹکرے بکھرے پڑے تھے۔۔وہ ایک کے بعد ایک سگریٹ سلگاتا اپنے اندر غم اور غصّے کی آگ کو بھی مزید سلگا رہا تھا۔۔

اسے خود پر بھی غصّہ تھا شدید غصّہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے اس حال میں نہیں چھوڑ کر آنا چاہتا تھا۔۔

وہ ٹوٹی ہوئی تھی۔۔بکھری ہوئی حالت میں اسکی گرفت میں مچلتی بلک رہی تھی۔۔

وہ اسکے سارے آنسوں چن لینا چاہتا تھا، سارا درد بانٹ لینا چاہتا تھا لیکن وہ تو اسے ایک موقع دینے کے لئے بھی تیار نہیں تھی۔۔اتنی بدگمان تھی وہ اس سے۔۔

۔

"کاش تم جان لیتی ارسا کے تم کیا بن گئی ہو میرے لئے۔۔

دھواں منہ سے خارج کرتے ہوا میں اٹھتے اسکے عکس کو دیکھا۔۔

"آپ کو خدا کا واسطہ ہے میری بے بسی کو مذاق نا بنائیں"۔۔

۔

"مذاق تو تم میری ذات کو بنا کر رکھ دیا ہے ارسا۔میرے سچے جذبات کی توہین کر کے۔۔

زمین پر بیٹھے بیڈ کی پشت سے سر ٹکائے وہ گہری سانس خارج کرتا سوچ کر رہ گیا۔۔

اسے چھوڑ کر آنے کے بعد لمحہ بھر کا سکون بھی حاصل نہیں ہوا تھا۔۔جس حالت میں اسے چھوڑ کر آیا تھا سکون ملتا بھی کیسے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہو گی۔۔ٹوٹ کر رو رہی ہو گی۔۔ بکھر رہی ہو گی۔۔یہی تو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔اگر وہ مزید وہاں رکتا تو اپنے جذبات میں کچھ بہت غلط کر جاتا ایسا وہ نہیں چاہتا تھا۔۔وہ اسے نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔۔

پھر بھی نقصان تو ہو گیا تھا کس حد تک وہ ابھی نہیں جان سکا۔۔

۔

۔

"اتنے غصے میں تھے فرحان بھائی۔۔

وہ انگلیاں مروڑتی کمرے کے ایک کونے سے دوسرے کونے کے گرد چکر لگاتی منہ ہی منہ بڑبڑا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اس نے منع کر دیا کیا بھائی کو؟ نہیں کوئی بھی لڑکی فرحان بھائی جیسے شخص کو کیسے انکار کر سکتی ہے۔۔کہیں غصّے میں بھائی نے اسے ڈانٹ تو نہیں دیا۔۔پر بھائی تو اتنے خوش تھے۔۔کیسے ڈانٹ سکتے ہیں۔۔؟

۔

اپنے ہی خیال کی تردید کرتی وہ پھر سے مٹر گشت میں مصروف ہو گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

فرحان جتنے غصّے میں واپس آیا تھا وہ اس سے مزید کچھ نہیں پوچھ سکی تھی۔۔

وہ تو یوں بھی صدا کی ڈرپوک تھی۔۔ ریان کے سنجیدہ لہجے پر سہم جاتی تھی۔۔ فرحان کے غصے کے سامنے ٹکنا اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔ اسکی ایک گھوری پر ہی وہ اتنی بری طرح سہمی تھی کے باقی کے پورے راستے آیت الکرسی کا ورد کرتے گزارے تھے۔۔ گھر پہنچتے ہی وہ ایک لمحہ کی دیری کئے بغیر بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔

۔

"میں ریان کو بتا دیتی ہوں۔۔ پر کیا بتاؤں۔۔ وہاں کیا ہوا یہ تو پتہ ہی نہیں ہے مجھے"۔۔

۔

"کیا بات ہے حفصہ کیوں اتنی ڈسٹرب ہیں؟"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کافی دیر سے دروازے پر کھڑا اسے خود سے باتیں کرتے دیکھ رہا تھا۔۔ سنجیدہ لہجے میں کہتے اسکے نزدیک آیا۔۔

۔

"فرحان کے ساتھ گئیں تھیں نا آپ۔۔ کوئی بات ہوئی ہے؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے تاثرات کا باغور جائزہ لیتے وہ تشویش سے پوچھ رہا تھا۔۔فرحان کے زبانی ارسا کے متعلق سن کر وہ اتنا اندازہ تو لگا ہی گیا تھا کے وہ بھی غصے اور انا میں فرحان سے کم نہیں ہے۔۔حفصہ کو یوں پریشان دیکھ کر اسکے ذہن میں پھر خیال ہی یہی آیا تھا۔۔

۔

"مم مجھے نہیں پتہ۔۔فرحان بھیا مجھے گاڑی میں ہی رہنے کا کہ کر انکے کمرے میں گئے تھے۔۔کافی دیر بعد واپس آئے تو بہت غصے میں تھے۔۔میرے پوچھنے پر بھی مجھے کچھ نہیں بتایا۔۔

۔

"تو آپ نے کچھ پوچھا بھی نہیں اس سے۔۔

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی وہ دشت لہجے میں بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"رر ریان۔۔میں ڈر گئی تھی۔۔

اسکے لہجے پر اس نے سہم کر اسے دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کس سے ڈر گئیں تھیں حفصہ۔۔ کس سے۔۔ چلیں اس سے ڈر کر آپ یہاں آ گئیں مجھے کیوں نہیں بتایا آپ نے۔۔؟ واپس آئے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ گزار گیا ہے آپ کو۔۔ آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا"۔۔

وہ قہربار نظروں سے اسے دیکھتا غصّے میں پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"سس سوری۔۔

سہم کر اس سے دور ہوتی وہ منمنائی۔۔ یہ پہلی دفعہ تھا کے ریان اس طرح غصّہ ہوا تھا اس پر۔۔ وہ تو اسکی ذرا ذرا سی سختی برداشت نہیں کر سکتی تھی کجا یہ کے یہ لہجہ۔۔

آنسوں پلکوں کی بار توڑ کر روانی سے گالوں پر پھسلے۔۔

۔

"ہوسٹل کا روٹ یاد ہے۔۔

وہ پیشانی مسلتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔

اسکے ذہن میں اس وقت صرف فرحان تھا۔۔ کہیں فرحان نے غصّے میں پھر کچھ نا کر دیا ہو۔۔ وہ اس وقت سے اپنے کمرے میں بند تھا۔۔ ادھر حفصہ نے بھی اسے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔ اسکا تیش میں آنا جائز بھی تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"جج جی۔۔

ہچکیوں کے درمیان بامشکل الفاظ ادا کیئے۔۔وہ کب اسے یوں ڈانٹتا تھا۔۔وہ عادی نہیں تھی اس لہجے۔۔اس انداز کی۔۔

۔

"وہ لڑکی میرے بھائی کو پسند ہے۔۔اور اپنے بہن بھائیوں کی چھوٹی اور بڑی سے بڑی خواہش پوری کرنا میرے لئے زندگی موت کا سوال ہے۔۔

لیکن بات یہاں اس لڑکی کے تحفظ کی ہے حفصہ۔۔میں نہیں چاہتا کے وہ اسکے ساتھ ہوئی کسی بھی زیادتی کا ذمہ دار میرا بھائی ہو۔۔مجھے اللہ کی پکڑ سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔میں نہیں چاہتا ہم مردوں سے کوئی بھی ایسا عمل سرزرد ہو جسکا خمیازہ میرے گھر کی عورتوں کے آگے آئے۔۔مجھے آپ اور ریا میرے جان سے بھی زیادہ پیاری ہیں۔۔اور وہ لڑکی بھی میرے ہی گھر کی عزت ہے اب۔۔

۔

اپنی بات مکمّل کر کے اس نے آنسوں بہاتی حفصہ پر ایک نظر ڈالی۔۔

Posted on Kitab Nagri

مگر اسے چپ کروانے کا اسکا ابھی کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔اسے اندازہ تھا اسکا لہجہ کچھ زیادہ ہی سخت ہو گیا تھا۔۔مگر یہ ضروری تھا ہر کسی سے وہ خوفزدہ ہو جاتی تھی اگر آج وہ اسے نہیں ڈانٹتا تو آئندہ بھی وہ فرحان سے ڈرتی ہی رہتی۔۔

۔

"چادر لیں۔۔اور آئیں میرے ساتھ۔۔جتنے غصے میں وہ آیا ضرور آج پھر اس نے اس بچی سے سخت الفاظ استعمال کئے ہونگے"۔۔

۔

گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے خود دروازے کی جانب بڑھا۔۔

چادر کو اپنے گرد لپیٹتی وہ خود بھی اسکے پیچھے لپکی۔۔

۔

گاڑی میں بھی اسے راستہ بتاتے وہ کن انکھیوں سے اسے دیکھتی رہی۔۔اس نے ایک بار بھی اسے چپ ہو جانے نہیں کہا تھا۔۔

دونوں ہاتھوں کو لبوں پر دبائے وہ بری طرح سسکنے لگی۔۔

اسکے لہجے سے زیادہ اسے اسکی لاپرواہی پر رونا آرہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حفصہ۔۔ آنسوں صاف کریں۔۔ اور رونا بند کریں۔۔

اسکے آنسوں اسے ڈسٹرب کر رہے تھے۔۔

۔

شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتی وہ ہنوز روتی رہی۔۔ ایک بار بھی آنسوں صاف نہیں کئے۔۔ اس نے رولایا تھا آنسوں بھی وہی صاف کریگا۔۔

۔

"حفصہ۔۔

گاڑی ہوسٹل کے آگے روک کر وہ اسکے جانب مڑا۔۔ اسکا آنسوں سے تر چہرہ دیکھ کر اسے نرمی سے پکارا۔۔

۔

"بس۔۔ چپ ہو جائیں۔۔ آپ فرحان سے ڈر گئیں تھیں میری جان مجھے تو بتانا چاہئیے تھا۔۔ ابھی دعا کریں سب خیر ہو۔۔ وہ معاملات مزید بگاڑ کر نہیں گیا ہو یہاں سے"۔۔

آنسوں سے چہرے پر چپکے بالوں کو نرمی سے ہٹاتے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بسس نا۔۔ چلیں پانی پیئں۔۔

ڈیش بورڈ سے پانی کی بوتل اٹھا کر اسکے لبوں سے لگائی۔۔چند گھونٹ بھر کر اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"روم نمبر یاد ہے آپ کو"۔۔

شال کو اسکے گرد درست کرتے سوال کیا۔۔

۔

"میں گاڑی میں ہی تھی۔۔

نظریں جھکائے وہ دھیمی آواز میں بولی۔۔

۔

" چلیں آجائیں پتہ کر لیتے ہیں۔۔نام کیا ہے اسکا ارساہاں ارسا۔۔

اسے اپنے حصار میں لئے اسکا ہاتھ تھام کر وہ ہوسٹل کی جانب بڑھا۔۔حفصہ نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔ کہیں بھی جاتے وقت وہ یونہی اسے اپنے حصار میں لے کر اسے غیر محسوس انداز میں اسے اپنے ہونے کا احساس دلاتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وارڈن سے ارسا کا روم نمبر پوچھ کر وہ دونوں دوسری منزل کی جانب بڑھے۔۔

۔

"ریان وہ بہت غصہ کرتی ہے۔۔؟،

وہ ڈرتے ڈرتے بولی تھی۔۔وہ نفی میں گردن ہلا کر رہ گیا۔۔اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

۔

وارڈن کے بتائے کمرے کے دروازے اس نے نوک کرنے کے غرض سے ہاتھ بڑھایا۔۔

دروازہ شاید اندر سے لاک نہیں تھا کھلتا چلا گیا۔۔اندر کمرے سے بچے کے رونے کی تیز آواز پر وہ دونوں ہی حیران ہوئے۔۔

۔

"حفصہ اندر جا کر پہلے اسے اطلاع دیں کے میں بات کرنا چاہتا ہوں اس سے۔۔

ڈائریکٹ کمرے میں جانا اسے مناسب نہیں لگا۔۔بچے کی رونے کی آواز پر حفصہ اسکے کچھ بولنے سے پہلے اندر چلی گئی تھی۔۔

۔

"ررریان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے اسکی سہمی ہوئی آواز آئی۔۔

-

"ریان جلدی آئیں۔۔

سرعت سے بیڈ پر بیٹھے بری طرح روتے ھاد کو گود میں اٹھا کر وہ چیخی تھی۔۔

مسلسل رونے کی وجہ سے سرخ ہوتا اسکی آواز بھی بیٹھ چکی تھی۔۔

-

"کیا ہوا اسے۔۔

بیڈ کی سرخ ہوتی چادر کو دیکھتے وہ اسکی جانب آیا۔۔

-

"ارسا۔۔ ارسا آنکھیں کھولیں۔۔

حفصہ نے اسکے سرد پڑھتے گال تھپتھپائے۔۔ اسکی رنگت زرد پڑھ رہی تھی۔۔

-

"حفصہ ہٹیں۔۔ ہسپتال لے کر چلیں اسے۔۔ خون دیکھیں یہاں۔۔ کتنا خون بہ چکا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی کچھ سوچنے کا وقت نہیں تھا۔۔ سرعت سے اسے بازوؤں میں اٹھا کر وہ باہر کی جانب لپکا۔۔ حفصہ نے اسکی تائید کی۔۔

تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا وارڈن کے شور کی پرواہ کئے بغیر وہ اسے لئے اپنی گاڑی کی جانب تقریباً بھاگتے ہوئے پہنچا تھا۔۔ حفصہ کو پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کا کہتے اس نے ھاد کو اسکی گود سے لے کر ارسا کا سر اسکی گود میں رکھا۔۔

بری طرح روتے ھاد کو اپنی گود میں بیٹھا کر وہ بامشکل گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

۔

"ریان اسکا خون۔۔ ریان یہ بند نہیں ہو رہا۔۔

اتنا خون دیکھ کر وہ خود بھی روتی اپنے ڈوپٹے سے اسکا خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ وہ اس لڑکی سے پہلے کبھی نہیں ملی تھی۔۔ آج اس نے پہلی بار اسے دیکھا تھا۔۔ لیکن اسکا درد اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔ جگہ جگہ سے بے ترتیب سے کٹے بال۔۔ گال پر جھلسا ہوا نشان۔۔ دوسرے گال پر پڑے انگلیوں کے نشان۔۔ اسکی حالت بتانے کے لئے کافی تھے۔۔ تکلیف کی وجہ سے بھینچے لب جو ڈانتوں سے بری طرح کٹ گئے تھے۔۔ حفصہ نے بامشکل خود کو بلند آواز میں رونے سے بعض رکھا۔۔

مگر فرحان۔۔ وہ تو یہ نہیں کر سکتا تھا۔۔ پھر۔۔

ہسپتال پہنچ کر ریان نے ڈاکٹر فردوس کو کال کی۔۔ وہ انکی فیملی ڈاکٹر تھی وہ معملہ زیادہ اچھا ہینڈل کر سکتی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا خون بہت زیادہ بہ جانے کی وجہ سے اسے ایمرجینسی وارڈ میں رکھا گیا تھا۔۔

۔

ایک نظر حفصہ کے گود میں سوتے ھاد پر ڈال کر اس نے موبائل پر فرحان کا نمبر ڈائل کیا۔۔

۔

"جی بھائی۔۔

دوسری جانب سے اسکی بھاری آواز ابھری تھی۔۔

۔

"کیا کیا ہے تم نے اس بچی کے ساتھ۔۔

کوشش کے باوجود بھی وہ اپنے لہجے کو دھیمہ نہیں رکھ سکا تھا۔۔

اسکی حالت دیکھ کر اسے یقین نہیں آرہا تھا کے فرحان کر سکتا ہے۔۔

۔

"بھائی۔۔ کیا ہوا ارسا کو۔۔ وہ وہ ٹھیک ہے۔۔

اسے شدّت سے کچھ بہت غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مگر وہ تو اسے بظاہر صحیح چھوڑ کر آیا تھا۔۔وہ شخصکہیں پھر تو نہیں آ گیا۔۔

ریان وہاں کیا کر رہا تھا۔۔

اسکے ذہن میں خیالوں کا یلغار امڈ آیا۔۔

۔

"بھائی پلیز بتائیں۔۔کیا ہوا ارسا کو وہ ٹھیک ہے۔۔میں آپ کو ساری بات بتاؤنگا۔۔پلیز مجھے بتا دیں ارسا ٹھیک ہے نا"۔۔

ریان کو اسکی آواز میں نمی گھلتی محسوس ہوئی۔۔

۔

"جو حال کر کے گئے ہو۔۔کہاں ہونا تھا اسے۔۔ہسپتال لے کر آئیں ہیں ہم اسے۔۔پچھلے ایک گھنٹے سے ایمرجینسی وارڈ میں ہے وہ۔۔

۔

"ہو ہوسپٹل۔۔

ہسپتال کا نام سنتے ہی اسے اپنی سانسیں رکتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مگر اس نے ایسا کیا کیا کے وہ ہسپتال میں اتنی بری حالت میں تھی۔۔ٹھیک ہے وہ رو رہی تھی۔۔اسے اسکی باتوں سے تکلیف ہوئی تھی مگر جو حالت ریان بتا رہا تھا وہ۔۔

-

وہ گاڑی کی چابی اٹھاتا سرعت سے کمرے میں بکھرے کانچ کی پرواکئے بغیر کمرے سے نکلا۔۔

"یہ کیا ہو گیا تھا۔۔وہ ایسا تو نہیں چاہتا تھا۔۔

آنکھیں بار بار دھندلا رہی تھیں۔۔اسکے لئے گاڑی چلانا مشکل ہو رہا تھا۔۔

نظروں کے سامنے سے اسکا عکس جیسے چھا گیا تھا۔۔

-

ایمرجینسی وارڈ کے باہر ریان کو کھڑے دیکھ کر وہ تیزی سے اسکے قریب آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"بھائی وہ یہاں کک کیسے۔۔بھائی۔۔

ریان نے اسے دیکھ کر نظریں پھیرلیں۔۔وہ ارسا کی حالت کا ذمہ دار اسے سمجھ رہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"بھائی۔۔ کک کیا ہوا اسے۔۔ وہ ٹھیک ہے نا۔۔ وہ ٹھیک تھی بھائی وہ رو رہی تھی۔۔ بب بہت رو رہی تھی۔۔ میں نے بھی اسے دلاسا نہیں دیا۔۔ میں نے بھی غصّے میں اسے اتنا کچھ کہا۔۔ پر پر میں نے ایسا۔۔ نہیں بھائی میں نے ایسا نہیں چاہا تھا۔۔

میں تو شادی کرنا چاہتا ہوں اس سے بھائی۔۔

۔

وہ بری طرح بکھرتا اسکے شانے سے سر ٹکائے ٹوٹے لہجے میں بول رہا تھا۔۔ ریان کے دل کو کچھ ہوا۔۔ وہ تو ان سب میں سب سے زیادہ مضبوط تھا۔۔ اسے اپنے جذبات پر کنٹرول تھا۔۔ ٹوٹا بکھرا ہوا آج وہ فرحان مرتضیٰ کہیں سے نہیں لگ رہا تھا۔۔

۔

"کیوں کیا تم نے فرحان۔۔ میں نے تمہیں کہا بھی تھا ہماری بھی ایک بہن ہے اسکے ساتھ کچھ بھی کرتے ہوئے اپنی بہن کے بارے میں سوچ لینا۔۔ اسکے سر سے بہت خون بہ چکا ہے۔۔ زخم اتنا گہرا نہیں تھا لیکن خون بہنے کی وجہ سے اسکی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔

اسے سینے سے لگائے وہ دھیمے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

فرحان اسے سب بتاتا چلا گیا۔۔ اسکے کمرے میں اسکے سابقہ شوہر کا ہونا اسکا ارسا کے ساتھ سلوک۔۔ اور پھر اپنی جذبات میں کی ہوئی حرکت۔۔ لیکن اسکے سر پر اتنی بری چوٹ کیسے لگی وہ سمجھ نہیں پایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تمہیں کہا بھی تھا جذبات میں فیصلے نہیں کیا کرتے۔۔وہ انکار کر رہی تھی تم واپس آجاتے۔۔اس وقت اسکی حالت تھی ایسی کے تم یہ بات لے کر بیٹھ گئے"۔۔

ساری بات سن کر ریان افسوس سے بولا۔۔

۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر نے اسکے ہوش میں آنے کی اطلاع دی تھی۔۔اسکے ساتھ ریان نے بھی شکر ادا کیا۔۔

۔

"جاؤ اور اس سے معافی مانگو اپنے رویہ کی۔۔شادی کی بات میں اور حفصہ کر لینگے۔۔اور اگر وہ پھر بھی راضی نہیں ہوئی تو بھول جانا اسکو۔۔کیوں زور زبردستی میں تمہیں کرنے نہیں دونگا"۔۔

اسکی بات فرحان نے تڑپ کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ لڑکی اب اسکے ذہن سے محو ہو سکتی تھی کیا۔۔

جواب نہیں تھا۔۔وہ نہیں بھول سکتا تھا اسے۔۔

۔

حفصہ کو خود سے قریب کرتے ریان نے اسے اندر جانے کا اشارہ کیا۔۔وہ بھی اتنی دیر حماد کے ساتھ روتی رہی تھی۔۔اب جب ذہن تھوڑا پرسکون ہوا تھا تو توجہ اسکے روئے روئے چہرے پر گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

روم میں داخل ہوتے ہی نظریں سٹریچر پر لیٹی ارسا پر گئیں تھی۔۔بائیں ہاتھ میں ڈرپ کی سوئی پیوست تھی۔۔ سر پر بندھی پٹی۔۔ نچلا ہونٹ بری طرح سوجا ہوا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کسی نے بری طرح کچل دیا ہو۔۔ گال پر انگلیوں کے نشان اب واضح نظر آرہے تھے۔۔ مطلب اس کے وہاں پہنچنے سے پہلے اس شخص نے اس پر ہاتھ بھی اٹھایا تھا۔۔

اپنے گال پر گرم سیال محسوس کرتے اس نے اپنے گال کو چھوا۔۔ آنسوں۔۔ تو کیا وہ رو رہا تھا۔۔

۔

آہستگی سے چلتا وہ اسکے قریب آیا۔۔

کھلتی ہوئی گندمی رنگت۔۔ کالی آنکھوں اور کالے گھنریالے لمبے بالوں والی سامنے سٹریچر پر بے سدھ لیٹی وہ لڑکی اسکی زندگی کی سب سے بڑی خواہش بن گئی تھی۔۔

۔

"آئی ایم سوری۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی آواز صرف وہ خود ہی سن سکا تھا۔۔

نرمی سے اسکے سر پر لگے زخم پر ہاتھ پھیرا۔۔

۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتی وہ ماتھے پر شکن ڈالے آنکھیں کھولنے لگی۔۔وہ فوراً اس سے کچھ دور ہوا۔۔ کوئی بھروسہ نہیں تھا اپنی حالت کی پرواہ کئے بغیر وہ اسکا سر پھاڑ دیتی۔۔

۔

"اٹس اوکے۔۔

وہ آہستگی سے بولی تھی۔۔

فرحان اچھل پڑا۔۔اسکی آنکھیں تو بند تھیں۔۔اسکی سرگوشی نما آواز بھی سن چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اسکی حالت پر وہ غیر محسوس سا مسکرائی۔۔وہ تو اسکا لمس اپنے زخم پر محسوس کرتے ہی اٹھ گئی تھی۔۔جو بھی ہوا وہ غیر ارادی عمل تھا اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں تھی تو وہ اس سے کیسا شکوہ کرتی۔۔

۔

"ھاد۔۔ھاد کہاں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہونٹ میں ہونے والی تکلیف کی وجہ سے وہ بہت آہستہ بول رہی تھی۔۔

۔

"وہ ٹھیک ہے بلکل۔۔ تم پلیز لیٹی رہو"۔۔

اسکے چہرے پر درد کے آثار دیکھ کر وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

۔

"کک کہاں ہے وہ۔۔ مم مجھے دیکھنا ہے اسے۔۔

تکلیف سے لب بھینچے وہ اٹھ بیٹھی۔۔

۔

"میری بھابی کے پاس ہے۔۔ سو رہا ہے۔۔ فیڈر بھی دے دیا ہے حفصہ نے اسے"۔۔

وہ اس سے سر جھکائے بات کا ر رہا تھا۔۔ شاید وہ خود کو ذمہ دار سمجھ رہا تھا۔۔ کسی حد تک وہ تھا بھی۔۔

۔

"ارسا۔۔ میں ایسا نہیں چاہتا تھا۔۔ انفیکٹ میں جانتا بھی نہیں یہ کیسے ہوا"۔۔

سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے وہ اسکے نزدیک رکھی چھوٹی سی سٹول نما چیئر کو کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آپ پیچھے مڑ کر دیکھتے جو جانتے نا فرحان۔۔ آپ تو اپنے غصّے میں مجھے پیچھے چھوڑ کر چل دئے۔۔ آج میں نے آپ کی سر گوشی سن لی۔۔ آپ میری پکار نہیں سن سکے۔۔ مجھ سے شادی کا خیال ذہن سے نکال دیں پلیز۔۔ میں لاکھ کمزور صحیح اتنی بے بس ہر گز نہیں ہوں کے کوئی ہمدردی میں مجھے یا میرے بچے کو اپنائے۔۔ بعد میں لوگوں کی باتوں پر آپ نے مجھے چھوڑ دیا تو میں ابھی سے زیادہ کمزور ہو جاؤنگی فرحان۔۔ مجھ سے شادی کر کے کچھ حاصل نہیں ہو گا آپ کو۔۔ آپ بہت اچھی خوبصورت لڑکی ڈیزرو کرتے ہیں فرحان۔۔ مجھ جیسی نہیں۔۔

۔

تکلیف کی وجہ سے بہت ٹھہر ٹھہر کر بول رہی تھی۔۔ اسکی بکھری حالت اسکی نظروں سے محفوظ نہیں رہی تھی۔۔ مطلب اسے اتنی باتیں سنا کر سکون سے وہ بھی نہیں تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہو گیا تمہارا یا باقی ہے۔۔

سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے وہ کرب سے بولا۔۔ اسکی حالت سختی کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔

یہ لڑکی ڈھیٹوں کی سردار ہے۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں کیا ڈیزرو کرتا ہوں میں بہتر جانتا ہوں۔۔میں عام سطحی سوچ کا مالک مرد نہیں ہوں ارسا۔۔میری آنکھوں میں دیکھو۔۔تم بہت خاص ہو۔۔تم فرحان مرتضیٰ کی محبت ہو۔۔تم سے نکاح کی وجہ محبت ہے پسندیدگی ہے ہمدردی نہیں۔۔تم کیوں نہیں سمجھ رہی۔۔میں لوگوں کی باتوں میں آجانے والا کمزور مرد نہیں ہوں ارسا میں اپنی محبت کی بھی حفاظت کر سکتا ہوں اور عزت کی بھی۔۔

"فرحان مرتضیٰ کی محبت کبھی عام نہیں ہو سکتی ارسا۔۔

تم منفرد ہو۔۔سب سے الگ۔۔بہت خاص"

وہ محصور سی اسے سن رہی تھی۔۔اتنی محبت تو اس نے کبھی کسی کی آنکھوں میں نہیں دیکھی تھی۔۔سامنے بیٹھا شاندار سا شخص اس سے محبت کرتا تھا۔.بے پناہ محبت۔۔اسکی حالت بتا رہی تھی اسکی تکلیف میں وہ کس حال میں رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کسی اور کی اولاد کو پالنا چھوٹی بات نہیں ہے فرحان۔۔میں ھاد کے ساتھ ظلم نہیں کر سکتی۔۔

۔

"ھاد میرا بیٹا ہو گا ارسا۔۔وہ تمہاری اولاد ہے۔۔وہ میری اولاد بن کر رہے گا۔۔تم ایک موقع تو دے سکتی ہو۔۔ھاد میرا بیٹا ہو گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آپ میرے ماضی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے فرحان۔۔

ایک کمزور سا احتجاج کیا۔۔لہجے میں پہلی سی مضبوطی نہیں تھی۔۔

۔

"میں تمہیں جانتا ہوں۔۔تمہارے ماضی کے بارے میں جاننے کی نا مجھے ضرورت ہے۔۔ناخواہش"۔۔

اسکی آنکھوں میں نظریں گڑائے جواب دیا۔۔

۔

"وہ شخص شوہر تھا میرا"۔۔

وہ نہیں بھی بتاتی تو وہ جانتا تھا۔۔

۔

"وہ شخص اس قابل نہیں کے اسکا ابھی یہاں ذکر کریں ہم"۔۔

۔

"میں تو اک عام سی شکل کی مالک لڑکی ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کس عکس پر واری وار ی جا رہے ہیں۔۔

وہ حیران تھی ایسا کیا تھا اس میں کے کوئی اسکے لئے اس قدر بے قرار ہوتا۔۔

۔

"ہے ایک خوش نما سا عکس۔۔ پورے حق سے بتاؤنگا تمہیں اپنے عمل سے بھی اور لفظوں سے بھی۔۔ تمہیں یقین ہو جائے گا کے تم فرحان مرتضیٰ کے لئے دنیا کی حسین ترین لڑکی ہو۔۔ دنیا کے لئے جینے کی تمہاری خواہش ختم ہو جائیگی۔۔ تم صرف میری نظروں کو اچھی لگنے کے لئے جیو گی"۔۔

اسکا ایک ایک لفظ ٹھنڈی پھوار بن کر اس پر برس رہا تھا۔۔ اسکی روح پر لگے زخموں پر مرہم رکھ رہا تھا۔۔ وہ باہر سے جتنا سنجیدہ اور سخت مزاج کا لگتا تھا اندر سے اتنا ہی نرم تھا۔۔

۔

"بس اب زیادہ بات نہیں کرو۔۔ سٹیچز آئیں ہیں سر پر تکلیف ہو گی۔۔ آرام کرو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے نیم رضامند دیکھ کر لیٹنے کا اشارہ کرتے وہ خود بھی اٹھ کھڑا ہوا جانتا تھا اسکی موجودگی میں وہ کبھی نہیں لیٹے گی۔۔ وہ تکلیف سے بار بار لب بھینچ رہی تھی۔۔ جسکی وجہ سے خون ایک بار پھر ابھر رہا تھا۔۔

۔

"تم تم۔ پلیز یہ بار بار نہیں کرونا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نظریں چرا کر اسکے لبوں کی جانب اشارہ کرتے وہ جھنجھلایا۔۔

۔

"حماد کو لے آئیں میرے پاس۔۔

وہ دھیمی آواز میں بولی۔۔ نقاہت کے باعث آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔۔

۔

"پہلے نرس کو بھیج رہا ہوں۔۔ کچھ لگواؤ اس پر۔۔ سر میں نے پھاڑا۔۔ ہونٹ خود پھاڑ رہی ہے یہ لڑکی۔۔

اسکے لبوں کی سوجن اور پھر بار بار بھینچنے کی وجہ سے زخم مزید بڑھ رہا تھا۔۔ اس کے برداشت سے باہر ہو رہا تھا اس طرح دیکھنا۔۔

۔

اپنی نگرانی میں نرس سے اسکے زخموں پر مرہم لگوا کر وہ کچھ دیر کے لئے کمرے سے باہر نکلا۔۔ سامنے بیٹھا ریان اسے دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ وہ بھی مسکرا اٹھا۔۔ اسکے بہت اصرار کے باوجود بھی وہ گھر نہیں گیا تھا۔ فیضی کو کال پر ہی مختصر آگاہ کر دیا تھا۔۔ حفصہ ریان کے بغیر جانے پر راضی نہیں ہوئی تھی یوں وہ دونوں ہی اسکے ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

حفصہ ھاد کو گود میں لئے ریان کے شانے سے لگی بے خبر سو رہی تھی۔۔ریان غلط نہیں کہتا تھا اس کے بارے میں وہ کہیں بھی سو سکتی تھی۔۔

اسکی شال اسکے اور ھاد کے گرد صحیح طرح سے لپیٹ کر اس نے اسے حصار میں لیا۔۔وہ ریان مرتضیٰ تھا اپنے سے جڑے لوگوں کو تحفظ دینا خوب جانتا تھا۔۔

۔

۔

اذان کی آواز پر حسب عادت اسکی آنکھ کھلی۔۔برابر میں ریبا کو موجود نہیں پا کر وہ سرعت سے اٹھ بیٹھا۔۔

۔

"بیوی۔۔میری جان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی سے پیروں میں سلیپر اڑھستے وہ دروازے کی جانب لپکا۔۔ٹارچر سیل (کمرہ) لاک دیکھ کر اس نے فکرمند ہوتے کمرے میں ہی ارد گرد دیکھا۔۔اگلے ہی لمحے اسکے لب مسکرا اٹھے۔۔وہ ٹراؤزر کو کافی اوپر تک کئے شرٹ کی آستین جیسے تیس اوپر کئے غالباً وضو کر کے نکلی تھی۔۔نکاح کے جوڑے والے ڈوپٹے کو اپنے انداز میں لپیٹ کر جائے نماز بچھائے نماز کی نیت باندھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خاموشی سے اسکا ایک ایک عمل دیکھتا رہا۔۔ چہرے پر طمانیت کا احساس ابھرا تھا۔۔ اس نے اس پر سختی نہیں کی تھی وہ محبت سے اسے اپنے رنگ میں ڈھال رہا تھا۔۔ دھیرے دھیرے نرمی سے۔۔ وہ نازک پھول جیسی گڑیا تھی سختی سے ٹوٹ جاتی۔۔

اسے مردوں جیسے کانوں تک ہاتھ لا کر بلند آواز میں اللہ اکبر پڑھتے دیکھ اس نے بامشکل امڈ آنے والی ہنسی کا گلا گھونٹا۔۔ مطلب وہ مکمّل اسی کی طرح نماز ادا کر رہی تھی۔۔

مسکراتے ہوئے وضو کرنے کی نیت سے باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

کپڑے چینج کرنے کے باد وضو کر کے واپس آیا تو وہ دعا کر رہی تھی۔۔

۔

"اللہ پاک کو کو (کتا) کو دو بے بی بوائے اور دو بے بی گرل دے دیں۔۔

داجان کو بھی بے بی بوائے اور بے بی گرل دے دیں۔۔

فرحان بھیا کو بھی بے بی بوائے اور بے بی گرل دے دیں۔۔

وہ حیران سا اسے دیکھتا اپنی ہنسی کو بامشکل لبوں تلے دبائے مزے سے اپنی بیوی کی دعائیں سنتا اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا۔۔

دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اتنی معصوم دعائیں کرتی وہ اسے بہت پیاری لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"اللہ پاک فیضی بے چارے کی بھی شادی کروا دیں۔۔

اسے چار۔۔

کچھ سوچنے کے باد پھر سے دعا کنٹینیو کی۔۔

ہاں اسے چار پانچ بیوی دے دیں۔۔ آپ کے پاس تو بہت ساری ہیں نا۔۔

۔

"چار پانچ بیوی۔۔ فیضی تو خوشی سے ہی مر جائے گا"

حیدر منہ ہی منہ بڑبڑایا۔۔

"کتے سے لے کر بھائیوں تک کی دعائیں سننے کے باد بھی اسکا نام نہیں آیا تھا۔۔

۔

"اللہ پاک حیدر کو ناریا چاہیئے۔۔ مجھسے انکو دے دیں۔۔ پر تو دا جان کا ہوں نا"۔۔

اگلے ہی پل اپنا نام سن کر اسے بے ساختہ اس پر پیار آیا۔۔

"آپ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش ہیں بیوی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

شادی کی رات کہی اپنی بات یاد کرتے وہ مسکرایا۔۔وہ اسکی باتیں یاد رکھتی تھی۔۔

۔

"اور اب میری باری۔۔اللہ پاک مجھے نادا جان اور فرحان بھیااور فیضی کو کو اور حفصہ چاہئیے۔۔

سب کے ساتھ اپنانام نہیں سن کر وہ کچھ مایوس ہوا۔۔

۔

"اور حیدر بھی چاہئیے بہت سارے دن کے لئے ہمیشہ کے لئے۔۔ابھی بس۔۔

زور زور سے سر ہلا کر دعا کرتی اپنی لسٹ ختم ہونے پر چہرے پر ہاتھ پھیرے۔۔

۔

۔

"نماز پڑھ رہی تھیں میری جان"۔۔

اس نے جھک کر اسکی پیشانی چوم کر اسکا ڈوپٹہ ٹھیک طرح سے اسکے چہرے کے گرد لپیٹا۔۔

اس نے زور زور سے گردن ہلائی۔۔

"میری جان بہت اچھی بات ہے۔۔بس ایک غلطی تھی۔۔لڑکیاں یہ اس طرح کرتی ہیں۔۔پھر سے پڑھ لیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے نرمی سے اسکی غلطی بتاتے اسکے گال سہلا کر پوچھا۔۔

۔

"پر آپ نے بھی کل غلط پڑھا تھا۔۔

وہ اپنے موقف پر ڈٹی ہوئی تھی۔۔

۔

"لڑکیاں اس طرح نہیں پڑھتی نا میری جان۔۔کچھ چیزیں مختلف ہوتی ہیں۔۔

اس نے ایک رکعت ادا کر کے ساتھ ساتھ اسے فرق بھی سمجھایا۔۔

اثبات میں سر ہلاتی وہ پھر سے پڑھنے پر راضی ہو گئی۔۔

۔

اپنی امامت میں اطمینان سے اسے نماز پڑھاتا وہ اپنا وعدہ پورا کر رہا تھا۔۔اسکا ساتھ نبھانے کا وعدہ۔۔جنّت تک ساتھ نبھانے کا وعدہ۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ زیر لب کچھ پڑھ رہا تھا۔۔وہ ہاتھوں میں چہرہ گرائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیر کر حیدر نے اسکی جانب دیکھا۔۔اسے ہاتھوں میں چہرہ گرائے خود کو تکتے پا کر لبوں پر مسکان بکھری۔۔جائے نماز فولڈ کرنے کے بعد تھوڑا سا آگے ہو کر اسے خود سے قریب کیا۔۔

زیر لب کچھ پڑھ کر اس کے گرد حصار کیا وہ کھکھلا کر ہنسی تھی۔۔حیدر کو لگا آس پاس جیسے جلترنگ سے بج اٹھے ہوں۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھ کر آرام سے اسکی گود میں سر رکھے لیٹ گیا تھا۔۔

۔

"افففف بیوی کیا کر رہی ہیں یار۔۔

اسکے اس طرح سر رکھنے پر ریبا نے سٹپٹا کر پیر پیچھے کئے تھے۔۔

اسکے اس طرح پیر ہٹانے اسکا سر یکدم ٹھنڈے ماربل پر پڑا تھا۔۔

۔

"آپ کیا کر رہے ہیں؟"۔۔

جواب میں ریبا نے گھوری سے نوازہ۔۔حیدر نے منہ پھیر لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا سوری۔۔وہ میں اپنے پیر بچا رہا تھا۔۔ آپکا سر بھاری ہے نا۔۔

منہ پھولا کر اسے وضاحت دیتی وہ اسکے قریب ہوئی تھی۔۔نرم ہاتھوں سے اسکے بالوں کو ہٹاتی چوٹ دیکھنے کی کوشش کی۔۔

۔

"بہت درد ہوا ہے۔۔

بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکی جانب دیکھا۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر تکلیف دہ تاثرات چہرے پر سجائے اسے دیکھتے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

"اچھا تھوڑا سا لیٹ جائیں۔۔

اسکے قریب بیٹھ کر اسے گود میں سر رکھنے کا اشارہ کرتی وہ ساتھ ہی ہاتھوں سے تھوڑے سے کا اشارہ بھی کر رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کھل کر مسکراتا ہوا اسکے گود میں سر رکھ گیا۔۔ دھیرے سے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے وہ آنکھیں بند کیئے اسکی نرم پوروں کو چھوتے تسبیح پڑھ رہا تھا۔۔ اسکی محبت کا انداز منفرد تھا۔۔ کیوں کے اسکی محبت بھی منفرد تھی۔۔

۔

"میں بھی پڑھونگا۔۔

اسے یوں زیر لب پڑھتے دیکھ اسے بھی اشتیاق ہوا تھا۔۔ اپنی انگلیوں میں اسکا لمس محسوس کرتے وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

۔

"پڑھیں نا میری جان۔۔

"الحمد اللہ" پڑھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی گود میں سر رکھے اپنے دل کے ٹکرے کی انگلیوں پر تسبیح پڑھتے۔۔ آپ کے وجود کی نرمیاں محسوس کر رہا ہوں۔۔ آپکا نرم سا لمس۔۔ محصور کن قربت سا حسین محسوس ہو رہا ہے۔۔ میری زبان ہی نہیں۔۔ میرا دل۔۔ میری آنکھیں۔۔ میرا روم روم اللہ سے تشکر کا اظہار کر رہا ہے۔۔

اس سے زیادہ بہترین لفظ میں لا ہی نہیں سکتا آپ کی تعریف میں ریبا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کو دیکھتا ہوں تو دل بے اختیار "الحمد اللہ" پکار اٹھتا ہے۔۔ اللہ کے آگے سجود میں جھک جاتا ہے۔۔

آپ کو محسوس کرتا ہوں تو جنّت کی نعمتوں سا گماں ہوتا ہے۔۔

میرا شکر ادا کرنا فرض ہی نہیں میرا وجد ہے۔۔

دل جھوم اٹھتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھتا ہوں تو۔۔

۔

نظروں میں محبت کا جہاں آباد کیئے اسے تکتا وہ سرشار سا کہہ رہا تھا۔۔ جانتا تھا اسکی سمجھ میں چند ایک باتیں ہی آئینگی۔۔ لیکن وہ اسکی ساری باتیں یاد ضرور رکھے گی یہ اسکا یقین تھا اپنی محبت پر یقین۔۔ وہ اسکا لفظ یاد رکھتی تھی۔۔

اس نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ آنکھیں پھیلائے بہت غور سے اسے سن رہی تھی۔۔ کچھ سمجھ آنے پر زور زور سے سر ہلا رہی تھی۔۔ یہ تو طے تھا کے وہ یاد رکھے گی۔۔ سمجھے گی کب یہ وقت پر منحصر تھا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کئے اپنی گود میں سوئے ھاد کو نرمی سے تھپک رہی تھی۔۔کچھ دیر پہلے ہی وہ ہسپتال سے آئی تھی۔۔آج اس نے اپنی زندگی کا پہلا فیصلہ لیا تھا۔۔اسکے حق میں بہتر تھا یا نہیں یہ تو اللہ جانتا تھا لیکن اسکا دل مطمئن تھا۔۔فرحان مرتضیٰ اس سے محبت کرتا ہے یہ بات تو واضح ہو گئی تھی۔۔کس حد تک کرتا ہے اسکا اندازہ وہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"محبتوں میں حساب کتاب کیسا۔۔وہ محبت نا بھی کرتا تو کوئی فرق نہیں پڑھتا تھا۔۔اسکی عزت کا تحفظ کرے گا یہ بات وہ خوب جان گئی تھی۔۔کل کی پوری رات وہ سوئی جاگی سی کیفیت میں سٹریچر پر پڑی اسے اپنے پاس محسوس کر رہی تھی۔۔غنودگی میں بھی اسکی نظروں کی تپش وہ خود پر محسوس کر رہی تھی۔۔وہ تمام رات اس سے کچھ دوری پر کرسی پر بیٹھا رہا تھا۔۔

وقفے وقفے سے اسکے سر پر لگی پٹی پر نرمی سے ہاتھ پھیرتا رہا تھا۔۔

وہ اسکا درد محسوس کر رہا تھا۔۔ھاد کے بعد اسکی زندگی کا پہلا رشتہ تھا۔۔جو ابھی بنا بھی نہیں تھا۔۔

ساری رات ھاد حفصہ کی گود میں تھا۔۔ان دونوں بھائیوں نے اسے یہ احساس دلایا تھا کے مرد اصل میں تحفظ کا نام ہے۔۔محبت اور عزت کا نام۔۔مگر ہاں جب وہ محرم ہو۔۔

ریان نے ہسپتال سے ڈسچارج ہوتے وقت اسے بتایا تھا کے وہ اسے اپنے گھر لے کر جا رہا ہے۔۔ایک بھائی حیثیت سے۔۔آگے کا فیصلہ اس پر ہے وہ اسکے ہر فیصلے میں اسکا ساتھ دیگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آجاؤں ارسا؟"

حفصہ کی آواز پر وہ حال میں لوٹی۔۔وہ دروازے پر اسکی اجازت کی منتظر کھڑی تھی۔۔

۔

"جی۔۔

دھیمی آواز میں بولتی وہ سیدھی ہوئی۔۔

۔

"سو گیا ہے چیمپ۔۔؟"۔۔

ھاد کو پیار کرتے اسکی گود سے لے کر بیڈ پر لیٹا کر وہ خود بھی اسکے سامنے آ بیٹھی تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہو۔۔کہیں تکلیف تو نہیں ہو رہی؟"۔۔

نرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر وہ اپنائیت سے بول رہی تھی۔۔

ارسا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔اسکے چہرے پر ملائم سا تاثر تھا۔۔ہر قسم کی بناوٹ سے پاک۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کرم ہے اللہ کا۔۔

گہری سوچ میں ڈوبی اسکی آواز ابھری تھی۔۔

۔

"ارسا میں نہیں جانتی تم کن حالات سے گزری ہو۔۔ مجھے اندازہ ہے بہت تکلیف دہ حالات ہونگے وہ جنہوں نے انسانیت پر سے تمہارا اعتبار ختم کر دیا۔۔ مگر میں تمہیں آنے والے وقتوں کا یقین ضرور دلا سکتی ہوں۔۔ میں اس گھر میں بہو نہیں ہوں ارسا۔۔ مجھے اس گھر میں اس گھر کے میکینوں نے شہزادیوں جیسے رکھا ہے۔۔ میرے لہجے میں میرے شوہر کا دیا اعتماد بول رہا ہے۔۔ مجھے یہاں اتنا مان۔۔ اتنی محبت ملی ہے کے کبھی کبھی مجھے احساس ہوتا ہے شاید یہ میری حیثیت سے بہت زیادہ ہے۔۔ ریان اور یہ گھر میرے لئے نعمت سے کم نہیں ہے۔۔

۔

اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لئے نرمی سے سہلاتی وہ متانت سے بول رہی تھی۔۔

۔

"فرحان مجھ سے محبت کیسے کر سکتے ہیں حفصہ ؟"۔۔

وہ اب بھی بے یقین تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"محبت سوچ سمجھ کر ہو جاتی ہے کیا ارسا"۔۔

اسکے سوال کا جواب حفصہ نے پھر سوال سے دیا۔۔

-

"میں نہیں جانتی محبت کے بارے میں کچھ۔۔ میں بس اتنا جانتی ہوں کے اپنانے کے بعد اگر فرحان نے مجھے چھوڑ دیا تو میں مر جاؤنگی۔۔ بار بار ٹوٹ کر جڑنا میرے بس میں نہیں ہے حفصہ۔۔

وہ بے بسی سے بول رہی تھی۔۔ حفصہ نے بڑھ کر نرمی سے اسے ساتھ لگایا۔۔

-

"تم ایک بار ہمیں موقع دو۔۔ میرا وعدہ ہے تم مایوس نہیں ہوگی۔۔ میرے بھائی بہت محبت کرتے ہیں تم سے۔۔ پلیز انکی محبت کو سمجھ لو۔۔ ہماری ذات محبت ہے ارسا۔۔ ہم محبت کے سوا کچھ دے ہی نہیں سکتے"۔۔

نرمی سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ مخصوص انداز میں سمجھا رہی تھی۔۔

گھنگریالے بالوں والی یہ سندریلا حفصہ کو بہت پسند آئی تھی۔۔

-

"فرحان بھائی آنا چاہ رہے ہیں تم سے ملنے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

حفصہ نے نرمی سے اسکا چہرہ تھاما۔۔وہ نفی میں سر ہلاتی اسے منع کرنے لگی۔۔

اس حالت میں اسکا سامنا کرنے کی ہمّت نہیں تھی۔۔

۔

"میں راضی ہوں نکاح کے لئے۔۔میں اپنا بیٹا اس شخص کے حوالے نہیں کر سکتی۔۔

ھاد کو خود سے نزدیک کرتی وہ مظبوط سے بولی تھی۔۔یہ تو طہ تھا کے وہ ھاد کو لینے کے لئے ہر حد تک جائے گا۔۔

۔

"مم میں اپنا بیٹا اسے نہیں سکتی حفصہ۔۔میں مر جاؤنگی ھاد کے بغیر"۔۔

آنکھوں سے روانی سے سیل رواں تھے۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باہر جاؤ حفصہ۔۔

پیچھے سے فرحان کی آواز سن کر اس نے بے دردی سے آنکھیں رگڑ ڈالیں۔۔

۔

"بھائی پلیز آرام سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

روتی ہوئی ارسا پر ایک نظر ڈال کر وہ فرحان کو اشارہ کرتی باہر نکلی۔۔

۔

"کیا چاہتی ہو ارسا؟

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسکے گالوں پر سوجن اتر آئی تھی۔۔ ہونٹ اب بھی سوجے ہوئے تھے۔۔وہ چاہتے ہوئے بھی اس پر سختی نہیں کر پا رہا تھا۔۔

۔

"میں حماد کو اسے نہیں دینا چاہتی۔۔

روانی سے گرتے آنسوؤں کے درمیان بولی تھی۔۔

۔

"اور اس وجہ سے مجھ سے نکاح پر بھی راضی ہو؟

بات سمجھ کر سر ہلاتے وہ بات کی جڑ تک پہنچا تھا۔۔

بنا کسی ہچکچاہٹ کے اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"تو ارسابی بی میں اتنا بھی تمہارے لئے مرا نہیں جا رہا۔۔ نا کرو مجھ سے نکاح۔۔ میں ویسے بھی اپنا وعدہ نبھاؤنگا۔۔ حماد تمہارے پاس ہی رہے گا"۔۔

تاصف سے اسے دیکھتا وہ بھی غصے میں بولا تھا۔۔ محبت اپنی جگہ مگر یوں اپنی ذات کی نفی تو وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

وہ دونوں ہاتھوں کو سختی سے لبوں پر رکھے بری طرح سسک رہی تھی۔۔ وہ خود سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ کیا چاہ رہی ہے۔۔

فرحان نے ضبط سے آنکھیں میچی۔۔

۔

"ارسا ہاتھ ہٹاؤ۔۔

۔

"ہاتھ ہٹاؤ بیوقوف لڑکی۔۔ کیوں خود کی دشمن بنی رہتی ہو۔۔ کہ تو دیا نا کرو مجھ سے شادی۔۔ اب کیا چاہ رہی ہو"۔۔

اسکا ہاتھ سختی سے تھام کر لبوں پر سے ہٹاتا وہ جھنجھلایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اچھا چپ ہو جاؤ۔۔ پلیز مجھے بتاؤ کیا چاہ رہی ہو۔۔ جیسا چاہ رہی ہو وہی ہو گا۔۔

اسے اب بھی یوں ہی سسکتے دیکھ وہ کچھ نرم پڑا تھا۔۔

-

"آ آپ بھی مم مجھے چھوڑ دینگے۔۔

وہ بامشکل بولی تھی۔۔

-

"میں کب چھوڑنا چاہ رہا ہوں تمہیں ارسا۔۔ تم اس قابل تو سمجھو مجھے کے اپنا بھروسہ سونپ سکو۔۔ مگر اپنی دلی آمادگی کے ساتھ۔۔ حماد کی وجہ سے یا کوئی بھی دوسری وجہ سے نہیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"آج شام ہمارا نکاح ہے۔۔ اور اب بھی اگر تم راضی نہیں ہو تو نکاح خواں کو انکار کر دینا"۔۔

کہنے کے بعد وہ رکا نہیں تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

♥♥♥♥♥♥

-

"حیدر۔۔ میں پیارا لگ رہا ہوں۔۔

وہ جو پریشان سا پیشانی مسل رہا تھا۔۔ اسکی چہکتی آواز پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔ کچھ دیر پہلے ہی وہ اسے کالج سے لے کر آیا تھا۔۔ راستے میں فرحان نے اسے کل سے لے کر آج تک کی ساری کہانی سنانے کے بعد شام کے نکاح کے بارے میں بتایا تھا۔۔

-

"حیدر کی جان۔۔ آپ کے لئے ایک سرپرائز ہے۔۔

کپبرڈ سے ریڈ کلر کا ایک مفلر نما سکارف نکال کر وہ اسکے نزدیک آیا۔۔

آہستہ آہستہ وہ اسکے رنگ میں ڈھل رہی تھی۔۔ اسکے لائے کرتی اب وہ آرام سے پہن لیا کرتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

اسکے ماتھے پر سے بالوں کو ہٹاتے اس نے نرمی سے اسکے گردن کے گرد سکارف لپیٹا۔۔ دونوں سرے کو اچھی طرح پھیلا کر اسکی پیشانی چومی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میں یہ بھی پہنو نگا"۔۔

اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتی وہ شیشے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"آپ یہ لینگی تو مجھے اچھا لگے گا۔۔

اسکے گالوں کو نرمی سے سہلاتے اس نے سادے سے لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

"لے لو نگا۔۔

زور زور سے سر ہلاتی اچک کر لب اسکی تھوڑی پر لب رکھے۔۔

اسکے انداز پر وہ ششدر سا رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوی۔۔میری جان۔۔داجان انتظار کر رہے ہونگے نا"۔۔

نرمی سے اسے کچھ دور کرتے اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

-

"داجان یہ تو ریڈی میڈ بے بی ہے۔۔ فرحان بھیا آپ کی سندریلا بے بی لائی ہے"۔۔

وہ فرحان کی گود میں موجود گول مٹول سے ھاد کو دیکھ کر وہ تقریباً بھاگتے ہوئے آئی تھی۔۔

-

"میرا گڈا۔۔ میری جان آگئی۔۔

اسے دیکھ کر ریان تو کھل ہی اٹھا تھا۔۔

-

"داجان۔۔ یہ بے بی ہمارے گھر آیا ہے۔۔

وہ اپنے گھر پر چھوٹے سے ھاد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی۔۔

-

" بلکل میری جان اب سے یہ ہمارا بے بی ہے۔۔

حفصہ نے محبت سے ھاد کو پیار کرتے جواب دیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کتنا پیارا ہے۔۔ اسکے ہاتھ بھی کتنے چھوٹے ہیں داجان۔۔ اسکا فیس کتنا پیارا ہے۔۔

اسکے گالوں کو چٹا چٹ چومتے وہ اسکے ہاتھوں کو چوم رہی تھی۔۔ اسکے اس طرح کرنے پر ھاد بھی کھکھلا رہا تھا۔۔

۔

"بھائی کو تو واقعی سندریلا ہی ملی ہے۔۔ یہاں بیوی نہیں مل رہی۔۔ فرحان بھیا کو بچہ بھی مل گیا۔۔

فیضی ایک بار اپنی بیوی کا رونا روتے میدان میں اتر آیا تھا۔۔

۔

"پیاری لگ رہی ہو۔۔

اسکے سر پر سرخ چندری ڈالتے حفصہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔ وہ کیسی لگ رہی تھی اس سے کوئی غرض نہیں تھا۔۔ اسے بس اس بات سے مطلب تھا کے اسکا بیٹا اب سے اسکے پاس رہے گا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

سفید رنگ کی کلیوں والی فروک کچھ دیر پہلے ہی حفصہ نے اسے دی تھی۔۔ اتنی عجلت میں وہ اسکے لئے یہی کر سکی تھی۔۔ اسکی حالت ایسی نہیں تھی کے کسی قسم کا کوئی سنگھار کر سکتی۔۔ ہزاروں وسوسے دل میں لئے کچھ دیر میں اسے اسکے وجود کے اصل حقدار کے پہلو میں بیٹھا دیا گیا تھا۔۔

نکاح نامے پر دستخط کرتے وقت ایک پل کو اسکا دل کانپا تھا۔۔ اگلے ہی لمحے ھاد کا چہرہ نظروں کے سامنے لہرایا۔۔ بے قابو ہوتی دھڑکنوں پر قابو پاتی وہ دستخط کر گئی تھی۔۔

حفصہ نے اسے بھینچ کر گلے لگایا۔۔

"نکاح مبارک مسز فرحان مرتضیٰ"۔۔

اسکے کانوں کے پاس سرگوشی ابھری تھی۔۔ فطری سی جھجھک تھی یا حیا لیکن ایک پل کو کانپ سی گئی۔۔

۔

"سنڈریلا۔۔ میں تمہیں دیکھ لوں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریبا آنکھیں پٹپٹاتی کر گھونگھٹ میں چھپی ارسا کے سامنے آ بیٹھی۔۔

۔

"سندریلا۔۔

فرحان زیر لب بڑبڑایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کانپتی ہوئی فرحان سے نزدیک ہوئی۔۔

-

"ریبا میری جان ابھی ہم ھاد کے ساتھ کھیلتے ہیں۔۔ بھابی کی طبیعت نہیں ٹھیک نا۔۔

حیدر نے نرمی سے اسے ارسا کے آگے سے اٹھایا۔۔ فیضی کو اشارہ کرتے وہ ریبا کو لے کر کمرے نکل گیا تھا۔۔ حفصہ بھی ھاد کو فرحان کے گود میں ڈالتے کمرے سے نکلی۔۔

-

"ارسا یہ بات میں فرحان کا نہیں آپکا بھائی بن کر کہ رہا ہوں۔۔ یہ آپ کی زندگی کی نئی شروعات ہے بیٹے۔۔ پچھلی تلخیوں کو بھلا کر نئی شروعات کریں۔۔ ہم آپ کی تکلیفیں کم نہیں کر سکے بیٹا لیکن یہاں آپ کو کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوگی یہ میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔

اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ریان نے سنجیدگی سے کہا۔۔

-

"امید ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گے فرحان۔۔

ارسا کی جانب دیکھتے اس نے فرحان سے کہا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

ریان کے جانے کے بعد وہ اسکے نزدیک آیا تھا۔۔چہرے سے گھونگھٹ ہٹا کر اس نے گہری نظر اس پر ڈالی تھی۔۔

سر سے پٹی ہٹ گئی تھی ٹانکے اب واضح نظر آرہے تھے۔۔ہونٹ پر اب ہلکی سی نیل تھی۔۔ہر قسم کی آرائش سے پاک اسکا صبیح چہرہ فرحان کو دنیا کا سب سے حسین چہرہ لگا تھا۔۔اسکے نزدیک ہوتا پورے استحقاق سے اسکے دائیں گال پر ابھرے نشان کو لبوں سے چھوا۔۔وہ کانپتی ہوئی پیچھے ہٹی۔۔

"ریلکس۔۔اپنی حدود جانتا ہوں میں۔۔

اسے نرمی سے تھامتے اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔

ہاتھ تھامو میرا!

اور دکھ سے پرے!

ان ہرے پانیوں کے سفر پہ چلو!

جن کی لہروں میں بہتا رہا ہو سکوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ تھامو میرا!

اور زرد ہوتی رتوں میں رنگ بھر دو نئے

رنگ بھی وہ جو کہ بس

تیری اور میری آنکھوں کے ملنے پہ

منعکس ہوئے!

ساتھ آؤ میرے!

اس جہاں سے پرے!

وادی جاں کے دلکش حسیں منظروں

اور وفا کی فضاؤں میں سانسیں بھریں

خود کو حاصل کریں!

ساتھ آؤ میرے!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اور میرے ساتھ مل کر قدم یوں دھرو

کہ راستے دل کی صورت دعا گو رہیں

تم میرے کان میں

دھیمی سرگوشیوں میں "محبت" کہو

جس کو سن کے میری ہنسی کی کھنک

جگ کے ساتوں سُروں سے بھی پر کیف ہو!

ہاتھ تھامو میرا! ...

ساتھ آؤ میرے! ...

سارے دکھ بھول کر

اس جہاں سے پرے

Posted on Kitab Nagri

ہم محبت کریں!

بس محبت کریں ❤ !

)تعبیر(

-

آرام کرو تم۔۔کل ملیں گے۔۔حماد کو کچھ دیر میں دے جاؤنگا۔۔ابھی ہم باپ بیٹے نکاح کا جشن منانا چاہتے ہیں۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہتے حماد کو ہوا میں اچھالا وہ یوں بھی اسکے پاس کافی خوش رہتا تھا۔۔ارسا نے حیران ہوتے اسے دیکھا۔۔

اسکی حیرانی پر کھل کر مسکراتے وہ کمرے سے نکل گیا۔۔وہ اسکے نکاح میں اسکے نام ہو گئی تھی فلوقت اسکے لئے یہی بہت تھا۔.وہ اسے اس رشتے کو قبول کرنے کے لئے وقت دینا چاہتا تھا۔۔

-

-

Posted on Kitab Nagri

واپسی پر اسکا ارادہ ریبا کو ڈنر کروانے کا تھا۔۔ آج کل جس طرح وہ اسکی ساری باتیں مانتی چلی جا رہی تھی اسے بے ساختہ اپنی بیوی پر پیار آیا تھا۔۔۔

"کہاں جانا ہے بیوی ؟"۔۔

انگریشن میں چابی گھماتے اس نے مصروف انداز میں پوچھا۔۔

۔

"داجان والے ریسٹورانٹ میں۔۔

اس نے زور شور سے سر ہلا کر جواب دیا۔۔ وہ اسکی بات سمجھتا سر جھکا کر مسکرا اٹھا اسکی بیوی کی ہر بات پسند ناپسند داجان کے گرد گھومتی تھی۔۔

وہ ریان اور اسکے پسندیدہ ریسٹورانٹ کی بات کر رہی تھی۔۔ جہاں اکثر ریان اسے لے کر جایا کرتا تھا۔۔

اسکی بات سنتے حیدر نے گاڑی کا رخ سڑک کی جانب کیا۔۔

۔

"کیا سوچ رہی ہیں بیوی۔۔

وہ آنکھیں چھوٹی کئے۔۔ لبوں کو سکیڑ کر کچھ سوچنے میں مصروف تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے یوں سوچوں میں گم دیکھ کر حیدر نے نرمی سے پوچھا۔۔اسکا ہر انداز دل موہ لینے والا ہوتا تھا۔۔اپنی اداؤں سے اسے گھایل کر کے بھی وہ انجان رہتی تھی۔۔

۔

"میں سوچ رہا ہوں"۔۔

اس نے زور شور سے سر اثبات میں ہلایا۔۔ سلکی بال چہرے پر آٹھہرے جنہیں اب وہ زور زور سے پھونک کر ہٹانے کی کوشش میں تھی۔۔

۔

"میں بھی پوچھ رہا ہوں آپ سے کیا سوچ رہی ہیں میری جان"۔۔

ایک ہاتھ سے بالوں کو چہرے سے ہٹاتے اس نے ہیئر کلپ میں پھنسایا۔۔

۔

"حیدر وہ جو دا جان کے پاس بے بی آیا ہے۔۔ ہم بھی لے لیتے ہیں ویسا بے بی۔۔ میں بھی کھیلو نگا۔۔ اور پھر اسکے لئے شاپنگ کرونگا۔۔ اسے ریا جیسا سٹرونگ بناؤنگا۔۔ پھر ہم مل کر عریشہ چڑیل کے بال نوچینگے مجھے لڑکی بولا تھا اس نے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے پوچھنے پر پر جوش ہوتی وہ مکمّل طور پر اسکی جانب گھوم کر بیٹھ گئی۔۔ عریشہ کے نام پر غصّے سے آنکھیں چھوٹی کیئے زور زور سے سر ہلا کر اسے بتایا۔۔ ساتھ ہی ہاتھ حیدر کے بال کی جانب بڑھائے۔۔

۔

"نہیں میں عریشہ نہیں ہوں بیوی"۔۔

وہ جو اسکی بات پر محفوظ ہو رہا تھا اپنی جانب بڑھتا اسکا ہاتھ ہوا میں ہی تھاما۔۔ عریشہ کے بالوں کا کیا حشر ہوا ہو گا اسے اچھی طرح اندازہ تھا۔۔

۔

"میں جانتا ہوں۔۔

اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے آزاد کرواتے لٹھ مار انداز میں جواب دیا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ مجھے لا دینگے ہادی جیسا بے بی۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین تھام کر اپنا مطالبہ دوہرایا۔۔

ھاد کو ہادی کا نام بھی آج وہی دے کر آئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی آپ ھاد کے ساتھ کھیل لیا کریں نا۔۔ وہ ہم کا ہی بے بی تو ہے۔۔

اسکے انداز پر نگاہیں اسکے سراپے پر الجھ سی گئیں دل کو سرزنش کرتے اسکے وجود سے نظریں چرا کر ڈرائیونگ پر توجہ مرکوز کرتے جواب دیا۔۔

۔

"مجھے شیئرنگ نہیں پسند۔۔

اس نے مضبوط انداز میں جواب دیا تھا۔۔ حیدر اسکی شدّت پسندی پر ششدر رہ گیا۔۔

" اور وہ تو سندریلا کا بے بی ہے۔۔ میں بے بی کے ساتھ سونا بھی چاہتا ہوں۔۔ ہادی تو دا جان کے گھر پر سوتا ہے۔۔

اسکی سمجھ پر ماتم کرتی وہ ہاتھ کو سر پر مار کر بولی تھی۔۔

۔

"اچھا یہ تو بتائیں آپ کے ایگزیمز کب سے ہیں؟"۔۔

اسکا دھیان سندریلا اور اسکے بے بی سے ہٹا تا وہ اپنے پسندیدہ موضوع پر آ گیا تھا۔۔ جوریا کو بلکل پسند نہیں تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں خفا ہوا ہوں"۔۔

امتحانات کے ذکر پر اسے یاد آیا وہ تو خفا تھی اس سے۔۔اپنی خفگی کے متعلق اسے آگاہ کرتی وہ فورا منہ پھولا کر بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"چلیں آجائیں پہنچ گئے ہم۔۔

ڈوپٹہ اسکے شانوں پر ٹھیک طرح سے پھیلا کر اسکے بال سنوارتا وہ محبت سے بولا تھا۔۔

۔

"اب میں کبھی ایگزیم کے بارے میں بات نہیں کرونگا"۔۔

اپنی ہتھیلی اسکے آگے پھیلا کر اس نے شرط بتائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"چلیں ڈن آپ کے ہسبنڈ اب کبھی اس سے متعلق بات نہیں کرینگے۔۔ہاں مگر آپ کے ٹیچر کر سکتے ہیں۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتے اسکی سرخ ہتھیلی کو لبوں سے چھوا۔۔

اسنے سٹپٹا کر ہاتھ کھینچنا چاہا۔۔مقابل کی گرفت مضبوط تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اواوکے میں مان گیا ہوں۔۔

اپنی کلائی اسکی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتی وہ نروس سی ہو رہی تھی۔۔ جلدی سے اسے اپنے مان جانے کا عندیہ سنایا۔۔

۔

"ابھی تو منایا ہی نہیں بیوی۔۔

مسکراتی نظروں سے اسکا گلابی ہوتا چہرہ دیکھتے وہ محفوظ ہوا تھا۔۔

۔

"مم میں مان گیا ہوں۔۔ ہمیشہ کے لئے مان گیا ہوں۔۔

بڑی آنکھوں کو پھیلائے وہ جلدی جلدی بولتی اسے مزید گستاخیوں پر مجبور کر رہی تھی۔۔

۔

"اچھا چلیں ڈسٹرب نہیں ہوں۔۔

گاڑی کو لاک کر کے نرمی سے اسکا ہاتھ تھامتے وہ ریسٹورانٹ کی جانب بڑھا۔۔

ریسزرویشن وہ پہلے ہی کروا چکا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کیا کھانا ہے میری جان نے؟"۔۔

اس پر پیار بھری ایک نظر ڈال کر اس نے نرمی سے پوچھا۔۔اسکے حسین سراپے سے نظریں چراتے اس نے آس پاس نظریں گھمائیں۔۔حفصہ نے اسے امتحان میں ڈال دیا تھا۔۔وہ اب حفصہ کو اپنی بیوی کو تیار کرنے کا کہہ کر پچھتا رہا تھا۔۔

۔

"چلی کھاؤنگا"۔۔

آنکھوں کو گول گھما کر اپنے مخصوص انداز میں سر ہلا کر جواب دیا۔۔

۔

"چلی۔۔

وہ مسکرا اٹھا۔۔اسکی طرح اسکی پسند بھی بہت منفرد تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویٹر کو آرڈر نوٹ کروا کر وہ پھر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

۔

آرڈر ریسیو کرنے کے بعد پہلا نوالہ اسکے منہ میں ڈالتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

"میری بیوی کو پسند ہے چلی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے پوچھنے پر اس نے زور زور سے سر اثبات میں ہلائی۔۔

۔

"میں نادا جان کی بنائی ہوئی چلی زیادہ شوق سے کھاتا ہوں۔۔ داجان کے بنائے ہوئی ساری چیزیں شوق سے کھاتا ہوں۔۔ حیدر میں داجان کو بہت مس کرتا ہوں۔۔ کوکو تو اب گھر آ گیا ہے ناپر دد داجان نہیں آئے۔۔ اب تو وہاں ہادی بھی آ گیا ہے۔۔ میں اکیلا ہو گیا ہوں۔۔

ریان کا ذکر آتے ہی آنکھوں میں آنسوں جھلملائے۔۔ وہ وہاں سب کے ساتھ ناہونے پر بہت افسردہ تھی۔۔

۔

"اکیلی نہیں ہیں آپ میری جان۔۔ میں بناؤنگانا اپنی بیوی کے لئے چلی"۔۔

ان نین کٹوروں میں آنسوں اس سے کب برداشت ہوتے تھے۔۔

نرمی سے ٹیبل پر دھرا اسکا ہاتھ تھامتے حیدر نے یونہی نظریں گھمائیں۔۔ وہاں موجود بہت سے لوگ انکی جانب متوجہ تھے۔۔ جن میں بیشتر کی نظریں اسکی بیوی پر ہی ٹکی تھیں۔۔

اسکی آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگی۔۔

اسکے وجود پر تو وہ اسکا حق بھی نہیں جائز نہیں سمجھتا تھا۔۔ اتنی نظریں اس پر ٹکی تھیں اتنے لوگ اسکی معصوم باتوں کو انجوائے کر رہے تھے۔۔ اسے اپنا آپ جھلستا ہوا محسوس ہونے لگا۔۔ ریبا کے معملے میں ہر قدم پھونک

Posted on Kitab Nagri

پھونک کر رکھتا تھا۔۔ یہاں کیسے چوک ہوگئی وہ جانتا تھا اسکی باتیں لوگوں کو متوجہ کرتی ہیں۔۔ اس نے کیبن کیوں نہیں ریسزرو کروالی۔۔

۔

"یہ چابی والی گڑیا تو دیکھ۔۔

پیچھے بیٹھے منچلوں میں سے کسی ایک نے کہا تھا۔۔

۔

"پٹاخہ ہے پوری۔۔

ایک اور آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔

۔

حیدر کو اپنے کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہو رہا تھا۔ ایک جھٹکے سے وہ اپنی چیئر سے اٹھا اسکی برداشت یہیں تک تھی۔۔

۔

"کیا کہا ابھی۔۔

اس لڑکے کو گریبان سے اٹھاتا وہ دھاڑا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیا ہو گیا ہے۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔ تجھے کیوں اتنا برا لگ رہا ہے۔۔

وہ لڑکا خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"بیوی ہے میری۔۔

میری بیوی پر نظر کیسے ڈالی تو نے۔۔

اسکے چہرے پر پے در پے تھپڑ برساتا وہ حواس نہیں تھا۔۔

"ابے تو ایسی مخلوق لے کر نکلتے ہی کیوں ہو۔۔ لوگوں کو متوجہ کریگی تو لوگ بات تو کرینگے نا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لہولہان ہوتا بھی بعض نہیں آیا تھا۔۔

"میری بیوی ہے وہ۔۔ اسکی جانب دیکھنے کا بھی حق نہیں کسی کا۔۔ آنکھیں نکال لونگا میں۔۔

اس لڑکے کے ساتھ بیٹھے باقی لڑکے پوری طاقت سے اسے آزاد کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ح حیدر۔۔حیدر پلیز۔۔حیدر نا نہیں ماریں۔۔حیدر نہیں ماریں۔۔۔

وہ بری طرح روتی اسکے بازو تھام کر بول رہی تھی۔۔ابھی تو وہ اسے کھانا کھلا رہا تھا۔۔پھر اچانک اسے کیا ہو گیا۔۔

۔

"ریبا جائیں یہاں سے۔۔

اس لڑکے کے منہ اور ناک سے بری طرح خون نکل رہا تھا۔۔

وہ اب بھی مسلسل اس پر گھونسے برسا رہا تھا۔۔

آس پاس کھڑے لوگ دلچسپی سے سارے تماشے سے محفوظ ہو رہے تھے۔۔

۔

"نا نہیں۔۔میں میں نہیں جاؤنگا۔۔پپ پلیز مم مجھے گھر جانا ہے۔.حیدر میں گھر جاؤنگا۔۔

اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر اس نے جھٹکے سے اس لڑکے کو چھوڑا۔۔

۔

"ششش کچھ نہیں ہوا۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا چہرہ تھام کر نرمی سے آنسوں صاف کرتے اسے رونے سے منع کیا۔۔

منہ پر دونوں ہاتھ سختی سے جمائے وہ سسکی روکے کھڑی تھی۔۔

۔

"مم میں نے کچھ نہیں کہا۔۔ میں کچھ نہیں بول رہا ہوں۔۔

وہ خوفزدہ ہوتی اسکے سینے سے لگی بری طرح روتی بار بار دوہرا رہی تھی۔۔

جیب سے جتنے نوٹ ہاتھ آئے سارے ٹیبل پر رکھ کر اسے خود سے لگائے وہ تیزی سے باہر نکلا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔ مم میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ مجھے بے بی بھی نہیں چاہئے۔۔ چلی بھی نہیں کھاؤنگا۔۔ مجھے نہیں ماریں۔۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے زور زور سے روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔ اسے لگ رہا تھا اب اگلا تھپڑ حیدر اسے لگائے گا۔۔

حیدر نے بے بسی سے آنکھیں میچیں۔۔ وہ اس سے خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔

۔

"ششش بس۔۔ رونا نہیں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے گاڑی میں بیٹھا کر پانی اسکے لبوں سے لگایا۔۔ جسے وہ دو گھونٹ میں ہی ختم کر گئی۔۔

۔

"ڈریں نہیں بیوی۔۔ کچھ نہیں کر رہا میں۔۔

نرمی سے اسکے گال سہلاتے وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔

۔

"مم میں نہیں رو رہا۔۔ میں نہیں رو رہا ہوں حیدر۔۔

بری طرح روتے ہوئے زور زور سے نفی گردن ہلاتے دونوں ہاتھوں سے اپنے گالوں کو چھپائے وہ اسے اپنے نا رونے کا یقین دلا رہی تھی۔۔ آنسوں تواتر سے اسکے گال بھگو رہے تھے۔۔ غصّے کے باوجود حیدر کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔ وہ اس حد تک سہم جائے گی اسے اندازہ نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ کیا ہے پھر۔۔

بے ساختہ امڈ آنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹے اس نے انگلی کی پوروں پر اسکے آنسوں چنتے ہاتھ اسکے سامنے لہرایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

خو خود آ گئے ہیں۔۔ میں نہیں رو رہا ہوں۔۔

اسکی انگلی میں آنسوں دیکھ کر وہ مزید روتی ہوئی بولی تھی۔۔ جس طرح وہ اس لڑکے کو پیٹتے ہوئے دیکھ چکی تھی اسکے بعد اسکی ہر بات ماننے والی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل کے ٹکرے۔۔ اتنا نہیں ڈریں میری جان۔۔ آپ کو تو سخت نظروں سے دیکھ بھی نہیں سکتا میں۔۔

اسکے انداز پر اسے بے اختیار پیار آیا تھا۔۔ اسکے دونوں ہاتھ نرمی سے تھام پر گالوں سے ہٹاتے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی ہے ریبا۔ آپ صرف میری ہیں۔۔ صرف حیدر اکمل کی۔۔ آپ پر خود آپکا حق بھی نہیں ہے۔۔ آپ کی باتوں پر آپ کی حرکتوں پر ہنسنے کا حق صرف میرا ہے۔۔ آپ کی معصومیت کو محسوس کرنے کا حق صرف میرا ہے۔۔ صرف میرا اور کسی کا نہیں۔۔

اسکا چہرہ تھام کر وہ مضبوط لہجے میں اسے باور کروا رہا تھا۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی پل کچھ سمجھ آنے پر اسے گھور کر دیکھا۔۔

وہ اسکے ایک ایک تاثرات کا باغور معائنہ کر رہا تھا۔۔

۔

"میں داجان کا ہوں۔۔

کچھ غصے سے وہ اسے باور کروا رہی تھی۔۔

۔

"" آپ داجان کی بہن ہے۔۔ اور میری بیوی۔۔ میری روح کی ساتھی ہیں آپ۔۔

آج اس نے ہمیشہ کی طرح اسے داجان کا گڈا نہیں کہا تھا۔۔ اس پر اسکا حق تھا اور یہ بات اسے معلوم ہونی چاہئیے

۔

"مم مجھے نہیں مارینگے۔۔ میں اچھا ہوں۔۔

سہمی نظروں سے باغور اسے دیکھتی وہ اس سے کچھ دوری پر ہو کر پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"بلکل بھی نہیں میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے دونوں ہاتھ اٹھا کر اسے یقین دلایا۔۔

۔

حیدر کے یقین دلانے پر کچھ سوچنے کے بعد اسکے قریب ہو کر ناک اسکی آستین میں رگڑتی وہ اسکی گود میں چہرہ چھپاتی بیٹھ گئی تھی۔۔

وہ مسکرا اٹھا۔۔ وہ اس سے چھپنے کے لئے بھی اسکی آغوش میں ہی پناہ ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

۔

"گھر جانا ہے۔۔

اسکی دبی دبی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔

۔

"ابھی چلتے ہیں۔۔

ایک ہاتھ سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا۔۔ دوسرے ہاتھ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔ وہ پوری طرح اسکی گود میں چہرہ چھپائے بیٹھی تھی۔۔ وہ جانتا تھا کچھ دیر میں وہ یونہی سو جائے گی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

کافی دیر ھاد کے ساتھ کھیل لینے کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ بیڈ پر بے خبر سو رہی تھی۔۔اسکی نظریں بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی دواؤں پر گئیں وہ وہاں موجود نہیں تھی۔۔پانی کا گلاس بھی خالی تھا۔۔اسکا مطلب تھا وہ دوا لے چکی ہے۔۔وہ بیڈ پر بہت بے ترتیب سی سو رہی تھی۔۔فرحان نے ھاد کو اسکے برابر میں لیٹانا چاہا لیکن اسکے آرھے ترچھے سونے کی وجہ سے ھاد کے لئے بھی جگہ نہیں بچ رہی تھی۔۔

کچھ سوچ کر اس نے ھاد کو احتیاط سے صوفے پر لیٹا کر کپبرڈ سے میٹریس نکال کر نیچے ڈالا۔۔ریبا انھیں ہمیشہ ہی پانی میں نہلا کر اٹھاتی تھی یہی وجہ تھی کے انکے کمرے میں اضافی بستر ہمیشہ موجود ہوتا تھا۔۔میٹریس ڈالنے کے بعد وہ اسکی جانب آیا۔۔وہ اسکے تکیے پر اپنے ہاتھ رکھے سو رہی تھی۔۔احتیاط سے اسکا ہاتھ ہٹاتا اسکی دوسری سائیڈ سے اپنا اور ھاد کا تکیہ اٹھا کر اس نے میٹریس پر رکھا۔۔ھاد کو بیچ میں لیٹا کر اسکی دوسری جانب کوشنز لگائے۔۔

وہ ہلکا سا کسمسایا تھا۔۔نرمی سے اسے تھپکنے پر وہ دوبارہ سو گیا۔۔وہ زیادہ تنگ کرنے والا بچہ نہیں تھا۔۔دو دن میں ہی وہ ان سب سے خاصا اٹیچ ہو گیا تھا۔۔

"ہادی۔۔بابا کا ہادی۔۔

ریبا کا دیا نام دوہراتے وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔وہ نیند میں مضبوطی سے اسکی انگلی تھام چکا تھا۔۔اسکے ننھے سرخ ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے وہ طمانیت سے مسکرا اٹھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ فیصلہ اتنا بھی کوئی مشکل نہیں تھا۔۔وہ پال سکتا تھا اسے اسکا باپ بن کے۔۔

اس سب میں اس معصوم جان کا تو کوئی قصور نہیں تھا۔۔

نرمی سے اسکے ہاتھ سے اپنی انگلی آزاد کرواتا وہ بیڈ پر بے خبر سوئی ارسا کی جانب آیا۔۔

۔

بیڈ کے کنارے بیٹھ کر وہ باغور اسکا ایک ایک نقش نظروں کے ذریعہ دل میں اتار رہا تھا۔۔کل تک وہ اسے چاہتے ہوئے بھی آنکھ بھر کر دیکھ نہیں سکتا تھا۔۔آج اسکے تمام حقوق اسکے نام تھے۔۔وہ سامنے بے خبر پڑے وجود کا حقدار تھا۔۔

اسکی زندگی میں وہ شامل ہو چکی تھی اپنی تمام تر سادگی اپنی تمام تر حسن کے ساتھ۔۔

"اتنی خود ترسی کا شکار ہے یہ لڑکی۔۔

پہلا خیال اسکے ذہن میں یہی آیا تھا۔۔اسکے گھنگھریالے بستر پر بکھرے ہوئے تھے۔۔اسکے بال اس طرح کھلے ہوئے وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا۔۔دل نے بے اختیار انکی نرمی کو محسوس کرنے کی خواہش کی تھی۔۔دل کی خواہش پر لبیک کہتے اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کو چھوا۔۔

بالوں کا سفر کرتے اسکے گال پر نظر آتے نشان پر پڑی تھی۔۔اس نے نرمی سے اس نشان پر ہاتھ پھیرا۔۔اسکے گالوں پر بہت زیادہ سوجن ہو رہی تھی۔۔اسکے گالوں کی سوجن دیکھ کر اسے ایک بار پھر اس شخص پر غصہ آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تم بہت حسین ہو ارسا۔۔

اسکے سر پر لگی چوٹ پر نرمی سے اس پر لب رکھے۔۔

۔

مجھے،

یعنی محبت کو،

بھلا اس بات سے کیا ھے۔۔

کہ تم کیا تھے۔۔؟

کہاں کس سے ملے تھے۔۔؟

اور کہاں شامیں گزاری تھیں۔۔؟

تمھاری سرمگیں آنکھوں نے،

کس کے خواب دیکھے تھے۔۔؟

نہیں۔۔!!!!

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے ہوش میں کبھی اس سے اس طرح کی باتیں نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

مجھ کو،

محبت کو،

کسی ماضی کے لمحے سے

کوئی مطلب نہیں رکھنا۔۔

محبّت "ہے" کا صیغہ ہے۔۔!

یہ تھا اور تھی نہیں ہوتی۔۔!

یہ ہوتی ہے۔۔!!!

سدا ہونے کو ہوتی ہے۔۔!!

یہ وہ مٹی ہے جو پانی بگھوتی ہے۔۔

۔

اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئے وہ اپنے دل کی ہر بات کر رہا تھا۔۔ وہ اس سے محبت کر تا تھا بہت کر تا تھا۔۔ بے حد کر تا تھا۔۔ لیکن اظہار اب وہ نہیں سنے گی۔۔ جب تک وہ اپنا اعتبار نہیں سونپ دیتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

سو میں۔۔

یعنی محبّت،

تم سے کیوں پوچھے،

کہ تم کس غم سے گھائل تھے۔۔؟

محبّت پوچھتی کب ہے۔۔؟

کہاں سے آرہے ہو؟

کون ہو؟

اور کس سے ملنا ہے۔۔؟

سوالوں میں نہیں پڑتی۔۔

یہ استقبال کرتی ہے۔۔

تھکے ہارے ہووں کو اپنا جیون دان کرتی ہے۔۔

گلے ملتی ہے اور آنکھوں پہ اپنا اسم پڑھتی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

تو پھر جیسا بھی ماضی ہو،

کوئی ماضی نہیں رہتا۔۔

سو میں بھی لمحہ ء موجود میں

تم کو سنبھالوں گا۔۔

تمھاری مسکراہٹ سے ذرا پیچھے۔۔

جو اندیکھی خراشیں ہیں۔۔

اگر میں بھر سکوں ان کو۔۔

تمھاری گفتگو میں سسکیوں کے ان کہے وقفے،

ہنسی میں گر بدل پاوں۔۔

تو پھر مانوں،

کہ ہاں مجھ کو محبّت ہے۔۔!

مجھے،

یعنی محبّت کو،

Posted on Kitab Nagri

کسی ماضی سے کیا لینا۔۔

مجھے یہ "حال" کافی ہے

-

"میری دعا ہے میں کبھی تمہاری مسکراہٹ کی وجہ بن سکوں ارسا۔۔ تمہاری آنکھوں میں میری محبت کا عکس نظر آئے۔۔ میری دعا ہے وہ دن جلد آئے جب تم ماضی کو بھول کر میرے ساتھ اپنے حال کو جیو۔۔ تمہاری آنکھوں میں مستقبل کے خواب جگمگاتے دیکھوں۔۔

اسکی پیشانی پر شدّت سے اپنا لمس چھوڑتے وہ نیچے میٹریس پر ھاد کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔۔ نظریں اب بھی اس پر ہی ٹیکیں تھیں۔۔

-

❤❤❤❤❤❤

-

"کتنا پیارا ہے نا ریان ھاد۔۔ آپ نے دیکھا وہ نا انگوٹھا منہ میں لے کر اتنے پیار سے دیکھتا ہے دل کرتا ہے دیکھتی رہوں اسے۔۔ فرحان بھیا نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے میں بہت خوش ہوں۔۔

ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑی وہ جیولری اتارتی ساتھ ساتھ ریان سے باتیں بھی کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتا اسکے پیچھے اسکے شانے پر تھوڑی ٹکا کر شیشے میں نظر آتے اپنے اور اسکے عکس کو دیکھتے مسکرایا تھا۔۔

۔

"ررریان۔۔

وہ جو اپنے دھن میں نان اسٹاپ بول رہی تھی۔۔اسکے یوں قریب آنے پر چونک اٹھی تھی۔۔

۔

"کچھ بتا رہی تھیں نا آپ جاری رکھیں۔۔چپ کیوں ہو گئیں"۔۔

مسکراہٹ دبا کر ریان نے اسے بات جاری رکھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

بولیں ریان کی جان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مم میں بول رہی تھی ھادب بہت پیارا ہے ناھاد۔۔

اسکی قربت میں پگھلتی وہ لرزتی ہوئی اپنی بات دوہرا رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہممممم۔۔اور۔۔

اسکے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتارتے وہ خمار آلودہ لہجے میں بولا تھا۔۔

۔

"بب بس۔۔

۔

"آپ سے تھنکس کرنا چاہتا تھا میں۔۔

۔

"کیوں۔۔

وہ حیران ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"فور ایوری تھنگ۔۔میری جان۔۔ آپ ایک پرفیکٹ لائف پارٹنر ہیں حفصہ۔۔ آپ نے مجھے مکمّل کر دیا ہے۔۔میری زندگی مکمّل کر دی ہے۔۔ میرے گھر کو جنّت کو بنا دیا ہے۔۔ شکریہ بہت چھوٹا لفظ ہے۔۔ آپ سے بہت اظہار بنتا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

تشکر سے کہتا آخر میں وہ شوخ ہوا تھا۔۔

۔

"ریان۔۔مجھے خود اپنی ہی قسمت پر رشک آتا ہے۔۔پلیز ہمیشہ مجھ سے محبت کرتے رہینگے نا ہمیشہ۔۔

لرزتے لہجے میں کہتی وہ سر جھکا گئی تھی۔۔اسکے ادھورے انداز میں بھی ریان کے لئے وہ مکمل اظہار تھا۔۔وہ سرشار سا مسکرا اٹھا۔۔

۔

❤❤❤❤❤❤

۔

کھٹ پٹ کی آواز پر اسکی آنکھ کھلی۔۔مندی آنکھوں سے اپنے ارد دیکھتا اس نے بیڈ پر ہاتھ پھیر کر اسے اپنے قریب کرنا چاہا۔۔بیڈ پر اسکی جگہ خالی محسوس کر کے وہ سرعت سے اٹھ بیٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوی۔۔

اسے کمرے میں ارد گرد دیکھتے اس نے واش روم دیکھا وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمرے کے کنارے پر جائے نماز فولڈ تھا۔۔اسکے فولڈ کرنے کے انداز پر وہ مسکرا اٹھا۔۔یعنی وہ نماز بھی ادا کر چکی تھی۔۔

نماز ادا کر کے وہ لاؤنج میں آیا اسکے مطابق اسے لاؤنج میں ہی ہونا چاہئیے تھا۔۔

اسے وہاں نہیں بھی موجود نہیں دیکھ کے اب وہ صحیح معنوں میں پریشان ہوا تھا۔۔

"اب میں اور چیز ڈالونگا۔۔

اسکی آواز اسکے ساعتوں سے ٹکرائی۔۔

۔

کچن میں داخل ہوتے ہی سامنے وہ انڈا پھینٹی نظر آئی تھی۔۔اسکی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس وہ زور زور سے سر ہلاتی اتنے ہی سپیڈ سے انڈا بھی پھینٹ رہی تھی۔۔کل رات وہ گاڑی میں ہی سو گئی تھی۔۔وہ بہت زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی اس سے اسے اندازہ تھا۔۔اس نے کبھی اس طرح اسکے سامنے غصہ نہیں کیا تھا۔۔اسکا ڈرنا فطری تھا۔۔

۔

"میں خود خود بنا کے کھالونگا۔۔مجھے انڈا بنانا آتا ہے۔۔ح حیدر کو بھی کھلا دونگا۔۔

اسکے ارد گرد اچھا خاصا انڈا پھیلا ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"فرائی پین سٹرو پر رکھے وہ ماچس جلانے لگی تھی۔۔

۔

"نہیں بیوی۔۔میری جان۔۔

وہ سرعت سے آگے آیا تھا۔۔

۔

"لگ جائے گی میرے دل۔۔

اسکے گالوں سے اپنے گال مس کرتا وہ دھیرے سے بولا تھا۔۔

۔

"مم میں بھوکا ہوں۔۔چلی نہیں کھایا تھا نا۔۔

وہ اسکی جانب دیکھے بغیر کہہ رہی تھی۔۔

۔

"مجھے کیوں نہیں اٹھایا بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے واقعی افسوس ہوا تھا۔۔رات تو ان دونوں نے ہی ڈنر نہیں کیا تھا۔۔

۔

"آآپ غصہ تھے۔۔اس اس کو بھی مارا۔۔ مم مجھے بھی مارینگے۔۔

سر جھکا کر ہاتھ اپنے گالوں پر رکھتی وہ دھیرے آواز میں بول رہی تھی۔۔

گندے ہاتھ گالوں میں لگانے سے اسکے گالوں پر بھی ہاتھ پر لگا انڈا لگ چکا تھا۔۔

۔

"میرے دل۔۔ میں آپ کو کبھی کچھ نہیں کہہ سکتا میری جان۔۔اتنا نہیں ڈریں پلیز۔۔

اسکا اس طرح خوفزدہ ہونا اسے تکلیف پہنچا رہا تھا۔۔

۔

"کک کل مارا تھا۔۔

اس نے جلدی سے چہرہ اٹھایا۔۔بڑی بڑی آنکھوں کو پھیلائے وہ پھولے گالوں کے ساتھ بول رہی تھی۔۔

وہ اسکے گالوں کو دیکھتے بے ساختہ مسکرا اٹھا۔۔

اس طرح وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اسکی غلطی تھی میری جان۔۔اس نے غلط الفاظ استعمال کئے تھے۔۔

انگوٹھے سے اسکے گالوں کو سہلاتے اس نے نرمی سے وضاحت کی۔۔

۔

"مم میں اچھا ہوں۔۔

سر کو ہلا کر اس نے اسے مطلع کیا۔۔

۔

"آپ بہت اچھی ہیں بیوی۔۔

۔

"بھوکا بھی ہوں۔۔

پھولے گالوں سے کہتے جتایا گیا۔۔حیدر کا قہقہا بے ساختہ تھا۔۔

"اچھا چلیں کپڑے ہینگ کئے ہیں۔۔جلدی سے فریش ہو کر آجائیں۔۔کالج لے لئے لیٹ ہو رہے ہیں نا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا بکھیرا پھیلاوا سمیٹتا وہ جلدی جلدی اسکے لئے ناشتہ بھی تیار کر رہا تھا۔۔

۔

سورج کی کرنیں دریچوں سے اندر آتی اسکے صبیح چہرے پر پڑھی وہ مندی آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی۔۔ سر پر درد کی لہر اٹھی تھی۔۔ انگلیوں سے سر پر پھیرتے اس نے کمرے میں ارد گرد دیکھا۔۔ سامنے کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھیں پوری کھل گئیں تھیں۔۔

صوفے پر بیٹھا بنا شرٹ کے بیٹھا ھاد کھلکھلاتا ہوا فیڈر سے دودھ سامنے فرحان پر پھینک رہا تھا جو اسے شرٹ پہنانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"ھاد پہن لے نا بیٹا۔۔ یار اس عمر میں کیوں سلمان کی کاپی بننے کی کوشش کر رہا ہے۔۔

وہ شرٹ لے کر اسکے سر سے ڈالنے کی کوشش کرتا وہ اپنے ننھے ہاتھوں سے فورا فیڈر ہاتھ اوپر لے جا کر دودھ اسکے منہ پر پھینکتا۔۔

ارسا کے لبوں پر غیر محسوس انداز میں مسکراہٹ بکھری۔۔

دھیرے سے اسکے نزدیک آتی اسکے ہاتھ سے شرٹ لے کر وہ ھاد کی جانب آئی جو اسے دیکھ کر اسکی جانب ہمکتا اپنی زبان میں اسے پکار رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مم۔۔ ممم۔۔ما۔۔

۔

"ششش اچھے بچوں کی طرح پہنو یہ نئی عادتیں سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے"۔۔

چہرے پر دودھ کی فوار پڑھنے پر اس نے آنکھیں دکھاتے ھاد کو ڈپٹا۔۔

اسکے انداز پر ھاد نے سہم کر فیڈر صوفے پر پھینک کر آنکھوں میں آنسوں لئے فرحان کی جانب دونوں ہاتھ بڑھائے۔۔

فرحان افسوس سے سر ہلا کر رہ گیا۔۔

۔

"چھوڑو اسے میں پہنا لونگا۔۔بچے کو ڈانٹنے کی ضرورت نہیں ہے"۔۔

ھاد کو گود میں اٹھاتے اس نے ساتھ ہی اسکے ہاتھ سے شرٹ بھی جھپٹا۔۔

۔

"بلکل بچپن سے آپ ہی تو پہناتے آئیں ہیں نا"۔۔

استہزائیا انداز میں اسکی جانب دیکھتی وہ جھنجھلا کر بولی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بچپن سے نا صحیح اب ضرور پہنا لونگا۔۔اب بھی بوڑھا پا نہیں آگیا میرے بیٹے پہ۔۔ خبردار جو باپ بیٹے کے درمیان آنے کی کوشش کی۔۔حالت درست کرواپنی اور باہر ناشتے پر آؤ۔۔حفصہ دوبار بلانے آچکی ہے تم آرام کر رہی تھی تو ڈسٹرب نہیں کیا ہم نے۔۔اور اس سے پہلے میرے کپڑے نکالو۔۔

سنجیدگی سے کہتا وہ پھر وہی فرحان مرتضیٰ بن گیا تھا۔۔

-

"میرے کپڑے نکالو۔۔ ہٹلر کا باپ ہے یہ۔۔غلط نہیں سوچا تھا میں نے اس شخص کی شروعات سے ہی میرے بچے پر بری نظر ہے۔۔

وہ جلتی بھنتی وارڈراپ کی جانب بڑھی۔۔ھادا اتنی آسانی سے اسے چھوڑ کر فرحان کے ساتھ چلا گیا یہ بات آنکھیں نم کرنے کے لئے کافی تھی۔۔

-

کچھ دی بعد وہ فریش ہو کر باہر آئی تو ان سب کو ٹیبل پر بیٹھے اپنا منتظر پا کر وہ کچھ شرمندہ سی ہوتی انکی جانب آئی۔۔

"آجاؤ۔۔طبیعت کیسی ہے اب بچے؟"۔۔

ریان نے شفقت سے اسکے سے پر ہاتھ پھیرتے اسکی طبیعت سے متعلق دریافت کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ٹھیک ہوں بھائی"۔۔

حلق میں آنسوں کا گولہ سا پھنستا محسوس ہو رہا تھا۔۔ یہ رشتے اس نے کب محسوس کئے تھے۔۔

۔

"آجائیں بھابی۔۔ میں حریم ہوں۔۔ حفصہ کی چھوٹی بہن۔۔

حریم نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا۔۔ اسے ریان ہی صبح لے کر آیا تھا۔۔ کل ارسا کی حالت کی وجہ سے وہ کسی کو انوائٹ نہیں کر سکا تھا۔۔

۔

"بے بی ایلیفینٹ۔۔ ہمارے گھر کا آدھا راشن انہی محترمہ کے پیٹ میں جاتا ہے بھابی"۔۔

اپنے سامنے رکھی ڈھیروں ڈھیر چیزوں سے بھرپور انصاف کرتا فیضی جلدی سے بولا تھا اسکا تعارف وہ نامکمّل کیسے چھوڑ سکتا تھا۔۔

۔

"اور تم کدو کی شکل والے۔۔ تم تو بھوکے رہ کے گیدڑ جیسے بنتے جا رہے ہو نا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

حریم نے نتھنے پھولا کر حساب برابر کیا۔۔ان دونوں کے بیچ پھنسی ارسابے بسی سے کبھی فیضی کی اور کبھی حریم کی شکل دیکھتی اصل معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔باقی سب تو اطمینان سے ناشتہ کر رہے تھے انکے لئے کوئی نئ بات نہیں تھی۔۔

۔

"گیدڑ کس کو بول رہی ہو تم ٹیڈی بیئر کی چھوٹی اولاد۔۔ کھا کھا کے گیند جیسی تو بن گئی ہو۔۔پانی کی جگہ بھی کھانا ہی اندر ڈالتی ہو تم۔۔

فیضی نے خالص زنانہ انداز میں ہاتھ نچا کر کہا تھا۔۔ارسا بے ساختہ کھلکھلا کر ہنسی۔۔فرحان نے حیران ہو کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"یہ ہنستی بھی ہے"۔۔

وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔مگر نظریں تو اسکی شفاف ہنسی میں کہیں کھو سی گئی تھی۔۔باریک لبوں کی وہ کھنکتی ہنسی اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

۔

"فیضی اب بس زیادہ ماسی شکیلہ بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

ہنستی ہوئی ارسا پر سے بامشکل نظریں چراتے فرحان نے فیضی کو گھرکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"حفصہ جوس پورا ختم کریں۔۔

ہمیشہ کی طرح اسے ڈنڈی مارتے دیکھ ریان نے آنکھیں دکھائیں۔۔

۔

"رر ریان سچ میں نہیں پیا جا رہا۔۔ میں بعد میں پی لونگی پلیز۔۔

تھکے تھکے انداز میں اپنا سر ریان کے شانے پر رکھتی وہ ملتجی انداز میں بولی تھی۔۔

۔

"کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے ؟"۔۔

اسکے انداز پر ریان کو تشویش ہوئی۔۔ وہ تو تنہائی میں بھی اس طرح خود قریب نہیں آتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پتہ نہیں تھکن ہے شاید۔۔

وہ آنکھیں بند کئے دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم خیال کیوں نہیں رکھتی ہو اپنا حفصہ۔۔

فرحان نے بھی فکر مندی سے اسکی جانب دیکھا۔۔سب کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے وہ اپنے معملے میں خاصی لاپرواہ تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہوں بھیا۔۔ آپ سب اس طرح پریشان تو نا ہوں۔۔

ان سب کو یوں اپنے گرد دیکھتی وہ مسکرائی تھی۔۔

۔

" اٹھیں۔۔ میرے ساتھ آئیں۔۔لاؤنج میں چل کر بیٹھیں۔۔ ہمارے لئے کتنی اہم ہیں آپ اسکا اندازہ بھی ہے آپ کو۔۔

اپنی چیئر سے سرعت سے اٹھتے فیضی نے نرمی سے اسے سہارا دیتے ریان کے پاس سے اٹھایا۔۔ریان تو اسکی فکر دیکھتا رہ گیا۔۔ ریبا کے معملے میں بھی وہ بلکل ایسا ہی تھا اسکی ذات کا لا آبالی پن بہنوں کا معملہ آتے ہی کہیں غائب ہو جاتا تھا۔۔وہ شرارتی سا فیضی ایک ذمہ دار بھائی بن جاتا تھا۔۔

۔

"میں ٹھیک ہوں فیضی۔۔ تھکن ہے بس۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی فکر پر ہنستی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

کچھ ہی دیر میں ناشتے سے فارغ ہوتے وہ سب بھی لاؤنج میں اسکے پاس ہی آ گئے تھے۔۔ ریان کے چہرے پر فکر کی لکیریں وہ با آسانی دیکھ سکتی تھی۔۔

وہ انھیں بتا کر پچھتا رہی تھی۔۔

۔

"ریان بھیا میری شادی کروا دیں۔۔ میری دلہن آئے گی تو بھابی کی خدمت کرے گی۔۔ کیوں ارسا بھابی۔۔ کروانی ہے نا خدمت۔۔

۔

حفصہ کی گود میں سر رکھتے وہ لاڈ سے بول رہا تھا ساتھ ہی ارسا کو بھی درمیان میں کھینچا۔۔

۔

"مم میں۔۔

اچانک مخاطب کرنے پر ارسا سٹپٹائی۔۔

اسے ان سب میں ایڈجسٹ ہونے کے لئے کچھ وقت درکار تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"جی بھابی آپ۔۔ اب دیکھیں بھائی تو میری چاند ستاروں جیسی دلہن لا نہیں رہے۔۔ آپ دونوں مل کر ہی اپنے مظلوم دیور کے لئے ڈھونڈھ دیں کوئی حسین جمیل۔۔ سمارٹ سی لڑکی۔۔

سمارٹ لفظ پر پورا زور لگاتے اس نے گہری نظروں سے حماد کے ساتھ کھلتی حریم کی جانب دیکھا۔۔

-

"اللہ کرے مجھ سے بھی موٹی بیوی ملے اس کدو کی شکل والے کو۔۔

اس نے باقاعدہ ہاتھ اٹھا کر دعا کی تھی۔۔

-

" خدا کا خوف کرو۔۔ اپنی موٹی زبان سے بات تو اچھی نکال لیا کرو۔۔

فیضی تو بلبلا اٹھا تھا۔۔

"نہیں اللہ جی۔۔ کالی لمبی چھوٹی سب چلے گی بس بیوی چاہیئے۔۔

-

" دیکھ رہے ہیں آپ بھائی اس بے شرم کو۔۔ کچھ بھی چلے گی بس بیوی چاہیئے اسے۔۔

فرحان نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورتے ہوئے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

" یہاں آؤ تم بیوی دلاؤں میں تمہیں۔۔ کسی کی بیٹی میں یونہی اپنے نکمّے بچے کو پکڑا دوں نا کے لو کھلونا ہے۔۔ کچھ قابل تو ہو جاؤ۔۔

ریان نے بڑھ کر اسے پکڑنا چاہا۔۔

۔

اسکے ارادے دیکھتا وہ جھٹ حفصہ کے پیچھے چھپا تھا۔۔ ریان کی جانب مسکین شکل سے دیکھتے آج وہ اپنا مطالبہ ہر حال میں منوانا چاہتا تھا۔۔

بھیا جی مینوں ووٹی لے دو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم۔اے، بی۔اے کی کرنی اے

بے شک عقلوں کھوٹی لے دو

بھیا جی! مینوں ووٹی لے دو۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

)بھیا مجھے دلہن لے دو۔۔

ایم اے۔۔بی اے کیا کرنا

بے شک عقلوں کی کھوٹی لے دو

بھیا جی مجھے دلہن لے دو(

۔

حفصہ کی گود میں سر رکھے وہ زور شور سے گا رہا تھا۔۔اسکے انداز پر حفصہ کے ساتھ ارسا بھی ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

۔

سِلِم سمارٹ نوں گولی مارو

اینج کرو ہن، کوئی ی موٹی لے دو

بھیا جی! مینوں ووٹی لے دو

۔

)دبلی پتلی کو گولی مارو

ایسا کرو کوئی موٹی لے دو

Posted on Kitab Nagri

بھیاجی مجھے دلہن لے دو(

۔

حریم کو شوخ نظروں سے دیکھتے اس نے حفصہ کی جانب دیکھا۔۔اسکا اشارہ سمجھتے حفصہ تو خوشی سے اچھل ہی پڑی۔۔ریان نے حیران ہوتے اپنی بیوی کی جانب دیکھا جو کچھ دیر پہل نڈھال ہو رہی تھی۔۔

لمی اُچی رہن دو بھیا

لمی چھڈو، چھوٹی لے دو

بھیاجی! مینوں ووٹی لے دو

۔

)لمبی تو رہنے دو بھیا۔۔

لمبی چھوڑو چھوٹی لے دو

بھیاجی مجھے دلہن لے دو(

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ف ئی یر اینڈ لولی کا دے ل ئی ی اے؟

شاکالی تے کلوٹی لے دو

بھیاجی! مینوں ووٹی لے دو

۔

فیئر اینڈ لولی کا کیا کرنا

کالے شاہ کو کلھوٹی لے دو

بھیاجی مجھے دلہن لے دو(

۔

حفصہ کو شانوں سے تھامے وہ انگلی پکڑ کر اسے گول گھماتا جیسے تیسے سٹیپس لے رہا تھا ساتھ زور زور سے اپنی بے سری آواز میں گاتا بار بار ریان کی جانب جاتا دور سے ہی حفصہ کو واپس لے آرہا تھا ریان دانت پیس کر رہ گیا۔۔

یونہی حفصہ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔۔

۔

رزق تے اودے لیکھاں وچ اے

Posted on Kitab Nagri

سمجھ کے گھر دی روٹی لے دو

بھیا جی ! مینوں ووٹی لے دو

بھیا جی ! مینوں ووٹی لے دو۔۔!!

۔

)رزق تو اوپر لکھا ہوا ہے

یہ سمجھ کے گھر کی روٹی لے دو

بھیا جی مجھے دلہن لے دو(

۔

وہ حفصہ کو بیٹھا کے چہک چہک کر گاتا ہوا ریان سے منتیں کر رہا تھا۔۔اسکے ساتھ ھاد بھی اپنے چھوٹے ہاتھوں سے تالیاں پیٹتا گلے سے سیٹی جیسی آواز نکال رہا تھا۔۔اسے یہ سب بہت مزہ دے رہا تھا۔۔

۔

"پرے ہٹو شوخے انسان۔۔بیوی کی حسرت دل میں لئے میرے ہی ہاتھوں مرو گے تم۔۔ترسا ہوا آدمی۔۔

اسکے انداز پر حریم جلتی بھنتی ریان کے پاس آ بیٹھی تھی۔۔جانتی تھی اسکی اپنی بہن تو کبھی اسکی سائیڈ نہیں لے گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

ارسا نے محبت بھری ایک نظر ہنستے کھیلتے اس گھرانے پر ڈالی۔۔ حفصہ غلط نہیں کہتی تھی۔۔ وہ سب لوگ سراپا محبت تھے۔۔ محبت کے سوا کچھ نہیں دے سکتے۔۔ اس نے نم آنکھوں سے سامنے بیٹھے فرحان کی جانب دیکھا۔۔ جو ھاد کو خوش دیکھ کر مسکراتا ہوا اسے ڈانس کروا رہا تھا۔۔ اسی لمحے فرحان کی نظریں اس پر پڑیں نظروں کے تصادم پر وہ دھیرے سے مسکراتے اسے اپنے برابر والے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ چاہ کے بھی اسکی بات رد نہیں کر سکی تھی۔۔ آہستہ سے اٹھ کر وہاں آ بیٹھی۔۔ اپنے دھن میں کسی نے بھی نوٹ نہیں کیا تھا یا شاید کر کے ایسا محسوس نہیں ہونے دیا۔۔

۔

"مسکراہٹوں کو اندر دبا کر دل مردہ نہیں کرتے۔۔ جب دل خوش ہو رہا ہے تو لبوں کو بھی تو محسوس کرنے کا حق ہے نا۔۔ کبھی کبھی مسکرا لیا کرو۔۔ کوئی ٹیکسٹ نہیں ہے اس پر۔۔

اسکی گود میں دھرا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیتے وہ دھیمی آواز میں بول رہا تھا۔۔ اسکی نرم گرفت پر ارسا نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔ وہ بے نیاز بنا اسکا ہاتھ تھامے ھاد سے کھلتا رہا۔۔

۔

♥♥♥♥♥♥

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی۔۔

ایک ہاتھ سے اسکے منہ میں نوڈلز لپٹا فورک ڈال کر حیدر نے اسے پکارا۔۔ وہ ایک ہاتھ سے اسے کھلا تا دوسرے ہاتھ سے لیپ ٹاپ پر کل کے میٹنگ کے پوائنٹس ترتیب دے رہا تھا۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر ٹکائے دیوار پر نسب ایل ای ڈی میں کوئی اینیمیٹڈ مووی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ششش

اسکے پکارنے پر ڈسٹرب ہوتی اسے ہاتھ کے اشارے سے شور کرنے سے منع کیا۔۔

اسے اتنے انہماک سے دیکھتے پا کر حیدر کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

ریموٹ سے چینل فورورڈ کرتے وہ دوسری مووی لگا چکا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔

ریبا نے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔ "ابھی وہ ڈریگن کھانے والا تھا اس چڑیل کو اب میں کیسے دیکھونگا۔۔ وہ تو کھا بھی چکا ہو گا"۔۔

پیر پٹختی وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر کی جان آپ یہ دیکھیں نا آپ ہی تو کہتی ہیں آپ بڑی ہو گئیں ہیں۔۔ بڑے اس طرح کی موویز دیکھتے ہیں۔۔ اب آپ کہیں گی تو میں وہ بچو والی مووی لگا دیتا ہوں۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہ کر وہ شانے اچکائے ریموٹ اٹھا چکا تھا۔۔ ریبا نے جھٹ سے ریموٹ اسکے ہاتھ سے چھینا۔۔

"میں بچہ نہیں ہوں۔۔ میں یہی دیکھونگا"۔۔

مضبوط انداز میں کہتی اسکا ہاتھ دوبارہ نوڈلز کے باول میں ڈال کر وہ اپنے سابقہ انداز میں لیٹ گئی۔۔ اسکا اشارہ سمجھ کر حیدر نے اسکے منہ میں نوڈلز ڈالے۔۔

اپنے کارنامے پر خوش ہوتا وہ پھر سے اپنے کام کی جانب متوجہ ہوا۔۔ اب بھی اسکی بیوی اینیمیٹڈ موویز دیکھتی رہتی تو اسکا تو خدا ہی حافظ تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کچھ دیر وہ یونہی بے زاری سے مووی دیکھتی رہی۔۔ یکدم ہی اسکی آنکھیں پھیلی تھیں۔۔ پھولے گال لمحوں میں سرخ ہوئے تھے۔۔ اسکی سرخ پڑتی رنگت پر حیدر نے حیرانی سے سکرین کی جانب دیکھا۔۔ سکرین پر کوئی رومانٹک سین چل رہا تھا۔۔ حیدر نے مسکرا کر اسکے تاثرات دیکھے وہ نروس ہوتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔ سکرین کی جانب نظر پڑھنے پر جلدی سے نظروں کا زاویہ دوسری جانب کر لیتی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہٹ ہٹائیں اسے۔۔میں نہیں بیٹھو نگا آپ کے پاس۔۔

جب کافی دیر میں بھی سین چینج نہیں ہوا تو آنکھوں اور ہاتھ رکھے وہ تیزی سے بیڈ سے اترتے غصے سے حیدر کی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔

۔

"کیا ہوا بیوی۔۔

حیدر نے انجان بنتے اسکی جانب دیکھ کر پوچھا۔۔

۔

"کک کچھ نہیں۔۔آپ گندے۔۔شرم نہیں آتی آنکھیں بھی بند نہیں کیئں تھی آپ نے۔۔

۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اسے بولنا کیا ہے۔۔اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو کڑے تیوروں سے اسکی جانب دیکھتی اسے گندے کا لقب دے کر چادر سر تک تان کر لیٹ گئی۔۔

۔

"بیوی سنیں تو۔۔

"بیوی نو بجے ہیں یار اتنی جلدی کون سوتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے اسکے چہرے سے چادر ہٹائی۔۔

۔

"میں سو گیا ہوں۔۔

آنکھیں بند کئے وہ جلدی سے بولی تھی۔۔وہ مسکراتا ہوا جھکا۔۔اسکے پھولے گالوں پر لب رکھتے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا۔۔جو بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے اسے حیران سی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"حیدرررررر

اگلے ہی لمحے وہ چیخی تھی۔۔

۔

"گندا کر دیا۔۔

گالوں کو ہاتھ سے مسلتی غصے میں بول رہی تھی۔۔

حیدر کا زندگی سے بھرپور قہقہا گونجا تھا۔۔زیادہ وقت نہیں لگنا تھا اسکی بیوی کو بیوی بننے میں۔۔

۔

"میں شوٹ کر دونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی ہنسی نے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا۔۔غصے سے اسکی جانب دیکھتی ریبا نے وارن کیا۔۔

۔

ہجر کی آنچ پہ جب خواب پگھل جاتے ہیں،

ہم ترے لمس کی خوشبو سے بہل جاتے ہیں،

تو مری باہوں میں کیوں سرد پڑا رہتا ہے،

اتنی قربت میں تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں۔۔!!

"سنو۔۔

وہ حفصہ کے کسی بات کا مسکراتے ہوئے جواب دے رہی تھی سرا گی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسکے چہرے پر صاف لکھا تھا جلدی بکو۔۔فرحان لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حفصہ کی طبیعت کچھ گری گری سی محسوس ہو رہی تھی..اس دن ان سب کی فکر دیکھ کر اس نے پھر اپنی طبیعت کا ذکر نہیں کیا تھا۔۔اب بھی ناشتے کے بعد فیضی سارے برتن واش کر کے یونیورسٹی گیا تھا۔۔کھانا بنانے کی ذمہ داری دو دنوں سے ارسا نے لی ہوئی تھی۔۔اب بھی وہ اسکے ہی ساتھ بیٹھی حاد کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج انکے نکاح کو چار دن ہو گئے تھے۔۔ ان چار دنوں میں بامشکل چار دفعہ ہی انہوں نے براہراست بات کی ہو گی۔۔ اسکی علاوہ وہ گھر کے ہر فرد کے ساتھ گھل مل گئی تھی۔۔ حفصہ اور فیضی کے ساتھ ہوتی تو کوئی اور ہی ارسا محسوس ہوتی۔۔ ان چار دنوں میں ریبا سے بھی اسکی دو بار ملاقات ہو چکی تھی۔۔ اور ان دو ملاقاتوں میں ہی وہ ریبا کی دیوانی ہو گئی تھی۔۔ غرض اسے گھر کے ہر فرد سے انسیت ہو گئی تھی سوائے فرحان مرتضیٰ کے۔۔

"ریبا اور فیضی کی پیاری سندریلا میرے ساتھ ظالم چڑیل بن جاتی ہے"۔۔

وہ منہ ہی منہ بڑبڑایا۔۔

وہ خود بھی اسے مخاطب نہیں کرتا تھا۔۔ گھر آکر اسکا سارا وقت حماد کے ساتھ گزرتا تھا اور بہت اچھا گزرتا تھا۔۔

"جی۔۔

وہ لگے باندھے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آج ہسپتال جانا ہے۔۔ تمہارے سٹیچز کھلوانے ہیں۔۔ حماد کی ویکسینیشن بھی کروالینا۔۔

حماد کو گود میں اٹھاتے اس نے سر پر لگے ٹانکوں کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا نے کچھ خوف سے اسکی جانب دیکھا۔۔ٹانکے لگتے وقت بے ہوش ہونے کے باوجود بھی تکلیف سے وہ تڑپ اٹھی تھی۔۔

۔

اسکی زرد ہوتی رنگت پر فرحان نے باغور اسے دیکھا۔۔وہ جانتا تھا وہ کبھی اسے نہیں بتائے گی کے اسے ڈر لگ رہا ہے۔۔

"ابھی۔۔

"ہاں۔۔ڈاکٹر فردوس کو کال کر دی ہے میں نے۔۔ریڈی ہو جاؤ۔۔

سرسری سی ایک نظر اس پر ڈال کر وہ حفصہ کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔ارسا کچھ دیر وہیں کھڑی رہی پھر ھاد کو لے کر کمرے کی جانب بڑھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند لمحوں بعد وہ اپنی سفید چادر سے خود کو ڈھانپے ھاد کو گود میں لئے۔۔دوسرے ہاتھ میں ہینڈ بیگ تھامے اسکے سامنے تھی۔۔

فرحان گاڑی کی چابیاں اٹھاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

راستے میں بھی وہ خاموش رہی تھی۔۔البتہ ھاد کی شرارتیں ان دونوں کے لبوں پر مسکراہٹ لے آرہی تھی۔۔

۔

"بب بب ا۔۔ ببا۔۔

وہ ننھے ہاتھوں سے فرحان کی جانب ہمکتا اسے پکار رہا تھا۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔

اسکی پکار پر فرحان نے پیار سے اسکے ہاتھوں کو چوما۔۔

ارسا نے حیرانی سے ھاد کی جانب دیکھا۔۔وہ فرحان کو بابا کہہ رہا تھا۔۔آنسوں کو بامشکل بہنے سے روکتی وہ نم آنکھوں سے مسکراتی اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی۔۔جو اسکے ساتھ بہت خوش تھا۔۔وہ نوٹ کر رہی تھی وہ فرحان سے بہت اٹیچ ہو رہا ہے۔۔مگر وہ اسے بابا کب سے کہہ رہا ہے۔۔

۔

"آجا۔۔بابا کا شیر۔۔

اسے ارسا کو بہت زیادہ تنگ کرتے دیکھ فرحان نے دوسرا ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے گود میں بیٹھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اسے یہ آپ نے سیکھایا ہے؟"۔۔

وہ کھوئے کھوئے انداز میں بولی تھی۔۔

۔

"باپ ہوں میں اسکا۔۔ اور مجھے اسکی پہنچان دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ نا سیکھانے کی۔۔ آج کر دی تم نے یہ بات آئندہ کبھی میں تمہارے منہ سے اس طرح کی کوئی بات نہیں سنوں ارساجو حاد کو شبہات میں مبتلا کر سکتی ہوں۔۔

۔

سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے وہ مضبوط انداز میں باور کروا رہا تھا۔۔

۔

"جی۔۔

آنسوؤں کا گولہ حلق میں پھنستا محسوس ہو رہا تھا۔۔ اسکا بیٹا بنا سرپرست کے نہیں رہے گا۔۔ اسکے سر پر مضبوط سائبان ہے۔۔

۔

"چلو آ جاؤ۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم رکو میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں۔۔

اسکی بات پر سر ہلاتی وہ ھاد کو گود میں لے کر سائیڈ پر کھڑی ہو گئی۔۔

ہسپتال کی پارکنگ میں گاڑی پارک کر کے اس نے ھاد کو اسکی گود سے لیا۔۔ دوسرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھام کر وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔

وہ سر جھکائے اسکے ساتھ چل رہی تھی۔۔

۔

"ارسا۔۔

ارسا کیا بات ہے چلو اندر۔۔

ڈاکٹر کے کمرے کے آگے کھڑے اس نے سر جھکائے کھڑی ارسا کو مخاطب کیا۔۔

وہ ہنوز نیچے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ارسا میں تم سے بات کر رہا ہوں۔۔ اندر چلو۔۔

اسکی آواز پر اس نے جھکا سر اٹھایا۔۔ اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر فرحان نے گہری سانس لی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہوا۔۔ڈر لگ رہا ہے؟"۔۔

نرم لہجے میں پوچھتے اسے آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کیا۔۔

ارسا نے سر ہلانے پر ہی اکتفاء کیا۔۔

۔

"کچھ نہیں ہو گا۔۔ آؤ میرے ساتھ۔۔

اسے نرمی سے اپنے حصار میں لیتے وہ اندر کی جانب بڑھا۔۔

۔

وہ سٹریچر پر بھی سختی سے اسکا ہاتھ تھامے بیٹھی تھی۔۔ سٹیچز کھلتے ہی کب سے روکے آنسوں بھل بھل کرتے رخسار پر بہ نکلے۔۔ فرحان سرعت سے آگے آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بسس۔۔ ہو گیا۔۔

ہو گیا ارسا۔۔ پلیز نہیں روؤ۔۔

وہ مسلسل اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا اسے رونے سے منع کر رہا تھا۔۔

ناجانے کون سا غبار تھا جو اب وہ اسکے سینے سے لگی نکال رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بہت درد ہو رہا ہے کیا۔۔

اسکے اس طرح رونے پر وہ پریشان سا ہو گیا تھا۔۔

"ارسا۔۔میری بات سنو۔۔مجھے بتاؤ تکلیف ہو رہی ہے کیا۔۔دیکھو ھاد بھی پریشان ہو رہا ہے۔۔

نرمی سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا اس نے اسکی توجہ ھاد کی جانب کروائی۔۔

۔

وہ جیسے ہوش میں آئی تھی۔۔

خجل سی ہوتی وہ پیچھے ہٹی۔۔

"بہت تکلیف ہے کیا۔۔اس طرح کیوں رو رہی ہو؟"۔۔

۔

"نن نہیں ٹھیک ہوں۔۔ٹھیک ہوں میں۔۔

وہ اس سے نظریں چراتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

ھاد کی ویکسین ہونے کے بعد وہ انھیں لے کر گھر آگیا تھا۔۔اسکا ارادہ ارسا کو ڈراپ کرنے کے بعد آفس جانے کا تھا لیکن ارسا کی حالت کی وجہ سے اپنا ارادہ ملتوی کرتا وہ خود بھی ساتھ ہی آگیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"حفصہ میں نے کہا بھی تھا ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔بہت ویک لگ رہی ہیں آپ"۔۔

وہ ٹائی کی ٹاٹ ڈھیلی کرتا شیشے میں نظر آتے اسکے عکس کو دیکھتے بول رہا تھا۔۔

۔

نن نہیں ریان۔۔ٹھیک ہوں میں۔۔

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھتی اسکی فکر پر مسکرائی۔۔

۔

"آج تو فرحان ارسا کو لے کر ہسپتال گیا ہے۔۔آج شام میں آفس سے واپس آؤں تو آپ چل رہی ہیں میرے ساتھ اپنے چیک اپ کے لئے۔۔

وہاں سے واپسی پر ریبا کو بھی گھر لے آئینگے۔۔دو دن ہو گئے نہیں آئی وہ۔۔

سنجیدگی سے کہتے وہ کوٹ لے کر اسکے قریب آیا تھا۔۔

وہ مسکراتی ہوئی کوٹ اسے پہنانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے چکرا کر نیچے کارپیٹ پر گری تھی۔۔

-

"حفصہ۔۔ حفصہ آنکھیں کھولیں میری جان۔۔ کیا ہوا۔۔

اسکی رنگت زرد پڑھتی دیکھ وہ پریشان سا ہو گیا تھا۔۔ گھر پر فرحان یا فیضی بھی نہیں تھے۔۔

اسے بیڈ پر لیٹا کر ڈاکٹر کو فون کیا۔۔

-

کیا ہو گیا حفصہ پلیز آنکھیں کھولیں۔۔

نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتے وہ کبھی اسکی ہتھیلیاں سہلا رہا تھا۔۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ فرحان اور ارسا بھی آ گئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"کیا ہوا حفصہ کو بھائی۔۔

اسے یوں بیڈ پر بے سدھ پڑی حفصہ کے پاس کھڑے دیکھ کر فرحان سرعت سے آگے آیا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"پتہ نہیں۔۔آنکھیں نہیں کھول رہی ہیں۔۔

۔

"شی از فورویکس پریگنینٹ ریان۔۔ویکنیس بہت زیادہ ہے۔۔خیال رکھوانکا۔۔

میڈیسنز بھی میں نے لکھ دی ہیں۔۔باقی تم انہیں ہسپتال لے آنا۔۔پروپر چیک اپ بھی ہو جائے گا۔۔

ڈاکٹر فردوس نے مسکراتے ہوئے خوشخبری دی۔۔ریان نے بے یقینی سے حفصہ کی جانب دیکھا۔۔ڈاکٹر اسے انجکشن دے کر اب ریان کی جانب متوجہ تھی۔۔

۔

"مبارک ہو بھیا۔۔

فرحان مسکراتے ہوئے ریان کے گلے لگا۔۔

خوشی کے کتنے ہی رنگ اسکے چہرے پر نظر آرہے تھے۔۔

"میں اس قابل نہیں ہوں جتنی بڑی خوشی سے اللہ نے نوازہ ہے مجھے فرحان۔۔

اسکی آنکھوں میں نمی چمکی۔۔

۔

"رر ریان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دھیمی آواز میں کہتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

۔

"ریان کی جان۔۔

وہ نظروں میں محبت سموئے اسکی جانب جھکا تھا۔۔

فرحان کے سامنے اس طرح مخاطب کرنے پر وہ سرخ ہوتی نظریں جھکا گئی۔۔

۔

"کک کیا ہوا۔۔

انھیں یوں اپنے سامنے دیکھ کر وہ خجل سی ہوتی بامشکل بولی۔۔

"بہت مبارک ہو حفصہ"۔۔

ارسا نے مسکراتے ہوئے اسے ساتھ لگایا۔۔اسے بھابی بولنے کا تکلف وہ نہیں کرتی تھی۔۔حفصہ اسکی ہم عمر ہی تھی۔۔

۔

"کک کس چیز کی مبارک باد۔۔

وہ نا سمجھی سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھائی بتائینگے تمہیں۔۔

زو معنی انداز میں کہتا وہ ارسا کو لے کر کمرے سے نکل گیا تھا۔۔ فیضی کو پتہ چلنے کے بعد تو گھر میں ویسے بھی اچھا خاصا شغل لگنا تھا۔۔ اسکے آنے سے پہلے وہ ان دونوں کو کچھ وقت دے دینا چاہتا تھا۔۔

۔

"ریان سب اس طرح کیوں ریئکٹ کر رہے ہیں۔۔

وہ جھجھکتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"وہ اس لئے ریان کی جان۔۔ آپ نے خبر ہی اتنی خوشی کی دی ہے"۔۔

۔

"مم میں نے تو کوئی خبر نہیں دی ریان۔۔

وہ اب روہانسی ہوتی جھنجھلا کر بولی تھی۔۔ جب سے ہوش میں آئی تھی پتہ نہیں کیا کیا کہہ رہے تھے وہ سب۔۔

۔

"وی آر ایکسپیکٹنگ آور بے بی حفصہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

شدّت سے اسکی پیشانی چوم کر وہ جذب سے بولا تھا۔۔

"بب بی بی۔۔ ہم ہمارا۔۔

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔

ریان نے نم آنکھوں سے مسکراتے اسکے بالوں پر لب رکھے۔۔

۔

فیضی اور ریبا کو نہیں پتہ ہے ابھی۔۔ حیدر کو کال کرتا ہوں میں ریبا کو لے آئے فیضی بھی آنے ہی والا ہو گا۔۔

۔

"مم مجھے ماما کہے گا نا ریان جیسے ہادی کہتا ہے ارسا کو۔۔

وہ اسکے سینے پر سر رکھے چہرہ اٹھا کر اشتیاق سے پوچھ رہی تھی۔۔

ریان کھل کر مسکرا اٹھا۔۔

۔

"خیال رکھنا ہے اپنا بہت زیادہ۔۔ میں کوئی شکایت نہیں سنوں اب۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ نرم لہجے میں اسے تاقید کر رہا تھا۔۔

۔

"اب آپ مجھے ڈانٹینگے نہیں نا۔۔بے بی کو برا لگے گا۔۔

وہ جلدی سے اپنے مطلب کی بات پر آئی تھی۔۔

۔

"بے بی کی مما اگر ڈانٹ سننے والی حرکتیں نہیں کرینگی تو بلکل ڈانٹ نہیں پڑے گی۔۔

وہ اسکی چالاکی پر مسکراتا سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

"میں نہیں کرتی ہوں۔۔

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

۔

"حیدر بس۔۔اب اور نہیں پڑھونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بے زاری سے کتابیں سائیڈ کرتی جلدی سے اسکے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

چائے کا کپ ہاتھ میں تھام کر بیٹھا

۔

"نہیں بیوی یہ ایکویشن کمپلیٹ کرنی ہے میری جان۔۔

نرمی سے اسے الگ کرتے اس نے رجسٹر پھر اسکے ہاتھ میں تھمایا۔۔

۔

"حیدر نہیں۔۔ پلیز میں کل سے پڑھ لونگا۔۔

آفس سے آنے کے بعد وہ باقائدگی سے اسے پڑھاتا تھا۔۔ اور روز اسکے پاس نا پڑھنے کا کوئی بہانہ موجود ہوتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں نہیں پڑھونگا۔۔ مم مجھے پڑھنا نہیں پسند ہے۔۔ روز روز پڑھاتے ہیں۔۔ اب تو میں بیوی بھی بن گیا ہوں۔۔ بیوی بن کے کوئی نہیں پڑھتا ہے۔۔ میری کلاس میں بھی کوئی بیوی بن کے نہیں آتا۔۔ سب بات ساری بات مانتا ہوں۔۔ پھر بھی پڑھاتے ہیں۔۔ سر میں بھی درد ہو رہا ہے۔۔ پھر بھی اتنا پڑھایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسے سختی کرتے دیکھ وہ روتی ہوئی اس سے الگ ہوئی تھی۔۔ہاتھ اٹھا کر تمام شکوے ہچکیوں کے درمیان کرتی وہ اب اس سے کچھ دوری پر کھڑی رو رہی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل کے ٹکرے۔۔ سر میں درد ہو رہا تھا تو پہلے بتانا تھا نا میری جان۔۔

میرے پاس آئیں۔۔

اسکے سر درد کا سنتے ہی وہ کتابیں ہٹاتا فوراً اسکے قریب آیا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں آؤنگا۔۔ داجان کے پاس بھی نہیں لے کر گئے۔۔میں کل سے بھی پہلے گیا تھا۔۔کتنے دن سے نہیں گیا۔۔

آنسوں میں مزید شدّت آگئی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔یار بات تو سنیں میری۔۔میں لے جاؤنگا داجان کے پاس بھی میرے دل۔۔

اسے نرمی سے قریب کرتے اس نے آنسوں صاف کیئے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں کتنا پڑھتا ہوں۔۔

آنکھوں کو پھیلائے اسے ہاتھوں کے ذریعہ کتنا کا اشارہ کیا۔۔

اسکے انداز پر اس نے بے ساختہ امڈ آنے والا قہقہا بامشکل روک کر اسے دیکھا۔۔جو پھولے گالوں سے اسے بتا رہی تھی۔۔

۔

"یہاں آئیں کب سے سر میں درد ہو رہا ہے۔۔بتانا چاہئیے تھا نا۔۔

ڈریسنگ سے تیل کی شیشی اٹھا کر اسے کارپیٹ پر بیٹھایا۔۔وہ سوں سوں کرتی بیٹھ گئی۔۔

وہ نرمی سے اسکے بالوں میں تیل ڈالتا نرم ہاتھوں سے اسکا سر دبا رہا تھا۔۔

"بیوی۔۔

وہ جو آنکھیں موندے اسکی گود میں سر رکھے پر لمبے کر کے بیٹھی تھی۔۔آنکھوں کو پھیلائے اسے دیکھا۔۔

۔

"ناراض تو نہیں ہیں میرے دل۔۔

اسکے گالوں کو چوم کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ نفی میں گردن ہلاتی پھر سے اسکی گود میں سر رکھے اسکا ہاتھ اپنے بالوں پر رکھ چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"روز اسی طرح آئلنگ کرینگے ناہم تو میری جان کے بال بڑے ہو جائینگے۔۔

وہ اسکے سلکی بالوں کو ہاتھوں میں لئے محبت سے بولا تھا۔۔

۔

"میں روز کروالونگا۔۔پھر داجان میرے بھی بڑیڈ بنا دینگے۔۔

وہ زور زور سے سر ہلا کر بولی تھی۔۔

۔

"حیدر۔۔

"آپ مجھے اچھے لگتے ہیں۔۔

وہ جو اس پر جھکا اسکا سر دبا رہا تھا اس نے اپنے ہاتھوں کو اوپر کی جانب کئے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

۔

"زہے نصیب میرے دل۔۔

وہ دلکشی سے مسکرا اٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"تھینک یو کہتے ہیں۔۔

وہ گال پھولا کر اسے یاد دلا رہی تھی۔۔

۔

"آپ کے بعد مجھے کسی آئینے کی حاجت نہیں رہی،

مجھے اپنا ظاہر دیکھنے کے لیے آپ کی آنکھیں،

اور اپنا باطن دیکھنے کے لیے آپکا دل کافی ہو گیا۔۔!!

۔

اس نے جھک کر اسکی پیشانی چومی۔۔

اسکے ہاتھ نرمی سے اسکے بالوں میں حرکت کر رہے تھے۔۔فون کی سکرین پر ریان کا نام دیکھ کر حیدر نے فون اٹھایا۔۔اگلی جانب سے جو خبر سنائی گئی تھی وہ خوشی سے اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"میرے یار باپ بن گیا تو تو۔۔

وہ خوشی سے بولا تھا۔۔ریبا بھی آنکھوں میں اشتیاق لئے اسے دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی تیار ہو جائیں داجان کے پاس چل رہے ہیں ہم۔۔

۔

"داجان کے پاس۔۔ہاں جاؤنگا۔۔ چلیں۔۔

وہ فوراہی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔ریان کے پاس جانے کے لئے تو ہر وقت تیار ہوتی تھی۔۔

۔

"ایسے نہیں جاسکتے چندہ۔۔ آپ چینج کرلیں پھر چلتے ہیں۔۔

حیدر نے اسکے کپڑوں کی جانب اشارہ کیا۔۔ وہ اس وقت اپنی ٹراوزر اور اسکی لوز شرٹ میں تھی۔۔

"پر داجان کے سامنے تو پہن سکتا ہوں نا۔۔

وہ اسے اسکی ہی بات یاد دلا رہی تھی۔۔

"راستے میں بہت سے لوگوں کی نظریں پڑھتی ہیں نا میری جان۔۔ خود کو لوگوں کی نظروں سے چھپا کر رکھتے ہیں میرے دل۔۔ اللہ پاک کو بہت پسند ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی حفاظت کرتے ہیں اور اپنی عزتوں کی بھی۔۔

نرمی سے اسے شانوں سے تھام کر اس نے سمجھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اک کیسے کروں حفاظت۔۔

وہ معصومیت سے بولتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔ ہر حال میں اللہ کو پسند آنا چاہتی تھی۔۔

-

"آپ چینج کر کے آئیں۔۔ پھر بتاتا ہوں۔۔

اسے کپڑے دے کر ڈریسنگ روم میں بھیجا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ ڈسٹ کلر کے مخصوص سٹائل کی کرتی اور کھلے ٹراوزر میں اسکے پاس آئی تھی۔۔

-

حیدر نے مسکراتے ہوئے کپبرڈ سے کچھ دن پہلے لی ہوئی سٹالر نکالی۔۔ کالے کلر کی وہ سٹالر نرمی سے اسکے چہرے کے گرد نماز کے سٹائل میں لپیٹ کر اس نے محبت سے اسکی جانب دیکھا۔۔ پھولے سرخ گالوں کے ساتھ آنکھوں کو پھیلائے وہ اسکے عمل دیکھ کو دیکھ رہی تھی۔۔ حجاب میں اسکی من موہنی صورت بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

-

"ایسے کرتے ہیں حفاظت میری جان۔۔ خود کو چھپا کر۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گالوں پر لب رکھتے اس نے نرمی سے کہا۔۔

-

"اچھا لگ رہا ہوں۔۔؟ اللہ پاک کو بھی اچھا لگونگا"۔۔

آنکھوں کو پٹپٹاتے اس اشتیاق سے پوچھا۔۔

حیدر سرشار سا ہوتا اسے دیکھتا مسکرایا۔۔

ریبا مرتضیٰ اسکی زندگی میں کسی نیکی کا صلہ تھی۔۔اس لئے نہیں کیوں کے وہ اسکی محبت تھی۔۔اس لئے کیوں کے اسکی محبت میں وہ رب سے مزید ہو گیا تھا۔۔وہ چھوٹی سی معصوم لڑکی اسے رب سے قریب کرنے کا ذریعہ بنی تھی۔۔

-

♥♥♥♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

حفصہ کی طبیعت خراب تھی اس حالت میں تو وہ ہر گز اسے کام کرنے نہیں دے سکتا تھا۔۔اب اسکی ڈائٹ کا خیال ان لوگوں نے ہی رکھنا تھا۔۔ کھانے کے معاملے میں وہ کتنی چور تھی وہ سب جانتے تھے۔۔ارسا اور حفصہ کے لئے سینڈوچز بنانے وہ کچن میں خود ہی کھڑا ہو گیا۔۔حفصہ کے لئے ریان کو دینے کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ ھاد کو گود میں لئے کمرے میں ٹھہل رہی تھی۔۔جو ویکسینیشن کی وجہ سے آج بہت تنگ کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی۔۔میرا بیٹا۔۔

اسے دیکھتے ہی وہ ارسا کی گود میں مچلنے لگا تھا۔۔

نرمی سے اسے گود میں لیا۔۔اسکی گود میں آتے ہی وہ پرسکون ہو گیا تھا۔۔

اب کی بار ارسا حیران نہیں ہوئی تھی۔۔

"یہ سینڈوچ ختم کرو تم۔۔یہ ابھی سو جائے گا"۔۔

اسکے کہنے پر ارسا نے خاموشی سے سینڈوچ اٹھا لیا۔۔

فرحان تو اسکے ہر عمل پر حیران ہو رہا تھا۔۔

اور واقعی اسکے کہنے کے مطابق ھاد کچھ ہی دیر میں سو گیا تھا۔۔

۔

"اب درد تو نہیں ہو رہا؟

نرمی سے نشان پر ہاتھ پھیرتے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

آنسوؤں کا گولہ ایک بار پھر اسے اپنے حلق میں پھنستا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"میرے جسم پر اس سے کہی زیادہ زخم لگے فرحان۔۔میرا وجود زخم سہنے کا اتنا عادی ہو چکا تھا کے کوئی چوٹ کوئی تکلیف اب محسوس ہی نہیں ہوتی تھی۔۔شاید میرے احساسات مردہ ہو گئے تھے"۔۔

نیچے کارپیٹ پر نظریں جمائے وہ بہت دھیمی آواز میں بول رہی تھی۔۔

فرحان خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔وہ چاہتا تھا وہ اپنے اندر بھرا وہ غبار نکال لے۔۔چند لمحے اسے یونہی دیکھتے رہنے کے بعد وہ اسکے برابر میں اپنے ساتھ لگاتے بیٹھ گیا۔۔جیسے احساس دلا رہا ہو کے وہ اسکے پاس ہے۔۔وہ تنہا نہیں ہے۔۔

۔

"میرے زخموں پر تو میری اپنی ماں نے بھی کبھی مرہم نہیں رکھا فرحان۔۔اب جب میری تکلیف پر تڑپنے والا کوئی موجود ہے تو چھوٹی تکلیفیں بھی محسوس ہو رہی ہیں۔۔وہ تکلیف ٹانکے لگنے یا کھلنے کی نہیں تھی۔۔اس تکلیف کا احساس اس لئے ہوا کیوں کے میرے علم میں کہیں نا کہیں یہ بات تھی کے میری تکلیف سے کوئی دوسرا بھی تڑپ اٹھے گا۔۔کوئی ہے جسے میری ذات پیاری ہے"۔۔

۔

آنسوں تواتر سے گرتے اسکی شرٹ بھگو رہے تھے۔۔وہ اسکے سینے سے لگی ہچکیوں کے درمیان اسے خود پر بیتی ہر بات بتا رہی تھی۔۔وہ سختی سے لب بھینچے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔ضبط سے رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں میں شادی نہیں کر سکتی اس سے۔۔ اگلے مہینے سے میرے امتحانات ہیں۔۔

آپ کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ اس طرح"

وہ گندمی رنگت کی پر کشش لڑکی تھی۔۔ جس کے لمبے گھنگریالے بال پونی میں مقید اسکی کمر پر جھول رہے تھے۔۔ بے یقین سی سامنے کھڑی اپنی سگی ماں کو دیکھ رہی تھی۔۔ کوئی ماں اپنی اولاد کے ساتھ اتنا ظلم کیسے کر سکتی ہے۔۔

-

"دیکھ ارسا سترہ کی ہوگئی ہے تو اب کیا بالوں میں چاندنی آنے کا انتظار کروں۔۔

تو اچھی طرح جانتی ہے عمر تیرے باپ کو کتنا عزیز ہے۔۔ شادی کرنا چاہتا ہے تجھ سے اس میں برائی ہی کیا ہے۔۔

سامنے بیٹھی اسکی ماں پر جیسے اسکی کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"یوں کہیں ناحق مہر کے نام پر بیچ دیا ہے آپ نے مجھے عمر اصغر کے ہاتھوں۔۔ کتنی قیمت دی ہے۔۔ بتائیں مجھے کتنے رقم میں بیچی آپ نے اپنی بیٹی اماں۔۔ باپ تو میرا سگا ہے نہیں۔۔ آپ کی تو اپنی اولاد ہوں میں۔۔

وہ آنسوں بھری آنکھوں سے انکی جانب دیکھتی آس سے کہ رہی تھی۔۔ تھوڑی تو محبت ہو گی اسکی ماں کو اس سے۔۔

۔

"میں نے زندگی سے بہت کچھ کبھی نہیں چاہا۔۔ مجھے محبت کی بھی کبھی خواہش نہیں رہی۔۔ صرف عزت کی زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔۔ آپ اچھی طرح جانتی ہیں اماں وہ شخص کبھی مجھے عزت نہیں دے سکتا۔۔

وہ روتی ہوئی اب التجاؤں پر اتر آئی تھی۔۔

۔

"دیکھ ارسایہ آنسوں میرے سامنے نہیں بہا۔۔ کوئی ظلم نہیں کر رہی میں تیرے ساتھ۔۔ اچھا کماتا ہے۔۔ بڑے گھر کا لڑکا ہے۔۔ اور کیا چاہتی ہے تو۔۔

۔

"وہ حرام کی کمائی۔۔ اور بڑا گھر کونسا بڑا گھر اماں جو وہ لوگوں کو دھمکا کر اور قتل کر کے قبضہ کرتا ہے وہ بڑا گھر۔۔ اماں میں آپ پر بوجھ تو نہیں ہوں اپنا سارا خرچہ خود اٹھاتی ہوں۔۔ آپ کیوں کر رہی ہیں میرے ساتھ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی اسکی ماں کا زوردار تھپڑ اسکے گال پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔

"بہت سن لی میں نے تیری بکواس۔۔ کوئی شہزادہ نہیں آئے گا تجھے بیاہنے۔۔ کل نکاح ہے تیرا عمر کے ساتھ۔۔ میرے آگے میرے دو لڑکے بھی ہیں انکے مستقبل کا بھی سوچنا ہے مجھے۔۔

بری طرح روتی ہوئی ارسا کو لکڑی کی چارپائی پر دھکا دے کر وہ تن فن کرتی وہاں سے نکل گئی۔۔

۔

اور اسکا رونا تڑپنا سب رائگا گیا تھا۔۔ اسکے لاکھ منتوں تڑلوں کے باوجود بھی اگلے دن اسکا نکاح عمر اصغر کے ساتھ کر کے اسی شام اسے رخصت بھی کر دیا گیا تھا۔۔ چارپائی پر کتابیں اسکی خواہشوں سمیت دھری کی دھری رہ گئی تھی۔۔ بیٹوں کا مستقبل سنوارنے کے لئے اسکی ماں نے بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے جہنم میں ڈھکیل دیا تھا۔۔

محبت کی ممتنی تو وہ کبھی تھی ہی نہیں عزت کی جو تمنّا تھی وہ بھی عمر اصغر نام کی سیاہی لکیروں میں آتے ہی ختم ہو گئی۔۔

۔

"بہت خوبصورت ہو تم۔۔ لیکن افسوس تمہاری قسمت تمہاری صورت سے اکتیفاء نہیں کرتی۔۔

کمرے میں آتے ہی اسکے شوہر نے اپنے چند لمحوں پہلے بنی بیوی سے یہ جملہ کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لمحوں میں اس سے دور ہوئی لیکن اگلے ہی لمحے وہ اسکے گرفت میں تھی۔۔

۔

"چھوڑو مجھے وحشی انسان۔۔

اپنی پوری طاقت لگا کر اسے پیچھے دھکیلنا چاہا۔۔ لیکن اسکا کمزور وجود اسکے آہنی شکنجے میں تھا۔۔

۔

"وحشت تو ابھی دکھائی ہی نہیں میری جان۔۔ میری وحشت تو ابھی تم دیکھو گی۔۔ یہ جو تمہاری گز بھر لمبی زبان ہے نا یہ کل صبح کے بعد نہیں کھلے گی۔۔

بے دردی سے اسکا ایک ایک زیور نوچتا وہ استہزائیہ انداز میں بولا تھا۔۔ اسکے لہجے کا تمسخر وہ صاف محسوس کر رہی تھی۔۔

اسکے بعد کمرے کی خاموشی میں وقفے وقفے سے اسکی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔ تمام رات اس نے سسکتے ہوئے گزاری تھی۔۔ اگلی صبح اسکی نگاہیں ساکت تھیں۔۔ چمکتی آنکھوں میں ڈھیروں خواب تھے جو اب مردہ پڑے تھے۔۔ اس نے صحیح کہا تھا اسکے لب واقعی سل گئے تھے۔۔ رات اپنی وحشت کے گھوڑے پر سوار وہ ارسار حمان کی ذات کا غرور۔۔ اسکا مان۔۔ اور رشتوں پر سے اسکا بھروسہ سب ہی روند ڈالا تھا۔۔

عورت مرد ذات سے کیوں پناہ مانگتی ہے یہ انکشاف اس پر عمر اصغر سے شادی کے بعد ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

چھوٹی چھوٹی باتوں پر وہ اسے بری طرح پیٹ ڈالتا تھا۔۔ ہر دن وہ شدّت سے رات نا آنے کی دعا کرتی تھی۔۔ رات کا اندھیرا قبر کے اندھیرے سے بھی خوفناک لگتا تھا۔۔ عمر اصغر کوئی انسان نہیں تھا وہ تو کوئی جانور تھا۔۔ وحشی جانور جو صرف نوچنا جانتا تھا۔۔ اسکا وجود تو اس سے شادی کی رات ہی ختم ہو گیا تھا۔۔ ہر رات وہ شدّت سے اپنی موت کی دعائیں مانگتی تھی۔۔ اور ہر صبح سورج کی کرنیں اسکی دعا کے قبول نا ہونے کی مہر لئے ابھرتی تھی۔۔

۔

شادی کے ایک سال بعد اسے طبیعت کچھ گری گری سی لگنے لگی تھی۔۔

ناشتہ ٹیبل پر سیٹ کرتی وہ چکرا سی گئی تھی۔۔ ایسا پہلے بھی کئی بار ہو چکا تھا.. وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیوں ہو رہا ہے۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا کیوں گر پڑ رہی ہو۔۔

وہ ناشتہ کرتا نخوت سے بولا تھا۔۔

اگلے ہی اسے ابکائی سی محسوس ہوئی۔۔ جب کافی دیر تک وہ واش بیسن میں جھکی ابکائیاں کرتی رہی تو وہ اٹھ کر آیا۔۔

"کیا ہوا تمہیں۔۔ کیوں صبح صبح نحوست پھیلا رہی ہو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

سختی اسکا بازو تھامے اسکا رخ اپنے جانب کیا۔۔ عمر جہاندیدہ شخص تھا اسکی زرد ہوتی رنگت اسے بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔۔

اس دن پہلی بار وہ اس سے کچھ نرمی سے پیش آیا۔۔ڈاکٹر نے اسے بتایا کے وہ تھری منتھس پریگنینٹ ہے۔۔ عمر بھی اس خبر سے کافی خوش ہوا تھا۔۔اسے لگا اب اسکی زندگی کچھ آسان ہو جائے گی۔۔وہ بہت خوش تھی اس دن شام میں عمر اسے باہر ڈنر پر لے کر گیا۔۔شادی کے اس ایک سال عرصے میں پہلی بار اور وہی آخری بار بھی تھا۔۔

۔

"یار عمر آج تو بہت اچھی سیٹنگ کر رکھی ہے ؟"۔۔

اس نے کھانا شروع ہی کیا تھا جب عمر کا کوئی دوست ان کی ٹیبل پر جھکتا بے ھودگی سے بولا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابی ہے تیری۔۔

عمر نے لاپرواہی سے اسکا تعارف کروایا۔۔

لائٹ گرے کلر کے جارجیٹ کے سٹائلش سوٹ میں ملبوس اپنے لمبے بالوں کو کمر پر پھیلائے وہ واقعی بہت حسین لگ رہی تھی۔۔اسکے چہرے میں ایک عجب سی کشش تھی جو دیکھنے والوں کو اسکی جانب متوجہ کرتی تھیں۔۔وہ غیر محسوس انداز میں اپناڈوپٹہ اپنے گرد مضبوطی سے تھام گئی۔۔جو اسکے وجود کو ڈھانپنے کے لئے

Posted on Kitab Nagri

ہر گز کافی نہیں تھا لیکن عمر کو چادر میں لپٹی عورتوں سے شدید نفرت تھی۔۔اور وہ اپنے لئے مزید مشکلات کھڑی کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔

۔

"بھابی بال تو بہت پیارے ہیں آپ کے۔۔

وہ گہری نظروں سے اسکا جائزہ لیتا خباثت سے بولا تھا۔۔

ارسا نے جلدی سے بالوں کو ڈوپٹہ سے مزید چھپایا۔۔وہ یوں ڈوپٹے کے اندر ہی تھے لیکن لمبے ہونے کی وجہ سے اسکی کمر پر بکھرے ہوئے تھے۔۔

۔

"ہاہاہا تیری بھابی پوری ہی بہت خوبصورت ہے"۔۔

عمر نے بظاہر عام سے لہجے میں کہا تھا۔۔لیکن ارسا کو اسکے لہجے سے شدید خوف محسوس ہوا۔۔

اس نے زہر مار کر چند نوالے حلق سے اتارے۔۔اسے شدّت سے کچھ غلط ہونے کا خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

عمر کے کہنے پر ہی وہ تیار ہوئی تھی اسکا کہنا تھا وہ شادی کے بعد پہلی دفعہ کہیں جا رہے ہیں۔۔وہ اسے اسکے پرانے روپ میں دیکھنا چاہتا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا ڈر غلط نہیں تھا۔۔واپس آنے کے بعد وہ کپڑے چینج کرنے جا رہی تھی جب عمر نے پیچھے سے اسکی کلائی تھامی۔۔

۔

"عمر مم کپڑے۔۔

اسکا جملہ مکمّل ہونے سے پہلے ہی وہ دوسرے ہاتھ میں تھاما گرم فورک جو نا جانے وہ کتنی ہی دیر سے لائٹر سے گرم کر رہا تھا۔۔

"بہت خوبصورت۔۔بہت خوبصورت ہو نا تم۔۔

اسکے دائیں گال پر بے دردی سے فورک لگاتے وہ غرایا تھا۔۔

وہ جلن اور تکلیف سے تڑپ اٹھی تھی۔۔

اسکے چہرے پر پے در پے تھپڑ برساتا وہ اسکا چہرہ ایک طرف سے مسخ کر چکا تھا۔۔

۔

"کتنے خوبصورت بال۔۔اتنے پیارے بال ہے نا۔۔بہت پیارے۔۔

عجب وحشت تھی اسکے لہجے میں۔۔اسکے بال جگہ جگہ سے کاٹ کر کینچی کچھ دور پھینکا جو اسکے پیٹ پر لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"عمر۔۔ مم مجھے درد۔۔ عمر پلیز بچا لیں۔۔ وہ وہ مر جائے گا۔۔ عمر بہت درد۔۔

وہ درد سے تڑپتی اپنے اندر موجود زندگی کو ختم ہوتے محسوس کر رہی تھی۔۔

اسے نہیں یاد تھا کے عمر کب اسے ہسپتال لے کر گیا۔۔ کتنی دیر وہ تڑپتی رہی درد سے۔۔ جب ہوش آیا تو ایک سکوت تھا۔۔ اسے اپنا وجود خالی محسوس ہو رہا تھا۔۔ کل ہی تو اس نے اسے محسوس کیا تھا۔۔ ایک دن میں اسکی زندگی کی آخری امید بھی اس سے چھین لی گئی تھی۔۔

وہ جو سمجھ رہی تھی اسکی زندگی کی مشکلات ختم ہو گئی ہیں۔۔ وہ سوچ دور کھڑی اس پر قہقہے لگا رہی تھی۔۔

اور پھر زندگی اس پر مزید تنگ ہو گئی تھی۔۔ وہ زندہ لاش بن گئی تھی۔۔

عمر کا جب دل کرتا وہ اسے مارتا۔۔ اسکے باپ کو گالیاں دیتا۔۔ اور وہ بے نیاز اسکی مار کھاتی رہتی۔۔

زندگی عذاب ہونا کس کو کہتے ہیں عمر اصغر کی سنگت میں گزرے تین سال اسکی زندہ مثال تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے وجود میں اب عمر کو کوئی دلچسپی نہیں رہی تھی۔۔ دوسری شادی کرتے ہی اسے اسکی ماں کے گھر چھوڑ دیا تھا۔۔

ان تین سالوں میں ایک چیز ہوئی تھی وہ یہ کے ارسا رحمان کا انسانیت سے بھروسہ اٹھ گیا تھا۔۔ کوئی رشتہ سگا نہیں ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آزمائش ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔اپنی ماں کے گھر آئے تیسرا دن تھا جب اسے معلوم ہوا کے وہ ایک بار پھر ماں بننے والی ہے۔۔

اسکا وجود اسکی ماں کو اتنا نہیں کھل رہا تھا۔۔یا پھر حق مہر کے نام پر ایک موٹی رقم جو اسکے ذریعہ کمائی تھی اسکا اثر تھا۔۔ھاد کے پیدا ہونے تک وہ اپنی ماں کے ہی گھر پر تھی۔۔دن بھر نوکری اور رات میں کمرے کی تاریکی میں خاموشی سے گم ہو جانا۔۔اسکے علاوہ اور کوئی کام ہی نہیں تھا اسکی زندگی۔۔

ھاد جس دن پیدا ہوا اسی دن عمر نے اسے طلاق کے کاغذات بھیجے تھے۔۔

اسکی ماں نے ایک کام اسکے حق میں بہتر کیا کے عمر کو ھاد کی پیدائش کے متعلق کچھ پتہ نہیں چلنے دیا تھا۔۔ایک ہی شہر میں رہ کر وہ کب تک عمر کی نظروں سے ھاد کو بچا پاتی۔۔اپنی عدت مکمّل کرنے کے فورا بعد ہی وہ ھاد کو لے کر کراچی کے ایک ورکنگ وومن ہوسٹل میں شفٹ ہو گئی تھی۔۔ایک نجی سکول میں چھوٹی کلاسوں کی ٹیچنگ اور پارٹ ٹائم میں سیلز گرل کی نوکری کرنے کے باوجود بھی اسکے اخراجات بامشکل ہی پورے ہو رہے تھے۔۔اپنے لئے اس نے کبھی کوئی چیز نہیں لی تھی۔۔لیکن ھاد کی ہر ضرورت کا وہ حد سے زیادہ خیال رکھتی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

-

-

Posted on Kitab Nagri

"سب چھین لیا اس نے فرحان۔۔ میرا غرور۔۔ میرا مان۔۔ میرا اعتماد سب کچھ تو ختم کر دیا۔۔ اور اب پپ پھر آ گیا ہے۔۔ وہ وہ ھاد کو لینے آیا ہے فرحان۔۔ وہ میرا ھاد چھین لیگا مجھ سے۔۔ وہ لے لے گا۔۔

مم میں تو مر جاؤنگی ھاد کے بغیر۔۔ میں مر جاؤنگی۔۔ مم میں اپنا بیٹا اسے نہیں دونگی۔۔ میں نہیں دونگی اسے اپنا بیٹا فر۔۔ حان۔۔ پلیز

۔

وہ اسکے سینے سے لگی بے ترتیب سے الفاظ کہہ رہی تھی۔۔ فرحان نے کسی قیمتی متاع کی طرح اسکے خود میں بھینچ لیا۔۔ شدّت گریہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔ دونوں لب بہم پیوست تھے۔۔ وہ نرمی سے اسکا کانپتے وجود کو پر سکون کر رہا تھا۔۔

۔

"کوئی نہیں لے گا ھاد کو۔۔ ہمارا بیٹا ہے وہ۔۔ کوئی نہیں چھین سکتا اسے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ششششش۔۔ سب گزر گیا۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔ تم اب بھی حسین ہو۔۔ میری آنکھوں میں دیکھو۔۔

دیکھو مجھے۔۔ تمہیں نظر آئیگا تم کتنی منفرد کتنی پیاری ہو۔۔ میری بیوی ہو تم۔۔ فرحان مرتضیٰ کی عزت ہو۔۔ کسی کی اتنی ہمّت نہیں ہے کے میری بیوی اور بچے پر نظر بھی ڈالے۔۔

"تم ارسار حمٰن نہیں ہو۔۔ تم مسز ارسا فرحان ہو۔۔ سمجھ رہی ہو میری بات۔۔

Posted on Kitab Nagri

مسز فرحان مرتضیٰ جو اگلی جانب اٹھنے والی انگلی توڑ سکتی ہے۔۔گلے دینے والے لبوں کو کچلنے کی طاقت رکھتی ہے۔۔

اسکے بالوں میں منہ چھپاتا وہ مضبوط انداز میں باور کروا رہا تھا۔۔

اپنے آنکھوں میں آئی نمی وہ اس سے چھپا گیا تھا۔۔

۔

"آپ نے بھی چھوڑ دیا تو۔۔

"مجھ پہ بھروسہ نہیں ہے۔۔

فرحان نے اسکے بالوں کو نرمی سے سنوارتے پوچھا۔۔

اس نے بنا توقف کے نفی میں گردن ہلائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پھر تم اس سوال کو اپنے دماغ میں پال کر رکھو۔۔

سنجیدگی سے کہتے وہ بیڈ پر بیٹھا کر وہ نیچے میٹریس پر جانے لگا۔۔

۔

"یہیں سو جائیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا ہاتھ تھام کر وہ سرعت سے بولی تھی۔۔

فرحان نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔۔ جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو۔۔ واقعی۔۔

۔

"ٹھ ٹھنڈ لگ جائے گی۔۔

وہ سر ہلاتا ھادی کو بیچ میں لیٹا کر دوسرے کنارے پر ٹک گیا۔۔ اسکے انداز سے صاف واضح ہو رہا تھا کے وہ اسکی بودھی سی دلیل سے محفوظ ہوا ہے۔۔

۔

شام کا اندھیرا پھیلتے ہی موسم کچھ ابر آلود سا محسوس ہو رہا تھا۔۔ آسمان پر کالے بادل چھاتے دیکھ حیدر نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی۔۔ راستے میں بارش شروع ہو جاتی تو ریا کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا وہ بارش دیکھ کر بلکل ہی بے قابو ہو جاتی تھی۔۔ اور بارش کے بعد کراچی کی سڑکیں جو سستے وینس کے مناظر پیش کرتی تھیں وہ دیکھنے میں بلکل دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔۔

"حیدر۔۔

کھڑکی سے باہر سر نکالتے ریا نے جوش سے اسے پکارا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی میری جان۔۔ سر اندر کریں فورا۔۔

اسکی پوری توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز تھی۔۔ ریبا پر نظر پڑھتے ہی اسے سرعت سے ہاتھ بڑھا کر پیچھے کیا۔۔

۔

"وہ میں حیدر۔۔

وہ سیدھے ہو کر بیٹھتی کچھ کہنے کے لئے پر تول رہی تھی۔۔

حیدر اسکے انداز پر حیران ہوا۔۔ وہ اس سے بات کرتے وقت کبھی جھجھکتی نہیں تھی۔۔

۔

"بیوی کہیں میری جان۔۔

اسکے نرم ہاتھوں کو ایک ہاتھ سے اپنے ہاتھ میں لے کر نرمی سے استفار کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں بہت سارا کچھ لے سکتا ہوں؟"۔۔

وہ آنکھوں کو پھیلائے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔ حجاب میں وہ اتنی معصوم اتنی پاکیزہ لگ رہی تھی۔۔ حیدر کو بے اختیار اس پر پیار آ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے آج تک ریان کے علاوہ کسی سے کوئی چیزیوں نہیں لی تھی نا اپنی ضرورتوں کا ذکر کیا تھا۔۔اسکی تو ہر ضرورت بنا کہے ہی پوری ہوتی تھی۔۔پہلے ریان اور پھر حیدر دونوں میں سے کسی نے بھی اسے کمی کسی چیز کی ہونے نہیں دی تھی۔۔فرق صرف یہ تھا ریان اسکی خواہشیں پوری کرنے میں بعض اوقات بہت سی چیزوں کو نظر انداز کر جاتا تھا۔۔جبکہ وہ اسے کسی چیز میں پیچھے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔بعض معاملات میں کچھ سختی سے ہی صحیح لیکن وہ اسکی وہی خواہشیں پوری کرتا تھا جو اسکے حق میں بہتر ہوں۔۔

-

"جو چاہئیے لے سکتی ہیں میری جان۔۔

اسکے گالوں کو سہلا کر کہتا وہ اب پوری طرح اسکی جانب متوجہ تھا۔۔

-

"کیا چاہئیے میری بیوی کو؟۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"وہ بلونز چاہئیے۔۔اور پیپسی چاہئیے۔۔اور ایک ٹیڈی بیئر نہیں۔۔

اپنی لسٹ انگلیوں پر گنواتی وہ کچھ سوچنے کے بعد دوبارہ وہیں سے کنٹینیو کر چکی تھی۔۔

"دو ٹیڈی بئیر۔۔اور بہت سارے پاپ کارن۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکی پوری لسٹ سننے کے بعد حیدر نے مسکراتے ہوئے گاڑی کا رخ موڑا کیوں کے مارٹ کچھ پیچھے رہ گیا تھا۔۔

اسکی بیوی نے پہلی بار اس سے حق سے فرمائش کی تھی پوری تو کرنی تھی۔۔

۔

"یہ سب کس لئے چاہئیے میری جان۔۔

مارٹ کے آگے گاڑی روک کر اسکی جانب دیکھا۔۔جو بے صبری سے منتظر تھی۔۔

۔

"ہادی کے لئے۔۔وہ چھوٹا بے بی ہے نا۔۔میں بہت پسند کرتا ہوں اسے۔۔میں بلونز لے کر جاؤنگا نا تو وہ ایسے کر کے میرے پاس آئے گا پھر میں پیپسی پلاؤنگا اسے۔۔

۔

پوری تفصیل سے جواب دیتی وہ اسکے ساتھ مارٹ میں داخل ہوئی۔۔

"وہ چھوٹا سا ہے بیوی پیپسی نہیں پی سکتا۔۔

"وہ وہ رہا حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

سامنے رکھے اپنے قد سے بڑے ٹیڈی بیئر کی جانب اشارہ کرتی وہ دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین تھام کر بولی تھی۔۔

۔

"وہ ٹیڈی بیئر چاہئیے میری جان ہادی کے لئے۔۔

"ایک میں لونگا۔۔ ایک ہادی چھوٹا بے بی لے گا۔۔

اس نے زور زور سے سر ہلا کر اسے مطلع کیا۔۔

۔

آدھے گھنٹے میں اسے اسکی مطلوبہ چیزیں دلا کر ایک ہاتھ میں بڑا سا ٹیڈی لے کر وہ مارٹ سے نکلا۔۔ اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر اسکے دونوں ٹیڈی بامشکل پچھلی سیٹ پر ایڈ جسٹ کر کے اس نے گاڑی گھر کی جانب جانے والی سڑک پر ڈالی۔۔

۔

"حیدر ایک ریڈ روز بھی چاہئیے۔۔

روز ز شاپ کے گزرنے سے پہلے ہی وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"روز چاہئیے میرے دل کو۔۔

۔

"داجان کو دونگا۔۔ پرپوز کر کے۔۔

اسکی بات حیدر کے حلق میں پھنسی۔۔

"سیریسلی۔۔ پرپوز کر کے۔۔

۔

"بیوی داجان کو پرپوز نہیں کرتے میرے دل۔۔

۔

"کرتے ہیں۔۔ میں کرونگا۔۔

وہ بضد ہوئی۔۔

۔

"میرا پورا حق ریان مرتضیٰ مارتا ہے۔۔

حیدر نے بے بسی سے سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھابی کیا ہوا آپ کو۔۔ آپ یوں کیوں لیٹی ہوئی ہیں۔۔ فرحان بھیا۔۔ بھابی کو کیا ہوا۔۔

وہ کالج سے ڈائریکٹ انسٹیٹیوٹ گیا تھا۔۔ وہاں سے واپس آنے میں اسے کافی دیر ہوگئی تھی۔۔ گھر پر اتنی خاموشی دیکھ کر وہ سیدھا حفصہ کے پاس آیا تھا۔۔ انسٹیٹیوٹ سے واپسی پر وہ روز کی طرح اسکے لئے مسکراتی ہوئی کچن سے پانی لے کر نہیں نکلی تھی۔۔

انسٹیٹیوٹ میں اسے حفصہ کی ہی فکر تھی۔۔ وہ جانتا تھا اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی صبح۔۔

بیڈ پر آنکھیں بند کئے اسے لیٹے دیکھ وہ مزید پریشان ہو گیا تھا۔۔

ریان اور فرحان بھی گھر پر ہی موجود تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تمہارے بات کب سمجھ آتی ہے۔۔ دن بھر تم ہوتے ہو حفصہ کے ساتھ خیال رکھتے تو یہ حال نہیں ہوتا نا اب دیکھو۔۔

مسکراہٹ دبا کر فرحان نے اسے سنجیدگی سے کہا۔۔ ارسا نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا وہ بتا رہا کیوں نہیں تھا فیضی کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھابی۔۔ میری ہی غلطی ہی مجھے پتہ ہوتا تو آج کالج ہی نہیں جاتا۔۔ آپ لوگ بیٹھیں کیوں ہیں۔۔ ہسپتال لے کر چلیں نا بھائی انہیں۔۔

اسکے ہاتھوں کو تھامتا وہ خود کو کوس رہا تھا۔۔ فرحان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

۔

" بلکل۔۔ احساس ذمہ داری بھی کسی بلا کا نام ہے۔۔ بیوی چاہئیے چاند سورج جیسی۔۔ بھابی کی حفاظت ہوئی تم سے ؟ اپنی بیویاں ہم تمہارے بھروسے چھوڑ کر جاتے ہیں کے ہمارا بھائی ہے اپنی بہنوں کی حفاظت کے لئے۔۔ یہ خیال رکھا تم نے حفصہ کا"۔۔

ریان کے آنکھیں دکھانے کے باوجود بھی چہرے پر گہری سنجیدگی لئے فرحان اسے شرمندہ کر رہا تھا۔۔ وہ سر جھکائے حفصہ کے ہاتھ تھامے بیٹھا واقعی شرمندہ ہو رہا تھا۔۔ ارسا حیران سی حفصہ کے لئے اسکی فکر دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

" فیضی کیا ہوا۔۔ ریان یہ اس طرح کیوں بیٹھا ہے۔۔

وہ آنکھیں کھولتے اٹھ بیٹھی۔۔ کچھ دیر پہلے ہی اسکی آنکھ لگی تھی۔۔ وہ بہت ایکسائٹڈ تھی فیضی اور ریبا کو یہ خبر دینے کے لئے۔۔ اسے یوں اپنا ہاتھ تھامے بیٹھے دیکھ اس نے نا سمجھی سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے پیچھے سے نفی میں گردن ہلا کر اسے بتانے سے منع کیا۔۔

۔

"فیضی اٹھو۔۔اوپر بیٹھو۔۔کچھ نہیں ہوا بیٹا حفصہ کو۔۔ٹھیک ہیں بھابی میرے بچے۔۔

ریان کی برداشت اب ختم ہوئی تھی۔۔اسے اٹھا کر حفصہ کر برابر بیٹھایا۔۔

۔

"میں ٹھیک ہوں بلکل فیضی۔۔ویکنیس تھی۔۔بس کچھ دیر آرام کر رہی تھی بیٹا۔۔

حفصہ اسکی فکر پر مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"داجان۔۔

"میں آگیا ہوں۔۔

ریبا کی آواز پر ریان سرعت سے اٹھا۔۔تیر کی سی تیزی سے وہ دروازے کی جانب بڑھا تھا۔۔

سامنے لاؤنج سے وہ بڑا سا ٹیڈی تقریباً گھسیٹتی ہوئی لا رہی تھی۔۔

پیچھے ہی حیدر اور بھی بہت سی چیزیں اٹھائے آرہا تھا۔۔حفصہ اور ریان کے ساتھ اس نے فرحان اور ارسا کے لئے بھی گفٹس لئے تھے۔۔ہادی کی شاپنگ تو اسکی بیوی کر ہی چکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آگیا میرا بچہ۔۔ داجان کا گڈا۔۔ میری جان جلدی سے آجائیں۔۔

ریان نے محبت سے ساتھ لگایا۔۔۔

اس پر نظر پڑھتے ہی اس نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔ ڈسٹ کلر کی کرتی اور بلیک حجاب میں حیدر کی سنگت میں کھڑی وہ معصوم لڑکی اسکا گڈا نہیں حیدر کی بیوی کے روپ میں تھی۔۔

۔

"اتنا مس کیا میں نے داجان۔۔ حیدر بہت گندے میں کل سے پہلے آیا تھا نا داجان۔۔ کتنے پہلے آیا تھا۔۔ دو دو دن سے نہیں آیا داجان۔۔

بڑی بڑی آنکھوں کو پھیلا کر اس نے دونوں ہاتھوں سے ریان کا رخ اپنی جانب کیا۔۔ اپنے داجان کی توجہ وہ کسی جانب کیسے مرکوز ہو لینے دیتی۔۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔ داجان تو روز مس کرتے ہیں اپنے بچے کو میری جان۔۔ بہت مس کرتے ہیں۔۔

نہیں وہ اسکی ریا ہی تھی اسکا گڈا اسکا بچہ۔۔ اسکی ظاہری شخصیت بدل رہی تھی۔۔ اسکے لئے اسکا پیار کم نہیں ہو رہا تھا وہ تو ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتا تھا۔۔ اس نے نم آنکھوں سے اسکی آنکھوں کو چوما۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آجاسوتن۔۔

گفٹس ٹیبل پر رکھ کر حیدر اسکے گلے لگا۔۔

۔

"سٹے آوئے۔۔داجان ازمائین۔۔

وہ جلدی سے آگے آئی۔۔

۔

"لیلیٰ مجنوں۔۔ہو گیا ہے تو میری بھابی کے پاس بھی آجائیں۔۔اور داجان کا گڈا میں بھی بھائی ہوں تمہارا۔۔

فیضی نے اندر سے ہی ہانک لگائی۔۔

۔

"بہت مبارک ہو حفصہ۔۔بہت خوشی کی خبر ملی ہے۔۔

حیدر حفصہ کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیسی خبر۔۔ کون سی مبارک باد بھابی۔۔

فیضی نے چونک کر حیدر کی جانب دیکھتے حفصہ سے سوال کیا۔۔

۔

"یہ خبر کے آپ چاچو بننے والے ہیں۔۔

ریان نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔

وہ دونوں ہی منہ کھولے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

۔

"میں چاچو بننے والا ہوں ؟"۔۔

ریبا نے آنکھیں گھماتے ہوئے خود ساختہ انداز میں کہا تھا۔ اسکی بات پر ان سب کا قہقہا کمرے میں گونجا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیڑا غرک جائے لوگوں کا۔۔ ریان تجھ سے بس اللہ ہی پوچھے گا۔۔ تو نے جو اٹھارہ سال میری گڑیا جیسی بیوی کو گڈا بنایا ہے نا۔۔ پھوپو کی جگہ چاچو بن گئیں آج وہ تیرے بچوں کی۔۔

حیدر تو جل ہی اٹھا تھا کتنی محنت کر رہا تھا وہ اپنی بیوی کو بیوی بنانے میں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی میری جان چاچو فیضی بنے گا۔۔ میری بیوی تو پھوپو بنینگی نا۔۔

اس نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

۔

"پھوپو۔۔ نہیں مجھے یہ نام نہیں پسند آیا۔۔۔

اس نے منہ بنایا۔۔

فیضی اب بھی شاک میں تھا۔۔

۔

"میں چاچو بننے والا ہوں۔۔

وہ منہ ہی منہ بڑبڑایا۔۔

ہائے میں چاچو بنونگا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ چیختا ہوا بھنگڑے ڈال رہا تھا۔۔

"میں چاچو بنونگا۔۔

"ہائے۔۔ بھابھیییی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بھنگڑے ڈالتا حفصہ کے قریب آیا۔۔

۔

"خبردار جو میری بیوی کو اٹھایا۔۔ بلکل اچھل کود نہیں کرنا اب حفصہ کے ساتھ۔۔

اس سے پہلے کے وہ حفصہ کو اٹھاتا ریان جلدی سے حفصہ کے نزدیک آیا۔۔

"اواووووہ

فرحان اور حیدر نے معنی خیز نظروں سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں بھی بنونگا۔۔

میں بھی بنونگا۔۔

ریبا بھی خوشی خوشی میدان میں اتر آئی تھی۔۔

اگلے ہی لمحے وہ دونوں بھنگڑے ڈال رہے تھے۔۔

۔

شور کی وجہ ھاد کے اٹھ جانے پر ارسا اسے بھی وہیں لے آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی بے بی۔۔سنڈریلا میں اسے لے لوں۔۔

پھرتی سے پاپ کارن ہاتھوں میں لے کر وہ ارسا سے مخاطب تھی۔۔

اسکے ہاتھوں میں بلونز اور پاپ کارن دیکھتے ہی ھاد کھکھلا کر اسکی جانب ہمک رہا تھا۔۔

"میں تمہارے لئے پیپسی بھی لایا ہوں۔۔

حیدر سے اشارے سے پیپسی مانگتے اس نے ھاد سے کہا جو فیضی کے ساتھ مل کر پاپ کارن کھا رہا تھا۔۔

وہ سب حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔وہ کبھی اپنی چیزیں کسی سے شئیر نہیں کرتی تھی۔۔

"پیپسی منہ میں لیتے ہی ھاد عجیب شکل بنا تا فو فو کی آوازیں نکالنے لگا۔۔۔

۔

رات خواب میں

ہم کسی دوسرے سیارے پر قدم رکھ چکے تھے

یاد نہیں کون سا تھا

ہاں شاید مریخ!

مجھے معلوم نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تم کب اور کیسے میرے ساتھ آ گئے تھے

بس اتنا یاد ہے تم میرے ساتھ تھے

وہاں کی ہوا باسی تھی

زمین کی کوکھ سبزہ اگانے سے انکاری سی تھی

درختوں کی جڑیں ایک دوسرے سے لپٹی اپنے ہونے پہ ماتم کناں تھیں

اس پیلے صحرا میں پانی کا ایک قطرہ بھی دستیاب نہیں تھا

شدتِ پیاس سے ہمارا حلق سوکھ چکا تھا

آکسیجن کی کمی ہماری سانسیں اکھیڑ رہی تھی

ہم شاید مر رہے تھے

مگر یہ سکون تھا کہ تم میرے ساتھ ہو

ہم ایک ساتھ ہیں!!!

)طوبیٰ منہاس(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ کہنیوں کے بل لیٹا ایک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔سورج کی نرم گرم کرنیں اسکے چہرے پر پڑھتی الگ ہی منظر پیش کر رہی تھیں۔۔ھاد کا ایک ہاتھ تھامے اسے خود میں بھینچے وہ بے خبر سو رہی تھی۔۔سورج کی کرنیں اسکے گھنگھریالے بالوں پر پڑھتی انھیں ایک پر کشش سی چمک بخش رہی تھیں۔۔

اس نے ایک ہاتھ سے ھاد کے پیروں کو اس پر سے ہٹایا جو اپنے دونوں پیر اس پر رکھے ہاتھوں کو اوپر اٹھائے خود بھی مزے سے سو رہا تھا۔۔وہ آسودگی سے مسکرا اٹھا۔۔پچھلے چار مہینوں سے اسکی ہر صبح اتنی ہی خوبصورت ہوتی تھی۔۔انکا رشتہ آج بھی وہیں تھا۔۔ایک کمرے میں رہتے ہوئے بھی وہ دونوں آج بھی اتنے ہی دور تھے جتنا کے پہلے دن۔۔ان چار مہینوں میں اتنا ہوا تھا کے وہ اس سے باتیں بلا جھجھک کرنے لگی تھی۔۔اسکی ذات میں بہت سے تبدیلیاں آئیں تھیں۔۔لیکن پھر بھی ایک خلش سی تھی۔۔ایک خلاء تھا جو ابھی پر نہیں ہوا تھا۔۔جسے کچھ اور وقت درکار تھا۔۔۔

نظروں کی تپش محسوس کرتے اس نے دھیرے سے پلکیں واں کیں۔۔

اسے اپنی یوں تکتے پا کر وہ دھیرے سے مسکرائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"اس طرح کیا دیکھتے ہیں آپ مجھ میں؟"۔۔

بالوں کو سمیٹ کر وہ اٹھ بیٹھی۔۔اسکی جانب استہفامیہ نظروں سے دیکھتی وہ تجسس سے پوچھ رہی تھی۔۔وہ آنکھوں میں بہت انوکھی چمک لئے اسے دیکھتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"جادو۔۔

آنکھوں میں ڈھیروں محبت لئے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا۔۔اسکے لہجے میں مذاق کی رمق تک نہیں تھی۔۔

۔

"مجھ میں کیا جادو؟ مذاق اڑا رہے ہیں میرا"۔۔

وہ ذرا خفگی سے بولی تھی۔۔

اسکی خفگی پر محفوظ ہوتا وہ مسکرا اٹھا۔۔

۔

"اونہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نفی میں گردن ہلاتا اسکے نزدیک آیا۔۔

""میں نے کہیں پڑھا تھا جو آپ سے محبت کرتے ہیں وہ آپ کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے آپ کوئی جادوئی شے ہوں""۔۔

تم مجھے کوئی جادوئی شے لگتی ہو ارسا جو خاص میرے لئے آسمان سے اتاری گئی ہو۔۔

اسکے گال کو انگلیوں سے چھوتا وہ خمار آلود لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اکثر اسکا لمس اس نشان پر محسوس کرتی تھی۔۔وہ اسے محسوس کروارہا تھا کے وہ اب بھی حسین ہے۔۔

۔

"آسمانی چیزوں میں داغ بھی ہوتے ہیں کیا؟۔۔

وہ آرزردگی سے بولی۔۔

اتنے مکمّل اور اتنے وجیہہ شخص کے آگے وہ خود کو بہت نامکمّل سی محسوس کرتی تھی۔۔انکے رشتے کے درمیان موجود خلش کی وجہ بھی شاید یہی تھی۔۔

۔

"داغ کسے کہتے ہیں ارسا؟"

فرحان نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ خاموش رہی۔۔

"تم مکمّل ہو ارسا۔۔کسی چیز کی کمی نہیں تم میں۔۔یہ نشان جسے تم داغ سمجھ رہی اور کہ رہی ہو۔۔تم سوچو ارسا اس رات جس طرح اس نے تمہیں مارا تھا تمہارا پورا چہرہ ڈسیئبل ہو سکتا تھا۔۔مگر ایسا نہیں ہوا۔۔اللہ نے تمہیں بچایا ارسا۔۔تمہیں اس انسان کے چنگل سے نکالا۔۔اللہ کی ناشکری نہیں کرتے ارسا۔۔اسکا شکر ادا

Posted on Kitab Nagri

کرتے ہیں ان نعمتوں کے لئے جو ہمارے پاس ہیں۔۔ کسی چیز کی کمی نہیں ہے تم میں۔۔ تمہارا شوہر تم پر دل و جان مرتا ہے کیا یہ کافی نہیں ہے؟"۔۔

۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسائے وہ اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

آنکھیں موند کر دھیرے سے وہ اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔۔

"ہاں اسکا شوہر اس پر مرتا تھا۔۔ یہ کافی تھا اسکے لئے"۔۔

۔

"بب با۔۔ بابا۔۔ ھا۔۔ ہادی۔۔ پاس۔۔

آنکھیں کھولتے ہی ھاد فرحان کی جانب لپکا تھا۔۔ صبح اٹھتے ہی وہ اپنی ماں سے پہلے بابا کی شکل دیکھنے مانگتا تھا۔۔ وہ دس مہینے کا ہو گیا تھا۔۔ گھر میں وہ سب کے ہی ساتھ اٹیچ ہو گیا تھا۔۔

۔

"آجا بابا کا شیر۔۔

ارسا کو اٹھتے دیکھ اسنے کمر کے گرد حصار کر کے اسے اٹھنے سے روکا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپکا شیر میرے بال نوچتا ہے۔۔

ھاد کو فرحان کے سینے پر بیٹھتے دیکھ وہ خفگی سے بولی۔۔اسے فرحان کے قریب دیکھ کر ھاد اکثر اسکے بال پکڑ لیتا تھا۔۔

۔

"ہادی۔۔ مما کے بال نہیں پکڑتے۔۔

اسکے بالوں کو ھاد کے ہاتھوں سے آزاد کروا کر فرحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"بابابا۔۔باباپاس۔۔

اپنی زبان میں کہتا فرحان کے سینے پر سر رکھ کر دونوں پیر اسکے بازو پر لیٹی ارسا کی جانب کئے لیٹ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ نے قبضہ کر لیا ہے میرے بیٹے پر؟"۔۔

چہرہ اٹھا کر اس نے ھاد کی جانب دیکھا جو اپنے سرخ و سپید ننھے ہاتھ فرحان کے چہرے پر پھیر رہا تھا۔۔ کبھی دونوں ہاتھ اسکی آنکھوں پر رکھتا۔۔ کبھی اسکے گالوں پر مارتا وہ کھکھلا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"خبردار تمہیں کہا ہے باپ بیٹے کے معاملے میں نا آیا کرو۔۔ کوئی قبضہ نہیں کیا میں نے اپنے بیٹے پر۔۔

اسکی ننھی قلقاریاں اسے کتنا سرور بخشتی تھیں کوئی اس سے پوچھتا۔۔

-

"رہیں پھر باپ بیٹے۔۔ میرا تو کوئی ہے ہی نہیں۔۔

اسے اور ھاد کو ایک دوسرے گم دیکھ کر وہ روہانسی ہوتی اٹھنے لگی۔۔

-

"تم ہماری بننے کے لئے تیار ہو جاؤ۔۔ ہم تو کب سے منتظر ہیں"

اسکی کوشش کو ناکام بناتے معنی خیزی سے کہتے فرحان نے مسکراہٹ دبائی۔۔

-

"ابھی ایسا ممکن نہیں۔۔

وہ نظریں چراتی سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔ اب کی بار فرحان نے روکا نہیں تھا وہ کسی بھی چیز میں زبردستی کا قائل نہیں تھا۔۔ پر سوچ نظروں سے کمرے سے گم ہونے تک اسکی پشت کو تکتا رہا۔۔

"چلو ھادی ہم بھی ریڈی ہو کر نیچے چلیں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ھاد کو ہوا میں اچھالتے وہ ایک بار پھر ھاد کے ساتھ مصروف ہو گیا تھا۔۔ جانتا اب اسکی موجودگی میں وہ نا ھاد کے نزدیک آئے گی اور نا ہی کمرے میں۔۔

۔

۔

"کیا ہوا حفصہ۔۔ کوئی کام ہے"۔۔

وہ بالوں میں برش پھیر رہا تھا جب وہ اسکے ساتھ آکھڑی ہوئی۔۔ آئینے میں نظر آتے اس کے عکس پر نظر پڑتے ریان اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔ جو بہت غور سے آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رر ریان میں بہت موٹی نہیں ہو گئی۔۔

اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے وہ روہانسی انداز میں اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

اسکی پریگنینسی کو پانچواں ماہ تھا۔۔ اسکے ہاتھ پیر کے ساتھ چہرے پر بھی خاصی سوجن ہو گئی تھی۔۔

ریان کے ساتھ باقی گھر والے بھی اسکا بہت خیال رکھ رہے تھے۔۔ ڈاکٹر کے مطابق وہ بہت ویک تھی۔۔ اسکا ویٹ انکریزمنٹ کی جانب نہیں آرہا تھا۔۔ ریان نے آج کل اسے ہتھیلی کا چھالا بنایا ہوا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان باغور اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا۔۔

بھرے بھرے جسامت میں وہ مزید پیاری لگ رہی تھی۔۔ اسکے چہرے پر الوہی سی چمک تھی۔۔

-

"ہمم میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔

برش رکھ کر اب خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا۔۔ اسکی جانب دیکھتے افسوس سے کہا۔۔

-

"کک کیا سوچ رہے تھے؟"۔۔

-

"یہی کے آپ تو بہت موٹی ہو گئیں ہیں۔۔ اگر اسی طرح موٹی ہوتی رہیں تو مجھے سنجیدگی سے سوچنا ہو گا"۔۔

نچلا لب دبائے اسے خود سے کچھ قریب کیئے وہ اسکی حالت سے محفوظ ہو رہا تھا۔۔

-

"دد دیکھا مجھے پہلے ہی پتہ تھا اب میں آپ کو اچھی کیوں لگو نگی ات اتنی موٹی ہو گئیں ہوں۔۔ سب کچھ تو ویسا ہی ہے۔۔ دد دیکھیں بب بال بھی ویسے ہی پیارے ہیں آپ کو تو بال پسند تھے نا۔۔ پپ پھر موٹی ہونے پر کیوں سوچیں گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھ سے وعدہ کیا تھا ہمیشہ پیار کرینگے۔۔ جھوٹا وعدہ کیا تھا۔۔

۔

اسکی بات پوری طرح سمجھے بغیر ہی وہ بری طرح روتی ہوئی شروع ہو چکی تھی۔۔یوں بھی آج کل بہت چڑچڑی ہو رہی تھی۔۔ چھوٹی چھوٹی بات پر رونے لگتی تھی۔۔

۔

"حفصہ میری بات تو مکمّل سن لیں۔۔

اسنے سرعت سے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"نہیں مجھے سب پتہ ہے۔۔ آپ دوسری شادی کے بارے میں سوچ رہے ہیں نا۔۔ میں اتنی موٹی ہو گئیں ہوں اب میں آپ کو اچھی نہیں لگتی ہوں"۔۔

وہ زور شور سے آنسوں بہاتی پورے یقین سے کہہ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اب آپ یہی چاہتی ہیں تو آپ کی خواہش پوری کر دونگا۔۔ میں تو آپ کی شاپنگ سے متعلق کہہ رہا تھا کے کل آپ کے لئے کچھ ڈریسز لئے ہیں دیکھ لیجیے گا لوز ہیں وہ اور بھی کچھ چیزیں ہیں۔۔ لیکن اب تو آپ کی یہ خواہش پوری کر ہی دونگا"۔۔

اسکی نتھنی کو چھو کر وہ مسکراہٹ دبائے کہہ رہا تھا۔۔

۔

"میرے مرنے کے بعد سوچئے گا آپ ایسا کچھ۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی خفگی سے بولی تھی۔۔

ریان کا دل جیسے کسی نے مسل دیا تھا۔۔ اسے اپنی سانس رکتی محسوس ہو رہی تھی۔۔"

۔

"یہ کیا بکواس کی ہے ابھی؟"۔۔

اسکے بازو کو سختی سے تھامے وہ سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتا پوچھ رہا تھا۔۔

حفصہ کو اسکی انگلیاں اپنے بازو میں گڑھتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

۔

"رر ریان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس نے کچھ سہم کر اسے دیکھا۔۔

-

"میں پوچھ رہا ہوں یہ کیا بکواس کی ہے ابھی آپ نے حفصہ ؟"۔۔

ضبط کی شدّت سے سرخ آنکھیں لئے وہ دھاڑا تھا۔۔اسکی گرفت میں مزید سختی آئی تھی۔۔

-

"ریان پلیز۔۔

وہ سسکی تھی۔۔

اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اسکی گرفت میں خود بہ خود نرمی در آئی تھی۔۔

-

"ناشتہ بھیج رہا ہوں ارسا سے کر لیجیے گا۔۔ مجھ تک خبر آئی کے نہیں کیا ہے تو انجام کی ذمہ دار آپ خود ہو نگی۔۔ مزید کوئی نخرے برداشت نہیں کرونگا میں"۔۔

لب بھینچے اسکی جانب دیکھے بغیر کہتے اسے بیڈ پر بیٹھا وہ لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

-

"ریان پلیز آئی ایم سوری"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پیچھے اسے پکارتی کمرے سے نکلی لیکن وہ بنا ناشتہ کئے گھر سے ہی نکل گیا تھا۔۔

۔

وہ روتی ہوئی وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔

"حفصہ کیا ہوا کیوں رو رہی ہیں اس طرح"۔۔

کچن میں فیضی کی ہیلپ کرواتی ارسا سرعت سے اسکی جانب آئی۔۔

۔

"ررریان۔۔ ریان مجھ سے ناراض ہو کر چلے گئے ہیں ارسا۔۔ پپ پلیز انھیں کہو آ جائیں۔۔ میں سوری بھی کہہ رہی تھی۔۔ میری بات ہی نہیں سنی"۔۔

۔

"اٹھیں۔۔ یہاں بیٹھیں۔۔ روئیں نہیں اس طرح۔

فیضی نے ارسا کی مدد سے اسے صوفے پر بیٹھا کر پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

"انھیں کہونا فیضی۔۔ ناشتہ بھی نہیں کیا انہوں نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اب شدّت سے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا۔۔ بولنے سے پہلے اس نے سوچا ہی نہیں تھا کے اسکے الفاظ اسکے دل پر کیا اثر کرینگے۔۔

۔

"کیوں ناراض ہو گئے بھائی آپ سے ؟"۔۔

فیضی نے اسکے نزدیک بیٹھتے نرمی سے پوچھا تھا۔۔ وہ اچھی طرح جانتا تھا اس حالت میں ریان اسکا کتنا خیال کر رہا تھا۔۔ اسے بھی سختی سے اسکا خیال رکھنے کی ھدایت کی ہوئی تھی۔۔۔

۔

"وہ میں نے۔۔

۔

"نہیں حفصہ اسے نہیں بتاؤ۔۔ بھائی اور اپنے معاملات ہم میں سے کسی سے بھی کبھی شئیر نہیں کرو گی تم۔۔ شام میں گھر آئیں تو ان سے بات کرنا۔۔ وہ ناراض نہیں رہ سکتے زیادہ دیر ہم میں کسی سے بھی۔ اور جب تک کے لئے رونا بند کرو۔۔ ورنہ بھائی مزید غصّہ کرینگے۔۔ چلو شاباش ناشتہ کر کے میڈیسن لو۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی اسے فرحان نے اسے ٹوکا۔۔ یہ اسکے بھائی اور اسکی بیوی کا معملہ تھا وہ نہیں چاہتا تھا کے انکے علاوہ کسی کو بھی علم ہو۔۔ چاہے اسکی اپنی ذات ہی کیوں نا ہو۔۔

نرمی سے اسکے سر ہاتھ پھیر کر ارسا کو اسے ناشتہ کروانے کا اشارہ کیا۔۔

آنسوں کے درمیان اس نے چند نوالے لئے تھے۔۔ پچھلے چار مہینے سے ریان اسے ڈانٹ ڈانٹ کر ناشتہ کرواتا تھا۔۔ اپنی غلطی پر ایک بار پھر رونا شروع ہو چکی تھی۔۔

۔

اپنی نگرانی میں اسے ناشتہ کروانے کے بعد ارسا کو اسکی میڈیسنز دینے کے بعد آفس گیا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ آفس سے کچھ دیر سے واپس آیا تھا یوں بھی اب اسکی بیوی کو گھر پر رہنا آ گیا تھا۔۔ ریان کے واس بھی وہ اسے چار پانچ دنوں کے وقفے سے لے جا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

نیا پروجیکٹ پورا اسکے ذمہ تھا کیوں کے ریان آج کل گھر کے معاملات میں کچھ بزی تھا۔۔ مصروفیت کی وجہ سے کچھ دنوں سے اسے یوں بھی دیر ہو جارہی تھی۔۔ کوشش وہ پوری کرتا تھا کے اندھیرا ہونے سے پہلے گھر پہنچ جائے..

رات زیادہ ہو جائے تو ریبا ڈر کر رونے لگتی تھی۔۔ جیب میں موجود دوسری چابی سے دروازہ کھولتے وہ گھر میں داخل ہوا تھا تو کمرے سے آتی گانے کی تیز آواز نے اسکا ویلکم کیا۔۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتا کمرے میں داخل ہوا۔۔ سامنے کا منظر دیکھ کر سر پکڑ کر رہ گیا۔۔

۔

سامنے ہی ریبا بیڈ پر اپنے سامنے پاپ کارن کا بڑا سا باول رکھے الٹی ہو کر لیٹی تھی۔۔ ساتھ ساتھ وقفے وقفے سے پیپسی سے بھی لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔ بیڈ کے نیچے چار پانچ ٹین پیک اسکا منہ چڑا رہے تھے۔۔

اسکی آنکھیں ریبا کے ساتھ بیٹھے کتے کو دیکھ کر پھٹی تھیں جو بیڈ پر اسکی جگہ پر اسکی بیوی کے ساتھ بیٹھا اپنے سامنے رکھے باول سے کارن فلیکس کھا رہا تھا جو یقیناً اسکی بیوی نے ہی بنائے تھے۔۔

۔۔

پاپ کارن میگی اور کارن فلیکس بنانا وہ اچھی طرح سیکھ چکی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ بیڈ پر گرانا نہیں ورنہ حیدر غصّہ کرینگے۔۔ تمہیں پھر سے پننشمنٹ میں باہر کھڑا ہونا پڑے گا۔۔ گڈ بوائے کوکو۔۔

ٹشو سے کتے کے منہ پر لگا دودھ پیار سے صاف کر کے وہ ساتھ ساتھ اسے سمجھا بھی رہی تھی۔۔

سامنے سکرین پر انٹر ٹینمنٹ مووی کا لاسٹ سین چل رہا تھا جس میں کتے کی شادی ہو رہی تھی۔۔

۔

"دیکھا کوکو کتنی پیاری وائف ہے اسکی۔۔ تمہاری بھی شادی کرونگا میں اتنی پیاری لڑکی سے۔۔ پر تم ناہینڈسم لڑکوں جیسا بہیو کرنا جیسے میرے حیدر کرتے ہیں نا بلکل ویسے۔۔ ورنہ کوئی پسند نہیں کریگا تمہیں۔۔

اپنا سر زور زور سے ہلا کر وہ اپنے ہاتھوں سے کوکو کا سر بھی ہلا رہی تھی۔۔

۔

"حیدر کا دل اپنا سر دیوار پر مار لینے کا کر رہا تھا اسکی بیوی سمجھدار ہوئی بھی تو کس معاملے میں۔۔

"لڑکی کتے دیکھ کر اچھلنا شروع کر دیتی ہیں۔۔ میری بیوی کے لاڈ ہی ختم نہیں ہوتے"۔۔

منہ ہی منہ بڑبڑاتا وہ اسکی جانب بڑھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کوئی چھوٹا کیوٹ پپی نہیں تھا جس سے تھوڑی دیر کے لئے وہ اپنی بیوی کو کھیلنے دیتا۔۔ دیکھنے میں بھیڑیا جیسا لگتا وہ جرمن شیفرڈ تھا جسکے نوکیلے دانت اور لٹکی زبان دور سے ہی دیکھنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیتی تھیں۔۔ جسکو اسکی بیوی چھوٹے بچوں کی طرح ٹریٹ کرتی تھی۔۔

۔

"بیوی کیا کر رہی ہیں یار۔۔ اور اس کتے کو تو نیچے اتاریں"۔۔

ایک ہاتھ سے اسے قریب کرتے دوسرے ہاتھ سے کتے کو نیچے دھکیلا۔۔

جو اسے دیکھ کر غرا رہا تھا۔۔

۔

"نہیں کتا نہیں بولیں۔۔ وہ مائنڈ کرتا ہے۔۔ اسکا نام کوکو ہے"۔۔

وہ زور زور سے سر ہلا کر جلدی سے بولی تھی۔۔ اسکے بال کانوں سے کافی نیچے آکر اب شانوں کو چھونے لگے تھے۔۔ سر ہلانے پر بالوں کی پونی بھی ہل رہی تھی۔۔

۔

"کتے کے مائنڈ کرنے کی فکر ہے۔۔ شوہر کی فکر نہیں آپ کو بیوی۔۔ کمرے کی حالت دیکھیں۔۔

اسکی پیشانی چوم کر حیدر نے کچھ خفگی سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ واقعی بہت تھکا ہوا آیا تھا اس وقت کچھ دیر کی نیند لینا چاہتا تھا۔۔

۔

"سوری۔۔

وہ پھولے گالوں کے ساتھ بولی تھی۔۔

حیدر نے بنا کچھ کہے کارپیٹ پر پڑا اپھیلاوا سمیٹنا شروع کر دیا۔۔ کچھ دیر اسے آنکھیں پھیلائے دیکھتے رہنے کے بعد وہ خود بھی نیچے پڑی چیزیں اٹھانا شروع ہو چکی تھی۔۔

تھکن کے باوجود حیدر کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔

گھر کے کاموں کے لئے اس نے ملازمہ رکھی ہوئی تھی۔۔ کھانا وہ اپنے اور ریبا کے لئے خود ہی بناتا تھا۔۔

۔

"کوکو۔۔

حیدر کو سنجیدگی سے کام کرتے دیکھ اس نے کوکو کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔ جو فوراً زبان نکالے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

"آئی ایم سوری۔۔ میں تھوڑا سا شرمندہ ہوں۔۔ مجھے اور کوکو کو کمرہ گندا نہیں کرنا چاہئیے تھا۔۔ ہم مووی دیکھ رہے تھے۔۔ آپ آ ہی رہے نہیں تھے نا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سر جھکائے وہ شرمندگی سے بولی تھی۔۔

اسکے ساتھ کمرہ سمیٹ لینے کے بعد وہ اسکے قریب آئی تھی۔۔

"میرے دل آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں میری جان۔۔بس کچھ تھک گیا ہوں۔۔

دہکتے لب اسکی پیشانی پر رکھ کر خلاف معمول وہ لیٹ گیا تھا۔۔

ایسے روز وہ اس وقت اسے پڑھاتا تھا۔۔ڈنر کے بعد کافی دیر اس سے اسکے پورے دن کی کہانی سن کر وہ لیٹتا تھا۔۔

۔

"حیدر آپ بیمار ہیں۔۔

نرم ہاتھوں کو اسکے سر اور گالوں پر پھیرتی وہ فکر سے بول رہی تھی۔۔

"نہیں بیوی۔۔بس تھوڑی نیند لینا چاہتا ہوں۔۔آپ بھی آجائیں۔۔

اسکے سونے کا وقت ابھی نہیں ہوا تھا اسکے باوجود وہ خاموش سی چلتی اسکے نزدیک آگئی۔۔

۔

"میں آپ کو ڈاکٹر کے پاس لے کر چلتا ہوں۔۔دد دا جان کو بولا لیتا ہوں۔۔حیدر۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بیڈ پر اسکے بہت نزدیک بیٹھی وہ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے اسکی آنکھوں اور ماتھے پر لب رکھ رہی تھی

--

بلکل اسی طرح جس طرح ریان اسکی بیماری میں اسے پیار کرتا تھا۔۔اور وہ بہت سکون محسوس کرتی تھی۔۔ حیدر بھی تو بیمار تھا وہ اسے پر سکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اپنی معصومیت میں وہ یہ نہیں سمجھ پائی کے ریان اسکا بھائی تھا اور حیدر اسکا شوہر ہے۔۔اور دونوں رشتے کے تقاضے بہت الگ ہیں۔۔حیدر آنکھیں کھولے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس وقت وہ اسے معصوم لڑکی نہیں اپنی بیوی لگ رہی تھی جو اس وقت اسکے بہت قریب بیٹھی اس کی فکر میں گھل رہی تھی۔۔

اور جس پر وہ تمام حق رکھتا تھا اس سوچ کے آتے ہی باقی ساری سوچیں کہیں بہت پیچھے رہ گئیں تھیں۔۔مدہوشی کے عالم میں ہاتھ بڑھا کر اسے خود سے قریب کرتے وہ باقی سب کچھ بھول رہا تھا۔۔

-

"ح حیدر۔۔

اسکی پھنسی پھنسی سی آواز اسکے سماعت میں گونجی۔۔

-

"شششش۔۔بیوی پلیز۔۔بس محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔پلیز۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی شدّت میں وہ اسے فراموش کر گیا تھا۔۔وہ اسکی طبیعت کی فکر کرتی بلکل خاموش ہو گئی تھی۔۔بے خودی جو عمل اس سے سرزرد ہوا تھا وہ ہوش میں اس پر یقیناً پچھتانے والا تھا۔۔

۔

وہ ڈنر کے بعد کمرے میں آئی تو ریان کروٹ لئے بیڈ کے دوسرے کنارے پر سو رہا تھا۔۔سو رہا تھا یا بس ایسا ظاہر کر رہا تھا۔۔

اسکی آنکھوں میں ایک بار پھر آنسوں جمع ہونے لگے۔۔آفس سے آنے کے بعد ہر روز کی طرح اسے ساتھ نہیں لگایا تھا۔۔نا اس سے طبیعت کے متعلق پوچھا تھا۔۔شام سے وہ مسلسل اسکے آگے پیچھے ہو رہی تھی۔۔اس نے ایک نگاہ بھی اس پر نہیں ڈالی۔۔رات ڈنر کے وقت خاموشی سے اسکی پلیٹ بھر کر اسکی جانب کھسکا دیا۔۔وہ ایک نوالہ نہیں کھا سکی تھی جب بھی اس نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ اچھی خاصی سہم چکی تھی۔۔اسے مخاطب کئے بنا ہی دوسری جانب آکر لیٹ گئی۔۔آنسوں تکیہ بھگو رہے تھے۔۔

گھٹی گھٹی آواز میں روتی اب وہ سسک رہی تھی۔۔

دوسری جانب لیٹے ریان کی برداشت کی حد یہیں تک تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی سسکیوں کی آواز پر اس نے سرعت سے رخ موڑا۔۔

نظریں اسکی پشت پر لہراتی لمبی چوٹی پر پڑی۔۔ جنہیں خوبصورتی سے بریڈ کی شکل دی گئی تھی۔۔

وہ ہولے ہولے لرزتی سسک رہی تھی۔۔

بنا ایک لفظ بھی کہے اسکا رخ نرمی سے اپنی جانب کیا۔۔

وہ پورے دن کے بعد اسکا لمس محسوس کرتے ہی تڑپ کر اسکے سینے سے لگی بری طرح رونے لگی تھی۔۔

۔

"کیوں رو رہی ہیں۔۔؟"

اسکے سر پر نرمی سے ہاتھ پھیرتا وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

۔

"میری جان نکالنے میں خوشی تو بہت ہوئی ہوگی آپ کو۔۔ دھڑلے سے کہہ دیا یہ بھی نہیں سوچا کے اگلے کے دل پر کیا گزرے گی۔۔ کوئی سانس لینا بھول سکتا ہے آپ کی یہ بکواس سن کر۔۔ لیکن نہیں۔۔ یہ بکواس تو فرض تھی نا جیسے آپ پر۔۔

نرمی سے اسے تھامے وہ کاٹ دار لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی ایم سوری۔۔پلیز معاف کر دیں نا۔۔ آئندہ کبھی نہیں کہونگی۔۔پلیز ریان۔۔

وہ ہچکیوں کے درمیان بولی تھی۔۔

۔

"یہ بات ایک بار بھی کیوں نکلی حفصہ۔۔اندازہ ہے آپ کو کتنی تکلیف میں رہاہوں پورے دن میں۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔جو سوجی آنکھوں کے ساتھ اب سسک رہی تھی۔۔

۔

"چلیں پانی پی لیں۔۔

سہارادے کر اسے بیٹھاتے گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

وہ کچھ آگے ہو کر ہاتھ میں لئے بغیر ہی گلاس کولبوں سے لگاگئی۔۔

ریان نے بے ساختہ امڈ آنے والی مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا۔۔

۔

"مم میں نے بھی تو تکلیف میں گزارا ہے۔۔ایک بار بھی میری طرف نہیں دیکھا آپ نے۔۔میری جان نکل رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

سوں سوں کر کے کہتی اسکے شانوں پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔پورے دن کے بعد اب سکون ملا تھا۔۔

-

"دل تو کر رہا تھا چار پانچ دن تک شکل نا دیکھوں آپ کی تا کے پتہ تو چلے آپ کو جان نکلنا کس کو کہتے ہیں۔۔رہنے کہاں دیا آپ نے ناراض۔۔رو رو کر آنکھیں خراب کر لیں ہیں۔۔

اسکو ڈپٹ کر اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

وہ پر سکون سی ہوتی نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔

-

♥♥♥♥♥♥

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح اسکی آنکھ کھلتے ہی محصور کن خوشبو نے اسکا استقبال کیا۔۔بھاری ہوتے سر کو انگلیوں سے سہلاتے اس نے آس پاس دیکھا۔۔اپنے سینے سے لگی ریا پر نظر پڑتے ہی اسکا دماغ بھک سے اڑا۔۔اسکا نرم نازک وجود نرمی سے کچھ دور کرتے وہ سر تھام کر اٹھ بیٹھا۔۔

"یہ کیا کر دیا اس نے۔۔

ایک ایک کر کے سارا منظر واضح ہوتا چلا گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تو بس کچھ دیر اسکے وجود کی نرمی محسوس کرنا چاہتا تھا۔۔یہ کیا ہو گیا تھا۔۔

اسے اپنا سر درد سے پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اس نے بے بسی سے ریبا کی جانب دیکھا۔۔

اسکے مزید کچھ سوچنے سمجھنے سے پہلے ہی وہ آنکھیں کھولتی اٹھنے لگی تھی۔۔کچھ محسوس کرتے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔اسکی آنکھوں میں اجنبیت تھی۔۔خوف تھا۔۔محبت نہیں تھی جو وہ ان آنکھوں میں دیکھنے کا عادی تھا۔۔

ریبا۔۔

بیوی میری جان۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا۔۔

وہ خود کو دیکھتی کبھی اسے دیکھتی مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔مطلب اسے یاد تھا۔۔

۔

"کک کیا کیا۔۔؟

سہمی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھتی وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی۔۔

اسکی آنکھوں میں اپنی ذات کا سوالیہ نشان دیکھتے وہ شرمندگی کے گڑھے میں دھنسا جا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی۔۔میری بات۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے تھامنا چاہا۔۔وہ جھٹکے سے پیچھے ہٹی تھی۔۔

"مم میں میں ٹھ ٹھیک کر رہا تھا۔۔ آپ بیمار تھے۔۔میں ٹھیک کر رہا تھا آپ کو آپ نے۔۔ آپ نے مم مجھے گندہ کیا۔۔ آپ نے مجھے گندہ کیا۔۔

۔

آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر روانی سے سرخ گالوں کو بھگو رہے تھے۔۔

ایک ایک منظر یاد کرتی وہ اسے بھی یاد دلا رہی تھی۔۔اسکی سمجھ میں یہی آ رہا تھا کے اسے گندہ کیا ہے۔۔حیدر کو یاد آیا اسکے گالوں کو چھونے پر وہ کتنا ریئکٹ کرتی تھی کے اسکے گال گندے کر دئے۔۔وہ سمجھ کیوں نہیں پایا کے وہ اس وقت کیا بتانا چاہتی تھی۔۔

وہ اسکے پیار کرنے پر گندا نہیں کہتی تھی وہ اسکے چھونے پر گندہ کہتی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

سارے مناظر جو پہلے بہت عام کسی توجہ کے قابل نہیں تھے آج اسکی نگاہوں کے سامنے آرہے تھے۔۔ اسکے نزدیک آنے پر وہ جھجھکتی تھی تو اسے اسی وقت اسے سمجھانا چاہئیے تھا کے وہ محرم ہے اسکا وہ اسے چھونے کا حق رکھتا ہے۔۔ پھر شاید آج اسکا ردعمل کچھ مختلف ہوتا۔۔

۔

دو دن پہلے کا منظر اسکی نظروں کے سامنے لہرایا۔۔

جب وہ آفس سے واپس آیا تو وہ لاؤنچ میں بیٹھی سر پر چھوٹا سا اسکا دیا سکارف پہنے بہت غور سے سامنے نصب ایل ای ڈی پر کچھ دیکھتی سر ہلا رہی تھی۔۔

"کیا دیکھ رہی ہیں میری جان ؟"۔۔

اسکی محویت پر حیران ہوتا وہ نزدیک آیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ رشتہ آپ کو زنا کے قریب لے جاتا ہے۔۔ زنا کی بہت سی اقسام ہے۔۔ دیکھنا آنکھوں کا زنا۔۔ یعنی زنا کو دیکھنا بھی زنا کے برابر ہی ہے۔۔

وہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کا کوئی بیان سن رہی تھی۔۔ جو شاید آج کل کے بوئے فرینڈ۔۔ گرل فرینڈ کلچر اور زنا پر تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شاید کافی دیر سے سن رہی تھی۔۔

۔

"یہ سن رہا ہوں۔۔ حیدر جو اس طرح کرتا ہے اللہ ناراض ہو جاتا ہے"۔۔

وہ آنکھوں کو پھیلائے اسے مطلع کر رہی تھی۔۔ وہ نہیں جانتا تھا وہ کیا پوچھ رہی ہے۔۔ جتنا اس نے سنا تھا جواب اسکے مطابق اسے دے دیا تھا۔۔

۔

" بلکل یہ گناہ ہوتا ہے بیوی۔۔ شرعی رشتوں کے علاوہ مرد عورت کے درمیان بنے رشتے گناہ میں شمار ہوتے ہیں"۔۔

اسکی سمجھ کے مطابق اسے آگاہ کرتا وہ اپنے کاموں میں مصروف ہو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"شرعی رشتے۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں زور زور سے سر ہلا کر سمجھ آجانے ہی تصدیق کر گئی تھی۔۔

یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا اسکی بیوی کس اینگل سے سوچتی ہے۔۔ نا اس نے وہ بیان پورا سنا تھا کے اس بیان کا موضوع کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ آج سمجھا تھا۔۔وہ اسکا چھونا بھی گناہ میں شمار کر رہی تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔پلیز میری بات سن لیں ایک بار۔۔بیوی بس ایک بار۔۔

وہ مسلسل نفی میں گردن ہلاتی پیچھے ہٹ رہی تھی۔۔

ذہن میں پڑھے گئے کتنے ہی اسباق گھوم رہے تھے۔۔

"کبھی کسی کو اپنے قریب نہیں آنے دینا ہے داجان کی جان۔۔اچھا نہیں ہوتا"۔۔

ریان نے کالج جانے سے پہلے سمجھایا تھا۔۔

"لڑکیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہے ریبا۔۔ نظروں سے بھی خراش آجاتی ہے بیٹا"

فرحان کی آواز سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔۔

۔

"تم تو گڑیا ہو۔۔ تمہیں کسی نے بتایا نہیں۔۔ آؤ میں بتاؤں"۔۔

ایک اور آواز۔۔یہ آواز شناسا نہیں تھی۔۔ لیکن اسکے لاشعور میں کہیں موجود تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آواز یاد آتے ہی اسے وہ شخص بھی یاد آیا تھا۔۔

۔

۔

"اپنی حفاظت کرنی چاہئیے بیوی۔۔خود کو چھپا کر رکھنا چاہئیے اس سے اللہ خوش ہوتا ہے"۔۔

اس نے بھی تو بتایا تھا۔۔خود کو چھپا کر رکھنا چاہئیے۔۔اللہ خوش ہوتا ہے۔۔تو کیا اللہ اس سے خوش نہیں ہوا۔۔

۔

"برے لوگوں سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے"۔۔

ایک بار پھر حیدر کا کہا جملہ اسکی سماعت سے ٹکرایا۔۔

"اللہ ناراض ہوتا ہے"۔۔

اسکے لب پھڑ پھڑائے۔۔

۔

"اللہ۔۔اللہ مجھ سے ناراض ہو گا"۔۔

وہ سہم کر بولی تھی۔۔اللہ اللہ۔۔اللہ ناراض ہو جائے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اللہ ناراض ہو جائے گا۔۔

آہستہ آہستہ اسکی آواز بلند ہو رہی تھی۔۔

-

"نہیں۔۔ نہیں بیوی۔۔ نہیں میری جان۔۔ اللہ ناراض نہیں ہو گا میرے دل۔۔ یہ غلط نہیں ہے بیوی۔۔ یہ گناہ نہیں تھا میری جان"۔۔

وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا۔۔ اسے بتانا چاہتا کے وہ جائز رشتے میں ہیں۔۔ جس رشتے کا علم اسے بھی ہے۔۔ یہ گناہ نہیں تھا وہ اسے سمبھالنا چاہتا تھا۔۔ لیکن وہ اسکی بات سن کب رہی تھی۔۔

اسکی بکھری حالت اسکا دل دہلا رہی تھی۔۔

-

"کہا چھپ چھپا کر رکھنا۔۔ حفاظت کرنا۔۔ کک کیا کیا تھانا۔۔ حفاظت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بے ربط سے جملے ادا کرتے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

-

"کی نا آپ کی حفاظت بیوی۔۔ وہ غلط نہیں تھا میری جان۔۔ ایک بار میری بات سن لیں میرے دل۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی حالت کا ذمہ دار خود کو تصور کرتے اسکا دل کر رہا تھا وہ اپنی رگوں سے خون نکال لے۔۔گلا دبا کر اپنی آتی جاتی سانسوں کا تسلسل روک دے۔۔

۔

"مم پاس نا نہیں۔۔

اس سے پیچھے کی جانب ہٹتی وہ لہرا کر نیچے کارپیٹ پر گری۔۔

وہ سرعت سے اسکی جانب آیا۔۔

اسے نرمی سے تھام کر بیڈ پر لیٹایا۔۔جو حالت اسکی تھی یہ تو ہونا ہی تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر آکر اسکا معائنہ کر گئی تھی۔۔ مینٹلی سٹریس کا کہتی اپنے پشہ ورانہ انداز میں اسے تسلی دلاسے دیتی وہ ریبا کو انجکشن میڈیسنز وغیرہ دے گئی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کمفرٹر اس پر درست کرتا اسکے بازو پر نظر پڑتے وہ آنکھیں میچ گیا۔۔

سوئی کی چبھن بھی اسکی بیوی کو ہو یہ برداشت نہیں ہوتا تھا اس سے اور آج اسکی اس حالت کا ذمہ دار وہ خود تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"معاف کر دیں میرے دل۔۔

دو آنسوں اسکی آنکھوں سے نکلتے ریبا کے بالوں میں جذب ہوئے۔۔

لاشعور میں بے خودی میں کیا ہر عمل اسکی نظروں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔ حیدر رکک کیا کر۔۔

اسکی سسکی اسکے سماعت میں گونجی۔۔

ایک بار پھر پوری شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

وہ سمجھ ہی نہیں پائی تھی کے اسکے ساتھ کیا ہوا ہے اسکا رد عمل ایسا ہی ہونا تھا۔۔

۔

شام تک وہ بخار میں پھنک رہی تھی۔۔

اسکے سر پر دوسری پٹی رکھتے اس نے دیوار میں نصب گھڑی پر نظریں گھمائیں جو شام کے پانچ بجا رہی تھیں۔۔

اس وقت سے وہ اسکے سرہانے ہی بیٹھا تھا۔۔ نماز کے اوقات میں نماز ادا کر لینے کے بعد پھر وہیں آ بیٹھتا۔۔

اس دوران اس نے ایک دو بار آنکھیں کھولیں تھیں۔۔ لیکن بخار کی شدّت کی وجہ سے دوبارہ موند گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بیوی۔۔

اس نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔

جواب نا پا کر اسکی آنکھیں ایک بار پھر برسنے لگی تھیں۔۔

آج کی ہر نماز میں اس نے رب سے معافی مانگی تھی۔۔ ساتھ دعا بھی اسکا یہ عمل اسکی بیوی کو اس سے دور نا کرے۔۔ اللہ اسے اتنی سمجھ دے دے کے وہ یہ سمجھ جائے جو ہوا وہ جائز ہے۔۔

۔

" پچھلے اگیارہ مہینوں سے آپ میرے سامنے تھیں میری جان۔۔ میرے ساتھ تھیں۔۔ آپکا ہنسنا۔۔ آپکا بولنا۔۔ روٹھنا۔۔ آپ کی ہر ادا ہر عمل آپ کی جانب متوجہ کرتا تھا۔۔ میں نے ضبط کی ہر ممکن کی کوشش کی ریا۔۔ ہر ممکن کوشش کی کے آپ کی معصومیت سلامت رکھوں۔۔ ان مہینوں میں کتنی ہی بار میرے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا۔۔ کتنی بار میں نے خود پر پہرے بیٹھائے۔۔ میرا خدا گواہ ہے کل رات جو کچھ ہوا وہ لاشعوری میں ہوا۔۔ میں نے ارادتاً نہیں کیا بیوی۔۔

۔

اسکی بند آنکھوں کو دیکھتے وہ ٹوٹے لہجے میں زیر لب کہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سے شادی اس نے صرف اپنے پاس رکھنے کی خواہش میں کی تھی۔۔بارہ سال انکا نکاح رہا تھا۔۔اس عرصے میں اسکے لئے چاہت میں اتنی شدّت آگئی تھی اب وہ اسے خود سے دور برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔وہ جانتا تھا ریان کتنی مشکل سے راضی ہوا تھا۔۔

وہ مرد تھا۔۔اسکا شوہر تھا۔۔وہ چوبیس گھنٹے اسکی دسترس میں اسکے قریب رہتی تھی۔۔

کئی بار وہ بے اختیاری میں خود اسکے نزدیک آتی اسکے جذبات ابھرنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔وہ نرمی سے اسے دور کرتا خود پر پہرا بیٹھا لیتا تھا۔۔کل اسے بخار تھا۔۔ جسم تھکن سے چور ہو رہا تھا وہ سکون چاہتا تھا۔۔وہ سکون اسے ریبا کی ذات میں ملا تھا وہ اسکی ذات کا حصّہ تھی۔۔اسکی بیوی تھی۔۔

-

ریبا کی آواز پر وہ سوچوں سے نکلا۔۔

وہ زیر لب کچھ کہتی کراہ رہی تھی۔۔

"بیوی کیا ہوا۔۔کہیں درد ہو رہا ہے۔۔بتائیں میری جان"

اس پر جھک کر اس نے سوال کیا۔۔

-

"میرے پاس آؤ۔۔تم تو گڑیا ہو۔۔یہاں آؤ"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ آٹھ سالہ بچی سہم کر اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھ رہی تھی جو کہیں نظر نہیں آرہے تھے پھر اس نے اپنے دوست کو آواز لگانا شروع کیا۔۔

وہ آدمی اپنا کرہیہ چہرہ لئے اسکی جانب آرہا تھا۔۔اسکے بوئے کٹ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اب اسکا ہاتھ اسکی کمر تک چلا گیا تھا۔۔

-

"نن گن گندے۔۔گندے۔۔نہیں داجان۔۔داجان بچائیں۔۔داجان بچالیں۔۔ح حیدر۔۔حیدر۔۔ہم دوست۔۔داجان۔۔یہ اچھے نہیں۔۔

وہ زور زور سے چیختی ریان کو آوازیں دے رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"د داجان۔۔داجان۔۔حیدر۔۔

وہ آنکھیں موندے سر ہلا رہی تھی۔۔

اس نے چہرہ قریب کر کے اسکی آواز سنی۔۔وہ ریان کو پکار رہی تھی۔۔ریان کے بعد وہ ہمیشہ اسے ہی پکارتی تھی جیسے اسے یقین ہو ریان کے بعد سب سے حیدر ہی اسکے پاس آئیگا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"یہی ہوں میں بیوی۔۔ آپ کے پاس ہوں میرے دل۔۔

اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے نرمی سے اسکی پکار کا جواب دیا۔۔

۔

"نن نہیں پاس نہیں پلیز۔۔ نہیں۔۔

وہ روتی ہوئی آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

سہم کر اسکی جانب دیکھتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

۔

"وہ وہ پکڑا۔۔ مم مجھے پکڑا۔۔ ہاتھ ہاتھ لگایا۔۔ آپ آپ نے بھی پکڑا۔۔

وہ بے ربط سے جملے کہتی اسکے سینے سے لگی کانپ رہی تھی۔۔

اسکا ہاتھ اپنے کمر پر رکھتی اسے بتا رہی تھی کے اسے یوں تھاما۔۔

حیدر اسکا ہر لفظ باغور سنتا اسکے باتوں کا مطلب سوچ رہا تھا۔۔ کچھ تھا جو مسنگ تھا۔۔ یہ خوف یہ ڈر اس سے نہیں تھا۔۔

ابھی اسکی حالت ایسی نہیں تھی کے وہ اس سے سوال کرتا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ششش نہیں۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔میں تھا میری جان۔۔میں نے پکڑا اپنی بیوی کو۔۔بس۔۔بس اس طرح نہیں روتے۔۔دیکھیں کوئی بھی نہیں ہے یہاں۔۔میں ہوں میری جان۔۔

آہستہ آہستہ اسکی کمر سہلاتا وہ اسکے کانوں میں سرگوشی کی سی آواز میں کہ رہا تھا۔۔

۔

"آ آپ تھے۔۔حیدر تھے۔۔

وہ جو پہلے اسکی گرفت میں بری طرح مچل رہی تھی۔۔آہستہ آہستہ پرسکون ہو رہی تھی۔۔

وہ پر سوچ نظروں سے اسکا ہوش وخرد سے بے گانہ وجود دیکھ رہا تھا۔۔وہ اس سے خوفزدہ نہیں تھی جہاں یہ بات تسلی بخش تھی وہیں اسکے انداز کو سوچتا وہ دماغ کے گھوڑے دوڑا رہا تھا۔۔

"ایسا کب کیا ہوا جو وہ اتنی خوفزدہ تھی۔۔اسکے عمل پر اسے کچھ یاد آیا تھا۔۔اور وہ یاد یقیناً خوش گوار ھرگز نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

باہر بارش گرج چمک کے ساتھ زوروں پر جاری تھی۔۔اور ایسے میں اسکا بخار کسی صورت کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا۔۔وہ اضطراب کی حالت میں اسکے سر پر پٹیاں رکھتا۔۔کبھی اسکے ہاتھ پیروں پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہا تھا۔۔اس وقت رات کے آٹھ بج رہے تھے۔۔کل رات سے اس کی بیوی نے گھونٹ پانی کا بھی حلق سے نہیں اتارا تھا۔۔ایسے میں وہ کیسے کچھ کھا پی سکتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ڈاکٹر فردوس۔۔میں آپ کو کتنی دیر سے بتا رہا ہوں کے بہت تیز بخار ہے ریبا کو۔۔آپ میری بات کیوں نہیں سمجھ رہی ہیں"۔۔

اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے دوسرے ہاتھ سے فون کانوں سے لگائے وہ ڈاکٹر فردوس سے مخاطب تھا۔۔

۔

"کیا مطلب نہیں آسکتی آپ۔۔آپ کو سمجھ نہیں آرہی میری بیوی کو بخار ہے۔۔آنکھیں نہیں کھول رہی وہ۔۔کیسے نہیں آسکتی آپ۔۔

دوسری جانب سے جانے کیا کہا گیا تھا۔۔وہ آپے سے باہر ہوتا قدرے بلند آواز میں بولا تھا۔۔اس وقت اسکی ساری خوش مزاجی کہیں دور جا سوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آج تو تم کتنی پیاری لگ رہی ہو گڑیا۔۔ادھر تو آؤ۔۔

دروازے سے ٹیک لگائے اپنی مکروہ صورت لئے وہ خباثت سے بول رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں نہیں آؤنگا۔۔ آپ گندے۔۔ گندے ہیں۔۔ میں داجان کو بتاؤنگا"۔۔

سرخ و سفید رنگت کی حامل وہ پھولے گالوں والی وہ صحت مند بچی سہمی نگاہوں سے اسے دیکھتی مسلسل پیچھے ہوتی اسے دور رہنے کا اشارہ کر رہی تھی۔۔

۔

"کوئی نہیں ہے یہاں۔۔ داجان کو بتاؤ گی۔۔ بتاؤ۔۔ بتاؤنا گڑیا۔۔ آواز دو۔۔ آواز دو داجان کو۔۔

اسکے گالوں کو بے دردی سے جکڑے وہ مکروہ ہنسی ہنستا ہوا بول رہا تھا۔۔

وہ روتی ہوئی اپنے ننھے ہاتھوں سے پورا زور لگاتی اسکے ہاتھ اپنے گالوں سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"ح حیدر۔۔ حیدر۔۔ حیدر نہیں ہیں۔۔ دد داجان بھی نہیں ہیں۔۔ کو کوئی نہیں ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تکیہ میں سر ادھر ادھر مارتی رو رہی تھی۔۔ ہاتھوں کو گالوں پر زور زور سے مارتی جیسے کسی سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"ریبا۔۔ یہیں ہوں آپ کے پاس ہوں میں بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسے خود سے لگاتے اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔

-

"نن نہیں وہ وہ یہاں۔۔مجھے ایسے پکڑ رہا ہے۔۔میں رویا۔۔میں رو رہا ہوں۔۔مجھے درد ہو رہا ہے۔۔حیدر مجھے بہت درد ہو رہا ہے۔۔

بے یقینی سے اپنے گالوں کو چھوتی اسے اپنی تکلیف کا یقین دلا رہی تھی۔۔

-

"نا میرے دل۔۔کوئی نہیں ہے۔۔کوئی نہیں چھو رہا آپ کو آپ میرے پاس ہیں۔۔دیکھیں یہاں میری طرف دیکھیں۔۔صرف میں ہوں آپ کے پاس اور کوئی بھی نہیں ہے چندہ۔۔

-

اسے دوبارہ کل والی حالت میں آتے دیکھ اس نے مضبوطی سے اسکے گرد اپنا حصار کیا۔۔

اسکے تحفظ کا احساس پاتے ہی وہ کچھ پر سکون ہوئی تھی۔۔

-

"کک کوئی بھی نہیں ہے۔۔

وہ زیر لب بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"نہیں میری جان۔۔ صرف میں ہوں۔۔

-

"بس اب اور نہیں روئیں۔۔ مزید طبیعت خراب ہو گی۔۔

کافی دیر اسے ساتھ لگائے نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا رہا تھا۔۔ حواس کچھ بحال ہوتے وہ کسمسائی۔۔

-

"درد ہو رہا ہے؟

نرمی سے اسے الگ کرتے اسکے سرخ گالوں پر ہاتھ پھیرتے نرم لہجے میں پوچھا۔۔

ایک دن میں ہی اسکی حالت خراب ہو گئی تھی۔۔ گلابی رنگت میں زردیاں گھل سی گئیں تھیں۔۔ چہرہ بخار کی شدّت کی وجہ سے تمتمارہا تھا۔۔ آنکھیں حد سے زیادہ سوج گئیں تھیں۔۔

اسکی بکھری حالت حیدر کا دل چیر رہی تھی۔۔

-

"مم میں سو رہا تھا۔۔ اتنی دیر سے سو رہا تھا۔۔ نماز بھی نہیں پڑھی۔۔ اتنی ساری نماز نہیں پڑھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اثبات میں سر ہلاتی وہ دھیمی آواز میں کہتی اسکی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔۔اور اسکا یہ گریز اس نے شدّت سے محسوس کیا تھا۔۔

اسے نماز قضا ہو جانے کا دکھ تھا۔۔حیدر اچھی طرح جانتا تھا وہ نماز وقت پر ادا کرتی ہے۔۔اسکی یہ عادت اسی نے اتنی پختہ بنائی تھی۔۔

۔

"نماز پڑھنی ہے۔۔؟عیشاء کی نماز کا وقت ہے وہ ادا کر لینگے ،ہمم ؟"

اسے اٹھنے کی کوشش کرتے دیکھ سہارا دے کر اسے بیٹھایا۔۔

لیپ ٹاپ پر سرچ کی گئی کچھ ویڈیوز کا فولڈر نکال کر رخ اسکی جانب کیا۔۔

وہ نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

"میں کچھ کھانے کے لئے لے کر آرہا ہوں آپ کے لئے جب تک یہ کچھ ویڈیوز دیکھیں۔۔پھر ادا کر لیجیے گا نماز۔۔

وہ ازواجی زندگی کی بہت سی اہم باتوں سے متعلق قرانی آیات اور حدیث کی تفسیر کے ساتھ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی کچھ ویڈیوز تھیں۔۔اسے یقین تھا بہت نہیں تو تھوڑی بہت باتیں وہ ان میں سے سمجھ لیگی۔۔یہ معاملات وہ نا تو کسی سے ڈسکس کر سکتا تھا اور نا ہی اس کنڈیشن میں خود اسے بتا سکتا تھا اس وقت اس سے زیادہ بہتر طریقہ اسے اور کوئی سمجھ نہیں آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بہت احتیاط سے اسکی پشت پر تکیہ لگا کر بیٹھانے کے بعد لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر سیٹ کر کے اس نے پہلی ویڈیو پلے کیا۔۔نرمی سے اسکی پیشانی چوم کر کمرے سے نکل گیا۔۔

وہ چاہتا تھا وہ اطمینان سے ساری ویڈیوز دیکھ لے۔۔

۔

اسکے لئے سینڈوچز بنانے کے بعد اپنے لئے بھی بریڈ ٹوسٹ کیا۔۔دودھ گرم کر کے اطمینان سے ٹرالی سیٹ کر کے جب وہ کمرے میں آیا تو وہ لیپ ٹاپ اپنی گود میں رکھے بہت غور سے سنتی سر ہلا رہی تھی۔۔پونی ڈھیلی ہو گئی تھی بال اب چہرے پر آرہے تھے۔۔اسکے کمرے میں داخل ہونے پر ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی۔۔لیپ ٹاپ سڑک کر بیڈ پر گرا تھا۔۔

۔

"ریلکس بیوی۔۔اتنا گھبرائیں نہیں میری جان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نرمی سے اسکے گال سہلا کر کہتے لیپ ٹاپ دوبارہ اسکی گود میں رکھ کر خود بھی اسکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

وہ سہم کر پیچھے ہوئی تھی۔۔

حیدر بے بسی سے اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں شاور لے لوں؟"۔۔

نیچے کارپیٹ پر نظریں گاڑیں وہ دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

حیدر نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

بنا کچھ کہے وارڈروپ سے اسکے کپڑے نکال کر رکھے۔۔ گیزر آن کر کے اسے نرمی سے تھام کر باتھ روم تک لایا۔۔

۔

کچھ دیر بعد وہ نم نم سا وجود لئے باہر آئی تھی۔۔

اسکی جانب دیکھے بغیر وارڈروپ کی جانب بڑھی۔۔ وہ صوفے پر خاموش بیٹھا اسکی ساری کروائی دیکھ رہا تھا۔۔ اسکے ہاتھوں میں واضح لرزش تھی جو اسکی زیرک نگاہوں سے مخفی نہیں رہ سکی تھی۔۔ اس بیان کو سنانے کا خاطر خواہ نتیجہ نظر آرہا تھا۔۔

وہ اچک اچک کر کچھ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ سکارف کا ایک سرا اسکے ہاتھ میں آتے ہی اس نے اپنی جانب کھینچا۔۔ اسکے کھینچنے پر سکارف کے ارد گرد رکھے سارے کپڑے سکارف سمیت زمیں بوس ہوئے تھے۔۔ وہ منہ کھولے زمین پر پڑے کپڑوں کے ڈھیر کو دیکھ رہی تھی۔۔

لمحوں میں آنکھیں بھیگنا شروع ہو گئی تھیں۔۔ اگلے ہی لمحے وہ خود بھی کپڑوں پر بیٹھی زور زور سے رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جو اطمینان سے صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا گہری سانس لے کر اسکے نزدیک آیا۔۔

بنا کچھ کہے اسے ساتھ لگا گیا۔۔

اب جب آگاہی کے در کھل رہے تھے تو دل میں غبار مزید بڑھ رہا تھا۔۔وہ اسکی گرفت میں بری طرح مچل رہی تھی۔۔حیدر نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا جو اپنے نرم ہاتھ اسکے سینے پر برساتی زار و قطار روتی خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔بے بسی کی انتہا تھی۔۔ تھک ہار کر اسکے ہی سینے پر سر ٹکا کر بری طرح سسکنے لگی تھی۔۔

۔

"اتنی ناراضگی میرے دل۔۔دیکھ بھی نہیں رہیں میری طرف۔۔یوں تو نا کریں یار مر جاؤنگا میں۔۔

اسکی بھاری سرگوشی نما آواز ابھری تھی۔۔

۔

"جانتی ہیں ریا سب سے زیادہ تکلیف دہ عمل اپنی پسندیدہ ہستی کی آنکھوں میں اپنے لئے خوف دیکھنا ہوتا ہے۔۔اور میں اس وقت اس تکلیف کی انتہا پر ہوں۔۔اتنا نہیں ڈریں میری جان مجھ سے۔۔ان آنکھوں میں ہمیشہ میں نے اپنے لئے محبت دیکھنے کی خواہش کی ہے آپ کی آنکھوں کا یہ خوف میری جان نکال رہا ہے بیوی۔۔کوئی نقصان نہیں پہنچاؤنگا میں آپ کو بیوی۔۔پلیز بھروسہ کریں مجھ پر"۔۔

اسکے نم بالوں پر لب رکھے وہ ٹوٹے لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"مم مجھے کہا بھروسہ کرو۔۔ میں کرتا تھا نا بھروسہ۔۔ پپ پھر کہا بھروسہ کرو۔۔ دد دا جان کہتے ہیں بھروسہ بار بار نہیں کرتے"۔۔

آنسوں بھری آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔ وہ نگاہیں مان ٹوٹنے کا گلا کرتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

۔

"نہیں بیوی پلیز اس طرح نہیں کہیں یار۔۔ میں نے آپکا بھروسہ نہیں توڑا میری جان۔۔ وہ غیر ارادی عمل تھا بیوی لیکن پھر بھی کچھ غلط نہیں تھا۔۔ وہ گناہ نہیں میری جان۔۔ محرم ہوں میں آپکا۔۔ نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔ بیوی ہے آپ میری۔۔ آپ پر حق ہے میرا میرے دل۔۔

وہ تڑپ ہی تو اٹھا تھا۔۔ آنکھوں کے کونے سے چھپکے سے دو آنسوں ریبا کے ہاتھوں پر گرے تھے۔۔ اس نے حیرانی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

" آپ آپ جو چاہیں سزا دے دیں مجھے کوئی شکایت نہیں ہو گی آپ سے۔۔ لیکن آپ کی آنکھوں میں خوف یہ بے اعتباری میری جان لے گا ریبا۔۔ یہ نا کریں بیوی میرے ساتھ۔۔ آپ کے بغیر لمحہ بھر زندہ رہنے کا تصور بھی میری سانس روکنے کے درپے ہوتا ہے۔۔

وہ اونچا لمبا مرد اسکے ہاتھوں پر سر ٹکائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا مرتضیٰ اسکی محبت نہیں اسکا عشق تھی۔۔اسکی آنکھوں میں بے اعتباری دیکھنے سے پہلے تو وہ مر جانا پسند کرتا"۔۔

۔

"معاف کر دیں میرے دل۔۔

"پلیز معاف کر دیں میری جان۔۔

"میرا خدا گواہ ہے میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا ریبا۔۔ میرا خود پر اختیار نہیں تھا بیوی۔۔

۔

"حیدر۔۔

وہ روتی ہوئی اسے پکار رہی تھی۔۔اس نے کب اسے یوں اس حال میں دیکھا تھا۔۔اسے بکھرے حال میں دیکھنا اسے تکلیف دے رہا تھا۔۔

۔

"حیدر کی جان۔۔معاف کر دیں نا مجھے۔۔ آپ کی اجازت کے بغیر قریب آیا آپ کے۔۔پلیز پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دیں"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پلیز میں خفا نہیں ہوا ہوں آپ سے۔۔

وہ اپنے نازک نرم ہاتھوں سے پوری قوت لگاتی اسکا جھکا سر اٹھا رہی تھی۔۔

۔

"حیدر آ آپ بہت بڑے ہیں۔۔ بڑے لوگوں کو چپ کروانا نہیں آتا ہے مجھے۔۔ پلیز آپ خود خود چپ ہو جائیں۔۔

اسے یوں روتے دیکھ وہ پریشان ہو رہی تھی۔۔

کچھ دیر بعد خود کو سمبھالتا ہاتھ چہرے پر پھیرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

"معاف کر دیا آپ نے مجھے۔۔ یا کوئی سزا دینا چاہتی ہیں؟"۔۔

گھمبیر لہجے میں کہتا اپنی چوڑی ہتھیلی اسکی جانب پھیلائی۔۔

۔

"ابھی میں معاف کر دونگا۔۔ پھر بعد میں جب سزا سوچ لونگا تو آپ وہ بھی کر لیجیے گا۔۔ اوں اوں کر کے روتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

لمحے بھر کے توقف کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اسکی ہتھیلی پر رکھتے اس نے حل ڈھونڈھ نکالا تھا۔۔ آخری بات اس نے قدرے ہلکی آواز میں ناک سکیڑ کر کہی تھی۔۔ تھوڑا بہت خوف تو ابھی موجود تھا۔۔

حیدر نے جانے کب سے روکی سانسیں خارج کیں۔۔

۔

"آپ کی دی ہر سزا قبول ہے میری جان۔۔

اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بخار چیک کیا جو کچھ کم ہوا تھا۔۔ اسکی پیشانی پر لب رکھتے اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

"چلیں پھر کھانا تو ٹھنڈا ہو گیا گرم کر کے لاتا ہوں میں۔۔

۔

کچھ دیر میں وہ کھانا گرم کر لایا تھا۔۔

ریبا نے تیزی سے سینڈوچ کا ٹکڑا اٹھایا۔۔ اس سے بھوک یوں بھی برداشت نہیں ہوتی تھی یہاں تو خیر پچھلے ایک دن سے بھوکی تھی وہ۔۔

وہ خاموشی سے اسے کھاتے دیکھ رہا تھا۔۔ اسے یوں بیٹھے دیکھ کر وہ کھاتے کھاتے رکی تھی۔۔ کچھ سوچ کر ہاتھ اسکی جانب بڑھائے۔۔

جھک کر اسکے ہاتھوں سے ایک بائیٹ لیتا وہ دلکشی سے مسکرا اٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"سینڈوچ کا ایک ٹکڑا کھالینے کے بعد اسے کچھ تسلی ہوئی۔۔

"بہت بھوکا تھامیں"۔۔

سر ہلا کر اسے مطلع کرنا ضروری سمجھا۔۔

"آپ بھی کھائیں۔۔

اپنا پیٹ کچھ بھرا تھا تو اسے سامنے بیٹھے حیدر کا خیال آیا۔۔ پلیٹ اسکی جانب کرتے اسے بھی کھانے کا اشارہ کیا۔۔

وہ اسے سمبھلتے دیکھ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتا خود بھی سینڈوچ اٹھا چکا تھا۔ ان ویڈیوز کا ہی اثر تھا کے اسے یہ بات تو سمجھ آگئی تھی کے وہ گناہ میں شمار نہیں ہوتا۔۔ بھوک تو بہر حال اسے بھی محسوس ہو رہی تھی۔۔

۔

"یہ میڈیسن بھی کھانے ہیں۔۔

ایک ایک کر کے تمام میڈیسن اسے کھلا کر اس نے دودھ کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

۔

"یہ نہیں۔۔

وہ ہاتھوں سے گلاس دور کرتی بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"تھوڑا سا ہے بیوی۔۔ اتنی ویکنیس ہے میری جان۔۔ پلیز پی لیں یہ۔۔

گلاس زبردستی اسکے لبوں سے لگا کر پینے کا اشارہ کیا۔۔

-

اب وضو کر کے پڑھ لیں نماز۔۔

اپنی نگرانی میں وضو کرواتا وہ ہمیشہ کی طرح اسکے آگے جائے نماز بچھا کر نیت باندھ چکا تھا۔۔

آرام آرام سے نماز ادا کرنے کے بعد اسے دیکھا تو وہ اب بھی دعا مانگ رہی تھی۔۔

عام طور پر اکثر وہ جلدی پڑھ لیا کرتی تھی۔۔

-

کافی دیر دعا مانگتے رہنے کے بعد بھی وہ جائے نماز پر ہی بیٹھی رہی تو وہ اسکے نزدیک آیا۔۔

"اللہ پاک پلیز معاف کر دیں۔۔

میں اچھا ہو جاؤنگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پلیز اللہ پاک۔۔

اب وہ والا خواب دور کر دیں۔۔بسس وہ والا خواب نہیں چاہئیے۔۔

ہاتھوں میں منہ چھپائے وہ بہت آہستہ آہستہ زیر لب کہ رہی تھی۔۔ لیکن اسکی آواز حیدر نے با آسانی سنی تھی۔۔

۔

وہ کس خواب کا ذکر کر رہی تھی۔۔وہ الجھا۔۔ لیکن ابھی اس سے اس متعلق بات کر کے وہ اسے دوبارہ ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا اتنی مشکل سے تو سمبھلی تھی وہ۔۔

۔

"کسی کی پرسنل باتیں نہیں سنتے۔۔ میں اللہ پاک سے بات کر رہا تھا۔۔ آپ کو ماسی شکیلہ نہیں بننا چاہئیے تھا۔۔

ہاتھ چہرے پر پھیر کر اس نے حیدر کی جانب دیکھا اسے اپنی جانب متوجہ دیکھ کر آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھتی بولی تھی۔۔

۔

"سیریسلی۔۔بیوی ماسی شکیلہ ؟ یہ کیا مخلوق ہے ؟۔۔

اسکا تو سر ہی چکرا گیا تھا۔۔اسکی بیوی نے اسکا بھی جینڈر چینج کرنے میں کسر نہیں رہنے دی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"وہ جو لوگوں کی باتیں سنتی ہیں پھر زور زور سے سب کو بتاتی ہیں ماسی شکیلہ۔۔

پوری ڈیفینیشن اسے بتا کر وہ اطمینان سے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔

۔

"میں آپ کی باتیں نہیں بتاتا کسی کو بیوی۔۔

وہ صدمے سے بولا تھا۔۔ ساتھ ہی اسکے سر پر ہاتھ کی پشت رکھی۔۔ دوائی کا اثر تھا یا فریش مائنڈ کا بخار میں کافی کمی ہوئی تھی۔۔

۔

"ریبا کے فون پر آتی کال نے اسکا دھیان اس جانب کیا۔۔ ریبا کے فون پر صرف ریان ہی کال کرتا تھا باقی سب اسکے ہی فون سے دونوں سے بات کرتے تھے۔۔ گڈے کا فون صرف داجان کے لئے تھا۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔ داجان۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔ حیدر نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کے اسکی حالت اب قدرے بہتر تھی ورنہ جس طرح کچھ دیر پہلے وہ رو رہی تھی ریان کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ اپنا گڈا اپنے ساتھ ہی لے جاتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیسا ہے میرا بچہ۔۔ دو دن سے مجھے کال نہیں کی آپ نے میری جان۔۔ داجان کتنا پریشان ہو رہے تھے۔۔ میری کال بھی اٹینڈ نہیں کی آپ دونوں نے۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔

چھوٹتے ہی ریان کی پریشان آواز ابھری تھی۔۔ اسکے ہر انداز سے فکر مندی جھلک رہی تھی۔۔

وہ ہر روز گھنٹے سے زیادہ اس سے فون پر بات کرتی تھی۔۔ ریان کے لئے وہ آج بھی اتنی ہی ضروری تھی۔۔ آفس سے آنے کے بعد وہ حفصہ کے پاس جانے سے پہلے اس سے باتیں کیا کرتا تھا۔ پچھلے دو دنوں سے اس نے کال نہیں کی تھی بارش کی وجہ سے وہ آ بھی نہیں پا رہا تھا وہ تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔

۔

"مم میں ٹھیک ہوں داجان۔۔

اسکا شدّت سے ریان سے ملنے کا دل چاہ رہا تھا۔ ایسی حالت میں وہ ہمیشہ سے ریان کے پاس ہی رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میرا گڈا رویا ہے۔۔ ریبا بچے کیوں روئیں ہیں میری جان آپ؟"۔۔

وہ اسکی آواز سے ہی پہچان گیا تھا کے وہ روئی ہے۔۔ حیدر کی تو جان پر ہی بن آئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں بیمار ہو گیا ہوں داجان۔۔اس لئے رویا ہوں۔۔

وہ بھرائی آواز میں بولی تھی۔۔حیدر نے تشکر آمیز نظروں سے اسکی جانب دیکھا اس نے ان دونوں کی درمیان کی بات ریان کو نہیں بتائی تھی اتنی سمجھداری کی اپنی بیوی سے امید تو نہیں تھی اسے لیکن وہ واقعی یہ کام کر چکی تھی۔۔

۔

"بیمار۔۔کیا۔۔کیا ہوا میری جان۔۔میرا گڈا اس لئے رو رہا تھا میں ابھی آ رہا ہوں میرے بچے۔۔میری جان اس لئے نہیں آئی داجان سے ملنے ہفتہ ہو گیا۔۔بس ابھی آتا ہوں میرے بچے۔۔

وہ تو اسکی بیماری کا سن کر ہی تڑپ گیا تھا۔۔کسی بھی صورت بس اوڑھ کر اسکے پاس پہنچ جانا چاہتا تھا۔۔فون سپیکر پر ہونے کی وجہ سے حیدر نے بھی اسکی بے تابی سنی تھی۔۔

۔

"ابے او سوتن۔۔ہوش میں آ میرے بھائی۔۔باہر سڑکوں پر سیلاب امڈ آیا ہے۔۔ریبا بہت بہتر ہیں۔۔میں خود لے آؤنگا انھیں کل تک جیسے ہی بارش تھمے گی۔۔تجھے ضرورت نہیں ہے اس موسم میں نکلنے کی گڈے کا مجنوں۔۔

اسکی بے تابی دیکھ کر حیدر نے اسے گھر کا۔۔اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ اس موسم میں نکل پڑھتا۔۔ریبا کے معاملے میں ایسا ہی تو تھا وہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"تو پلیز خیال رکھنا اسکا حیدر۔۔ اسکے سر میں بہت درد ہوتا ہے پلیز دبا دینا۔۔ اور ڈانٹنا بلکل بھی نہیں رونے نہیں دینا اسے مزید پلیز بھائی۔۔

وہ ملتجی انداز میں حیدر سے بولا تھا۔۔

-

"میں ٹھیک ہو گیا ہوں تھوڑا تھوڑا داجان۔۔ میں کل آ جاؤنگا پھر بہت سارے دن واپس نہیں آؤنگا۔۔

اپنے داجان کو وہ کب پریشان دیکھ سکتی تھی اسے دلاسہ دیتے ساتھ ہی حیدر کو فیصلہ بھی سنایا۔۔

-

اسکے بعد تقریباً ایک گھنٹہ وہ دونوں بھائی بہن باتیں کرتے رہے تھے۔۔ ایک گھنٹے بعد ریان کو خیال آیا تھا کے اب اسے آرام کرنا چاہیئے۔۔

-

"ہو گئیں داجان سے باتیں۔۔ اب تو کسی بات پر رونا نہیں آئیگا۔۔

خود بھی اسکے برابر لیٹ کر نرمی سے اسکی پیشانی چومی۔۔ کمفرٹر اچھی طرح اس درست کرنے کے بعد اس نے بازو سے اسکی آستین اوپر اٹھا کر وہ نشان دیکھا جو کل سے اسے پریشان کئے ہوئے تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"درد تو نہیں ہو رہا۔۔

نرمی سے انگوٹھے سے بازو سہلاتے اس سے پوچھا۔۔

۔

"اس اس وقت نا ہوا تھا۔۔ میں سسسس بھی کیا تھا۔۔

اسے اب پیار کرتے دیکھ اسے یاد آیا تھا کے اس وقت درد ہوا تھا۔۔

۔

کون ہوں میں؟

شاید ایک ان کہی سی کہانی

ایک ادھورا جملہ

ایک نامکمل نظم

یا پھر....

وہ منتظر پیڑ جس پر بہار نہ آئی

Posted on Kitab Nagri

وہ تاریک آسمان جس سے چاند نالاں ہے

)مہک علی(

-

"آجا۔۔آجا ہادی۔۔

فیضی ایک ہاتھ میں بلونز لئے ھاد کو اپنی جانب بلا رہا تھا۔۔۔

-

"وے میں بلونز دے رہا ہوں نا۔۔ خبر دار جو فرحان بھائی کے پاس گیا میرے پاس آنا ہے شاباش۔۔

ھاد جو چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتا دوسری جانب بیٹھے فرحان کی جانب بڑھ رہا تھا فیضی اسے پکڑ کر دوبارہ کچھ دور کھڑا کر چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"بابا کا شیر۔۔ تھوڑا سا۔۔ہاں بس تھوڑا سا اور آگے آنا ہے میرے بچے کو۔۔

وہ ننھے قدم بڑھاتا پھر سے فرحان کی جانب بڑھنے لگا۔۔ فیضی ننھے پھلائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے قریب آنے پر فرحان نے بازو پھیلائے۔۔وہ کھکھلاتا ہوا اسکی گود میں آبیٹھا تھا۔۔ جہاں فرحان نے تفخر سے ارسا کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھابی بڑا بے وفا ہے یار آپکا بیٹا۔۔ کتنا کچھ دے رہا ہوں پاس آ کر نہیں دے رہا۔۔ باپ میں ہی گھس رہا ہے۔۔

فیضی نے ھاد کو گھور کر ارسا سے کہا جو خود بھی فرحان کے آفس کے کپڑے استری کرتی ھاد اور فرحان کو گھور رہی تھی۔۔

۔

"باپ کے لئے تو یہ ماں سے بے وفائی کر دیتا ہے بیٹا۔۔

وہ بھی جلے دل سے بولی تھی۔۔ جب سے ھاد فرحان سے اٹیچ ہو رہا تھا اسے تو کوئی لفٹ ہی نہیں کرواتا تھا۔۔

فرحان نے کن انکھیوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ شادی سے پہلے اسے خدشہ تھا کے ھاد کو باپ کا پیار نہیں مل سکے گا۔۔ اب جب ھاد اسکے ساتھ اٹیچ ہو رہا تھا۔۔ اسے باپ کا پیار مل رہا تھا اب نا جانے کونسی بات اسے پریشان کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"فیضی ھاد کے سونے کا وقت ہو رہا ہے چلو اب نکلو میرے کمرے سے۔۔

ھاد کے کھلونے اٹھا کر باسکیٹ میں ڈالتے اس نے فیضی کو باہر کا رستہ دکھایا۔۔

وہ تو منہ کھولے اسکی شکل دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"جبھی کہتا ہوں میری بھی شادی کروادیں۔۔دیکھ لیں۔۔میں بیچارہ۔۔ابلا نارا۔۔تنہا تنہا۔۔خود تو بیٹے بیوی کے ساتھ سیٹ ہیں اب کیا اپنی بہو کے ساتھ میری بیوی لائینگے۔۔

وہ ٹھنڈی آہیں بھرتا ارسا کے پاس آبیٹھا تھا۔۔

-

"تم بے شرم۔۔ٹھہرو تم بتاتا ہوں میں تمہیں۔۔بھابیاں آگئیں ہیں تو بچنے کے لئے فوراً انکے پیچھے جا چھپتے ہو۔۔

-

فرحان اسے ارسا کے پیچھے سے نکال رہا تھا۔۔ارسا نے بے اختیار اسے بازو سے تھام کر روکنا چاہا۔۔

فرحان نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔۔انداز صاف جتاتا ہوا تھا۔۔

-

"میں چلتا ہوں۔۔

فیضی کن آنکھوں سے انھیں دیکھتا سائیڈ سے نکلتا چلا گیا۔۔

-

"اب تم مجھے بتاؤ کیا بات ہے۔۔کیوں اتنی انسیکیور ہو تم ارسا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی کے جانے کے بعد اس نے ارسا کو شانوں سے تھام کر اسکا رخ اپنے جانب کیا۔۔

وہ جو کب سے بھری بیٹھی تھی نا جانے کیا سوچ کر پاس رکھا باسکیٹ اسکے سر پر الٹ دیا۔۔

۔

"بیوقوف لڑکی کیا کر رہی ہو۔۔

فرحان تو اس نئی افتد اپر بوکھلا کر رہ گیا۔۔

۔

اس نے روتے ہوئے باسکیٹ بھی اس پر پھینک دیا تھا۔۔

ھادی تالیاں بجاتا اس کھیل سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارسا کیا کر رہی ہو۔۔ دماغ جگہ پر ہے یا دو لگاؤں ابھی۔۔

وہ کب کسی کی اتنی برداشت کر سکتا تھا۔۔ غصّے سے اسکی جانب دیکھا جو روتے ہوئے اب اگلی پھینکنے والی چیز ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

۔

"سنو۔۔ ادھر میری طرف دیکھو۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر خاموشی سے اسے دیکھتے رہنے کے بعد اس نے نرمی سے اسے قریب کیا۔۔

۔

"اب بتاؤ کیا بات ہے ؟"۔۔

وہ کافی دنوں سے نوٹ کر رہا تھا وہ اسکے قریب آنے کی کوشش کرتی تھی جب وہ قریب ہوتا تھا تو اسے نا جانے کیا ہو جاتا تھا۔۔

۔

"آآپ مجھے اگنور کرتے ہیں۔۔

وہ سر جھکا کر مجرموں کے سے انداز میں بولی تھی۔۔ فرحان نے بے ساختہ امڈ آنے والے قہقہے کا گلا گھونٹ کر سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں اگنور کرتا ہوں تمہیں۔۔؟_

اور۔۔

سر ہلا کر سنجیدگی سے کہتے اس نے اسکے بازوؤں پر دباؤ مزید بڑھایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"صرف ھاد سے پیار کرتے ہیں۔۔ھاد بھی صرف آپ سے پیار کرتا ہے۔۔میری تو کسی کو ضرورت ہی نہیں رہی۔۔

اسکے نرمی سے پوچھنے پر وہ بھرائی آواز میں بولی تھی۔۔

۔

"اور۔۔

وہ اب بھی مسکراہٹ دبائے اسکی ہی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"شادی سے پہلے اتنی محبت کرتے تھے مجھ سے۔۔اب جب میں آپ سے محبت کرتی ہوں تو آپ صرف ھاد سے کرنے لگے ہیں۔۔صرف ھاد کے بابا بن گئے ہیں۔۔ مجھ سے ایسے بات کرتے ہیں جیسے بندوق رکھ کر بھیجا ہو کسی نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جھکا سر مزید جھکائے منمنائی تھی۔۔

۔

"اور ھاد کی مما کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔میرے قریب آنے پر تم ڈسٹرب ہوتی ہو تو میں نے قریب آنا چھوڑ دیا۔۔اس میں اتنا تشدد کیوں مجھ پر بھئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

اسکے اعتراف پر دل تو دھمال ڈالنے کا کر رہا تھا۔۔ اپنے جذبات پر لگام ڈالتے اسے آئینہ دکھانا زیادہ ضروری تھا۔۔ اس نے بکھرے کھلونوں کی جانب اشارہ کیا جو کچھ دیر پہلے وہ اسکے سر پر الٹ چکی تھی۔۔

-

"مجھے نہیں پتہ محبت کا کیا معیار ہیں۔۔ محبت کے کیا فرائض کیا حقوق ہیں ارسا۔۔ لیکن میرا وعدہ ہے میں تمام زندگی تمہارے ساتھ رہونگا اسی طرح۔۔ اگر کہیں تمہاری آواز لڑھکنے لگی تو تم میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پاؤ گی۔۔ تمہارا لہجہ کبھی کمزور نہیں پڑھنے دیگا میرا ساتھ ارسا۔۔

وہ اسے ساتھ لگائے اسکے کانوں میں سر پھونک رہا تھا۔۔

وہ پر سکون سی آنکھیں موندی اسکا لفظ لفظ اپنے اندر اتار رہی تھی۔۔

ایک سکون سا تھا جو اسکی روح میں سرائیت کرتا جا رہا تھا۔۔

-

"تھک گئی ہوں میں فرحان۔۔

اسکے سینے پر سر رکھتی وہ روندھے لہجے میں بولی تھی۔۔

وہ تو اس عمل پر ہی سرشار ہو گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں ہوں نا میں سمیٹ لونگا نا تمہیں تم اس قابل تو سمجھو مجھے۔۔

۔

"اور اگر آپ بھی تھک گئے تو۔۔

اسکے خدشات اب بھی دور نہیں ہوئے تھے۔۔

۔

"تو تم مجھے سمیٹ لینا۔۔ اتنا تو کر سکتی ہو نا"۔۔

شوخ نظروں سے اسکی جانب دیکھتے اس نے نرمی سے اسکے دائیں گال کے نشان کو چھوا۔۔ وہ پل بھر میں سمٹ سی گئی تھی۔۔

۔

"ہادی آنکھیں بند کر لے بیٹا۔۔

دوسرے ہاتھ سے ھاد کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔۔

ارسا بے اختیار کھکھلا اٹھی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"ریان۔۔

اسے بستر پر موجود نہیں پا کر وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔

۔

"ریان کہاں ہیں آپ؟"۔۔

دھیمی آواز میں اسے پکارتی وہ بامشکل اٹھی تھی۔۔ پیروں میں سوجن کی وجہ سے تکلیف ہو رہی تھی۔۔

وہ جو بالکنی میں کھڑا سگریٹ سلگا رہا تھا۔۔ ریبا کو بخار تھا اسے معلوم ہی نہیں تھی بات۔۔ سوچ سوچ کر سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔ ایسے موسم میں مل بھی نہیں سکتا تھا اپنے گڈے سے۔۔ وہ جانتا تھا حیدر اسکا خیال رکھے گا لیکن پھر بھی دل میں عجب بے چینی سی تھی۔۔

۔

"ریان۔۔

وہ آہستہ سے اسکے قریب ہوتی سر اسکے کندھے پر ٹکا کر آنکھیں موندھ گئی۔۔

اسکی آواز پر ریان نے تیزی سگریٹ پیروں تلے مسلہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریان کی جان۔۔ کیوں اٹھ گئیں آپ؟"

نرمی سے اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے اس سے پوچھا۔۔

۔

"آپ کیوں پریشان ہیں ریان؟"۔۔

چہرہ اٹھا کر اسکی جانب دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

پریشانی کے باوجود وہ مسکرا اٹھا۔۔

۔

"ریبا سے بات کر رہا تھا۔۔ آواز سے لگ رہا تھا بہت روئی ہے۔۔ آپ جانتی ہیں نا حفصہ ایک لمحہ خود سے الگ نہیں کرتا تھا میں اسکی بیماری میں۔۔ اتنی سمجھ دار ہوگئی ہے میری جان حفصہ۔۔ کہ رہی تھی داجان تھوڑا تھوڑا ٹھیک ہو گیا ہوں۔۔

اسے خود سے لگائے دھیمی مسکراہٹ لبوں پر لئے وہ اسے ریبا سے ہوئی باتیں بتا رہا تھا۔۔

۔

"حیدر بھائی خیال رکھے گے ریبا کا۔۔ آپ پریشان نہیں ہوں پلیز۔۔ صبح ہم خود چلینگے ریبا کو لینے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے پریشان دیکھ وہ خود بھی پریشان ہونے لگتی تھی۔۔

۔

"یہ میرے شوز کس خوشی میں پہنے گھوم رہی ہیں آپ؟"۔۔

نرمی سے اسے سہارا دیتے اسکی نظر اسکے پیروں پر پڑی جن میں اس نے ریان کے شوز پہن رکھے تھے۔۔

۔

"وووہ میرے پیر۔۔

اس نے شوز سے پیر نکال کر اسکے آگے کیئے۔۔دن بادن اسکے پیروں کی سوجن بڑھتی جارہی تھی۔۔

۔

"چلیں اندر۔۔بہت ٹھنڈ ہے یہاں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احتیاط سے اسے تھام کر بیڈ پر بیٹھایا۔۔

۔

"رر ریان۔۔پلیز کیا کر رہے ہیں آپ۔۔

اسے اپنے پیروں کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے دیکھ کر اس نے سرعت سے اپنے پیر پیچھے کیئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یہ تکلیف آپ کے اکیلے کی نہیں ہے حفصہ۔۔ماں باپ ہم دونوں بننے جا رہے ہیں نا میری جان۔۔تو تکلیف آپ اکیلی کیوں برداشت کرینگی حفصہ۔۔

نرمی سے اسکے پیر دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لے کر گود میں رکھے۔۔وہ بہت احتیاط سے اسکے پیروں پر مالش کر رہا تھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا آج کل اسے چلنے میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔۔

بہت ضبط کے باوجود بھی حفصہ کی آنکھیں بھیگ اٹھیں تھیں۔۔

۔

"حفصہ۔۔یار آپ رونے کیوں لگتی ہیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر جاناں"۔۔

اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر ریان نے تاصف سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آ آ آپ بہت اچھے ہیں"۔۔

جلدی سے آنسوں صاف کر کے وہ مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"تو میری جان اس میں رونے والی کیا بات ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

پیروں پر موزے پہنا کے اب وہ بیڈ پر اسکے ساتھ بیٹھا اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے چکا تھا۔۔

۔

"آپ کو برا نہیں لگا میرے پیروں کو چھونے میں۔۔

اسکے شانوں پر سر رکھتی وہ اپنی تھکی آنکھیں موندھ گئی۔۔

۔

"میرے بچوں کی جنّت ہے ان پیروں تلے مجھے برا لگنا چاہئیے انہیں چھوتے ہوئے؟"

ریان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

اسکی توقع کے مطابق وہ سرخ ہوتی اپنا چہرہ چھپا گئی۔۔

۔

"ررریان۔۔

۔

"ریان کی جان۔۔

اسنے شوخ نظروں سے اسے دیکھتے اسی کے لہجے میں پکارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بس اب نہیں ہو رہا درد کہیں بھی۔۔ سو جائیں آپ بھی۔۔ اتنی خدمتیں کرتے ہیں میری۔۔

وہ ہنستی ہوئی اسکے سینے پر سر ٹکا گئی۔۔

۔

"محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔

اسکی ہنسی پر سرشار ہوتا وہ خود بھی آنکھیں موندھ گیا۔۔

۔

۔

"حیدر۔۔

"حیدر میں اٹھ گیا ہوں۔۔ نماز بھی پڑھ لی۔۔ چلیں داجان کے پاس چلتے ہیں"۔۔

۔

"بیوی میری جان سات بجے ہیں ابھی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے نیند سے بوجھل آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔

جو اس پر جھکی مسلسل اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"بس کچھ دیر بیوی۔۔ آپ بھی سو جائیں نا میرے دل۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسے خود پر گراتے اسے بھینچ کر وہ دوبارہ سونے لگا۔۔

۔

"نن نہیں سونا مجھے۔۔ نہیں سونا ہے۔۔ آپ اچھے نہیں ہیں۔۔ دد داجان کے پاس جانا ہے۔۔ مم میں جاؤنگا۔۔ اکیلے چلے جاؤنگا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ زور شور سے رونے لگی تھی۔۔

حیدر ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔ رات وہ بار بار ڈر کر اٹھنے لگی تھی وہ تمام رات اسکے سرہانے بیٹھے رہا تھا۔۔ وہ فجر کے بعد ہی سویا تھا۔۔

۔

"اوہ میرے دل رونے کی ضرورت نہیں۔۔ چلیں بس اٹھ گیا میں۔۔ ابھی فریش ہو کر آتا ہوں۔۔

نرمی سے اسکی آنکھوں سے آنسوں چنتے وہ سرخ آنکھوں کو مسلتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر۔۔

وہ ہاتھوں کو اٹھا کر اسے پکارتی پاس آنے کا اشارہ کر رہی تھی۔۔

وہ سوالیہ نظروں سے اسے تکتا اسکے سامنے آ بیٹھا۔۔

ریبا نے آہستہ سے اسکے قریب ہوتے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔

۔

نرم سا لمس اپنی آنکھوں پر محسوس کرتے ہی کتنا ہی سکون اسکے اندر گیا تھا۔۔

"بہت ریڈ ہو رہی تھیں"۔۔

کچھ دور ہوتے اطمینان سے جواب دیا گیا تھا۔۔

اپنا ہر عمل وہ یونہی اطمینان سے بیان کر دیا کرتی تھی۔۔

اس نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"وہ واقعی بہت خاص تھی۔۔اسکی زندگی میں انعام تھی۔۔

اسے گمان نہیں اسے یقین تھا کے اسکا لمس اسکا تمام درد اپنے اندر چن لیتا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"تھینک یو"۔۔

وہ اس سے زیادہ کچھ کہ نہیں سکا تھا۔۔اسکی محبت کے آگے کبھی کبھی اسے اپنی محبت کم لگنے لگتی تھی۔۔اسے ضرورت نہیں تھی اپنی محبت کے اظہار کی۔۔اپنی ہر ادا سے وہ اپنی محبت کا اظہار کر دیا کرتی تھی۔۔

۔

کچھ دیر میں وہ فریش ہو کر واپس آیا تو وہ بیڈ پر اپنا سٹال ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی۔۔بال شانوں پر بکھرے پڑے تھے۔۔

"حفاظت کرنا چاہتا ہوں۔۔

دونوں ہاتھوں سے سٹال اسکے جانب بڑھاتی پھولے گالوں کے ساتھ بولی تھی۔۔

۔

حیدر نے دلکشی سے مسکراتے نرمی سے اپنے آگے کھڑا کیا۔۔

"یہ تو بڑے ہو گئے بیوی۔۔

اسکے بالوں کی ہمیشہ کی طرح پونی بناتے حیدر نے مسکرا کر اسکے بالوں کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں حفصہ جتنے بڑے ہو گئے ہیں نا۔۔

زور زور سے سر ہلا کر اس نے اسکی بات کی تصدیق کی۔۔ ساتھ ہی ہاتھ سے کمر سے نیچے تک اشارہ کیا۔۔ حیدر نے بامشکل اپنی مسکراہٹ دبائی اس بات کے لئے واقعی حفصہ کو تھینکس کہنے والا تھا۔۔ اسکی بیوی بال بڑھائے اسی لئے تھے تاکے داجان حفصہ کی طرح اسکے بریڈ بھی بنائے۔۔

۔

بالوں کی پونی کر کے اسکا رخ اپنی جانب موڑا۔۔ نرمی سے سٹال اسکے چہرے کے گرد لپیٹ کر حجاب کی شکل دے چکا تھا۔۔

۔

" چلیں ناشتہ تو آج آپ کے داجان کی کروائینگے "۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی چوم کر اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

سورج کی کرنیں ان پر پڑھتی حسین صبح کو مزید روشن بنا رہی تھی۔۔ پورے استحقاق سے اسکے پہلو میں بے خبر پڑی وہ اسے مزید گستاخیوں پر اکسا رہا تھا۔۔ اسے اعتبار سونپ کر اس نے آج اسے معتبر کر دیا تھا۔۔ اپنی ذات ہواؤں میں محسوس ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

تمہاری زلفوں کی چند گرہیں__

میرے سرہانے پہ__

نغمہ گرہیں__

اسکے لمبے گھنگریالے بال تکیہ پر بکھرے ہوئے تھے۔۔

وہ عام سے نقوش کی بہت خاص لڑکی تھی جو فرحان مرتضیٰ کے دل میں دھڑکن بن کر دھڑکنے لگی تھی۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کی نرمی اپنی انگلی کے پوروں پر محسوس کی۔۔

بالوں سے ہوتے اس نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ پھیرے۔۔اسکی آنکھیں بہت بڑی نہیں تھیں۔۔لیکن فرحان کو ان آنکھوں سے زیادہ حسین آنکھیں کسی کی لگ ہی نہیں سکتی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہک تمہارے حسیں بدن کی__

ابھی بھی سانسوں سے__

اٹھ رہی ہے__

Posted on Kitab Nagri

تمہاری چوڑی کا ایک ٹکڑا__

چمک رہا ہے__ستارہ بن کے__

تمہاری پوروں کا لمس پا کر__

عجب سا سرشار ہو رہا ہے!

شکن ہے بستر کی اب بھی ویسے__

تمہاری کروٹ ثبت ہے اس پر__

۔

اسکی شہابی رنگت مزید دمک رہی تھی۔۔

اسکا لمس تھا یا نظروں کی تپش اس نے دھیرے سے پلکیں وا کیں۔۔ ایک لمحے کے لئے اس سے نظریں ملیں اسے اپنی جانب ہمیشہ کی طرح تکتے پا کر آج وہ اس سے سوال نہیں کر سکی تھی۔۔ فرحان کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔

۔

"مجھے یوں دیکھنا بند کریں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی نظروں سے خجل ہوتی وہ جھنجھلا کر بولی۔۔

بے اختیار فرحان کا قہقہا گونجا۔۔

۔

مگر جو ممتاز ہے یہاں پر__

وہ میں ہوں جاناں!

کہ جس کو اتنا شرف ملا کہ__

تمہاری زلفوں کے__

پیچ وخم میں__

گم رہا ہوں!

کہ آج شب میں__

نہیں رہا"میں"

Posted on Kitab Nagri

مہک کے تجھ میں__

میں "تم" رہا ہوں!!__

-

اسکے غصّے جھنجھلاہٹ کو نظر انداز کرتا اسکے بال کی ایک لٹ کو اپنی انگلی میں گھماتا وہ دلکشی سے کہ رہا تھا۔۔اور کوئی جائے پناہ نا ملی تو اسکے ہی سینے پر منہ چھپا گئی۔۔

وہ ایک بار پھر کھل کر ہنسا تھا۔۔

"آئی ایم اونرڈ میری شیرنی"۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتیے وہ دل سے بولا تھا۔۔

-

"یہ آپ نے کوئی زو کھولنا ہے؟وہ بھی شیروں کا۔۔

جھٹ اپنا چہرہ اٹھاتی وہ آنکھیں چھوٹی کئے بولی تھی۔۔

فرحان نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

-

"میرے بیٹے کو آپ نے شیر بنا دیا۔۔مجھے شیرنی کہ رہے ہیں۔۔آگے پتہ نہیں کیا کیا بنائینگے ہمیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بولنے کے انداز پر ایک بار پھر اسکا زندگی سے بھرپور قہقہا گونجا تھا۔۔

اب کی بار اسکی ہنسی کی آواز پر ھاد آنکھیں مسلتا ہوا اٹھ بیٹھا تھا۔۔

۔

"بب بابا۔۔بابا۔۔ہا۔۔ہاد۔۔ی۔۔

ٹوٹے لہجے میں کہتا اپنے دونوں ہاتھ اسکی جانب بڑھائے فرحان نے پیار سے اسکے سرخ پھولے گالوں کو چوم اپنے سینے پر لیٹا یا۔۔

اسکے پاس آتے ہی وہ اپنے پسندیدہ مشغلہ میں مصروف ہو چکا تھا۔۔

۔

"ھاددد چھوڑو میرے بال۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رہیں دونوں باپ بیٹے مجھے نہیں رہنا آپ لوگوں کے پاس۔۔

اپنے بالوں کو اسکے ہاتھوں سے آزاد کرواتی وہ غصّے میں باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔

۔

"ارسا سنو۔۔ھاد سوری کہہ رہا ہے۔۔

پیچھے سے اس نے آواز لگائی۔۔ساتھ ہی ھاد کے کان پکڑے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا یار میری بیوی کے بال کھینچتا ہے تو"۔۔

اسکے ننھے ہاتھوں کا بوسہ لیتے اس نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔جواب اسکے چہرے پر جھکا اسکی ناک تقریباً چبانے کی کوشش میں تھا وہ تو شکر تھا کے اسکے دانت نہیں تھے۔۔

۔

"بب بابا ہادی۔۔بابا۔۔ہادی۔۔

وہ صبح صبح پورے موڈ میں اس پر محبت برسا رہا تھا۔۔

۔

"اچھا بس۔۔بس کر میرے بچے بہت پیار ہو گیا۔۔

اسکے چٹاچٹ چومنے پر فرحان کا منہ اسکے رال سے بھر رہا تھا۔۔ ہنستے ہوئے اسے گود میں اٹھایا۔۔ٹشو سے اپنا چہرہ صاف کر کے اسکا منہ بھی صاف کیا۔۔

وہ جو باتھ لے کر نکلی تھی دونوں کو آپس میں مگن دیکھ کر بڑبڑاتی ہوئی ڈریسنگ سے پٹخ پٹخ کر چیزیں رکھتی اپنا غصہ نکال رہی تھی۔۔

وہ مسکراتا ہوا قریب آیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں غصہ نکال رہی ہو ان چیزوں پر اپنا۔۔ کس بات پر غصہ ہے بتاؤ۔۔

اسکے پیچھے کھڑے ہوتے اسکے نم بالوں کو چھوا۔۔

۔

"آپ کو کیا فرق پڑھتا ہے کریں باپ بیٹے پیار۔۔

وہ جل کر بولی تھی۔۔

۔

"اوہ تو یہ شکایت ہے۔۔ اتنا پیار تو کیا ہادی کے بابا نے تمہیں اتنی جلدی بھول گئی ہو۔۔ ہم باپ بیٹے تم سے ہی تو محبت کرتے ہیں"۔۔

ھاد کو اپنے قریب کھڑا کرتے اس نے خمار آلود لہجے میں کہتے اسکی جانب دیکھا جو اب بالوں کو باندھ رہی تھی۔۔ اسکی بات پر سرخ ہوتی جلد از جلد وہاں سے نکلنے پر پر تول رہی تھی۔۔

"رہنے دو۔۔

اسکے ہاتھوں سے برش لیتے سادہ سے لہجے میں کہا۔۔

۔

"کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے حیرانی سے دیکھا۔۔

۔

"بال۔۔انہیں کھلے رہنے دونا۔۔

نظریں چرا کر کہتا وہ نرمی سے بولا تھا۔۔

۔

"یہ۔۔یہ اچھے نہیں لگتے کھلے ہوئے فرحان۔۔

اس نے اپنے بے ترتیب سے بالوں کی جانب اشارہ کیا۔۔عمر کے اتنے بے دردی سے انھیں کاٹنے کے بعد اس نے اپنے بالوں کی پھر کبھی کٹنگ نہیں کروائی تھی۔۔

وہ اسی بے ترتیب انداز میں بڑھ رہے تھے۔۔

۔

"مجھے اچھے لگ رہے ہیں۔۔

اسکے قریب سرگوشی کرتے وہ حاد کو اٹھا کر نکل گیا تھا۔۔

۔

وہ جو ایک بار پھر بالوں کو باندھ رہی تھی۔۔کچھ سوچ کر رک گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھے لگتے ہیں۔۔

آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتے وہ مسکرائی تھی۔۔

-

-

"حفصہ اٹھ جائیں میری جان۔۔ ریبا کو لے کر آئیگا آج حیدر۔۔

اس نے نرمی سے اسکے گالوں کو تھپتھپاتے اسے جگانا چاہا۔۔ وہ دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھام کر اس پر چہرہ رکھتی پھر سو گئی تھی۔۔

-

"اچھا آپ آرام کریں۔۔ میرا ہاتھ تو چھوڑیں میری جان۔۔ میں نے ناشتہ بنانا ہے اپنے گڈے کے لئے۔۔

-

"نہیں میں جاگ گئی ہوں۔۔

آنکھیں بند کئے جلدی سے بولی تھی۔۔ ریان اسکے پاس سے اٹھ جاتا تو اسکے بعد نیند کہاں آنی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"آپ سوئے نہیں کل رات۔۔

اسکے شانوں پر سر رکھتی اسکے مظبوط ہاتھوں کو تھامے وہ آنکھیں موندے ہی بولی تھی۔۔رات نیند میں بھی کافی دیر تک اسکا لمس اپنے ہاتھوں پر چہرے پر محسوس کرتی رہی تھی۔۔

۔

"آپ کو تکلیف میں دیکھنا مجھے اچھا نہیں لگتا حفصہ۔۔

وہ بچوں کے سے انداز میں بولا تھا۔۔ حفصہ کھلکھلا اٹھی۔

۔

"ریان تھوڑی بہت تکلیف تو سب کو اٹھانی پڑھتی ہے۔۔اور میرا تو آپ اتنا خیال کرتے ہیں کوئی تکلیف پہنچ ہی نہیں پاتی مجھ تک۔۔

اس نے بھی بچوں کے سے ہی انداز میں اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے بہلایا۔۔سب کے لئے بڑا بھائی تھا وہ۔۔ کہیں نا کہیں کچھ شرارت کچھ بچپنا تو اس میں بھی تھا جو وقت کے سے ساتھ چڑھے خول میں کہیں گم سا ہو گیا تھا۔۔

وہ اس محبت کرتا تھا اس لئے اسکے سامنے مختلف روپ میں ہوتا تھا۔۔وہ روپ جو بہن بھائیوں کے لئے نہیں رکھ سکتا تھا لیکن وہ تو اسکی شریک حیات تھی اور اسکا لباس بھی جو اسے ڈھانپنا خوب جانتی تھی۔۔

حفصہ نے محبت سے اسکی جانب دیکھا جو باری باری اسکے ہاتھوں پر لب رکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یونہی پریشان نہیں ہوا کریں ریان۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔ اور جب تک آپ میرے ساتھ ہیں نا کچھ نہیں ہو سکتا مجھے۔۔

وہ نوٹ کر رہی تھی جب سے اسکی پریگنینسی شروع ہوئی تھی جب سے ریان کبھی کبھی بہت خوف زدہ سا محسوس ہوتا تھا۔۔ راتوں میں اٹھ کر اسکے سرہانے بیٹھ جایا کرتا۔۔ اپنے چہرے پر جا بجا اسکا لمس محسوس کرتی وہ جاگنے کے باوجود بھی اسے محسوس نہیں ہونے دیتی تھی کے وہ جاگ رہی ہے۔۔

-

"جانتی ہیں ریبا کے ٹائم پر ماما کی کنڈیشن بہت خراب ہوگئی تھی۔۔ ہم تینوں بھائی بھی تھے ماما ہمارا خیال بھی رکھتی تھیں۔۔ فیضی اس وقت چار سال کا تھا۔۔ بابا ماما کا بہت خیال رکھتے تھے۔۔ لیکن پھر بھی ماما کی کنڈیشن میں زیادہ فرق نہیں آیا۔۔ ہسپتال جانے سے پہلے ناماما نے مجھے ایک بات کہی تھی کے،

وہ کچھ دیر کے لئے رکا۔۔ حفصہ دم سادھے اسے سن رہی تھی۔۔ وہ پہلی بار کسی کے سامنے یوں کھل رہا تھا۔۔ حفصہ نے خاموشی سے اسکا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔۔

"عورت جب اس حالت میں ہوتی ہے تو قبر اسے پکار رہی ہوتی ہے۔۔ وہ موت کی وادیوں سے گزر کر مرد کو اولاد دیتی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں اس وقت بارہ سال کا تھا حفصہ لیکن ماما کی اس بات نے مجھے عجب سے ایک خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔۔ مجھے لگ رہا تھا کے اگر اتنا خطرہ ہوتا ہے تو مرد اولاد چاہتا ہی کیوں ہے۔۔ وہ اپنی بیوی سے محبت کیوں نہیں کرتا۔۔ جس عمل میں اسکی بیوی کو اتنی تکلیف سے گزرنا پڑھے وہ ایسا چاہتا ہی کیوں ہے۔

ریبا جب ہمارے گود میں آئی ماما تین دنوں تک آئی سی یو میں تھیں۔۔ ریبا کو تین دنوں تک میں نے ایک لمحے کے لئے خود سے دور نہیں کیا۔۔ پھر ماما ٹھیک ہو گئیں۔۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا اپنی گڑیا کا نام کیا رکھو گے۔۔

میں نے اسکا نام ریبا رکھا۔۔ "ریان کا گڈا ریبا"

ماما پھر ٹھیک تو ہو گئیں لیکن ریبا میری عادت بن گئی اسے نہلاتے وقت بھی میں ماما کے ساتھ ہوتا تھا مجھے لگتا تھا ماما اسکے فیس پر سوپ لگا دینگی۔۔ اسے فیڈر دینا۔۔ اسکا خیال رکھنا سب میری ذمہ داریوں میں شامل ہوتا گیا۔۔ وہ میرا گڈا بنتی گئی۔۔ اور میں اسکا داجان۔۔

۔

وہ ہلکا سا ہنسا وہی ہنسی جو ریبا کے ذکر پر اسکے لبوں پر بکھر جاتی تھی۔۔ حفصہ بھی ہنس دی۔۔ داجان اور گڈے کی کہانی تو اس نے بھی بچپن سے دیکھی اور سن رکھی تھی۔۔

۔

"جس دن ماما بابا کی ڈیتھ ہوئی اس دن ریبا کا فورتھ برتھ ڈے تھا۔ وہ دونوں تایا ابو کی فیملی کو انویٹیشن دینے کے بعد گھر آ رہے تھے جب انکا ایکسیڈنٹ ہوا۔ اس دن میں ریان مرتضیٰ سے داجان بن گیا۔۔ صرف ریبا کا نہیں

Posted on Kitab Nagri

ان سب کا۔۔ وہ سب میرے بچے بن گئے۔۔ میری اولاد۔۔ اور میں انکا باپ بھی بن گیا اور ماں بھی۔۔ لیکن ریبا۔۔ حفصہ ریبا میری اولاد ہی ہے سمجھ لیں۔۔ حیدر کے ساتھ رخصت کرنے کے بعد بھی میرا دل کرتا ہے میں اسے حیدر سے چھین کر لے آؤں۔۔

میں اتنی جلدی رخصتی پر کبھی نہیں مانتا لیکن ریبا کی نیچر میں ٹھہراؤ حیدر ہی لا سکتا تھا۔۔ اور پھر وہ اسکا شوہر تھا آج نہیں تو کل رخصت تو کرنا تھا۔۔

۔

"ریبا تھی تو مجھے لگتا تھا یہی میری اولاد ہے مجھے اولاد کی ضرورت نہیں ہے لیکن آپ کی حق تلفی بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ جس دن ڈاکٹر نے ہمیں وہ خوشخبری دی میرے پیر زمین پر نہیں ٹک رہے تھے حفصہ۔۔ لیکن پھر وہی ڈر میرے دل میں پنجے گاڑھ کر بیٹھ جا رہا ہے۔۔ پہلے جو میں سوچتا تھا کے مرد اپنی بیوی سے محبت کیوں نہیں کرتا۔۔ میں بھی تو آپ سے بہت محبت کرتا ہوں حفصہ۔۔ لیکن اب سمجھ آیا نا یہ تو قدرت کا حصہ ہے کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔۔

لیکن دل کا کیا کروں۔۔ جیسے جیسے دن قریب آتے جا رہے ہیں عجب وسوسے سے دل میں آ رہے ہیں۔۔ آپ کے چہرے پر پیروں پر سوجن دیکھتا ہوں تو دل میں درد سا اٹھنے لگتا ہے۔ مجھے ماما نظر آتی ہیں تکلیف کے باوجود

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مسکراتی ہوئی۔ آپ میں مجھے ماما نظر آتی ہیں حفصہ۔۔ آپ کو تکلیف میں دیکھنا نہیں چاہتا۔۔ مجھے نہیں پتہ کیسے کیا ہو گا لیکن میں نہیں دیکھنا چاہتا آپ کو تکلیف میں۔۔

اسکی گود میں منہ چھپائے وہ کوئی چھوٹا سا بچہ لگ رہا تھا جو کسی بھی طرح نتیجہ آنے پر ریزلٹ کارڈ چھپا دینا چاہتا ہو۔۔

۔

حفصہ نم آنکھوں سے اسکی ساری باتیں سن رہی تھی باہر سے اس قدر مضبوط دیکھنے والا ریان مرتضیٰ اندر سے کس قدر خوف وسوسوں کا شکار تھا۔۔ وہ اتنی اہم تھی اس کے لئے یہ شخص ہر بار اسے حیران کر دیتا تھا۔۔ اپنی محبت کا قرض دار کر دیتا تھا۔۔

۔

"ریان یہ خوش قسمتی ہوتی ہے۔۔ اللہ نے نوازہ ہے ہمیں۔۔ اور جو عورتیں اس دوران وفات پا جاتی ہیں انکا درجہ بھی تو دیکھیں اللہ نے کتنا بلند رکھا ہے۔۔ اپنی محبت پر شک نہیں کریں اولاد ہونے کا یہ مطلب ہر گز نہیں کے آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے یا مجھے تکلیف دے رہے ہیں۔ ساری عورتیں ہی اس عمل سے گزرتی ہیں ریان۔۔ یہ آپ کی محبت ہی ہے جو مجھ میں سانسیں لے رہی ہے۔۔ اور میرے پاس تو ریان مرتضیٰ ہیں جو مجھے کچھ نہیں ہونے دیگا۔۔ جو صرف میرے چہرے پر سوجن دیکھ کر راتوں کو سو نہیں سکتا۔۔ اتنی محبت کون دے سکتا تھا مجھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی وہ دھیمے لہجے میں اسکا خوف دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

-

"اب ناشتہ بنالیں اپنے گڈے کے لئے وہ آنے ہی والی ہو گی۔۔

اسکا دھیان ریا کی جانب کرواکر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔ جھک کر لب اسکی پیشانی پر رکھے۔۔

کچھ دیر بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرتے وہ اٹھ بیٹھا

" چلیں پھر فریش ہو کر مجھے آواز دینی ہے۔۔ یا فون پر رنگ دے دیجیے گا۔۔ اکیلے سیڑھیاں نہیں اترنی حفصہ۔۔ حریم کو بھی بلوا لیتا ہوں آپ بھی مل لیجیے گا۔۔

اسے سختی سے ھدایت کرتا وہ دروازے کی جانب بڑھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فیضی کے ساتھ ناشتہ بنا ہی رہا تھا جب کوئی بھاگتے ہوئے پیچھے سے اس سے لپٹا تھا۔۔

-

"میرا گڈا۔۔

اسکے لب بے ساختہ مسکرا اٹھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے نرم ہاتھوں پر لب رکھتے اسکی جانب مڑا۔۔

۔

"آ گیا داجان کا بچہ۔۔

اسکے پھولے گالوں کو نرمی سے چھو کر محسوس کیا وہ واقعی وہیں تھی اسکے سامنے۔۔

۔

"اتنا سارا مس کرتا ہوں میں داجان آپ کو۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی شروع ہو چکی تھی۔۔

۔

"داجان بھی اپنے بچے کو بہت مس کرتے ہیں میری جان۔۔

اسے نرمی سے تھام کر اسکی مخصوص جگہ پر بیٹھا کر وہ حیدر کی جانب آیا جو سینے پر بازو باندھے بھائی بہن کا پیار دیکھ رہا تھا۔۔ ریاب فیضی سے مل رہی تھی جو بار بار چھو کر اسکا سکارف دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"السلام علیکم۔۔ ارسا۔۔ کیسی ہیں آپ؟

Posted on Kitab Nagri

سامنے ہی جوس بناتی ارسا پر نظر پڑھنے پر حیدر نے سلام کیا ارسا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ساتھ ہی ریبا کو بھی اشارہ کیا جو ریان کے کان میں نجانے کیا پھسر پھسر کر رہی تھی۔۔

۔

حیدر کے اشارہ کرنے پر ریبا جلدی سے ارسا کی جانب آئی ورنہ داجان کے بعد کوئی نظر ہی کہاں آتا تھا۔۔

۔

"ارسا کے ہاتھ کی سینڈوچز کھانا آج تم۔۔ بہت اچھی بناتی ہے ہماری ارسا۔۔

ریان نے نرم سی مسکراہٹ ارسا کی جانب اچھالتے اپنے قریب رکھے سینڈوچ میکر کی جانب اشارہ کیا۔۔

ریبا کو ساتھ لگاتی ارسا مسکرادی وہ جانتی تھی وہ اسے مدد دینے کے لئے اس طرح کرتا ہے۔۔ وہ اچانک گھر کے فرد کو دیکھ کر بھی گھبرا سی جاتی تھی۔۔ شروع شروع میں ریان کو دیکھ کر بھی گھبرا جاتی تھی لیکن پھر اسکی شفقت کا ہی نتیجہ تھا کے اب وہ اطمینان سے ان سب کے ساتھ گھل مل گئی تھی۔۔ حیدر اب کبھی کبھی آتا تھا اس لئے اسے دیکھ کر کچھ دیر کے لئے گھبرا سی گئی تھی اور اس مشکل میں بھی ریان اسے اچھی مدد دے رہا تھا۔۔ وہ واقعی داجان تھا۔۔ ان سب کے لئے ایک مضبوط سائبان۔۔

۔

"فرحان کہاں ہے۔۔ اور ہمارا چیمپ؟

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس سے اور فیضی سے مل کر حیدر نے فرحان اور ھاد کی بابت دریافت کیا۔۔

۔

"حریم کو لینے گیا ہے۔۔ ھاد بھی ساتھ ہی ہے۔۔ میں نے کہا سب تھے تو وہ بھی آ جائیگی یوں بھی حفصہ کہہ رہی تھیں انھیں کچھ بات کرنی ہے حریم کی موجودگی میں۔۔

۔

"میرے گڈے کو اور کیا کیا کھانا ہے؟

حیدر کو جواب دے کر ریان اپنے گڈے کی جانب متوجہ ہوا جو اپنے داجان کی توجہ کہیں اور محسوس کرتی گال پھلائے شیلف پر بیٹھی تھی۔۔

۔

"داجان سب کھالونگا۔۔ میں سب کچھ کھانے لگا ہوں۔۔ اللہ پاک خوش ہوتے ہیں نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے سر ہلا کر بولی۔۔ حیدر مسکرا اٹھا تھا۔ ہر بات پر اللہ کا حوالہ معصومیت سے دیتی وہ کتنی پیاری لگتی تھی کوئی اس سے پوچھتا۔۔

۔

ریان اسکی ذات میں آنے والی تبدیلیاں محسوس کرتا حیدر کو مشکور نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

سب خوش گوار ماحول میں ناشتہ کر رہے تھے جب ریان کے ساتھ بیٹھی ریبا بری طرح کھانسنے لگی۔۔

"بیوی۔۔ کیا ہوا میری جان۔۔

حیدر نے اسکی کمر سہلاتے نرمی سے کہا تھا۔۔

کھانسنے کی وجہ سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔

سکارف اسکی آنکھوں سے آگے آنے لگا تو ریان نے نرمی سے اسکا سکارف اتارنا چاہا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں دا جان۔۔

وہ تیزی سے نفی میں گردن ہلاتی اسے حجاب کھولنے سے منع کرنے لگی۔۔

حواس کچھ بحال ہوئے تو اس نے ریان کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یہ یہ حفاظت ہے داجان۔۔ اسے رکھنے سے اللہ پاک خوش ہوتا ہے۔۔ اس لئے میں یہ نہیں اتارتا ہوں۔۔ ہے نا حیدر۔۔

دونوں ہاتھوں سے اپنا سٹال سر سے پیچھے کی جانب کرتی وہ آنکھوں کو پھیلائے سمجھداری سے بولی تھی۔۔

۔

ریان کے ساتھ فرحان نے بھی خوشگوار حیرت سے حیدر کی جانب دیکھا انکی جو بہن لڑکیوں والے کپڑے نہیں پہننے مانتی تھی آج حجاب اسکی ذات کا اہم پہلو بنتا جا رہا تھا۔۔ فرق صرف سمجھانے کا ہی تو تھا حیدر نے جسکا حوالہ دے کر سمجھایا اس سے دعا بھی کی۔۔ محنت اور دعا دونوں شامل تھی اسکی بدلی شخصیت میں۔۔

۔

فرحان نے بھینچ کر حیدر کو گلے سے لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس کر تیری بیوی مشکوک نظروں سے دیکھ رہی ہے"۔۔

حیدر نے ارسا کی جانب دیکھتے ہنس کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان بھی مسکرا اٹھا۔۔اتنی معصوم اتنی پاکیزہ چھوٹی سی لڑکی اسکی بہن تھی وہی ریا جو ڈان بنی پھرتی تھی۔۔یہ حیدر کی محنت ہی تھی جو اس نے اپنی بیوی کی ذات پر کی تھی بنا کسی زور زبردستی کے۔۔بنا کسی سختی کے اسکی ذات کا اتنا خوبصورت پہلو اجاگر کیا تھا۔۔

۔

"اوہ بے بی ایلیفینٹ۔۔یہ انڈا یہاں پڑا کیوں شرما رہا ہے اسے بھی اپنے جہنّم میں ڈالو"۔۔

فیضی نے انڈوں کا باول حریم کے سامنے رکھتے کہا جو قیمے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

۔

"کیوں کے اسکی تمہیں ضرورت ہے۔۔کدو کی شکل والے۔۔تم کھاؤ انڈے۔۔تمہاری توہڈیاں بھی تالیاں بجا رہی ہیں۔۔

حفصہ کے سامنے سے دوسرا پراٹھا بھی اچکتے ہوئے حریم نے نتھے پھلا کر کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"فیضی بری بات ہے۔۔

ارسا نے اسے ٹوکا۔۔باقی سب تو اطمینان سے ناشتہ کر رہے تھے جانتے تھے دونوں میں کم کوئی نہیں ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بھابی آپ کو نہیں پتہ پندرہ آدمیوں کا کھانا اکیلے کھانے کا حوصلہ رکھتی ہے یہ عورت۔۔

حریم کی پلیٹ پر ندیدوں کی طرح نظریں جمائے وہ عورت پر پورا زور لگا کر بولا تھا۔۔

۔

"فیضی بس کرو۔۔ میری بہن ہے وہ۔۔

حریم کی روہانسی صورت دیکھ کر حفصہ نے ساتھ بیٹھے فیضی کو اشارہ کیا۔۔

۔

"بھیا میری شادی کروادیں پھر میں بس اپنی دلہن کو تنگ کرونگا۔۔ دیکھے ناشادی کے بغیر اگر میں مر گیا تو مرنے میں بھی کوئی مزہ نہیں آیگا۔۔ بیویاں ہوتی ہیں تو خوب روتی ہیں مرنے پر بھی رونق لگتی ہے۔۔

اسکی بات پر حفصہ نے غصے سے اسے گھورا اگلے ہی پل وہ کراہ اٹھا تھا کیوں کے ریان اور فرحان دونوں نے زور دار تھپڑ اسکی پیٹ پر لگائے تھے۔۔

۔

"ہاں ایسے ہی مار دیں مجھے۔۔ بیوی تو دے رہے نہیں ہیں تھپڑ سے ہی نوازتے رہتے ہیں۔۔

اپنی کمر سہلاتا وہ جل کر بولا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"چپ کرو تم ریان میں نے اور فیضی نے فیضی کی دلہن ڈھونڈھ لی ہے۔۔اور آج ہم شام میں فیضی کی دلہن کو انگوٹھی پہنانے جائینگے۔۔

حفصہ نے حریم کی جانب دیکھتے کہا۔۔

۔

"کس بیچاری کی قسمت پھوڑی ہے تم نے حفصہ۔۔

حریم نے جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائے فیضی کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔

۔

"تمہاری۔۔

بدلے میں وہ اسے پوری ہی سلگا گیا۔۔

۔

"میں نہیں کرونگی اس کدو سے شادی حفصہ تم تو میری سگی بہن لگتی ہی نہیں ہو۔۔ساری عمر یہ میرے کھانے پر نظریں گاڑے بیٹھے رہے گا۔۔مجھے نہیں کرنی ہے اس ترسے ہوئے آدمی سے شادی۔۔چھ سات بیویوں سے کم پر تو اسکی ڈیمانڈ نہیں روکتی تم چاہتی ہو تمہاری بہن سوکنوں کو کھلا کھلا کر مر جائے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی ہاتھ اٹھا کر باقاعدہ ایک ایک عمل کی نقل کر کے کہتی ان سب کو لوٹ پوٹ کر ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔اسے روتے دیکھ فرحان اسکے پیچھے گیا۔۔

"نہیں فیضی صرف چار بیوی لانے کہا تھا حریم۔۔

پیچھے سے حیدر نے جلے پر مزید تیل ڈالا۔۔

۔

"اللہ پوچھے آپ سے حیدر بھیا۔۔

حیدر کو روہانسے ہو کر دیکھتا فیضی بھی اپنی بے بی ایلیفینٹ کے پیچھے گیا تھا۔۔

"اس لئے منع کر رہی تھی میں تمہیں نا کرو اتنا تنگ اسے دیکھو کتنا شدید انکار کیا ہے اس نے"۔۔

حفصہ نے پریشانی سے فیضی کی جانب دیکھا جو اسکی گود میں سر رکھے خود بھی خاصا پریشان تھا۔۔

حریم خوب سارا رو کر حفصہ سے سارے رشتے ختم کر کے فرحان کے ساتھ گھر جا چکی تھی۔۔اب وہ ارسا اور حفصہ کے ساتھ اپنی دوہائیوں کے سنگ بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

"بھابی وہ تو اس طرح انکار کر رہی ہے جیسے میں اسے توپ کے آگے رکھ کر اڑا دونگا۔۔مانا کے بارود کی بوری ہے۔۔لیکن ہے تو میری نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرا مطلب ہماری ہے نا۔۔

روانی سے کہتے حفصہ کو خود کو گھورتے پا کر اس نے جلدی سے تصحیح کی۔۔

۔

"میری پیاری بھابی۔۔ آپ کچھ کرلینگی نا۔۔ میری شکل اتنی خراب تھوڑی ہے۔۔ ہے نا بھابی۔۔

وہ مسکین شکل بنا کر کہہ رہا تھا۔۔

۔

"ماما کو کال کی ہے میں نے۔۔ بتا بھی دیا ہے۔۔ انہوں نے کہا ہے وہ بابا سے بات کرینگی۔۔ لیکن حریم گھر جا کر بھی بہت ہنگامہ کرے گی فیضی۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے حفصہ نے کہا۔۔ فیضی اسے عزیز تھا لیکن اپنی بہن کی نیچر سے بھی وہ اچھی طرح واقف تھی۔۔

۔

"اور لڑو تم اس سے۔۔ لڑکیاں ان معاملات میں بہت حساس ہوتی ہیں فیضی۔۔ انھیں اظہار کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ تم تو اس بیچاری کو کیا کچھ نہیں کہتے ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا نے ھاد کو کاٹ میں لیٹا کر اسے کہا۔۔

صبح سے ان سب کے ساتھ کھیل کھیل کر تھک کر اب وہ سویا تھا۔۔

ریبا اور حیدر مارکیٹ گئے تھے۔۔حیدر کو اپنی بیوی کو شاپنگ کروانی تھی۔۔

واپسی پر لنچ کر کے ہی آنا تھا۔۔اس وقت گھر پر وہ تینوں ہی موجود تھے۔۔

اور تینوں ایک ہی مہم پر کام کر رہے تھے۔۔

"بے بی ایلیفینٹ کو منانے کا مہم"۔۔

۔

"تم پریشان نہیں ہو ماما سے بات کرلی ہے نا میں نے انکے سامنے ایک لفظ نہیں بولے گی وہ۔۔ویسے بھی ابھی ہم صرف منگنی ہی کرینگے تمہاری۔۔تا کہ تمہیں حوصلہ ہو جائے کے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کے میں کنوارہ نہیں مرنے والا"۔۔

حفصہ کی بات بیچ میں اچک کر اس نے خوشی سے جواب دیا تھا۔۔

۔

"بلکل۔۔کنوارے تو نہیں مرنے والے لیکن حریم کے ہاتھوں ضرور مرنے والے ہو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا نے ہنستے ہوئے اسے آنے والے وقت سے مطلع کیا۔۔

-

"میری بھابی بچا لینگی۔۔بچا لینگی نا بھابی۔۔

-

"بیوی۔۔یہاں آئیں۔۔یہ دیکھیں کیسے لگ رہے ہیں"۔۔

وہ اس وقت جیولیری شاپ پر کھڑے تھے۔۔ریان نے انھیں رنگ لانے کی ذمہ داری سونپی تھی۔۔رنگ وہ لے چکا تھا۔۔جب سائیڈ پر رکھے خوبصورت جھمکوں پر اسکی نظر پڑی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"بہت پیارے۔۔ہم لے رہے ہیں۔۔

وہ اشتیاق سے ان جھمکوں کی جانب دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

-

"بلکل اپنی بیوی کے لئے لے رہا ہوں میں یہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے ساتھ کھڑے سیلز بوئے کو جھمکے نکالنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"پر میرے تو کان ٹھیک ہیں۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے کانوں کو چھو کر کہا۔۔ ٹھیک سے اسکا مطلب بنا چھیدے ہوئے تھے۔۔

۔

"ہممم میری جان کے تو کان چھیدے ہوئے ہی نہیں ہیں۔۔

وہ پل بھر میں اداس ہوا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔ آپ کو پسند ہیں یہ ؟

حیدر کی اتری صورت دیکھتے اس نے اپنے مخصوص انداز میں اسکی آستین تھام کر پوچھا تھا۔۔

اسے یاد تھا حیدر نے اس سے پہلے بھی اسے ائیر رنگز گفٹ کئے تھے۔۔ جنہیں وہ پہن نہیں سکتی تھی۔۔

۔

"وہ وہ میں سوراخ کروالیتا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سر جھکا کر منمناتے ہوئے کہا تھا۔۔حیدر جھٹکے سے اسکی جانب مڑا۔۔

تو کیا صرف اسکی پسند کے لئے وہ کان چھیدوانے پر تیار تھی۔۔

۔

"بہوی درد ہوتا ہے میری جان۔۔ابھی نہیں پھر کبھی چھیدوالینگے۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا وہ صرف اسکی پسند کے لئے درد سہے۔۔

۔

"میں پہننا چاہتا ہوں۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین تھام کر بولی تھی۔۔

حیدر نے ایک نظر اسکے پھولے گالوں پر ڈالی۔۔

پھر کچھ سوچ کر سامنے اشارہ کیا۔۔کچھ دیر میں ایک لڑکا پین لئے انکے قریب آیا تھا۔۔

ریبا کچھ کھسک کر اسکے قریب ہوئی۔۔

اسکے کانوں پر کچھ چبھن سی محسوس ہوئی اگلے ہی لمحے وہ حیدر کے سینے سے لگی زاروقطار رو رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈونٹ۔۔

وہ لڑکا جواب اسکے دوسرے کان پر نشان لگا رہا تھا۔۔ حیدر سے سختی سے اسے دور ہونے کا اشارہ کیا۔۔

"بیوی۔۔ میری جان۔۔ بسس۔۔ نہیں کر رہے اور کچھ۔۔ بس میری جان۔۔

اسکے سرخ ہوتے کان پر نظریں جمائے وہ لب بھینچ گیا۔۔

۔

"درد۔۔ درد ہو رہا ہے۔۔ حیدر۔۔ میرے کان کٹ گئے۔۔ اب میں ایک کان والا بن گیا ہوں۔۔

وہ بری طرح روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔ حیدر کو پسند ہونے کی وجہ سے اس نے حامی بھر لی تھی اب تکلیف سے اسے لگ رہا تھا اسکے کان کٹ گئے ہوں۔۔

۔

"چلیں بس۔۔ اور کچھ نہیں کروانا۔۔ دوسرے کان کا پھر کبھی کروالینگے چلیں۔۔

اسکے کان کی لو کو ہلکے سے سہلاتا وہ لوگوں کی باتوں کی پرواہ کئے بغیر اسے لئے شاپ سے نکل گیا تھا۔۔ جو پیچھے اسے مفت کے مشورے سے نواز رہے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی آستین تھامے چل رہی تھی۔۔فوڈ کورٹ میں پہنچنے کے بعد حیدر نے کارنر کی ٹیبل ریزرو کروائی اس بار اس نے پبلک ایریا میں بیٹھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔

-

"ریبا۔۔درد ہو رہا ہے میری جان۔۔

نرمی سے اسکے کان کی لو کو چھوتے اس نے نرم لہجے میں پوچھا۔۔

-

"ح حیدر۔۔

اسکے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھام کر وہ اسے پکار رہی تھی۔۔

-

"جی میری جان۔۔

-

"میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔میں ویک بھی نہیں ہوں۔۔میں دوسرا کان بھی کٹوا لونگا۔۔

اسکے ہاتھ کو اپنی آنکھوں لگاتی وہ روندھے لہجے میں بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر اسکے عمل پر ششدر سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ یہ انداز اسکا ریان کے ساتھ اس نے بہت دیکھا تھا۔۔ لیکن آج پہلی بار وہ اسکے ہاتھوں کو یوں آنکھوں سے لگا کر اظہار کر رہی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل میں جانتا ہوں میری بیوی مجھ سے پیار کرتی ہیں۔۔

اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے وہ نرمی سے کہہ رہا تھا۔۔

"بہت زیادہ کرتا ہوں"۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔ صرف پیار نہیں کرتی تھی۔۔ بہت پیار کرتی تھی۔۔

۔

" بلکل میری جان۔۔ اور اسکے لئے مجھے کوئی ثبوت نہیں چاہئیے بیوی۔۔ میں جانتا ہوں آپ مجھ سے پیار کرتی ہیں۔۔ اور یہ کان ہم پھر کبھی چھید والینگے میرے دل۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیران تھا کے تکلیف محسوس کرنے کے باوجود بھی وہ اسکی پسند میں ڈھلنے کے لئے تکلیف سہنے کے لئے تیار تھی۔۔

اپنے ساتھ لگائے اسے لنچ کروانے کے بعد اس نے ھاد کے لئے کچھ چیزیں پیک کروائیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے حیدر آپ۔۔

ریبا کا ہاتھ تھامے اسی ہاتھ میں ڈھیر سارے بیگ لیئے وہ بل ہی پے کر رہا تھا جب اسے اپنے پیچھے علیشا کی آواز آئی۔۔

حیدر نے تعجب سے بھنویں اچکا کر اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ اس سے ایک دو بار ہی ریبا کے کالج میں ملا تھا۔۔ وہ اسے مخاطب ایسے کر رہی تھی جیسے صدیوں سے شناسائی رہی ہو۔۔

۔

"علیشا چڑیل۔۔

ریبا نے حیدر کی آستین سے ناک رگڑتے ہوئے سرگوشی کی تھی۔۔

۔

"پلیزنٹ سرپرائز۔۔ خوشی ہوئی آپ سے پھر مل کر۔۔ کس کے ساتھ آئے ہیں آپ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پنک ٹاپ اور جینس میں ملبوس سنہرے ڈائی کیئے بالوں کی ہائی پونی کیئے حیدر کے ساتھ کھڑی ریبا کو صاف نظر انداز کرتے وہ پوری طرح حیدر کی جانب متوجہ تھی۔۔ اسکے انداز سے صاف ظاہر تھا کے وہ ایسا صرف ریبا کو دکھانے کے لیئے کر رہی تھی۔۔ ریبا فوراً حیدر کے مزید قریب ہوئی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"جی ہمیں آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔ ریبا آپ کی فرینڈ ہے نا یہ۔۔

حیدر کو اسکی فضول کی کوشش میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔ مروتاً بامشکل مسکراتے اس نے ریبا کی جانب دیکھا جو اپنی آنکھوں کو پھیلائے علیشا کو سر سے پیر تک گھور رہی تھی۔۔ دوسری جانب بھی حال کچھ مختلف نہیں تھا۔۔ اسکے حجاب میں چھپے سراپے پر نظر پڑھتے ہی وہ بری طرح ہنسنے لگی تھی۔۔

-

"تم نے اچھا ڈرامہ سٹارٹ کیا ہوا ہے۔۔ کبھی تو تمہارے پاس اپنے کپڑے ہی نہیں ہوتے۔۔ اب ملانی بن کر گھوم رہی ہو۔۔ آپ نے بھی ماسٹر پیس چنا ہے حیدر۔۔

-

وہ ابھی بھی بولتی ہوئی ہنس رہی تھی۔۔ ریبا آنکھیں پھیلائے اسے گھورتی باغور اسکی ایک ایک بات سن رہی تھی۔۔ ذہن میں اچانک ہی کچھ کلک ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"میرے حیدر کو پرپوز کر رہی ہے۔۔

وہ منہ ہی منہ بڑبڑائی تھی۔۔ ذہن کے پردوں پر کچھ دن پہلے دیکھا ڈرامہ لہرایا تھا۔۔ فارغ اوقات میں اسکا دن ٹی وی کے آگے ہی نکلتا تھا جس میں وہ کارٹون اور اسلامک چینلز سے لے کر انڈین سیریل میں آنے والے ایک ایک تھیم جو عموماً ایک ہی ہوتے تھے اسے رٹے ہوئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"علیشا۔۔

اس نے اب بھی اسی انداز میں اسے دیکھتے دھیرے سے پکارا تھا۔۔

حیدر کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔۔وہ جانتا تھا اب کیا ہونے والا ہے۔۔

۔

"چڑیل۔۔ڈائین۔۔میں تجھے چھوڑونگا نہیں۔۔

۔۔

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں جکڑے نوچ رہی تھی۔۔علیشا بری طرح چیختی خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔وہ کیوں سمجھ بیٹھی کے ریابدل گئی ہے۔۔اسکا صرف حلیہ بدلہ تھا لڑنے کی عادت نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیوی چھوڑیں اسے۔۔بیوی لوگ جمع ہو رہے ہیں چھوڑیں اسے۔۔کچھ نہیں کہا اس نے۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے اسکے بال پکڑے پوری طاقت سے اسکا سر دیوار سے ٹکرانے لگی تھی جب حیدر نے سختی سے اسے تھام کر علیشا کو آزاد کروایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں اچھا خاصا تماشا لگ گیا تھا وہ جتنا اسے لوگوں کی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کرتا کچھ نا کچھ ایسا ہو ہی جاتا تھا۔۔

۔

"کہا ہے اس نے۔۔ میرے حیدر کو پرپوز کیا۔۔ میرے حیدر کو حیدر بولا اس نے۔۔

وہ اب بھی حیدر کی گرفت میں مچلتی دونوں ہاتھوں سے اس پر جھپٹنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"یہ انڈین سیریل والی ناگن ہے میں جانتا ہوں۔۔

اس نے ایک بار علیشا کو گھور کر دیکھا جسکی حالت اب اس سے لڑنے والی نہیں رہی تھی۔۔

"چپ بلکل۔۔ خاموش۔۔ ڈرائیور کو کال کر رہا ہوں میں اسکے ساتھ گھر جائینگی آپ۔۔ مزید ایک لفظ نہیں سنوں اب میں۔۔

سختی سے اسے چپ رہنے کی تاقید کرتے وہ علیشا کی جانب مڑا جو بے حال ہو رہی تھی۔۔ اسکے چہرے پر اچھے خاصے نشان ابھر آئے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر میں اسے ڈرائیور کے ساتھ روانہ کر کے وہ علیشا کو ہسپتال لے کر آیا تھا وہ جانتا تھا اسکا باپ سیاست میں تھا۔۔کچھ بھی اونچ نیچ ہوتی تو اسکی بیوی پر الزام آتا جو کے کسی حد تک جائز بھی تھا۔۔اسکا اچھی طرح ٹریٹمنٹ کروانے کے بعد اسکی لاکھوں دھمکیاں سننے کے بعد اسے اسکے گھر ڈراپ کیا۔۔

ریبا پر آج اسے واقعی غصہ تھا۔۔اس طرح مار دھاڑ کر کے وہ دوسروں کے ساتھ اپنا نقصان بھی کرواتی تھی۔۔ پچھلی دفعہ کسی کا سر پھاڑ آئی تھی اور بدلے میں اسے خود بھی اچھی خاصی چوٹ لگی تھی۔۔آج وہ کسی قسمk کی نرمی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔

۔

کچھ دیر میں ڈرائیور اسے گھر چھوڑ گیا تھا۔۔اسکے غصے کی وجہ سے وہ مزید کچھ بھی نہیں بولی تھی۔۔گھر آکر خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔جانتی تھی اگر گھر پر پتہ چلتا تو فرحان بھی اسے ڈانٹتا ابھی تو حیدر کے سخت لہجے کا ہی غم ختم نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"مجھے اکیلا چھوڑ دیا۔۔اس اسکو لے کر گئے۔۔سب سب جانتا ہوں میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

روانی سے گرتے آنسوں کے درمیان وہ منہ ہی منہ بڑبڑاتی ساتھ ساتھ سکویش کا سپ بھی لے رہی تھی جو اس نے ریسٹورانٹ سے واپسی پر اٹھایا تھا۔۔ ظاہر ہے پیسے دیئے تھے اور اپنا ایک روپے بھی وہ کسی کو مفت نہیں دیتی تھی۔۔

۔

گھر آکر سب سے پہلے اپنے لئے میگی بنائی تھی۔۔ اب روتے روتے وہ کھا رہی تھی۔۔ اسے بھوک لگی تھی اپنی اتنی زیادہ انرجی تو اس نے علیشا کا دماغ ٹھکانے لگانے میں صرف کر دی تھی۔۔

۔

ابھی وہ کھا ہی رہی تھی جب جھٹکے سے کمرے کا دروازہ کھول کر حیدر داخل ہوا۔۔

۔

"کیا حرکت تھی یہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درشت لہجے میں کہتے اسکی جانب دیکھا جو اب سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

"ریبا میں پوچھ رہا ہوں کیا حرکت تھی۔۔ اس بے تکی حرکت کی وجہ بتائیں مجھے"۔۔

جھٹکے سے اسکا رخ اپنی جانب کرتے اس نے سلگتے لہجے میں کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ چڑیل آپ کو پرپوز کر رہی تھی۔۔اس لئے کیا میں نے یہ اور مجھے کوئی شرمندگی نہیں ہے اپنی حرکت پر
۔۔"

اسکی گرفت میں پھڑپھڑاتی وہ بھی چیخ کر بولی تھی۔۔

۔

"پرپوز؟

یاوحشت۔۔کب پرپوز کر دیا اس نے مجھے ریبا۔۔اور آپ کیا کر آئیں ہیں اس بے چاری کا حال۔۔جانتی ہیں
ہسپتال چھوڑ کر آرہا ہوں میں اسے"۔۔

اب کی بار اسکی آنکھوں کی جانب نظر پڑتے ہی گرفت میں تھوڑی نرمی آئی تھی۔۔لہجہ ہنوز سخت تھا۔۔

۔

"بے چاری نہیں چڑیل ہے وہ۔۔اور اب وہ آپ کے آس پاس بھی نظر آئی تو میں اسکا قتل کر دونگا"۔۔

اسنے بھی نتھنے پھلا کر گویا اپنی ناراضگی کا پوری طرح اظہار کیا تھا۔۔

۔

"ہاں بس قتل ہی باقی ہے کرنے کو۔۔اور جس طرح کی آپ کی حرکتیں ہیں۔۔آپ وہ بھی جلد ہی کر لینگی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے بھی خفا خفا سے انداز میں کہا تھا۔۔ ایک ہاتھ سے اب وہ نرمی سے اسکے بازو سہلا رہا تھا۔۔ جو اسکی ذرا سی سختی پر سرخ ہو گئے تھے۔۔

۔

"میں میگی کھا رہا تھا۔۔ کھالوں؟"۔۔

لاپرواسے انداز میں پوچھا گیا تھا۔۔ ساتھ ہی اسکی گرفت سے نکلنے کے لئے مچل رہی تھی۔۔

۔

"تجھ سے تو اللہ پوچھے گا ریان۔۔ تین تین مردوں کے ساتھ رکھ کر تو نے میری بیوی کو بھی مرد ہی بنا ڈالا ہے۔۔ مجال ہے جو نازو نزاکت سے دور دور تک بھی کوئی واسطہ ہو۔۔ کوئی ضرورت نہیں میگی کھانے کی کھڑی رہیں اسی طرح۔۔ جواب چاہیئے مجھے کب پرپوز کیا اس نے مجھے۔۔ اتنا مار کر آئیں ہیں اسے پھر خود یہاں آکر رونے کی وجہ۔۔ اپنی آنکھیں کیوں سجا رکھی ہیں۔۔

۔

اسے شانوں سے تھامے سنجیدگی سے اس سے جواب طلب کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس نے حیدر کہا تھا۔۔جو پرپوز نہیں کرتا ہے وہ حیدر بھیا کہتا ہے۔۔حیدر تو میں کہتا ہوں آپ میرے حیدر ہیں اس نے کیوں کہا۔۔

اپنے بازوؤں پر اسکی سخت گرفت محسوس کرتے آنسوں تواتر سے سرخ گالوں کو بھگونے لگے تھے۔۔

۔

"یہ کہاں لکھا ہے ریبا کے جو پرپوز نہیں کرتا وہ حیدر بھیا کہتا ہے۔۔جب مجھے لگتا ہے میری بیوی بڑی ہو گئیں ہیں آپ کوئی نا کوئی ایسی حرکت کر دیتی ہیں جس سے میری ساری خوش فہمی ہوا ہو جاتی ہے۔۔

۔

"مم میں نے دیکھا ہے۔۔میں بتا رہا ہوں ہوں۔۔وہ جو سیریل آتا ہے اس میں پہلے بات کرتے ہیں پھر پرپوز کرتے ہیں پھر مجھے گھر سے نکال دیتے ہیں پھر اسکور کھ لیتے ہیں۔۔

روتے ہوئے وہ مستقبل کا سارا نقشہ کھینچ چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کون سے ایسے واحیات سیریلز دیکھنے لگیں ہیں آپ جس میں یہ سب دکھاتے ہیں۔۔منع کیا تھا میں نے اپنے چینلز کے علاوہ سرچنگ بھی نہیں کرنی آپ نے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

بیڈ پر اسے بیٹھا کر اسکا سٹال کھولا۔۔جو بری طرح الجھا ہوا تھا لیکن اس نے کھولا نہیں تھا اسے۔۔

۔

"خود خود لگ جاتے ہیں۔۔ میں نہیں لگاتا ہوں۔۔ مجھے پسند ہے وہ۔۔ اس میں ڈانس بھی آتا ہے ناگن والا۔۔

زور شور سے روتے ساتھ وہ ہاتھ کے ایکشن سے اسے بتا بھی چکی تھی کے ڈانس آتا ہے۔۔

حیدر نے بامشکل ہنسی ضبط کی۔۔

۔

"اچھا چلیں روئیں نہیں۔۔ یہاں آئیں۔۔

کافی دیر سے وہ رو رہی تھی اتنا اسکے لئے کافی تھا۔۔اسے یقین تھا آنے والے پانچ چھ مہینوں تک اب وہ کسی سے مار دھاڑ نہیں کرے گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"مجھے بہت ڈانٹا ہے۔۔ زور زور سے ڈانٹا ہے۔۔ میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں تھا۔۔ غلطی تو اس نے کی نا۔۔

اسکو نرم پڑتے دیکھ آنسوں میں مزید روانی آئی تھی۔۔ غلطی پر ہونے کے باوجود وہ حیدر کو بہت معصوم لگی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا بس روئیں نہیں۔۔ آپ کی غلطی پر ڈانٹا ہے۔۔ اسکے ڈیڈ سیاست میں ہے میری جان ایسے لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں کو انا کا مسلہ بنا لیتے ہیں۔۔ اگر اسے کوئی سیوئیر انجری ہو گئی ہوتی تو آپ کے لئے پرابلمز کریئٹ ہو جاتے۔۔ پھر ہم سب پریشان ہوتے نا۔۔ اس نے بس بات کی تھی میں نے اسکا جواب دیا۔۔ پرپوز اسکو نہیں کہتے میرے دل۔۔

نرمی سے ساتھ لگائے وہ اسے سمجھا رہا تھا۔۔ وہ اس پر سختی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن آج کی اسکی حرکت نے اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

۔

"اور یہ ناگن والے سریلز اب آپ نہیں دیکھینگی۔۔

اسکے کہنے پر اس نے زور زور سے سر ہلا کر حامی بھری۔۔

۔

اب میرا عشق دھمالوں سے کہیں آگے ہے،

اب ضروری ہے میں وجد میں لاوں تجھے،

تو مانتا نہیں ہے مٹی کا دھواں ہو جانا،

تو ابھی رقص کروں ہو کے دکھاوں تجھے!

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ کافی دیر سے حفصہ اور فیضی کے ساتھ بیٹھی ان سے باتوں میں مگن تھی۔۔لنچ کے بعد حفصہ آرام کی غرض سے اپنے کمرے میں گئی تو وہ بھی ھاد کو لئے اپنے کمرے میں چلی آئی۔۔بیڈ شیٹ چینج کر کے ھاد کا فیڈر بنایا۔۔ ابھی ھاد کو کاٹ سے نکالنے ہی لگی کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل چنگھار اٹھا۔۔سکرین پر فرحان کا نام دیکھ کر اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

ھاد کا فیڈر ٹیبل پر رکھ کر اس نے فون اٹھایا۔۔

۔

"کہاں تھی تم۔۔فون چیک کیا ہے تم نے اپنا پچھلے ایک گھنٹے سے کالز کر رہا ہوں میں تمہیں۔۔

چھوٹتے ہی اسکی بھاری آواز ابھری تھی۔۔

۔

"حفصہ اور فیضی کے پاس تھی۔۔موبائل کمرے میں تھا اس لئے اٹینڈ نہیں کر سکی آپ کی کال۔۔آپ لینڈ لائن پر کر لیتے۔۔

وجہ بتانے کے ساتھ ہی اسے مشورہ بھی دے ڈالا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں لینڈ لائن پر کال کر کے اپنی عزت کروالیتا نامیں کے میری بیوی کو میری کالز نا اٹینڈ کرنے کا صرف بہانہ چاہئیے اور اگر پچھلی بار کی طرح محترمہ کہ دیتیں "میری مرضی" تو ساری زندگی فیضی مجھے طعنے دیتا۔۔

۔

مقابل تو بھرا بیٹھا تھا۔۔ ارسا نے بامشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔ اسے یاد تھا پچھلی بار اس نے لینڈ لائن پر کال نا اٹینڈ کرنے کی وجہ پوچھی تھی تو اس نے لاپرواہی سے "میری مرضی" کہ کر کھٹک سے ریسیور رکھ دیا تھا۔۔

جسے وہ اب بھی یاد رکھے ہوئے تھا۔۔

۔

"خیر تم ریڈی رہو میں دس منٹ میں تمہیں پک کرنے آرہا ہوں۔۔ ھاد کو شام میں پہنائے جانے والے کپڑوں سمیت فیضی کو دے دو وہ تیار کرے گا اسے شام کے لئے۔۔

اپنی بات مکمّل کر کے وہ عجلت میں کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔

۔

"فرحان میری بات تو سنیں دس منٹ میں کیسے۔۔

وہ جو مزید کچھ کہ رہی تھی ٹوں ٹوں کی آواز پر اس نے گھور کر موبائل کو دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"عجیب۔۔

اب دس منٹ میں حکم کی تعمیل کرلاؤ انکی۔۔ حد ہے۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی۔۔کپبرڈ سے اپنی چادر نکال کر پہننے کے بعد ھاد کی چیزیں اٹھا کر فیضی کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

فیضی کو اسکے بھائی کا حکم اچھی طرح سنا کر ھاد کو چٹاچٹ چومنے کے بعد وہ اطمینان سے دروازے کی جانب بڑھی۔ پورے دس منٹ بعد وہ باہر کھڑا ہارن دے رہا تھا۔۔

۔

"کیا ہو گیا ہے۔۔ کیوں اتنی عجلت میں بلوا لیا ہے فرحان۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ بند کرتی ہانپتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"کہیں لے کر جانا ہے تمہیں۔۔

اس نے ساری توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کرتے اسے جواب دیا۔۔

ارسا کے تاثرات سے واضح تھا وہ اسکے جواب سے مطمئن نہیں ہوئی ہے لیکن وہ خاموش رہی۔۔

یونہی کچھ دیر خاموشی کے نذر ہوئے تو فرحان نے گود میں دھرا اسکا ہاتھ ایک ہاتھ سے اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسکرادی۔۔

۔

"اب بھی بھروسہ نہیں ہے مجھ پر۔۔

اسکی توجہ ڈرائیونگ کی جانب تھی لیکن اسکے ہر ہر عمل کا خوب جائزہ لے رہا تھا۔۔

۔

"سب کچھ تو سونپ دیا آپ کو۔۔ اعتبار نا ہوتا تو کیا ایسا ہوتا؟"۔۔

وہ مطمئن سی اسکے شانے پر سر رکھتی اسے معتبر کر گئی تھی۔۔

۔

"تمہارے لئے پارلر کا اپائنٹمنٹ لیا تھا میں نے۔۔ ساری ڈیٹیلز میں انھیں دے چکا ہوں۔۔ تمہیں بس جانا ہے اور جو جو وہ کرتے جائیں خاموشی سے انھیں کرنے دینا ہے اور پھر میرے پاس واپس آنا ہے۔۔

اسکے چادر میں چھپے وجود پر محبت بھری نظر ڈال کر اس نے نرم لہجے میں کہا جو کے اسکی ذات کا خاصا ہرگز نہیں تھا۔۔

اسکی بات پر ارسا کے چہرے پر ایک رنگ آکر گزرا تھا۔۔

"آپ کو تو میں یونہی پسند ہوں نا فرحان جیسی میں ہوں۔۔ پھر یہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی تھی۔۔

لمحے بھر میں یقین ڈگمایا تھا۔۔ تو کیا اسے بھی اب اسکی چاہ نہیں رہی۔۔

۔

"ارسا۔۔ یہاں میری طرف دیکھو۔۔

وہ اسکی حالت اچھی طرح سمجھ رہا تھا۔۔ گاڑی کو پارکنگ میں کھڑی کر کے اس نے نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

۔

"مجھے میری ارسا ہر حال میں پیاری لگتی ہے۔۔ بلکل اسی طرح بناوٹ سے پاک۔۔

یہاں مجھے دیکھو۔۔

نرمی سے کہتے اس نے اسکا جھکا سر اٹھایا۔۔

وہ آنکھوں میں سوال لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"میں نہیں چاہتا میری بیوی میری ہمراہی میں ہوتے ہوئے ماضی کے کسی خوف میں مبتلا رہے۔۔ میں نہیں چاہتا ایسا کے تمہاری ماضی کی تکلیف ہمارے حال پر لمحہ بھر کو اثر انداز ہوں۔۔ تمہارے چہرے پر خوف کی ایک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رمق بھی مجھ سے برداشت نہیں ہو گی ارسا۔۔ تھوڑا سا بھروسہ مزید کر لو مجھ پر۔۔ اور یہ بات اپنے چھوٹے سے دماغ سے نکال دو کے فرحان مرتضیٰ کبھی تمہیں بیچ راہ میں چھوڑ دیگا۔۔

"ہمارے چہروں پر جھریاں بھی پڑھنے لگیں نا مسز جب بھی تم مجھے دنیا کی حسین ترین عورت لگو گی"۔۔

اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئے باری باری اسکے ہاتھوں کی پشت پر لب رکھتے وہ اسے پر سکون کر گیا تھا۔۔

۔

"اب بھی نہیں جانا چاہتی ہو تو کوئی بات نہیں میں اپائنٹمنٹ کینسل کروا دونگا"۔۔

اسکے چہرے پر نظریں جمائے وہ اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارسا نے ایک نظر اسکے سنجیدہ چہرے پر ڈالی۔۔ پھر اسکے ہاتھوں میں مقید اپنے ہاتھوں پر۔۔

کتنا خوبصورت لمحہ تھا۔۔ کتنا محصور کن احساس تھا۔۔ بہت حسین نا ہو کر بھی وہ حسین تھی کیوں کے وہ اسے پیاری لگتی تھی۔۔

۔

"فرحان مرتضیٰ جیسا شخص اگر لڑکی کی قسمت بن جائے تو جنّت تو دنیا میں ہی مل جائے گی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے مضبوط ہاتھوں پر نظریں جمائے اسنے دل ہی دل میں سوچا تھا۔۔ آنکھوں کے نم ہوتے گوشے فرحان کی نظروں سے مخفی نہیں تھے۔۔

۔

"میں تاعمر اپنے ہاتھ اسی طرح ان ہاتھوں میں دیکھنا چاہتی ہوں"۔۔

وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

اسکا چہرہ سنجیدہ تھا آنکھیں مسکرا اٹھی تھیں۔۔

"میں تاعمر یہ ہاتھ یونہی تھامے رکھ سکتا ہوں"۔۔

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا۔۔

اگلے ہی لمحے ان دونوں کا قہقہا گونجا تھا۔۔ وہ بے تحاشا ہنس رہی تھی۔۔ ہنستے ہنستے آنکھوں کے کناروں سے پانی ابھر آیا تھا۔۔ فرحان نے ہنستے ہوئے محبت بھری نظروں سے یہ منظر آنکھوں کے ذریعے قید کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کیا کہنا ہوگا جا کر"۔۔

وہ کونفیوز سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔ وہ جانتا تھا اسکے سامنے شیرنی بنی اسکی بیوی نئے لوگوں سے ملنے سے کتنا ڈرتی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں کچھ نہیں کہنا ہوگا وہ خود تمہیں ریسیو کر لینگے۔۔

وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔

۔

۔

"کچھ نہیں ہے۔۔

وہ روہانسی ہوتی تقریباً کوئی چھٹا ڈریس بیڈ پر پھینکنے کے سے انداز میں رکھ رہی تھی۔۔

بیڈ کے دوسرے کونے پر چائے کا کپ ہاتھوں میں لئے بیٹھا ریان گھونٹ گھونٹ چائے پیتا خاموشی سے اسکا ہر عمل دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"کچھ اچھا نہیں لگتا اب مجھ پر۔۔

اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو وہ بیڈ پر کپڑوں پر ہی بیٹھی چہرہ ہاتھوں چھپائے رونے لگی تھی۔۔

اسکا چھٹا ماہ اپنے اختتام پر تھا۔۔ اسکے تقریباً تمام ڈریس فٹ ہو گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دن پہلے ہی ریان نے اسکے کیجول شاپنگ کی تھی جس میں گھر کے پہننے والے کپڑے اور دوسری چیزیں شامل تھیں۔۔ لیکن اب اسے شام میں پہننے کے لئے کوئی ڈریس مناسب نہیں لگ رہا تھا۔۔

-

"رونا بند کریں۔۔

کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد ریان اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔

کچھ دیر پہلے ہی آفس سے آیا تھا اب چائے پی رہا تھا۔۔ کچھ دیر میں انھیں نکلنا تھا۔۔

اسکے سنجیدہ انداز پر اس نے آنسوں بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"رونا بند کریں۔۔

سنجیدگی سے اسے چپ ہونے کا اشارہ کیا۔۔

لبوں کو بھینچ کر اس نے سسکی روکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"یہ پہن کر آئیں۔۔

خاموشی سے صوفے پر رکھا پیکٹ اٹھا کر اسکی گود میں رکھا۔۔

اسکے سوالیہ نظروں سے اپنی جانب دیکھنے پر اسے کھولنے کا اشارہ کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یہ یہ کب۔۔

بیگ سے بنفشی کلر کی شرٹ نکالتے اس نے استہفامیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"حیدر اور ریبا مارکیٹ گئے تھے تو آپ کے لئے ڈریس منگوایا تھا۔۔ میرے گڈے کے پسند کا ہے یہ ڈریس۔۔ چلیں اب پہن کر آئیں۔۔

اسکے ہاتھوں میں ڈریس دے کر اس نے ڈریسنگ روم کی جانب اشارہ کیا۔۔

کچھ دیر میں وہ بنفشی رنگ کے سٹائلش لوز سی کرتی کے ساتھ کھلے پائینچوں کے ٹراوزر میں وہ باہر آئی تھی۔۔ اسکی رنگت بہت کھلی کھلی سی لگ رہی تھی۔۔

ڈوپٹہ ریان کے ہی ہاتھ میں تھا۔۔ اپنی حالت کا خیال آتے ہی اسکی رنگت میں گلاب سی گھلی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر ماتا کا نور تھا جو اسے الگ ہی چمک بخش رہا تھا۔۔

۔

"حفصہ آجائیں میری جان۔۔

اسے وہیں کھڑے دیکھ ریان نے مصروف انداز میں اسے پکارا۔۔ وہ بیڈ پر پھیلایا اسکا پھیلاوا سمیٹ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ـ

"وہ آپ کے پاس میرا ڈوپٹہ ۔۔

وہ وہیں قدم جمائے کچھ جھجھک کر بولی تھی ۔۔

ریان نے مسکراہٹ دبائے اسے دیکھا ۔۔

اسکی جھجھک محسوس کرتے نرمی سے ڈوپٹہ اسکے سراپے پر پھیلایا ۔۔

ـ

"اب تیار ہو جائیں ۔۔

ـ

"جب آپ نے ڈریس لے لیا تھا تو مجھے پریشان کیوں کیا ۔۔

وہ روہانسی ہو کر بولی تھی ۔۔

ـ

"دیکھ رہا تھا میری جان کی پسند ۔۔

ـ

Posted on Kitab Nagri

"وہ تو آپ ہیں۔۔

سر جھکا کر وہ معصومیت سے بولی تھی۔۔

۔

۔

"ربیا۔۔بیوی یار بات تو سنیں۔۔

وہ اس وقت سے اس سے ناراض تھی۔۔

۔

"میں بہت خفا ہو گیا ہوں۔۔اب میں کبھی نہیں مانونگا۔۔

وہ اسکے سینے پر منہ چھپائے خفگی سے بولی تھی۔۔ آج حیدر نے اسے ڈانٹا تھا اور اس نے بہت محسوس کیا تھا۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔میری جان کے ٹکرے۔۔اب منا رہا ہوں نا۔۔ غلطی پر ہی تو ڈانٹا میں نے بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے پھولے گالوں کو پیار سے سہلاتے بولا تھا۔۔نم پلکوں کو ہولے سے چھوتے اس نے ایک بار پھر اسے پیار کیا۔۔

۔

"ہمیشہ ڈانٹتے ہیں۔۔بار بار ڈانٹتے ہیں۔۔میں بدلہ لونگا۔۔

۔

"اچھا لے لیں بدلہ۔۔

اس نے گویا ہتھیار ڈال دئے۔۔

۔

"چھوڑیں نہیں لے رہا۔۔میں ہادی کے پاس اور رکنا چاہتا ہوں۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی جانتی تھی ابھی وہ ہر بات مان جائے گا۔۔

۔

"بلکل نہیں بیوی۔۔تایا ابو کے گھر سے ہم گھر جائینگے۔۔

حیدر نے نرمی سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کچھ کچھ نہیں مانتے۔۔ صرف میں مانتا ہوں۔۔ میں سب مانتا ہوں کان بھی کٹوایا۔۔ آپ نے کٹوایا؟

اپنے کان کو چھوتے ہوئے اس نے آنسوں بھری نظروں سے اسے دیکھتے افسوس سے کہا۔۔ ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے اسکے کانوں کو چھوا۔۔

۔

"بہت درد ہوا نا میری جان کو۔۔ بس اب اور نہیں کچھ کروائینگے ہم یہ دوسرا کان ایسے ہی رہنے دینگے۔۔

اس نے نرمی سے اسکی کان کی لو کو چھوا۔۔ جس میں ایک کان میں سنہری رنگ چمک رہی تھی۔۔

۔

"ایک کان والا بن جاؤنگا۔۔

وہ دوسرے کان کو چھو کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کوئی بات نہیں مجھے کوئی پرابلم نہیں۔۔

حیدر نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"بوگیمبو کو ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ غصے سے بولی تھی۔۔

۔

۔

پورے دو گھنٹے کے انتظار کے بعد وہ پارلر سے نکلی تھی۔۔ڈریس وہ وہاں پہلے ہی دے چکا تھا۔۔

وہ تو مبہوت سا بس اسے دیکھ رہا تھا۔۔

یہ چیزیں لیتے وقت اس نے کب سوچا تھا کے وہ اتنی حسین لگے گی۔۔

ہلکے انگوری اور سنہرے رنگ کے امتیاز میں خوبصورت جوڑے میں ملبوس بالوں کی نئی کٹنگ اور ہلکے میک اپ کے ساتھ اس میں بہت بدلاؤ لگ رہا تھا۔۔

۔

اس نے دھیرے سے اسکے آگے جھکتے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔

اسکی نظروں میں پسندیدگی دیکھتے وہ مطمئن سی اسکی جانب بڑھی۔۔ایک ادا سے پورے حق سے اپنی تعریف وصول کرتے وہ گاڑی کی جانب بڑھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کمال است۔۔

کمال است۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔

۔

"یہ کیا کیا کہ رہے ہیں آپ مجھے۔۔

اس نے دھیرے سے پوچھا۔۔

۔

"خوبصورت۔۔

بہت خوبصورت۔۔

وہ شوخ ہوا۔۔

وہ پل بھر میں سمٹ کر رہ گئی تھی۔۔

ان دو گھنٹوں میں نا جانے ان لڑکیوں نے اسکے ساتھ کیا کیا تھا۔۔ اسکے بالوں کی پروٹین ٹریٹمنٹ کے دوران اس نے کچھ کہنا چاہا تو اسے یہ کہ کر چپ کروا دیا گیا تھا کے میم یہ سر کا آرڈر ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بعد مینی کیور پیڈی کیور۔۔اور جانے کیا بلا بقول ارسا کے وہ چپ ہی رہی تھی۔۔

۔

"اتنا تیار کروا کے کہاں لے کر جائینگے آپ مجھے۔۔

وہ ہلکے میک اپ میں بھی بہت کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

۔

"تمہارے نکمّے دیور کی منگنی میں تمہارے اور حفصہ کی ہی ضد پر راضی ہوا ہوں میں۔۔ابھی وہ سیٹل نہیں ہوا ہے ارسا اس پر ذمہ داریاں نہیں پڑی ابھی۔۔

۔

"ہو جائے گا سیٹل بھی ویسے کونسا ابھی شادی کروا رہے ہیں ہم۔۔اسے پسند ہے حریم۔۔اسے منانے میں بھی تو وقت لگے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فورا فیضی کے سائیڈ ہوئی۔۔اس میں اور حفصہ میں ایک بات مشترکہ تھی وہ دونوں فورا فیضی کے حمایت میں بول پڑھتی تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

-

شام کی گلابی رنگت پھیلتے ہر سوں پھیل رہی تھی۔۔ کمرے کی کھڑکی سے شام کی الوداعی دھوپ اسکے وجود پر پڑ رہی تھی۔۔ بیڈ پر اوندھی پڑی ابھی بھی رو رہی تھی۔۔ صبح سمیرہ بیگم کا جواب سن کر اسے مایوسی ہوئی تھی۔۔ اسکی پیاری مما یوں ڈائریکٹ اسے ڈانٹ کر کمرے میں بھیج دینگی اسے اندازہ نہیں تھا۔۔ باہر سارے لوگ جمع تھے۔۔ سمیرا بیگم تو حفصہ کی کال پر پھولے نہیں سما رہی تھیں۔۔

-

"حریم شاباش تیار ہو کر باہر آؤ۔۔

سمیرہ بیگم نے نرمی سے اسے اٹھایا۔۔

-

"ماما پلیز۔۔ مجھے نہیں کرنی اس کدو سے شادی۔۔ میں بیٹی ہوں نا آپ کی آپ مجھ سے زیادہ پیار کریں ناماما۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ روتی ہوئی ان سے بولی تھی۔۔ یہ بات وہ بچپن سے جانتی تھی اسکے ماں باپ ریان سمیت ان سب سے اپنی اولاد جیسی محبت کرتے تھے۔۔ مگر وہ انھیں اپنی اولاد سے بڑھ کر عزیز ہیں یہ احساس اسے آج ہوا تھا۔۔

وہ فیضی سے بری طرح بدگمان ہو رہی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میری جان شادی نہیں کر رہے میرے بچے۔۔ صرف بات پکّی کر رہے ہیں۔۔ اور آج یہ بات کر دی ہے حریم آیندہ کبھی نہیں کہنا وہ بچے مجھے تم سے اور حفصہ سے زاد عزیز ہیں۔۔ ریان جان چھڑکتا ہے تم دونوں بہنوں پر کبھی تمہیں بھائی کی کمی محسوس نہیں ہونے دی فرحان اور ریان نے۔۔ اور مجھے ایک برائی بتادو تم فیضی میں۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتیں وہ بولی تھیں لیکن انداز منتی تھا۔۔

۔

"ماما اسکی سب سے بڑی برائی ھی یہی ہے کے وہ فیضی ہے۔۔ ماما کسی سے بھی کر دیں اس سے نہیں۔۔

وہ روتی ہوئی انکے سینے سے لگی تھی۔۔

۔

"حریم فضول کی ضد نہیں کرو۔۔ مجھے وجہ بتادو۔۔ تمہارے بابا بھی بہت خوش ہیں اس رشتے پر حریم۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتے انہوں نے نرمی سے کہا تھا۔۔

اس نے کچھ سوچتے خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ اسکے سر پر پیار کرتیں باہر کی جانب بڑھیں۔۔

۔

کچھ دیر میں وہ حفصہ کے لائے ڈریس میں تیار باہر لاؤنج میں آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے دیکھ کر فیضی کے ساتھ حفصہ نے شکر کا سانس لیا۔۔لائٹ پنک کلر کی خوبصورت ڈریس میں لمبے بالوں کو کھلا چھوڑے سوگوار سی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔اسے اداس دیکھ کر فیضی کو آج پہلی بار بہت برا لگا تھا۔۔

۔

اسکے پہلو میں بیٹھی ہونے کے باوجود بھی اس نے ایک بار اسے نہیں دیکھا تھا۔۔

باتوں کے درمیان سب کی دعاؤں میں اس نے رنگ بھی پہنا دی تھی اسکے چہرے پر ایک رنگ سا آکر گزرا تھا۔۔

حفصہ نے پیار سے اسے گلے لگایا۔۔وہ مبہم سا مسکرائی تھی۔۔

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو حریم۔۔

ریبا اسکے کانوں میں گھسی بار بار اسکی تعریف کر رہی تھی۔۔

ایک شکوہ کناں نظر فیضی پر ڈال کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بھابی کچھ کریں نا وہ بہت روئی ہے۔۔

وہ حفصہ کے کانوں میں گھسا حریم سے ملنے کی ضد کر رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"چپ کرو۔۔ تمہارے مذاق کی وجہ سے روئی ہے ورنہ شکل تمہاری اتنی بری نہیں ہے۔۔

ارسا نے اسے گھر کا حریم کی اداسی سب نے محسوس کی تھی۔۔

۔

جیسے تیسے حفصہ کو منا کر وہ اسکے کمرے میں آیا تو وہ اب بھی انہی کپڑوں میں ملبوس بیڈ پر بیٹھی بری طرح رو رہی تھی۔۔ اسے روتے دیکھ اسے افسوس ہوا۔۔

۔

"کس لئے آئے ہو دیکھنے آئے ہو مجھے کتنی بے بس ہو گئیں ہوں بابا کی خوشی کے آگے۔۔

وہ روتی ہوئی چیخی تھی۔۔

وہ جو اس معافی مانگنے کی غرض سے آیا اسکی بات سن کر اطمینان سے صوفے پر آ بیٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"دیکھو بے بی ایلیفینٹ تمہیں کوئی لے گا نہیں اور مجھے کوئی دیگا نہیں تو تم مانو نہیں مانو شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہو گی۔۔ ہم دونوں میڈ فور ایچ ادر ہیں۔۔

وہ اسکے سامنے صوفے پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا اسکا دل جلا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بھاڑ میں گئے تم اور تمہاری شادی کی منحوس خواہش۔۔میں تم سے شادی کسی صورت نہیں کرونگی کدو کی شکل والے منحوس آدمی۔۔میرے سگے ابّا کو سوتیلا بنادیا ہے۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے آنکھیں مسلتی بری طرح روتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"ارے ے ے ے۔۔گستاخ لڑکی۔۔ہونے والا مجازی خدا ہوں تمہارا عزت کرنے کی عادت ڈال لو۔۔

تمہاری جیسی موٹی قطرینہ کو تو کوئی عارف لوہار بھی اپنی بیوی نا بنائے۔۔وہ تو میرا جگر۔۔پھیپڑا اور دل ہے جو میں نے بارود کے دستے کی ذمداری اپنے نازک کندھوں پر لی ہے۔۔

اپنے اچھے خاصے شکل سے متعلق اسکے خیالات سن کر فیضی کو گہرا صدمہ لگا تھا۔۔

۔

"مجازی خدا۔۔خود پر ترس آرہا ہے مجھے یہ سوچ کر تمہاری بیوی بنو نگی میں۔۔میں تو مر بھی نہیں سکتی کیوں کے اپنے بابا کو کسی قسم کا دکھ نہیں دے سکتی۔۔

وہ مزید روتی ہوئی بولی تھی۔۔

فیضی جھٹکے سے اٹھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھ سے شادی سے بہتر تمہیں مرنا لگ رہا ہے۔۔اتنی مجبور ہو گئی ہو تم۔۔

وہ کرب سے بولتا اس تک آیا تھا۔۔

۔

"تمہیں ترس آرہا ہے خود پر۔۔کیوں کے تم فیضی مرتضیٰ کی بیوی بننے والی ہو؟"۔۔

ایک جھٹکے سے اسے بازو سے تھامتا وہ سلگتے لہجے میں بولا تھا۔۔

حریم نے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔۔زندگی میں پہلی بار اسے فیضی سے خوف محسوس ہوا تھا۔۔

۔

"کیا برائی ہے مجھ میں بتاؤ مجھے۔۔آوارہ ہوں میں۔۔؟بدمعاش ہوں؟کماتا نہیں ہوں ابھی لیکن پھر بھی تمہیں بھوکا نہیں مارتا حریم۔۔پیار سے رکھتا تمہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

حریم کو اپنے بازو پر دباؤ بڑھتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

"فیضی مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نہیں درد تمہیں نہیں ہو رہا حریم۔۔ مجھے ہو رہا ہے درد۔۔ یہاں درد ہو رہا ہے حریم۔۔ میرے مذاق کو مستی کو تم نے محبت کی جگہ نفرت کے پیرائے میں لے لیا۔۔

اسکے ہاتھوں کو سختی سے اپنے سینے پر رکھتا وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا بولا تھا۔۔

۔

"یہ رنگ رکھو اپنے پاس تم۔۔ تمہیں پہنائی ہوئی رنگ میں چاہ کر بھی نہیں واپس اتاروں نگا۔۔ منسوب تو تم میرے نام سے ہی رہو گی حریم ارتضی لیکن آج کے بعد تم میرے لئے صرف حریم ہو۔۔ میری بیسٹ فرینڈ نہیں۔۔ میری سکریٹ پارٹنر نہیں۔۔ صرف حریم ارتضی۔۔

اسکی پہنائی رنگ اسکے ہاتھوں میں تھماتا وہ جھٹکے سے اسے چھوڑتا نکلتا چلا گیا۔۔

پیچھے وہ خالی خالی نظروں سے اپنے ہاتھوں میں موجود رنگ دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کیا ہوا بھئی فیضی تم کیوں اتنے خاموش ہو۔۔ جب دلہن نہیں مل رہی تھی تو روز منتیں ختم نہیں ہوتی تھیں کے دلہن دلا دو۔۔ میری شادی کروادو۔۔ اب جب دلہن کو دیکھنے آئیں ہیں تو جناب گم بیٹھے ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا شرارت سے کہتی اسکے پاس آبیٹھی۔۔اسکی خاموشی سب نے ھی محسوس کی تھی۔۔وہ خاموش رہنے والوں میں سے تھا ھی نہیں ہر وقت گھر میں شغل لگائے رکھنا۔۔سب کو ہنساتے رہنا۔۔وہ خود بھی خوش رہتا تھا اور اپنے سے جڑے رشتوں کو بھی خوش رکھتا تھا۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ سب گھر واپس آئے تھے۔۔اس وقت لاؤنج میں بیٹھے فیضی کی ٹانگ کھینچ رہے تھے۔۔

فرحان حیران سا اسے دیکھ رہا تھا انکی شادی کو بامشکل چھ ماہ ہوئے تھے اور ان چھ مہینوں میں وہ کافی بدل گئی تھی۔۔پر اعتماد تو وہ پہلے بھی تھی اب اسکے ہر انداز سے ایک الگ سا وقار جھلکتا تھا۔۔

ارسا کی بات پر حفصہ نے بھی باغور اسے دیکھا۔۔

"کچھ بھی تو نہیں۔۔ہاں نا اب دیکھیں منگنی پر ہی ٹرخا دیا نا مجھے ظالموں نے"۔۔

وہ مصنوئی مسکراہٹ لبوں پر سجائے ارسا کی جانب دیکھ کر بولا تھا۔۔

کچھ بھی ہو بے بی ایلیفینٹ کی وجہ سے وہ اپنی فیملی کو تکلیف نہیں دے سکتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو میرے بھائی کیا خیال ہے رخصت کر دیں کیا تجھے"۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے اسکے بال بگاڑے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"حد ہے بھائی میں کیا پاکستانی فلموں والی شبنم ہوں جسے آپ رونے کی منحوست کی وجہ سے رخصت کرنے کی بارے میں سوچ رہے ہیں۔۔

وہ تپ ہی تو گیا تھا۔۔

۔

"اوہ میرے بھائی دکھڑے تیرے شبنم سے بھی زیادہ ہیں"۔۔

وہ سب محفوظ ہوتے مسکرا اٹھے۔۔وہ غیر محسوس انداز میں سب کے بیچ سے اٹھتا حفصہ کے پاس آ بیٹھا جو ان سب سے کچھ الگ بیٹھی تھی۔۔

۔

"جس دلہن کے لئے اتنا تڑپ رہا تھا وہ تو شادی سے بہتر مرنا خیال کرتی ہے۔۔

وہ اندر ہی اندر جل بھن کر حفصہ کی گود میں سر رکھ کر نیچے بیٹھ گیا۔۔یہ واضح اشارہ تھا کے وہ پریشان ہے۔۔

۔

"کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے۔۔کیا بہت ناراض ہے حریم"۔۔

حفصہ نے نرمی سے سوال کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ناراض نہیں ہے بھابی بدگمان ہے وہ۔۔بری حد تک بدگمان ہے وہ۔۔

وہ اسکی گود میں سر رکھے دھیرے لہجے میں بولا تھا۔۔

۔

"کوئی بات نہیں ہم بدگمانی دور کرلینگے۔۔لیکن اس طرح تمہاری اداسی سے نہیں۔۔مجھے میرا بھائی اس طرح بلکل اچھا نہیں لگتا۔۔مجھے تو میرا ہنستا ہنستا ہوا فیضی چاہئیے۔۔

اسکے بالوں کو بکھیرتی وہ ہنستی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"مجھے بھی آپ کی بہن مجھ سے لڑتی ہوئی اچھی لگتی ہے بھابی۔۔اس طرح روتی ہوئی نہیں جیسے آج وہ رو رہی تھی۔۔لیکن جو باتیں آج اس نے مجھے کہیں ہیں نا بھابی مجھے تکلیف ہوئی اسکی باتوں سے۔۔وہ تو نفرت کرنے لگی ہے بھابی مجھ سے۔۔ہم تو بچپن سے ہی ایسے ہیں نا بھابی کبھی ضرورت نہیں پڑی ہمیں ایک دوسرے کو منانے کی اپنی صفائیاں دینے کی لڑ جھگڑ کر ہم خود ہی مل جایا کرتے تھے۔۔تو پھر اتنی بدگمانی کہاں سے آگئی بھابی۔۔

وہ دکھ سے بول رہا تھا۔۔حفصہ کو حریم پر اچھا خاصا غصّہ آیا۔۔

وہ اچھی طرح جانتی تھی فیضی اتنی جلدی کسی بات پر سیریس نہیں ہوتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم میری بات سنو ابھی وہ تھوڑی پریشان تھی اچانک سب ہونے کی وجہ سے فیضی۔۔ تم پریشان نہیں ہو بیٹا میں ٹھیک کر دونگی سب بچے۔۔ تم جانتے تو ہو اسے۔۔

حریم کی بعد میں اچھی طرح خبر لینے کا ارادہ کرتے اس نے نرمی سے اس سے کہا۔۔ جواب میں مسکرا اٹھا۔۔

۔

"مجھے نہیں یاد ماما کیسی تھیں بھابی۔۔ آپ کو دیکھتا ہوں نا تو مجھے لگتا بلکل آپ جیسی تھیں۔۔مائیں ایسی ہی ہوتی ہونگی نا بھابی جیسی آپ ہیں اولاد کی ہر تکلیف میں تڑپ جانے والی۔۔

اسکی گود میں منہ چھپائے وہ دھیمی آواز میں بول رہا تھا حفصہ بامشکل اسکی آواز سن پا رہی تھی۔۔ آج پہلی بار اسے محسوس ہو رہا تھا کے وہ اپنی مما کو بہت یاد کرتا ہے۔۔

۔

"ماما یاد آتی ہیں تمہیں بہت؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حفصہ نے اپنی گود میں چھپے اسکے سر کی جانب دیکھتے سوال کیا تھا۔۔

۔

"ریان بھیا نے کبھی کمی محسوس نہیں ہونے دیا ماما بابا کی۔۔ لیکن پھر بھی کبھی کبھی ماما بہت یاد آتی تھیں دل میں جب بہت سا غبار بھر جائے تو دل کرتا ہے نا کوئی شفیق سی گود ہو جس میں اپنے سارے غم بہا لئے جائیں۔۔ اس

Posted on Kitab Nagri

وقت بہت شدّت سے محسوس ہوتا تھا۔۔ لیکن جانتی ہیں آپ جب سے آئیں ہیں نا ہمارے گھر اس شدّت میں بہت کمی ہوگئی ہے۔۔ میرے پاس ایک گود ہے جو میری ساری فکریں اپنے اندر سمیٹ لیتی ہے۔۔ تھینک یو بھابی۔۔

اس نے چہرہ اب بھی نہیں اٹھایا تھا۔۔ اسکی آواز میں کرب وہ واضح محسوس کررہی تھی۔۔

۔

"بڑی بہنیں ماں ہی تو ہوتی ہیں۔۔ اگر میں پیار کے دو بول اور محبت بھرا لمس سے میں تمہاری کچھ فکریں کم کر دیتی ہوں تو اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے فیضی۔۔ اس رشتے کا کمال ہے جس رشتے سے میں یہاں ہوں۔۔ آئندہ تھینک یو نہیں کہنا مجھے۔۔

محبت سے اسکے بال سنوارتے وہ مصنوعی خفگی سے بولی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو اب سو جاؤ بے فکر ہو کر۔۔ بعد میں دماغ ٹھکانے لگائینگے تمہاری بے بی ایلیفینٹ کا۔۔

وہ مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ لاؤنج خالی تھا مطلب ان دونوں کو بات کرتا دیکھ وہ سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔

"اب آپ کے شوہر نامدار کل مجھے ڈانٹینگے کے انکی بیوی کو اتنی دیر بیٹھائے رکھا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منہ بنا کر بولا تھا۔۔

اسے سہارا دیتا وہ کمرے تک آیا۔۔

۔

"اب ٹینشن نہیں لینا کسی بات کی بھی۔۔

کمرے میں جانے سے پہلے وہ اسے ایک بار مزید ھدایت کرنا نہیں بھولی تھی۔۔

وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

وہ کمرے میں آئی تو ریان بیڈ پر بیٹھا کوئی فائل سٹڈی کر رہا تھا۔۔ اسے دیکھ کر سرعت سے تمام فائلز اٹھاتا وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھنے لگا۔۔ حفصہ کو محسوس ہوا جیسے وہ کچھ چھپانا چاہ رہا ہو لیکن اس سے سوال کرنے کی عادت تو اسکی تھی ہی نہیں۔۔ اب بھی وہ اس سے پوچھ نہیں سکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتی ہوئی اسکے نزدیک آئی۔۔

"کیا باتیں ہو رہی تھیں فیضی سے۔۔

اسے کچھ قریب کرتے وہ اب پوری طرح اسکی جانب متوجہ تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حریم کے ریئکشن کی وجہ سے کچھ پریشان تھا وہ۔۔

اسکے بتانے پر وہ سر ہلا گیا۔۔

روز کی طرح اسکے پیر اپنی گود میں رکھے مالش کرنے لگا۔۔

"حفصہ۔۔

پیروں کے بعد اسکے ہاتھوں کو تھامتا اس نے کچھ سوچتے ہوئے اسے پکارا تھا۔۔

حفصہ نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ بہت تھک گئی تھی اسکے قریب لیٹتے ہی آنکھیں بند ہونے لگیں تھیں۔۔

۔

"یہ کب آئیگا۔۔ اتنے دن ہو گئے ہیں ہمیں اسکا انتظار کرتے ہوئے۔۔

اسکے ہاتھوں پر آئل لگاتا نرمی سے مالش کرتے وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔۔

حفصہ ہنس پڑی۔۔

پچھلے کچھ دنوں میں وہ کتنی ہی شاپنگ کر چکا تھا۔۔اب اسکے لبوں پر ہر وقت صرف یہی سوال ہوتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آئینے کے آگے پر سوچ انداز میں سامنے نظر آتے اپنے عکس پر نظریں جمائے کھڑی تھی۔۔ کتنا نکھار آگیا تھا اسکی شخصیت میں۔۔ کتنی بدل گئی تھی وہ۔۔ لمبے بال کٹنگ اور کچھ پروٹین ٹریٹمنٹ کی وجہ سے نکھر سے گئے تھے۔۔ نرم ملائم ہاتھوں کو دیکھتی۔۔ اپنے سجے سنورے وجود پر نظریں ڈالیں۔۔

کتنے عرصے بعد آج وہ یوں تیار ہوئی تھی۔۔

شادی جن حالات میں ہوئی تھی یہ سب تو کہیں بہت پیچھے رہ گیا تھا۔۔ اور فرحان سے شادی سے پہلے تو اس سب کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

وہ چینج کر کے کمرے میں آیا تو وہ نظریں ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ارسا پر پڑیں۔۔

۔

گیسو بکھرے ہوئے گھٹائیں بے خود

آنچل لٹکا ہوا ہوائیں بے خود

پُر کیف شباب سے ادائیں بے خود

گاتی ہوئی سانس سے فضائیں بے خود ❤️ !

۔

Posted on Kitab Nagri

قدم بہ قدم چلتا وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔نرمی سے اسکے بالوں کو چھوتے اسکے وجود سے اٹھتی خوشبو کو اندر اتارتے وہ گنگنایا تھا۔۔

اپنے ساتھ اسکے عکس کو دیکھتی وہ مسکرائی تھی۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"۔۔

ہمیشہ کا کیا جانے والا سوال۔۔

۔

"دیکھ رہا ہوں مسکرانا سیکھ گئی ہو تم"۔۔

اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ سادہ لہجے میں بولا تھا۔۔

۔

"محبت کرنا سیکھ گئی ہوں۔۔

وہ مزید دلکشی سے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

وہ سر ہلاتا محفوظ ہوا۔۔اسکی حاضر جوابی پر تو وہ ہمیشہ ہی محفوظ ہوتا تھا۔۔

۔

"کون سیکھا رہا ہے مسز آپ کو محبت۔۔یہ تو بڑا مشکل کام ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے چہرے کے گرد گالوں سے اٹھکلیاں کرتی لٹوں کو انگلی میں لپیٹتا وہ اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"بہت محنت کی ہے کسی نے۔۔ محنت رائیگاں تو نہیں جاتی نا۔۔

اسکی جانب دیکھ کر کہتی وہ بالکنی میں آ کھڑی ہوئی۔۔

یکدم ہی ٹھنڈی ہوا وجود سے ٹکراتی تقویت بخش رہی تھی۔۔

۔

"سونے کا ارادہ نہیں ہے آج۔۔

وہ حیران تھا ایسے وہ ھاد کے ساتھ ہی بے خبر سو جاتی تھی۔۔

۔

"آپ کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا ارادہ ہے۔۔

خود ہی اسکے قریب ہوتی اسکے شانے پر سر رکھتی وہ اسے سرشار کر گئی تھی۔۔

"زہے نصیب۔۔ خادم کی تمام زندگی حاضر ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بالوں پر لب رکھتے اسنے بازو اسکے گرد پھیلائے۔۔ آج وہ خود اسکے نزدیک آئی تھی اسکا مان رکھنا تو اس پر واجب تھا۔۔

سیاہ آسمان پر تاروں کے درمیان چمکتا چاند ٹھنڈی ہوائیں اور اس پر اسکی سنگت موسم اتنا خوش گوار نا بھی ہوتا تو اسے حسین تر لگتا۔۔

-

"آج میں خود کو حسین لگ رہی تھی فرحان۔۔ اس لئے نہیں کے آج مجھ میں کوئی تبدیلی آئی ہے بلکے اس لئے کیوں کے میرے شوہر کی آنکھیں علان کرتی ہیں کے مجھ سے حسین کوئی نہیں ہے۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا کے دنیا کے لئے میں کیا ہوں۔۔ کیسی ہوں فرحان۔۔ میں آپ کے لئے حسین ہوں۔۔ خوبصورت ہوں یہ میں جانتی ہوں اور کچھ جاننا ہی نہیں چاہتی۔۔ میرے لئے میری دنیا میری کائنات فرحان مرتضیٰ ہیں۔۔ آپ کو اچھی لگتی ہوں تو ساری دنیا کو اچھی لگتی ہوں۔۔ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو دنیا کی تمام محبتیں میری جھولی میں ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے وجود میں چھپی وہ ہر اس بات کا اعتراف کر رہی تھی جسکا کبھی فرحان مرتضیٰ نے اس سے عہد کیا تھا۔۔ وہ اپنا عہد نبھا گیا تھا۔۔ وہ اسے یقین دلانے میں کامیاب ہو گیا تھا کے اسکی دنیا فرحان مرتضیٰ ہے وہ اسکی نظر میں حسین ہے تو دنیا کی نظر میں حسین ترین ہے۔۔

بنا کچھ کہے اس نے اسکی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑا جس میں محبت سے زیادہ احترام تھا۔۔ عقیدت تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مطمئن سی آنکھیں موندھ گئی۔۔ اپنی نیچر کے بر خلاف جتنا اظہار وہ کر دیتا تھا اتنا ہی کافی تھا۔۔ اسکی ذات میں سنجیدگی تھی وہ چاہ کر بھی زیادہ نرم نہیں ہو پاتا تھا۔۔ لیکن ارسا جانتی تھی اس سنجیدگی سے کہی زیادہ اسکی ذات میں محبت تھی۔۔ جو وہ اچھی طرح محسوس کر چکی تھی۔۔

۔

۔

وہ آفس سے واپس آیا تو پورا اپارٹمنٹ غیر معمولی طور پر خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ یوں توریبا اور خاموشی دونوں ایک جگہ کبھی موجود نہیں رہ سکتے تھے۔۔ کل رات وہ واپس کافی دیر سے آئے تھے۔۔ صبح بھی اسے جلدی کالج بھیجنے کی وجہ سے وہ اپنی بیوی سے ٹھیک طرح بات نہیں کر سکا تھا۔۔ کالج سے واپس اسے فیضی نے ڈراپ کیا تھا۔۔ یہی وجہ تھی کے آج وہ کچھ جلدی ہی واپس آگیا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی یار کہاں ہیں آپ۔۔

لاؤنج میں ادھر ادھر دیکھنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آیا۔۔سامنے بیڈ پر چہرہ ہاتھوں پر گرائے بیٹھی ریبا کو دیکھ کر اسکے ہاتھ پیر پھول گئے۔۔

۔

"ریبا۔۔یہ یہ کیا ہوا میرے دل۔۔یہ کیسے ہوا۔۔؟

اسکے دوسرے کان پر سفید پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔جسے دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کے اس نے خود کی تھی۔۔

برابر میں کوکو اسکے غم میں شریک اپنا منہ حیدر کے تکیہ پر رکھے بیٹھا ہوا تھا۔۔

باقی بچی جگہ پر فرسٹ ایڈ کی تمام چیزیں بکھری پڑی تھیں۔۔

۔

"میں ایک کان والا نہیں بننا چاہتا تھا آپ سے کہا تھا میرا دوسرا کان بھی اس جیسا کروادیں آپ نے کہا چپ۔۔ خاموش۔۔علیشا چڑیل کے سامنے بوگیمبو کو ڈانٹا۔۔

نظریں جھکائے زور زور سے سر ہلاتے وہ بلکل اسی کے انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

پہلی فرصت میں اسکے کتے کو اپنی جگہ سے ہٹا کر وہ وہیں کھڑا انگلیوں سے پیشانی مسلتا اسکی بات سن رہا تھا۔۔اگر ابھی وہ اسکی بات کے بیچ میں اسے کچھ کہتا تو اسے یقین تھا اگلا بھی کوئی کام وہ اسے بتائے بغیر یونہی سر انجام دے گی۔۔

۔

"تو اس لئے آپ نے دوبارہ مجھ سے نہیں کہا۔۔بلکہ خود ہی اپنا دوسرا کان بھی اس جیسا کرنے کی کوشش کر لی۔۔

اسکی بات پر سر ہلاتے اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا جواب سر جھکائے اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔ بامشکل اپنا غصہ ضبط کرتے اسے خود سے نزدیک کیا۔۔اسکے ڈانٹنے کا ہی نتیجہ تھا جو کچھ وہ کر کے بیٹھی تھی۔۔

۔

"کتنے فیصد کامیاب ہوئی آپ کی کوشش۔۔کر لیا آپ نے اپنا کان ویسا ہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے کان سے پٹی ہٹاتے اس نے اسکی جانب دیکھے بغیر سوال کیا۔۔

جواب میں وہ خاموش رہی۔۔

پٹی ہٹتے ہی اسکی رگیں غصّے کی شدت سے تن گئیں تھیں۔۔وہ خود کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔۔اسے غصّہ خود پر تھا۔۔کیا تھا جو وہ کل ہی اسکا دوسرا کان بھی چھیدوا دیتا۔۔ تھوڑی سی تکلیف سے بچانے کی کوشش تھی اور یہاں اسکی بیوی نے اپنے کان کاٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کس چیز سے کیا ہے یہ۔۔

کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے درشت لہجے میں اس سے پوچھا۔۔اسکے پوچھنے پر اس نے خاموشی سے کوئی نوکیلی چیز اسکے ہاتھ میں تھما دی حیدر نے دیکھا وہ اسکا سپینر تھا جس پر خون ابھی بھی لگا ہوا تھا۔۔

۔

"سیریسلی۔۔اس سے۔۔اس سے کان چھیدتے ہیں؟

اس نے بے یقینی سے اسکے جانب دیکھا وہ واقعی بوگیمبو ہی تھی۔۔اتنی بڑی اور نوکیلی چیز کوئی خود اپنے جسم میں لگانے کا سوچ بھی کیسے سکتا تھا۔۔لیکن وہ توریا تھی جو کچھ بھی سوچ سکتی تھی اور کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔

وہ کس وقت کیا سوچتی تھی یہ کوئی کبھی نہیں سمجھ سکتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اٹھیں یہاں آکر بیٹھیں۔۔

بنا کسی نرمی کے اس نے سامنے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔وہ جو تکلیف سے آنکھیں بند کئے بیٹھی تھی پلکیں جھپک کر آنسوں باہر آنے سے روکتی صوفے پر جا بیٹھی۔۔

وہ سختی سے لب بھینچے اب بیڈ سے فرسٹ ایڈ کا سامان اٹھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے آنسوں دیکھنے کے باوجود وہ نرم نہیں پڑا تھا۔۔ اسکا چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے زخم کا جائزہ لیا۔۔ شکر تھا کے کٹ گہرا ہونے کے باوجود نیچے تک نہیں پہنچا تھا۔۔ ورنہ کان کٹوانے کی خواہش پوری ہو ہی جاتی۔۔

زخم صاف کرنے کے لئے روئی میں سپرٹ لے کر اس نے اسکی جانب دیکھا جو اپنی غلطی پر نادم ہونے کے ساتھ تکلیف میں بھی تھی۔۔ اسکی سنجیدگی کا اثر تھا یا تکلیف کی شدّت اسکی تھوڑی کانپ رہی تھی۔۔ سرخ گال آنسوں سے تر ہو رہے تھے۔۔ حیدر نے بے اختیار ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔ دل تو کر رہا تھا ابھی اسے سینے سے لگا لے لیکن اس وقت نرمی کرنے کا مطلب تھا اسے مزید تکلیف دینا۔۔ وہ تھوڑا سا بھی نرم پڑھتا تو وہ نا زخم صاف کرواتی اور نا اسے کوور کرنے دیتی۔۔

۔

"تھوڑا سا درد ہوگا اس سے۔۔ برداشت کرنا ہے اچھا۔۔ یہاں سر رکھلیں۔۔

اپنا ایک پیر صوفے کے کونے پر رکھتے اس نے نرمی سے اسکا سر اپنے زانے پر رکھا۔۔ اسکے سنجیدہ لہجے پر اس نے پھولے گالوں سے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

سپرٹ زخم پر لگتے ہی وہ تڑپ کر رونے لگی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ح حیدر۔۔حیدر۔۔اب اب کبھی نہیں کرونگا۔۔دد درد ہو رہا ہے۔۔مم میرا کان پورا کٹ رہا ہے۔۔بچا لیں۔۔

جلن کی شدّت بڑھتے ہی وہ بلند آواز میں رو رہی تھی۔۔

۔

"ششش۔۔بس ٹھیک ہو جائے گا اب۔۔یہ صاف نہیں کرتے تو انفیکشن ہو جاتا میری جان۔۔آپ مجھ سے کہتیں میں چھید وا دیتا آپ کے کان۔۔خود آپ کو ایکسپریمنٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔اتنا زیادہ کٹ لگا لیا ہے۔۔

نرمی سے اسکے بالوں پر لب رکھتے بولا تھا۔۔لہجہ خود با خود ہی نرم پڑ گیا تھا۔۔

۔

"مم میں آپ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔میں ویک بھی نہیں ہوں۔۔یہ یہ پورا کٹ گیا ہے۔۔مم مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے کب کے روکے آنسوں باہر نکال رہی تھی۔۔

۔

"مل گیا مجھے سرپرائز۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی کمر سہلاتا وہ گہری سانس لے کر بولا تھا۔۔

۔

بہت مشکل سے اسے چپ کروانے کے بعد اس زخم پر آئینمنٹ لگایا۔۔

کمرہ سمیٹ کر اپنے ساتھ اسے بھی لنچ کروانے کے بعد اسے پین کلر دیا۔۔

۔

"حیدر۔۔

وہ چائے لے کر کمرے میں آیا جب بیڈ پر بیٹھی ریبا نے اسے پکارا۔۔

۔

"جی۔۔

وہ اب بھی سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

۔

"کوکو کو بھی کھانا دے دینگے۔۔پیارے حیدر۔۔

بیڈ پر بیٹھی وہ پیار سے بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

بے ساختہ لبوں پر ابھرنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹتے وہ خاموشی سے اسکے کتے کے لئے کھانا نکالنے چل دیا۔۔

-

"اسے پیپسی بھی دے دیں۔۔

اس نے اندر سے ہی آواز لگائی تھی۔۔حیدر نے خونخوار نظروں سے اس کتے کی جانب دیکھا۔۔

کمرے میں آکر بنا کچھ کہے وہ چائے کا کپ لئے کونے میں رکھے کاؤچ پر آبیٹھا۔۔

وہ کچھ دیر بیڈ پر بیٹھی خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔۔

اسے اپنی جانب متوجہ نہیں پاکر بیڈ سے اٹھتی اسکے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔

وہ بے نیاز بنا گھونٹ گھونٹ چائے پی رہا تھا۔۔

چند لمحے اسکے کچھ کہنے کا انتظار کرنے کے بعد اسکا ہاتھ اٹھاتے وہ خود بھی جیسے تیسے کاؤچ پر ایڈجسٹ ہوتی گئی تھی۔۔

-

"یہاں کیوں آئیں ہیں۔۔

کپ اسکے لبوں سے لگا کر اسنے بظاہر لاتعلقی ظاہر کرتے پوچھا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"اپنے حیدر کے پاس آیا ہوں۔۔

جتا کر کہتی وہ مزید قریب ہوتی لیٹ گئی تھی۔۔

۔

"اپنے حیدر کی تکلیف کا کوئی خیال کیا۔۔ کبھی سوچا کے اپنے ساتھ یہ جو خون خرابہ کر رہی ہیں اس سے حیدر کو کتنی تکلیف ہو گی۔۔ گڈ اداجان کا ہے اپنی باری آنے پر حیدر آپکا ہو گیا واہ۔۔۔

وہ تو بھرا بیٹھا تھا۔۔ نرمی سے بالوں کو کان کے پاس سے ہٹاتے شکوہ کیا۔۔

۔

"آپکا بھی ہوں نا۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"صرف سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔ میں بریو ہوں نا اس لئے۔۔ ایسے کر کے کیا وہ خود پتہ نہیں کیسے گھس گیا۔۔ پھر میں اتنا رویا پھر اسکو ہٹا کر پٹی کر لیا۔۔ لیکن آپ نے پٹی کھول کر مجھے پنش کیا۔۔ میں کچھ نہیں بولا نا اب سوری بھی کہہ رہا ہوں۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکا رخ اپنے جانب کرتی وہ سمجھداری سے اسے سمجھا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"سزا نہیں دی تھی آپ کو دوا لگانے کے لئے اسے صاف کرنا ضروری تھا۔۔

اسکے سپرٹ سے زخم صاف کرنے کو وہ سزا سمجھ رہی تھی۔۔

۔

"درد ہو رہا ہے نا۔۔

وہ فکر مندی سے دیکھتے پوچھ رہا تھا۔۔

۔

" تھوڑا تھوڑا۔۔

اسکے سینے پر سر رکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آئندہ کبھی آپ نے اس طرح کی بیوقوفی کی نا ریا میں معاف نہیں کرونگا آپ کو۔۔ اپنے چھوٹے سے دماغ میں بیٹھالیں یہ بات۔۔ خود کو کوئی نقصان کبھی آپ نے پہنچایا تو مجھ سے نرمی کی کوئی امید نہیں رکھیے گا۔۔

نرمی سے اسے کھڑا کرتے وہ بیڈ کی جانب بڑھا۔۔

وہ زور زور سے سر ہلا کر اسکی ہر بات پر حامی بھر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

-

"فیضی پلیز فون اٹھالو۔۔

وہ کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگاتی مسلسل فیضی کا نمبر ڈائل کر رہی تھی کل سے آج تک پورا ایک دن ہو گیا تھا اس نے کال ریسیو نہیں کی تھی۔۔یونیورسٹی بھی وہ نہیں آیا تھا۔۔

جو بھی تھا وہ اسے اس طرح ہرٹ کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔ کل س جو تھوڑی بہت پشیمانی تھی وہ حفصہ کی کال پر مزید بڑھ گئی تھی۔۔ حفصہ نے اسے اچھی خاصی سنائی تھی ساتھ یہ بھی بتایا کے کس طرح کل فیضی اپنی مما کو یاد کر رہا تھا۔۔

وہ چاہے کتنا بھی آپس میں لڑتے ہوں آپس میں دوستی بھی اتنی ہی اچھی تھی وہ اچھی طرح جانتی تھی سمّیہ بیگم کو وہ شدّت سے کب یاد کرتا ہے۔۔ مطلب وہ واقعی اسکا دل دکھا چکی تھی۔۔

-

"فیضی میں بات کرنا چاہتی ہوں تم سے۔۔ پلیز کال ریسیو کر لو۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ سوچ کر اس نے میسج سینڈ کیا۔۔

-

"معذرت کے ساتھ۔۔ میں ایک انتہائی گرا ہوا آوارہ بد معاش شخص ہوں جس کے ساتھ شادی کرنے سی آپ کی زندگی تباہ ہو جائے گی۔۔ مہربانی کر کے میسج کر کے اپنے نازک ہاتھوں کو تکلیف نا دیں۔۔ اب مجھے کال یا میسج کرنے کی زحمت کی تو تمہارے حق میں اچھا نہیں ہو گا حریم ارتضی۔۔

لمحے میں جواب موصول ہوا تھا۔۔

حریم نے خوشی سے فون اٹھایا۔۔ میسج پڑھ کر ساری خوشی جھاگ کی طرح بیٹھ گئی تھی۔۔

"حریم ارتضی۔۔

اسکے دل پر یہ نام گھونسے کی مانند پڑا تھا۔۔

وہ تو اسکا بیسٹ بڈی تھا۔۔ کتنی ہی بار غصے میں وہ اسے اچھا خاصا پیٹ چکی تھی۔۔ وہ کبھی ناراض اس طرح نہیں ہوا تھا۔۔

اور اب اسکے چند جملوں نے اسے بے بی ایلیفینٹ سے حریم ارتضی بنا دیا تھا۔۔

پہلی بار اسے اپنا نام زہر لگ رہا تھا۔۔

وہ کیوں اسکی فکر اسکا پیار پہلے محسوس نہیں کر پائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے گال پر نمی محسوس کرتے اس نے گالوں کو چھوا۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔

ہاں شاید اسکی ناراضگی پہلے کبھی برداشت جو نہیں کی تھی۔۔اسے مار دھاڑ کر بھی تو وہ خود ہی ناراض ہو جاتی تھی اور وہ ہر بار بہت مان سے منا بھی لیتا تھا۔۔

"کبھی ناراض نہیں ہونے والے جب منہ پھیرتے ہیں تو کیسا لگتا ہے اسے آج محسوس ہو رہا تھا۔۔

ایک بار پھر اسکا نمبر ڈائل کیا۔۔اس بار کال ریسیو کر لی گئی تھی۔۔

-

"فی فیضی میری بات سن لو۔۔پلیز مم میری بات۔۔

اسکی سرد آواز میں ہیلو سنتے ہی وہ سسک اٹھی تھی۔۔

دوسری جانب موجود فیضی ایک لمحے کے لئے ٹھٹھکا۔اگلے ہی لمحے لب بھینچ کر موبائل کی جانب دیکھا۔۔

"نہیں اتنی آسانی سے نہیں حریم۔۔

زیر لب کہتا وہ سیل ہی اوف کر چکا تھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگلی جانب سے ٹوں ٹوں کی آواز سنتے اسکے آنسوں میں مزید روانی آئی تھی۔۔کچھ سمجھ نہیں آیا کے کیا کرے تو گھٹنوں میں سر رکھے بری طرح سسک اٹھی۔۔

"یہی سب تو وہ چاہتی تھی لیکن اب جب ایسا ہو رہا تھا تو اسکا دل پھٹ رہا تھا۔۔اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا ایسا کیوں ہو رہا ہے۔۔

۔

بابا۔۔ہادی۔۔ہادی بابا پاس۔۔بابا ہادی مما پاس نو۔۔

وہ اپنے ننھے ہاتھوں کو باپ کے چہرے پر مارتا مسلسل اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا جو آفس سے آنے کے بعد بے خبر سو رہا تھا۔۔ساری رات وہ اسے جگائے رکھتا تھا صبح آفس جانے سے پہلے بھی وہ اسکے پاس ہی رہتا تھا۔۔یہی وجہ تھی آج کل وہ آفس سے آنے کے بعد کچھ دیر اپنی نیند پوری کر لیتا تھا۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔تم بھی سو جاؤ۔۔پورے دن جاگے رہتا ہے میرے بچے۔۔کبھی تو رحم کر۔۔

گلال بھری آنکھوں سے دیکھتے فرحان نے اسے آنکھیں دکھائیں مگر وہاں فکر کسے تھی اسکے آنکھیں دکھانے پر کھلکھلاتے ہوئے اس نے بازو پھیلائے مطلب صاف تھا کے اب اسے بیڈ پر آنا تھا۔۔فرحان نے ایک ہاتھ سے اسے اٹھا کر اپنے اوپر بیٹھایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں بھئی کیا بات ہے۔۔ کیوں پریشان ہے بابا کا شیر۔۔

اسکے ہاتھوں کو باری باری چومتے اس نے اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگائی۔۔

دو مہینے پہلے انہوں نے اسکی پہلی سالگرہ منائی تھی۔۔ حفصہ کی حالت کی وجہ سے کوئی فنکشن ارینج نہیں ہو سکا تھا جسکا سب سے زیادہ حفصہ کو ہی قلق تھا۔۔ چلنا تو وہ پہلے ہی شروع کر چکا تھا۔۔ اب توڑ توڑ کر بولتا اپنی ساری باتیں بھی مقابل تک پہنچا دیتا تھا۔۔

فرحان جانتا تھا وہ ارسا کی شکایت لے کر آیا ہو گا۔۔

-

"بابا ہادی۔۔ مما ہادی بھششش۔۔ ہادی اوں اوں۔۔ بابا مما بھششش۔۔

وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ آنکھوں پر رکھتے رونے کی آواز نکالتا وہ اسے اپنی زبان میں بتا رہا تھا کے ارسا نے اسے ڈانٹا ہے۔۔ اب فرحان ارسا کو ڈانٹے۔۔

-

"سنا دی بابا کو اپنے اوپر ہوئی ظلم کی داستان۔۔

وہ اسے گھورتی ہوئی کمرے میں آئی تھی۔۔

"بابا۔۔ مما نو گڈ۔۔ ہادی گڈ۔۔ زا گڈ۔۔ گڈا گڈ۔۔ مما نو۔۔

Posted on Kitab Nagri

جو پوری طرح اپنا چہرہ فرحان کے سینے میں چھپاتا گویا ارسا سے چھپ گیا تھا۔۔اسکی معصوم ادا پر فرحان کا قہقہا گونجا۔۔ارسا کے لبوں پر بھی مسکراہٹ بکھری۔۔ریان کے ساتھ ریبا ھاد کا بھی گڈا بن گئی تھی۔۔

۔

"بھئی ہادی تو یہاں نہیں ہے۔۔ارسا تم کہیں اور ڈھونڈھ لو۔۔

دونوں بازو اسکے ننھے وجود کے گرد لپیٹ کر اس نے مسکراتے ہوئے ارسا سے کہا۔۔

۔

"مجھے تو یہیں نظر آرہا ہے ھاد۔۔

ارسا مسکراہٹ دبائے انکے نزدیک آئی۔۔

۔

"مما ہادی نو۔۔نو ہادی نو۔۔

وہ مزید چہرہ گھساتا فرحان کو جکڑے مسلسل ارسا کو اپنے یہاں موجود نا ہونے کی یقین دہانی کروا رہا تھا۔۔

ارسا نے پیچھے سے اسے چھوا وہ زور سے کھکھلا اٹھا۔۔

"ڈھونڈھ لیا ماما نے اپنے ھاد کو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ پیر چلاتا اب کھکھلا رہا تھا۔۔

۔

"نیند پوری نہیں ہوتی نا آپ کی۔۔

فرحان کی سرخ آنکھیں دیکھتی وہ افسوس سے بولی۔۔ھاد کی فرحان کے ساتھ اٹیچمنٹ جہاں اسے اطمینان بخش رہی تھی وہیں کبھی کبھی افسوس بھی ہوتا تھا۔۔وہ اپنے ہر کام کے لئے فرحان کو ڈھونڈتا تھا۔۔

۔

"بلکل بھی ایسی بات نہیں ہے۔۔ تم میرے بچے کو ڈرایا نا کرو۔۔

ھاد کو پیار کرتا وہ اٹھ بیٹھا۔۔

۔

"میں آپ کو کوئی بھوت چڑیل لگتی ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارسا نے کڑے تیوروں سے اسے تکتے کہا تھا۔۔

۔

"بھئی اس بات سے انکار تو نہیں کر سکتے۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتا وہ فریش ہونے کی غرض سے باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"انکار نہیں۔۔ مطلب مجھے بھوت کہا ہے۔۔

پیچھے وہ غصّے سے چیخی تھی۔۔

۔

"نہیں ہادی کی مما چڑیل کہا ہے۔۔

اندر سے اسکی مسکراتی آواز آئی۔۔

۔

"جا رہی ہوں میں آجانا دونوں باپ بیٹے ڈنر کے لئے "۔۔

ھاد کو آنکھیں دکھا کر کاٹ میں ڈالتی وہ پیر پٹختی کمرے سے باہر نکلی۔۔ جانتی تھی ھاد کے دو دفعہ آواز دینے پر ہی فرحان سرعت سے باہر آجاتا۔۔

۔

۔

"حفصہ۔۔ پھر آپ نے یہ ختم نہیں کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ریان نے پلیٹ جوں کی توں اسکے سامنے پڑی دیکھ کر سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا لیکن اسکی زرد پڑھتی رنگت دیکھ وہ ٹھٹھکا تھا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ منہ پر ہاتھ رکھے واش بیسن کی جانب بھاگی تھی۔۔ ریان بھی اسکے پیچھے ہی گیا۔۔

آج صبح سے وہ الٹیاں کر کر کے ہلکان ہو رہی تھی۔۔

"حفصہ کیا ہوا۔۔ طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔

اسکی کمر سہلاتا وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔

دو دن سے لگاتار وہ اسے چیک اپ کے لئے لے جا رہا تھا ڈاکٹر کے مطابق سب نارمل تھا۔۔ لیکن اسکی وومیٹنگ کسی صورت تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔۔

اب بھی وہ نڈھال سی باہر آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"رر ریان مم میں نہیں کھا سکتی۔۔

وہ دھیمی آواز میں کہتی اسکے شانے سے سر ٹکا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

۔

"ہسپتال چلتے ہیں حفصہ۔۔ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔

Posted on Kitab Nagri

چادر اسکے وجود کے گرد ٹھیک طرح سے پھیلاتے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"مم میں ٹھیک ہوں ریان۔۔ یہ ہو جاتا ہے کبھی کبھی۔۔ ابھی کھانے کا دل نہیں کر رہا بس۔۔

"کوئی بات نہیں بھائی آپ حفصہ کو کمرے میں لے جائیں۔۔ کچھ دیر بعد کچھ کھلا دیجیے گا اسے ابھی کھانے کا دل نہیں کر رہا تو۔۔

فرحان کی بات پر اسکی حالت کے پیش نظر ریان نے بھی اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

"ہاں بھیا بھابی کو کمرے میں لے جائیں۔۔

فیضی نے بھی فرحان کی بات کی تائید کی۔۔

۔

اسے سہارا دے کر کمرے تک لانے کے بعد نرمی سے اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

وہ پیروں کو اوپر کرتی آنکھیں موندھ گئی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حفصہ یہ جوس پی لیں بس۔۔اس طرح نہیں چھوڑ سکتے نا۔۔

کچھ دیر میں ارسا جوس کا گلاس ہاتھ میں لئے کمرے میں آئی تھی۔۔ریان خاموشی سے حفصہ پر نظریں گاڑے کھڑا تھا۔۔اسکی حالت اسے خوفزدہ کر رہی تھی۔۔

۔

"ارسا۔۔مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔

آنکھوں میں آنسوں لئے وہ ارسا کی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔وہ کسی کو کچھ سمجھا بھی نہیں پا رہی تھی اپنی کیفیت سے متعلق۔۔

۔

"حفصہ رونا بند کریں۔۔کوئی تکلیف ہو رہی ہے تو مجھ بتائیں نا میری جان۔. ہم چلتے ہیں ہوسپٹل۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے رونے پر وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

ارسا جوس کا گلاس ریان کو تھماتی کمرے سے نکل گئی۔۔

۔

"آپ میرے پاس رہیں پلیز۔۔

وہ اسکے ہاتھوں پر سر رکھتی نم لہجے میں بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں آپ کے پاس ہی تو ہوں میری جان۔۔

گلاس اسکے لبوں سے لگاتے اس نے پینے کا اشارہ کیا۔۔چند گھونٹ بھر کر اس کے نفی میں گردن ہلانے پر ریان نے گلاس پرے کیا۔۔

۔

"چلیں آجائیں سو جائیں آپ کچھ دیر آرام کرینگی تو اچھا محسوس ہو گا۔۔

نرمی سے اسے خود سے لگاتے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا۔۔

۔

"آپ نہیں کہیں نہیں جائیگا مجھے چھوڑ کر۔۔میرے پاس رہیں بس۔۔مجھے ہوسپٹل نہیں جانا ہے۔۔

۔

"ہمم بے فکر ہو کر سو جائیں کہیں نہیں جا رہا میں۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے اس نے اسے پر سکون کرنے کی کوشش کی۔۔اسکی باتوں سے وہ صحیح معنوں میں ڈر گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

-

"فرحان بھائی بھیا اپنی فائلز یہیں چھوڑ گئے ہیں۔۔ حفصہ بھابی کی فائلز ہیں شاید۔۔

برتن دھو کر اسٹینڈ میں سجاتے فیضی کی نظر لاؤنج کے ٹیبل پر رکھے فائلز پر پڑیں تو اس نے فرحان کی توجہ اس جانب کروائی۔۔

عام طور پر ریان وہ فائلز بہت سنبھال کر رکھتا تھا۔۔ آج شاید حفصہ کی حالت کی وجہ سے ڈسٹرب ہونے کی وجہ سے اسکا دھیان اس جانب نہیں گیا۔۔

-

"میں دے آتی ہوں۔۔

فرحان کو ھاد کے فیڈر کے ساتھ چائے کا کپ تھماتی ارسا نے فائلز اٹھائیں۔۔ وہ حفصہ کی ہی تمام فائلز اور رپورٹس تھیں۔۔

-

"نہیں انھیں ابھی ڈسٹرب نہیں کرو۔۔ حفصہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کر رہی ہو گی وہ۔۔ یہ مجھے دے دو میں صبح بھائی کے حوالے کر دونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

سنجیدگی سے کہتے فرحان نے اسکے ہاتھوں سے وہ فائلز لیں۔۔

ارسا سر ہلاتی فیضی کی مدد کے لئے کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔حاد کو اپنے گود میں بیٹھا کر فیڈر پلانے کے بعد اسکی پیشانی چوم کر اسے ارسا کے حوالے کرتا وہ فائلز ہاتھوں میں لئے سٹڈی کی جانب بڑھا۔۔

۔

ریان کے آفس پورشن میں فائلز میں رکھتے اسکی سرسری سی نظر ہری رنگ کی اس فائل پر پڑی تھیں۔۔وہ اس فائل پر لکھا نام دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔

"ریبا مرتضیٰ"۔۔

۔

ریبا مرتضیٰ۔۔

زیر لب بڑبڑاتے اس نے فائل اٹھائی۔۔

۔

پیشنٹ نیم__ ریبا مرتضیٰ۔۔

ایج___ انیس برس

انڈر ابزرویشن____ ڈاکٹر خالد احمد

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر فردوس خالد

نیورلوجسٹ___نگہت بٹ

-

نیچے اور بھی نا جانے کتنی ڈیٹیلز تھی۔۔

یہ فائل چار مہینے پہلے رینیو ہوئی تھی۔۔

اسکے ڈاکٹرز میں ایک ڈاکٹر کا اضافہ ہوا تھا۔۔

مطلب کے یہ علاج بہت پہلے سے جاری تھا۔۔

ضبط سے اسکی رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔فائل لے کر وہ صوفے پر آ بیٹھا۔۔

-

www.kitabnagri.com

Post traumatic Stress Disorder (PTSD)

جلی حرفوں میں پیشنٹ کے نام کے ساتھ درج تھا۔۔اسکے بعد پڑھنے کی وہ ہمّت ہی نہیں جٹا پا رہا تھا۔۔

ہری رنگ کی وہ فائل جو پچھلے کتنے ہی مہینوں سے وہ ریان کے ہاتھ میں دیکھ رہا تھا۔۔اسکے گمان میں بھی نہیں تھا وہ فائل اسکے دل کی دنیا ہلا دیگی۔۔

صفحہ پلٹتے جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا ماتھے کے بلوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اتنی بڑی بات ریان ان سب سے کیسے چھپا سکتا تھا۔۔

نیچے دورانیہ درج تھا۔۔دس سال۔۔یہ علاج دس سالوں سے چل رہا تھا۔۔تو کیا وہ سب اتنے بے فکر بے پرواہ تھے۔۔اور ریان ہر بات اسکے رائے اسکے مشورے سے کرنے والا ریان یہ بات دس سالوں سے چھپائے بیٹھا تھا۔۔اس نے کبھی ریان سے سوال نہیں کیا کے چھ مہینوں کے دورانیہ میں وہ ریبا کو لے کر کہاں جاتا تھا وہ تو ڈیٹ پر جاتے تھے ریبا کی ڈیٹ۔۔ریبا کی ہر ذمہ داری ریان نے خود لی ہوئی تھی اسے کبھی پتہ ہی نہیں چلا کے کبھی کبھی وہ کونسی میڈیسنز دیتا تھا۔۔

۔

ریبا کا چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوفزدہ ہو جانا۔۔اسکے ہر جذبے میں اتنی شدّت کا ہونا۔۔بہت سی نارمل باتوں پر اسکا اتنا شدید ریئکشن۔۔سارے مناظر اسکی نظروں کے آگے گھوم رہے تھے۔۔ریان کیوں اسے بخار ہونے پر بھی تڑپ اٹھتا تھا کیوں کے وہ جانتا تھا اسکی بہن چھوٹی چھوٹی بیماریوں سے عام لوگوں کی طرح نہیں لڑ سکتی۔۔

۔

آنسوں اسکی داڑھی میں جذب ہوئے۔۔وہ تو سمجھتا تھا ان سب نے اسے ویک بنا دیا ہے۔۔اسکی بہن تو بیماری سے لڑ رہی تھی۔۔اور اتنی بہادری سے لڑ رہی تھی۔۔اسے تو کبھی محسوس ہی نہیں ہوا کے وہ مینٹلی سٹریس میں ہے۔۔

بے شک وہ بیماری قابل علاج تھی اسکا علاج ہو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن پھر بھی تکلیف میں اسکا دل ڈوب رہا تھا۔۔

اسکی چھوٹی سی معصوم بہن اتنے عرصے سے بیماری میں مبتلا تھی۔۔

"آپ نے اچھا نہیں کیا بھیا۔۔ اسکی تکلیف میں اسکا ساتھ دینے کا حق ہمارا بھی تھا بھیا کیوں نہیں بتایا ہمیں۔۔

بھیا۔۔ یہ اچھا نہیں کیا بھیا۔۔

وہ کرب سے زیرلب بولا تھا۔۔

۔

"میں خفا ہو گیا ہوں۔۔ مجھے بہت ڈانٹا ہے۔۔ میں اتنا رویا ہوں۔۔

فرحان بھیا آپ بوگیمبو کو بہت ڈانٹتے ہیں۔۔ اتنا ڈانٹتے ہیں۔۔

اسکی معصوم باتیں اسکی سماعتوں میں گونج رہی تھیں۔۔

۔

"سے سوری۔۔

تھری ٹائمز مور۔۔

اسکی خفا خفا سی آواز ابھری تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری۔۔سوری بھائی کی جان۔۔ تمہارا بھائی محسوس ہی نہیں سکا اپنے بچے کی تکلیف۔۔

اکثر اسکے سر میں ہونے والی تکلیف یاد کرتے اس وقت اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔

"فرحان بھیا میں داجان کا گڈا ہوں نا۔۔ آپکا کیا ہوں۔۔

کتنی معصومیت سے وہ اس سے پوچھتی تھی۔۔

۔

"تم ریبا ہو۔۔بھائی کی جان ہو۔۔

۔

"جان ہوں۔۔

اسکے جان کہنے پر وہ کتنے مان سے اسکے گلے لگی تھی۔۔

"ریبا میری جان۔۔

آنکھوں پر انگلیاں پھیرتے اسکے لب سے سسکی خارج ہوئی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رات کا آخری پہر تھا جب شدید درد سے اسکی آنکھ کھلی۔۔تکلیف برداشت سے باہر ہونے لگی تو اس نے ریان کو پکارا۔۔

"ررریان۔۔ریان۔۔

اسکی آغوش میں بے خبر سو رہی تھی۔۔ریان بھی آنکھیں موندے نا جانے کب نیند کی وادیوں میں گم ہو گیا تھا۔۔جب حفصہ کے کراہنے کی آواز پر اسکی آنکھ کھلی۔۔

"ررریان بہت درد ہو رہا ہے۔۔

وہ درد سے دوہری ہوتی تڑپ رہی تھی۔۔

۔

"ابھی ہوسپٹل چلتے ہیں حفصہ۔۔آنکھیں کھلی رکھیں میری جان۔۔

اسے نرمی سے تھام کر اس نے چیختے ہوئے فرحان کو گاڑی نکالنے کہا۔۔اسکی آواز پر فرحان کے ساتھ ارسا اور فیضی بھی سرعت سے باہر آئے۔۔

۔

حفصہ کی حالت پر کسی نے فرحان کی حالت پر غور نہیں کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اس وقت تمام شکوے بھول کر فرحان گاڑی کی جانب بڑھا تھا۔۔ فیضی کو ھادکا دھیان رکھنے کی ھدایت کرتے اس نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر ریان کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ خود بھی وہ فرحان کے ساتھ اگلی نشست پر بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"حفصہ۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔ آپ بات کیوں کر رہیں حفصہ۔۔

حفصہ کو بے ہوش ہوتے دیکھ اسکے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔ اسکی نظروں کا سامنے سمیہ بیگم کا درد سے تڑپتا وجود آرہا تھا۔۔

۔

"ابھی ہوسپٹل پہنچ جائینگے کچھ نہیں ہو گا بھائی۔۔

ارسا نے حفصہ کے ہاتھ سہلاتے اسے تسلی دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

کچھ ہی دیر میں وہ سب ہوسپٹل کی راہداری میں بے صبری سے ٹھہل رہے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کے کال کرنے پر سمیرہ بیگم بھی ہوسپٹل آ گئیں تھیں سب جانتے تھے وہ کتنا خوفزدہ ہے۔۔

۔

"بھائی سب ٹھیک ہو گا۔۔ اچھے کی امید رکھیں۔۔

اسے خاموشی سے ستون سے ٹیک لگائے کھڑا دیکھ کر فرحان کے دل کو کچھ ہوا۔۔ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے دلاسہ دیا۔۔

۔

"وہ بہت تکلیف میں تھیں فرحان۔۔ بلکل ماما کی طرح تمہیں یاد ہے ماما کتنی تکلیف میں تھیں۔۔ وہ بلکل اسی طرح درد سے تڑپ رہی تھیں۔۔

وہ خالی خالی نظروں سے اسے دیکھتے بولا تھا۔۔

۔

"وہ حفصہ ہے بھائی۔۔ اور ہماری ماما بھی تو ٹھیک ہو گئیں تھیں۔۔ وہ بھی ہو جائے گی۔۔ کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔۔

فجر کا وقت قریب ہی تھا۔۔ فرحان کی بات پر سر ہلاتے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کہاں جا رہے ہو بیٹا۔۔

۔

"فجر کی اذان میں کچھ ہی وقت باقی ہے تائی امی۔۔ نماز ادا کر کے آتا ہوں۔۔

سمیرہ بیگم کی آواز پر خود کو مضبوط کرتے سرخ آنکھوں سے انھیں دیکھتے اس نے جواب دیا۔۔

۔

۔

"بیوی اٹھ جائیں۔۔

کمفرٹر اسکے سر پر سے ہٹاتے اس نے محبت سے اسے پکارا۔۔

بستر سے ریبا کی جگہ کتے کو نکلتا دیکھ وہ افسوس سے سر ہلا کر رہ گیا۔۔

"یہ کتا کسی دن میرے ہی ہاتھوں قتل ہو گا ایک سوتن کم ہے جو یہ دوسرا رقیب آ گیا ہے۔۔

دانت پیس کر اس نے کوکو کی جانب دیکھا جو شان سے سینا پھلائے زبان نکالے اسکے سامنے سے گزر رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آپ سے پہلے اٹھ جاتا ہوں۔۔

پیچھے سے اسکی آواز آئی تھی۔۔

وہ پیچھے مڑا تو وہ نماز کے لئے تیار کھڑی تھی۔۔

۔

"خود کہا تھا نماز دیر سے پڑھنے پر اللہ ناراض ہوتا ہے۔۔ اللہ کو خفا نہیں کرتے اب جلدی سے آجائیں نا۔۔

گالوں کو پھلائے اسے تنبیہ کی۔۔ وہ مسکراتا ہوا وضو کرنے چل دیا۔۔

آگے اسکے لئے جائے نماز بچھانے کے بعد اسکے پیچھے اپنے لئے بچھا کر وہ انتظار کر رہی تھی۔۔

اپنی امامت میں اسکے ساتھ نماز ادا کرنے کے بعد اسکی پیشانی چومتا وہ اسکی گود میں سر رکھتا روز کی طرح لیٹ گیا۔۔

اب وہ اسکے سر رکھنے پر پیر پیچھے نہیں کرتی تھی شاید وہ اسکے ساتھ اسکے انداز میں رہنے کی پوری طرح عادی ہو گئی تھی۔۔

۔

"حیدر۔۔ میرے کوکو کی بھی شادی کروادیں نا۔۔

کافی دیر اسکے چہرے کی جانب پر سوچ نظروں سے دیکھتے رہنے کے بعد وہ اچانک بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔

"بیوی میری جان۔۔ آپ کے کوکو کے لئے لڑکی کیسے ڈھونڈو میں میرے دل۔۔

اسکے گالوں کو نرمی سے چھو کر اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"وہ تو میں ڈھونڈھ چکا ہوں نا۔۔ سیکنڈ فلور پر ایک انکل ہے نا وہ والے انکی لڑکی میرے کوکو کو پسند آئی ہے۔۔

زور زور سے سر ہلاتے اس نے اپنے کوکو کی پسند سے آگاہ کیا۔۔

۔

"استغفر اللہ۔۔ ریا میری جان انکی بیٹیاں ہیں میرے دل اسکی شادی وہ کسی انسان سے کرینگے۔۔

حیرت کی زیادتی سے اسے تکتے حیدر نے ہاتھوں کو بڑھا کر اسکا سکارف کھولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ کو تو کچھ نہیں پتہ انکے پاس کوکو کے لئے لڑکی بھی ہے میں مل کر آیا ہوں اس سے کوکو کی بھی دوستی کروائی ہے۔۔ کوکو کو بہت پسند ہے انکی لڑکی۔۔ میں اپنے کوکو کی لو میرج کرواؤنگا۔۔ بس اب فیضی کی طرح کوکو کی بھی منگنی کر کے شادی کر دونگا میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پوری سمجھداری سے اسے اچھی طرح سمجھا رہی تھی۔۔ موبائل کی آواز پر حیدر اسکے ماتھے پر لب رکھتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

"الحمداللہ۔۔ مبارک ہو میرے یار بابا بن گیا یار تو۔۔ بلکل ابھی ہی آرہا ہوں تیرے گڈے کو لے کر۔۔

اگلی جانب سے نجانے کیا کہا گیا تھا وہ خوشی سے کھل اٹھا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔ میری جان پھوپو بن گئیں آپ۔۔

خوشی سے اسے گھماتے وہ پر مسرّت انداز میں اسے بتا رہا تھا۔۔

۔

"چاچو بنا ہوں۔۔ پھوپو نہیں پسند مجھے۔۔

وہ کڑے تیوروں سے اسے گھورتی ہوئی بولی تھی۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے اسکا سٹال نکالا۔۔

اس وقت اسے ریان کے پاس پہنچنے کی جلدی تھی۔۔

وہ جانتا تھا وہ بہت خوش ہو گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسے اپنے قریب کرتے اسکے چہرے کے گرد خوبصورتی سے سٹال لپیٹا۔۔

پھولے گالوں کو لبوں سے چھوتے گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔

۔

"میں خفا ہو جاؤنگا۔۔ میرے کوکو کی شادی نہیں کروائی تو پھر میں یہ بھی نہیں کرنے دونگا۔۔ بار بار کرتے ہیں۔۔

آنکھوں کو پھیلائے اپنے گال صاف کرتی وہ وارن کرنے کے انداز میں کہتی آخر میں بڑبڑائی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

نماز ادا کر کے وہ آیا تو سب پر مسرت سے اسکا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔ اسکے آنے پر سمیرہ بیگم نے پنک کمبل میں لپٹا ننھا وجود اسکی گود میں دیا۔۔

۔

"یہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے بے یقینی سے انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"آپکا بیٹا۔۔

فرحان اور ارسا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"میرا بیٹا۔۔ ہمارا بیٹا۔۔

نم آنکھوں سے گل گوتھنے سے وجود کو دیکھا جو باپ کا لمس پاتے ہی آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

فرط جذبات سے مغلوب ہو کر اسکی چھوٹی سی پیشانی پر لب رکھے۔۔

کتنا محصور کن احساس تھا اپنے وجود کے حصے کو اپنی گود میں محسوس کرنا۔۔

نم آنکھوں سے اسے محسوس کرتے اسکے کانوں میں اذان دی۔۔

"میری حفصہ کیسی ہیں؟"۔۔

بچے کو فرحان کی گود میں دیتے اس نے بے چینی سے پوچھا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے تمہاری حفصہ۔۔ ابھی بے ہوش ہے۔۔ کچھ دیر میں روم میں شفٹ کر دینگے۔۔

اسکی فکرمندی پر سمیرہ بیگم نے مسکرا کر اسے بتایا۔۔

۔

کچھ دیر میں اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔ سب سے پہلے بچے کو گود میں لئے ریان داخل ہوا تھا۔۔ وہ اب بھی غنودگی میں تھی۔۔ اسکے چہرے اور ہاتھوں پر بہت زیادہ سوجن آگئی تھی۔۔ اسکے باوجود وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ اسکے چہرے پر ممتا کا نور الگ ہی چھاپ دکھا رہا تھا۔۔ ایک ہاتھ کی پشت پر ڈرپ کی سوئی پیوست تھی۔۔

بچے کو اسکے سینے پر لیٹا کر اس نے نرمی سے اسکی پیشانی پر عقیدت بھرا لمس چھوڑا۔۔

اسکا لمس محسوس کرتی وہ اس حالت میں بھی مسکرائی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سے ویلکم تو یور لٹل ون بابا جانی"۔۔

دھیمی آواز میں کہتے اپنے سینے سے لگے وجود کو خود میں سماتی اسکی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔

۔

"پہلے آپ کو تھینک یو کہ لوں اتنے خوبصورت تحفہ کے لئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

مسکرا کر اپنے انداز میں شکریہ ادا کرتے اس نے اسکی نتھنی صحیح کی۔۔

۔

"داجان اندر آجاؤں۔۔

ریبا کی آواز پر نرمی سے سٹریچر اونچی کر کے اسے لیٹا کر چادر اسکے وجود کے گرد ٹھیک طرح سے پھیلایا۔۔ سر پر چادر ٹھیک کرتے چادر سے نکلتی لٹوں کو بھی اندر کیا۔۔

وہ اسکے احتیاط پر مسکرا دی۔۔

۔

"آجائیں داجان کی جان۔۔

حفصہ پر ایک نظر ڈال کر اس نے مسکرا کر اسے پکارا۔۔

اسکے کہنے کی دیر تھی۔۔ دروازہ کھلتے ہی وہ سارے اندر آ گئے تھے۔۔

حفصہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے حیدر نے پھولوں کا بوکے اسکے نزدیک رکھے ٹیبل پر رکھا۔۔

۔

"داجان۔۔ ہمارا بے بی آیا ہے۔۔ میں بہت خوش ہوا ہوں۔۔

وہ خوشی سے کھکھلاتی اسکے سینے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہاں میری جان ہمارا بے بی آیا ہے۔۔ دیکھیں بلکل میرے گڈے جیسا ہے بے بی تو"۔۔

اسکے پھولے گالوں کو چوم کر ریان نے بے بی اسکی گود میں دیا۔۔

۔

"ہاہاہا داجان یہ کتنا سوفٹ ہے۔۔

وہ آنکھیں میچ کر کھکھلائی تھی۔۔ حیدر اسے دیکھ کر مسکرا اٹھا۔۔ ھاد کو پیار کرتے وقت بھی وہ اسی طرح خوش ہوتی تھی۔۔

۔

"ہائے بھابی کہاں ہے میر اشیر۔۔ میں آگیا ہوں اسے لینے۔۔ دونوں مل کر شادی کے لئے دھرنا ڈالیں گے۔۔

فیضی بھی چہکتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔ اسے شاید فرحان نے کال کی تھی۔۔ اسکی منگنی کو تین مہینے ہو گئے تھے۔۔ ان تین مہینوں میں وہ بلکل پہلے جیسا ہو گیا تھا سوائے حریم کے۔۔ حریم کے لئے وہ فیضی مرتضیٰ بن گیا تھا۔۔

۔

"خدا کا خوف کر میرے بھائی۔۔ ابھی بچہ پیدا ہوا ہے۔۔ تجھے اسکی شادی کی پڑ گئی۔۔

حیدر افسوس سے سر ہلاتا ہوا بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ارسا ھاد کو ادھر میرے پاس لاؤ۔۔ میرے بچے کو اسکے بڑے بھیا سے تو کسی نے ملوایا ہی نہیں۔۔

خاموش کھڑی ارسا کو دیکھ کر حفصہ نے دھیمی میں آواز میں کہتے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔وہ کھل کر مسکراتی ھاد کو لئے اسکے پاس آگئی تھی۔۔

۔

"آجا میرا چیمپ۔۔ دیکھو چھوٹا بے بی۔۔ویلکم کرو چھوٹے بھائی کو۔۔

ریان نے ارسا کی گود سے ھاد کو لیتے دوسرے بازو میں اپنے بچے کو اٹھایا۔۔

فرحان مسکرا دیا تھا۔۔اسکا بھائی محبت میں انھیں فرض دار کر دیتا تھا۔۔

۔

"داجان بوگیمبو کے پاس ایک بھی بے بی نہیں ہے۔۔میں ہادی بے بی کا فرینڈ ھوں اب میں ہادی بے بی کو لے لونگا۔۔

اچک کر ھاد کو لینے کی کوشش کرتی وہ فرمائیشی انداز میں بولی تھی۔۔اسکی بات پر وہ سب ہنس پڑے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ہنستی ہوئی ریبا کی نظر اچانک ہی باہر کاریڈور پر کھڑے شخص پر پڑی جو کسی لڑکی کے ساتھ کاؤنٹر پر کھڑا کچھ معلومات لے رہا تھا۔۔

لمحوں میں اسکے مسکراتے لب سکڑ گئے۔۔ آنکھوں میں خوشی کی جگہ خوف نے لے لی تھی۔۔

۔

"گڑیا۔۔ گڑیا کہا تھا۔۔

اس نے کہا تھا۔۔ یہ دد دوست نہیں۔۔ دوست نہیں ہے۔۔ گن گندہ گندہ۔۔

آنسوں لڑیوں کی صورت اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

"بیوی کیا ہوا میرے دل۔۔

حیدر کی نظر اس پر پڑی تو وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔ وہ وہ آ گیا وہ وہی ہے۔۔ گند گندہ کیا۔۔ پکڑا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

انگلی سے ہسپتال کے راہداری کی جانب اشارہ کرتی وہ بے ربط سے جملوں میں اسے نجانے کیا سمجھانے کی کوشش کررہی تھی۔۔حیدر نے محسوس کیا وہ پیچھے قدم لیتی اس سے بھی دور ہورہی تھی۔۔ایک بار پھر اس سے خوفزدہ ہورہی تھی۔۔

۔

"ربیا۔۔داجان کا گڈا۔۔میرا بچہ کیا ہوا بیٹا۔۔داجان کو بتاؤ میری جان۔۔حیدر یہ کیوں اتنی خوفزدہ ہورہی ہے۔۔

اچانک اسکی یہ حالت وہاں موجود کسی بھی فرد کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

ریان کے سینے سے لگی وہ آنکھیں بند کئے بری طرح کانپتی مسلسل ایک جانب اشارہ کررہی تھی۔۔

۔

"ددداجان۔۔مم مجھے بچالیں۔۔وہ وہ اس نے پکڑا داجان۔۔آآپ نہیں تھے۔۔ح حیدر بھی نہیں تھے۔۔داجان وہ اس نے چھوا۔۔اس نے پکڑا۔۔ددد یکھیں پھر پھر آیا ہے۔۔میں میں گڑیا نہیں داجان۔۔میں گڈا میں گڈا ہوں داجان۔۔مم میں گڑیا نہیں گڑیا گندی ہو جاتی۔۔میں گڈا۔۔میں گڑیا نہیں۔۔مم مجھے گندا نہیں ہونا۔۔

ہچکیوں کی زد میں خوف سے لرزتی وہ حواس کھورہی تھی۔۔

۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ان تینوں کے لبوں پر ایک ہی نام آیا تھا۔۔

"عمر اصغر"۔۔

۔

ریان کو لگا جیسے ہوسپٹل کی چھت اسکے سر پر گر گئی ہو۔۔

اس رات ریبا کی حالت کا ذمہ دار اسکا اپنا دوست تھا۔۔ عمر کا اچانک گھر آنا چھوڑ دینا۔۔ پھر کراچی سے لاہور شفٹ ہو جانا۔۔

ریان اور حیدر نے حیرت سے فرحان کی جانب دیکھا وہ عمر کو کیسے جانتا تھا

۔

"داجان وہ دوست نہیں۔۔ داجان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریبا کا مسلسل ایک ہی جملہ دوہرانا۔۔

تو کیا اس رات عمر اصغر تھا۔۔ اسکی بہن کو حوس کی نظروں سے دیکھنے والا۔۔ جسکا خوف آج تک اسکے دل میں بیٹھا ہوا تھا۔۔

"دد داجان مم میں گڑیا نہیں۔۔ داجان میں گڈا۔۔

اس نے اپنے سینے سے لگی ریبا کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کا حال بھی کچھ مختلف نہیں تھا۔۔ مطلب عمر اصغر وہ شخص تھا جس نے دوستی کے آڑ میں انکے جینے کی وجہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی۔۔

ارساھاد کو خود لگائے خود بھی بری طرح کانپتی ریبا کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ یوں اسے سامنے دیکھ کر ایک بار پھر تین سالوں کا ڈر عود آیا تھا۔۔

تو کیا عمر اصغر اس معصوم لڑکی کا بھی مجرم تھا۔۔

وہ اب اس لڑکی کو ساتھ لگائے ہوسپٹل سے نکل رہا تھا۔۔ فرحان ہوش میں آتا اسکے پیچھے بھاگا۔۔ وہ شخص اسکی محبت اسکی بیوی کا مجرم تھا اسکی پھولوں جیسی بہن کا مجرم تھا اسکی جانب تو اسکے بہت حساب نکلتے تھے۔۔

۔

تیش میں وہ عمر کے پیچھے لپکا تھا۔۔ جو اب پارکنگ کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔ ایک جھٹکے سے اس نے اسکا رخ اپنے جانب کیا۔۔ اسکے سنبھلے بغیر ہی اسنے اس کے منہ پر گھونسا مارا تھا۔۔ عمر اس اچانک حملے کے لئے تیار نہیں تھا۔۔ اس نے حیرانی سے اس جانب دیکھا فرحان کو پہلی نظر میں دیکھتے ہی وہ پہچان گیا تھا۔۔ وہ اس دن کی بے عزتی بھولا نہیں تھا۔۔ ارسا نے اس سے نکاح کیا ہے وہ جانتا تھا۔۔ لیکن ابھی اچانک فرحان کا غصے میں اسے مارنا سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔

اسے سنبھلنے کا موقع دئے بغیر ہی وہ لگاتار گھونسے برسا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تم پاگل ہو گئے ہو۔۔ کون ہو تم۔۔ کیوں مار رہے ہو اسے"۔۔

اسکے ساتھ موجود لڑکی اس طرح عمر کو پٹتے دیکھ کر فرحان کو الگ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"میں تم سے مخاطب نہیں ہوں۔۔ بہتر ہے تم دور رہو۔۔

خونخوار نظروں سے اسے دیکھتے اس نے دور رہنے کا اشارہ کیا۔۔

"بہن ہے وہ میری۔۔ جسکی معصومیت چھیننے کی کوشش کی اس بے غیرت شخص نے۔۔

وہ چیخ کر بولا تھا۔۔

عمر تو بہن لفظ پر ہی ٹھٹھک گیا تھا۔۔ ارسا سے اس نے نکاح کر لیا تھا تو وہ بہن کیسے کہہ رہا تھا۔۔ وہ تو اسے جانتا بھی نہیں تھا ہوسٹل کی ملاقات سے پہلے تک۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کون سی بہن۔۔ کیا بکواس کر رہا ہے تو"۔۔

اپنے ہونٹ سے خون صاف کرتے اس نے ناسمجھی سے فرحان کی جانب دیکھا جو اسے جان سے مارنے کے درپے تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری بہن تیری وجہ سے اتنے عرصے سے اس بیماری سے لڑ رہی ہے۔۔ تیری وجہ سے وہ بچپن سے آج تک خوف میں مبتلا رہی ہے۔۔

اسکی نظروں کے سامنے ریا کا خوف سے لرزتا وجود تھا۔۔اسکی آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگی تھیں۔۔ ضبط سے سرخ پڑھتی آنکھوں سے اسے دیکھتا وہ مسلسل اسے مار رہا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔

ارسا جو فرحان کو غصے میں باہر جاتا دیکھ کر اسکے پیچھے لپکی تھی اسے عمر کو یوں مارتا دیکھ روتی ہوئی اسے پکار رہی تھی۔۔

وہ اچھی طرح جانتی تھی عمر کتنا مکار شخص تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرحان۔۔پلیز چھوڑ دیں اسے۔۔

وہ فرحان کو بازو سے تھام کر التجائیہ انداز میں بولی تھی۔۔ صبح کا وقت تھا پارکنگ میں رش نا ہونے کے برابر تھا۔۔اور وہ یوں بھی پچھلی سائیڈ کی پارکنگ میں کھڑے تھے۔۔وہ مدد کے لئے کسی کو پکار بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اسے چھوڑنے کہ رہی ہو تم۔۔ ریبا کی حالت دیکھی تم نے۔۔ یہ مجرم ہے ارسا تمہارا مجرم۔۔ میری بچی کا مجرم ارسا۔۔ میری بہن کا مجرم ہے یہ۔۔ اسے جان سے نہیں مارونگا میں۔۔ اتنی جلدی نہیں مرے گا یہ۔۔

ضبط سے سرخ آنکھوں سے اسے تکتے اسکی گرفت عمر پر تھوڑی نرم پڑی اسی نرمی کا فائدہ اٹھاتے اس نے اپنی جیب سے ایک تیز دھار بلیڈ نما چیز نکال کر فرحان پر وار کیا تھا۔۔

وہ جو بھی چیز تھی اسکی دھار تیز ہونے کی وجہ سے اگلے ہی لمحے خون فوارے کی مانند ارسا کے کپڑوں پر گرا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔ فرحان خون۔۔ فرحان خون نکل رہا ہے۔۔ پلیز چلیں یہاں سے۔۔

وہ جو فرحان کی موجودگی میں ہمّت جتا کر عمر کے سامنے کھڑی تھی خون دیکھ کر وہ ہمّت بھی جاتی رہی۔۔

وہ بری طرح تڑپتی فرحان کو شانے سے تھامے وہاں سے چلنے کا کہ رہی تھی۔۔

اسکی چادر کاندھو پر جھول رہی تھی حاد کو وہ اندر نا جانے کس کے پاس چھوڑ آئی تھی۔۔

عمر حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا یہ وہ ارسا تو نہیں تھی جسے اس نے چھوڑا تھا۔۔ وہ ارسا تو زندہ لاش کی مانند تھی آج جو اسکے سامنے کھڑی اس شخص کے شانے سے لگی اسکا خون دیکھ کر تڑپ رہی تھی یہ تو کوئی اور ہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان کی توجہ اور محبت میں نکھری ہوئی ایک خوبصورت لڑکی اسکے دئے داغ بھی اسکی خوبصورتی کو کم نہیں کر پا رہے تھے۔۔

وہ کیسے اسے چھوڑ کر خوش رہ سکتی تھی۔۔ایک جھٹکے سے اس نے فرحان پر ایک اور وار کیا۔۔فرحان نے بروقت ارسا کو بیچ سے ہٹایا۔۔وہ بلیڈ اسکے اسی بازو کو چھو کر گزری تھی۔۔زخم مزید گہرا ہو گیا تھا۔۔

ابل ابل کر گرتے خون کے باوجود بھی فرحان اسے مار رہا تھا۔۔

"عمر خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو میرے شوہر کو۔۔

فرحان کو کمزور پڑھتے دیکھ وہ تڑپ کر عمر کے آگے آئی تھی۔۔اس پل وہ ایک بار پھر وہی ارسا بن گئی تھی جو عمر سے اپنے بچے کی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔آج وہ اپنے شوہر کی تکلیف پر تڑپتی پھر اسی حالت میں اسکے سامنے تھی۔۔عمر کے دل کو جیسے تسکین مل رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حیدر بھیا۔۔

رر ریان بھیا پلیز آ جائیں۔۔

ریان بھیا۔۔پلیز۔۔فرحان پلیز آپ چلیں۔۔خون۔۔اتنا خون نکل رہا ہے۔۔فرحان اسے سزا مل جائے گی فرحان آپ پلیز چلیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سب لوگ تھرڈ فلور پر تھے گلاس ڈور ہونے کی وجہ سے ان تک اسکی آواز جا ہی نہیں سکتی تھی۔۔حیدر اور ریان کو اس وقت ریبا کے علاوہ کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔

وہ چیخ چیخ کر روتی حیدر اور ریان کو آوازیں دے رہی تھی ساتھ فرحان سے بھی التجاء کر رہی تھی۔۔وہ آج اسکی سن ہی کہاں رہا تھا۔۔

اسکے حیدر اور ریان کہنے پر عمر نے باغور فرحان کی جانب دیکھا۔۔ریبا نام اسے اب سمجھ میں آ رہا تھا۔۔

۔

"گڑیا۔۔

خباثت سے اس نے ارسا کی جانب دیکھا۔۔وہ صرف ارسا کی وجہ سے اسے نہیں مار رہا تھا وہ اپنی بہن کا بدلہ لے رہا تھا۔۔وہ ریان مرتضیٰ کا بھائی تھا۔۔مطلب اس پر ہاتھ ریان مرتضیٰ کے بھائی نے اٹھایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ارسا جاؤ یہاں سے۔۔

اسے سختی سے بازو سے تھام کر فرحان دھاڑا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ایک بار طلاق یافتہ ہوئی ہے۔۔اس بار بیوہ ہو گی تو۔۔بہت فخر ہو رہا ہے اپنے شوہر پر۔۔میں ہوں تیرا شوہر سمجھی تو۔۔میں ہی ہوں۔۔

وہ خود بھی اچھا خاصا زخمی ہو گیا تھا لیکن ارسا کو فرحان کے ساتھ دیکھ کر اسے آگ لگ رہی تھی۔۔اسکی سابقہ بیوی ریان مرتضیٰ کے بھائی کے نکاح میں تھی۔۔حسد جلن کیا کچھ نہیں تھا جو اسکی آنکھوں میں اتر آیا تھا۔۔

۔

"بیوی ہے میری عزت ہے یہ۔۔فرحان مرتضیٰ کی عزت پر نگاہ ڈالی ہے تو نے۔۔

فرحان کے ایک بار پھر عود کر آنے پر وہ خود بھی فرحان پر پل پڑا تھا۔۔وہ دونوں آپس میں گھتم گتھا ایک دوسرے کو جان سے مارنے کے درپے تھے۔۔

بری طرح روتی ارسا کی نظر ہوسپٹل کے اینٹرنس پر انھیں ڈھونڈھتے حیدر کی جانب گئی۔۔یقیناً وہ انھیں ہی ڈھونڈھ رہا تھا۔۔فرحان کے غصے سے وہ اچھی طرح واقف تھا۔۔فرحان کے ریئکشن سے یہ بات تو طے تھی کے وہ کافی حد تک جانتا تھا۔۔جبھی وہ اسکے پیچھے آیا تھا۔۔ورنہ عمر اصغر کو وہ بعد میں بھی سبق سیکھا سکتا تھا اس وقت اسکی بیوی اہم تھی۔۔

۔

"حیدر بھیا۔۔پلیز پلیز میرے فرحان کو بچا لیں۔۔وہ اس نے فرحان کو بلیڈ مارا ہے۔۔اتنا خون نکل رہا ہے۔۔فرحان پھر بھی نہیں چھوڑ رہے اسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی حیدر کے پاس آئی تھی۔۔

فرحان کی جنونیت تو وہ آج دیکھ رہی تھی۔۔

عمر اپنے ہاتھ میں بلیڈ ہونے کا پورا فائدہ اٹھا رہا تھا وہ پے در پے فرحان کے اسی بازو پر بلیڈ مار رہا تھا۔۔ فرحان بھی دوسرے ہاتھ سے اسکے چہرے پر گھونسے برساتا اسکی چہرے کی حالت بگاڑ چکا تھا۔۔

حیدر سرعت سے فرحان کے نزدیک آیا۔۔

۔

"عمر چھوڑو۔۔ بس کرو۔۔ خدا کا واسطہ ہے تم کو۔۔

وہ فرحان کا بازو خون سے لت پت ہوتے دیکھ عمر سے التجاء کر رہی تھی اس وقت اسے صرف فرحان عزیز تھا اپنی عزت نفس سے بھی زیادہ عزیز۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اسے بول طلاق لے گی تو اس سے۔۔

وہ مغلاذات بکتا فرحان کو دیکھ کر بولا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان آ آپ مم مجھے چھوڑ دیں۔۔ میرے لئے اپنی زندگی خطرے میں نہیں ڈالیں فرحان۔۔ فرحان اس نے میرا بچہ مار دیا تھا فرحان یہ یہ آپ کو بھی مار دیگا۔۔ مم مجھے چھوڑ دیں۔۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔ فرحان کی گرفت یکدم ڈھیلی ہوئی۔۔ وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔ جو روتی ہوئی اب بھی یہی دوہرا رہی تھی۔۔ یہی لمحہ تھا جب حیدر نے پوری طاقت سے کوئی بھاری چیز عمر کے سر پر ماری ۔۔ وہ کراہ اٹھا تھا۔۔ وار اتنا شدید تھا کے اگلے ہی لمحے اسکی آنکھیں بند ہوئیں تھیں۔۔

ماحول میں یکدم سکوت چھا گیا تھا۔۔ ارسا کی آواز اب صاف سنائی دے رہی تھی۔۔

اس سکوت کو تھپڑ کی گونج نے توڑا تھا۔۔

تھپڑ اتنا شدید تھا کے ارسا کو اپنے گال پھٹتے محسوس ہو رہے تھے۔۔ وہ جھٹکے سے نیچے گری تھی۔۔

اسکے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی اس نے دوسرا تھپڑ بھی اسی گال پر جڑ دیا تھا۔۔

گال پر ہاتھ رکھے سن ہوتے دماغ کے ساتھ اس نے فرحان کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرحان یہ کیا کر رہا ہے۔۔ اسے کیوں مار رہا ہے۔۔ پاگل ہو گیا ہے۔۔ دماغ جگہ پر ہے۔۔ ارسا پر ہاتھ اٹھایا ہے تو نے۔۔

۔

حیدر نے شانوں سے تھام کر اسے جھنجھوڑا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"چپ۔۔ بلکل خاموش۔۔ ایک لفظ نہیں بولنا۔۔ تیری طرف بھی بہت حساب نکلتے ہیں۔۔ تو بھی جانتا تھانا۔۔ تو بھی شروع سے جانتا کے وہ شخص کون تھا۔۔ ریبا کے ساتھ کیا ہوا تھا تو بھی سب جانتا تھا۔۔ ریبا کے علاج کے بارے میں بھی۔۔ تو نے بھی مجھے بھنک نہیں پڑھنے دی۔۔ میری معصوم بہن کب سے اس بیماری میں مبتلا تھی مجھے خبر ہی نہیں ہوئی۔۔

اور یہ اس نے خون دیکھ کر مجھے چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔۔

سلگتے لہجے میں حیدر کو خاموش کرواتے اس نے ارسا کو بازو سے تھام کر کھڑا کیا۔۔

۔

"صرف خون دیکھ کر یہ بے اعتبار ہو گئی کے فرحان مرتضیٰ تو اب نہیں بچے گا۔۔ مر بھی جاتا نا تو تمہارا نام اپنے نام سے الگ نہیں ہونے دیتا تم نے تو مرنے سے پہلے ہی مجھے مار دیا۔۔ پہلے گھاؤ پر ہی میرا ساتھ چھوڑ دیا۔۔ تمہیں کہنا چاہیئے تھا فرحان اسے جان سے مار دیں۔۔ تمہاری قسم میں اسے جان سے مار دیتا ارسا۔۔ لیکن تم تو اسکی دھمکیوں سے ڈر کر میری جان نکال لی۔۔ مجھے وہ دو ٹکے کا شخص نہیں مار سکا ارسا تم نے مجھے مار دیا۔۔ تمہارے لفظوں نے مار دیا۔۔ تم سب کی بے اعتباری سہنے کے لئے ایک میں ہی رہ گیا ہوں کیا۔۔ جان لے لونگا تمہاری ارسا بی آئندہ مجھے چھوڑنے سے متعلق سوچا بھی تم نے تو۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

خون سے بھرے بازو سے اسے تھامے وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا۔۔ سرخ آنکھوں سے آنسوں باہر نہیں آئے تھے انھیں تو وہ اندر ہی کہیں اتار گیا تھا۔۔

حیدر کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کے فرحان عمر کو کیسے جانتا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔

ہچکیوں کے درمیان اس نے کچھ کہنا چاہا اسکی سرخ انگارہ بنی آنکھوں سے اسے گھورنے پر لفظ اندر ہی کہیں دم توڑ گئے تھے۔۔

اسے تقریباً گھسیٹ ہوئے وہ دوسرے کونے پر بنی پارکنگ میں کھڑی اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

۔

"اگر تم نے اس گاڑی سے باہر قدم نکالا تو باخدا تمہاری ٹانگیں توڑنے میں ایک منٹ نہیں لگاؤنگا میں۔۔

www.kitabnagri.com

جھٹکے سے اسے گاڑی میں پٹخنے کے سے انداز میں بیٹھاتا اس نے دروازہ لاک کیا۔۔

۔

"گاڑی کی چابی دے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی گاڑی لاک کر کے وہ لمبے ڈگ بھرتا حیدر کی جانب آیا تھا۔۔ حیدر نے جیب سے چابی نکال کر آگے بڑھا دی۔۔

"کہاں پارک کی ہے گاڑی؟"۔۔

اسکے اگلے سوال پر حیدر گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

زمین پر پڑے عمر کو اپنے کندھے پر ڈالتے اس نے حیدر کو چابی دے کر دروازہ کھولنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"ابھی فلحال یہ تیرے حوالے ہے۔۔ اسے کہاں لے کر جانا ہے تو جانتا ہے۔۔ اس قابل رہنے دینا اسے کے اسکی وجہ سے جو تھپڑ میں نے اپنی بیوی کو مارا ہے۔۔ اسکا حساب یہ چکائے گا۔۔

عمر کو پچھلی سیٹ پر پھینکتا سرد لہجے میں کہتا وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

عمر کو حیدر کے حوالے کر کے وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھا بازو کا درد اب شدّت اختیار کر رہا تھا۔۔ سفید شرٹ آستین سے سینے تک خون سے بھر گئی تھی۔۔ ابھی اس حالت میں وہ ہوسپٹل کے اندر جاتا تو ریان کی کیا حالت ہوتی وہ اچھی طرح جانتا تھا۔۔ ٹھیک ہے ناراضگی تھی لیکن اپنے بھائی سے محبت تو وہ اپنی جان سے بھی زیادہ کرتا

Posted on Kitab Nagri

تھا۔۔اسکا بھائی انکی تکلیف پر کیسے تڑپ اٹھتا ہے وہ جانتا تھا۔۔یوں بھی اس وقت وہ ارسا کا دماغ ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

گاڑی ان لاک کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔جو دروازے سے تقریباً چپکی بیٹھی بری طرح رو رہی تھی۔۔اسکے دائیں گال پر اسکی انگلیوں کے نشان ثبت تھے۔۔چادر اب سیٹ پر پڑی تھی۔۔بال بکھرے ہوئے تھے۔۔آج سے قبل فرحان نے کبھی اسے بنا چادر یا ڈوپٹے کے نہیں دیکھا تھا۔۔فرحان کے پکڑنے کی وجہ سے اسکی بھی آستین میں خون لگ گیا تھا۔۔دامن پر بھی خون کے چھینٹے پڑے تھے۔۔اسکی نظریں بھٹک کر بار بار اسکے گال پر جا رہی تھیں۔۔کتنے بے یقینی سے اس وقت دیکھ رہی تھی وہ اسے جیسے اسے یقین نا آیا ہو کے فرحان نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔اگلے ہی پل اسکے الفاظ یاد کرتے اس نے نظروں کا زاویہ موڑا۔۔اسکے گال کی خون چھلکاتی رنگت سے بامشکل نظریں چراتے اس نے اگنریشن میں چابی گھمائی۔۔

-

تکلیف کی شدّت سے لب سختی سے بھینچ رکھے تھے۔۔وہ پوری توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کئے ہوئے تھا۔۔

-

"فر فرحان پلیز پہلے ڈریسنگ کروالیں۔۔خو خون بہ رہا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی سرخ ہوتی شرٹ کو دیکھ کر اسکے آنسوں میں مزید روانی آئی تھی۔۔ چیخنے اور رونے کی وجہ سے آواز بھاری ہو رہی تھی۔۔

اسکی بات کو نظر انداز کرتے وہ خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

۔

"فرحان آپ میری جان نکال رہے ہیں اس طرح۔۔ میرا دل پھٹ رہا ہے۔۔ پپ پلیز پلیز اسکی ڈریسنگ کروا لیں پہلے۔۔ پھر جو کرنا چاہیں میرے ساتھ کر لیجیے گا۔۔

اسے اس طرح دیکھ کر اسے اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔ وہ روتی ہوئی چیخی تھی۔۔

۔

فرحان نے استہزائیہ انداز میں اسکی جانب دیکھا۔۔

"اور تم میری جان نکال چکی ہو"۔۔

ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہتے وہ اسے خاموش کروا گیا تھا۔۔

اسکے بعد پورے راستے وہ اسے دیکھتی خاموش آنسوں بہاتی رہی تھی۔۔

گھر کی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کر کے اس نے دروازہ کھولا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"چادر طریقے سے کوور کرو خود پر اور نکلو باہر۔۔

وہی سرد بے تاثر سا انداز۔۔

اسکے کہنے پر ارسا نے حیرانی سے خود پر نظر ڈالی۔۔ تو کیا اتنی دیر سے وہ بنا چادر کے بیٹھی ہوئی تھی اسکے ساتھ۔۔

خجالت سے سرخ پڑھتے چہرے کے ساتھ چادر سے اپنا وجود ڈھانپ کر وہ گاڑی سے نکلی۔۔ ایک بار پھر وہ اسکی گرفت میں تھی۔۔

اسکا غصّہ وہ پہلے دن ہی دیکھ چکی تھی۔۔ ہاں اسکی جنونیت آج دیکھ رہی تھی۔۔ اس نے خود کو پوری طرح اسکے حوالے کر دیا تھا۔۔ غلطی کی تھی سزا کی وہ حقدار تھی۔۔

۔

کمرے میں آکر اس نے جھٹکے سے اسے اپنے آگے کھڑا کیا۔۔

وہ جو منتظر کھڑی تھی کے اب وہ چیخے گا۔۔ اس پر اپنا غصّہ نکالے گا۔۔ غصّہ ختم نہیں ہوا تو مار بھی لے گا۔۔ کافی دیر تک جب فرحان نے کچھ نہیں کہا تو اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

وہ آنکھوں میں شکوہ لئے اسے تک رہا تھا۔۔ بلکل ویسے ہی جیسے وہ ہمیشہ اسے دیکھتا تھا۔۔

"ایسے جیسے وہ کوئی جادوئی شہ ہو"

Posted on Kitab Nagri

ارسا کو محسوس ہوا اب وہ اگلی سانس نہیں لے پائے گی۔۔ وہ جانے انجانے میں ہمیشہ اسکے تکلیف کی وجہ بن جاتی تھی۔۔ کتنی دیوانگی تھی اسکی نگاہوں میں۔۔ اور اتنا ہی کرب بھی۔۔

۔

خون اسکے بازو سے ہوتا اب اب اسکی کلائی تک آگیا تھا قطرہ قطرہ کارپیٹ پر گر رہا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔ فرحان میری جان۔۔ پلیز ڈریسنگ کروالیں۔۔ یہ خون مجھے لگ رہا ہے میرے جسم سے قطرہ قطرہ خون اس طرح بے مول گر رہا ہے فرحان۔۔ میں مر جاؤنگی۔۔ یہ سزا نہیں دیں مجھے۔۔

اسکے قریب آتی اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

وہ چند لمحے خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔ آہستہ سے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتے کپبرڈ سے شرٹ نکال کر باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔ کچھ دیر بعد وہ فل سلیوز کی ڈارک بلیو شرٹ میں ملبوس ہاتھوں میں فرسٹ ایڈ کٹ لئے باتھ روم سے نکلا تھا۔۔ اسکا چہرہ بھیگا ہوا تھا۔۔ بناء ایک بھی لفظ کہے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے پر بیٹھاتے خود کارپیٹ پر بیٹھا۔۔ اسکا پیر ہاتھوں میں لیتے ٹخنوں سے ٹراؤزر اوپر سرکایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا مقابل کی ایک گھوری پر ہی الفاظ دم توڑ گئے تھے۔۔

گھٹنے سے کچھ نیچے گہرا گھاؤ تھا جو شاید اس کے گاڑی میں پٹخنے سے لگا تھا۔۔ ارسا خود کو شرمندگی کے گہرے گڑھے میں ڈوبتا محسوس کر رہی تھی۔۔

وہ اسکے پوشیدہ زخم بھی محسوس کر کے ان پر مرہم رکھ رہا تھا اور وہ اسکے درد کی ہی وجہ بنتی تھی۔۔

۔

"یہ گال پر لگا لینا۔۔

فرسٹ ایڈ میں سے کریم نکال کر اسکے ہاتھ میں تھماتا وہ اٹھ کھڑا ہوا.. ارسا نے سرعت سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

ایک ابرو اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو اب کیا چاہتی ہو۔۔

نم آنکھوں سے اسے دیکھتی وہ کریم اسکی جانب بڑھا چکی تھی۔۔ ایک زخم پر مرہم رکھا تھا تو پھر یہ چوٹ تو دی ہی اس نے تھی اصولاً مرہم بھی تو اسی کو رکھنا چاہئیے تھا۔۔

فرحان نے کاٹ دار نظروں سے اسکی جانب دیکھتے کریم جھپٹا وہ آنکھیں موندھ گئی۔۔

اگلے ہی لمحے وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جو اطمینان سے کریم باکس میں ڈال کر اب باکس بند کر چکا تھا۔۔ وہ جو سمجھ رہی تھی وہ خود مرہم رکھے گا۔۔ اسکی بے اعتنائی پر آنکھیں ایک بار پھر برسنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ہوسپٹل آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میرے بیٹے کو کس کے پاس چھوڑا تم نے مجھے بس یہ بتاؤ۔۔

-

"فف فیضی کے پاس۔۔

-

"واپسی پر بھی حریم یا فیضی کے ساتھ حماد کو بھیج دونگا میں۔۔

اسکے سائیڈ سے گاڑی کی چابی اٹھا کر سپاٹ لہجے میں کہتا وہ اسکے پاس سے گزرتا چلا گیا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

سن ہوتے دماغ کے ساتھ اسے محسوس ہوا جیسے اسے باندھا گیا ہو۔۔ آنکھیں کھولتے ہی گہرے اندھیرے نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔ وہ کوئی بہت بڑا سا خالی کھنڈر نما کمرہ تھا جہاں اوپر روشن دان سے آتی ہلکی روشنی کی جھری سے اس نے آس پاس کا منظر دیکھا۔۔ اسکے اطراف میں کیمکل کے بڑے بڑے کاٹنس موجود تھے۔۔ کچھ بڑے بڑے کنٹینر نما ڈبے جس میں یقیناً لکویڈ کیمکل موجود تھا۔۔ جس میں یقیناً اسکے ہاتھوں کو پیچھے کی جانب

Posted on Kitab Nagri

لے جا کر باندھا گیا تھا۔۔وہ انھیں حرکت دینے سے بھی قاصر تھا۔۔اسنے اپنے ناخنوں سے سٹرائیک بلڈیز نکالنا چاہے لیکن یہ کیا وہ بلیڈز اسکے ناخنوں میں نہیں تھے۔۔

۔

"جس نے تجھے مارا وہ فرحان مرتضیٰ تھا۔۔جو صرف جذبات سے کام لیتا ہے نا دل سے نا دماغ سے۔۔مگر اسے تو اپنی خوش قسمتی کہ لے یا بد قسمتی جو تجھے یہاں لایا ہے وہ حیدر اکمل ہے وہ جذباتی صرف اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا ہے۔۔

اسکی آواز سن کر عمر چونکا وہ حیدر اکمل تھا۔۔وہ کیسے بھول سکتا تھا۔۔

۔

"دوست تھا نا تو ہمارا۔۔کیا ملا تجھے یہ کر کے۔۔ گڑیا کہتا تھا نا تو ریبا کو۔۔تو نے گڑیا ہی سمجھ لیا میری بیوی کو۔اتنی بے وقعت سمجھ لیا میری بیوی کو کے اسکی معصومیت سے کھیل گیا۔۔وہ تو اب بھی اتنی معصوم ہے عمر۔۔آٹھ سال کی تھیں اس وقت ریبا۔۔کیا ملا تجھے یہ کر کے۔۔

وہ دھیمی مگر سرد آواز میں کہتے اسکے بازو میں نرمی سے کچھ پیوست کر رہا تھا۔۔جو اندھیرے اور بازو سن ہونے کی وجہ سے عمر کو محسوس نہیں ہو پا رہا تھا۔۔وہ بس یہ محسوس کر رہا تھا کے وہ پیچھے سے اسکے بازو میں کچھ انجکٹ کر رہا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں دوست تھا میں تم لوگوں کا لیکن ریان نے ریبا کے لئے تجھے چنا۔۔ ہم دونوں ہم عمر تھے۔۔ تو بھی ریبا سے عمر میں اتنا ہی بڑا تھا جتنا کے میں۔۔ میں نے بھی خواہش ظاہر کی تھی ریان سے ریبا کے لئے لیکن اس نے اس نے تو تیرے نکاح میں دے دیا اسے۔۔ وہ مجھے نہیں ملی تو میں اسے اس قابل ہی نہیں چھوڑنا چاہتا تھا کے وہ تجھے ملے۔۔ اور دیکھ اتنے سال بعد بھی اسے یاد ہوں۔۔ میں ہمیشہ یاد رہونگا اسے حیدر۔۔ جس چیز میں چھاپ چھوڑ دوں وہ ہمیشہ میرے نام پر ہوتی ہے۔۔ بھائی کہتا ہے تو فرحان کو۔۔ اپنے بھائی کو دیکھ لے ارسا سے نکاح کیا ہے اس نے ہاہاہا۔۔ اس پر میں نے اپنے اتنے چھاپ چھوڑیں ہیں کے وہ خود کو دیکھنے سے ڈرتی ہو گی۔۔ اور تیری بیوی اسے تو میری تصویر بھی دکھا دے تو وہ ہفتوں تجھے اپنے قریب نہیں آنے دیگی۔۔ اتنا خوفزدہ کیا ہے میں نے مرد ذات سے اسے جو چیز میری نہیں رہتی وہ کسی اور کے قابل بھی نہیں رہتی۔۔

۔

حیدر اسکی توقع کے برعکس بہت خاموشی سے اپنے کام میں مصروف تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں عمر کو اسکی خاموشی کی وجہ سمجھ آگئی تھی۔۔ اسے اسکا بازو کٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

" تیرا تو ابھی میں وہ حال کرتا کے تیری نسلیں کانپتی لیکن جانتا ہے ابھی تجھے زندہ رہنا ہے۔۔ جس ڈر کا تو ذکر کر رہا ہے نا وہ میں اپنی محبت سے ختم کرونگا۔۔ اور جب میری بیوی تیرے سامنے کھڑی ہونگی نا تو اس سے تو ڈرے

Posted on Kitab Nagri

گا۔۔اپنا انتقام میری بیوی خود لیگی تجھ سے۔۔باخدا میری بیوی چھینٹی بہت اچھی لگاتی ہے۔۔ تجھ پر تو پھر بہت حساب کتاب ہیں انکے۔۔ابھی میرا اپنی بیوی کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔۔تو تو ابھی مہمان ہے ہمارا۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں جکڑے زبردستی اسکے منہ کے اندر کچھ انڈیلتا وہ کاٹ دار لہجے میں بول رہا تھا۔۔

اگلے ہی پل وہ کمرہ عمر اصغر کی چیخوں سے گونج رہا تھا۔۔حیدر نے جو چیز بھی اسکے میں ڈالی تھی اسے اپنی آنتیں کٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

آنکھوں سے پانی رواں تھا۔۔

۔

"درد ہوا۔۔تکلیف ہو رہی ہے۔۔ایسی ہی تکلیف مجھے محسوس ہوتی ہے جب میں اپنی ریبا کی آنکھوں میں خوف دیکھتا ہوں۔۔جب گھنٹوں وہ بے ہوش رہتی ہیں جب وہ چیختی ہیں۔۔ بلکل ایسا ہی درد۔۔ڈونٹ وری اسکا اثر کل تک بلکل ختم ہو جائے گا۔۔تجھے ابھی بہت کچھ محسوس کرنا ہے۔۔اور ہاں آئندہ اس غلیظ زبان سے میری بیوی کا نام بھی لیا تو زبان کاٹ دونگا۔۔

وہ اب حیدر کی باتوں کا جواب دینے کی حالت میں نہیں رہا تھا۔۔اس نے دیکھا حیدر اسکے پیروں کو بھی باندھتا اب کمرے سے نکل رہا تھا۔۔درد کی شدّت سے اسکی بند ہونے لگیں۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی موت بہت قریب کھڑی ہے۔۔لیکن نہیں اس تک پہنچ نہیں رہی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

-

"دادا جان۔۔ داجان مم مجھے بچالیں۔۔ داجان پلیز۔۔ کک کوئی نہیں ہے۔۔ کوئی نہیں ہے۔۔ حیدر بھی نہیں۔۔ سب سب چلے گئے۔۔ داجان آجائیں۔۔

وہ تکیہ میں سر ادھر ادھر مارتی ہاتھ پیر پٹخ رہی تھی۔۔

اسکے آنسوں تواتر سے وہ سفید تکیہ بھگو رہے تھے۔۔

-

"داجان کا بچہ۔۔ سب یہیں ہے میری جان۔۔ دیکھیں داجان بھی یہی ہیں۔۔ حیدر بھی آپ کے پاس ہے بیٹا۔۔ آنکھیں کھولیں۔۔

ریان اسکی آنکھیں چومتا اسے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا تھا۔۔ حفصہ کے پاس اسکے روم میں حریم اور فیضی کے ساتھ ارتضی صاحب اور سمیرہ بیگم بھی موجود تھیں۔۔ وہ اس وقت سے ریبا کے پاس سے ایک انچ بھی نہیں ہلا تھا۔۔

-

"وہ وہ دوست نہیں داجان۔۔ وہ گندا گندا ہے۔۔ حیدر۔۔ میں آپ کے پاس آؤنگا۔۔ حیدر مجھے لے جائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی انھیں پکار رہی تھی۔۔وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ ہوسپٹل آیا تھا فرحان اور عمر کے بارے میں اس نے ریان سے ذکر نہیں کیا تھا۔۔وہ نہیں چاہتا تھا وہ مزید پریشان ہو۔۔

۔

"بیوی۔۔میں لے جاؤنگا آپ کو اپنے ساتھ میری جان۔۔آپ آنکھیں کھولیں۔۔مجھے دیکھیں۔۔

حیدر اس پر جھکا نرمی سے کہ رہا تھا۔۔

اسکی حالت میں کوئی سدھار نہیں آرہا تھا۔۔فجر کے وقت سے وہ اسی حالت میں تھی اس وقت صبح کے اگیارہ بج رہے تھے۔۔نرس دو دفعہ اسے بے ہوشی کا انجکشن دے چکی تھی۔۔ہوش میں آتے ہی وہ چیخنے لگ رہی تھی۔۔

۔

"نہیں نہیں پھر چھوا۔۔حیدر حیدر مم مجھے چھوا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ پیر چھڑوانے کی کوشش کرتی وہ حواس کھونے لگ رہی تھی۔۔ریان کا دل کٹ رہا تھا اسے اس حالت میں دیکھ کر۔۔

۔

"ڈاکٹر نگہت کے آنے میں کتنا وقت ہے؟ فردوس کہ رہی ہیں تمہیں بتایا ہے انہوں نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے فرحان نے حیدر سے پوچھا تھا ساتھ کھڑے ریان کو صاف نظر انداز کر گیا۔۔ریان اور حیدر نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا وہ ریبا کے ڈاکٹرز سے متعلق کیسے جانتا تھا۔اور کب سے جانتا تھا۔۔

ریان نے کرب سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"آدھے گھنٹے میں پہنچ جائینگی۔۔ڈاکٹر خالد نے ابھی چیک اپ کیا ہے۔۔وہ سیشن لینے کا کہ رہے ہیں۔۔ڈاکٹر نگہت کے آنے کے بعد۔

حیدر نے اسے پوری تفصیل سے آگاہ کیا۔۔اب جب وہ جان ہی گیا تھا تو چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔

۔

"فرحان میں بتا رہا ہوں سب تمہیں۔۔تم پوری بات نہیں جانتے بچے۔۔

ریان نے بڑھ کر اسے تھامنا چاہا۔۔وہ غیر محسوس انداز میں پیچھے ہوا۔۔

۔

"یہ وہ فائل جو اتنے دنوں سے چھپاتے چھپاتے آپ کل لاؤنج میں بھول گئے تھے۔۔

سنبھال کر رکھ لیں۔۔

اسکے ہاتھوں میں وہ فائل دیتا وہ ریبا کے سرہانے آ کھڑا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"سوری۔۔بھائی کی جان۔۔تم ٹھیک ہو جاؤ۔۔میری جان جتنی بار کہے گی بھائی اتنی بار سوری کہینگے اپنی بچی کو۔۔

ان دونوں کو یکسر نظر انداز کرتے شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

-

"فرحان اس رات کیا ہوا کوئی بھی نہیں جانتا یار توریان سے کیوں اس طرح برتاؤ کر رہا ہے۔۔کون تھا ہم یہ بھی نہیں جانتے تھے وہ تو آج پتہ چلا کے اپنے آستین میں سانپ پال رکھے تھے ہم نے۔۔تجھے بیماری سے متعلق نہیں بتایا یہاں غلطی ہے ہماری لیکن اسکے پیچھے بھی وجوہات تھیں۔۔

حیدر کو ریان کے ساتھ اسکا رویہ بلکل پسند نہیں آیا تھا۔۔وہ اسکے پل پل کا گواہ تھا وہ جانتا تھا ریان نے یہ عرصہ کتنی تکلیف میں گزارا تھا۔۔ہاں یہ تھا کے ان سب کو ان تکلیفوں سے دور رکھ کر اس نے اکیلے ہی ساری دکھ تکلیفیں سہی تھیں۔۔

-

"کون سی وجوہات ہاں۔۔میری بہن کی تکلیف مجھ سے چھپانے کے پیچھے کیا وجہ تھی بتا مجھے۔۔

وہ تو پھٹ ہی پڑا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"یہ آپ نے اچھا نہیں کیا بھائی۔۔ آپ نے کیوں چھپائی ہم سے اتنی بڑی بات۔۔ جب جب اسے بخار ہوتا ہو گا۔۔ اسکے سر میں درد ہوتا ہو گا, وہ ڈرتی ہو گی۔۔ کتنا روتی ہو گی کتنا یاد کرتی ہو گی مجھے۔۔ وہ آپ کو پکارتی تھی لیکن مجھ سے بھی محبت کرتی تو ہو گی نا بھائی۔۔ مجھے بھی تو پکارتی ہو گی نا۔۔ آپ نے تو وہ حق ہی نہیں رہنے دیا ہمارے پاس بھائی کے ہم اسکی تکلیف میں اسکے ساتھ رہتے۔۔

-

شدّت گریہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔ اسکی آنکھوں کے گلابی کنارے دیکھتے ریان کے دل پر گھونسا سا پڑا تھا۔۔ وہ جانتا تھا وہ ضبط کے کن مراحل سے گزر رہا ہے۔۔

-

"یہاں میری بات سنو۔۔ تم تینوں میرے لئے میری اولاد سے بھی بڑھ کر ہو۔۔ اتنا یقین ہے نا اپنے بڑے بھائی پر کے کبھی تم لوگوں کے لئے برا نہیں چاہو نگا میں۔۔

-

اسکے پیشانی کو چوم کر ریان نے مان سے پوچھا تھا۔۔

ایک لمحے کی دیر کئے بناء اسکا سر اثبات میں ہلا تھا۔۔ اپنے بھائی پر یقین تو اسے آج بھی خود سے زیادہ تھا۔۔ بس ایک شکوہ تھا جو ریبا کی یہ حالت دیکھ کر زور پکڑ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں سب بتاؤنگا تمہیں۔۔ مگر میں صرف وہی بتا سکتا ہوں۔۔ ہم صرف وہی بات بتا سکتے ہیں جو ہم جانتے ہیں۔۔ جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہم کیسے بتاتے تمہیں فرحان۔۔

پہلے تم مجھے بتاؤ تم عمر اصغر کو کیسے جانتے ہو۔۔ کیوں کے جہاں تک میرے علم میں ہے اسکی تم سے پہلے کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔۔ ریبا کی بیماری سے متعلق تمہیں فائل سے پتہ چلا۔۔ لیکن وہ شخص عمر اصغر تھا یہ تو خود ہمیں آج صبح پتہ چلا ہے پھر تم کیسے جانتے تھے اسے۔۔

سائیڈ پر رکھے سنگل صوفے پر اسے بیٹھاتے ریان نے تشویش سے پوچھا۔۔

حیدر اس بیچ خاموشی سے ریبا کا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

"ارسا کا شوہر تھا وہ۔۔ اور ریبا کی اس حالت کا ذمہ دار بھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی ارسا اسکے دسترس میں تھی یہ سوچ کر ہی اسکی رگیں تن سی گئیں تھیں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہماری دوستی کالج میں ہوئی تھی۔۔وہ کافی خوش اخلاق سا لگتا تھا۔۔یا پھر وہ عمر ہی ایسی تھی کے ہر مسکرا کر ملنے والا دوست ہی لگتا تھا۔۔میری اسٹڈیز کمپلیٹ ہونے سے پہلے جب ہم تایا ابو کے پاس رہتے تھے تو میں ریبا کو لے کر کبھی کبھی اپنے گھر آتا تھا۔۔کمبائن اسٹڈیز کے لئے ہم گھر پر ہی آجاتے تھے۔۔

ریبا ہمارے علاوہ کسی کے قریب نہیں جاتی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ حیدر کی طرح اس نے بھی ریبا سے دوستی کرلی وہ اسے پہچاننے لگی۔۔ہمارا گریجویشن مکمّل ہوا تو میں نے اور حیدر نے مل کر بابا کا بزنس سنبھالنا سٹارٹ کر دیا۔۔ریبا کے نکاح سے کچھ دن پہلے اس نے مجھ سے کہا کے وہ ریبا سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔۔میرے انکار پر وہ اسکے بعد کبھی گھر نہیں آیا۔۔ہمیں لگا اس انکار کو اس نے انا کا مسئلہ بنالیا ہے حیدر اسکی بات پر خفا تھا لیکن میں نے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کی کوئی کنٹیکٹ نہیں ہوا۔۔تمہیں یاد ہے ریبا کے نکاح کے بعد ہم شاپنگ پر گئے تھے جب پلے ایریا میں کھیلتے کھیلتے ریبا پتہ نہیں کیسے بیک کی جانب چلی گئی۔۔کافی دیر ہم اسے ڈھونڈتے رہے جب وہ ہمیں بے ہوش ملی۔۔وہ کسی سے بہت بری طرح خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔اس نے ڈاکٹر کو رسپونڈ کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔اس سے اس حادثے سے متعلق سوال کرتے تو اسکی حالت مزید بگڑنے لگتی۔۔

وہ اسے ایک ایک بات بتاتا چلا گیا فرحان کے دماغ میں جھماکا سا ہوا۔۔

"ہاں وہ مسلسل بے ہوش رہنے لگی تھی ہوش میں ہوتی تھی تو روتی تھی ہمیں لگا اندھیرے سے ڈر گئی ہے۔۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ بول ہی رہا تھا جب وارڈ بوائے نے ڈاکٹر خالد کا پیغام دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ ڈاکٹر خالد کے کیبن میں موجود تھے۔۔ ریان کے کہنے پر فیضی بھی وہیں موجود تھا۔۔ڈاکٹر خالد پچھلے بیس سالوں سے اس ہوسپٹل میں تھے اور ریبا کا علاج ڈاکٹر فردوس کے ساتھ وہ بھی کر رہے تھے۔۔

۔

"آپ کسی سیشن کا ذکر کر رہے تھے ڈاکٹر۔۔

وہ سنجیدگی سے انکے سامنے چیئر پر بیٹھا ہوا تھا ریان اور حیدر بھی ساتھ ہی تھے۔۔ البتہ فیضی کھڑا خاموشی سے سن رہا تھا یہاں آنے سے پہلے ریان نے مختصر لفظوں میں اسے حادثے اور اسکے بعد سے ریبا کی حالت سے متعلق بتا دیا تھا۔۔

۔

"دیکھو فرحان یہ بیماری اتنی بڑی نہیں ہے لیکن اس سے کئی بڑی بیماریاں پیدا ضرور ہو سکتی ہیں۔۔ ایسے کیسز میں جب پیشنٹ کسی ٹراما سے گزرا ہو اسکے ذہن میں وہ مناظر فیڈ ہو جاتے ہیں انھیں نکالنا ناممکنات میں سے ہے۔۔ کیوں کے نیگیٹو میموری یوں بھی انسانی دماغ زیادہ جلدی ایریز نہیں کر پاتا۔۔ بچپن میں ہوئے حادثات ک انسانی نفسیات پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔۔ جس وقت ریان ریبا کو ہمارے پاس لایا تھا اس وقت اسکی کنڈیشن ایسی تھی کے اگر ہم اس سے اس حادثے سے متعلق مزید کوئی بھی سوال کرتے تو نتائج اسکے برعکس ملتے اسکا نروس بریک داؤن بھی ہو سکتا تھا۔۔ ہم نے آہستہ آہستہ اسکا علاج شروع کر دیا۔۔

وہ چھوٹی تھی وہ بتا نہیں پائی کے اسکے ساتھ ہوا کیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور پھر وہ نارمل بھی ہو گئی۔۔ ہر چھ مہینے میں ریان اسے میرے پاس لے آتا تھا۔۔اس طرح وہ بلکل نارمل رہتی تھی لیکن جب بھی اسے اندھیرا یا اس سے ریلیٹ کوئی منظر نظر آتا وہ خوف زدہ ہو جاتی۔۔ یہ بھی آہستہ آہستہ جاتا رہتا۔۔

اسکی شادی کے بعد وہ مزید بہتری کی طرف آتی گئی تو میں نے حیدر کو اسے اب لانے منع کر دیا تھا۔۔ لیکن ابھی سے چار پانچ ماہ پہلے اسکی ایک بار پھر وہی کنڈیشن تھی۔۔ تو ہم نے نگہت بٹ کو بھی اسکے کیس میں شامل کر لیا۔۔ وہ سائیکیٹرسٹ ہیں وہ ریا کی حالت اچھی طرح سمجھ سکتی تھیں۔۔

ایسے میں پیشنٹ کے ساتھ بلکل نارمل برتاؤ کرنا ہوتا ہے۔۔ انھیں کسی بھی طرح یہ احساس نا ہو کے وہ الگ ہیں۔۔ ایسے پیشنٹ ہر اس بات پر شدید ریئکشن دیتے ہیں جس سے انکے جذبات جڑے ہوں۔۔

ریا بہت سینسیٹو ہے۔۔ اس سے ڈائریکٹ حادثہ سے ریلیٹ بات نہیں کر سکتے۔۔

اسے بہت نرمی سے ڈیل کرنا ہوتا ہے۔۔ اسے کوئی ایسا چاہیئے جو اسکی باتیں توجہ سے سنے۔۔ اور اس معاملے میں تم لوگ واقعی لکی رہے ہو کیوں کے حیدر اور ریان جس طرح اسے ڈیل کرتے ہیں ایسے رشتے بہت کم پیشنٹس کے پاس ہوتے ہیں یہی وجہ ہے وہ مسلسل سٹریس میں نہیں رہتی ایک پیریڈ ہوتا ہے اور پھر وہ ٹھیک ہو جاتی ہے۔۔

(Reference : Author Melinda Smith 'Phoenix Australia')

Posted on Kitab Nagri

ہلکے سے سر کو خم دیتے انہوں نے حیدر کی جانب دیکھا وہ دھیرے سے مسکرایا۔۔

اب یہ جو پیریڈ ہے سٹریس کا یہ بھی نہیں رہے گا۔۔ ہمیں ریبا کے ساتھ چند سیشنز کرنے ہیں۔۔ فلحال وہ ایک بار پھر سے اس ٹرامہ میں ہیں اب یہ ٹوٹلی آپ لوگوں پر ڈیپینڈ کرتا ہے کے آپ اسے کتنی جلدی ریکوور کرواتے ہیں جتنا وہ خود کو محفوظ محسوس کرے گی اتنا ہی پر سکون رہے گی اور یہی اسکے لئے سب سے اچھا ہے۔۔

۔۔

"کچھ دیر میں ڈاکٹر نگہت آجائینگی تو ہم اپنا پہلا سیشن سٹارٹ کرینگے۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے کا ہو گا۔۔ آپ میں سے کوئی ایک وہاں ریبا کے ساتھ موجود ہو سکتا ہے اب یہ آپ ڈیسائڈ کرلیں کے کون ہو گا۔۔

شفیق سی مسکراہٹ لبوں پر لئے انہوں نے فرحان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ وہ ان بچوں کو انکے بچپن سے دیکھتے آ رہے تھے۔۔ ان سب کی ریبا کے لئے فکر سے وہ اچھی طرح واقف تھے۔۔

۔

"کیا ہوا ریان۔۔

ریان کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر انہوں نے اس سے پوچھا۔۔

۔

"وہ روئے گی مزید خوفزدہ ہو جائیگی آپ اس سے سوالات کرینگے تو"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے ہر انداز سے خوف چھلک رہا تھا۔۔

۔

"آپ میں سے کوئی ایک ہو گا نا اسکے پاس۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے دلاسہ دیا۔۔

۔

"میں رہو نگا ریبا کے ساتھ اندر۔۔

ڈاکٹر کے کیبن سے نکل کر حیدر نے اجازت طلب نظروں سے فرحان اور ریان کی جانب دیکھا۔۔

ریان نے اثبات میں گردن ہلائی جب کے فرحان کچھ خاموش سا کھڑا تھا۔۔

"یار ختم کرنا ناراضگی اب۔۔

حیدر آہستہ سے اسکے ساتھ لگا۔۔

۔

"میری بچی کو ٹھیک ہو جانے دے میں تجھ سے حساب لونگا"۔۔

اسے ساتھ لگائے وہ مصنوعی خفگی سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"بھیا وہ ٹھیک ہو جائے گی نا۔۔

فیضی نم آنکھوں سے ریان کی جانب دیکھتا پوچھ رہا تھا۔۔

-

"ہمم بلکل ٹھیک ہو جائے گی وہ"۔۔

اسکا سر اپنے سینے سے لگائے ریان نے جیسے خود کو تسلی دی تھی۔۔

-

'

فرحان کے جانے کے بعد وہ کافی دیر روتی رہی تھی۔۔ وہ اچھی طرح جانتی تھی جب تک وہ ریبا کی جانب سے مطمئن نہیں ہو جاتا ڈریسنگ بھی نہیں کروائیگا۔۔ اسکی تکلیف کا سوچ سوچ کر ہی اسے خود پر غصّہ آرہا تھا۔۔ ایک ہی دن میں اتنا کچھ ہو گیا تھا کے سمجھ نہیں آرہا تھا کس چیز پر روئے۔۔ اسے حفصہ کے لئے بھی دکھ تھا اس وقت اسے ان سب کی ضرورت تھی اور وہ لوگ اسے صحیح سے ٹائم بھی نہیں دے پا رہے تھے۔۔ بے دردی سے آنسوں صاف کر کے وہ اٹھی۔۔ کپبرڈ سے اپنے کپڑے نکال کر شاور لینے کی غرض سے باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔ اس خاندان سے اسے اس حالت میں اپنا نام اپنا پیار دیا تھا جس حال میں اسکے اپنوں نے اس سے منہ پھیر لیا تھا۔۔ اب یہی اسکا گھر تھا۔۔ اور یہی اسکا خاندان۔۔ ان سب لوگوں نے جو محبت جو مان اسے دیا تھا اسے

Posted on Kitab Nagri

قائم رکھنا تھا۔۔وہ نہیں ڈرے گی اب عمر سے۔۔اسکے پاس فرحان مرتضیٰ ہے جو اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر اسکی حفاظت کر سکتا ہے۔۔

"میں اب نہیں ڈرونگی۔۔

ناجانے خود سے عہد کر رہی تھی یا تسلی دے رہی تھی۔۔

باتھ روم میں داخل ہوتے ہی اسکی نظریں اسکی شرٹ پر گئیں تھیں۔۔سفید شرٹ جو تقریباً خون سے بھری ہوئی تھی۔۔وہ جو سوچ چکی تھی اب نہیں روئے گی۔۔آنکھیں ایک بار پھر برسنے لگی تھیں۔۔

۔

"میں تمہیں معاف نہیں کرونگی عمر۔۔اللہ تمہیں معاف نہیں کرے گا۔۔

وہ روتے ہوئے بیٹھ گئی تھی۔۔

ناجانے کتنی ہی دیر وہ شاور کے نیچے یونہی بیٹھی آنسوں بہاتی رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رونے کے لئے کسی وجہ کی ضرورت نہیں تھی۔۔اسکی زندگی سے عمر اصغر نامی باب ختم ہو کر بھی ختم نہیں ہو رہا تھا۔۔

اب جب وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہی تھی فرحان کے ساتھ خوش رہ رہی تھی یا شاید اس سے محبت بھی کر رہی تھی تو وہ پھر آگیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوب سارا رو لینے کے بعد شاور لے کر نکلی۔۔

دل تھوڑا ہلکا ہوا تو دماغ بھی کام کرنے لگا یہ وقت رونے کا تو نہیں تھا۔۔۔ دوپٹہ اپنے گرد صحیح سے پھیلا کر وہ کچن کی جانب بڑھی۔۔ حفصہ کے لئے یخنی چڑھا کر سینڈوچز کے لئے ساری چیزیں نکال کر کاؤنٹر پر رکھے۔۔ ان میں سے کسی نے بھی صبح کا ناشتہ نہیں کیا تھا اور اب دن چڑھ گیا تھا۔۔ ان سب کے لئے سینڈوچز تیار کر کے ھاد کے لئے فیڈر تیار کیا۔۔ یخنی میں ابھی ابال رہتا تھا۔۔

روم میں آکر اس نے سمیرہ بیگم کو کال کی کے وہ اپنا ڈرائیور گھر بھیج دیں وہ ہوسپٹل آنا چاہتی ہے۔۔ وہ جانتی تھی فرحان یا حیدر میں سے کسی نے بھی ان لوگوں کو صبح کے واقعے سے متعلق کچھ نہیں بتایا ہو گا۔۔ اسکی توقع کے عین مطابق انہوں نے فوراً حامی بھر لی تھی۔۔ ان سے ھاد کے متعلق دریافت کرنے پر انہوں نے اسے کہا کے وہ بے فکر رہے ھاد یہاں حریم کے ساتھ ٹھیک ہے۔۔ حریم شاید اسکے گھر آنے کے بعد ہوسپٹل پہنچی تھی۔۔

یخنی تیار ہو جانے پر اسے بھی پیک کیا۔۔ سارے باکس اچھی طرح ریپ کرنے کے بعد بیگ میں ڈالے۔۔ اسکی چادر میں اچھا خاصا خون لگ چکا تھا۔۔ دوپٹہ خاصا بڑا تھا۔۔ بالوں کو پونی میں مقید کر کے سلیقے سے دوپٹہ اپنے گرد پھیلائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

Posted on Kitab Nagri

"ریبا۔۔داجان کا گڈا۔۔میرا پیارا بچہ۔۔داجان کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا میرا گڈا۔۔

اسے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولتے دیکھ ریان بے تابی سے اس پر جھکا تھا۔۔

حیدر بھی پاس رکھی چیئر گھسیٹ کر اسکے نزدیک ہی بیٹھ گیا۔۔فرحان کو زبردستی اس نے ڈریسنگ کے لئے بھیجا تھا۔۔فیضی ریبا کو پیار کرنے کے بعد ریان کے کہنے پر حفصہ کے پاس چلا گیا تھا۔۔

۔

"داجان۔۔

اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔

۔

"داجان کی جان۔۔میرا بچہ۔۔

اسے اپنے ساتھ لگا کر وہ اسکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان میں یہاں نہیں رہنا چاہتا وہ یہاں سے آجائے گا کک کوئی بھی نہیں ہو گا میرے پاس اندھیرا ہو جائے گا۔۔داجان مم مجھے لے جائیں۔۔اور حفصہ کو بھی لے جائیں۔۔وہ ہمارا بے بی بھی لے جائے گا داجان اور ہماری حفصہ کو بھی ڈرائے گا۔۔اندھیرا کر دیگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگی وہ سہمی ہوئی دروازے کی جانب اشارہ کر رہی تھی۔۔حیدر ضبط سے پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"ابھی ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔۔پھر آپ کو حیدر گھر لے جائے گا۔۔بے بی ابھی چھوٹا ہے نا میرے بچے اور حفصہ ابھی ٹھیک نہیں ہوئیں ابھی نہیں گھر لے کر جاسکتے حفصہ کو جب ڈاکٹرز ڈسچارج کرینگے پھر ہم بے بی کو بھی گھر لے چلینگے۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے وہ آہستہ آہستہ اسے سمجھا رہا تھا۔۔حیدر بغور اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا جو اب کافی حد تک نارمل تھے۔۔

۔

"داجان کا گڈا بہت بہادر ہے۔۔ہے نا؟

اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرے اس نے مان سے پوچھا تھا۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں سر ہلا کر اسکی تصدیق کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کو بے ساختہ دو مہینے پہلے کی اسکی بہادری یاد آئی جو داجان کے گڈے نے اپنے کان کے ساتھ کی تھی کتنے مشکل سے اسکا زخم بھرا تھا۔۔زخم بھرتے ہی حیدر نے اسکا دوسرا کان چھید وادیا تھا مبادہ وہ پھر سے خود سوراخ نا کرنے لگے۔۔

۔

"پیارا بھی ہوں۔۔داجان گڈا پیارا ہوتا ہے نا۔۔

آنکھیں پھیلائے جلدی سے اسے بتایا۔۔صرف بہادر نہیں گڈا تو پیارا بھی تھا۔۔

حیدر کے لب بے اختیار مسکرا اٹھے۔۔ریان نے ہنستے ہوئے اسے خود میں بھینچا۔۔

آج کے دن میں وہ دونوں پہلی باریوں مسکرائے تھے۔۔انکے تو مسکرانے کی وجہ ہی چابی کے اس گڈے میں تھی۔۔

۔

"بلکل۔۔میرا گڈا تو سب سے پیارا ہے۔۔

اسکے پھولے گالوں کو چومتے اسنے حامی بھری۔۔حیدر محبت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسکی نظریں کہ رہی تھیں ہاں گڈا بہت پیارا ہے۔۔سب سے پیارا ہے۔۔گڈا پورے حق سے پیار وصول کر رہا تھا۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھ کر ریان حیدر کی جانب متوجہ ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"توہینڈل کرلیگانا۔۔

گویا کے اسے پورا یقین تھا کے وہ ہینڈل کرلے گا پھر بھی اس سے پوچھا۔۔

-

"تو ریبا کے معاملے میں مجھ سے بے یقین ہو رہا ہے۔۔

وہ میری دھڑکنوں میں بستی ہیں ریان۔۔ وہ ہنستی ہیں نا تو میرے لب مسکراتے ہیں میرا دل کھل اٹھتا ہے۔۔ وہ روتی ہیں تو انکی آنکھ سے بہتے آنسوں میرے ہوتے ہیں۔۔ وہ وہ نہیں ہے ریان وہ میں ہوں وہ صرف ریبا نہیں' ریبا حیدر اکمل 'ہیں۔۔

یہ وجود الگ نہیں ہیں ہم ایک ہی ہیں۔۔

اب بھی تجھے مجھ سے پوچھنا پڑے گا کے میں ہینڈل کرلونگا۔۔

آنکھیں موند کر لیٹی ریبا پر نظریں جمائے وہ ربط سے کہ رہا تھا۔۔ اسکے الفاظ ہی نہیں اسکی نگاہیں کہ رہی تھیں وہ سچ کہ رہا ہے۔۔

""وہ وجود بے شک دو تھے۔۔ جان تو ایک ہی تھی۔۔ حیدر اکمل کی۔۔

جو ریبا مرتضیٰ میں بستی تھی۔۔ جو اسے ریبا حیدر اکمل بناتی تھی""

Posted on Kitab Nagri

۔

"بے یقین نہیں ہوں بس تسلی چاہتا ہوں۔۔میری پوزیشن بھی تو سمجھ نا"۔۔

ریان نے نظروں سے اسے اعتبار دلایا۔۔

۔

"ریبا کو میں سیشن کے بعد گھر لے جاؤنگا۔۔یہاں وہ بہت ڈسٹرب ہو رہی ہیں۔۔تو اب حفصہ کے پاس چلے جا۔۔ارسا کی کال آئی تھی وہ بھی آرہی ہے۔۔

سنجیدگی سے اسے حفصہ کے پاس جانے کی ھدایت کی۔۔وہ جانتا تھا اس وقت وہ حفصہ کے لئے بھی پریشان ہو گا لیکن ریبا کی حالت اسے اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔اس لئے اس نے ایک بار کہ دینا مناسب سمجھا۔

۔

"میرا یار ہے تو حیدر۔۔وہ یار جو جگر ہو تا ہے"۔۔

اسکے گلے سے لگے پورے دل سے کہتا ایک بار پھر ریبا کی پیشانی چوم کر وہ کمرے سے نکلا تھا۔۔

۔

ریان کے جانے کے بعد وہ اسکے قریب آیا۔۔

"گھر جانا ہے میری بیوی کو؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

سرخ گالوں کو نرمی سے سہلاتے دریافت کیا۔۔

۔

"ہاں میں اتنی دیر سے یہاں آیا ہوں حیدر۔ بہت دیر سے آیا ہوں۔۔ مجھے اچھا نہیں لگ رہا یہاں۔۔ میں گھر جاؤنگا پلیز لے چلیں۔۔ مجھے ڈرائیونگ آتی ہے میں خود خود بھی جا سکتا ہوں۔۔

اسکے ہاتھ کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر وہ بولی تھی۔۔ حیدر نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو سٹریچر پر بیٹھی اسے وارننگ دے رہی تھی۔۔

۔

کچھ دیر میں نرس نے اسے روم ریڈی ہونے اور ڈاکٹر نگہت کے پہنچ جانے کی اطلاع دی۔۔

"چلیں آجائیں۔۔

نرمی سے اسے تھامتا اس نے کھڑا کیا۔۔

۔

"حیدر میں کہاں جا رہا ہوں؟

اسکے شانے سے لپٹی وہ سہمی ہوئی لگ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈاکٹر کے روم میں چل رہے ہیں ناہم میری جان۔۔بس وہ آپ سے چند سوال کرینگے۔۔آپ انھیں جواب دے دینگی پھر ہم گھر چلے جائینگے۔۔

۔

حیدر کے بتانے پر اس نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔یہ تو آسان تھا۔۔

۔

"بھابی اسکے ہاتھ تو دیکھیں کتنے چھوٹے ہیں۔۔اور پیٹ بھی دیکھیں۔۔ہونٹ کتنے پیارے ہیں۔۔اتنے چھوٹے چھوٹے سے۔۔

وہ بے بی کو گود لئے حفصہ کے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھا اشتیاق سے بول رہا تھا۔۔ سمیرہ بیگم اور حفصہ ہنس پڑیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہاں اسکی آنکھیں بلکل ریان بھائی اور ریا جیسی ہیں۔۔بڑی بڑی اور کالی آنکھیں۔۔

حریم اسکے پاس بیٹھتی اسکے آنکھوں کو چھو کر کہا۔۔

فیضی اسے صاف نظر انداز کر گیا جیسے سنا ہی ناہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بھابی اسکا ایک پیر بڑا نہیں لگ رہا ہے۔۔

وہ اسکے دونوں پیروں کو چھو کر برابر کرتے باغور دیکھتے ہوئے بولا۔۔

-

"ٹیچ بٹن جیسی آنکھیں ہونگی تو یہی نظر آئیگا۔۔

پیٹ میں اٹھتے مڑوڑ کے ہاتھوں مجبور حریم بڑبڑائی۔۔ پچھلے تین مہینوں سے وہ اسے یونہی اگنور کر رہا تھا سب کے ساتھ وہ صحیح تھا اسکا مذاق اسکا انداز سب کے ساتھ ویسا ہی تھا سوائے اسکے۔۔ اسے تو واقعی اس نے حریم ارتضیٰ ہی بنا دیا تھا۔۔

-

"حریم اتنی پیاری آنکھیں ہیں فیضی کی۔۔ تم خود بھی تو کہتی تھی کدو کی آنکھیں پیاری ہیں۔۔

حفصہ نے مسکراہٹ دبا کر حریم کی جانب دیکھا جو خونخوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔۔

اپنی تعریف پر فیضی مزید گردن اکڑائے بیٹھ گیا۔۔

ڈائریکٹ مخاطب کرنے میں شرم آ رہی ہے بے بی ایلیفینٹ کو۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"ھاد پیار کرو چھوٹے بھائی کو"۔۔

حریم کی بات کو صاف نظر انداز کئے اس نے ھاد کو اپنے دوسرے پیر پر بیٹھا کر بے بی کو پیار کرنے کہا۔۔

ھاد کھکھلاتا ہوا اسکے ہاتھ پکڑ کر کھینچنے لگا۔۔

۔

" آرام سے ہادی۔۔ بھائی کو چوٹ لگ جائے گی بیٹا۔۔

سمیرہ بیگم نے جلدی سے ھاد کو فیضی کی گود سے اٹھایا۔۔

۔

" ایسا پیار کرنا بھی ہادی چاچو سے ہی سیکھ سکتا ہے۔۔

کن آنکھیوں سے اسکی جانب دیکھتی وہ پھر بڑبڑائی۔۔ وہ مہارت سے اس بار بھی اسے نظر انداز کر گیا۔۔ وہ جب سے آئی تھی اس نے ایک نظر بھی نہیں ڈالی تھی اس پر۔۔ کچھ سوچ کر حریم نے خود ہی پہل کی لیکن مقابل تو تیار ہی نہیں تھا۔۔

۔

" ارسا۔۔ آگئی تم۔۔ میں تمہیں ہی ڈھونڈ رہی تھی۔۔

دروازہ کھول کر ارسا داخل ہوئی۔۔ حفصہ نے مسکرا کر اسے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"سینڈوچز لائی ہوں فیضی تم بھی کھاؤ۔۔اور پلیٹس نکال کر سب کو دو صبح سے کسی نے کچھ نہیں کھایا۔۔حیدر بھائی سے بات ہوئی ہے میری ریبا بہت بہتر ہے۔۔اسے سیشن کے لئے لے کر گئیں ہیں۔۔

اس نے سینڈوچز کا باکس فیضی کو پکڑاتے اسکی گود سے بے بی کو لیا۔۔ صبح افرا تفری میں وہ اسے ٹھیک سے پیار بھی نہیں کر سکی تھی۔۔

فیضی کی نگاہوں میں سوال دیکھ کر اس نے ریبا کی خیریت سے متعلق مطلع کیا۔۔

-

"ماشاءاللہ۔۔

بچے کو پیار کر کے اس نے سمیرہ بیگم کے حوالے کیا۔۔

-

"حفصہ یخنی لائی تھی میں آپ کے لئے پی لیں پلیز۔۔

پیالے میں یخنی ڈال کر وہ حفصہ کے پاس آ بیٹھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

حفصہ باغور اسے دیکھتی اٹھ بیٹھی۔۔ ارسا نے دوپٹے سے چہرہ اچھی طرح کوور کیا ہوا تھا لیکن پھر حفصہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔

-

"ارسا یہاں دیکھو۔۔ کوئی بات ہوئی ہے۔۔ روئی ہو تم؟"۔۔

اسکے ہاتھ سے یخنی لیتے حفصہ نے سوال کیا۔۔

-

"نن نہیں کچھ بھی تو نہیں ہوا۔۔ آپ یہ پی لیں۔۔ میں کچھ دیر میں آپ کے پاس آتی ہوں۔۔

اس نے یہاں سے اٹھ جانا ہی مناسب سمجھا۔۔ گو کے اس کافی حد تک اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا دائیں گال پر اس نشان کی وجہ سے وہ یوں بھی اکثر دوپٹہ سے اسے چھپائے رکھتی تھی اس لئے کسی نے کوئی سوال نہیں کیا۔ لیکن اب حفصہ کے پوچھنے پر اسے یقین تھا کے وہ اپنا ضبط کھو دیگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے ہی پل ریان کے بلند آواز میں سلام کرنے پر سب کی توجہ اسکی جانب گئی تھی۔۔ اسی کا فائدہ اٹھاتے فیضی کو ھاد کا خیال رکھنے کی تلقین کرتے وہ جلدی سے روم سے نکلی۔۔

فرحان سے متعلق وہ گاڑی میں حیدر سے کال پر پوچھ چکی تھی۔۔ حیدر نے اسے بتایا تھا کے اس نے زبردستی فرحان کو ڈریسنگ کے لئے ڈاکٹر فردوس کے روم میں بھیجا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر فردوس کے کیبن کے باہر وہ کشمکش میں کھڑی تھی کے اندر جائے یا نہیں جائے۔۔اسکے منع کرنے کے باوجود وہ ہوسپٹل آگئی تھی۔۔اسکا کیا ریئکشن ہو گا یہ سوچ کر ہی ہول اٹھ رہے تھے۔۔

آہستہ سے دروازہ کھول کر وہ اندر آئی سامنے ہی اگزیمینیشن ٹیبل پر وہ آنکھیں موندھے نڈھال سا بیٹھا تھا۔۔ شرٹ اسنے دوسرے ہاتھ میں پکڑ رہی تھی۔۔ڈاکٹر اسکے زخم پر سٹیچز لگا رہے تھے۔۔ڈاکٹر فردوس شاید کہیں اور مصروف تھیں۔۔

ارسا بے ساختہ سسک اٹھی تھی۔۔اس نے تکلیف سے آنکھیں میچ رکھی تھیں۔۔

۔

"فرحان۔۔

اسکے لبوں سے سسکی خارج ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

ڈاکٹر اب اسکے بازو کے اوپری جانب ٹانکے لگا رہے تھے۔۔اسکے بازو میں دو جگہ بہت گہرے گھاؤ تھے۔۔

دونوں لب آپس سختی سے بھینچے وہ تکلیف برداشت کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ دونوں ہاتھ سختی سے لبوں جمائے اپنی سسکیاں روکے کھڑی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

باہر جاتے ڈاکٹر نے اسے یوں سسکیاں روکے کھڑے دیکھ کر تعجب سے اسے دیکھا۔۔

وہ سرعت سے فرحان کی جانب بڑھی۔۔

نم آنکھوں سے اسے تکتے دھیرے سے اسکے بازو کو چھوا۔۔

فرحان نے آنکھیں نہیں کھولی۔۔اسکا لمس محسوس کرتے جیسے جلتے دل پر پھوار سی پڑی تھی۔۔

وہ نرمی سے ٹانکوں پر ہاتھ پھیر رہی تھی۔وہ اس وقت صرف اسکا لمس محسوس کرنا چاہتا تھا۔۔

۔

"زندہ ہوں میں۔۔

وہ بنا اسکی جانب دیکھے بولا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔۔فرحان نہیں کریں اس طرح۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکی بات پر تڑپ ہی تو گئی تھی۔۔

فرحان نے باغور اسے دیکھا۔۔اسکا آنسوں سے تر چہرہ اسے کمزور کر رہا تھا۔۔

"چادر کہاں ہے تمہاری؟

Posted on Kitab Nagri

اسکے دوپٹے میں مقید لرزتے وجود پر گہری نظر ڈال کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔شانوں سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کرتے اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

۔

"خون لگ گیا تھا اس پر واش کیا ہے اسے۔۔

وہ دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔فرحان نے ایک نظر اسکے گال کی جانب دیکھا۔۔جہاں نشان اب بھی ثبت تھے۔۔یقیناً اس نے گال پر کچھ لگایا نہیں تھا۔۔

۔

"آنسوں صاف کرو ار سا۔۔

اپنی شرٹ پہنتے وہ جھنجھلا کر بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آئی ایم سوری۔۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"آنسوں صاف کرو اور چلو اب۔۔

Posted on Kitab Nagri

تھکے تھکے لہجے میں کہ رہا تھا۔۔

ارسا نے سرعت سے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"کک کہاں۔۔

ارسا نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"گھر۔۔

یک لفظی جواب دیتے اسکا انتظار کئے بغیر ہی وہ نکلتا چلا گیا۔۔

وہ خود بھی اسکے پیچھے لپکی۔۔

۔

۔

"بیوی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر کے کمرے میں پہنچ کر حیدر نے اسکی جانب دیکھا جو سہمی ہوئی اسکے بازو سے لگی کھڑی تھی۔۔

۔

"حح حیدر میں یہاں کیوں آیا ہوں۔۔ اتنے سارے اتنے سارے لوگ ہیں۔۔ حیدر میں گھر جاؤنگا۔۔

وہ اسکے شانے سے لگی خوفزدہ سی سامنے بیٹھے تینوں ڈاکٹرز کو دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ریبا آپ مجھے جانتے ہو بیٹا۔۔

ڈاکٹر خالد نے نرمی سے اسے مخاطب کیا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ مم میں نہیں جانتا۔۔ حح حیدر میں نہیں جانتا سب سب آگئے ہیں۔۔

وہ سہم کر حیدر کے پیچھے چھپتے ہوئے بولی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔ چندہ میری طرف دیکھیں میری جان۔۔ حیدر سے پیار کرتی ہیں نا میری بیوی۔۔

ڈاکٹر کو کچھ دیر ٹھہرنے کا اشارہ کرتے وہ اسکی جانب مڑا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکی آستین تھام کر وہ شدّت سے بولی تھی۔۔

-

"بھروسہ بھی کرتی ہیں۔

سنجیدگی سے اگلا سوال کیا۔۔

-

"کرلیتا ہوں۔۔

آنسوں لڑھک کر سرخ گالوں پر آگرے تھے۔۔

-

"یہاں میری طرف دیکھیں میں یہیں سامنے بیٹھا ہوں۔۔ڈاکٹر صرف آپ سے سوال کرینگی اور آپ کو جواب دینا ہے میری جان بس۔۔ میری بیوی بلکل خوفزدہ نہیں ہونگی ٹھیک ہے۔۔ میں آپ کے پاس ہی ہوں۔۔

نرمی سے آنسوں صاف کرتے اس نے اسکی جانب دیکھا جو اثبات میں سر ہلاتی اسکے ہاتھ تھامے کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

آرام سے اسے بیڈ فولر چیئر پر بیٹھا کر وہ ڈاکٹر خالد کے پاس آ کھڑا ہوا۔۔

اسکے خوف کی وجہ سے ڈاکٹر خالد کچھ دور ہی بیٹھ گئے تھے۔۔ڈاکٹر نگہت اسکے چیئر سے کچھ دوری پر رکھے چیئر پر آ بیٹھیں۔۔

ڈاکٹر فردوس نے اسکا سر چیئر کی پشت پر ٹکایا۔۔وہ چیئر پر بیٹھی یک ٹک حیدر کی جانب دیکھ رہی تھی جو آنکھوں کے ذریعہ اسے تسلی دے رہا تھا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔

ڈاکٹر فردوس کے اسکے بازو پر انجکشن دینے پر وہ اسکا نام لیتی سسکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

۔

"ربیا۔۔کیا کرتی ہیں آپ بیٹا۔۔

ڈاکٹر نگہت سے نارمل سے سوال سے سٹارٹ اپ لیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پپ پڑھتا ہوں۔

وہ آنکھوں کو بامشکل کھلی رکھنے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔

۔

"شاباش۔۔ پھر کالج میں فرینڈز بھی ہونگے آپ؟

انہوں نے اگلا سوال کیا۔۔

۔

"نن نہیں میں فرینڈز نہیں بناتا۔۔

وہ جلدی سے بولی۔۔

آہستہ آہستہ وہ غنودگی میں جا رہی تھی۔۔

۔

"کیوں نہیں بناتی آپ دوست ریبا دوست تو اچھے ہوتے ہیں؟"۔۔

انہوں نے دوست لفظ پر پورا زور دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نن نہیں دد دوست اچھے نہیں ہوتے۔۔ برے ہوتے ہیں۔۔ دد دوست برے ہوتے ہیں۔۔

آپ بھی اچھی نہیں ہیں۔۔ مم میں نہیں رہونگا۔۔

درشتی سے کہتی وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

اسکی کمر پر باندھے بیلٹ کی وجہ سے وہ چیئر سے اتر نہیں پارہی تھی۔۔ ڈاکٹر خالد اسکے تاثرات دیکھے سب نوٹ ڈاؤن کر رہے تھے۔۔

۔

"آپ نے کبھی دوست نہیں بنائے؟

گہری نظروں سے اسے دیکھتے انہوں نے اس سے پوچھا۔۔

"مجھ سے بھی دوستی کرلو گڈا۔۔

ہم تو دوست ہیں نا گڑیا۔۔

تمہے کسی نے بتایا نہیں کے تم کتنی پیاری ہو۔۔

۔

دیکھتے ہی دیکھتے اسکے تاثرات مختلف ہوئے تھے۔۔ سر ادھر ادھر مارتی وہ بری طرح رو رہی تھی۔۔ اسکے سماعت میں وہ کرہیہ آواز گونج رہی تھی۔۔ اپنے جسم پر کچھ سر سراتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر۔۔ حیدر مم مجھے بچالیں۔۔ حیدر وووہ آگیا ہے۔۔ اندھیرا ہو رہا ہے۔۔ حیدر دا جان۔۔ حیدر۔۔

اسکی رونے کی آواز اب بلند ہونے لگی تھی۔۔

۔

حیدر سرعت سے اس کے قریب آنے لگا۔۔

"نہیں حیدر۔۔

ڈاکٹر خالد نے سختی منع کیا۔۔

آپ دیکھ نہیں رہے وہ وہ رو رہی ہیں۔۔ میری بیوی رو رہی ہیں وہ پکار رہی ہیں مجھے۔۔ مجھے آپ نے انکے ساتھ رہنے کی اجازت دی تھی۔۔

اپنا ہاتھ ان سے آزاد کرواتا وہ چیخا تھا۔۔ ریباب اسکا نام پکارتی زاروقطار رو رہی تھی۔۔

۔

"اس طرح اجازت نہیں دی تھی۔۔ وہ محسوس کر رہی ہے تمہاری موجودگی حیدر۔۔ اسے پتہ ہے تم یہیں ہو۔۔ اسکے پاس ہو۔۔ کہیں نا کہیں لاشعور میں اسکے یہ بات موجود ہے کے وہ محفوظ ہے۔۔ اس لئے بس یہیں رہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگر تم اس طرح کرو گے تو ہمارے سیشنز لینے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔۔ وہ بتا نہیں پائے گی کے اسکے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔ پلیز ہمیں اپنا کام کرنے دو۔۔

اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے انہوں نے سختی سے تنبیہ کی۔۔

۔

"کون آگیا ریبا۔۔ کس نے کیا اندھیرا۔۔

ڈاکٹر نگہت کے لہجے میں اب سختی آرہی تھی۔۔

۔

"ووہ آگیا ہے۔۔ وہ دوست نہیں ہے۔۔ میں گڑیا بھی ہوں۔۔ مم مجھے گڑیا کہا۔۔ اس نے کہا ہے مم مجھے دا جان کے پاس سے لے جائے گا۔۔ میں نہیں جاؤنگا۔۔ میں میں حیدر کے پاس ہوں۔۔ حیدر مم میں آپ کے پاس ہوں۔۔ حیدر مجھے لے جائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھیں بند کیئے وہ اب آہستہ آہستہ کانپ رہی تھی۔۔

۔

"کیا کیا اس نے ریبا۔۔ اندھیرا ہو رہا ہے پھر۔۔ پھر کیا ہوا۔۔

ڈاکٹر نے تشویش سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں حیدر میں نہیں رھونگا۔۔ حیدر وہ اچھا نہیں اچھا نہیں ہے۔۔ حیدر مم مجھے لے جائیے۔۔ حیدر پپ پلیز۔۔

آدھا گھنٹہ تقریباً گزر چکا تھا۔۔ اسکی حالت اب بگڑ رہی تھی۔۔ ڈاکٹر خالد نے سیشن ختم کرتے ڈاکٹر فردوس کو اشارہ کیا۔۔

انکے اشارہ کرنے پر وہ ایک بار پھر بری طرح ہاتھ پیر چلا کر روتی ربیا کے بازو سے آستین اوپر کرنے لگیں۔۔

۔

ڈونٹ۔۔ ڈونٹ ڈو ڈیٹ۔۔

حیدر سرعت سے آگے آیا تھا۔۔

"میرے یہاں موجود ہونے کے باوجود اگر میری بیوی کو پرسکون کرنے کے لئے انجکشنز اور میڈیسنز کی ضرورت پڑے تو تف ہے میری محبت پر۔۔"۔۔

سختی سے اسے انجکشن دینے سے روکتے وہ اسکی کمر سے بیلٹ کھولنے لگا۔۔

اسکا لمس محسوس کرتے ہی وہ کچھ پرسکون ہوتی بلند آواز میں رونے لگی۔۔

ڈاکٹر خالد کے اشارہ کرنے پر انکے ساتھ وہ دونوں بھی روم سے نکل گئیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ششششش۔۔بس بس کچھ نہیں ہوا میرے دل۔۔حیدر کی جان۔۔سب ٹھیک ہے۔۔

آہستہ آہستہ اسکی کمر سہلاتے وہ اسے پرسکون کر رہا تھا۔۔

۔

"سب سب گندے ہیں۔۔دد دوست گندے ہوتے حیدر۔۔

وہ غنودگی میں اسکے سینے سے لگی کانپ رہی تھی۔۔

"کچھ نہیں ہوا میرے دل۔۔میں تھا نا آپ کے پاس۔۔کوئی لے کر نہیں جائے گا میرے دل کے ٹکرے کو۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتا وہ پر یقین لہجے میں بولا تھا۔۔

آج پہلا سیشن اسکا کمپلیٹ ہو گیا تھا جس میں یہ پتہ نہیں چلا تھا کے کیا ہوا تھا ایسا۔۔اب دو سیشنز اور باقی تھے۔۔

۔

"کک کچھ نہیں ہوا۔۔حح حیدر تھے۔۔

وہ بھی اسکی بات دوہرا رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"جی میں تھا میرے دل۔۔ میں تھا اپنی بیوی کے پاس۔۔

وہ نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔

میری چاند چُھونے کی حسرتیں..

میری خوشبو ہونے کی خواہشیں

تو ملا تو ایسا لگا مجھے..

جو طلب تھی میں نے وہ پا لیا..

۔

وہ آنکھیں موندھے لیٹی ہوئی تھی۔۔ پیشانی پر کسی کا شدّتوں بھرا لمس محسوس کرتے آنکھیں کھولیں۔۔ نظروں کے سامنے اسے کھڑے دیکھ وہ مسکرائی۔۔ جلتی آنکھوں کو جیسے قرار سا آگیا تھا۔۔ مقابل کا حال بھی کچھ مختلف نہیں تھا۔۔ دھیرے سے اسکی نتھنی پر لب رکھتا وہ مسکرایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مما کہاں گئیں ریان۔۔اور حریم اور فیضی۔۔ریبا کیسی ہے؟

ہوسپٹل کا کمرہ خالی دیکھ کر اس نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔اس وقت اسکے روم میں آنے کے کچھ ہی دیر بعد نرس اسکا چیک اپ کر کے اسے انجکشن دے گئی تھی۔۔پتہ نہیں دواؤں کے زیر اثر کب تک سوتی رہی تھی۔۔

۔

"ریبا ٹھیک ہیں حیدر سے بات ہوئی ہے میری۔۔اور باقی لوگوں کو میں نے گھر بھیج دیا ہے۔۔رات سے یہیں تھے نا سب میری جان۔۔

نرمی سے اسکے ہاتھوں کو سہلاتا وہ رسانیت سے بولا۔۔

۔

"آپ بھی تو تھک گئے ہونگے۔۔آپ کیوں رک گئے؟

وہ اسکی جانب دیکھ کر بولی جو اب بے بی کاٹ میں لیٹے ننھے وجود میں احتیاط سے گود میں لیتا اسکے قریب آیا۔۔

۔

"آپ کو دیکھ لینے کے بعد کیسی تھکن؟"۔۔

عقیدت سے اسکی پیشانی چوم کر بے بی حفصہ کی گود میں لیٹا کر دھیرے سے ان دونوں کے ہاتھ چومے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"شرمندہ ہوں میں حفصہ۔۔اس وقت آپ کو سب سے زیادہ میری ضرورت تھی اور میں آپ کے پاس نہیں تھا۔۔پہلی دفعہ میں اپنے رشتوں میں متوازن نہیں رکھ سکا۔۔

وہ واقعی شرمندہ لگ رہا تھا۔۔

"ریان کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔ہماری بچی ہے وہ۔۔وہ بس ٹھیک ہو جائے اس سے بڑی بات نہیں ہو گی کوئی۔۔اور میرے پاس سب تھے۔۔ماما۔۔حریم اور فیضی سب بہت خیال رکھ رہے ہیں میرا۔۔

وہ اسکی شرمندگی دور کرتی اسے دلاسہ دے رہی تھی۔۔

۔

"آپکا شکریہ بھی ٹھیک طرح سے ادا نہیں کر پایا میں۔۔

مسکرا کر کہتے وہ جھکا۔۔

۔

"ریان۔۔

وہ سرخ ہوتی اسے پکار رہی تھی۔۔

"ہمارے بے بی کا نام کیا رکھینگی آپ؟"۔۔

اس نے محبت سے اس سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہمارے بے بی کا نام آپکا گڈ ارکھے گا"۔۔

کچھ پل کے لئے وہ حیران ہوا۔۔ دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے اسکی چھوٹے سے وجود کے گالوں کو چوم کر اسکی ننھی پر لب رکھے۔۔

۔

ریان کے کہنے پر وہ اسے اسکے گھر ہی لایا تھا۔۔ اس حالت میں اکثر وہ ریان کو ڈھونڈنے لگتی تھی۔۔ اگر وہ نہیں ملتا تو وہ روتی اور اب وہ مزید اسے روتے ہوئے دیکھنے کا حوصلہ نہیں رکھتا تھا۔۔ بہت احتیاط سے بازوؤں میں اٹھائے وہ اسکے کمرے میں آیا۔۔ ارسا اور فرحان اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔

وہ اب مکمّل طور پر غنودگی میں تھی۔۔ نرمی سے اسے بیڈ پر لیٹا کر اسکے پیروں سے سلیپر اتار کر نیچے رکھے۔۔ اے سی کی کولنگ کچھ کم کر کے کمفرٹر اچھی طرح اس پر پھیلا کر وہ خود بھی دوسری سائیڈ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔

نرمی سے اسکی گردن کے گرد لپٹا سٹالر اتار کر سائیڈ پر رکھتے اسے خود سے قریب کیا۔۔ اسکی سوجی آنکھیں اسکے دل پر گھونسے کی مانند پڑ رہی تھیں۔۔ پلکیں اب بھی بھیگی ہوئی تھیں۔۔ پھولے گالوں پر آنسوں کے نشانات حیدر کا دل کٹ رہا تھا اسے اس طرح دیکھ کر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر کی جان۔۔

اسکی آنکھوں پر باری باری لب رکھتے نرمی سے اسکے گال سہلائے۔۔

۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ حیدر کوئی تکلیف نہیں ہونے دینگے اپنی جان کو میرے دل۔۔ میری جان کے ٹکرے۔۔

بھیگی پلکوں پر لب رکھتے اسکے گالوں پر پیار کیا۔۔ اسے پکارتی کتنا روئی تھی آج وہ۔۔ جیسے اسے یقین ہو کے وہ ہر تکلیف سے بچالے گا اسے۔۔

اسکے سلکی بالوں میں انگلیاں پھیرتے ناجانے کتنی ہی دیر گزر گئی تھی۔۔ اسکے ایک ایک نقش کو آنکھوں کے ذریعے دل میں اتارتے وہ بار بار نرمی سے اسکی آنکھیں چوم رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپکا تمام خوف۔۔ سارا ڈر میں اپنی محبت سے دور کر دونگا بیوی۔۔ حیدر کی موجودگی میں میری بیوی بلکل بھی خوفزدہ نہیں ہونگی۔۔ ایک بار آپ ٹھیک ہو جائیں۔۔ میر ابو گیمبو اپنے ہاتھوں سے سزا دیگا اپنے مجرم کو۔۔

شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھتے وہ خود سے عہد کر رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر۔۔حیدر۔۔داجان۔۔

وہ دھیرے دھیرے آنکھیں کھولتی سسکی تھی۔۔

۔

"بیوی کیا ہوا؟

وہ بے تابی سے اس پر جھکا تھا۔۔

وہ بناء کچھ کہے اسے دیکھ رہی تھی۔۔آنسوں روانی سے تکیہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

"درد ہو رہا ہے ؟۔۔

اسے خاموش دیکھ کر اس نے خود ہی سوال کیا۔۔وہ اثبات میں سر ہلاتی اسکے ہاتھ اپنے سر پر رکھ چکی تھی۔۔

"رونا نہیں ہے میری جان۔۔میں ہوں نا آپ کے پاس۔۔ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔

اسکی سرد پیشانی پر اپنے جلتے لب رکھتے اس نے مضبوط لہجے میں کہا تھا۔۔

آہستہ آہستہ اسکی انگلیاں اسکے سر پر حرکت کرتیں اسکا سارا درد سمیٹ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا یہاں دیکھیں۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں چنتے اس کا رخ اپنی جانب کیا۔۔

"اس طرح رویا نا کریں میرے دل میری دھڑکنیں تھم سی جاتی ہیں۔۔ آپ جانتی ہیں آپ کو دل کیوں کہتا ہوں۔۔ آپ ساتھ ہوتی ہیں میرے پاس ہوتی ہیں تو دھڑکنیں رقص کرتی معلوم ہوتی ہیں۔۔ آپکا وجود میری سانسوں کو بھی معطر کر دیتا ہے۔۔ آپ میری نگاہوں کا سامنے یوں تڑپتی ہیں سسکتی ہیں تو مجھے اپنا وجود جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے بیوی۔۔ ہر طرح کا خوف اپنے دل سے نکال کر بس یہ سوچیں کے آپ حیدر کی جان ہیں۔۔

"میرے دل کے دھڑکنے کی وجہ ہیں۔۔ یہ جب تک دھڑک رہا ہے آپ کے نام پر،

آپ کے ساتھ پر، آپکا ساتھ نا رہا تو میری دھڑکنیں تھم جائینگی ریبا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اسکا سر دباتے جھک کر اسکی نم آنکھوں کو لبوں سے چھوا۔۔

"مم میں نہیں ڈرتا ہوں حیدر۔۔ پر وہ مجھے لے جائے گا۔۔ پھر کبھی میں آپ کے پاس نہیں آسکونگا۔۔ اس لئے خود خود ڈر لگتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

تکیہ سے سر اٹھا کر اب وہ اسکے زانوں پر سر رکھ چکی تھی۔۔اپنا چہرہ اسکی گود میں چھپائے سہمے لہجے میں کہہ رہی تھی۔۔

۔

"نا میرے دل کوئی نہیں لے کر جائے گا میری جان۔۔ ریبا تو حیدر کی ہیں۔۔کسی میں اتنی ہمّت نہیں کے میری بیوی کو نقصان پہنچائے۔۔

اسکے خوف پر وہ کرب سے بولا تھا۔۔

۔

"داجان کا بھی ہوں۔۔داجان کا بہت سارا ہوں۔۔

اسکی گود سے سر اٹھاتی وہ باور کروانا نہیں بھولی تھی۔۔حیدر نے جلدی سے سر اثبات میں ہلایا۔۔وہ کیوں بھول جاتا تھا کے وہ اسکی بیوی بعد میں پہلے داجان کا گڈا ہے۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے بہت نرمی سے اسکا سر دبا رہا تھا۔۔کافی دیر بعد درد میں کچھ آرام آیا تو وہ آہستہ سے اسکے ساتھ ہی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اسکے شانے پر سر رکھے بیٹھ گئی۔۔

"کیا دیکھ رہی ہیں بیوی ؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے تھام کر اسکی ہتھیلی بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔اسے باغور اپنے ہاتھوں کا جائزہ لیتے دیکھ کر وہ مسکرا اٹھا۔۔

۔

اگلے ہی پل اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے وہ اسکی ہتھیلی پر اپنے لب رکھ چکی تھی۔۔

وہ جو حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا اسکے اگلے عمل پر ششدر رہ گیا۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکے ہاتھ تھام کر آنکھوں سے لگاتی اپنے لب رکھ چکی تھی۔۔

"میں آپ سے بہت سارا اپیار کرتا ہوں حیدر"۔۔

اونچی ہو کر اسکی تھوڑی پر لب رکھتی وہ پھولے گالوں کے ساتھ بولی۔۔

وہ اب بھی حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اپنے ہر عمل سے وہ یونہی اسے حیران کر دیا کرتی تھی۔۔

""چھوٹی سی وہ لڑکی اپنی تمام تر معصومیت کے باوجود دیوانگی اور عشق میں اسے اکثر مات دے دیتی تھی""۔۔

اسے اظہار کرنے کے لئے بہت سے الفاظ کہنے نہیں آتے تھے وہ اپنے ایک جملے سے ہی اسے معتبر کر دیا کرتی تھی۔۔

وہ سن بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا جو دوبارہ اسکے شانے پر سر رکھ کر پیر پھیلائے بیٹھی تھی۔۔

احتیاط سے اسے خود سے کچھ دور کرتے باغور اسکا چہرہ دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟"۔۔

وہ منہ بسورے اسی کے انداز میں بولی۔۔

"دیکھ رہا ہوں کائنات کی خوبصورت ترین چیزیں کیسے وجود میں آئیں ہونگی۔۔

اور وجود میں آنے کے بعد کیسی دکھتی ہونگی۔۔

ہاتھوں کے پیالے میں اسکا چہرہ بھرے سحر انگیز لہجے میں بولا تھا۔۔

ریبا سوالیہ نظروں سے اسے تک رہی تھی جیسے جاننا چاہتی ہو۔۔کیسے آتی ہیں حسین چیزیں وجود میں۔۔

۔

"یہ آپ کی آنکھیں۔۔انہیں دیکھتا ہوں نا تو مجھے احساس ہوتا ہے کائنات کی حسین ترین چیزیں انہی سحر زدہ آنکھوں کی زیر اثر ہوتی ہونگی۔۔

سحر میں جکڑ لینے والی'۔۔

وہ جو آنکھیں پھیلائے اسے تک رہی تھی۔۔اس نے نرمی سے آنکھوں کے گلابی کناروں کو انگلی کی پوروں سے چھوا جو رونے کی وجہ سے حد سے زیادہ سوج گئے تھے۔۔

"گھائل کر دینے والی"۔۔

Posted on Kitab Nagri

پلکوں کو دھیرے سے چھوتا وہ مزید بولا تھا۔۔وہ محبت کی آنچ میں پگھلتی سرخ سی ہو رہی تھی۔۔

"دیکھنے والوں کو اپنے سحر میں قید کر لینے والی"۔۔

عقیدت سے اسکی سوچی آنکھوں پر لب رکھتے اسے دیکھ کر وہ دھیرے سے مسکرایا۔۔وہ سمٹ سی گئی تھی۔۔

۔

"مم میں نہیں رو رہا ہوں۔۔

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"اب رونا بھی نہیں ہے میرے دل۔۔بہت رو چکی ہیں آج کے دن آپ۔۔یہ تو بس میں آپ کو بتا رہا تھا۔۔
حسین چیزیں کیسی ہوتی ہیں۔۔وہ بھی اتنی حسین جنہیں دیکھ کر اپنا آپ بھولنے لگے۔۔

محبت بھری نظر اس پر ڈالتے اسکا سر دوبارہ اپنی گود میں رکھ کر کمفرٹر صحیح طرح پھیلایا جو سمٹ سا گیا تھا۔۔

۔

"اور بھی کہیں درد ہو رہا ہے؟"۔۔

نرمی سے اسکے گال سہلاتے دریافت کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا تھا۔۔حیدر نے تشویش سے اسکا ہاتھ تھاما جب تک بہت زیادہ تکلیف نا ہو وہ یوں اظہار نہیں کیا کرتی تھی۔۔اسکے بازو اور کلائی پر سرخ نشانات ابھرے ہوئے تھے۔۔جبکہ بازو میں خاصی سوجن بھی در آئی تھی۔۔

۔

"آپ نے مجھے وہاں بتایا کیوں نہیں بیوی؟"۔۔

وہ افسوس سے بولا تھا۔۔وہ کب اس طرح تکلیف سہنے کی عادی تھی۔۔

۔

"میں سو رہا تھا تو سب نے اتنا لگا دیا۔۔پھر بعد میں بھی نا میں نے آپ کو بلایا تھا جب مجھے یہاں درد ہوا۔۔آپ نہیں تھے۔۔اور اس وقت آپ نے پوچھا میں پیار کرتا ہوں آپ سے۔۔تو میں کرتا ہوں نا پیار بہت سارا کرتا ہوں اس لئے میں بیٹھ گیا وہاں۔۔اور اس لئے نہیں بتایا اس وقت تو اتنا درد ہوا۔۔اتنا سارا درد ہوا۔۔

پر میں آپ سے بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔کبھی نہیں بتاؤنگا۔۔

۔

اپنا مخصوص انداز میں زور زور سے سر ہلا کر وہ بہت سارے پر زور دے کر بولی تھی۔۔حیدر کو یاد آیا وہ اس کچھ دیر کے لئے عمر کے ٹھکانے پر گیا تھا شاید وہ اس وقت کی بات کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اوہ میرے دل۔۔ میں نے یہ بھی تو پوچھا تھا کے آپ بھروسہ کرتی ہیں۔۔ جن سے محبت کرتے ہیں ان پر بھروسہ کرتے ہیں میری جان۔۔ ان سے اپنی تکلیفیں چھپاتے نہیں ہیں۔۔ ان سے شیئر کرتے ہیں اپنے سارے دکھ تمام تکلیفیں۔۔ اب جس وقت کوئی تکلیف ہو اسی وقت مجھے بتانا ہے اچھا۔۔

وہ اسکی منطق پر سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔ اسے خود پر غصّہ آرہا تھا کیا ضرورت تھی اس سے پوچھنے کی۔۔ اسکی بیوی تو محبت ثابت کرنے کے لئے کسی بھی حد تک چلی جاتی تھی یہ یو پھر درد برداشت کرنا تھا۔۔

نرمی سے تمام نشان پر مرہم لگاتے اسکی جانب دیکھا جو اسکی گود میں سر رکھے بند ہوتی آنکھوں کو زبردستی کھول کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ریا میری جان۔۔ حیدر اکمل پورا آپ کی ملکیت میں ہے میرے دل۔۔ آنکھیں بند کرکے سو جائیں۔۔ باقی کا کل دیکھ لیجیے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی کلائی پر لب رکھتے اس نے آنکھیں بند کرنے کا اشارہ کیا۔۔

"پورے بوگیمبو کے ہیں۔۔

ہتھیلی سامنے پھیلائے کہا گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"پورے پورے۔۔

وہ محفوظ ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتی آنکھیں موند ھ گئی۔۔

۔

وہ ھاد کو سلا کر کمرے میں آئی تو کافی دیر ہو چکی تھی۔۔ ھاد کو ہمیشہ فرحان ہی سلاتا تھا آج اسکی تکلیف کا خیال کرتے اس نے گاڑی سے اترتے ہی ھاد کو گود میں اٹھالیا تھا۔۔ اب بھی ھاد بابابابا کی رٹ لگائے بہت مشکل سے سویا تھا۔۔

وہ بیڈ کے درمیان میں بازو آنکھوں پر رکھے سو رہا تھا۔۔

اسکا اشارہ سمجھتی وہ اسکے دوسرے سائیڈ پر تکیہ سیٹ کرتی ھاد کو اسکے برابر میں لیٹا چکی تھی۔۔ وہ ہمیشہ یونہی درمیان میں لیٹتا تھا۔۔ ایک بازو کے حلقے میں اسے لیتا دوسرے سائیڈ ھاد کو سینے سے لگائے سوتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگنے لگیں۔۔اپنے ہر عمل سے وہ اپنی محبت ثابت کرتا تھا۔۔اس سے شدید ناراض ہونے کے باوجود آج بھی وہ روز کی طرح درمیان میں ہی لیٹا تھا۔۔

۔

"فرحان۔۔

اس نے بھرائی آواز میں اسے پکارا۔۔

گھر آکر وہ ہالف سیلیوز کی شرٹ پہن چکا تھا۔۔بازو کے نچلے جانب لگے ٹانکے صاف نظر آرہے تھے۔۔لب اب بھی بھینچ رکھے تھے جس سے اسکی تکلیف کا صاف اندازہ ہو رہا تھا۔۔

۔

وہ جو پہلے ہی اسکی موجودگی اپنے قریب محسوس کر چکا تھا۔۔اسکی بھرائی آواز پر بھی اسی طرح لیٹا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود کو سوتا ہوا ظاہر کرتے وہ اسکی سسکیاں با آسانی سن رہا تھا۔۔

اگلے ہی پل اپنے پیروں پر نمی محسوس کرتے اس نے آنکھوں سے بازو ہٹائے آس پاس دیکھتے وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔وہ اسکے پیروں کے پاس بیٹھی بری طرح سسک رہی تھی۔۔آنسوں تواتر سے اسکے پیر پر گر رہے تھے۔۔فرحان کا غصّہ ایک بار پھر عود آیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوقوف پاگل لڑکی۔۔اٹھو وہاں سے ورنہ دو تھپڑ اور لگاؤنگا تمہیں میں۔۔تم نے عہد کر رکھا ہے کے ہر حال فرحان مرتضیٰ کو تڑپانا ہی ہے۔۔

سرعت سے اسے بازو سے تھامتے کھڑا کیا۔۔

وہ سر جھکائے آنسوں بہا رہی تھی۔۔

۔

"تم سے نکاح تمہیں یہاں بیٹھانے کے لئے نہیں کیا میں نے ارسا۔۔تم اب تک نہیں جان سکی تمہاری جگہ کہاں ہے۔۔

آنکھوں میں بے بسی لئے اسے دیکھتے اپنے قریب بیٹھایا۔۔غصّہ کر کے شاید وہ بھی تھک گیا تھا۔۔

اسکے انداز میں نرمی محسوس کرتے ہی وہ اسکے سینے سے لگی تڑپ کر رونے لگی تھی۔۔

فرحان نے نرمی سے اسکے گرد بازو حائل کئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہاں ہے تمہاری جگہ۔۔

اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اسکا سر اپنے سینے سے لگا کر وہ دھیمی آواز میں بولا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں ڈر گئی تھی فرحان۔۔وہ وہ آپ کو تکلیف پہنچا رہا تھا آپ کا خون بہ رہا تھا میری سانسیں رک رہی تھیں۔۔اس نے میرا بچہ میری گود میں آنے سے پہلے مار دیا تھا فرحان۔۔میں نے محسوس بھی نہیں کیا تھا اسے اس نے اسکا احساس مجھ سے چھین لیا تھا۔۔وہ آپ کو کچھ کر دیتا تو میں زندہ نہیں رہ سکتی۔۔

اسکے سینے سے لگی وہ سسکیوں کے درمیان کہہ رہی تھی۔۔

-

"بہت تکلیف ہوئی ہے مجھے تمہارے الفاظ سے ارسا۔۔میں لفظوں میں بیان ہی نہیں کر سکتا۔۔اتنا کم ظرف سمجھتی ہو تم مجھے کے اپنی جان بچانے کے لئے میں اپنی بیوی کو اس ذلیل انسان کے لئے چھوڑ دونگا۔۔

اسکے الفاظ یاد کرتے ہی اسکی نرم گرفت میں سختی در آئی بالوں سے پکڑتے اسکا چہرہ اونچا کیا۔۔

چہرہ اونچا کرتے ہی نظریں دائیں گال پر ابھرے اس نشان پر گئیں تھیں۔۔اسکے ساتھ ہی موجود اپنی چار انگلیوں کے نشان پر نظر پڑھتے ہی وہ آنکھیں میچ گیا۔اپنے تھپڑ کی شدّت کا اندازہ اسے اسکے گال پر پڑے نیل اور اسکی سوجن سے باخوبی ہو رہا تھا۔۔وہ نشان اب نیلے پڑھ گئے تھے۔۔دل میں کہیں شرمندگی نے سر اٹھایا۔۔

-

"اٹس ہرٹنگ می۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سوجے گال پر لب رکھتے وہ بڑبڑایا۔۔ارسا اسکی آواز نہیں سن سکی تھی۔۔وہ تو اس عنایت کو محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

"اٹس ہرٹنگ می الوٹ۔۔

اب بھی وہ بڑبڑایا ہی تھا لیکن آواز اتنی ضرور تھی کے ارسا سن سکتی۔۔ بہتی آنکھوں سے پر شکوہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔اسکا لمس اپنے جلتے گالوں پر محسوس کرتی وہ مزید رو رہی تھی۔۔وہ تو اسکی محبت کی عادی ہو گئی تھی۔۔اسکا یہ روپ تو پچھلے چھ مہینوں میں ایک بار بھی نہیں دیکھا اس نے۔۔

سنجیدہ ضرور تھا لیکن غصّہ نہیں کرتا تھا اس پر۔۔اور آج غصے میں ہاتھ ہی اٹھا دیا۔۔اگر وہ پہلے والی ارسا ہوتی تو دو کیا دس تھپڑ بھی ہوتے تو وہ بے حس بنی کھاتی رہتی۔۔

"""لیکن یہاں تو وہ ارسا فرحان تھی جو محبتوں کی عادی تھی۔۔اور مارنے والا فرحان مرتضیٰ تھا جسکی محبت کی فکر کی وہ عادی تھی""۔۔

۔

"صبح کہا بھی تھا مرہم لگالو اس پر۔۔سوج گئے نا۔۔

انگلیوں سے چھوتے سنجیدگی سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"جاؤ لے کر آؤ کریم فرسٹ ایڈ باکس سے۔۔

اسکے سنجیدہ انداز پر وہ خاموشی سے اٹھی۔۔ کریم لا کر ٹیوب اسکی جانب بڑھائی۔۔ وہ اسکا ہاتھ تھام کر اپنے قریب بیٹھا تا انگلیوں میں کریم لے کر نرمی سے لگانے لگا۔۔

ٹشو سے ہاتھ صاف کر کے باغور اسکی جانب دیکھا جو خاموشی سے آنسوں بہا رہی تھی۔۔

"رونا بند کرو۔۔ پاس آؤ میرے۔۔

وہی تحکمانہ لہجہ۔۔

اپنی جگہ پر نیم دراز ہوتے اسے آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کیا۔۔

وہ اسکے مزید قریب ہوتی روز کی طرح اسکے بازو پر سر رکھتی لیٹ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"آ آ آہ۔۔

اسکے بازو پر لیٹتے ہی وہ کراہ اٹھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"سوری۔۔ آئی ایم سوری فرحان۔۔ مم میں مجھے یاد نہیں۔۔ آئی ایم سوری۔۔ میں ہمیشہ آپ کو تکلیف دیتی ہوں۔۔ پپ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔

اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھتے وہ ایک بار پھر رونے لگی تھی۔۔

۔

"نہیں کوئی بات نہیں۔۔ ٹھیک ہوں میں۔۔ رو نہیں یہاں آؤ"۔۔

اسے روتے دیکھ کر وہ اپنی تکلیف چھپاتا با مشکل مسکراتے ہوئے بولا۔۔

۔

"تم کبھی مجھے تکلیف نہیں دیتی۔۔ ہاں بعض اوقات تمہارے الفاظ ضرور ایسا کرتے ہیں۔۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کے خود سے دور کر دوں تمہیں میں۔۔

اب آجاؤ میرے پاس یار۔۔ ایک تو اس ڈاکٹر نے پتہ نہیں کیا کر دیا ہے اوپر سے تم اتنی منتیں کروا رہی ہو۔۔

سنجیدگی سے کہتے آخر میں شریر ہوا۔۔

۔

وہ آنسوں صاف کر کے اسکے نزدیک ہوتی احتیاط سے اسکا ہاتھ سیدھا کر کے زخم دیکھنے لگی۔۔ نچلے جانب لگے ٹانکے واضح نظر آرہے تھے۔۔ نرمی سے بازو سے آستین اوپر کئے۔۔ اگلے ہی پل وہ لبوں پر ہاتھ رکھے سسکی

Posted on Kitab Nagri

تھی۔۔اوپر کی جانب سات ٹانکے ایک ساتھ لگے ہوئے تھے۔۔جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے کٹ بھی اچھے خاصے تھے جن پر شاید گھر آنے کے بعد اس نے مرہم لگایا تھا۔

۔

"ارسا۔۔میں ٹھیک ہوں یار کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔

اسے فکر مند دیکھ کر وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا تھا۔۔

۔"اتنا۔۔اتنا زیادہ کٹ گیا ہے۔۔

وہ اب نرمی سے زخموں پر انگلیاں پھیرتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"تمہیں اس لئے منع کر رہا تھا نہیں دیکھو۔۔ہوسپٹل آنے بھی منع کیا تھا وہاں بھی پہنچ گئی۔۔ٹھیک ہوں میں بلکل۔۔

اپنی آستین ٹھیک کرتے اسکا سر اپنے سینے پر رکھا۔۔

۔

"چلو سو جاؤ۔۔کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔پین کلر بھی لے لیا ہے یار۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نرم لہجے میں کہتے اسکے گال پر انگلیاں پھیریں۔۔جو رخ موڑے اب بھی اسکے بازو کے جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"درد ہو رہا ہے نا بہت۔۔

وہ بھرائے لہجے میں پوچھ رہی تھی۔۔

۔

"انہیں اس طرح دیکھ کر درد ہو رہا ہے۔۔

اسکے گال پر لب رکھتے وہ اسے بھینچ کر بولا۔۔

۔

"فرحان۔۔

وہ دھیمی آواز میں اسے پکار رہی تھی۔۔

۔

"ہمم۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ غصے میں سب کو اتنی ہی زور سے تھپڑ مارتے ہیں؟

اپنے گال کو چھوتی وہ اسے دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔وہ دو دفعہ اسکے عتاب کے زیر اثر آئی تھی اور دونوں دفعہ بنا کچھ سوچے سمجھے فرحان نے اسے تھپڑ جڑ دیا تھا۔۔

۔

"مجھ سے تھپڑ کھانے والے کام صرف تم نے ہی کئے ہیں آج تک۔۔ویسے زیادہ زور سے مارا تھا؟"۔۔

نرمی سے اسکے گال سہلاتے وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

۔

"اب تک میرے جبڑے دکھ رہے ہیں۔۔گھر آکر اتنی دیر تک جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔دو دو تھپڑ مارے آپ نے مجھے اتنی زور سے۔۔

اسکے بازو پر انگلیاں پھیرتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"تمہیں اب تک تکلیف ہے اسکے لئے مجھے افسوس ہو رہا ہے۔۔لیکن تھپڑ مارنے پر مجھے کوئی ملال نہیں ہے۔۔جو الفاظ تم نے کہے تھے دل کر رہا تھا چار پانچ تھپڑ تمہیں لگاؤں تاکے دماغ ٹھکانے آئے تمہارا۔۔

اسکے انداز پر سہم کر اس نے سرعت سے اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کوئی بھروسہ نہیں رہا تھا اسکا وہ ایک اور جڑ دیتا۔۔

-

سورج کی کرنیں چہرے پر پڑنے اس کی آنکھ کھلی۔۔ بازو میں تکلیف کا احساس ہونے پڑ اس نے اپنے دائیں جانب دیکھا۔۔ ارسا اسکے سینے پر سر رکھے پر سکون نیند سو رہی تھی۔۔ رات اس نے اسے اپنے حصار میں لیا ہوا تھا اس وقت بھی اسکا بازو اسی طرح نیچے تھا یہی وجہ تھی اسے اپنا ہاتھ سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ دوسری جانب ھاد اپنے دونوں پیر اس پر رکھے اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپائے سو رہا تھا۔۔ تکلیف کے باوجود وہ مسکرا اٹھا۔۔ اسکی پوری کائنات اس فیملی میں ہی تو مسکراتی تھی۔۔ ہلکا سا جھک ھاد کے گالوں پر پیار کیا۔۔ ایک ہاتھ سے احتیاط سے اسے بیڈ پر تکیہ پر سلانے کے بعد اپنا رخ ارسا کی جانب کیا جو اسکی جانب کروٹ لئے بے خبر سو رہی تھی۔۔ دن کی روشنی اسکے چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح نظر آ رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ بڑھا پر نرمی سے اسکے گال پر پھیرا۔۔ جس پر اب بھی تھوڑی سوجن موجود تھی۔۔ نشان مدھم پر گئے تھے۔۔ لیکن ختم اب بھی نہیں ہوئے تھے۔۔

-

"اب تک میرے جبڑے دکھ رہے ہیں۔۔ گھر آنے کے بعد اتنی دیر تک جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کل رات کا اسکا شکوہ یاد آیا۔۔

۔

"آئی ایم سوری۔۔

زیر لب کہتے اسکے گال کو لبوں سے چھوا۔۔

کل اپنے عمل پر شرمندہ ہونے کے باوجود اس نے معافی نہیں مانگی تھی اس سے۔۔

وہ نشان اسکے چہرے پر دیکھ کر کتنی تکلیف ہوئی تھی اسے۔۔اور اس سے بھی زیادہ اس لئے کیوں کے وہ نشان اسکے خود کے دئے ہوئے تھے۔۔

اپنے چہرے پر بارہاں اسکا لمس محسوس کر کے بھی وہ نہیں اٹھی تو فرحان نے تشویش سے اسے دیکھا۔۔

"ارسا۔۔کیا ہوا۔۔

اسکے پکارنے پر بھی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

۔

"ارسا آنکھیں کھولو کیا ہوا۔۔۔یار ناراض ہو تو بولو نا۔۔سوری بھی کہہ دیا اب تو معافی بھی مانگ لی۔۔آرام سے اسکا سر اپنے بازو سے ہٹا کر تکیہ پر رکھتے وہ بے چینی سے اسے پکار رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا۔۔ آنکھیں کھولو۔۔ یار مارا اگر تو پیار بھی تو اتنا کر رہا ہوں۔۔ کیوں کر رہی ہو اس طرح آنکھیں کھولو پلیز۔۔

اسکے گال پر ایک بار پھر شدّت بھرا لمس چھوڑ کر وہ دیوانہ وار اسے پکار رہا تھا۔۔

۔

"ارسا میں غصّے میں تھا میری جان۔۔ پلیز آنکھیں کھولو۔۔

۔

"پھر سے کہیں تو ذرا۔۔ ارسا میری جان ہاہاہا۔۔

جھٹ سے آنکھیں کھولتی وہ اٹھ بیٹھی۔۔

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔ جب کے ارسا اسکی اڑی رنگت پر محفوظ ہوتی کھکھلا اٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کیا حرکت تھی یہ۔۔؟

اسکی شرارت سمجھتے سختی سے اسے بازوؤں سے تھام کر پوچھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان صاحب یہ چھوٹا سا بدلہ تھا جو کل آپ نے کیا میرے ساتھ اسکا۔۔ اتنا خون میرے سامنے بہ رہا تھا۔۔ آپ کو اس طرح دیکھ کر میری جان نکل رہی تھی اور آپ کا غصّہ ختم نہیں ہو رہا تھا۔۔ تو اب اگر آپ نے غصّے میں خود کو کوئی نقصان پہنچایا تو کچھ دیر پہلے جو مذاق میں ہوا یہ سچ بھی ہو سکتا ہے۔۔

۔

بنا خوفزدہ ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ اپنے ازلی انداز میں بولی۔۔

۔

"اچھا لگا اپنے شیرنی کو اسکے انداز میں دیکھ کر۔۔ لیکن ارسا بی بی جو کچھ دیر پہلے ہوا اگر اسکی آپ نے کوشش بھی کی جان لے لونگا اپنے ہاتھوں سے میں۔۔ فرحان مرتضیٰ کا حق ہے یہ تمہارا خود کا نہیں کے تم خود کو نقصان پہنچاؤ۔۔ مائنڈ اٹ۔۔

اپنے غصّے پر کنٹرول کرتے سنجیدگی سے اسے باور کروایا۔۔ جو مذاق میں اس نے وہ سچ میں اگر ہوتا اس سے آگے سوچنے کی اس میں ہمّت ہی نہیں تھی۔۔

۔

"پھر ڈانٹ رہے ہیں۔۔ ڈانٹتے ہیں۔۔ غصّے میں مار دیتے ہیں۔۔ پھر کہتے ہیں بہت محبت کرتا ہوں۔۔

وہ اسکے سینے پر سر رکھتی نم لہجے میں بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہاتھ اٹھایا تم پر۔۔غلط کیا ہے۔۔یہ نشان یوں بھی بہت تکلیف دے رہے ہیں مجھے کوئی سزا دینا چاہتی ہو تو بندہ حاضر ہے۔۔

اسکے لاڈ بھرے شکوے پر اسے بے اختیار پیار آیا۔۔اتنے مان سے وہ قریب آئی تھی اس یقین پر کے غصّے کے باوجود بھی وہ محبت کرتا ہے اس سے۔۔اسکا مان تو ہمیشہ وہ یوں ہی سلامت رکھنا چاہتا تھا۔۔

اسکے گال پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے نرم لہجے کہا۔۔

"کہیں ارسا میری جان۔۔

وہ لاڈ سے بولی تھی۔۔

۔

"ارسا میری شیرنی۔۔

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔۔

اسکے تاثرات دیکھتا ہنس پڑا۔۔

۔

"چلو ناشتہ کر لو میرے ساتھ پھر مجھے نکلنا ہے۔۔ریا کے ڈاکٹر سے مل کر ایک اور اہم کام ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بالوں پر لب رکھتے وہ باتھ روم کی جانب بڑھنے لگا تھا جب ارسا نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

"فرحان۔۔ پلیز اسکے پاس نا جائیں آپ۔۔ پلیز۔۔

اسکے بازو پر انگلیاں پھیرتی وہ بھر آئی آواز میں بولی تھی۔۔

۔

"لڑکی۔۔ یہاں دیکھو۔۔

کچھ نہیں ہو گا مجھے ویسے بھی حیدر نے اسے یونہی تو نہیں چھوڑا ہو گا۔۔ میں بس دیکھونگا کے وہ وہیں ہے یا نہیں۔۔ ہمیں اسے پولیس کے حوالے ہی کرنا ہے لیکن سزا دینے کے بعد۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی چوم کر وہ باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔ ارسا جانتی تھی اس معاملے میں وہ اسکی ایک نہیں سنے گا۔۔

۔

۔

"حیدر بھائی ریان بھیا اور حفصہ کے لئے ناشتہ تیار کر دیا ہے۔۔ یہ بھی لے جائیں ہوسپٹل۔۔

Posted on Kitab Nagri

ناشتے کے بعد وہ ہوسپٹل جانے کے لئے تیار کھڑا تھا جب ارسا ہاتھوں میں ریپ لنچ باکس تھامے اسکے پاس آئی۔۔

۔

"کیسی ہیں ارسا آپ ٹھیک ہیں بیٹا"۔۔

اسکے ہاتھوں سے باکس لیتے اس نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

وہ اسکے سوال کا مطلب سمجھتی اثبات میں سر ہلاتی مسکرائی۔۔

۔

"حیدر یہ حفاظت۔۔

ریبا ہاتھوں میں سٹالر لئے اسکے مقابل آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"حفاظت۔۔

ارسا نے حیرت سے اسے دیکھا وائٹ کرتی کے ساتھ بلیو ٹراوزر میں ملبوس۔۔ہاتھوں میں بلیو سٹال لئے کندھے تک آتے بالوں کی ہائی پونی بنائے وہ حیدر کے سامنے کھڑی تھی جو نرم تاثر چہرے پر لئے اسکے چہرے کے گرد سٹالر لپیٹ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"یہ حفاظت ہے۔۔بیوی یہ کیوں لیتے ہیں۔۔؟

ارسا کے چہرے پر حیرت دیکھ کر حیدر نے مسکراتے ہوئے ریبا کی جانب دیکھا۔۔

-

"اللہ پاک خوش ہوتے ہیں سندریلا۔۔سب کے سامنے بوگیمبو کی طرح جانے سے نا اللہ پاک ناراض ہوتے تھے اب میں حفاظت لے کر جاتا ہوں۔۔اللہ پاک کو ناراض نہیں کرتے نا اس لئے میں بھی نہیں کرتا۔۔اللہ پاک مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں حیدر سے بھی زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔اس لئے میں کبھی انکو ناراض نہیں کرنا چاہتا۔۔

اپنے مخصوص انداز میں اس نے تفصیلی جواب دیا۔۔

ارسانم آنکھوں سے مسکرا اٹھی۔۔عمر اصغر جیسا درندہ اسکی معصومیت ختم نہیں کر سکا تھا۔۔

-

"اللہ تمہیں ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے میری جان"۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھتے اس نے دل سے کہا تھا۔۔وہ تھی اتنی پیاری کسی کو بھی اس سے پیار ہو سکتا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"ہادی بے بی سو رہا ہے ؟

اس نے اشتیاق سے ھاد سے متعلق دریافت کیا۔۔ ارسا اور حیدر دونوں مسکرا اٹھے۔۔ وہ دونوں جانتے تھے ہادی بے بی کی گڈے کے ساتھ خاصی اچھی دوستی تھی۔۔

۔

"ہاں جی ہادی بے بی نے کل رات بہت تنگ کیا ہے اب آرام سے سو رہا ہے۔۔

ارسا نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔

۔

"ریبا یہاں آؤ۔۔

فرحان کی آواز پر وہ اسکی جانب پلٹی جو قدم قدم چلتا خود ہی اسکے نزدیک آ گیا تھا۔۔

۔

"بھائی کی جان۔۔ بلکل بھی ڈرنا نہیں ہے۔۔ حیدر وہیں تمہارے ساتھ ہوتا ہے میرا بچہ۔۔ کوئی کچھ نہیں کر سکتا تمہیں۔۔ سمجھ رہی ہو نا۔۔ میرا بچہ روتے ہوئے تو نہیں آئیگا گھر۔۔ ؟

اسکی پیشانی پر لب رکھتے نرم لہجے میں سمجھاتے اس نے اپنی مضبوط ہتھیلی اسکے سامنے پھیلائی۔۔

جسے بنا توقف کے وہ تھام گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھیامیں روتے روتے واپس نہیں آتا وہ سب اتنا بولتے ہیں میں سو جاتا ہوں۔۔

منہ بسور کر اس نے اتنا پر زور ڈال کر کہا۔۔ اپنے بے ہوش ہو جانے کو وہ بہت آسانی سے سو جاتا ہوں کہ کر چھپا چکی تھی۔۔ فرحان نے قریب کر کے اسکے گالوں پر پیار کیا۔۔

۔

"میں بھی کچھ دیر میں آجاؤنگا اپنے بچے کے پاس۔۔

اسکے کہنے پر اس نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

کچھ دیر بعد وہ ہوسپٹل کی راہداری میں چلتے ڈاکٹر کے کمرے کی جانب بڑھ رہے تھے۔۔ ریان سے حیدر نے گاڑی میں ہی اسکی کال پر بات کروادی تھی اسکے سیشن کا وقت ہونے میں کچھ ہی دیر باقی تھے اس لئے ریان سے اسے ملوا نہیں سکا۔۔

"بیوی میری جان۔۔ ڈر تو نہیں لگ رہا"۔۔

ڈاکٹر کے کمرے کے باہر رک کر حیدر نے اسکی جانب دیکھا جو کل کے مقابلے میں آج تھوڑی بہتر تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر اپنی جان سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔بہت سارا پیار کرتے ہیں۔۔

اسی کے انداز میں کہتے اس نے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔وہ جانتا تھا ایک گھنٹے کے بعد جب وہ اس کمرے سے نکلیں گے تو یہ آنکھیں رونے کی وجہ سے سوج چکی ہو نگی۔۔

۔

"میں وہیں آپ سے کچھ دور ہوتا ہوں جب بھی ڈر لگے میری طرف دیکھ لینا ہے۔۔اور جو کچھ یاد آئے اس وقت سب ہمیں بتادینا ہے میری جان۔۔

نرمی سے اسکے گال تھپتھپا کر سمجھاتے اس نے روم کا دروازہ کھولا۔۔وہ اسکا ہاتھ تھامے اندر آئی تھی۔۔

۔

آج اسکے سامنے والی کرسی پر ڈاکٹر خالد بیٹھے ہوئے تھے۔۔

حیدر اسکا ہاتھ تھام کر اس کی چیئر کے نزدیک آیا۔۔ڈاکٹر خالد حیدر سے ملنے کے بعد اسکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

السلام علیکم۔۔

حیدر کے اشارہ کرنے پر اس نے دھیمی آواز میں انھیں سلام کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دوری پر بیٹھیں ڈاکٹر نگہت اسکا رویہ۔۔ ہر عمل پر اسکا رسپونس نوٹ ڈاؤن کر رہی تھیں۔۔

"وعلیکم السلام۔۔

وہ جو ہیلو جیسے کسی لفظ کے منتظر تھے اسکے سلام کرنے پر مسکرا کر اسے دیکھا۔۔ ساتھ ہی ہاتھ اسکی جانب بڑھائے۔۔ وہ بدک کر پیچھے ہوئی۔۔

"اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں۔۔ میں ہاتھ نہیں ملاتا۔

نظریں جھکائے وہ مضبوط لہجے میں بولی تھی۔۔ حیدر نے تفخر سے اپنی بیوی کی جانب دیکھا جو اپنے ہر عمل سے مقابل کو حیران کر دیتی تھی۔۔ ڈاکٹر خالد نے مسکراتے ہوئے ہاتھ نیچے کر لئے۔۔ چھوٹی سی وہ لڑکی انھیں سمجھا گئی تھی کچھ کلچر اب بھی موجود ہے ان لوگوں میں جو مسلمان ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔۔

حیدر نے نرمی سے اسے تھام کر بیڈ فولر چیئر پر بیٹھایا ساتھ ہی اسکی کمر کے گرد بیلٹ لگائے۔۔ وہ آج بھی بس اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ وہی نہیں وہاں موجود تینوں افراد اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔ رشک سے۔۔ محبت سے۔۔ سب کی نظریں اس پر ہی تھیں جو ڈاکٹر خالد اور اپنی بیوی کے درمیان اس طرح کھڑا تھا کے ریبا اسکے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔۔ اپنے کام سے فارغ ہو کر سکارف صحیح کر کے ریبا کا سر چیئر کی پشت پر ٹکایا۔۔

انکے اشارہ کرنے پر ڈاکٹر فردوس کو انجکشن تیار کرتا دیکھ ریبا نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔ وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کے اسکی نظروں میں چھپا مطلب سمجھ کر ڈاکٹر فردوس خود ہی بول پڑیں۔۔

"اس وقت یہ ضروری ہے۔۔ سیشن ختم ہونے کے بعد ہم نہیں دینگے ریبا کو کوئی میڈیسن۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لب بھینچ کر سر ہلاتا اپنی جگہ پر جا کھڑا ہوا۔۔

۔

"ریبا کیسی ہیں آپ بیٹا۔۔

انہوں نے نرمی سے اس سے سوال کیا۔۔

۔

"ٹھیک۔۔ ٹھیک ہوں۔۔

وہ آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتی حیدر کو دیکھ کر بولی تھی۔۔

۔

"گھر پر کون کون ہے آپ کے۔۔؟

اب بھی نارمل لہجے میں ہی کیا گیا سوال تھا۔۔

۔

"میرے داجان۔۔ فیضی، فرحان بھیا، حفصہ، سندریلا، ہادی بے بی، کوکو، بوگیمبو، اور حیدر اور ابھی ہمارا نیا بے بی آیا ہے نا اب وہ بھی وہیں رہے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

انگلیوں کے اشارے سے وہ سب کے نام گنواتی گئی۔۔اسکی آخری بات پر ڈاکٹر فردوس نے اپنی ہنسی ضبط کی۔۔
حیدر بھی مسکرا اٹھا۔۔

۔

"ریبا کا ایک فرینڈ بھی تو ہوتا تھا نا۔۔جو داجان کے ساتھ ہوتا تھا وہ کیوں نہیں ہے فیملی میں۔۔

انہوں نے انجان بنتے اس سے سوال کیا۔۔عمر کے متعلق انھیں ریان نے بتایا تھا۔۔یہ بھی کے اس حادثے سے پہلے وہی تھا جو ریبا کو گڑیا کہتا تھا اس نے ریبا سے دوستی کی تھی۔۔

۔

"نن نہیں دد دوست نہیں۔۔میرے دوست نہیں ہیں۔۔میں اکیلا اکیلا ہوں۔۔کوکو دوست ہے۔۔بس کوکو دوست ہے۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتی بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیٹا۔۔عمر۔۔عمر کو جانتی ہے ریبا۔۔کون تھا عمر۔۔دوست تھا نا ریبا کا۔۔

گہری نظروں سے اسے دیکھتے انہوں نے اگلا سوال کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"عمر

وہ زیر لب بولی تھی۔۔ نظروں کے سامنے کتنے ہی مناظر آئے تھے۔۔

وہ آہستہ آہستہ کانپ رہی تھی۔۔ آنسوں روانی سے بند آنکھوں سے پھسلتے سکارف میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"نہیں نہیں دوست نہیں۔۔ دوست اچھے نہیں ہوتے۔۔

۔

"عمر اصغر۔۔ اس نے ربیا کو اپنی فرینڈ بنایا تھا۔۔ وہ ربیا کے گھر پر بھی آتا تھا ربیا کو یاد نہیں ہے۔۔

اسکی حالت کو دیکھنے کے باوجود انہوں نے اگلا سوال کیا۔۔

۔

"نن نہیں وہ آتا تھا۔۔ دد دوست بنایا۔۔ پپ پھر پھر گندا ہو گیا۔۔ بو بو گیمبو کو چھوا۔۔ مم مجھے چھوا۔۔ ایسے ایسے کر کے۔۔ کک کہا میں دوست ہوں۔۔ دوست گندے نہیں ہوتے۔۔ میں گندے دوست نہیں بناتا۔۔

وہ روتی ہوئی اپنے شانوں اور کمر پر ہاتھ سے اشارہ کرتی بتا رہی تھی کے اسے کس طرح چھوا۔۔

حیدر ضبط سے سرخ آنکھیں لئے اپنی بیوی کو یوں دیکھ رہا تھا۔۔ وہ جانتا تھا وہ اسکے لئے بتا رہی ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پھر کیا ہوا۔۔وہ کہیں لے کر گیا تھا آپ کو۔۔

انہوں نے اگلا سوال کیا۔۔

۔

"ہاں۔۔مم مجھے مجھے اندھیرا۔۔میں داجان۔۔

وہ بے ربط سے جملے کہتی گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔آنسوؤں کا گولہ حلق میں پھنسنے لگا تھا۔۔

حیدر فوراً اسکے قریب آیا تھا۔۔

۔

"خالد بس کریں۔۔اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے۔۔کل سیشن مکمّل ہو جائے گا ان شاءاللہ۔۔ابھی رہنے دیں۔۔

اسکی حالت کے پیشِ نظر ڈاکٹر فردوس نے انھیں رکنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"یہ سانس نہیں لے رہیں ٹھیک سے فردوس"۔۔

اسکا سر ایک طرح لڑھک سا گیا تھا۔۔مدھم ہوتی سانسیں حیدر کی سانس روکنے کے درپے تھی۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی۔۔ میری جان۔۔ ریبا یہاں دیکھیں میرے دل۔۔ میں آپ کے ساتھ تھا۔۔ اب بھی آپ کے پاس ہوں میری جان۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامے وہ نم لہجے میں اسے پکار رہا تھا۔۔

۔

"وہ ابھی کچھ دیر میں ٹھیک ہو جائے گی حیدر۔۔ ہارٹ بیٹ نارمل ہو جائے گی کچھ دیر میں تم پریشان نہیں ہو۔۔ میں تمہیں ایک ایڈوائس دینا چاہونگا کے آخری سیشن ہم آج رات میں ہی کر لینگے۔۔ اس وقت ریبا بے ہوش ہے۔۔ ہوش میں آنے میں دو تین گھنٹے لگ سکتے ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے ایک گھنٹے میں ہی ہوش آ جائے۔۔ اسے روم میں شفٹ کروادو۔۔ کیوں کے تم اسے گھر لے کر جا رہے ہو تو اگلے دن وہ پھر نئے سرے سے ساری باتیں سوچ رہی ہے۔۔ تم ماشاء اللہ یوں بھی اسے ریکوور کروا لے رہے ہو۔۔

میں یہی کہونگا آگے تم ریان اور فرحان سے بھی مشورہ کر لو۔۔

۔

"وہ پہلے ہی بہت سٹریسڈ ہیں۔۔

وہ بے بسی سے بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تم ٹھیک کر لو گے اسے۔۔

یہ بہتر ہے کے آج ہی ہو جائے بار بار سٹریسڈ آوٹ ہونا ٹھیک نہیں ہے حیدر۔۔

۔

"کیا پراسیجر ہو گا۔۔

اسکے بیڈ میں لیٹے وجود پر نظر ڈال کر وہ گہری سانس لیتا بولا۔۔ڈاکٹر فردوس چیئر سیدھی کر چکی تھیں۔۔وہ بے سدھ سی پڑی تھی۔۔

۔

""دیکھو حیدر اس پورے ٹریٹمنٹ میں ہم نے دو پراسیس فولو کرنے ہوتے ہیں۔۔ون اس پا تھیٹوٹک۔۔جس میں پیشنٹ کے سٹریس، انگر، اسکے مختلف سینسیشنز کنٹرول کرتے ہیں وہ تھیرپی سیشن کے ذریعے ہو جاتا ہے۔۔فلیش بیک میموریز ریکال کرتے وقت جو عموماً ہم آخری سیشن میں ہی کرتے ہیں پیشنٹس بعض اوقات ہمارے کنٹرول میں نہیں رہتے۔۔تو آخری سیشن میں ہم "بائیو میڈیکل تھیرپی"

کا استعمال کرتے ہیں۔۔"

(Referebce: Author Lawrence Robinson, Reseach Psychological disorder, Australia)

Posted on Kitab Nagri

۔

تمہیں بتانے کا مقصد یہ ہے کے تم جان لو اس وقت جو ہم میڈیسنز دیتے ہیں وہ کافی سے زیادہ ہیوی ڈوز ہوتے ہیں۔۔تو ظاہر ہے بعد میں تکلیف بھی ہوتی ہے۔۔

ہماری پوری کوشش ہوگی کے ہم ریبا کو انیشیل انجکشن کے بعد کوئی میڈیسن نا دیں۔۔ لیکن جیسا کے پہلے بھی کہا میں نے پیشنٹ اوٹ آف کنٹرول ہونے لگے یا حالت بگڑنے لگے تو ہمیں ان میڈیسنز کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔۔

اسکے علاوہ اگر اسکی منٹلی کنڈیشن بہتر ہونے کی بجائے مزید ڈاؤن ہونے لگی تو ہمیں یہ تمام میڈیسنز استعمال کرنا ہوگا۔۔

"ابھی ہم روم میں شفٹ کر رہے ہیں۔۔ اگر تم آیگری ہوئے تو ہم سیشن رات نو بجے سٹارٹ کرینگے۔۔ اس وقت کوئی ٹائمنگ نہیں بتا سکتا کے کب ختم ہوگا۔۔ کیوں کے یہ ریبا کی کنڈیشن پر منحصر ہے۔۔

اسکے کندھے تھپتھپاتے وہ روم سے چلے گئے۔۔ڈاکٹر فردوس نے اسے باقی کی معلومات دینے کے ساتھ ریبا کو روم میں شفٹ کروایا۔۔

اسکے روم میں شفٹ ہونے کے بعد اس نے ریان کو کال کر کے روم نمبر بتایا۔۔

ساتھ ہی فرحان کو میسج سینڈ کر دیا۔۔

بیڈ پر لیٹے اسکے وجود پر نظر پڑتے اس نے ضبط سے آنکھیں میچی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"حیدر۔۔میں آپ سے بہت سارا اپیار کرتا ہوں"۔۔

معصوم انداز میں کیا گیا وہ اظہار حیدر اکمل کی آنکھیں نم کر رہا تھا۔۔

بڑھ کر نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

"حیدر کی جان۔۔اللہ اس وقت سے بھی با آسانی گزر دے گا۔۔اسکے سر پر ہاتھ رکھے سورتیں پڑھ کر اس پر دم کر رہا تھا۔۔

ریان اندر داخل ہوا اسے بیڈ پر یوں لیٹے دیکھ کر وہ سرعت سے آگے آیا تھا۔۔

۔

"کیا ہوا ریبا کو۔۔سیشن کے بعد لایا ہے یہاں؟"۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی پر لب رکھتے اس نے حیدر سے پوچھا۔۔

اسکی حالت سے صاف ظاہر تھا۔۔اس نے سر ہلانے پر ہی اکتفاء کیا۔۔

۔

"وہ کہہ رہے ہیں لاسٹ سیشن آج ہی لے لیں۔۔بار بار ریبا کا اتنا سٹریس آؤٹ ہونا ٹھیک نہیں ہے۔۔

سر جھکائے اسکے نرم ہاتھ کو ہونے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے تھامے کہہ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تو ابھی بھی تو وہ سٹریسڈ اوٹ ہی ہے۔۔ اس طرح ایک ہی دن میں دو سیشنز لینگے ہم۔۔ اسے تکلیف ہو گی۔۔ وہ دیکھ نہیں رہے میرے بچے کی حالت۔۔

اسے اس حال میں دیکھ کر وہ تلخ ہو رہا تھا۔۔ اسکی آنکھوں پر لب رکھتے اس نے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

۔

"میں سنبھال لونگا انھیں ریان۔۔ مجھے لگ رہا ہے بات غلط نہیں ہے۔۔ فرحان کو بھی ٹیکسٹ کیا تھا اسکا بھی یہی کہنا ہے کے آج گھر لے جا کر ہم اسے ریلیکس کر دیں پھر کل لاسٹ سیشن ہے تو ظاہر ہے وہ مزید سٹریس میں چلی جائے گی۔۔

آج وہ یوز ٹو ہے۔۔ سیشن کمپلیٹ ہونے کے بعد ہم سنبھال لینگے انھیں۔۔

۔

وہ اب بھی ریان کی جانب نہیں دیکھ رہا تھا نظریں ریبا پر جمائے وہ اپنی سوچ بتا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"وہ روئے گی حیدر۔۔

وہ شکست خوردہ لہجے میں بولا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"کل ہو اجب بھی تو روئینگی۔۔

۔

"تو شیور ہے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔؟

ریان بے بس سا بولا تھا۔۔

۔

"اللہ پر یقین ہے کچھ برا تو نہیں کریگا میرا رب میری زندگی کے ساتھ"۔۔

جواب پہلے ہی تیار تھا۔۔

۔

اسے اندھیرے کمرے میں بند ہوئے چوبیس گھنٹے گزر گئے تھے۔۔کل سے ایک گھونٹ پانی بھی اسکے اندر نہیں گیا تھا۔۔سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے اس نے ایک بار پھر کل کا منظر یاد کیا کیسے فرحان اس پر حملہ ور ہوا تھا۔۔ زخمی ہونے کے باوجود بھی اس نے اسے نہیں چھوڑا تھا۔۔

"علیشا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ زیر لب بولا۔۔ جس وقت فرحان نے اسے مارا وہ لڑکی اسکے ساتھ تھی۔۔ وہ آگے بھی آئی تھی۔۔ پھر پھر کہاں چلی گئی۔۔

اسے یاد آیا اس نے سنا تھا جس وقت فرحان سامنے آیا علیشا نے فرحان کا نام پکارا تھا لیکن بعد میں وہ انجان بن گئی۔۔ فرحان کا تو اس وقت غصّے سے ہی برا حال تھا یا شاید وہ علیشا کو جانتا ہی نا ہو۔۔ لیکن علیشا کیسے جانتی تھی۔۔

اور پھر انجان کیوں بن گئی جانتی تھی تو اسے بچایا کیوں نہیں۔۔

اسے یاد آیا فرحان کو اسے مارتا دیکھ کیسے علیشا سائیڈ سے گاڑی لیتی نکل گئی تھی۔۔

"عورت ذات ہوتی ہی نہیں بھروسے کے قابل۔۔ ایک وہ ارسا سالی میرے چھوڑنے کے بعد اس فرحان کے ساتھ کیسے پھر رہی ہے۔۔ اور دوسری یہ مصیبت آتے ہی بھاگ گئی۔۔

مغلاظات بکتا وہ بے بسی سے بلند آواز میں بول رہا تھا۔۔

کل سے اسکے دونوں بازو سن ہوئے تھے وہ نہیں جانتا تھا حیدر نے کیا انجکٹ کیا ہے۔۔ اسکے حلق میں کانٹے سے چبھ رہے تھے۔۔ کل کتنی ہی دیر وہ تکلیف کی شدّت سے چیختا رہا تھا۔۔ لیکن آج اسکا حلق بلکل ٹھیک تھا۔۔

دروازہ کھلنے پر اس نے دیکھا فرحان اندر آیا تھا۔۔

"کیا حال ہے۔۔ حیدر نے چھوڑا تو نہیں ہو گا ایسے ہی تجھے؟

Posted on Kitab Nagri

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا تھا۔۔

"پچھتائے گا تو فرحان مرتضیٰ۔۔تجھے وہاں مارونگا جہاں پانی بھی نہیں ملے گا۔۔

۔

اسکی بات پر محفوظ ہوتا وہ مسکرا اٹھا۔۔

'ابھی تجھے کیسا لگ رہا ہے؟پانی کے بغیر۔۔

جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

"اور میرے پچھتانے کے لئے تیرا یہاں سے نکلنا ضروری ہے نا۔۔

اطمینان سے کہتے اسکے چہرے پر زوردار طمانچہ مارا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ تیری وجہ سے میں نے اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھایا اس کے لئے۔۔

دوسرا تھپڑ بھی اسے مارتے اس نے سرد آواز میں کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میری ارسا پورے دن روتی رہی اس کے لئے۔۔

"چاہتے ہوئے بھی کل میں نے اپنی بیوی کے آنسوں صاف نہیں کئے اس لئے۔۔

"میری بیوی کے چہرے پر وہ نشان میرا دل جلا رہا تھا اس کے لئے۔۔

"وہ گھنٹوں مجھے رو کر مناتی رہی اسکے لئے۔۔

میری بہن اتنی تکلیف سے گزر رہی ہے اسکے لئے۔۔

"میری بچی اپنی تکلیف کا اظہار نہیں کر پاتی اس کے لئے۔۔

۔

دیوانہ وار انداز میں کہتے وہ پے در پے اسکے چہرے پر تھپڑ برسا رہا تھا۔۔

وہ لہولہان ہوتا پیچھے ہٹ رہا تھا۔۔ چیئر نیچے گرنے پر فرحان ہوش میں آیا۔۔

موبائل رنگ ہونے پر رومال سے ہاتھ صاف کرتے اس نے حیدر کا میسج پڑھا۔۔

اسے رپلائے کرتے تڑپتے ہوئے عمر پر ایک نظر اس پر ڈال کر وہ کمرہ لاک کرتا نکل گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ ابھی نماز سے فارغ ہوا تھا۔۔روم میں داخل ہوا تو وہ ریان کے سینے سے لگی اسکے کانوں میں کچھ کہ رہی تھی۔۔

اسکے قریب آنے پر ریان نے دھیرے سے اسے خود سے الگ کیا۔۔

وہ محبت بھری ایک نظر اس پر ڈال کر زیر لب کچھ پڑھتے اس پر پھونک رہا تھا۔۔

ریان کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔۔

ریبا پھولے گالوں کے ساتھ بیٹھی آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی معمول کی بات ہو۔۔

"الحمد اللہ نہیں پڑھا۔۔

اسکی دعائیں ختم ہوئیں تو وہ جلدی سے بولی۔۔اسی نے تو سیکھایا تھا ہر بات پر الحمد اللہ کہنا۔۔

"وہ تو جب آنکھیں آپ کو دیکھتی ہیں جب دل پڑھتا ہے میری جان۔۔

"داجان۔۔حیدر نے کہا میں الحمد اللہ ہوں۔۔

وہ جلدی سے ریان سے بولی۔۔

ریان نے حیرت سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے کہا تھا آپ میرے لئے اللہ کی نعمت ہیں۔۔ میرا روم روم آپ کو دیکھ کر الحمد اللہ کہتا ہے۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے وضاحت کی۔۔

"داجان کا پیارا گڈا۔۔

ریان نے جھک کر اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"میں کتنی دیر سے آیا ہوا ہوں۔۔ اب بھی گھر نہیں گیا داجان۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی معصومیت سے بولی۔۔ وہ دن کے اجالے میں ہوسپٹل آئی تھی۔۔ اس وقت رات کا سماء لگ رہا تھا۔۔

۔

"ابھی ہم ڈاکٹر سے بات کرینگے پھر گھر چلینگے۔۔

ریان نے نرم لہجے میں سمجھایا۔۔

۔

"دداجان ڈاکٹر اچھی بات نہیں کرتے ہیں۔۔ مم مجھ سے کیا کیا پوچھتے ہیں داجان۔۔ میرے سر سر میں درد ہوتا ہے حیدر۔۔ مم مجھے نظر آتا ہے۔۔ اچھا نہیں ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

-

"حیدر کی جان یہ لاسٹ ٹائم اسکے بعد ہم نہیں جائینگے اس روم میں۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی چوم کر حیدر نے بازوؤں میں اٹھایا۔۔

نو بج چکے تھے۔۔ سیشن سٹارٹ ہونے ہی والا تھا۔۔

"دد داجان۔۔ نہیں۔۔ مم میں ڈرتا ہوں داجان۔۔

اسے یوں لے کر جاتے دیکھ وہ مزید خوف زدہ ہوتی رونے لگی تھی۔۔

ریان تڑپ کر اسکے پاس آیا۔۔

"حیدر دو منٹ۔۔

اسے بیٹھانے کا اشارہ کرتے وہ اسکی جانب مڑا جو بری طرح رو رہی تھی۔۔

"داجان کا گڈا۔۔ میرا بیٹا۔۔ اس طرح کیوں رو رہا ہے میرا بچہ۔۔ میں ہوں نا۔۔ داجان ساتھ ہیں اپنے بچے کے میری جان۔۔ یہ ضروری ہے نا۔۔ میرا بچہ کبھی کبھی اتنا ڈر جاتا ہے۔۔ وہ ڈر ختم کرنے کے لئے یہ ضروری ہے میری جان۔۔ ایک بات مان لیں داجان کی۔۔

اسکا سر اپنے سینے سے لگائے وہ نرم لہجے میں سمجھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر مزید رونے کے بعد اس نے دونوں ہاتھ حیدر کی جانب بڑھائے۔۔داجان کی بات کیسے گرنے دے سکتی تھی۔۔

"میں خود خود چل لیتا ہوں۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

حیدر نے نرمی سے کھڑا کرتے سہارا دیا۔۔

کچھ دیر میں ایک بار پھر وہ اسی جگہ بیٹھی تھی۔۔

اس وقت ریان بھی کمرے میں موجود تھا۔۔کچھ دوری پر کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔۔

اسکے سامنے رکھی تین کرسیوں میں سے دو کرسی پر ڈاکٹر نگہت اور ڈاکٹر خالد بیٹھے تھے۔۔

اسکا سکارف سر سے ڈھلک چکا تھا۔۔

بیلٹ لگاتے حیدر کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر بیٹھی تھی۔۔حیدر نے بے بسی سے ڈاکٹر خالد کی جانب دیکھا۔۔

کچھ سوچ کر دوسری کرسی انہوں نے اسکے آگے کی۔۔

"میں یہیں ہوں آپ کے پاس ہوں میری جان۔۔

اسکے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھامے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

پچھلے دو سیشنز کے مقابلے میں انسٹرومینٹل ٹیبل پر آج زیادہ میڈیسنز رکھی ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر فردوس نے ایک نیلی تار نما چیز اسکے ماتھے کے بائیں سائیڈ پیوست کی۔۔تار کا دوسرا حصّہ ایک مشین کے ساتھ تھا جس میں ہری۔۔نیلی روشنی نکل رہی تھی۔۔ساتھ لکیروں کی صورت ریشو بتا رہا تھا۔۔

"سسس ح حیدر۔۔

خون کی ایک بوند کے ساتھ اسکی سسکی نکلی۔۔

وہ زیر لب سورۃ پڑھتا اس پر حصار کر رہا تھا۔۔

۔

"ریا ہم نے کیا بات کی تھی بیٹا صبح۔۔

ڈاکٹر خالد نے وہیں سے سلسلہ کلام جوڑا۔۔

۔

"دد دوست کی بات کیا تھا۔۔پر پر دوست اچھے نہیں ہوتے۔۔ب برے ہوتے ہیں۔۔مم مجھے کہا میں دد دوست ہوں۔۔مم فرینڈ بنا تھا۔۔وہ وہ اچھا نہیں تھا۔۔مم مجھے پکڑا تھا۔۔مم میں ح حیدر کو آواز دیا۔۔دد دا جان نہیں تھے۔۔فرحان بھیا نہیں تھے۔۔حیدر بھی نہیں تھے۔۔

وہ آنکھیں موندتی آہستہ آہستہ کہ رہی تھی۔۔

دل میں ایک تسلی سی تھی کے وہ اسکے پاس بیٹھا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ؤووہ اس نے کہا ددا جان کا بھی دد دوست ہے۔۔میں بھی فرینڈ بن جاؤنگا۔۔

ریان نے آنکھیں میچیں۔۔

۔

"اپیل آئیگا۔۔اپیل کاٹری آئیگا۔۔

ہاتھوں میں ڈھیر ساری مٹی لئے وہ گول مٹول سی سرخ ؤ سفید رنگت کی ملک پھولے گالوں پر بڑی بڑی آنکھوں والی چھوٹی سی گڑیا زور زور سے سر ہلاتی پیچ بو رہی تھی۔۔

"تائی میں جارہا ہوں۔۔

گاڑی کے ہارن پر بھاگتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

۔

"ریبا کہاں جارہی ہو بیٹا۔۔

سولہ سالا وہ سنجیدہ سا لڑکا کتاب ہاتھوں میں لئے تیزی سے اسکے آگے آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان آ گئے۔۔

وہ پھولے گالوں سے بولی تھی۔۔

۔

"خیال رکھنا اچھا۔۔

اسکے پیشانی پر لب رکھتے اس نے کتاب بند کی۔

"داجان باہر ہے میں جاؤں۔۔

وہ بے چینی سے بولی۔۔

۔

"جاؤ۔۔

اسے گود میں اٹھائے وہ گاڑی کے پاس آیا جہاں فرنٹ سیٹ پر ریان بیٹھا تھا۔۔

"فرحان گھر چلو گے۔۔

دروازہ کھول کر ریان نے ہمیشہ پوچھے جانے والا سوال دوہرایا۔۔

"نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

یک لفظی جواب دیتے وہ مسکرایا۔۔

۔

"آجا میرا گڈا۔۔داجان کا بچہ۔۔کیا کر رہا تھا میرا بیٹا۔۔ریڈی نہیں ہوا۔۔

۔

"داجان ریڈی ہو کر ایپل ٹری لگا رہا تھا۔

مٹی سے بھرے ہاتھوں کو اسکے گلے میں ڈالے اسکے گالوں کو چوم کر اس نے پھولے گالوں سے کہا۔۔

۔

"السلام علیکم ریبا۔۔

پچھلی سیٹ پر بیٹھے ریان کے ہم عمر لڑکے نے کہا۔۔

۔

"حیدر۔۔سلام۔۔

وہ گال پھلا کر بولی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں گڈے پورا بولیں۔۔

"السلام علیکم۔۔

وہ منہ بنا کر بولی۔۔

۔

"یہ کون ہے۔۔

حیدر کے ساتھ بیٹھے دوسرے لڑکے نے آنکھوں میں چمک لئے کہا۔۔

یہ عمر اصغر تھا۔۔ یہ وہ دن تھا جب ریان مرتضیٰ نے پہلی بار عمر اصغر اپنے گھر آنے کی دعوت دی تھی۔۔

۔

"یہ میرا گڈا۔۔ میری جان۔۔ میری زندگی میرا چھوٹا بیٹا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریبا سے ہائی بیٹا۔۔

"اور داجان سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔

"ہائے۔۔

وہ پھولے گالوں والی گڑیا آنکھیں پٹپٹا کر بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

انکے کالج کا آخری سال تھا اس وقت وہ سب امتحانات کی تیاری میں مصروف تھے۔۔یہی وجہ تھی ویک اینڈ ساتھ گزارتے تھے۔۔یہ عمر اصغر کی پہلی ملاقات تھی ریان مرتضیٰ کے گڈے کی۔

اسکے بعد وہ کتنی ہی ملاقاتیں ہوئیں جس میں وہ اسکے قریب آنے کی پوری کے باوجود بھی نہیں آسکا۔۔

۔

"گڑیا۔۔مجھ سے دوستی کرو گی۔۔؟

اس کی جانب چوکلیٹ بڑھاتے اس نے ہاتھ بھی بڑھایا۔۔

۔

"مم میں نہیں لونگا۔۔داجان کہتے ہیں سب سے دوستی نہیں کرتے۔۔

وہ کہتی ہوئی لان میں بیٹھے حیدر کی جانب بھاگی۔۔

۔

"حیدر۔۔مجھے چاکلیٹ دینگے۔۔

ریان کی گود میں بیٹھتے اس نے حیدر سے کہا۔۔

حیدر نے مسکراتے ہوئے چاکلیٹ اسکی جانب بڑھائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عمر بھی ہنستا ہوا انکے پاس ہی آ بیٹھا تھا۔۔

۔

وہ تقریباً ہر ویک اینڈ ریان کے ساتھ انکے گھر پر ہوتا تھا۔۔ جہاں ریبا کی حیدر سے انسیت اسے کھلنے لگی تھی وہیں وہ خود بھی اس سے دوستی کرنے میں کامیاب ہونے لگا تھا۔۔

اس روز بھی وہ ہر ہفتے کی طرح انکے ساتھ موجود تھا جب حیدر ریبا کو گود میں لئے داخل ہوا۔۔

"تم لوگ کہیں گئے تھے ؟،

اس نے بظاہر مسکراتے ہوئے سوال کیا۔۔

۔

"ریان کے گڈے کو آئس کریم کھانی تھی۔۔ ہم لینے گئے تھے۔۔

ریبا کو ریان کے پاس اتارتے اس نرمی سے کہا۔۔

۔

"ریبا مجھ سے بھی دوستی کرو گی۔۔

اس نے ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"دوست بنو نگا۔۔

وہ سوچتے ہوئے ہاتھ تھام گئی۔۔

۔

"فرینڈز۔۔

اسکے گالوں کو چھوتا وہ خباثت سے بولا۔۔

"دد دور دور والا

وہ بے چین سی ہوتی حیدر کی جانب بڑھ گئی۔۔

اس ویک اینڈ وہ آیا تو اسے باہر سے ہی ارتضی مینشن میں گھما گھمی دیکھی۔۔

وہ اندر آیا تو لان سجا ہوا تھا۔۔ ریباریان کا ہاتھ پکڑے اسکی ہی طرح کی سفید شلوار کمیز پہنے بیٹھی تھی۔۔ اسکی سرخ رنگت سفید رنگ میں دمک رہی تھی۔۔

۔

"دوست میں حیدر کی بیوی بن گیا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کھکھلاتی ہوئی اسکے نزدیک آئی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔

وہ بامشکل مسکراتا ہوا ریان کی جانب بڑھا۔۔ اسے مبارک باد دیتے اس نے جلتی آنکھوں سے حیدر کی جانب دیکھا خوشی جسکے انگ انگ سے جھلک رہی تھی۔۔

۔

"ریان ریبا سے نکاح کی خواہش تو میں نے بھی کی تھی۔۔

گھر جانے سے پہلے وہ ریان کی جانب آیا۔۔

"عمر حیدر سے کلوز ہے ریبا۔۔ اور پھر حیدر تایا ابو کی پسند بھی ہے۔۔ میں بس اپنے بچے کا فیوچر سیکیور کرنا چاہتا تھا۔۔ میں نے انوائٹ کرنے کے لئے تجھے کالز بھی کیں لیکن تو نے ریسیو نہیں کی۔۔

ہماری دوستی میں کوئی فرق نہیں آئیگا عمر۔۔

ریان نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

وہ استہزائیہ انداز میں ہنسا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"تونے ہمیشہ حیدر کو اہمیت دی ریان۔۔ بچپن کا دوست تیرا۔۔

بنا اسکی بات سنے وہ گھر سے نکل گیا تھا۔۔

۔

۔

آج انکی زندگی کا بہت بڑا دن تھا۔۔ آج اس نے بابا کا بزنس جوائن کیا تھا۔۔اس پورے عرصے ارتضی صاحب اور اکمل صاحب نے اسکی بہت مدد کی تھی۔۔ آفس میں آج اسکا پہلا دن تھا۔۔ بیس سال کی عمر میں وہ ان سب کا سربراہ بن گیا تھا۔۔

گھر آکر اس نے ریبا کو تیار کیا۔۔

"بیوی۔۔

حیدر نے محبت سے اسے پکارا۔۔

"نن نہیں یہ اچھا نام نہیں۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ مجھے بیوی کہنے دیں۔۔بدلے میں جو آپ کہیں۔۔

اس نے پیار سے اسے پچکارہ۔۔

۔

"ہم مال میں پلے ایریا بھی جائینگے۔۔میں دو لڑکوں کا سر پھاڑونگا۔۔میں نے اپنی فرینڈ سے پرومس کیا ہے میں سٹرونگ ہوں۔۔

وہ اپنے بوئے کٹ بالوں پر انداز سے ہاتھ پھیرتی ہوئی اسکے نزدیک آئی تھی۔۔

۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے لئے نیچے پہنچا جہاں سب تیار کھڑے تھے۔۔

کافی دیر ساتھ گزار کر ڈھیر ساری شاپنگ کرنے کے بعد اس حیدر کو پلے ایریا جانے کا وعدہ یاد دلایا۔۔وہ مسکرا کر اسے لڑائی نا کرنے کی ھدایت کرتا پلے ایریا میں چھوڑ کر خود بھی ریان کے ساتھ کھڑا بات کرنے لگا۔۔فیضی اور حریم کوئی گیم کھیل رہے تھے۔۔فرحان ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔

"ریبا چلیں بیٹا۔۔

ریان نے اسے گود میں اٹھایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں داجان تھوڑا سا اور۔۔

وہ کھکھلائی۔۔

ریان اسے نیچے چھوڑتا حیدر سے بات کرنے لگا۔۔

۔

"گڑیا۔۔

وہ جو مگن سی کھیل رہی تھی جب جانی پہچانی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔

اس نے سامنے دیکھا جہاں عمر کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔وہ کھیلتے ہوئے پچھلے حصّے کے قریب آ گئی تھی جہاں سے صرف حیدر کی پشت نظر آ رہی تھی۔۔

۔

" یہاں آؤ۔۔میں تمہیں ایک مزے کی چیز دکھاؤں۔۔

اپنی پر تجسس طبیعت کے ہاتھوں کے سر ہلاتی اسکی انگلی تھامے آگے بڑھ گئی تھی۔۔

۔

"دد دوست اندھیرا ہے۔۔

وہ کافی اندر ٹرائل روم کے پچھلے حصّے کی جانب اسے لے کر جا رہا تھا جب وہ اسکی انگلی تھام کر بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی پل اسکے معصوم چہرے پر خوف کے سائے لہرائے۔۔وہ دروازہ بند کرتا اسکے نزدیک آگیا تھا۔۔

۔

"آج تو گڑیا بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔

سرخ شرٹ اور جینس میں ملبوس وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے اسکے کمر پر ہاتھ جاتے ہی وہ بدک کر پیچھے ہوئی۔۔

۔

"دد دوست ہم ہم یہاں۔ . ہم داجان کے پاس چلتے ہیں۔۔حیدر حیدر کے پاس۔۔

خوفزدہ ہوتی وہ جانے کو ضد کر رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چپ بلکل چپ۔۔حیدر۔۔کیا حیدر۔۔

۔

وہ اسکے انداز پر سہم کر پیچھے ہوئی۔۔

۔

"ہم دد دوست۔۔میں آپکا دوست بنا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جیسے اسے یاد دلا رہی تھی۔۔

۔

"حیدر کی بیوی۔۔۔ہاں۔۔بیوی بننے لائق ہی نہیں چھوڑ نگا۔۔

کینچی سے اسکی شرٹ کی آستین بازو تک کاٹ چکا تھا۔۔

۔

دد دوست نہیں۔۔دوست گندے۔۔

وہ زیر لب بولی۔۔

وہ سہم کر رونے لگی تھی۔۔

۔

"دد دا جان۔۔.دا جان۔۔حیدر۔۔

وہ اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتی حیدر کو آوازیں دیتی رو رہی تھی۔۔

۔

"دد دا جان بچالیں۔۔حہ حیدر مم مجھے بچالیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"کوئی نہیں آئیگا گڑیا۔۔ آواز دو آواز دو داجان کو۔۔ کوئی نہیں ہے۔۔ کوئی نہیں ہے۔۔

اسکے چہرے کو ہاتھوں میں جکڑے وہ بول رہا تھا۔۔

-

"نن نہیں۔۔ دد دوست نہیں پلیز۔۔ دد داجان کے پاس جاؤنگا۔۔

اندھیرا۔۔ کک کوئی نہیں ہے۔۔ کوئی نہیں ہے۔۔

وہ چھوٹی سی بچی سہم کر پیچھے ہٹ رہی تھی۔۔

-

"چپ بلکل۔۔ ایک دفعہ آواز نہیں نکالنا۔۔

اس نے بے دردی سے اسکے نرم گالوں پر تھپڑ برسانا شروع کر دیا تھا۔۔

-

"نن نہیں مارو۔۔ پپ پلیز۔۔ مم میں اچھا ہوں۔۔ دد داجان۔۔ داجان بچالیں۔۔ حیدر مم مجھے بچالیں۔۔

دونوں ہاتھوں سے چہرہ بچانے کی کوشش کرتی وہ بلند آواز میں رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

قدموں کی چاپ اور ریان کی آواز پر وہ گھسیٹتا ہوا لے جانے کی کوشش کرنے لگا۔۔

"داجان۔۔داجان۔۔

وہ زور زور سے چیخنے لگی۔۔

وہ اسے وہیں چھوڑ کر بھاگ نکلا۔۔

-

-

"د د دا جان۔۔ مم مجھے مارا۔۔ داجان بچالیں۔۔۔ مم مجھے چھوا داجان۔۔

وہ بلند آواز میں روتی چیئر کی پشت پر سر مارتی رو رہی تھی۔۔

ماتھے پر لگے اس تار سے کٹ لگتے گہرا ہی رہا تھا۔۔

-

"حیدر۔۔ مم مجھے بچالیں۔۔۔ مجھے بچالیں پلیز حیدر۔۔ حیدر میں رو رہا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہاتھ پیر مارتی ان میں سے کسی کی پکار نہیں سن رہی تھی۔۔

۔

"بیوی میری جان یہاں ہوں میں میرے دل آپ کے پاس ہیں حیدر۔۔

ضبط سے حد سے زیادہ سرخ پڑھتی آنکھوں سے وہ اسے تھامنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

اس رات کی وحشت یاد کرتے ریان کی آنکھوں سے دو آنسوں نکل کر کہیں گم ہو گئے۔۔

وہ نم آنکھوں سے اس بری طرح تڑپتی اپنی زندگی کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

ڈاکٹر فردوس کے اشارے پر ڈاکٹر نگہت نے اسے انجکشن دیا۔۔

"ح حیدر۔۔ بب بہت درد۔۔ حیدر درد۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بے سدھ سی ہوتی حیدر کو پکار رہی تھی۔۔

۔

"میری جان۔۔ حیدر کی جان۔۔ محسوس کریں مجھے میرے دل یہیں ہوں آپ کے پاس ہوں میری جان۔۔

وہ اسے سینے سے لگائے نم آنکھوں سے کہتا اسکی کمر سہلا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بہت درد۔۔ مم بب بہت رویا۔۔ مم میں رو رہا ہوں۔۔

وہ بلند آواز میں روتی اسے اپنی تکلیف بتا رہی تھی۔۔

۔

"دد داجان بب بہت درد ہوا۔۔

داجان مم مجھے اتنا مارا۔۔ بب بہت مارا۔۔

اس رات اپنی کمسنی کی وجہ سے نہیں بتا پائی تھی آج ایک ایک منظر ایک ایک لمحہ بتا رہی تھی۔

۔

وہ اونچا لمبا مرد اسکے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگائے آج پھر اسی طرح رو رہا تھا۔۔ جیسے دس سال پہلے رویا تھا۔۔ اس رات ریبا کے کچھ نا بولنے پر رویا تھا آج اس کے بولنے پر رو رہا تھا

"داجان کا بچہ۔۔ بہت درد ہوا میرے بچے

داجان کا گڈا۔۔

داجان کا پیارا گڈا۔۔

میرا راجا بیٹا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ مسلسل اسکے ہاتھوں کو چومتا آنسوؤں کے درمیان کہہ رہا تھا۔۔

۔

۔

قطرہ قطرہ پگھلتی رات کے اس پہر وہ اب بھی اسکا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔

اس سے کچھ دوری پر فرحان بیٹھا ہوا تھا۔۔ فیضی کو ریان نے حفصہ کی ذمہ داری تھی کے جب تک وہ ریبا کے روم میں ہے فیضی حریم اور سمیرہ بیگم کے ساتھ حفصہ کے پاس ہی رہے گا۔۔

۔

"ریان تین گھنٹے ہو گئے حفصہ کے پاس صرف آنٹی اور فیضی ہیں ریبا کو میں سنبھال لونگا بھائی تو اب حفصہ کے پاس چلے جا"۔۔

حیدر نے کوئی تیسری بار اسے یہ بات کہی تھی۔۔ ریبا ریان سے زیادہ اس کی ذمہ داری تھی اور اس وقت حفصہ کو بھی ریان کی ضرورت تھی۔۔

۔

حیدر کی بات پر اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بچہ ہوش میں آجائے مجھ سے بات کرلے۔۔ پھر میں چلا جاؤنگا۔۔ تو خود غرض کہنا چاہے تو کہہ سکتا ہے مجھے حیدر لیکن ریبا کے معاملے میں ہوں میں خود غرض۔۔ حفصہ کو میری ضرورت ہے میں جانتا ہوں میں وقت نہیں دے پارہا انھیں میں شرمندہ بھی ہوں لیکن یہ بھی سچ ہے حیدر ان حالات میں بھی میں پوری کوشش کر رہا ہوں کے رشتوں میں توازن قائم رکھوں۔۔ کل رات میں حفصہ کے پاس ہی تھا۔۔ آج رات بھی میں ہی رہونگا۔۔ تائی امی یا حریم اور فیضی کو نہیں جاگنے دونگا۔۔

-

وہ اب حیدر کی جانب نہیں دیکھ رہا تھا۔۔ ریبا کے ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لئے اسکی نظریں بس اسکے چہرے پر ہی تھیں۔۔

-

"ہر انسان کی زندگی میں ایک مقام آتا ہے جب دل کچھ دیر کے لئے ایک جانب جھک جاتا ہے۔۔ میں بھی اسی مقام پر کھڑا ہوں یار۔۔ اپنے گڈے کے معاملے میں یہ دل میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔ تو تو سمجھ نا میری حالت۔۔ جب تک میں اسکی آواز نہیں سن لیتا۔۔ اسکی پکار نہیں سن لیتا۔۔ میرے قدم یہاں سے ہلنے سے انکاری ہیں۔۔

اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگائے وہ زیر لب بول رہا تھا۔۔

حیدر اور فرحان نے اسے خاموشی سے دیکھا۔۔ اسکا جواب کسی کے پاس نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ڈاکٹر فردوس نے سکن میں کیوں ڈریگ کیا یہ سٹرنگ۔۔ کٹ لگ گیا ہے اسے۔۔

نرمی سے اسکے ماتھے کو چھو کر فرحان نے ان لوگوں کی جانب دیکھا۔۔ وہ سیشن کے وقت موجود نہیں تھا۔۔ اس وقت اسکے ماتھے پر نیل دیکھ کر وہ بیتاب ہوا۔۔ مشین کی ریڈ یئشنز اور سٹرنگ کی وجہ سے اسکے ماتھے پر نیل پڑھ گئی تھی۔۔ اسکے حرکت کرنے کی وجہ سے پیشانی پر خاصا کٹ لگ گیا تھا۔۔

اب سٹرنگ نکال لی گئی تھی جس کی وجہ سے واضح نظر آ رہا تھا۔۔

-

"سکیل فکس کیا تھا انہوں نے ریشو چیک کرتے رہنا تھا۔۔ بازوؤں میں لگانے سے میں نے منع کیا تھا۔۔ میری بیوی صبح درد سے رو رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر نے سنجیدگی سے کہا۔۔

-

"ددداجان۔۔

اسکی دھیمی آواز سنتے ہی ریان بیتابی سے اس پر جھکا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"گڈا۔۔میرا بیٹا۔۔یہاں ہیں داجان میرے بچے۔۔

وہ تو اسکی پکار پر ہی تڑپ اٹھا تھا۔۔

میڈیسن کی وجہ سے غنودگی زیادہ تھی وہ کوشش کے باوجود آنکھیں کھول نہیں پا رہی تھی۔۔

۔

"دددا جان۔۔میں آپ کے پاس آؤنگا۔۔آپ کے پاس۔۔

ہاتھوں کو اٹھا کر اسکے چہرے پر پھیرتے وہ سہمی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"آجائیں میرے پاس آجائیں میری جان۔۔میرا گڈا داجان کے پاس آجائیں۔۔

نرمی سے اسے اٹھاتے وہ اپنے سینے سے لگائے بیٹھ گیا۔۔

"یہیں رہونگا۔۔کہیں نہیں جاؤنگا۔۔مم مجھے لے اندھیرے مم میں۔۔اندھیرے میں لے کر گگ گیا۔۔

تھپ۔۔تھپڑ مارے دددا جان۔۔

اسکے سینے سے لگی وہ سہمی ہوئی بول رہی تھی۔۔

ریان نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔وہ اسکی آغوش میں خود کو محفوظ محسوس کرتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں تحفظ نہیں دے سکا اپنے بچے کو۔۔ داجان کو معاف کر دیں میری جان۔۔ اپنے داجان کو معاف۔۔ معاف کر دیں میری جان۔۔

وہ اسکو خود میں بھینچے نم آنکھوں سے کہ رہا تھا۔۔ دو آنسوں اسکے بالوں میں جذب ہوئے۔۔

حیدر پہلو بدل کر رہ گیا وہ آج بھی خود کو قصوروار سمجھتا تھا۔۔

-

"بھائی۔۔ نہیں بھائی۔۔ آپ خود کو الزام کیوں دیتے ہیں بھائی۔۔ بہت تکلیف ہوتی ہے بھائی نہیں کریں اس طرح۔۔

فرحان تڑپ کر آگے بڑھا تھا۔۔

-

"نہنہیں فرحان۔۔ سچ ہے یہ میں تحفظ نہیں دے سکا اپنے بچے کو۔۔ چند لمحے کے لئے میری نظروں سے دور ہوئی میری بچی میری نظروں سے فرحان۔۔ اور میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی بن گئے یہ چند لمحے۔۔

وہ ٹوٹے لہجے میں کہ رہا تھا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نن نہیں داجان۔۔ آ آپ نہیں روئیں۔۔ دد داجان میں کبھی نہیں۔۔ کبھی نہیں بولونگا یہ داجان۔۔ داجان مم میں بہت پیار کرتا ہوں آپ سے۔۔ دداجان بوگیمبو کے ہیرو ہیں۔۔

وہ بلکتی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

"سب سب رو رہے ہیں۔۔ سب روتے ہیں تو میں بھی روتا ہوں۔۔

حیدر اور فرحان کی نم آنکھیں دیکھ کر وہ مزید رونے لگی تھی۔۔

۔

"نا میرے بچے کوئی نہیں رو رہا میری جان۔۔ ششش نہیں میرا بچہ۔۔ نا میری جان۔۔

اسکے آنسوں صاف کرتے وہ خود پر قابو پاتے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"سب رو رہے ہیں۔۔

وہ اسکے سینے میں سر چھپائے بولی تھی۔۔

۔

"نا میرے گڈے۔۔ میری جان آپ نہیں روئیں بیٹا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ریبا۔۔بیٹابس۔۔

فرحان نے اسے ساتھ لگاتے رونے سے منع کیا۔۔وہ جانتا تھا جب تک وہ روتی رہے گی۔۔ریان کی آنکھیں نم رہینگی۔۔

حیدر کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے لب بھینچے اسے روتے دیکھ رہا تھا۔۔

-

"مم میں یہاں نہیں رہونگا داجان۔۔مجھے گھر جانا ہے۔۔مجھے گھر جانا ہے ح حیدر نے کہا تھا مم مجھے لے جائینگے۔۔حیدر پلیز میں گھر جاؤنگا۔۔

دونوں ہاتھوں سے ریان کے ہاتھ تھامے وہ بولی تھی۔۔

-

"میں کرلونگا ڈاکٹر سے بات۔۔۔لے جائینگے اپنے بچے کو گھر۔۔

اسکے سر پر پیار کرتے فرحان نے پیار سے کہا۔۔

-

"ابھی ابھی جاؤنگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ جلدی سے بولی۔۔

۔

"ابھی ابھی لے جائینگے۔۔ لیکن رات میں ڈر لگا تو کیا کرو گی داجان تو حفصہ کے پاس ہونگے۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

۔

"ح حیدر مجھے ڈرنے نہیں دیتے۔۔

وہ پورے یقین سے بولتی حیدر کا سیروں خون بڑھا چکی تھی۔۔

۔

"داجان صبح آئینگے اپنے گڈے کے پاس۔۔

اسکی پیشانی چومتے ریان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

ایک نظر حیدر پر ڈال کر وہ سر ہلا گئی۔۔

ریان کے جانے کے بعد وہ اسکے سرہانے آ بیٹھا۔۔

وہ جو تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔ اسکے شانے پر سر رکھ گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خاموش رہا۔۔نرم نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔

۔

"اتنی ریڈ ہو رہی ہیں۔۔

اسکی سرخ انگارہ آنکھوں کو اپنی نرم پوروں سے چھوتے وہ آہستہ سے بولی۔۔

فرحان مسکراہٹ دبائے محبت بھری ایک نظر ان پر ڈال کر روم سے نکل گیا۔۔

۔

وہ اب بھی خاموش رہا۔۔

احتیاط سے اسکے ماتھے کو لبوں سے چھوا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"درد ہوا تھا۔۔

اسکا لمس محسوس کرتے اس نے بتایا۔۔

۔

"گھر چلتے ہیں۔۔سارے درد دور کر دونگا میرے دل۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے ماتھے سے ماتھا ٹکراتے اس آنچ دیتے لہجے سے کہا۔۔

۔

"اسے بھی دور کر دینگے۔۔

اسکی آنکھوں کو چھو کر پھولے گالوں کے ساتھ بولی تھی۔۔

۔

"آپ ٹھیک ہو جائینگی تو یہ خود ٹھیک ہو جائینگی حیدر کی جان۔

اپنے لئے اسکی فکر دیکھتے وہ مسکرایا۔۔

کچھ دیر میں فرحان ڈاکٹر سے اجازت لے چکا تھا۔۔

گاڑی ڈرائیو فرحان کر رہا تھا۔۔

گھر پہنچنے تک وہ حیدر کے شانے پر سر رکھے سو چکی تھی۔

۔

وہ شکست خوردہ قدموں سے حفصہ کے روم میں آیا تو سمیرہ بیگم صوفے پر بیٹھیں تھیں۔۔ فیضی بھی ساتھ ہی بیٹھا بے بی کے ساتھ کھیل رہا تھا۔۔ حفصہ آنکھیں بند کئے بیڈ پر لیٹی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

" فیضی بیٹا تائی امی کو گھر چھوڑ دو۔۔ اور اب خود بھی جاؤ میری جان۔۔ سارا دن یہیں تھے تم۔۔ گھر پر ریسٹ کر لو۔۔ کل یوں بھی حفصہ ڈسچارج ہو جائینگی۔۔

بے بی کو اسکے ہاتھ سے لے کر اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔ باپ کا لمس محسوس کرتے ہی وہ مسکرایا تھا۔۔ ریان کے لبوں پر بھی مسکراہٹ بکھری۔۔

-

" بھیا آپ تو کل رات سے نہیں گئے گھر۔۔ آپ بھی تو ریسٹ کر لیں نا"۔۔

فیضی نے اسکے چہرے کو دیکھتے کہا جس پر واضح تھکن تھی۔۔

-

" میں ٹھیک ہوں بیٹا۔۔ تم تائی امی کو گھر چھوڑنے کے بعد خود بھی چلے جاؤ۔۔ رات میں رک جاؤنگا اپنی حفصہ کے پاس۔۔

اس نے نرمی سے اسے کہا لیکن انداز حتمی تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

ان دونوں کے جانے کے بعد حفصہ کے نزدیک رکھی چیئر گھسیٹ کر اسکے قریب بیٹھ گیا۔۔وہ گہری نیند میں تھی۔۔اس کے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔

"آ گئے آپ۔۔کیسی ہے ریبا۔۔

اٹھنے کی کوشش کرتے وہ بامشکل بولی۔۔

۔

"اونہوں۔۔لیٹی رہیں۔۔اسی طرح بات کریں۔۔

وہ بولا تو اسکی آواز کافی بھاری ہو رہی تھی۔۔اسے لیٹے رہنے کا اشارہ کرتے وہ خود ایک ہاتھ سے اس پر حصار کئے اسکے ہاتھوں پر سر رکھ گیا۔۔

حفصہ نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔وہ بہت تھکا تھکا سا لگ رہا تھا۔۔بڑھی ہوئی شیو۔۔شکن آلود کپڑے۔۔وہ اب بھی کل والے کپڑوں میں تھا۔۔وہ ایسا تو کبھی نہیں تھا۔۔وہ جانتی تھی وہ اپنی فٹنیس کا کتنا خیال رکھتا تھا ریبا چاہتی تھی اسکے داجان سب سے اچھے لگیں اور اپنے گڈے کی خواہش کے لئے وہ پوری کوشش کرتا تھا۔۔

وہ نرمی سے اسکے بالوں پر انگلیاں پھیرنے لگی۔۔

اسکی نرم انگلیاں اسکے بالوں میں حرکت کرتی اسے تقویت بخش رہی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"کیوں پریشان ہیں؟

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ نرمی سے سوال کر رہی تھی۔۔

وہ جانتی تھی وہ تکلیف میں ہے۔۔وہ بھی انسان تھا اسے بھی ضرورت تھی کسی اپنے کی جو بنا بتائے جان جائے کے وہ تکلیف میں ہے۔۔ جسکی آغوش میں سارے غم ساری تکلیفیں بیان کر دی جائیں۔۔

-

"مضبوط سے مضبوط انسان بھی کسی ایک شخص کے آگے بکھر جاتا ہے ریان۔۔کوئی ایک شخص اسکی زندگی میں ضرور ہوتا ہے جسکے سامنے وہ اپنی تمام تکلیفیں عیاں کر دیتا ہے۔۔مجھے خوشی ہوگی اگر میں اپنے شوہر کے لئے وہ بن سکوں تو۔۔

ایک ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے دوسرے ہاتھ سے اسکے ماتھے پر بکھرے بالوں کو سنوارتی وہ محبت سے بولی تھی۔۔

-

"وہ بہت تکلیف میں تھی۔۔

وہ اسکے ہاتھ لبوں سے لگاتا بے بسی سے بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اللہ پر بھروسہ رکھیں جس نے اتنی بہتری دی ہے۔۔وہ مکمّل شفا بھی دے گا۔۔

اسکی سرخ آنکھوں کو باغور دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔ان آنکھوں کی مڑی مڑی پلکیں اسے کتنی پسند تھیں۔۔ نرمی سے اسکی پلکوں کو چھوتے وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جو سر جھکائے اثبات میں سر ہلا رہا تھا۔۔

-

بے بی کو کاٹ میں لیٹا کر اس نے نیم دراز ہو کر اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔۔

"وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔آپ پریشان نہیں ہوں پلیز۔۔

وہ بچوں کی طرح اس میں سما گیا۔۔حفصہ کھل کر مسکرائی۔۔

"ہمارے بیٹے کی آنکھیں دیکھی آپ نے کتنی پیاری ہیں۔۔بلکل آپ کے گڈے کی طرح ہیں۔۔گڈے کی آنکھیں کس کی طرح آپ جانتے ہیں نا۔۔اسکی مما کو تو عشق ہو جائے گا اسکی آنکھوں سے۔۔

اسکے بالوں پر اپنی تھوڑی ٹکاتی وہ شرارت سے بولی۔۔

وہ اگر مکمّل حواس میں ہوتا تو اسکی زبان تالو سے چپک گئی ہوتی لیکن آج اسکا دن تھا محبت جتانے کا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"آپ کو پہلے بیٹے کے بابا سے عشق ہونا چاہئیے۔۔

وہ یونہی سر رکھے بولا۔۔

"کل گھر ڈسچارج ہو جائینگی آپ۔۔ ہمارے بچے کا روم بھی سیٹ نہیں کروایا ہم نے۔۔

وہ کچھ افسردہ ہوا۔۔ اپنے بچے کی شاپنگ اس نے کافی پہلے کر لی تھی۔۔ روم انھیں بعد میں سیٹ کرنا تھا۔۔

"کوئی نہیں۔۔ میں کوئی انگریز ماؤں کی طرح اپنے بچے کو دوسرے کمرے میں نہیں چھوڑ دونگی۔۔ ہمارا بچہ ہمارے ساتھ ہمارے کمرے میں رہے گا۔۔ اسے ہم تھوڑا ڈیکوریٹ کروا لینگے۔۔ اسکے لئے پرام لگوا لینگے۔۔ اور سائیڈ کرٹنز بھی چینج کروا کر کوئی ہائیلائٹ کلر کے لگوا دینگے جس سے یہ خوش ہو۔۔

وہ فوراً ہی بگڑ کر بولتی آخر میں اسے ساری پلاننگ بتا گئی۔۔

۔

"میری حفصہ غصّہ بھی کرتی ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے اسکی گود سے سر اٹھاتا اسے دیکھنے لگا۔۔

۔

"نن نہیں غصہ کہاں ریان۔۔ مم میں تو بس ایک بات۔۔

اتنے قریب اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ مزید کچھ کہہ بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اور کیا کیا سوچا ہے۔۔

انگلی سے اسکی نتھنی چھوتا وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا۔۔وہ جانتا تھا وہ اسے وقت نہیں دے پارہا دونوں سے۔۔یہ وقت انکا تھا جو اسکی حفصہ کے نام تھا۔۔

"بس یہی سوچا ہے ہم اپنے روم میں اپنے قریب ہی اسکے لئے سب سیٹ کروالینگے اسے اکیلے دوسرے روم میں نہیں رکھینگے۔۔ابھی تو اسکے ساتھ اسکا کوئی بھائی بہن بھی نہیں۔۔۔

وہ جو روانی سے بول رہی تھی ریان کو شوخ نظروں سے اپنی جانب تکتے دیکھ کر اسے احساس ہوا کے وہ کیا بول گئی ہے۔

۔

"بولیں جاناں۔۔ہمارے بیٹے کے بھائی بہن کا ذکر کر رہی تھیں آپ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی نتھنی پر جھکتا وہ شرارت سے بولا۔۔

۔

"نن نہیں میں نہیں کہہ رہی تھی نا۔۔

وہ روہانسی ہوتی سر جھکا کر بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

جواب میں ریان ہنس پڑا۔۔

۔

۔

"چائے۔۔

وہ جو گلاس ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا اسکی آواز پر رخ موڑا۔۔

سامنے ہی وہ ٹرے میں دو کپ سجائے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔ فیضی نے گہری نظروں سے اسکا جائزہ لیا۔۔ سفید اور فیروزی رنگ کے پرنٹڈ سوٹ میں ہم رنگ دوپٹہ شانوں پر پھیلائے سادہ سی بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

جسم کچھ فربہ ہونے کی وجہ سے وہ زیادہ تر شلوار کمیز ہی پہنتی تھی۔۔

لمبے بالوں کی سادہ سی چوٹی جو کمر پر جھول رہی تھی۔۔ صاف رنگت کی حامل وہ لڑکی اسے بہت عزیز ہو گئی تھی۔۔

اس سے ناراضگی کے باوجود بھی وہ اس کے وجود سے بے نیاز نہیں ہو پاتا تھا۔۔

تین مہینے بعد وہ یوں اس طرح اسکے مقابل کھڑی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

سمیرہ بیگم کے بے حد اصرار کی وجہ سے وہ اندر آ گیا تھا۔۔اب اسے اپنے آنا بیکار نہیں لگ رہا تھا۔۔

۔

"کنٹرول فیضی۔۔

زیر لب بولتا بامشکل اس کے وجود سے نظریں ہٹاتے وہ چائے کا کپ تھام گیا۔۔

۔

"رکو۔۔بات سنو۔۔

وہ جو کپ لبوں سے لگانے ہی والا تھا اسکے ٹوکنے پر سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"کھانا بھی تو نہیں کھایا تم نے۔۔میں کھانا گرم کر دیتی ہوں پہلے وہ کھا لو پھر چائے پی لینا۔۔وہ تو مما نے مجھے کہا کے تمہیں چائے دے آؤں تو میں بیوقوف صرف چائے ہی لے آئی۔۔میں ابھی لگا دیتی ہوں کھانا تم کھا لو۔۔

اسکے ہاتھ سے کپ لے کر واپس ٹرے میں رکھتی وہ کچن کی جانب بڑھی۔۔

۔

"الحمد اللہ اپنا انتظام خود کر سکتا ہوں۔۔تمہیں یہ تکلف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

سنجیدگی سے کہتے وہ اسے سائیڈ پر کرتا نکلنے لگا۔۔

۔

"فیضی اب بس کرونا۔۔ میرے لئے مشکل تھا یہ سب اچانک قبول کرنا۔۔ تم لوگوں نے ایک دن بات کی اسی دن انگوٹھی پہنانے چلے آئے میں کیا کرتی۔۔

وہ سرعت سے آگے آئی۔۔

۔

"تم نے جو کرنا تھا کر چکی ہو۔۔ اب ہٹو آگے سے۔۔

سرد لہجے میں کہتے اسے آگے سے ہٹنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"فیضی۔۔ پلیز کیوں اتنے سنگدل بن رہے ہو۔۔ میں نہیں رہ سکتی اس طرح۔ اتنی بڑی غلطی تو نہیں کی میں نے۔۔

دوبارہ اسکے آگے آتی وہ بھرائے لہجے میں بولی۔۔

۔

"حریم راستہ چھوڑو۔۔ رات کافی ہو رہی ہے۔۔ مجھے نکلنا ہے اب۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر دل ایک لمحے کے لئے پگھل سا گیا تھا۔۔نرم لہجے میں اسے سمجھاتا ہٹنے کا اشارہ کیا۔۔سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔۔

۔

"تمہارا پرابلم کیا ہے کدو کی شکل والے۔۔ایسی کم بودھی شکل ہے تمہاری جو یہ خفا ہو کر مزید سڑے بینگن جیسے بنتے جا رہے ہو۔۔ تمہیں نظر نہیں آرہا تمہیں منا رہی ہوں میں۔۔ منحوس آدمی۔۔ایسے دلہن دلہن کی رٹ لگا کر زبان نہیں تھکتی تھی۔۔اب مل رہی ہے تو سستے ہیرو بن رہے ہو۔۔

وہ اسے پیچھے کی جانب دھکیلتی بری طرح روتی پھٹ پڑی تھی۔۔

فیضی نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا جو منا رہی تھی تو وہ بھی لڑ کر۔۔

۔

"اچھا ٹھیک ہے تم رو کیوں رہی ہو۔۔

اسے روتے دیکھ وہ کچھ نرم پڑا۔۔شانوں سے تھام کر سمجھانا چاہا۔۔وہ اسکے کندھے پر سر رکھے دھواں دھار رونے لگی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" منحوس خبیث انسان۔۔ ایسا کیا کر دیا میں نے جو پچھلے تین مہینے سے تمہاری سو کالڈ ایگو نہیں ختم ہو رہی۔۔ اتنی بڑی میں سامنے بیٹھی ہوتی ہوں مجھے اگنور کر دیتے ہو۔۔

اسکی نرمی پر آنسوں مزید روانی سے اسکی شرٹ بھگو رہے تھے۔۔

وہ سن سا اسے اپنے شانے سے لگی کھڑی اپنی بے بی ایلیفینٹ کو دیکھ رہا تھا یہ وہی لڑکی تھی جو تین مہینے پہلے اس سے شادی نا کرنے کے لئے اس طرح رو رہی تھی۔۔

۔

" حریم کیا ہو گیا یار۔۔ اتنا کیوں رو رہی ہو۔۔

وہ حیران پریشان سا اپنی بھگتی شرٹ دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی ناراضگی اسکے لئے کب سے اتنی اہم ہو گئی کے وہ یوں رو رہی تھی۔۔

" مجھے اگنور کرتے ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہچکیوں کے درمیان بولی۔۔

۔

" اچھا اب نہیں کرونگا۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔ اس طرح تو نہیں رو۔۔

نرمی سے اسے الگ کرنا چاہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نہیں۔۔ تم کرتے ہو۔۔ مجھ سے بات بھی نہیں کرتے۔۔ مجھے اگنور کرتے ہو۔۔ میری بات کا جواب بھی نہیں دیتے۔۔

وہ مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھامے شانے پر سر رکھے آنسوں بہا رہی تھی۔۔

۔

"کہہ رہا ہوں نا یار اب نہیں کرونگا۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔

نرم لہجے میں کہتے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

۔

"حریم پلیز چپ ہو جاؤ یار ورنہ۔۔

۔

"کیا ورنہ۔۔

اس نے سوں سوں کرتے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"مجھے ہنسی آجائے گی یار۔۔ روتے ہوئے ٹیڈی بیئر کی چھوٹی اولاد لگتی ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی نے مسکراہٹ دبائے اسکی جانب دیکھا۔۔

کچھ دیر سمجھنے کی کوشش کرتی اسکی جانب دیکھ رہی تھی سمجھ آنے پر روتے ہوئے اسکے بال کھینچ ڈالے۔۔

۔

"آہ کیا کر رہی ہو۔۔

اس نے ہنستے ہوئے اسکے ہاتھوں سے اپنے بال آزاد کروائے۔۔

۔

"میرے مظلوم شرٹ کو تو بخش دو۔۔بیچاری گیلی ہو گئی ہے تمہارے آنسوؤں سے۔۔

اسکے شرارت سے کہنے پر سرخ سی ہوتی وہ جھینپ کر پیچھے ہٹی۔۔

۔

"پیار ویار تو نہیں کر بیٹھی تم کدو کی شکل والے سے۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اسکے کانوں کے پاس سرگوشی کرتے اس نے شوخ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بس کرو یار تم تو گلابی ہی ہو گئی ہو۔۔ہاتھی کے بچے گلابی نہیں ہوتے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شرارت سے اسکی لٹ کھینچتا دروازے کی جانب بڑھا۔۔

۔

اسکے جانے کے بعد گہری سانس لیتی وہ سو کی سپیڈ سے چلتی دھڑکنوں کو کنٹرول کرنے لگی۔۔

"اللہ اللہ میں اس بینگن کی شکل والے سے شرما رہی تھی۔۔

کچھ دیر پہلے کی اپنی بے اختیاری یاد کرتے اس نے پیر پٹخ کر گلاس ونڈو سے باہر دیکھا جہاں وہ اب گاڑی میں بیٹھتا گھر سے نکل رہا تھا۔۔

۔

"آہ بیچارے کدو نے چائے بھی نہیں پی۔۔

ٹیبل پر دھرے دونوں کپ کو دیکھتے اسے افسوس ہوا۔۔

۔

وہ اسکے نرم وجود کو اپنی آغوش میں لئے جانے کتنی ہی دیر سے بیڈ پر نیم دراز بیٹھا ہوا تھا۔۔ میڈیسنز کا اثر تھا وہ گہری نیند میں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر نے نرمی سے اسکے پیشانی کے بائیں جانب ہاتھ پھیرا وہ پورا حصّہ نیلا ہو رہا تھا۔۔ سکیل جس جانب فلسڈ کی گئی تھی اس پر کٹ لگا ہوا تھا جس پر آنے کے فورا بعد اس نے آئینٹمنٹ لگائی تھی۔۔

۔

اسکی نظروں کے آگے اس رات کا منظر گھوم رہا تھا جب انہوں نے ٹرائل ایریا کے بیک سائیڈ پر اسے بے ہوش پایا تھا۔۔ اسکی حالت یاد کر کے آج بھی اسکی آنکھوں میں مرچیاں سی بھر جاتی تھیں۔۔

انھیں ریبا کو ڈھونڈتے ہوئے آدھا گھنٹہ گزر گیا تھا وہ کہیں نہیں مل رہی تھی۔۔ فیضی زار و قطار رو رہا تھا۔۔ فرحان نے اوپری جانب بھی دیکھ لیا تھا۔۔ وہ اناؤسمنٹ بھی کروا چکے تھے۔۔ مال کی انتظامیہ بھی اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔ پلے ایریا کے بلکل پچھلی جانب سے ٹرائل رومز سٹارٹ ہوتے تھے۔۔ حیدر کے دماغ میں جھماکا سا ہوا۔۔ انہوں نے اس جانب تو دیکھا ہی نہیں تھا۔۔ وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے پچھلی جانب آئے جب ریان کو محسوس ہوا جیسے ریبا کے زور زور سے رونے کی آواز آ رہی ہو۔۔

۔

وہ مزید کچھ آگے بڑھے جب ریان نے کچھ سوچ کر بلند آواز میں اسکا نام پکارنا شروع کر دیا۔۔

وہ اگر رو رہی تھی تو یقیناً وہ مصیبت میں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا کہاں ہے آپ بیوی ؟"۔۔

اسے آوازیں دیتے اس نے سامنے نظر آنے والا پہلا دروازہ کھولا۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا دل حلق میں آگیا تھا۔۔وہ جس حالت میں بے ہوش پڑی تھی حیدر کو لگ رہا تھا مال کی چھت اسکے سر پر آگری ہو۔۔

"حیدر کیا ہوا۔۔

ریان اسے پیچھے دھکیلتا اندر داخل ہوا۔۔

وہ ساکت نظروں سے اندر نظر آنے والا منظر دیکھ رہا تھا۔۔ آنسوں لڑیوں کی صورت اسکی آنکھوں سے رواں تھے۔۔وہ پتھرائی نظروں سے اپنے گڈے کو دیکھ رہا تھا۔۔

جو سامنے فرش پر بے ہوش پڑی تھی۔۔ چہرے پر جابجا تھپڑ پڑنے کی وجہ سے گال پھٹ گئے تھے۔۔نچلے لب سے خون بہہ رہا تھا۔۔

آستین بری طرح کاٹی گئی تھی اسکی شرٹ گریبان سے پھٹی ہوئی تھی۔۔

دودھیا بازوؤں میں کینچی کے نوک کی وجہ سے خراشیں آئی ہوئی تھیں۔۔وہ پوری طرح بے ہوش نہیں تھی وقفے وقفے سے سسک رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریان۔۔ریان فرحان اور فیضی کو اندر آنے سے روک۔۔ ریان ہوش کر بھائی یہ وقت صدمہ کا نہیں ہے۔۔

ریان کو یونہی ساکت کھڑے دیکھ فرحان اور فیضی کو سختی سے باہر ہی رہنے کا کہ کر حیدر سرعت سے آگے آیا۔۔ آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلتے اس نے شرٹ اتار کر ریبا کو پہنائی۔۔

آج یہاں آنے سے پہلے ہی تو اس نے ریڈ شرٹ میں اسے دیکھتے دل میں اتارہ تھا۔۔ کتنی پیاری لگی تھی اسے وہ ریڈ شرٹ میں۔۔

"ریان میرے بھائی۔۔ غور سے میری بات سن۔۔ یہ ہماری عزت ہے سمجھ رہا ہے نا میری بات۔۔ ہم نہیں جانتے یہاں کیا ہوا ہے اللہ سے دعا کرکے اس نے ریبا کو محفوظ رکھا ہو۔۔ لیکن ہم اسے لوگوں کی نظروں میں نہیں آنے دے سکتے۔۔ میں یہاں سے ہوسپٹل لے کر جا رہا ہوں ریبا کو تو ر کشا کر اور وہ وہاں پہنچ۔۔

۔

ریان کو جھنجھوڑ کر کہتے وہ ریبا کو خود چھپائے آگے بڑھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ یہ کیا ہوا حیدر۔۔ ریبا کو کیا ہوا"۔۔

فرحان اسے دیکھتے ہی آگے آیا تھا۔۔ فیضی اسے حیدر کی گود میں دیکھ کر مزید بری طرح رونے لگا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فرحان میں بتاؤنگا تمہیں۔۔ابھی میری بات سنو۔۔اس طرف سے فوراً باہر جاؤ اور جو لوگ ریبا کو ہمارے ساتھ ڈھونڈھ رہے تھے انھیں انفارم کر دو کے ہماری بہن مل گئی ہے۔۔اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے اسے گھر لے گئے ہیں۔۔

۔

اس نے فرحان کو سمجھاتے ہوئے اسکے جیب سے گاڑی کی چابی نکالی۔۔

ریبا کا چہرہ حیدر نے چھپایا ہوا نہیں ہوتا تو وہ بہت کچھ سمجھ جاتا۔۔وہ سولہ سالہ سمجھدار لڑکا تھا۔۔لیکن اس سچویشن میں اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

۔

فیضی کو اپنے ساتھ لگا کر پیار کرتے وہ حیدر کی ھدایت پر عمل کرنے لگا۔۔

ان میں سے کوئی بھی اتنے میچیور ایج میں نہیں تھا کے اتنا بڑا حادثہ سہ پاتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان نے بہتی آنکھوں سے اس جگہ کو دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے وہ بے ہوش تھی۔۔

خود کو بامشکل سنبھال کر وہ مال کی انتظامیہ سے معذرت کر کے وہ فیضی اور فرحان کے بہت ضد کے باوجود بھی انھیں تایا کے گھر چھوڑ کر خود ارتضیٰ صاحب کو مختصر ساری بات بتا کر انکے ساتھ ہوسپٹل آیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہوسپٹل پہنچے تو وہ انڈر ابزرویشن تھی۔۔ ارتضیٰ صاحب اسے کچھ دیر وہیں رکنے کی ھدایت کرتے خود ڈاکٹر کے روم کی جانب بڑھے۔۔

حیدر بینچ پر سر جھکائے بیٹھا ہوا تھا۔۔ وہ قدم قدم چلتا اسکے برابر آبیٹھا۔۔

۔

حیدر نے اسے دیکھ آنسوں صاف کئے۔۔ وہ تقریباً بیس برس کے لڑکے تھے جنھوں نے ایک دن پہلے ہی پریکٹیکل لائف میں پہلا قدم رکھا تھا۔۔ ان حالات میں تو کوئی بہت بڑے سے بڑا انسان بھی ٹوٹ جاتا۔۔

۔

"میری بچی۔۔ وہ اس حال میں وہاں۔۔

ریان نے ہچکیوں کے درمیان بات ادھوری چھوڑی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اگر اگر اسکے ساتھ کچھ۔۔ اور اسکے بعد تو اسے قبول نا کرنا چاہے تو میری بچی کو کچھ نہیں کہنا حیدر تو بلا جھجک مجھ سے کہہ دینا۔۔ میں اپنی بچی کو سنبھال لونگا۔۔ ساری زندگی اسکے ساتھ رہ لونگا۔۔ اسکی حفاظت جو آج نہیں کر سکا میں ساری۔۔

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے حیدر نے اسے سینے سے لگالیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نکاح میں ہے میرے وہ۔۔ محبت کرتا ہوں اپنی بیوی سے میں۔۔ تو دعا کر کے وہ محفوظ رہی ہو۔۔ لیکن۔۔ اگر ایسا کچھ ہوا جو نہیں ہونا چاہیئے تھا تو بھی وہ میرے لئے ویسی ہی ہو گی جیسی اب تک تھی۔۔ اس سب میں میری بیوی کا کوئی قصور نہیں ہے ریان تو بس اسکی سلامتی کی دعا کر"۔۔

ضبط کے باوجود بھی آنسوں آنکھوں سے نکلتے گال پر پھسل رہے تھے۔۔

ریان نے اپنی جیکٹ اتار کر اسے دی۔۔

جسے اس نے بنا کچھ کہے پہن لیا۔۔

۔

کچھ دیر بعد ارتضی صاحب نے اسے ڈاکٹر کے روم میں بلایا۔۔ وہ دونوں ہی اندر گئے تھے۔۔

"بیٹھو ریان۔۔ اور تم حیدر رہو صحیح کہا میں نے۔۔

ڈاکٹر نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"ریان یہ ڈاکٹر خالد ہیں بیٹا۔۔ تمہارے بابا کے بہت اچھے دوست تھے۔۔ ریبا انکی وائف ڈاکٹر فردوس کے انڈر ابزرویشن ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارتضیٰ صاحب نے ڈاکٹر خالد کا تعارف کروایا۔۔

ریان نے سر کے اشارے سے ڈاکٹر خالد کے ساتھ بیٹھی خاتون کو سلام کہا۔۔

"ریان تم لوگوں کی خوش قسمتی ہے یا کسی نیکی کا صلہ تمہاری بہن کو اللہ نے محفوظ رکھا ہے۔۔وہ جو کوئی بھی تھا اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوا ہے۔۔ لیکن اس نے ریبا کو بہت بری طرح خوفزدہ کیا ہے۔۔ریبا کے بازوں میں جو خراش ہیں وہ کسی نوکیلی چیز سے کی گئیں ہیں۔۔اس نے اسکے چہرے پر بہت بری طرح مارا ہے۔۔

لیکن جو سب سے زیادہ فکر کی بات ہے وہ یہ کے ریبا ہمیں رسپانس نہیں کر رہی ہے۔۔وہ نا رو رہی ہے نا کچھ کہہ رہی ہے وہ مینٹلی طور پر ٹھیک نہیں ہے ریان۔۔ تم اسکے پاس جاؤ۔۔ اس سے بات کرو۔۔

کوشش کرو کے وہ روئے تمہیں بتائے۔۔ کیوں کے جب تک وہ اس حوالے سے بات نہیں کرے گی ہمیں نہیں پتہ چل پائے گا کے کون تھا۔۔ ریبا اسے جانتی تھی یا نہیں۔۔

ڈاکٹر فردوس نے بات مکمّل کر کے اسے دیکھا۔۔ حیدر اسکے محفوظ ہونے کا سن کر ہی سجدے میں چلا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر خالد نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔ جو دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرتے اپنے آنسوں صاف کر رہا تھا۔۔

"کون ہے یہ بچہ ؟

انہوں نے ارتضیٰ صاحب کی جانب دیکھ کر پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میری بیوی ہیں ریبا"۔۔

جواب حیدر کی جانب سے آیا تھا۔۔

وہ روم میں داخل ہوئے تو وہ ساکت سی انکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔

ریان کا چہرہ سامنے دیکھ کر اسے تاثرات کچھ نرم پڑے۔۔

اسکے گال ہونٹ دیکھ کر حیدر کی آنکھوں میں مرچیاں سی بھر رہی تھیں۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔

بہتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے اسکے چھوٹے چھوٹے سے ہاتھوں پر پیار کیا۔

"کک کوئی نہیں تھا۔۔ کوئی نہیں تھا۔۔ دداجان نہیں تھے۔۔ حیدر نہیں تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ زیر لب بولی تھی۔۔ ریان نے تڑپ کر اسے گلے لگایا۔۔

اسکے گلے سے لگاتے ہی وہ رونے لگی تھی۔۔

"دداجان مم میں گڈا داجان۔۔ میں گڑیا نہیں۔۔ مم مجھے گندہ کیا دداجان۔۔ مم مجھے گندہ کیا۔۔ گندہ کر دیا۔۔ کہا میں اچھا نہیں۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے ہوسپٹل کے اس کمرے میں ریان مرتضیٰ کی رونے کی بلند آواز گونج رہی تھی۔۔

-

"مم مجھے معاف کردیں میرے بچے۔۔معاف کردیں میری جان۔۔

اپنے داجان کو معاف کردیں بیٹا۔۔داجان حفاظت نہیں کرسکے اپنے گڈے کی۔۔

-

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے بلند آواز میں روتا اس سے ناکردہ گناہ کی معافی مانگ رہا تھا۔۔

-

اس دن کے بعد ریان مرتضیٰ کا دوسرا روپ سامنے آیا تھا۔اپنے گڈے کے معاملے میں کسی پر بھروسہ نا کرنے والا روپ۔۔

فرحان اور فیضی کو ان لوگوں نے یہی بتایا تھا کے ریبا کھیلتے کھیلتے وہاں چلی گئی اندھیرے کے وجہ سے خوفزدہ ہو کر گر گئی۔۔

ڈاکٹرز نے بہت کوشش کی ریبا اس رات سے متعلق بات کرے لیکن اس سے اس متعلق پوچھنے پر ہی اسکی حالت خراب ہو جاتی تھی۔۔وہ چیخنے لگتی ہفتوں اسکا بخار نہیں اترتا۔۔رفتہ رفتہ نارمل ہونے کے بعد ریان نے اس سے پوچھنے سے منع کردیا کیوں۔یہ اسکی دماغی حالت کے لئے ٹھیک نہیں تھا۔

Posted on Kitab Nagri

--

حیدر اور ریان کی محنت کے سبب وہ چھ مہینوں میں ہی نارمل ہو گئی تھی۔۔اسکے بعد ان لوگوں نے کبھی اس سے نہیں پوچھا تھا۔۔جب کبھی سال چھ مہینے میں وہ سٹریس میں جاتی وہ اسے ڈاکٹر خالد کے پاس لے جاتے۔۔ میڈیسنز ہر ہفتے ریان اسے دیتا تھا۔۔

-

"اس واقعہ نے ایک اور کام کیا تھا وہ یہ کے ریبا کا دوست اور دوستی نام سے بھروسہ ختم کر دیا تھا۔۔آج تک اسکے کوئی دوست نہیں تھے۔۔اسکی باتوں سے اسکی حرکتوں سے سب کو اس پر پیار آتا تھا لیکن اپنے قریب آنے والوں کا وہ سر پھاڑھ دیتی تھی۔۔یہ اسے حیدر نے سکھایا تھا کے جسسے اسے خطرہ محسوس ہو اسے اس طرح مارنا ہے۔۔وہ نہیں جانتا تھا اس رات کون تھا اس لئے اس نے اپنی بیوی کو اتنا تیار کر دیا تھا کے اسکول کالج میں اپنی حفاظت خود کر سکتی تھی۔۔

ریبا ہر اس بچے کا سر پھاڑھ دیتی تھی جو اس سے دوستی کا خواہش مند ہوتا۔۔یوں بچے خود اس سے دور ہوتے گئے۔۔اپنی سمجھ میں اسے جس سے خطرہ محسوس ہوتا وہ اسے ٹھیک طرح سے مار دھاڑ کر آجاتی۔۔اسکی لڑائی کی وجہ سے اسے دو تین اسکولز سے نکالا گیا۔۔

جس دن اسے اسکول سے نکالا جاتا حیدر اسے پیار سے سمجھاتا وہ یہی جواب دیتی کے اسے خطرہ تھا دوست اچھے نہیں ہوتے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

دوسرے دن وہ ریان کے ساتھ جاکر اسکا ایڈمشن کسی دوسرے اسکول میں کروادیتا۔۔

یہی وجہ تھی کے حیدر نے اسکا ایڈمشن فیضی کے ہی کالج میں کروایا تھا۔

یہاں پر اسکی لڑائی جھگڑے کی شکایت بہت کم ہوگئی تھی کیوں کے وہ کلاس کے بعد فیضی اور حریم کے ہی ساتھ رہتی تھی۔۔

وہ ہلکا سا کسمسائی تو وہ خیالوں سے نکلا۔۔

احتیاط سے اسکا سر تکیہ پر رکھتا اس پر کمفرٹر درست کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

گھڑی رات دو کا ھندسہ عبور کر رہی تھی۔۔

دھیرے سے اسکی پیشانی چوم کر وہ باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

کچھ دیر بعد بھیگے چہرے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔۔اسے دیکھا وہ اب بھی بے خبر سو رہی تھی۔۔

جائے نماز اٹھا کر بالکنی میں آگیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

چاندنی رات میں کھلی فضا میں جائے نماز بچھا کر وہ اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل ادا کر رہا تھا۔۔اس رات کے بعد سے ہر رات پانچ وقت کی نماز کے ساتھ اسکی نماز میں نوافل کا اضافہ ہو گیا تھا جو وہ عموماً عشاء کی نماز کے بعد ادا کرتا تھا اور بعض اوقات رات کے آخری پہر۔۔

اللہ نے اسکی بیوی کو محفوظ رکھا تھا اسکی عزت محفوظ رکھی تھی وہ کیونکر شکر ادا نہیں کرتا۔۔

اطمینان سے نماز ادا کے اس نے سلام پھیرا ہی تھا کے اسکے رونے کی گھٹی گھٹی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔

وہ جائے نماز اٹھا کر رکھتا سرعت سے بیڈ کی جانب آیا۔۔

۔

"کک کوئی نہیں۔۔کوئی نہیں ہے۔

وہ بیڈ پر ادھر ادھر ہاتھ مارتی آنکھیں بند کئے رو رہی تھی۔۔

حیدر نے جھک کر شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

اسکا لمس محسوس کرتے ہی وہ پر سکون ہو گئی تھی۔۔

۔

"ح حیدر رہیں۔۔میں حیدر کے پاس ہوں۔۔

وہ آنکھیں بند کئے ہی بولی تھی۔۔حیدر کے لبوں سے بے اختیار الحمد اللہ نکلا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنی شناخت بتانے کی ضرورت نہیں تھی۔۔اسکا لمس اسکی خوشبو محسوس کرتے ہی وہ اسے پہچان جاتی تھی۔۔

۔

"ہمم میرے دل۔۔میرے پاس ہیں آپ۔۔حیدر کے پاس ہیں میری جان۔۔

دھیرے سے اسے حصار میں لیتے وہ قدم قدم چلتا بالکنی میں آگیا جہاں کچھ دیر پہلے تھا۔

سائیڈ پر رکھے صوفے پر بیٹھ کر اسکا سر اپنی گود میں رکھ کر اسکے پیر سیدھے کئے۔۔

ٹھنڈی ہوا چہرے سے ٹکرانے پر وہ آنکھیں کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

دھیرے سے نیم واں آنکھوں سے آس پاس کا منظر دیکھا۔۔

چاندنی پورے بالکنی میں پھیلتی محسوس ہورہی تھی۔۔پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو۔۔اور ٹھنڈی فضا۔۔وہ پیروں کو سمیٹ کر اسکے سینے پر سر رکھ کر بیٹھ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھائے اب دعا کر رہا تھا۔۔

وہ چہرہ اٹھا کر باغور اسکے لبوں کی حرکت دیکھ رہی تھی۔۔

دعا کر کے ہاتھ چہرے پر پھیرتے وہ زیر لب کچھ پڑھ کر ہمیشہ کی طرح اس پر حصار باندھنے لگا۔۔

وہ اب بھی چہرہ اٹھائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیا دیکھ رہی ہیں میری جان۔۔

اسکی آنکھوں پر لب رکھ کر اس نے مسکرا کر پوچھا۔۔

۔

"آپ کو دیکھ رہا ہوں۔۔

وہ بنا نظریں ہٹائے بولی تھی۔۔

۔

"مجھ میں کیا دیکھ رہی ہیں میرے دل۔۔ مجھ میں تو آپ کو صرف آپ ہی آپ نظر آئینگی۔۔

اسکے ماتھے پر لگے کٹ پر لبوں سے چھوتا وہ اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں"۔۔

کچھ اور اونچی ہو کر اسکی ہی طرح اسکے آنکھوں پر لب رکھتی وہ دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

حیدر کو اپنی آنکھوں میں چاند سی ٹھنڈک اترتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا نرم سا لمس اسکی ساری تھکان اپنے اندر سمیٹ لیتا تھا۔۔

اس نے سر کو خم دے کر یہ عنایت وصول کی۔۔

۔

"آپ کی آنکھیں ریڈ ہوتی ہیں نا تو مجھے رونا آتا ہے۔۔

اسکے تھوڑی پر لب رکھتی وہ نم لہجے میں بولی۔۔ حیدر مسکرا اٹھا۔۔ وہ اسکی فکر کرتی تھی اسکے لئے پریشان ہوتی تھی۔۔

۔

"آپ روتی ہیں تو یہ ریڈ ہوتی ہیں میرے دل۔۔ آپ رویا نا کریں یہ بھی ریڈ نہیں ہونگی"۔۔

اسکی بھیگی آنکھوں کو چوم کر وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

صبح اپنے چہرے پر ہونے والے تابڑ توڑ حملوں سے اسکی آنکھ کھلی۔۔ حماد اسکے سینے پر بیٹھا دونوں ہاتھوں سے اسے مارتا اسے پکار رہا تھا۔۔ رات وہ کافی دیر سے سویا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بب بابا۔۔ہا۔۔ہادی۔۔ہادی۔۔

مندی آنکھوں سے اسے دیکھنے پر وہ کھکھلایا۔۔

۔

"بابا کا بیٹا۔۔بابا کی جان۔۔ مس کر رہا تھا بابا کو۔۔

اسکے گالوں کو چومتا اس نے آرام سے اسے خود پر سے اتارا۔۔

وہ لمحوں میں دوبارہ اسی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔

۔

"بابا ہادی۔۔بابا ممانو۔۔ مماہششششش۔۔

وہ فرحان کے سینے پر سر رکھے سوئی ارسا کو غصّے سے دیکھتے اسکے بالوں کو پکڑتے دور کرنے لگا۔۔اسکے مطابق بابا صرف اسکے تھے۔۔ارسا کے نہیں۔۔

۔

"اوئے نہیں۔۔میری بیوی کے بال پکڑتا ہے بد معاش۔۔بابا مما کے بھی ہیں۔۔

اسکی بات سمجھ کر مصنوعی خفگی سے اسے تکتے اس نے جلدی سے ارسا کے بال اسکے ننھے ہاتھوں سے آزاد کروائے۔۔اسکا سر پھر سے اپنے سینے پر رکھتے ھاد کو سنجیدگی سے سمجھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی پل وہ حیران رہ گیا تھا۔۔

ھاد غصے سے ارسا کے بال پکڑ کر کھینچتا آنسوں بھری نظروں سے نچلا لب باہر نکالے رونے کے لئے تیار فرحان کو دیکھ رہا تھا۔۔ اسے فرحان کی بات پسند نہیں آئی تھی۔۔

۔

"فرحان یہ آپکا بیٹا صبح صبح کیوں مجھ پر تشدد کر رہا ہے ؟"۔۔

نیند سے اس طرح اٹھائے جانے پر وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔

ارسا کے سر اٹھاتے ہی وہ اپنے ننھے ہاتھ فرحان کے گرد پھیلائے اسکے سینے پر سر رکھے پورا اس کے اوپر لیٹ گیا۔۔

"نو بب بابا۔۔ بابا ہادی۔۔ بابا ممانو۔۔ ممانو۔۔ ہادی بابا پاس۔۔ ممانو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے سینے پر نمی کا احساس ہوتے ہی فرحان نے ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ اٹھایا۔۔

"بابا ہادی۔۔

وہ روتے ہوئے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ پیر فرحان پر پھیلا کر بلک رہا تھا۔۔

ارسا حیرت سے منہ کھولے اپنی اولاد کو دیکھ رہی تھی جو دھڑلے سے علان کر رہا تھا کے بابا صرف اسکے ہیں۔۔ اور وہ بھی اتنی شدّت سے۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیران تو فرحان بھی تھا۔۔وہ پندرہ ماہ کا چھوٹا سا بچہ اسے بہت عزیز ہو گیا تھا لیکن وہ اس حد تک اسے لے کر شدّت کا مظاہرہ کرے گا یہ بات اسے حیرت میں مبتلا کر رہی تھی۔۔

۔

"ہادی۔۔بابا کا بچہ۔۔بات سنو۔۔

فرحان نے نرمی سے اسے خود پر سے اٹھانا چاہا۔۔اگلے ہی پل وہ زور زور سے رونے لگا تھا۔۔

"بب بابا ہادی۔۔بابا ہادی پاس۔۔

دونوں ہاتھ اسکے جانب بڑھائے وہ رو رہا تھا۔۔

ارسا بھی اب اٹھ بیٹھی تھی۔۔وہ آنکھوں میں حیرت لئے اسے فرحان کے لئے یوں روتے دیکھ رہی تھی۔۔وہ ارسا کی گود میں نہیں آ رہا تھا۔۔فرحان کے پاس سے اپنے ننھے ہاتھوں سے اسے دور کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"فرحان یہ کیا کر۔۔

ارسا نے کچھ کہنا چاہا۔۔فرحان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچھ کہنے منع کیا۔۔

"بابا صرف ہادی کے ہیں میری جان۔۔بابا اپنے بچے کے ہیں بس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا سر اپنے سینے سے لگاتے فرحان نے اسکے ننھے وجود کو خود میں بھینچا۔۔ حیرت انگیز طور پر رونا بھول کے فرحان کے سینے میں منہ چھپائے پر سکون سا ہو گیا تھا۔۔

فرحان نے ایک ہاتھ سے ارسا کا ہاتھ تھام کر اسے کچھ دور بیٹھایا۔۔

"بابا ہادی۔۔

اب بھی اپنے ہاتھوں کو مضبوطی سے اسکے گلے میں ڈالے وہ وقفے وقفے سے سسکی لے رہا تھا۔۔

کافی دیر اسکے ننھے وجود کو سینے سے لگائے رکھنے کے بعد اس نے دھیرے سے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

"بابا کا بیٹا۔۔

محبت سے اسکے آنسوں سے تر چہرے کو چوم کر فرحان نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔ جو دھیرے دھیرے سسکی لے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا کی جان۔۔

ایک بار پھر اسکے گالوں پر پیار کر کے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ اسی طرح اسکی گود میں بیٹھا ہوا تھا۔۔

فرحان نے نرمی سے اسے پھر سینے سے لگا لیا۔۔

" بھئی میرے بیٹے کو تم اسکے بابا کے سینے پر سر رکھ کر سوئی ہوئی پسند نہیں ہو۔۔ اس لئے آج سے درمیان میں میرا شہزادہ سوئے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ فرحان کے سینے سے لگا ارسا کی شکل دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے بتا رہا ہو بابا اسکے ہیں۔۔

ارسا تو منہ کھولے ان باپ بیٹے کو دیکھ رہی تھی دونوں مل کر اسے دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال رہے تھے۔۔

"ہادی۔۔ بابا کی جان۔۔ چلو فریش ہو جائیں۔۔

اسے گود میں لے کر اٹھ کر نرمی سے ارسا کے بالوں پر لب رکھے۔۔

"وہ بچہ ہے ارسا۔۔ بڑا ہو گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔۔ اور بابا بھی تو اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔ اگر میرا بیٹا مجھ سے کر رہا ہے تو کیا ہوا۔۔

اسے سوچوں میں گم دیکھ کر اس نے نرم لہجے میں اسکی الجھن دور کی۔۔

وہ پر سوچ نظروں سے فرحان سے تقریباً چپکے ہوئے ھاد کو دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کل رات بھی فرحان کے آنے سے پہلے تک وہ اسے تنگ کر رہا تھا۔۔ اور فرحان نے چند منٹوں میں اسے سلا دیا تھا۔۔ فیڈر وہ زیادہ تر فرحان کے ہی ہاتھ سے لیتا تھا۔۔ وہ گھر پر ہوتا تو ھاد کو چینج بھی وہی کرواتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر بعد فرحان بھیگے چہرے کے ساتھ اسے گود میں لئے کمرے میں آیا جواب کھلکھلا رہا تھا۔۔اسکے گال پر تھوڑا سا صابن لگا ہوا تھا۔۔

انہیں یوں دیکھ کر وہ سارے خدشات بھلا کر مسکرا اٹھی۔۔

۔

"آؤ چینج کرواؤں تمہیں۔۔بابا کو شاور لینا ہے۔۔

ارسا نے بڑھ کر اسے گود میں لینا چاہا۔۔

"بابابا ہادی۔۔بابا ہادی۔۔

وہ جلدی سے فرحان کے سینے میں چہرہ چھپاتے زور زور سے بولنے لگا۔۔

"سن لیا میں نے بابا تمہارے ہیں۔۔چلو اب آجاؤ۔۔

اسے آنکھیں دکھا کر ارسا نے فرحان کی گود سے لیا۔۔

"سنو۔۔

وہ ھاد کو گود میں لئے بیڈ کی جانب بڑھ رہی تھی جب فرحان کے پکارنے پر اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

۔

"ڈانٹنا نہیں اسے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنا بھیگا چہرہ ھاد کے گالوں پر رگڑتے اس نے ارسا سے کہا۔۔

شیو کی چبھن محسوس کرنے کے باوجود بھی وہ کھکھلا رہا تھا۔۔

فرحان بھی ہنستا ہوا باتھ روم کی جانب بڑھا۔۔

۔

اسکے جانے کے بعد ارسا اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"بابا کے شہزادے کنیز کے ہاتھوں چینج کرنا پسند کرینگے یا بابا کا انتظار کرنا ہے"

مسکراتے ہوئے اسکے جانب دیکھتی وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔۔

اب اسے دیکھتا وہ کھکھلا رہا تھا۔۔

"اب منانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میرے شوہر سے مجھے دور کرتے ہو تم"۔۔

اسے دوسری شرٹ پہناتے وہ خود بھی اس سے باتیں کر رہی تھی۔۔ جسکا جواب وہ اپنی زبان میں آوازیں نکالتے اسے دے رہا تھا۔۔

۔

"بابا ممانو۔۔ بابا ہادی۔۔

تیار ہو جانے کے ارسا کے گود میں بیٹھے اسکے چہرے کو ننھے ہاتھوں میں لیئے وہ اسے بتا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"دیکھو میرا شہزادہ تم سے بھی اتنی محبت کرتا ہے۔۔یونہی تم ہم باپ بیٹے سے جلتی ہو۔

تولیے سے بال رگڑتے فرحان نے مسکرا کر انھیں دیکھا۔۔

۔

"آپ کا شہزادہ مجھے پیار نہیں کر رہا۔۔بلکہ میری گود میں بیٹھ کر مجھے اچھی طرح بتا رہا ہے کے میں اسکے بابا سے دور رہوں۔۔

ارسا نے اسکے سر پر ہلکی سی چپت لگائی۔۔

۔

"ٹھیک ہے نا بابا ہادی کے ہیں۔۔اور ہادی کی مما بابا کی۔

اسکے بالوں پر لب رکھ کر اس نے ہادی کے دونوں گال چومے۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

افق پر ابھرتے چاند کی دودھیا چاندنی میں وہ اسکا اجلا روپ دیکھ رہا تھا۔۔جو اسکے سینے سے لگی چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے پچھلے دو گھنٹوں سے اس سے باتیں کر رہی تھی۔۔ کبھی ہاتھوں سے اشارہ کرتی آنکھیں پھیلا کر۔۔لبوں کو گول گھمائے جانے کتنی ہی باتیں اسے بتا رہی تھی۔۔وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے پوری توجہ سے اسکی ہر بات سن رہا تھا۔۔۔

نثار ہوتی نگاہوں سے تکتا اسے دل میں اتار رہا تھا۔۔

۔

"حیدر۔۔

پر سوچ انداز میں آنکھیں چھوٹی کئے اسے باغور دیکھتی وہ اسکے نام پر زور دیتی بولی تھی۔۔

۔

"حیدر کے دل۔۔ کہیں میری جان۔۔

وہ جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

۔

"میں آپ کو اچھا لگتا ہوں؟"۔۔

اسکے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیرتے وہ لاکھوں اندیشوں میں گھری اس سے سوال کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میری دنیا ان دو آنکھوں میں مسکراتی ہے ریبا۔۔

اسکی اندیشوں میں گھری آنکھوں کو چھو کر وہ جذب سے بولا تھا۔۔ ریبا کی نگاہوں میں جیسے چمک سی بڑھی تھی۔۔

-

"اب آپ یہ بتائیں میرے دل نے یہ بات پوچھی ہی کیوں۔۔ کیا مجھے بتانے کی ضرورت ہے کے مجھے میری بیوی کتنی اچھی لگتی ہیں؟"۔۔

نرمی سے اسکے گالوں کو سہلاتے اس نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

-

"میں ایسا ہوں پھر بھی۔۔؟

بھرائے لہجے میں اس سے سوال کرتی وہ اسکا دماغ بھک سے اڑا گئی تھی۔۔

وہ اسے آہستہ سے اپنے مقابل کئے سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔ یہ کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔

-

"کیسی میرے دل۔۔ میری بیوی تو سب سے اچھی ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے نرمی سے اسکے اندیشے کو دور کرنا چاہا۔۔

۔

"نہیں۔۔ مم مجھے پتہ ہے سب سب کو اچھا نہیں لگتا۔۔ میں گندہ گندہ ہو گیا تھا۔۔

آنسوؤں کو آنکھوں میں روکتی وہ مضبوط لہجے میں کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"ربیا مجھے دیکھیں۔۔ یہ کبھی نہیں کہنا ہے آئندہ۔۔ اسے حکم سمجھ لیں یا التجاء۔۔ آج کے بعد میں اپنی بیوی سے یہ نا سنوں۔۔ آپ پاکیزہ ہیں میری جان۔۔ میں گواہ ہوں اپنی بیوی کی پاکیزگی کا۔۔ مجھے بہت تکلیف دی آپ کی اس بات نے ربیا۔۔

کچھ سختی سے اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے وہ دھیمے مگر مضبوط لہجے میں بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"نن نہیں۔۔ تکلیف نہیں۔۔ میں نہیں دونگا۔۔

وہ تڑپ ہی تو اٹھی تھی۔۔ وہ کیسے تکلیف دے سکتی تھی اسے جو اسکی ہر تکلیف پر تڑپ جاتا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کو خبر ہی نہیں میرے دل کے کائنات کے خوبصورت رازوں میں محبت کا دلکش راز آپ سے وابستہ ہو کر مجھ پر کھلا ہے۔۔

میری سانسوں کا تسلسل۔۔ میری ہاتھوں کی ریکھائیں آپ کی مٹھی میں ہے۔۔ میری ہنسی۔۔ میری مسکراہٹ۔۔ میرے آنسوں سب آپ کے اختیار میں ہیں میری جان۔۔ آپ ہنستی رہیں تو میرے لب مسکراتے رہینگے۔۔ آپ کے آنسوں میری آنکھوں سے نکلتے ہیں۔۔ سب آپ پر منحصر ہے ریہا۔۔

وہ آنکھیں بند کیئے سر اسکے ماتھے سے ٹکائے کہ رہا تھا۔۔

اسکے الفاظ۔۔ اسکا لہجہ۔۔ اسکی گرم سانسیں۔۔ چیخ چیخ کر کہ رہی تھیں۔۔

"ہاں حیدر اکمل کی قسمت کا انحصار ریہا حیدر اکمل کی ریکھاؤں میں ہے"۔۔

۔

"مم میں ہمیشہ ہنستے رہونگا۔۔ کبھی نہیں روؤنگا حیدر۔۔ بوگیمبو آپ سے پیار کرتا ہے۔۔

آنکھوں کے کنارے پر آئے آنسوں پلکیں جھپک جھپک کر اندر اتارتی وہ سر ہلا کر بولی تھی۔۔

وہ ایک بار پھر مسکرا اٹھا۔۔

۔

"آپ بوگیمبو سے پیار نہیں کرتے؟"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے صرف مسکراتا دیکھ وہ آنکھیں سکیڑ کر بولی۔۔

۔

"یہ مجھے کہنے کی ضرورت ہے؟"۔۔

اسکی ناک کی نوک پر لب رکھتا وہ گھمبیر لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔

وہ کھلکھلا اٹھی۔۔

آذان کی آواز آنے پر حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔ جو آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے یقین نا آ رہا ہو کے صبح ہو گئی ہے۔۔

۔

" چلیں نماز ادا کر لیں۔۔ پھر آرام کر لیں۔۔ نیند پوری نہیں ہوئی تو پھر سر میں درد ہونا ہے۔۔

اسے کھڑا کر کے وہ خود بھی کھڑے ہو گیا۔۔

"پہلی بار کسی غبارے کو غبارہ پھلاتے دیکھا ہے"۔۔

Posted on Kitab Nagri

کن انکھیوں سے مگن انداز میں غبارے پھلاتے حریم کو دیکھ کر منہ بسور کر کہتا وہ ریبا کے ہاتھوں سے دوسرا غبارہ تھام کر پھلانا شروع ہو چکا تھا۔۔

۔

ناشتے کے بعد سے وہ سب گھر کو سجانے میں لگے تھے۔۔ آج حفصہ نے ڈسچارج ہونا تھا۔۔ وہ سب مگن سے نئے آنے والے ننھے وجود کے استقبال کی تیاری کر رہے تھے۔۔ حیدر اور فرحان کسی کام سے باہر گئے تھے۔۔

ارسا کچن میں کھانے کی تیاری میں مگن تھی۔۔

جب کے ھاد کارپیٹ پر غباروں کے بیچ بیٹھا خوشی سے تالیاں بجا رہا تھا۔۔

۔

"تم تم نے مجھے غبارہ کہا؟"۔۔

حریم نے غصّے سے منہ سے غبارہ نکال کر اسکی جانب دیکھا۔۔

غبارے کی پوری ہوا اسکے منہ پر گئی تھی۔۔

فیضی کا بلند قہقہا گونجا تھا۔۔ ریبا بھی ہاتھوں کو اٹھاتی ہنسنے لگی۔۔

۔

"نہیں۔۔ میری مجال جو میں بارود کی بڑی بوری کو ننھے بیچارے غبارے سے تشبہ دوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ بظاہر سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

۔

"دیکھو فیضی یہ تم زیادتی کر رہی ہو۔۔

وہ روہانسی انداز میں بولی تھی۔۔ کل ہی تو صلح کی تھی آج وہ پھر لڑنا نہیں چاہتی تھی۔۔ مگر مقابل کو اسکی پرواہ کہاں تھی۔۔

۔

"بلکل صحیح کہا بے بی ایلیفینٹ۔۔ یہ زیادتی ہے۔۔

وہ اسکے قریب جھکتا دھیرے سے بولا تھا۔۔ وہ سرخ سی ہوتی سر جھکا گئی۔۔

۔

"بے چارے غبارے کے ساتھ۔

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا تھا۔۔ اسکے اگلے جملے میں اسکی ساری خوشی ہوا ہوئی تھی۔۔ وہ جو شرما کر سر جھکا گئی تھی۔۔ اب کڑے تیور لئے اسے گھور رہی تھی۔۔

۔

"کدو کی شکل والے۔۔۔ منحوسسسس آدم زاد۔۔

Posted on Kitab Nagri

دانت پیس کر اسکی جانب دیکھتی اس نے اسکے بالوں کی جانب دونوں ہاتھ بڑھائے۔۔وہ بروقت پیچھے ہوا تھا۔۔

اپنے بالوں کی ایک بار اس سے درگت بنوا لینے کے بعد وہ ویسے بھی اب کافی محتاط ہو گیا تھا۔۔

۔

"میں تمہیں چھوڑ نگی نہیں۔۔تم غبارے پچکے ہوئے۔۔پھٹے بانس جیسی شکل ہے تمہاری۔۔سڑے ہوئے بینگن۔۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

ارسا سرعت باہر آئی۔۔فیضی کو گھورتے ہوئے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"اوہو حریم۔۔مذاق کر رہا ہے بیٹا وہ۔۔

اسے نرمی کہتے اس نے فیضی کو دیکھا جو اب ہنسی کنٹرول کر رہا تھا۔۔

۔

"اس نے مجھے غبارہ کہا۔۔بارود کہا۔۔بھابی اسکی اپنی شکل بھی تو پھلجڑی جیسی ہے۔۔میں نے کبھی کہا اسے۔۔

رونے کے ساتھ حماد کے آگے رکھے باول سے پاپ کارن اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال کر اس نے فیضی کی شکل کی جانب اشارہ کیا جو حیرت سے اسے اپنی شکل چھو کر چیک کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"پاپی۔۔ہادی۔۔ہادی پاپی۔۔گڈا۔۔ہادی پاپی۔۔ ھششششس۔۔ہادی نو دے۔۔

روتی ہوئی حریم کو اپنے باول سے پاپ کارن اٹھا کر کھاتے دیکھ ھاد جلدی سے اپنا باول اٹھا کر ریا کی گود میں آ بیٹھا تھا۔۔

-

حریم بہتی آنکھوں اور بہتے ناک کے ساتھ اس چھوٹے سے بچے کو دیکھ رہی تھی۔۔ھاد کی اس حرکت پر فیضی اور ریا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔

ارسا سر پر ہاتھ رکھے اپنی اولاد کو دیکھنے لگی۔۔

-

"ہاہاہا آ جا چاچو کا شیر۔۔دیکھا اسے پتہ ہے۔۔ہاتھی کے بچے کے آگے اپنا کھانا نہیں رکھتے۔۔

فیضی نے ہنستے ہوئے ھاد کو اٹھانا چاہا۔۔

-

"نو۔۔ہادی پاپی زاا نو دے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنی جانب ہاتھ بڑھاتے دیکھ ھاد نے اپنا باول جلدی سے ریبا کی گود میں رکھ کر اپنا چہرہ بھی ریبا کی گود میں چھپایا۔۔

اب حیران ہونے کی باری فیضی کی تھی۔۔

۔

"اسے تم سے بھی خطرہ ہے۔۔ یہ جانتا ہے یہ بوگیمبو کے پاس سیو ہے۔۔

ھاد کے گالوں کو چوم کر اسے ٹھیک طرح اپنی گود میں بیٹھا کر ریبا نے ہنستے ہوئے ان دونوں کو دیکھا۔۔ جنکی حالت مختلف نہیں تھی دونوں ہی حیرت کی زیادتی سے منہ کھولے اسکی گود میں بیٹھے اس چھوٹے سے بچے کو دیکھ رہے تھے۔۔ جو اب اپنے ہاتھوں سے ریبا کے منہ میں پاپ کارن ڈال رہا تھا وہ بھی مزے سے کھا رہی تھی۔۔

۔

"یہ بے وفا ہے بھابی۔۔

فیضی نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔

۔

"شاید۔۔

ارسا کو بے اختیار صبح کا منظر یاد آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"بھائی آپکا بیٹا مجھ سے بے وفائی کر گیا۔۔

فیضی نے اندر آتے فرحان کی جانب دیکھا جو حیدر کے ساتھ ہاتھوں میں ڈھیروں شاپنگ بیگز لئے لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔۔

۔

"کیوں بھئی تم کیا میرے بیٹے کی بچھڑی محبوبہ ہو۔۔ جو یہ تم سے بے وفائی کر رہا تھا۔۔

فرحان سنجیدگی سے کہتے اسکے برابر آبیٹھا۔۔

۔

"بھیا۔۔

وہ احتجاجاً چیخ اٹھا۔۔

۔

"بیوی یہاں بیٹھیں ہیں آپ میری جان۔۔ طبیعت ٹھیک ہے۔۔ درد تو نہیں ہو رہا؟"۔۔

ارسا کے ہاتھوں میں بیگز تھما کر ھاد کے لئے لی گئیں چیزیں اسکی گود میں ڈال کر اس نے نرمی سے اسکے بالوں پر لب رکھ کر فکرمندی سے پوچھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

صبح جب وہ گیا تھا اس وقت وہ سو رہی تھی۔۔

۔

"ٹھیک ہوں میں۔۔ حیدر ہادی بے بی بہت سویٹ ہے۔۔

وہ مسکرا کر کہتی اسکی توجہ اپنے گود میں بیٹھے ھاد کی جانب کروا رہی تھی۔۔

۔

"اللہ میری بے چاری کنواری آنکھیں۔۔ کتنا ظلم آپ لوگ اس پر کرتے ہیں۔۔ سارے بزرگ سینئر حضرات کے بیچ ایک میں ہی ابلا نارا بچا ہوں۔۔ بیوی مانگی تھی۔۔ تو مجھ بے چارے کو مانگی پر ٹرخا دیا۔۔

فیضی ٹھنڈی آہیں بھرتا فرحان کے کندھے سے سر ٹکا گیا۔۔

۔

"نونو۔۔ببا بابا۔۔ باباہادی۔۔ زانو۔۔ باباہادی باباپاس آ۔۔

فیضی کو فرحان کے قریب دیکھ کر ھاد تیزی سے ننھے قدم اٹھاتا فرحان کے نزدیک آیا تھا۔۔ فیضی کو غصّے سے دیکھتے ہوئے اس نے فرحان کی جانب ہاتھ بڑھائے۔۔

۔

فرحان نے مسکرا کر اسے گود میں اٹھایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

گود میں آتے ہی اسکے سینے سے لگ کر دونوں ہاتھ اسکے گلے میں ڈالے اس نے فیضی کو گھور کر دیکھا۔۔

۔

"بابا ہادی۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکے بال کھینچ کر اسے باور کروایا گیا تھا۔۔

۔

"آآآآآآ۔۔میرے معصوم بال کیا اسی لئے رہ گئے ہیں۔۔ کبھی وہ بے بی ایلیفینٹ کھینچ دیتی ہے۔۔ کبھی یہ ٹارزن کی اولاد مجھ پر طاقت آزماتا ہے۔۔

اسکے ننھے ہاتھوں سے اپنے بال آزاد کرواتا وہ ارسا کی جانب مدد طلب نظروں سے دیکھتا ہوا بولا تھا۔۔

۔

"یہ ٹارزن اور اسکی اولاد نے میرے ناک میں بھی دم کیا ہوا ہے بیٹا۔۔

ارسا نے گہری سانس لے کر باپ بیٹے کو دیکھا جو دونوں ایک دوسرے کو ساتھ لگائے مسکرا رہے تھے۔۔

۔

"آجائیں۔۔بھابی۔۔

Posted on Kitab Nagri

گاڑی کا دروازہ کھول کر فیضی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ ریان نے اپنی مضبوط ہتھیلی اسکی جانب بڑھائی۔۔

دھیرے سے مسکراتے اس نے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھائے۔۔ احتیاط سے اسے تھام کر وہ اندر آیا۔۔

۔

"داجان۔۔ نیو بے بی میں لونگا۔۔

وہ جلدی سے آگے آئی تھی۔۔ ریان نے مسکرا کر بچے کو اسکی گود میں دیا۔۔ خود وہ حفصہ کو اپنے حصار میں لیا اندر آ گیا۔۔

۔

"نہیں نہیں۔۔ آپ لوگ اپنے روم میں نہیں جاسکتے۔۔

ریان کو اپنے روم کی جانب بڑھتے دیکھ حریم اور فیضی تیزی سے آگے بڑھے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کیوں بھئی چار دن کے لئے میں ہوسپٹل کیا گئی تم لوگوں نے مجھے کمرے سے ہی نکال دیا۔۔

وہ ریان کے ساتھ لگی روہانسی ہو کر بولی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے نہیں حفصہ بس صفائی رہتی ہے کمرے کی تھوڑی۔۔ تم کیوں پریشان ہو رہی ہو۔۔ میرے روم میں آجاؤ۔۔ لنچ کے بعد چلے جانا اپنے روم میں۔۔

فیضی کی مسکین شکل دیکھ کر فرحان نے بات سنبھالی۔۔

۔

"چلیں کوئی بات نہیں آجائیں۔۔

ریان ہمیشہ کی طرح آسانی سے مان گیا تھا۔۔

اسے تھام کر بیڈ تک لاتے آرام سے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

"آرام سے حفصہ۔۔ یہ تکیہ لگالیں پیچھے میری جان پھر ٹھیک سے بیٹھیں۔۔

اسکے پیچھے تکیہ سیٹ کر کے وہ فکرمندی سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان ٹھیک ہوں میں۔۔

وہ دھیرے سے بولتی ہوئی پیچھے ہوئی۔۔

۔

"دد دا جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کمرے کے دروازے پر کھڑی دھیمی آواز میں اسے پکار رہی تھی۔۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔وہاں کیوں کھڑا ہے میرا بچہ۔۔یہاں آئیں میری جان۔۔

اسے یوں دروازے پر کھڑے دیکھ حیدر بھی حیران ہوا تھا۔۔ریان نے بازو وا کئے۔۔

وہ فوراََ اسکے سینے سے آلگی تھی۔۔

اسکے پیچھے ارسا بھی گود میں اس گل گوتھنے سے وجود کو لے داخل ہوئی۔۔

۔

"وہاں کیوں کھڑا تھا میرا گڈا۔۔میری جان۔۔

اسے اپنے برابر بیٹھاتے ریان نے نرمی سوال کیا۔۔

۔

"وہ دد دد داجان یہ یہ آپکا بے بی ہے؟"۔۔

وہ ارسا کے گود میں سوئے بچے کو دیکھ کر بولی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"یہ ہمارا بے بی ہے۔۔میری جان۔۔یہ میرے گڈے کا بے بی ہے"۔۔

ارسا کی گود سے نرمی سے بے بی کو لے کر ریان نے اسکی گود میں دیا۔اسکے نرم سے وجود کو محسوس کرتی وہ کھکھلا اٹھی۔۔

"میرا بچہ ٹھیک ہے۔۔یہ درد تو نہیں ہو رہا یہاں؟۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی پر لگے کٹ پر انگلیاں پھیرتے ریان نے سوال کیا۔۔

۔

"رات میں درد ہوا تھا دداجان۔۔میں رویا تھا نا تو حیدر نے کریم لگا دی۔۔پھر نہیں ہوا۔حیدر اچھے ہیں۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں سر ہلا کر بولی تھی۔۔وہ سب ہی مسکرا اٹھے۔۔

۔

"حفصہ تم روئی ہو؟"۔۔

ریان کے سینے پر سر ٹکا کر اب وہ حفصہ کو دیکھ رہی تھی۔۔جسکا چہرہ کچھ سوجا ہوا تھا۔۔

۔

"نہیں میری جان۔۔وہ تو بس سوئیلنگ ہے تھوڑی۔۔۔

اس نے نرم سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر جواب دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"کک کیوں ہے۔۔اس اس نے مارا ہے۔۔تم تمہیں بھی مارا ہے ؟"۔۔

وہ پل بھر میں خوفزدہ ہوئی تھی۔۔حیدر سرعت سے آگے آیا۔۔ریان اسے نارمل دیکھ کر کافی حد تک نارمل ہو گیا تھا۔۔وہ نہیں چاہتا تھا وہ پھر سے اسکی ٹینشن لے۔۔

-

"ریبا۔۔حفصہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے نا اس وجہ سے سوئیلنگ ہو رہی ہے بیوی کسی نے نہیں مارا میری جان اب کوئی بھی نہیں ہے۔۔

وہ جو آج کچھ ارادہ کئے بیٹھا تھا اسے کسی اور دن پر ملتوی کرتا اسکے قریب آیا۔۔

-

وہ اسکی نظروں کا اشارہ سمجھتی دوبارہ ریان کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ریان نے حیدر کی جانب دیکھا جو نظروں سے اسے تسلی دے رہا تھا۔۔

"داجان کا گڈا۔۔اتنا ڈرا ہوا کیوں رہنے لگا ہے میرا بچہ۔۔داجان پر بھروسہ ہے نا میری جان اب کچھ نہیں ہو گا بیٹا۔۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا ریان اسکے کانوں میں سرگوشی کی سی آواز میں بول رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"دد داجان میں۔۔ میں اسکو دیکھا ہوں نا اس دن۔۔ وہ وہی تھا۔۔ وہ دد دوست تھا۔۔ دوست اچھے نہیں ہوتے ہیں نا۔۔ وہ اس نے اس نے مجھے نہیں دیکھا داجان۔۔ مم میں ڈر تا ہوں نا۔۔ وہ حیدر۔۔ حیدر نے کہا میں ان سے پیار کرتا ہوں تو ڈاکٹر کو بتا دوں۔۔ مم میں پیار کرتا ہوں نا حیدر سے اس لئے سب سب بتا دیا۔۔ داجان وہ مجھے لے جائے گا تو میں کتنا مس کرونگا سب کو۔۔ وووہ تو مارے گا۔۔ یی یہاں مارا تھا دد داجان۔۔

۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے دھیمی آواز میں کہہ رہی تھی۔۔ اسکی باتیں سنتے وہ سب ہی خاموش ہو گئے تھے۔۔ ارسا نے آنکھیں میچیں۔۔ دو آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑ کر گالوں کو بھگو گئے۔۔ اتنا آسان واقعی نہیں ہوتا سب بھول جانا۔۔

۔

"داجان کے بچے کو اب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا میری جان۔۔ کوئی میرے گڈے کو نہیں مارے گا۔۔ کہیں لے کر جا نہیں سکتا میرے بچے کو وہ۔۔ دوست نہیں تھا وہ میری جان۔۔

ریان نے مضبوطی سے اسے خود میں بھینچ لیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں روتا ہوں تو حیدر کی آنکھیں ریڈ ہو جاتی ہیں۔۔ مم مجھے اچھی نہیں لگتی داجان۔۔ حیدر نے کہا میں ہیپی رہونگا تو وہ بھی ہیپی رہینگے۔۔ پر پر مم مجھے یاد آتا ہے سب۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح اپنے تمام مسائل داجان کے ہی پاس لے کر آئی تھی۔۔ جنکا حل داجان کو ہی بتانا تھا۔۔

۔

"میرے بچے کو ہیپی رہنا چاہیئے بیٹا جیسے پہلے رہتے تھے۔۔ حیدر داجان کے گڈے سے پیار کرتے ہیں اس لئے ایسا کہتے ہیں۔۔ آپ خوش رہا کریں میری جان۔۔ سب میرے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اس نے کچھ نارمل انداز میں کہا۔۔ اسکے نارمل ہونے کے لئے ضروری تھا وہ سب اسے نارمل ٹریٹ کرتے۔۔

۔

"بہت سارا۔۔ بہت سارا پیار کرتے ہیں داجان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے جلدی سے سر ہلا کر تصدیق کی تھی۔۔ حیدر مسکرا اٹھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بھیا میں کچھ نہیں جانتا مجھے بھی بیوی چاہئیے۔۔ دیکھیں حیدر بھائی کو بوڑھے ہو گئے ہیں تو آنکھیں ریڈ ہونا تو عمر کا تقاضا ہے لیکن ہمارے گڈے کو کتنی فکر ہے۔۔ بس میں نے سوچ لیا ہے مجھے بھی بیوی چاہئے جو صبح صبح میری ریڈ آنکھیں دیکھ کر بھی یہی کہے گی۔۔

فیضی منہ بسورے کہتا ہوا فرحان کے دوسرے سائیڈ آ بیٹھا۔۔

-

"دو دا جان میرے حیدر بوڑھے نہیں ہیں۔۔ یہ یہ جھوٹ کہہ رہا ہے۔۔ ابھی تو حیدر کے دانت بھی نہیں ٹوٹے اور اور دو دفعہ ہارٹ اٹیک بھی نہیں ہوا ہے۔۔ بب بال بھی بلیک ہیں۔۔

ریبا فوراً سیدھی ہوئی تھی۔۔ ریان کے پاس سے اٹھ کر حیدر کے مقابل آ کھڑی ہوئی۔۔

"بیوی یار ایسے کون بولتا ہے۔۔

وہ جو اپنی بیوی کے سائیڈ لینے پر کھل اٹھا تھا۔۔ اسکے بوڑھاپے کی ڈیفینیشن پر سر پکڑ کر رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"تو میری بہن چھوٹے چھوٹے ہارٹ اٹیک تو تم دیتی ہی رہتی ہو اپنے حیدر کو۔۔

تمہیں بخار ہو جانے پر ہی مائیز اٹیک آ جاتا ہے حیدر بھائی کو۔۔

"ریان کیا ہوا میری بیوی کو۔۔ بیوی کیا ہوا آپ کو"۔۔

Posted on Kitab Nagri

بے چارے بوکھلائے ہوئے آتے ہیں۔۔

حیدر کی بھرپور نقل کرتا وہ اسے مزید چڑا رہا تھا۔۔

۔

"نن نہیں میں نہیں کرواتا ہوں۔۔حیدر میں نہیں کرواتا ہوں۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں بھرے نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل وہ تنگ کر رہا ہے آپ کو میری جان۔۔

اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر اس نے فیضی کو گھور کر دیکھا۔۔

۔

"اکتیس سال کی عمر میں بوڑھا نظر آرہا ہے تمہیں وہ ہاں۔۔میں یاد دلاتا ہوں تمہیں بوڑھاپا۔۔

۔

فرحان نے اسکی گردن دبوچ کر کہا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے ارے میں تو مذاق کر رہا تھا بھیا۔۔

"بھیا بس کریں۔۔ بھیا دیکھ لیا یار مکمّل بوڑھاپے کے ساتھ اپنے پچیس چھبیس پوتے پوتیوں کو بھی دیکھ لیا۔۔ باقی کا نظارہ پھر کبھی۔۔

مسلسل اسکی گرفت میں مچلتا وہ چیخ رہا تھا۔۔ ریا حیدر کے ساتھ لگی فرحان کو مزید کرنے کا کہ رہی تھی۔۔

۔

"فرحان چھوڑ دیں اسے۔۔ بچہ ہے وہ۔۔

ارسا نے فرحان کو مزید دباؤ بڑھاتے دیکھ فکر مندی سے کہا۔۔

۔

"بابا زاڈ ششششش مار۔۔ بابا زا وو ور مار۔۔

ھاد مزے سے اچھلتا اسے مزید مارنے کہ رہا تھا۔۔

۔

"فرحان بھائی چھوڑ دیں اسے۔۔

حفصہ کے دھیرے سے کہنے پر فرحان نے اسے آزاد کیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں بھئی کیسا لگا بوڑھاپا۔۔

حیدر نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا وہ کھانستے ہوئے ارسا سے پانی کا گلاس تھام رہا تھا۔۔

۔

"یار بہت ہی بھیانک نظارہ تھا۔۔ ایک بے بی ایلیفینٹ اور اسکے ساتھ دس بارہ اسکی فوٹو کاپی اولاد۔۔ اور بیچ میں میں بے چارہ۔۔ بلکل اسے طرح پھنسا ہوا۔۔

بھیا سیفٹی کے لئے نا میری چار پانچ بیویاں لے آئیں۔۔

۔

ڈرامائی انداز میں کہتے اس نے خاموش بیٹھی حریم کو آنکھ ماری۔۔

۔

"حفصہ تمہارا دیور انتہائی بے شرم بیہودہ انسان ہے۔۔ منحوس کہیں کا۔۔

وہ سرخ ہوتی کمرے سے ہی نکلنے لگی۔۔

"حریم بیٹا آجاؤ وہ کچھ نہیں کہے گا اب۔۔

ریان فیضی کو گھوری نواز کر حریم کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ خود بھی فیضی کو گھورتی حفصہ کے پاس بیٹھ گئی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"شرم حیا نام کی چیز نہیں ہے تم میں۔۔

فرحان نے مزید ایک دھموکا جڑا۔۔حماد نے بھی فرحان کو دیکھ کر دونوں ہاتھ اسکے پیٹ پر جھاڑے۔۔

۔

"بھابی یار آپکا بیٹا سب کچھ مجھ پر ہی سیکھ لے گا۔۔ایک تو آپ کے شوہر کے ہتھوڑے جیسے ہاتھ اوپر سے یہ بھی مجھ پر ہی پنجے جھاڑ رہا ہے۔۔

فیضی مظلومیت سے کہتا ارسا کے پاس آیا تھا۔۔

۔

"اب اتنے بھاری ہاتھ بھی نہیں ہیں میرے۔۔

فرحان نے غور سے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔۔

۔

"کچھ غلط بھی نہیں کہ رہا وہ۔۔ تین تھپڑ کھا چکی ہوں اچھے سے اندازہ ہے مجھے ان ہاتھوں کا۔۔

آخری جملہ وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔ لیکن پاس بیٹھے فرحان نے با آسانی سنا تھا۔۔

اسکے سادہ چہرے پر ایک نظر ڈال کر وہ لب بھنچ گیا۔۔جسے ارسا اپنے دھن میں دیکھ نہیں پائی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی بابا گڈ۔۔بابا نو بیڈ۔۔زا بیڈ۔۔

باپ کی برائی پر ھاد غصے سے فیضی کے قریب آتا اپنے ننھے ہاتھوں سے اشارے کرتا اسے برا کہہ رہا تھا۔۔

۔

"چھوٹے پیکٹ تمہیں تو ابھی بتاتا ہوں میں۔۔

فیضی نے ہاتھ بڑھا اسے پکڑنا چاہا۔۔

۔

"باباااا۔۔ہادی بابا پاس۔۔ہادی زا پاس نو بابا۔۔

اسکی گود میں مسلسل ہاتھ پیر چلاتا وہ فرحان کے جانب دونوں ہاتھ بڑھا رہا تھا۔۔

ریان اور حفصہ مسکرا اٹھے۔۔ریان نے فخر سے اپنے بھائی کی جانب دیکھا۔۔جو اس نے کہا تھا وہ کر دکھایا تھا۔۔

ھاد اسکی اولاد ہی تھا۔۔ھاد فرحان مرتضیٰ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکی فیملی کی نیکسٹ جنریشن کا سب سے پہلا نام تھا۔۔

وہ اپنی سوچ پر کھل کر مسکرا اٹھا۔۔حفصہ اسے خوش دیکھ کر مطمئن سی اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی۔۔

اسکے مسلسل مچلنے پر فیضی نے اسے گود سے اتارہ وہ تیزی سے ننھے قدم اٹھاتا فرحان کے پاس گیا تھا۔۔

"ہادی بابا پاس۔۔

Posted on Kitab Nagri

دونوں بازو اسکی جانب بڑھائے آنکھوں میں مخصوص چمک لئے وہ اپنی زبان میں بولا تھا۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔ بابا کا بیٹا۔۔

اسکے ننھے ہاتھوں کو چوم کر اس نے اسے گود میں اٹھایا۔۔

"چھوٹے بھائی کو ویلکم کیا ھادنے۔۔ ہمارے گھر پر چھوٹا بے بی آیا ہے نا۔۔ ہادی کا چھوٹا بھائی۔۔

اسے اپنے ساتھ لگا کر اس نے حفصہ کی جانب دیکھا اسکا اشارہ سمجھتے ارسا نے ریبا کی گود سے بے بی کو اٹھا کر اسے دیا۔۔

ھاد غور سے اپنے بابا کے گود میں لیٹے ننھے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ ہادی کا چھوٹا بھائی ہے۔۔ پیار کرو اسے۔۔

ایک ہاتھ ھاد کے گرد پھیلائے پیار کرنے کا اشارہ کیا۔۔ ھاد نے جلدی سے جھک کر بچے کے گال پر لب رکھے۔۔ فرحان کے اسی طرح دیکھنے پر دوسرے گال پر بھی لب رکھے۔۔

وہ مسکرا اٹھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کافی دیر تک جب فرحان نے بے بی کو گود میں لئے اسے ساتھ لگائے رکھا۔۔اب وہ بے چین ہو تا فرحان کی گود میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اگلے ہی لمحے آنکھوں میں آنسوں چمکے تھے۔۔

"ھاد۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔ریان حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا وہ کرنا کیا چاہ رہا تھا۔۔ھاد کے تاثرات دیکھتے سب کو اندازہ ہو رہا تھا کے وہ فرحان کی گود میں بچے کو دیکھ کر بے چین ہو رہا ہے۔۔

۔

"ھاد۔۔بابا کے پاس آؤ۔۔

اسے خود سے دور ہوتے دیکھ اس نے بازو وا کئے۔۔ایک ہاتھ سے ہنوز بے بی کو تھامے رکھا۔۔وہ فوراً اسکے سینے سے لگ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بابا ہادی۔۔

وہ آنسوں بھری آنکھوں سے فرحان کی جانب دیکھتا روتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔

"یہ چھوٹا بھائی ہے ہادی کا میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے سینے سے لگا کر اسکے گالوں پر لب رکھتے فرحان نے اسکا رخ بے بی کی جانب کیا۔۔

" یہ بھی ہادی کا بے بی ہے۔۔ ہادی تو بہت پیار کرتا ہے نا اپنی چیزوں سے۔۔ یہ بھی تمہارا ہے۔۔

وہ ان دونوں کو اپنے بازوؤں میں لئے ھاد کو سمجھا رہا تھا۔۔

-

" بے بی ہادی۔۔ ہادی بابا۔۔ بابا بے بی نو۔۔ بابا ہادی۔۔

) بے بی ہادی کا ہے۔۔ لیکن بابا ہادی کے ہیں۔۔ بابا بے بی کے نہیں ہیں۔۔ (

وہ اپنے ننھے ہاتھوں سے آنکھوں کو مسلتا فرحان کی گردن میں چہرہ چھپا رہا تھا۔۔

-

" بابا تو ہیں اپنے بیٹے کے میری جان"۔۔

ہنستے ہوئے ارسا کی گود میں بے بی کو دیا۔۔ اسے خود میں بھینچ کر مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔

-

" بابا ہادی۔۔ ہادی بابا۔۔ مما نو۔۔ بے بی نو۔۔

اپنے ننھے سرخ ہاتھوں کو اسکے چہرے پر جمائے وہ باور کروانا نہیں بھولا تھا کے بابا صرف ہادی کے ہیں کے اور ہادی صرف بابا کا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے مسکرا کر اس ننھی سی جان کی جانب دیکھا۔۔وہ گڈا ھی تو تھا۔۔

"فرحان مرتضیٰ کا گڈا""

-

"ہاں میرے بھائیوں پر تو شریکوں کا ہی قبضہ ہے۔۔ایک وہ داجان کا گڈا کیا کم تھا جو اب یہ شدّت پسند بھی۔۔

فیضی نے گہری سانس بھر کر ریان سے کچھ دور حیدر کے ساتھ بیٹھی ریبا کو دیکھا۔۔پھر فرحان کے سینے سے لگے اسکی گردن میں منہ ڈالے خود کو گھورتے ھاد پر نظر ڈالی۔۔

-

"گڈا ہادی۔۔بابا ہادی۔۔

ھادنے فوراً تصدیق کی تھی۔۔گڈا بھی ہادی کا ہی تھا۔۔

ریان نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا جو اب بھی فیضی کو گھور رہا تھا۔۔

-

"ریبا۔۔یہاں آئیں بیٹا۔۔

ریبا کو اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا۔۔ریبا جلدی سے اسکے پاس آئی تھی۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"داجان کے بے بی کا تو نام ہی نہیں رکھا کسی نے۔۔

ریان نے لہجے کو اداس بناتے اسکی جانب دیکھا جو اپنی گود میں سوئے چھوٹی موئی سے بچے کو دیکھ رہی تھی۔۔ اسکے وہاں بیٹھنے پر حفصہ نے ہی اسکی گود میں دیا تھا۔۔ وہ جانتی تھی ریان اب کیا کرنے والا ہے۔۔

۔

ریان کی بات پر حیدر کو بھی افسوس ہوا۔۔ اتنے الجھ گئے تھے وہ سب کے کسی نے اس جانب دھیان ہی نہیں دیا تھا۔۔

۔۔

"اداس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ ہم نے اس لئے اب تک نام نہیں رکھا کیوں کے داجان کے بے بی کا نام انکا گڈار رکھے گا۔۔

حفصہ نے سب کی اداس شکلوں پر نظر ڈالتے محبت سے ریبا کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"داجان۔۔ مم میں رکھونگا۔۔

اس نے الجھ کر ریان کو دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بلکل۔۔ یہ میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے میری جان۔۔ میری اولاد ہے۔۔

اور دا جان چاہتے ہیں انکے بے بی کا نام میرا پیارا سا بیٹا رکھے۔۔ میرا گڈا۔۔

۔

ریان کی بات پر اس نے آنکھیں پھیلا کر حیدر کی جانب دیکھا یہ اشارہ تھا اپنی اہمیت بتانے کا۔۔ اس نے سر کو خم دیتے تصدیق کی۔۔ اس سے بہتر اسکی اہمیت کون جان سکتا تھا۔۔

۔

"فاتح۔۔

وہ آنکھوں کو اسی طرح پھیلا کر سرگوشی میں بولی تھی۔۔

۔

"فاتح ریان مرتضیٰ۔۔

اب کی بار اسکی آواز کچھ بلند تھی۔۔

ریان جھک کر اسکی آنکھوں پر لب رکھے پھر فاتح کے ماتھے پر۔۔

حیدر نے حیران نظروں سے اسکی جانب دیکھا اسے یہ نام کیسے پتہ تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ریبا مطلب کیا ہے اسکا؟

حریم نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

۔

"فتح کرنے والا

جواب حیدر کی جانب سے آیا تھا۔۔اس نے گہری نظروں سے ریبا کو دیکھتے حریم کو مطلب بتایا۔۔

۔

"کھانا یہیں لے آ رہی ہوں۔۔حفصہ کے ساتھ ہی سب کھالیں۔۔میں روم صاف کرلونگی بعد میں۔۔

ارسا کے کہنے پر سب سے پہلے فیضی نے حامی بھری اسکی تو حسرت ہی تھی بیڈ پر بیٹھ کر کھانے کی۔۔

۔

"بھائی حفصہ کو اپنے روم میں لے جائیں اب آرام کرے گی وہ۔۔حریم آج تو بھئی چائے تمہارے ہاتھ کی پیئینگے۔۔

خوش گوار ماحول میں کھانا کھالینے کے بعد فرحان نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔حفصہ بھلے ہی کچھ نہیں کہ رہی تھی لیکن اسکے چہرے سے تھکن کا اندازہ لگ رہا تھا۔۔

"بھیا میرے ہاتھ کی چائے کیوں نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔چائے تو وہ یا ارسا ہی بناتے تھے۔۔

"کیوں کے تم ہمارے روم کی صفائی کرو گے۔۔

اطمینان سے کہہ کر وہ ریبا کو پیار کر کے ھاد کو گود لئے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

۔

"یار بھابی یہ زیادتی ہے۔۔میں کیا ماسی شکیلہ ہوں۔۔بھیا ہمیشہ مجھے محنت طلب کام دیتے ہیں۔۔صفائی تو اس بے بی ایلیفینٹ کو کرنے کہنا چاہئیے اسی بہانے اس بارود کی بوری کا کچھ وزن کم ہوتا۔۔

پیچھے فیضی بلند آواز میں دہائی دیتا رہ گیا۔۔

ریبا بھی فاتح کو گود میں لئے ریان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ریان حفصہ کو مضبوطی سے اپنے حصار میں لئے مسکراتے ہوئے اسکے رونے نظر انداز کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔

"دیکھو سب کیسے چلے گئے۔۔اسی لئے کہتا ہوں چھ آٹھ بیویاں دلا دیں۔۔ہائے وہ اپنے معصوم سر تاج پر یہ ظلم تو نہیں ہونے دینگی۔۔

وہ مظلومیت سے کہتے کمرے کی حالت دیکھ رہا تھا جو سب سے زیادہ اس نے ہی خراب کی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری شکل پر تمہیں میں ہی مل گئی اسی پر شکرانے ادا کرو کدو کے شکل والے۔۔اور چھ سات بیویاں چاہئیے تمہیں یہ لو۔۔

دانت پیس کر کہتے حریم نے رائتہ اسکے سر پر الٹا۔۔

۔

"آآآآ کیا کر رہی ہو بے بی ایلیفینٹ۔۔

وہ چیختا ہوا اپنے بچاؤ میں بھاگا تھا جب نیچے گرے رائتے پر پھسل کر گرا۔۔

۔

"یہ بھی لو۔۔

خالی پیالہ اسکے سر پر پٹختے حریم تن فن کرتے نکلنے لگی۔

۔

"ظالم موٹی عورت۔۔کالیا کی ماں۔۔یو ریگیٹ اٹ۔۔

وہ بامشکل کھڑا ہوا کھسیا کر بولا تھا۔۔

۔

"ابے جا آئینے میں اپنی مسخرے جیسی شکل تو دیکھ لے۔۔سات بیویاں چاہئیے اس کو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اسی کے انداز میں جواب دیتی اپنا اگلا پچھلا تمام حساب برابر کر کے گردن اکڑائے کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

۔

جلتی بھی ہے۔۔

وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔

۔

کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوئے تو پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ حیدر اور ریبا انہیں کمرے کے دروازے پر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ر ر ریان۔۔

حفصہ نے سہم کر اسے پکارا۔۔

"ریلیکس۔۔ ابھی لائٹ آن کے دیتا ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے نرمی سے اسکے بالوں پر لب رکھتے لائٹ آن کی۔۔کمرے کا منظر ان دونوں کی ہی آنکھیں نم کر گیا تھا۔۔پورا کمرہ بلیو اور وائٹ بلونز سے سجایا گیا تھا۔۔سائیڈ وال پر بڑی سی تصویر لگی تھی آنکھیں موند کر بیٹھی حفصہ حفصہ کے سینے پر لیٹا فاتح اور حفصہ کی پیشانی پر لب رکھے کھڑا ریان۔۔وہ ایک مکمّل منظر تھا جو اس صبح حیدر نے کیمرے میں قید کر لیا تھا۔۔

کمرے کی سیٹنگ مکمل طور پر بدلی ہوئی تھی۔۔کرٹنز گلابی اور سفید کے امتیزاج میں لگے ہوئے تھے۔۔انکے بیڈ کے ساتھ چھوٹا سا ایک پرام جوڑا گیا تھا۔۔پرام کے بھی دونوں جانب فاتح کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔۔بیڈ پر گلاب کی پتوں کے درمیان سرخ گلاب کے ساتھ ایک کارڈ رکھا تھا۔۔

ریان کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔وہ جانتا تھا گلاب اسے کون دیتا ہے۔۔

اس نے گلاب پر لب رکھتے کارڈ ہاتھ میں اٹھایا۔۔

"ویلکم بیک ٹو ہوم داجان اینڈ حفصہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داجان میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں"۔۔

خوبصورتی سے لکھے گئے وہ دو جملے ریان مرتضیٰ کو اپنی زندگی کا حسین تحفہ لگے تھے۔۔

حفصہ کو بیڈ پر بیٹھا کر اس نے فاتح کو پرام میں ڈالا۔۔

جب اسکی موبائل پر رنگ ہوئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان کا میسج دیکھ کر اس نے سکرین سویپ کیا۔۔

"پلیز چیک یور سائیڈ ڈرول۔۔

مختصر سا میسج پڑھ کر اس نے سائیڈ ٹیبل کی ڈرول کھول کر دیکھے۔۔ ریپ کیا ہوا کوئی باکس تھا۔۔ مسکراتے ہوئے حفصہ کو تھمایا۔۔

وہ تو نم آنکھوں سے کمرہ ہی دیکھ رہی تھی۔۔ ان لوگوں نے تو صرف سوچا تھا۔۔

ان سب نے کر دکھایا تھا۔۔ اسے یاد تھا اپنی پریگنینسی میں اس نے ارسا سے ذکر کیا تھا کے وہ اپنے بچے کے لئے اپنا روم ہی سیٹ کروائیگی۔۔

-

"نم آنکھوں سے پیک کھولنے کے بعد اس نے ریان کی جانب ہاتھ بڑھائے وہ اسکا اشارہ سمجھتا اسکے ساتھ ہی آ بیٹھا۔۔ باکس کھولنے پر دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھ رہے تھے۔۔ اتنے بڑے باکس میں صرف ایک چابی تھی۔۔

موبائل ایک بار پھر رنگ ہوا۔۔ اب کی بار فیضی کا میسج تھا۔۔

"چیک یور وارڈراپ"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ریان نے مسکراتے ہوئے اس چابی سے ریبن نکال کر وارڈروپ کھولا۔۔ انکے وارڈراپ کے ایک حصّے میں خوبصورتی سے چھوٹا سا کپبرڈ سیٹ کیا گیا تھا۔۔ چھوٹے چھوٹے خوبصورت کپڑے۔۔ جوتے۔۔ اور بھی استعمال کی چیزیں سلیقے سے سیٹ کی گئیں تھیں۔۔

۔

ایک بار پھر موبائل سکرین بلنک ہوئی۔۔ رنگ ہونے سے پہلے ہی اس نے میسج کھولا۔۔

وہ حیدر کا وائس میسج تھا۔۔

"زندگی میں ننھے وجود کی آمد مبارک۔۔ باہر آ کر داجان بننے کا سوچنا بھی نہیں تیرا دروازہ باہر سے لاک ہے۔۔ تیرے پاکٹ میں میرے اور بیوی کی جانب سے حفصہ کے لئے چھوٹا سا تحفہ ہے۔۔ اور ہاں اپنی بیوی کو میں گھر لے کر جا رہا ہوں اب تو اپنی بیوی پر قبضہ کر سوتن۔۔ میری بیوی کو میں سنبھال لونگا۔۔

میسج ختم ہوتے ہی ریان کا قہقہا گونجا تھا۔۔ دروازہ واقعی باہر سے لاک تھا۔۔

آنسوں کے بھیگتے کنارے کو صاف کرتے اس نے حیدر کو میسج بھیجا۔۔

"میرے گڈے سے کہنا داجان بھی اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں"۔۔

۔

پاکٹ میں ہاتھ ڈالنے پر واقعی ایک مخملی ڈبہ برآمد ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان کے گڈے کی جانب سے آپ کے لئے چھوٹا سا تحفہ ہے۔۔اور یہ گڈے کے شوہر صاحب نے دیا ہے
"۔۔

اسکے انداز پر حفصہ کھکھلا اٹھی۔۔

باکس میں گولڈ کی باریک چین کے ساتھ ایک خوبصورت پیڈنٹ تھا۔۔جس پر "فاتح" درج تھا۔۔

حفصہ نے حیرانی سے ریان کی جانب دیکھا۔۔

"حیدر بھائی پہلے سے جانتے تھے کے ریبا کیا نام رکھے گی"۔۔

وہ حیران سی ہو رہی تھی۔۔کیوں کے یہ گفٹ تو ان لوگوں نے پہلے سے لے کر رکھا ہو گا جبکے ریبا نے نام تو کچھ دیر پہلے ہی رکھا تھا اتنے جلدی تو گفٹ آنا ناممکن سی بات تھی۔۔

"یہ تو بھئی وہ دونوں ہی جانتے ہونگے"۔۔

ریان نے کندھے اچکائے۔۔

نرمی سے اسکے بالوں کو سائیڈ کرتے اسکے گلے میں وہ چین پہنائی۔۔

پہلے سے موجود چین اس نے اتار دی تھی۔۔

"ریان یہ آپ نے دی تھی۔۔

حفصہ نے دوسری چین ہاتھ میں لے کر کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اور ریان کی جان یہ میرے گڈے نے دی ہے۔۔ آپ یہ پہنینگی تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی۔۔

پیڈنٹ پر لکھے فاتح کے نام پر لب رکھتے اس نے دھیرے سے کہا۔۔

حفصہ سرخ ہوتی پیچھے ہوئی۔۔

-

"مم میں تھک گئی ہوں۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔ ریان ہنس پڑا۔۔

-

"ہم تو لیٹ جائیں نا۔۔

آرام سے تکیہ صحیح کرتے اسے لیٹا کر وہ اسکی نتھنی پر جھکا۔۔ دھیرے سے نتھنی اسکی ناک سے نکالی۔۔ وہ حیران سی اسے دیکھنے لگی۔۔

"اتنا خوبصورت تحفہ آپ نے مجھے دیا ہے۔۔ اسکا شکریہ تو صحیح سے ادا کر لینے دیں۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتے اسکی ناک میں سنہری رنگ کی دمکتی دوسری نتھنی سجائے جسکے درمیان میں سفید خوبصورت سا موتی دمک رہا تھا۔۔۔ یہ وہ زیور تھا جو اسے ہمیشہ سے بہت پسند تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میری ماما صرف یہی زیور ہمیشہ پہنتی تھیں وہ بہت حسین لگتی تھیں۔۔اس لئے اس زیور سے میرا ایک خاص سا لگاؤ ہے۔۔

اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے اسکے ماتھے پر لب رک کر بولا تھا۔۔

وہ محبت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ سرخ سی ہوتی آنکھیں موند گئی۔۔

۔

میرے آنچل کی کرنوں سے نکلتی روشنی کی قسم!!

تمہاری چاہت کے رنگوں سے دمکتی میری آنکھیں__

ستاروں کی چمک کو مات دینے لگی ہیں! __

میری اوڑھنی میں بہاروں کے سب رنگ

یوں آبسے ہیں__

کہ میری پور پور ست رنگی ہونے لگی ہے! __

Posted on Kitab Nagri

میں ہنستی ہوں__

تو میری ہنسی میں بستے رنگ

ہواؤں کو رک کر__مجھے دیکھنے پر مجبور کر دیتے ہیں!__

میری پائل کی چھن چھن کے آگے

جھرنوں سے نکلتے میٹھے سر__مانند پڑنے لگے ہیں!__

میری چوڑیوں کی کھنک__

وائلن کی دھنوں سے بڑھ کر خوبصورت ہونے لگی ہے!__

میرے ہونٹوں کی سرخی گلابوں کو چڑاتی ہے

کہ__کبھی تم پر بھی کسی کی ایسی نگاہ پڑی؟

Posted on Kitab Nagri

کہ تمہیں تم سے ہی محبت ہونے لگے__؟

تمہیں تم پر ہی رشک آنے لگے__؟

اور میری مہندی

میری مہندی کا شوخ رنگ__

مجھے تمہارا نام لے لے کر چھیڑتا ہے!__

اور میں!__

میں خود سے خود ہی شرماتی__ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہونے لگتی ہوں!

اور سوچتی ہوں!__

کیا سچ میں__؟

سچ میں__؟

چاہے جانے کا احساس__ ایسا خوبصورت ہوتا ہے؟

)تعبیر علی(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر میں کہاں جا رہا ہوں۔۔؟

وہ کوئی چوتھی دفعہ اس سے پوچھ رہی تھی۔۔ڈنر کے بعد وہ فرحان سے بات کر کے اسے اپنے ساتھ ہی لے آیا تھا۔۔یوں بھی اب اسکی بیوی اسکی تمام باتیں سمجھنے لگی تھی۔۔وہ با آسانی اسے ہینڈل کر سکتا تھا۔۔حفصہ آج ہی گھر آئی تھی وہ چاہتا تھا اب ریان حفصہ کو بھی وقت دے۔۔

۔

"یہ سرپرائز ہے۔۔آپ کو پسند آئیگا"۔۔

اپنے ہاتھ میں قید اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

"آئی لائک سرپرائزز۔۔

وہ گالوں کو پھولا کر بولی تھی۔۔حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا سائیڈ پر گاڑی پارک کر کے اسکی جانب کے شیشے نیچے کئے سامنے سمندر کی لہریں دیکھ کر وہ خوشی سے اچھل ہی پڑی تھی۔۔اسے بے چین ہوتے دیکھ اسکا سٹالر مزید ٹھیک کر کے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔

اسے فوراً ہی بھاگنے کے لئے تیار دیکھ کر اسنے اسکی کلائی تھام کر قریب کیا۔۔

"حیدر میں آگے جاؤنگا"۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بے تابی سے کہہ رہی تھی۔۔پانی دیکھنے کے بعد وہ کسی کے قابو میں کہاں آتی تھی۔۔

-

"جہاں تک چلنا ہے وہاں تک لے کر جاؤنگا میری جان۔۔لیکن میرے ساتھ چلیں نا میرے دل"۔۔۔

جھک کر اسکا ٹراؤزر پنڈلیوں سے کچھ فولڈ کرتے اس نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

اس وقت رات کے اگیارہ بج رہے تھے۔۔سمندر پر رش کافی کم تھا وہ خود بھی اسے کافی سنسان جگہ پر ہی لایا تھا۔۔وہاں گنتی کے اکادکا لوگ ہی موجود تھے۔۔اسکے معاملے میں تو دل میں ویسے بھی ایک اجنبی خوف سا بیٹھ گیا تھا۔۔لمحہ بھر کے لئے بھی وہ اسے اپنی آنکھوں سے اوجھل ہونے نہیں دے سکتا تھا۔۔

-

"وہاں تک۔۔بہت آگے تک۔۔چلتے جاؤنگا۔۔چلتے جاؤنگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی آستین تھام کر وہ ہاتھوں کے اشارے سے اسے بتاتی آنکھوں کو پھیلا کر بولتی بے انتہا کیوٹ لگ رہی تھی۔۔وہ پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

-

"بس میری جان۔۔اتنے بھی دور نہیں جانا ہم نے۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے اسکے چلتے جاؤنگا پر بریک لگایا جو بڑھتے ہی جا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

اسکے نرم ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لئے سمندر کی گیلی ریت پر اسکے ساتھ قدم باقدم وہ سرشار سا چلتا ٹھنڈی ہواؤں کے سنگ اسکی خوشبو بھی سانسوں میں اتار رہا تھا۔۔ وہ اسکے مقابل رخ کئے کھکھلاتی ہوئی اپنے قدم پیچھے لیتی چل رہی تھی۔۔

"حیدر۔۔

دونوں ہاتھوں سے اسکے مضبوط ہاتھ کو تھامے اسکے ساتھ ساتھ چلتے اس نے پکارا۔۔

۔

"حیدر کی جان۔۔

وہ جذبے لٹاتی نظروں سے اسے تکتا بے خود سا ہو رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ اچھے ہیں۔۔

اسکے نزدیک آکر اسکے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگاتی وہ اپنا مخصوص جملہ کہ رہی تھی۔۔ حیدر نے پر سکون ہو کر آنکھیں موندی۔۔ یہ جملہ ہر بار اسے نیا لگتا تھا۔۔ ہر بار وہ اس جملے سے اسے نئے جذبے سے روشناس کرواتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اوہ میرے دل۔۔

اس نے شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

۔

"سسسس۔۔ح حیدر۔۔

اپنی پیشانی پر اتنی شدّت محسوس کر کے وہ سسکی تھی۔۔حیدر حواسوں میں لوٹا جلدی سے پیچھے ہوا۔۔

۔

"بیوی۔۔آئی ایم سوری میری جان۔۔میں۔۔

اس نے شرمندگی سے اسکا چہرہ تھام کر دیکھا۔۔اسکی پیشانی پر لگے کٹ سے خون کی ننھی بوندیں ابھر رہی تھیں۔۔اسے خود پر غصّہ آیا۔۔

۔

"چلیں گھر چلتے ہیں۔۔ویسے بھی کافی دیر ہو گئی ہے۔۔

انگوٹھے سے نرمی سے سہلا کر اس نے گاڑی کی جانب اشارہ کیا۔۔

وہ پھولے گالوں کے ساتھ سر ہلا گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر۔۔

وہ اسکی سیٹ بیلٹ لگا رہا تھا جب اسکی دھیمی آواز کانوں سے ٹکرائی۔۔

۔

"جی کہیں بیوی۔۔

وہ پوری طرح اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

۔

"وہ میں گرلڈ فش کھا سکتا ہوں۔۔

دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھے آنکھوں کو پھیلا کر سوال کیا۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر کے قریبی ریسٹورانٹ کی جانب رخ موڑا۔۔

اسکے لئے آرڈر اس نے گاڑی سے ہی کر دیا تھا۔۔ اسکے کپڑے بہت احتیاط کے باوجود بھی کچھ بھیگ گئے تھے ایسے میں وہ اسے اندر نہیں لے کر جانا چاہتا تھا۔۔

۔

آرڈر ریسو ہونے پر وہ خوش ہوتی دونوں ہاتھوں سے پیک تھام گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر۔۔

وہ خوش ہو کر اسکی جانب گھومی۔۔

"میں بہت اچھا ہوں"۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے اسکی بات مکمّل کی۔۔

وہ کھکھلا اٹھی۔۔

۔

"بیوی۔۔

وہ پر سوچ نظروں سے اسے تکتا پکار رہا تھا۔۔

ریبانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بے بی کا نام "فاتح" کیوں رکھا میری جان نے"۔۔

اس نے سرسری انداز میں پوچھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ میرے حیدر کو پسند ہے۔۔

وہ پھولے گالوں سے زور زور سے سر ہلا کر بولی تھی۔۔

حیدر نے حیرانی سے اسکے جانب دیکھا جو اپنے بظاہر تو اپنے کھانے کے پیکٹ کو دیکھ رہی تھی۔۔ مطلب اب وہ اسکی واس بھی جاننے لگی تھی۔۔ آج تک تو صرف وہ اسکی پسند ناپسند کا خیال رکھتا آیا تھا۔۔ اب کیا وہ وقت آ گیا تھا کے اسکی بیوی اسکے کہے بنا اسکی پسند کو جاننے لگی تھی۔۔

-

"آپ کیسے جانتی ہیں میری جان۔۔

-

"وہ میں اس دن سو رہا تھا تو آپ مجھے پیار کر رہے تھے نا تو میں تھوڑا تھوڑا اٹھ گیا تھا۔۔ آپ پتہ نہیں بو گیمبو سے کیا کیا کہ رہے تھے۔۔ آپ نے فاتح بھی کہا تھا۔۔ اور اور کہا بے بی کا نام رکھینگے۔۔ اس لئے میں نے دا جان والے بے بی کا نام رکھ دیا۔۔

-

اپنی آنکھوں کو تھوڑا سا کھول کر اسے دکھاتی وہ پوری تفصیل سے بتا رہی تھی۔۔ حیدر نے بامشکل سٹئیرنگ پر قابو رکھا۔ اسے یاد آیا اسکے سونے کے بعد وہ اکثر اس سے باتیں کیا کرتا تھا۔۔ اسکی بیوی نے اسکی باتیں سن تو لیں لیکن سمجھ نہیں سکی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے اسکا قہقہا گونجا۔۔ ٹھیک دماغ چلایا تھا اسکی بیوی نے بے بی کا ہی نام تور کھا تھا۔۔

"بیوی۔۔ آپ چوری چوری میری باتیں سن رہی تھیں۔۔

آنکھیں سکیڑ کر اسے تکتے حیدر نے پوچھا۔۔

"میں تھوڑا تھوڑا سو رہا تھا۔۔

وہ دھیرے سے سر جھکا گئی۔۔ حیدر تو اسکی ادا پر نثار ہی ہو گیا۔۔

۔

گھر پہنچنے کے بعد حیدر نے اسے چینج کرنے بھیجا۔۔ خود بھی چینج کر کے ٹیبل پر اسکی فش پیکٹ سے نکال کر پلیٹس میں سیٹ کئے۔۔ ساتھ پیپسی بھی نکال کر رکھنے کے بعد اسکے کوکو کا کھانا بنایا جانتا تھا ابھی آتے ہی اسے کوکو کی فکر ہو گی۔۔ اپنے لئے چائے تیار کر کے وہ ٹیبل پر آیا تو وہ اپنے کوکو کے ساتھ موجود تھی۔۔ اپنے ٹراؤزر اور شرٹ میں ملبوس بالوں کی جیسے تیسے پونی کئے کوکو کو کچھ سمجھا رہی تھی جو اسکی چیئر سے کچھ دور کارپیٹ پر بیٹھا زبان نکالے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

اس خونخوار کتے کا اسکی بیوی نے کوکو جیسا اتنا سوفٹ نام رکھا تھا۔۔ وہ نفی میں سر ہلا کر اسکے پاس آگیا۔۔

چائے ٹیبل پر رکھ کر اسکی بالوں سے پونی نکالی۔۔ ہاتھوں سے نرمی سے انھیں سمیٹ کر ٹھیک طرح پونی میں مقید کر کے اسے کھانے کا اشارہ کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھتی رہی۔۔خود ہی اسکے پاس بیٹھ کر اسے کھلانے لگا۔۔وہ آنکھوں کو گھماتی مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

حیدر نے آنکھوں سے اسے کھلانے کا اشارہ کیا۔۔وہ سر ہلا کر اسنے چھوٹا سا پیس اسکی جانب بڑھایا۔۔اسکے اسی طرح دیکھتے رہنے پر اس نے ایک پیس مزید اسکے منہ میں ڈالا۔۔

"بس اب میں نہیں دونگا"۔۔

اسے مزے سے کھاتے دیکھ کر وہ گال پھولا کر بولی تھی۔۔

چائے کا کپ اسکے لبوں سے لگا کر حیدر نے پینے کا اشارہ کیا۔۔

اس نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بس کرنے کا اشارہ کیا۔۔وہ کھل کر ہنس پڑا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرحان۔۔ھاد سو گیا ہے۔۔آپ بھی آجائیں جاگ گیا تو آپ کو ڈھونڈنے لگے گا۔۔

وہ بالکنی میں کھڑا تھا جب وہ اسے پکارتی ہوئی اسکے نزدیک آئی۔۔اسے کسی گہری سوچ میں محو دیکھ کر وہ آہستہ سے اسکے شانے پر سر ٹکا گئی۔۔

کچھ دیر پہلے ہی ھاد کو بامشکل سلا کر کمرے میں آئی تھی۔۔فرحان کافی دیر سے کمرے میں ہی تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنے قریب محسوس کر کے دھیرے سے اسکے گالوں پر ہاتھ پھیرے۔۔

وہ آنکھیں بند کئے مسکرا اٹھی۔۔ اگلے ہی لمحے اپنے گال پر نمی محسوس کر کے ارسا نے آنکھیں کھولیں۔۔

"فرحان۔۔

اسکی ہتھیلی پر سے تیزی سے خون بہتے دیکھ اسکی آنکھیں پھٹی تھیں۔۔

"یہ یہ کیسے فرحان۔۔ اتنا خون۔۔ کک کیا ہوا ہے۔۔

اس نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔ ابھی ڈنر پر تو وہ بلکل ٹھیک تھا۔۔

۔

"ہاتھ اٹھایا تھا نا تم پر۔۔

وہ نا محسوس سا مسکرایا تھا۔۔ ایک ہاتھ سے اب بھی اسکے گال پر انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔

ارسا نے روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ شخص اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔

"آپ پاگل ہیں۔۔

اس نے روتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما۔۔ کل ہی تو وہ بازو کے ٹانکے کھلوا کر آیا تھا۔۔

آج یہ نیا زخم۔۔

Posted on Kitab Nagri

بے دردی سے آنکھیں صاف کرتی اسکا تھام کر وہ اندر آئی تھی۔۔بنا کچھ کہے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا بیڈ کے قریب کھڑا تھا۔۔

سپاٹ چہرے کے ساتھ اسکی ہتھیلی پر مرہم لگا کر وہ خاموشی سے اسکے برابر بیٹھ گئی۔۔دونوں کے درمیان معنی خیز سی خاموشی پھیلی ہوئی تھی۔۔وقفے وقفے سے وہ اسے آنسوں صاف کرتے دیکھ رہا تھا۔۔

فرحان نے دھیرے سے اسکے ہاتھ تھامنا چاہا۔۔

"آپ ایک ہی بار مجھے مار کیوں نہیں دیتے۔۔

وہ روتی ہوئی پیچھے ہوئی تھی۔۔

۔

"یار ہاتھ اٹھایا تھا تم پر۔۔

وہ دھیرے سے بولا تھا۔۔

"تو ابھی کس کو تکلیف دی ہے۔۔

اس نے شکوہ کناں نظروں سے اسے گھور کر دیکھا۔۔

۔

"جو ہاتھ تم پر اٹھیں انھیں سزا ملنی چاہئیے تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سر جھکا کر بولا۔۔

۔

"ہاتھ مجھ پر اٹھے تھے فرحان سزا دینے کا حق میرا تھا۔۔

وہ روتی ہوئی چیخی تھی۔۔

"تمام حقوق ہی تمہارے ہیں"۔۔

جواب لمحے سے پہلے ہی حاضر تھا۔۔

۔

۔

رات کا نا جانے کون سا پہر تھا۔۔ حیدر نے نیند میں اسے قریب کرنا چاہا۔۔ بیڈ پر اسکی جگہ خالی دیکھ کر اسکی ساری نیند بھک سے اڑی تھی۔۔

"بیوی۔۔

اسے پکارتے ہوئے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔ باتھ روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔۔ دروازہ کھلا دیکھ کر وہ سرعت سے اس جانب آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ واش بیسن میں جھکی الٹیاں کر کے نڈھال سی ہو رہی تھی۔۔

۔

"ریبا میری جان۔۔

وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

جو ایک بار پھر الٹی کرنا شروع ہو چکی تھی۔۔ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔ آنکھوں سے روانی سے پانی بہ رہے تھے۔۔

۔

"اٹس نیسٹی۔۔ دد دور ہٹیں آآپ کے ہاتھ گندے ہو جائینگے۔۔

اسے دور کرتی وہ بامشکل بولی۔۔ حیدر نے نرمی سے تھام کر اسے اپنے قریب کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"نا میرے دل۔۔ آپ کے قریب ہونے سے کبھی گندے نہیں ہو سکتے میری جان۔۔

اسکے ہاتھوں کو واش کر کے اسکا چہرہ بھی واش کیا۔۔ رات کے اس پہر اسکی یہ حالت دیکھ کر حیدر کے تو ہاتھ پیر ہی پھول گئے تھے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پت پتہ نہیں کک کیسے ہو گیا۔۔کب سے کب سے الٹی کر رہا ہوں۔۔رک ہی نہیں رہی۔۔فش فش اچھی نہیں ہے۔۔وہ میرے پیٹ میں خوش نہیں ہے۔۔

اسکے سینے سے لگ کر وہ اپنی حالت پر گھبرا کر بری طرح رو رہی تھی۔۔

۔

"مجھے کیوں نہیں اٹھایا میرے دل اتنی دیر سے طبیعت خراب ہے بیوی۔۔

وہ فکر مندی سے کہتا اسے تھام کر بیڈ تک آیا۔۔نرمی سے اسے بیڈ پر بیٹھا کر پانی اسکے لبوں سے لگایا۔۔

۔

"ٹھیک ٹھیک نہیں ہو رہا ہے۔۔اندر گول گول گھوم رہا ہے۔۔

اسے یوں روتے دیکھ حیدر نے اسے سینے سے لگایا۔۔

۔

"ششش ابھی ٹھیک ہو جائے گا میرے دل۔۔صبح ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔۔فوڈ پوئیزن ہو گیا ہو گا۔۔

اس سے زیادہ خود کو تسلی دیتے نرمی سے اسکی کمر سہلاتا وہ پریشانی سے اپنے ماتھے پر انگلیاں مسل رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نینوں کے مکین"

نین تھک ہارے ہر منظر کو دیکھ کر!

کچھ نا بھاوے جو تو نا دکھے

بہار بھی خزاں لگے جو تو نا دکھے

ہوئیں بھی رک جائیں جو تو نا دکھے

ہر ایک شخص فریب لگے جو تو نا دکھے

دل کا مکان اُجڑ جاوے جو تو نا دکھے

کوئی ی آواز نا من کو بھاوے جو نا دکھے

ہر راہ ویران لگے جو تو نا دکھے

ہر کوچہ تلاشوں میں جو تو نا دکھے

تو،،

وہ اسکے سینے سے لگی گہری نیند میں تھی۔۔اس نے نرمی سے اسکے سلکی بالوں کو پونی سے آزاد کیا۔۔بال اسکے شانے پر بکھر سے گئے تھے۔۔وہ گہری نظروں سے سوچوں میں گم اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کافی دیر ابکائیاں کر کے نڈھال سی ہوتی وہ کچھ دیر پہلے ہی سوئی تھی۔۔ حیدر کی نیند تو اسے اس حالت میں دیکھ کر ہی اڑسی گئی تھی۔۔ وہ ایک لمحے کے لئے اسکی نظروں سے اوجھل ہوتی تھی تو اسکی سانسیں ٹھہر سی جاتی تھیں۔۔ اگر جیسا نظر آرہا ہے ویسا کچھ ہوا تو۔۔ اس سے آگے سوچنے کی اس میں ہمّت ہی نہیں تھی۔۔ اسے شدّت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔ اسکے سیشن کے فرسٹ ڈے وہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی۔۔ وہ اس سے بھی سہم سی گئی تھی۔۔ ڈاکٹر نے انھیں سختی سے ھدایت کی تھی کے وہ کسی بھی قسم کا سٹریس نا لے۔۔ اسے یوں سہمتے دیکھ اسکے پورے ہوش حواس میں اس نے اسکے تمام خوف بہت نرمی سے خود میں سمیٹ لئے تھے۔۔ اسکے ہوش میں اسے اپنے لمس سے روشناس کروایا تھا۔۔ اس بار وہ اس سے مزید خوفزدہ نہیں ہوئی تھی۔۔ بلکے خود کو اسکے پاس محسوس کر کے پرسکون ہوگئی تھی۔۔ وہ اسکا لمس پہچاننے لگی تھی۔۔ اسے اس پر یقین ہوگیا تھا کے وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔

ایک ہفتہ ہی تو ہوا تھا اس دن کو اور آج اسکی یہ حالت حیدر کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا۔۔ اس سب کے لئے تو وہ خود بھی تیار نہیں تھا ابھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"حیدر۔۔

وہ نیند میں اسے پکار رہی تھی۔۔ وہ سوچوں کو جھٹکتا اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"حیدر کے دل۔۔ آپ کے پاس ہوں میری جان۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بالوں پر لب رکھتے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔

۔

"اچھا نہیں لگ رہا۔۔پت پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے۔۔

نفی میں گردن ہلاتی وہ بھرائے لہجے میں بولی تھی۔۔

۔

"کیا ہو رہا ہے بیوی۔۔ آنکھیں کھولیں بتائیں مجھے میری جان کہیں درد ہو رہا ہے؟

وہ بے بس سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"دد درد ہو رہا ہے۔۔سب کچھ سب کچھ وومٹ میں نکل گیا۔۔میرے پیٹ میں کچھ بھی نہیں ہے۔۔ پھر بھی وومٹ فیل ہو رہا ہے۔۔

وہ آنکھیں بند کئے روندھے لہجے میں کہ رہی تھی۔۔اسے سب سے زیادہ غم کچھ دیر پہلے کئے ڈنر کے نکل جانے کا ہو رہا تھا۔۔

۔

"ٹھیک ہو جائے گا ریبا۔۔ابھی میڈیسن دی ہے نا بیوی۔۔ صبح ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں گے بلکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔میں آپ کو پھر سے اچھا سا ڈنر کروا دونگا میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ نرمی سے اسے سمجھاتے اس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا۔۔اگر جیسا وہ سوچ رہا تھا ویسا کچھ ہوا تو اسکی بیوی کے داجان اسکا کیا حال کرتے سوچ کر ہی اس نے جھرجھری لی۔۔

۔

"پپ پھر سب کچھ۔۔کچھ نہیں نکلے گا۔۔

وہ اب بھی آنکھیں کیئے بند بولی تھی۔۔حیدر کو محسوس ہوا جیسے وہ رو رہی ہے۔۔

۔

"بیوی۔۔آنکھیں کھولیں۔۔مجھے دیکھ کر بتائیں میری جان کہاں تکلیف ہے۔۔

اسکے نرم لہجے پر اس نے گلال بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔پھولے گال سرخ ہو رہے تھے۔۔

۔

"پورا درد ہو رہا ہے۔۔یہاں بھی۔۔یہاں بھی پورا پورا درد ہو رہا ہے۔۔

آنسوں بھری نظروں سے اسے دیکھتے اسکے ہاتھوں کو کمر اور پیروں پر رکھ کر بتاتی وہ رو رہی تھی۔۔

"اچھا روئیں نہیں یہاں سر رکھ کر لیٹیں۔۔ابھی ٹھیک ہو جائے گا میرے دل۔۔

Posted on Kitab Nagri

آرام سے اسکے آنسوں صاف کر کے اسکا سر اپنی گود میں رکھ کر اسکے بالوں میں دھیرے دھیرے انگلیاں پھیرتا وہ زیرلب دعائیں پڑھتا اس پر حصار بھی کر رہا تھا۔۔

۔

"مم میں داجان سے بات کرونگا۔۔

کچھ اوپر اٹھ کر اسکی آستین تھام کر اس نے کہا۔۔

حیدر نے گھڑی دیکھی جو چار کا ھندسہ عبور کر رہی تھی۔۔

۔

"بیوی اس وقت۔۔

وہ جو منع کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اسکی آنکھوں میں ھلکورے لیتے آنسوں دیکھ کر لب بھینچ کر سائیڈ ٹیبل سے اسکا فون اٹھایا۔۔ ریان سے بات وہ ہمیشہ اپنے فون سے ہی کرتی تھی۔۔

حیدر نے ریان کا نمبر ڈائل کیا رنگ جا رہی تھی۔۔ وہ یقیناً سو رہا تھا۔۔ اس نے ریبا کی جانب دیکھا جو گالوں کو پھولائے فون ہاتھوں میں لینے کے انتظار میں تھی۔۔

"ریبا میرا بیٹا۔۔ داجان کا بچہ ٹھیک ہے نا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں ریان کی نیند میں ڈوبی آواز ابھری تھی۔۔وہ یقیناً اس وقت اسکی کال دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔ حیدر نے فون ریبا کے جانب بڑھایا ساتھ اشاروں میں رونے سے منع کیا۔۔

۔

"ریبا بولیں میری جان۔۔

اسکی آواز ایک بار پھر ابھری۔۔

۔

"داجان۔۔

اس نے محبت سے اسے پکارا۔۔وہی تو تھا جو ہر تکلیف میں بے ساختہ یاد آتا تھا۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔میرا گڈا۔۔کیا بات ہے بیٹا۔۔آپ حیدر کے ساتھ گھر گئیں تھیں نا میری جان۔۔سب ٹھیک ہے۔۔ڈر تو نہیں لگ رہا میرے بچے کو۔۔

وہ ایک ہی سانس میں ساری باتیں کر گیا تھا۔۔

۔

"داجان میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی ساری باتیں تحمل سے سننے کے بعد وہ سرگوشی کی سی آواز میں بولی تھی۔۔حیدر نے حیرانی سے اسے دیکھا رات کے اس پہر اس نے ریان کو یہ بتانے کے لئے کال کی تھی کے وہ اس سے بہت پیار کرتی ہے۔۔فرحان اگر انھیں لیلیٰ مجنوں کہتا تھا تو غلط نہیں کہتا تھا۔۔

-

"داجان بھی اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں میری جان۔۔میرا گڈا جانتا ہے نا داجان کی جان بستی ہے اپنے بچے میں۔۔

دوسری جانب موجود ریان تڑپ کر رہ گیا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ کہیں سے اسے سامنے لا کر سینے سے لگا لے اسے بتائے کے وہ اپنے داجان کو کتنی پیاری ہے۔۔

بنا دیکھے بھی وہ جانتا تھا کے وہ اسکی بات پر زور زور سے اپنا سر ہلا کر تصدیق کر رہی ہوگی۔۔

-

"ریا میرے بچے کو کہیں تکلیف ہے۔۔آپ روئیں ہیں میری جان۔۔

اس نے تشویش سے پوچھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

" تھوڑا سا بیمار ہو گیا ہوں داجان۔۔وہ فش اچھی نہیں تھی مجھے کھانا نہیں چاہئیے تھا۔۔اب میرے پیٹ میں جا کر ہنسی خوشی نہیں رہ رہی ہے۔۔اتنا تنگ کیا مجھے۔۔

وہ قریب ہو کر حیدر کی گود میں سر رکھتی داجان کو پوری تفصیل سے آگاہ کر رہی تھی۔۔حیدر نے بہت مشکل سے اپنا قہقہا روکا۔۔دوسری جانب موجود ریان نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا۔۔

"فش ہنسی خوشی نہیں رہ رہی"۔۔

وہ بڑبڑایا تھا۔۔

۔

"میرے بچے نے رات میں فش کیسے کھائی بیٹا۔۔

اسکی معلومات کے مطابق تو گھر پر فش بنی ہی نہیں تھی۔۔

۔

"میں ڈیٹ پر گیا تھا نا داجان۔۔

ڈنر کو ڈیٹ کا نام دے کر وہ سنجیدہ شکل بنائے اب ریان کی بات سن رہی تھی۔۔

حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔وہ کچھ نارمل ہو گئی تھی۔۔اس وقت درد بھی بھول گئی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"میرا اگڈ اڈیٹ پر گیا تھا۔۔

وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

اس نے زور زور سے سر ہلایا۔۔

۔

" چلیں صبح طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی تو ڈاکٹر کے پاس چلیں گے۔۔ داجان اپنے بچے کے ساتھ جائینگے ڈاکٹر کے پاس۔۔

اس نے پھر سے سر ہلا دیا۔۔ پاس بیٹھا حیدر انکی باتوں سے بے خبر صرف اسے سر ہلاتے دیکھ رہا تھا۔۔

"اللہ حافظ داجان۔۔

کال ڈسکنیکٹ ہونے کے بعد موبائل اسکے ہاتھ میں دے کر وہ اسکے سینے پر سر ٹکائے اپنے سابقہ انداز میں لیٹ گئی۔۔

"اب بھی درد ہے۔۔

اسکے نرمی سے پوچھنے پر نفی میں گردن ہلاتی وہ چہرہ اونچا کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔

۔

"سو جائیں یہ پھر ریڈ ہو جائینگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی نرم ہتھیلی سے اسکی آنکھوں کو بند کرتے وہ ریڈ ہو جانے سے اسے باقاعدہ ڈرا رہی تھی۔۔وہ کھل کر ہنس پڑا۔۔

"میرے دل۔۔میری جان کے ٹکرے۔۔

اسکی ہتھیلی کو لبوں سے لگائے وہ جذب سے بولا تھا۔۔کچھ بھی ہوتا اسکی بیوی اس سے محبت کرتی تھی یہ بات وہ جانتا تھا۔۔اسکی بیوی اس سے بدگمان نہیں تھی فلحال تو اتنا ہی کافی تھا۔۔بے خودی میں سرزرد ہوا عمل ہو یا ہوش و حواس میں کیا گیا وہ اس سے بدگمان نہیں تھی۔۔

۔

مگر ایک نظر دِکھ جائے تو راحت آوے

یہ نین من ہی من نظر تیری اتارے

اے نینوں کے مکین!!

تو اگر جو دِکھ جاوے

تو

مورا من سُکھ پایو رے ❤

۔

Posted on Kitab Nagri

جھک کر اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔وہ دوسری ہتھیلی آگے کرتی کھکھلائی تھی۔۔اس نے دھیرے سے اسکی ہتھیلی پر لب رکھے۔۔وہ فوراً سے ہتھیلی پیچھے ہٹاتی دوسری ہتھیلی آگے کر گئی۔۔اسکی شرارت پر مسکراتے حیدر نے ایک ہاتھ سے اسکی دونوں کلائی تھام کر اپنے آگے کیئے۔۔وہ آنکھیں بند کئے کھکھلائی تھی۔۔باری باری اسکے دونوں ہاتھوں کو لبوں سے لگا کر اس نے محبت سے اسے کھکھلاتے دیکھا۔۔زندگی کا تو سارا حسن ہی اسکی ہنسی کی جلترنگ میں تھا۔۔

"جھرنوں میں بہتے سروں جیسی شفاف ہنسی"۔۔

وہ زیر لب بولا تھا۔۔وہ اب بھی کھکھلا رہی تھی۔۔

"چلیں اب سو جائیں بیوی۔۔

دھیرے سے اسکی ناک کو چھو کر اس نے اسے خود میں بھینچا۔۔کل کی کل دیکھی جائے گی۔۔آج تو ان پلوں کو محسوس کرنا چاہتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"بب بابا۔۔ہادی بابا ھششش ہی گا۔۔ہادی بابا سیییی۔۔

Posted on Kitab Nagri

صبح حسب معمول ہادی اسکے سینے پر بیٹھا اسے پکارنے لگا۔۔جب اسکے ہاتھ پر لگی پٹی دیکھ کر اپنے ننھے ہاتھوں سے پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے وہ جانتا تھا کے اسکے بابا کو چوٹ لگ گئی ہے۔۔

۔

"بابا۔۔ہادی بابا پاس۔۔بابا نو ہادی لی۔۔

روز کی طرح فرحان نے اسے اٹھا کر پیار نہیں کیا تو وہ بھرائے لہجے میں اسکے چہرے پر جھکا چٹا چٹ چوم کر اسے بتانے لگا کے ہادی بابا کے پاس آگیا ہے۔۔

وہ گہری نیند میں تھا۔۔پوری رات وقفے وقفے سے ارسا کی سسکیوں کی آواز اسے آتی رہی تھی۔۔وہ کچھ دیر پہلے ہی سویا تھا۔۔جبکہ دوسری جانب منہ کر کے لیٹی ارسا اب بھی جاگ رہی تھی۔۔ھاد کی آواز پر اس نے آنکھیں میچیں۔۔آنسوں روانی سے بالوں کو بھگو گئے۔۔

۔

"مم مما۔۔مما ہادی بابا ھششش ہی گا۔۔

فرحان کو اٹھتے نہیں دیکھ ھاد اسکی جانب گھوما تھا۔۔

وہ کچھ نہیں بولی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مما۔۔ مماہادی بابا۔۔ ہادی باباپاس۔۔

اس نے اپنے ننھے سرخ ہاتھوں سے ارسا کو ہلایا۔۔

۔

"ھاد ٹھیک ہیں بابا بیٹا۔۔ ابھی انھیں سونے دو۔۔ آؤ ماما کے پاس۔۔

آنسوں صاف کر کے ھاد کی جانب گھومی۔۔ نظریں ھاد کے برابر میں لیٹے فرحان پر پڑی۔۔ جو ہاتھ سینے پر رکھے سو رہا تھا۔۔ ارسا نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔ اسکی رنگت بہت زیادہ صاف تھی۔۔ سیاہ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ کھڑی مغرور ناک۔۔ گھنی مونچھوں تلے عنابی لب جو نیند میں بھی اس نے بھینچ رکھے تھے جس سے صاف اندازہ لگ رہا تھا کے اسے تکلیف تھی۔۔ وہ سحر انگیز شخصیت کا مالک شاندار سا شخص دل و جان سے اس پر مرتا تھا۔۔ اپنے لئے اس حد تک اسکی جنونیت دیکھ کر وہ خاصی خوفزدہ سی ہو گئ تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مماہادی بابا۔۔ بابا نولی ہادی پاس۔۔

ھاد نے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو چھو کر فرحان کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

"بابا کو سونے دو ھاد۔۔ آجاؤ تم تمہیں فیڈر دوں میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گالوں کو چوم کر اس نے اسے اٹھانا چاہا۔۔

۔

"نو ہادی مما پاس نو۔۔

ھاد بدک کر پیچھے ہٹا تھا۔

۔

"ھاد۔۔

اس نے آنکھیں دکھا کر اسے زبردستی گود میں لیا۔

۔

"مم مما۔۔ مما نو گڈ۔۔ ہادی بابا سسس۔۔ ہادی بابا امم۔۔

وہ اپنے پیر چلاتا اسکی گود سے اتر کر فرحان کے اوپر جا بیٹھا۔۔

۔

"سمجھ نہیں آ رہی تمہیں یہاں آؤ۔۔

Posted on Kitab Nagri

کل کا سارا غصّہ ھاد پر تھپڑ کی صورت نکلا تھا۔۔اسکے نرم گال پر تھپڑ لگاتی وہ چیخی تھی۔۔اسکی آواز پر فرحان ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔اپنے گال پر دونوں ہاتھ ہاتھ رکھے روتے ہوئے ھاد کو گود میں اٹھا کر اس نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"تمہارا دماغ جگہ پر ہے بیوقوف لڑکی۔۔کیا کر رہی ہو تم"۔۔

ھاد کے سرخ ہوتے گال کو دیکھ کر اس نے کاٹ دار نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ خود بھی اب حیرانی سے ھاد کو فرحان کے سینے سے لگے بلکتے دیکھ رہی تھی۔۔گو کے تھپڑ اتنا بھی تیز نہیں تھا لیکن اسکی نرم جلد پر خاصا اثر انداز ہوا تھا۔۔

۔

"بابا۔۔ببب بابا۔۔ مما نو گڈ۔۔ہادی بابا پاس۔۔بابا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بری طرح سسکتا باپ کے گردن میں منہ چھپائے اسکی شکایت کر رہا تھا۔۔

فرحان نے افسوس سے ارسا کی جانب دیکھا۔۔

۔

"بابا کا بیٹا میری جان۔۔دیکھاؤ بابا کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسے گود میں لے کر اس نے اسکے گال کو دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا۔۔اسکی سرخ و سفید رنگت رونے کی وجہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔وہ اسکے سینے سے لگا زور زور سے رو کر ارسا کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔میرا بیٹا تو شیر ہے۔۔بابا کا ہادی۔۔

اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود نیچے کارپیٹ میں بیٹھ کر اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ ارسا کو نظر انداز کئے اس سے بات کر رہا تھا۔۔

"ہادی بابا۔۔بابا ہادی۔۔

وہ روتے ہوئے بھی اسے بتانا نہیں بھولا تھا کے بابا بھی ہادی کے ہیں۔۔

۔

"اسکے گال کو نرمی سے سہلا کر اسکے گالوں پر لب رکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہادی۔۔بابا ششش ہی گا۔۔

اسکے ہاتھ کو اپنے ننھے ہاتھوں سے چھو کر وہ اسے اسکی چوٹ سے متعلق بتا رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ کچھ نہیں ہوا بیٹا۔۔ بابا کا ہادی اس لئے پریشان تھا۔۔ کچھ بھی تو نہیں ہے ڈھششش ہو گیا ہے نا۔۔

اسکے گالوں پر لب رکھ کر سختی سے اسے خود میں بھینچ کر وہ اسکے ہی انداز میں بولا تھا۔۔

"بابا ڈھششش ہی گا۔۔

دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر ھادنے بھی اشارہ کیا۔۔

ارسا نے سختی سے لبوں پر ہاتھ رکھے سسکی روکی۔۔

اتنی محبت۔۔ اتنا مان اسے یوں بخشا تھا اللہ نے۔۔

۔

"چلو فریش ہو جائیں۔۔

ایک بار پھر اسکے سرخ گال پر لب رکھ کر وہ بنا ارسا پر نظر ڈالے بڑھنے لگا جب اسکی سسکی کی آواز پر بے اختیار قدم تھم سے گئے۔۔

وہ ھاد کو گود میں لئے اسکی جانب آیا تھا جو صوفے پر بیٹھی سسک رہی تھی۔۔

ھادنے جلدی سے فرحان کی گردن میں چہرہ گھسا کر ناراضگی کا اظہار کیا۔۔

۔

"ھاد۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہچکیوں کے درمیان اسے پکار رہی تھی۔۔

فرحان نے نرمی سے اسے اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

"ہادی جاؤ ماما کے پاس دیکھو ماما کتنا پیار کرتی ہیں ناھاد سے۔۔

ھاد کو خود میں مزید سمٹتے دیکھ اس نے ھاد کے کانوں میں کہا۔۔

۔

"ہادی بابا۔۔

وہ بھرائے لہجے میں کہتا مزید اپنا چہرہ فرحان کی شرٹ میں گھسا رہا تھا۔۔

۔

"ہادی پلیز مما کے پاس آجاؤ۔۔

ارسا نے روتے ہوئے اسے پکارا۔۔ فرحان نے مسکرا کر ھاد کو اسکی گود میں دیا۔۔ اسے گود میں لیتے ہی وہ روتی ہوئی جابجا اسے چومنے لگی۔۔ اسکے سرخ گال کو نرمی سے سہلا کر پیار کرتے اسکے ننھے ہاتھ چومے۔۔

۔

"ناراض ہو گیا ہے مما سے ھاد ہمم۔۔

Posted on Kitab Nagri

نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے وہ نرمی سے اسے خود سے لگائے پوچھ رہی تھی۔۔ ھاد نے دونوں بازو اسکے گرد پھیلا کر اسکے بالوں سے گال مس کیئے۔۔

"مما ہادی ہوو۔۔

۔

"ماما از سیئینگ سوری مما کی جان۔۔ مما بہت بری ہیں۔۔ اپنے ہادی کو ڈانٹتی ہیں۔۔ مار بھی دیا آج۔۔ مما بہت بری ہیں میری جان۔۔

وہ اسے خود میں بھینچے مزید رو رہی تھی۔۔

۔

فرحان نے نرمی سے ھاد کو تھام کر اسے بھی ساتھ لگایا۔۔

"کیوں میرے بیٹے کی مما کی اتنی برائی کر رہی ہو تم۔۔ پہلے میرا غصہ میرے معصوم بیٹے پر نکالا۔۔ اب میری بیوی کی برائی کر رہی ہو۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"ہادی بابا ہششش بابا سسس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے ہاتھ کو ارسا کے آگے کر کے ھادنے اسے بھی زخم دکھایا۔۔

"کیوں مروانے پر تلا ہے میرے بچے تجھے بھی تھپڑ اسی ہشش کی وجہ سے لگا تھا۔۔

فرحان نے جلدی سے ہاتھ نیچے کیئے۔۔

جسے ارسانے نرمی سے تھام لیا تھا۔۔

"بابا کو بھی چوٹ لگی ہے نا اب کیا کروں۔۔

وہ جو اسکے ہاتھ پر اپنے لب رکھنے جا رہی تھی۔۔ھادنے جلدی سے اسکے چہرے پر پورا زور لگا کر اسے کچھ دور کیا۔۔

"مما نو ہادی۔۔

اسے فرحان سے کچھ دور کر کے خود اسکے ہاتھ پر لب رکھ کر وہ اسے جتا گیا کے یہ ہادی کا کام ہے۔۔وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"اس وقت خود پر غصہ تھا اس لئے کر دیا۔۔آئندہ نہیں کرونگا اس طرح کا کچھ بھی۔۔اب تم یوں رو رو کر مجھے مزید گلٹ میں مبتلا کر رہی ہو ارسا۔۔اور میری غلطی کا سارا غصہ تم میرے بیٹے پر تو یوں نہیں نکالو اس معصوم کا کیا قصور ہے یار۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں کو باغور دیکھتا وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

"آپ خود کو یوں تکلیف دے کر میری جان نکال دیتے ہیں فرحان۔۔ کیوں کرتے ہیں آپ اس طرح۔۔ میری غلطی پر ہاتھ اٹھایا تھا آپ نے وہ بات ختم ہو گئی تھی۔۔ خود کو تکلیف دینے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا تھا۔۔

وہ اسکے سینے پر سر ٹکا کر بھرائے لہجے میں بولی۔۔

۔

"تمہیں تکلیف ہوئی تھی۔۔ یہ بات ختم نہیں ہوئی تھی۔۔ اس وقت تمہاری غلطی پر تم پر ہاتھ اٹھایا کیوں کے تم نے غلط بات کی تھی۔۔ کل خود کو سزا اس لئے دی کیوں کے اپنی محبت پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔

اسکا لہجہ اب بھی سنجیدہ تھا۔۔ اپنے ننھے ہاتھوں کو اسکے چہرے پر پھیر کر اپنی جانب متوجہ کرتے ھاد کو مسکرا کر دیکھتے اس نے ارسا پر نظر ڈالی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خود کو تکلیف دیتے ہیں جب بھی تو مجھے ہی تکلیف ہوتی ہے نا کیوں مجھے ہی بار بار سزا دیتے ہیں آپ۔۔

وہ بے بسی سے بولی تھی۔۔

"اچھا رو نہیں اب نہیں ہو گا ایسا تمہیں سزا نہیں ملے گی بس۔۔ اب رونا بند کرو پلیز۔۔

فرحان نے جیسے اسے بہلایا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"حفصہ اٹھ جائیں جاناں۔۔

اسکے بالوں کو چہرے سے ہٹا کر وہ نرم لہجے میں بولا تھا۔۔

-

"حفصہ۔۔

اس نے ایک بار پھر اسے پکارا جو ہلکا سا کسمسا کر پھر سو گئی تھی۔۔

کاٹ میں روتے ہوئے فاتح کو گود میں لے کر وہ اسے بہلا رہا تھا جو اب بھوک سے مزید تیز آواز میں رونے لگا تھا۔۔

اسکی رونے کی آواز سن کر حفصہ زبردستی آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی۔۔ فاتح ہادی طرح شریف بچہ ہرگز نہیں تھا جسے کھلا پلا کر خاموش کروا دیا جاتا۔۔ وہ رات میں بھی انھیں بہت تنگ کرتا تھا۔۔ صبح صبح اٹھ کر رونے لگتا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

حفصہ نے روہانسے ہو کر اسے گود میں لیا۔۔ نیند سے اٹھائے جانے پر وہ ایسے ہی غصّے میں آجاتی تھی۔۔ اسکی گود میں آتے ہی وہ خاموش ہو گیا تھا۔۔

"ریان یہ مجھے بہت تنگ کرتا ہے۔۔ رات بھی سونے نہیں دیا۔۔ ابھی پھر اتنی جلدی اٹھ گیا ہے۔۔

وہ باقاعدہ روتے ہوئے اس سے فاتح کی شکایت کر رہی تھی۔۔

۔

"ریان کی جان۔۔ آج سے آپ سو جایا کریں۔۔ رات میں سنبھال لیا کرونگا۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اس نے نرمی سے کہا تھا۔۔ کل رات بھی وہ اسکے ساتھ جاگتا رہا تھا۔۔ فاتح واقعی اسے سونے نہیں دے رہا تھا۔۔

۔

"اتنی پریشان نہیں ہوں حفصہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے روتے دیکھ ریان کو افسوس ہوا تھا۔۔

۔

"آپ مجھ سے ابھی بھی پیار کرتے ہیں نا۔۔

وہ اسی طرح سوں سوں کرتے بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان بے ساختہ ہنس پڑا۔۔

۔

"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔

اسکی لٹ کو آہستہ سے کھنچتے اس نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"کرتے ہیں۔۔ہے نا۔۔

خود ہی اپنی بات کا جواب دیتے اس نے کن انکھیوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے میری جان۔۔آپ جانتی تو ہیں آپ کیا ہیں میری زندگی میں۔۔پریشان نہیں ہوں اس طرح ہم سنبھال لینگے اپنے بچے کو میری جان۔۔ہمارے وجود کا حصّہ ہے یہ ہم دونوں مل کر سنبھالینگے نا۔۔ ہمم۔۔

اسکی نتھنی کو نرمی سے لبوں سے چھو کر اس نے شرارت سے اسکی جانب دیکھا۔۔جو سرخ ہوتی پیچھے ہوئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" چلیں ابھی تو اسے دیکھ لیں۔۔اسے بھوک لگی ہے شاید۔۔دیکھیں رو رہا ہے۔۔میں آتا ہوں فیضی کو دیکھ کر۔۔

اسے ساتھ لگا کر اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا جو سر جھکائے اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

۔

"بیوی اس طرح نہیں کر سکتے نا میری جان۔۔یہ تھوڑا سا کھا لیں میرے دل۔۔کچھ نہیں ہو گا میری جان۔۔

حیدر نے بریڈ کا چھوٹا سا ٹکڑا اسکی جانب بڑھایا۔۔وہ ایک نوالہ اندر اتارنے پر راضی نہیں تھی۔۔

۔

"تھوڑا سا۔۔

اس نے ہاتھ کے اشارے سے تھوڑا سا کا اشارہ کیا۔۔

"بلکل تھوڑا سا۔۔پھر ہوسپٹل چلینگے۔۔

جوس کا گلاس اسکے لبوں سے لگا کر حیدر نے نرمی سے کہا۔۔

۔

"ہوسپٹل کک کیوں۔۔حیدر وہ وہاں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ ہسپتال کا نام سن کر ہی سہم کر اسے دیکھنے لگی۔۔

۔

"وہاں آپ کے چیک اپ کے لئے جائینگے میرے دل۔۔کچھ بھی نہیں ہے وہاں۔۔وہ پھر واپس نہیں آئیگا میری جان۔۔وہ جہاں ہے وہاں زندہ لاش بن چکا ہے۔۔

آخری بات وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔جو دوا وہ عمر کو انجیکٹ کروا رہا تھا جو جانتا تھا وہ اسکا جسم دھیرے دھیرے گلا دے گی۔۔

۔

"میں آپ کے ساتھ رہونگا۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

اگلے ہی لمحے وہ ایک بار پھر واش بیسن کی جانب بھاگی۔۔

۔

"مم میں کہہ رہا تھا نن نہیں کھاؤنگا۔۔

نڈھال ہو کر اسکے شانے پر سر ٹکا کر وہ پھر رو رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بس ابھی چل رہے ہیں ناڈاکٹر کے پاس۔۔ ٹھیک ہو جائے گا۔۔

اسکا چہرہ صاف کر کے اس نے اسے چیئر پر بیٹھایا۔۔

۔

"فرحان آج شاید ہم لیٹ ہو جائیں۔۔ تم دیکھ لوگے نا۔۔ اور فیضی کو بھی آج کی میٹنگ میں ساتھ ہی رکھنا۔۔ شادی کا اتنا شوق ہے کچھ ذمداری اٹھائے اسے پتہ تو چلے۔۔

نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے اس بیک وقت ان دونوں کو مخاطب کیا۔۔ فرحان نے سنجیدگی سے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔ جبکہ فیضی برے برے منہ بناتا جوس پی رہا تھا۔۔

۔

"بھیا میری شادی نا کسی بزنس وومن سے کروادیں۔۔ وہ آزادی آزادی کا نعرہ لگا کر بزنس سنبھالے گی اور میں آرام سے گھر پر رہا کرونگا۔۔ ناڈگری کمپلیٹ کرنے کی ٹینشن نا فرحان بھیا جیسے کھڑوس باس کو جھیلنے کی۔۔

جوس کا گلاس ختم کر کے اس نے مزے سے کہا تھا۔۔ ریان تو صرف گھور کر رہ گیا۔۔ فرحان نے قریب بیٹھے ہونے کا فائدہ اٹھاتے اسکی کمر پر دھموکا جڑا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" صحیح کہتی ہے حریم انتہائی بے شرم انسان ہو تم بلکے بے غیرت بھی۔۔بیوی کی کمائی کھانے کے لئے بزنس وومن سے شادی کرلیگا یہ۔۔وہ لاکھوں بھی کماتی ہو جب بھی اسکے پیسوں پر تمہارا کوئی حق نہیں۔۔بیوی کے نان نفقطے کی ذمہ داری شوہر پر ہوتی ہے۔۔

اپنی گود میں بیٹھے ھاد کا چہرہ ٹشو سے صاف کر کے اسکے گلے سے نیپکن ہٹا کر فرحان نے خفگی سے فیضی کو گھورتے کہا۔۔باپ کے ساتھ ھاد صاحب بھی بھنویں سکیڑے اسے گھوری سے نواز رہے تھے۔۔

۔

"ریان اسے دیکھیں یہ فیضی کو کیسے غصے سے گھور رہا ہے۔۔

اسے فیضی کو یوں گھورتے دیکھ حفصہ کو بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔وہ فرحان مرتضیٰ کا دوسرا کاپی بنتے جا رہا تھا۔۔یا شاید وہ فرحان کو کاپی کرتا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بھابی سب کی گھوریوں کے لئے بے چارہ فیضی ہی رہ گیا ہے۔۔ایک فرحان بھیا کیا کم تھے جو یہ دوسرا تیار ہوتا جا رہا ہے۔۔بھیا قابو کرلیں اپنی فوٹو کاپی اولاد پر۔۔بھابی یار اس نے مجھے مارا بھی تھا اس دن۔۔

حفصہ کو سامنے پا کر اس نے تمام پرانے دکھڑے روئے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اور بھیا میری بے بی ایلیفینٹ نان نقطے جتنا نہیں کھاتی اسکے لئے مجھے روز باراتیوں جتنا کھانا تیار کروانا پڑے گا۔۔اور کپڑوں میں شامیانے سلوا کر دینا ہو گا۔۔اور اور۔۔

وہ جو روانی سے کہہ رہا تھا فلیش لائٹ چہرے پر پڑھنے پر بریک لگا کر فرحان کو دیکھا۔۔

"شاباش میرے بچے اور بولو اور کیا کرنا پڑے گا تمہیں۔۔

فرحان نے مزے سے اسکی ویڈیو بناتے اسے جاری رکھنے کا اشارہ کیا۔۔

"بھیا۔۔بھیانا کریں یار۔۔بے بی ایلیفینٹ میں تو مذاق کر رہا تھا یار۔۔مذاق تھا سب۔۔

فرحان کو مسلسل ویڈیو بناتے دیکھ اس نے جلدی سے بات سنبھالنے کی کوشش کی۔۔

"نہیں نہیں تم نے یہ بھی کہا تھا تھوڑی دیر پہلے بے بی ایلیفینٹ کے کھانوں کے لئے تمہیں اپنی آدھی سے زیادہ تنخواہ دینی پڑے گی۔۔اور اپنی خدمت کے لئے تو تم چار پانچ مزید شادیوں کا ارادہ رکھتے ہو۔۔

فرحان نے مزے سے کہتے اسکے چہرے کو زوم کیا۔۔

"بھیا۔۔خدا کا خوف کریں یار کیوں مجھ بے چارے کے بالوں کے دشمن بن رہے ہیں۔۔

وہ بے چاری سی شکل بنائے اپنا چہرہ چھپانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"کیوں چار بیویاں نہیں چاہیئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر محفوظ ہوتے فرحان نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

۔

"چاہئیے میرا مطلب۔۔ نہیں نہیں چاہئیے بھیا یار کیا کر رہے ہیں۔۔

وہ بے بسی سے فرحان کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"یہ ویڈیو اب تم حریم کے پاس دیکھ لینا۔۔ ارسا ہادی کو کچھ دیر میں فیڈر دے دینا۔۔

اطمینان سے ویڈیو حریم کو سینڈ کرنے کے بعد اسنے فون کی سکرین اسکے آگے لہرا کر ارسا سے کہا۔۔

۔

"بھیا۔۔ بھیا یہ ظلم نا کریں یار۔۔ وہ بدگمان ہو جاتی ہے بھیا۔۔

سکرین پر حریم کا نام دیکھ کر وہ التجاؤں پر اتر آیا تھا۔۔

۔

"اوہ اب تو بلیو ٹکس شو ہو گئیں ہیں۔۔

فرحان نے مسکراہٹ دبا کر بے چارگی سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ارسا نفی میں گردن ہلا کر رہ گئی۔۔

-

-

"وہ اسے لئے ڈاکٹر فردوس کے روم کے باہر کھڑا تھا۔۔ کل سے آج تک ہی اسکی رنگت زرد پڑھ گئی تھی۔۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا سامنے ہی ڈاکٹر کے سامنے بیٹھے ریان کو دیکھ کر اسکے اوسان خطا ہوئے۔

-

"داجان۔۔

ریبا فوراً ہی اسکے حصار سے نکلتی ریان سے جا لگی تھی۔۔

اس نے مسکرا کر اسکے ماتھے پر پیار کیا۔۔

وہ بھی چہرے پر با مشکل مسکراہٹ سجائے ریان سے ملتا آ بیٹھا۔۔

-

"مجھے کل ریبا نے طبیعت کا بتایا تھا۔۔ میں نے سوچا خود ہی آ جاؤں۔۔ دوبارہ سٹریس میں تو نہیں جا رہی یہ۔۔

حیدر کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر اس نے مسکرا کر اسے اطمینان دلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"کیاہوا ریبا کو۔۔پہلے کی طرح سر میں درد ہو رہا ہے۔۔

ڈاکٹر فردوس نے دوستانہ مسکراہٹ اسکی جانب اچھالتے نرمی سے پوچھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔میں فش کھایا تھا پھر الٹی ہوئی۔۔پھر ہوتی گئی۔۔ہوتی گئی۔۔

انکی نرمی پر وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔ریان نے چونک کر اسے دیکھا جسکا چہرہ بھی زرد پڑھ رہا تھا۔۔

۔

"اچھا۔۔تو ریبا میرے ساتھ آجاؤ۔۔ہم چیک کر لیتے ہیں ہمم۔۔

کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد اسکی حالت کے پیش نظر انہوں نے نرمی سے اسے اپنے ساتھ آنے کہا۔۔

"ح حیدر بھی۔۔حیدر کے ساتھ جاؤنگا۔۔

وہ سہم کر حیدر کے شانے سے لگی تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔کچھ دیر کے لئے جانا ہے میری جان۔۔میں یہیں بیٹھا ہوں۔۔آپ ڈاکٹر کی بات سن کر آجائیں ہمم۔۔

Posted on Kitab Nagri

سرگوشی کی سی آواز میں اسے کہتے اس نے اٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

وہ آنکھوں میں خوف اور آنسوں لئے اسے دیکھنے لگی۔۔ ہسپتال کا خوف ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"جائیں۔۔

اس نے زیرلب کہتے اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔

وہ مرے مرے قدموں سے ڈاکٹر کے ساتھ چلنے لگی۔۔

۔

ریبا کے روم سے جانے کے بعد ریان اس سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔۔ اسے کل کے گفٹ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ فاتح کی باتیں کرتا وہ مسکرا رہا تھا۔۔ حیدر بامشکل اسکی باتوں کا ہوں ہاں میں جواب دیتا ڈاکٹر کے واپس آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔ جو وہ سوچ رہا تھا اگر وہ سچ ہوا تو ان لبوں پر مسکراہٹ کی جگہ گالی ہو گی۔۔ اس نے شدّت سے ایسا کچھ نا ہونے کی دعا کی۔۔

۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر واپس آئیں تو انکے ساتھ ریبا نہیں تھی۔۔ وہ دونوں سرعت سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریلیکس۔۔وہ ٹھیک ہے اسے ڈرپ لگائی ہے ابھی۔۔

ان دونوں کی فکر پر مسکراتے ہوئے انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

'ریبا از ون ویک پریگنینٹ حیدر"۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے بظاہر انھیں خوشخبری دی تھی۔۔جو دونوں کے سروں پر بم کی مانند گرا رہا تھا۔۔

حیدر نے دل ہی دل میں اپنی قبر کی جگہ فائنل کی۔۔

کیوں کے ریان اسے ایسے دیکھ رہا تھا وہ اسے زندہ ہی دفن کر دے گا۔۔

اسکی آنکھوں سے شرارے نکلتے محسوس ہو رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"وہ بہت چھوٹی ہے ابھی۔۔اور حد سے زیادہ ویک بھی۔۔اسکا بہت خیال رکھو۔۔کوشش کرنا کے ڈائٹ پروپر لے وہ۔۔کچھ ٹیسٹ بھی لکھیں ہیں وہ کروالینا۔۔اسکے بعد ہی پروپر میڈیسن پریسکرائب کر سکتے ہیں۔۔

ابھی ڈرپ لگی ہوئی ہے۔۔ختم ہو جائے تو گھر لے جا سکتا ہو۔۔مگر ابھی اسکے پاس روم میں چلے جاؤ کیوں کے وہ رو رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمام تفصیلات انھیں بتاتے انہوں نے ان لوگوں کی جانب دیکھا جو سپاٹ چہرہ لئے سن رہے تھے۔۔

۔

"میں جارہاہوں انکے پاس۔۔

اسکے رونے کا سن کر وہ بے تابی سے بولا۔۔

۔

"نہیں۔۔

ریان نے مضبوط لہجے میں یک لفظی جواب دیا۔۔

۔

"ڈاکٹر کے روم سے نکلنے کے بعد ریان سپاٹ چہرہ لئے تیز قدم اٹھاتا ڈاکٹر کے بتائے روم نمبر کی جانب بڑھا۔۔

۔

"ریامیرے ساتھ گھر جائینگی۔۔ فلحال میری نظروں سے دور ہو جاتو۔۔

اجنبی لہجے میں کہتے اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔ اسکے تیور دیکھتے حیدر نے بھی یہی مناسب سمجھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں بس ایک بار اپنی بیوی کو دیکھ لوں۔۔

وہ التجائیہ انداز میں بولا تھا۔۔

۔

"حیدر ریو۔۔

اس نے سرخ آنکھوں سے اسے تکتے چبا چبا کر کہا تھا۔۔

۔

میٹنگ ختم ہونے تک تقریباً شام ہو گئی تھی۔۔ فیضی کو گھر کے لئے نکلنے کا کہ کر وہ وہ اپنے روم میں آیا تو نظریں سامنے ہی چیئر پر بیٹھے حیدر پر پڑیں۔۔ اسکی پشت اسکی جانب ہونے کی وجہ سے فرحان اسکے چہرے پر پریشانی نہیں دیکھ سکا۔۔

"حیدر۔۔ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔ بھائی کے ساتھ ریبا کو ہسپتال لے کر گیا تھا نا۔ کیا ہوا تھا اسے دوبارہ تو کوئی سٹریس نہیں لیا اس نے۔۔ لیکن تیری موجودگی میں کیسے سٹریس لے سکتی ہے وہ۔۔ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنی دھن میں کہتے فائلز اپنی جگہ پر رکھ کر کچھ فائل سٹڈی کے لئے اٹھا کر وہ اسکے مقابل چیئر پر آ بیٹھا۔۔فائل ٹیبل پر رکھ کر سیکریٹری کو کال کر کے دو کافی کا کہنے کے بعد اس نے پانی کا گلاس ہاتھ میں لئے حیدر کی جانب دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے مٹھی منہ پر رکھے بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔

-

"حیدر۔۔کیا ہوا۔۔

-

"ریبا۔۔

وہ پر سوچ انداز میں بولا تھا۔۔

"ہاں میرے بھائی وہی تو پوچھ رہا ہوں۔۔کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔

فرحان نے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے اسے آگے بولنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

-

"شی از پریگنینٹ۔۔

وہ پریشانی سے پیشانی مسلتا بے بسی سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

پانی پیتے فرحان کو بری طرح پھندا لگا۔۔حیدر نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے گلاس لے کر ٹیبل پر رکھا۔۔کافی دیر بعد وہ تھوڑا نارمل ہوا تو پر سوچ نگاہوں سے حیدر کی جانب دیکھا جو پریشانی سے ٹہل رہا تھا۔۔

۔

"کوئی جائیداد وغیرہ ہے تیری ؟۔۔

اپنا کوٹ اتار کر چیئر پر رکھتے فرحان نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

۔

"کیا مطلب۔۔

حیدر نے جل کر اسے دیکھا۔۔وہ کیا بتا رہا تھا۔۔اور فرحان اس سے کس متعلق پوچھ رہا تھا۔۔

۔

"نہیں میں پوچھ رہا ہوں اگر کوئی خفیہ پراپرٹی لاکر وغیرہ ہے تو مجھے بتا دے۔۔کیوں اس خبر کے بعد بھائی نے تو تجھے زندہ نہیں چھوڑنا ہے۔۔تو اچھا ہی ہے نا۔۔مجھ غریب کا بھی کچھ بھلا ہو جائے گا۔۔وہ پراپرٹی میں اپنے ھاد کے نام کر دونگا۔۔

مزے سے کہتے اس نے پیپر ویٹ گھمایا۔۔حیدر نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا دل تو کر رہا تھا اسی پیپر ویٹ سے اسکا سر پھاڑ دے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں تجھے اپنی پریشانی بتا رہا ہوں فرحان۔۔ وہاں وہ تیرا جلاد بھائی مجھے دفع کر کے میری بیوی کو لے گیا ہے۔۔ تجھے پراپرٹی کی پڑی ہے۔۔

سامنے رکھے چیئر پر ٹھوکر مار کر اس نے جھنجھلا کر کہا۔۔ ریبا کو دیکھا بھی نہیں تھا اس نے ریان اسے گھر لے گیا تھا۔۔

۔

"اوئے۔۔ تحمل آفس ہے یہ۔۔ اب تیرے پاس دو ہی آپشن ہے۔۔ یا تو اپنی بیوی کو دیکھے بغیر گزارا کر یا پھر ریان بھائی کا سامنا۔۔ میں تو گھر کے لئے نکل رہا ہوں۔۔ تو ڈیسائڈ کر لے کیسے مرنا ہے پھر ساتھ ہی نکلیں گے۔۔

مزے سے کہتے فرحان نے اپنی چیزیں سمیٹنا شروع کئے۔۔ حیران تو وہ بھی تھا اور ریبا کے لئے فکر مند بھی لیکن حیدر کو ابھی اسکی ضرورت تھی۔۔ اس سے بعد میں بات کرنے کا ارادہ کرتے ابھی وہ اسے تسلی دے رہا تھا۔۔ یہ کہنا بہتر تھا کے مزید ڈرا رہا تھا۔۔

۔

"میرے پاس ایک ہی آپشن ہے تیرے جلّاد بھائی کا سامنا کرنا۔۔ کیوں کے اپنی بیوی کو نہیں دیکھنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر بیگ میں فائلز رکھتا فرحان سر ہلا گیا جیسے پہلے ہی جانتا ہو کے جواب کیا ہو گا۔۔

۔

" صحیح ہے۔۔

فرحان نے کندھے اچکائے جیسے کہ رہا ہو جاؤ مرو۔۔

۔

تمام راستے وہ ریان کا ریئکشن سوچتے آیا تھا۔۔ گاڑی گھر کے باہر رکی تو اس نے فرحان کی جانب دیکھا جو نظروں سے اسے اندر چلنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔

وہ سیدھا ریان کی سٹڈی میں آیا تھا۔۔ جانتا تھا وہ یہیں ملے گا۔۔

گہری سانس لے کر دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوا تو اندھیرے نے اسکا استقبال کیا۔۔ وہ آنکھوں پر بازو رکھے سلائڈ ڈور کے قریب رکھی ایزی چیئر پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ چند پل خاموشی سے اسے دیکھتے رہنے کے بعد حیدر نے ہمّت کر کے لائٹ آن کی۔۔

آہٹ محسوس کر کے بھی وہ ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

"ریان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔جواب ندارد۔۔

۔

"یار ابیوی ہیں میری وہ۔۔

اس نے دھیرے سے کہا تھا۔۔

۔

"اچھا۔۔

ریان نے آنکھوں سے بازو سے ہاتھ ہٹائے۔۔انداز صاف مذاق اڑاتا ہوا تھا۔۔

۔

"اس لئے کروائی تھی رخصتی۔۔

خونخوار نظروں سے اسے دیکھتے ریان نے تلخ لہجے میں پوچھا تھا۔۔لال ہوتی آنکھیں اسکی ذہنی اضطراب کا صاف پتہ دے رہی تھیں۔۔

۔

"میں نے تجھے کہا تھا وہ ابھی چھوٹی ہے۔۔بہت معصوم ہے۔۔تو نے اس وقت کیا کہا کے تو اسے اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہتا ہے۔۔تیری امانت ہے وہ۔۔کیا کیا ہے ابھی اسکے ساتھ۔۔

Posted on Kitab Nagri

سرد لہجے میں بولنے کے ساتھ ہی قریبی ٹیبل پر رکھا پیپر ویٹ اس نے پوری طاقت سے اسکی جانب پھینکا جو سیدھا حیدر کے دائیں گال پر نشان چھوڑتا لکڑی کے شیلف پر لگا تھا۔۔

وہ کراہ اٹھا تھا۔۔ اتنا تو وہ جانتا تھا کے ایسا کچھ ہونے والا ہے۔۔

۔

"بیوی تھی نا تیری محبت کا دعویٰ کرتا ہے نا تو اس سے انتظار نہیں کر سکتا تھا کچھ دن۔۔ اس لئے رخصتی لی تھی تو نے۔۔ تو اچھی طرح جانتا تھا وہ اپنی ایج کی لڑکیوں سے بھی بہت مختلف ہے۔۔ یہی وجہ تھی نہیں کرنا چاہتا تھا میں اتنی جلدی رخصتی۔۔ بھروسہ مانگا تو نے مجھ سے۔۔ دوستی کا۔۔ میرے بچے سے محبت کا۔۔

اسکے سنبھلنے سے پہلے ہی اسے پہ در پہ گھونسوں سے نوازتا وہ کہہ رہا تھا۔۔

۔

"ریان یار ابات تو سن میری۔۔ محبت میں ہی یہ قدم اٹھایا ہے یار۔۔ وہ بہت ڈسٹرب تھیں یار انکے فرسٹ سیشن کی رات۔۔ ڈاکٹر نے سٹریس لینے سے سختی سے منع کیا تھا۔۔ وہ اتنی ہی زیادہ سہمی ہوئی تھیں مجھے اور کچھ سمجھ نہیں۔۔۔۔ لیکن باخدا یہ ابھی میں بھی نہیں چاہتا تھا ریان۔۔

کراہتے ہوئے کہتے اس نے دانستہ بات ادھوری چھوڑی۔۔

وہ مسلسل اسے تھپڑ اور گھونسے مار رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"کیا بات سنوں میں۔۔میرا سر پھٹ رہا ہے اسکی حالت دیکھ کر ایک نوالہ نہیں لے رہی وہ وومٹ ہو جاری ہے اسے۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔

اور یہاں تو۔۔میں تجھے نہیں چھوڑونگا حیدر۔۔

کہنے کے ساتھ وہ دوبارہ شروع ہو چکا تھا۔۔

-

"ریان یار بس کر تیرا گڈا بیوہ ہو جائے گا۔۔

اسے کسی صورت نہیں رکتے دیکھ حیدر نے نڈھال سی آواز میں رکنے کا اشارہ کیا۔۔

اسکی اکھڑتی سانسیں دیکھ کر وہ کچھ نرم پڑا تھا۔۔خود اسکی بھی سانس پھول رہی تھی۔۔

کاٹ کھانے والی نظروں سے اسے گھورتا اسکی جانب ہاتھ بڑھایا جسے حیدر تھام گیا تھا۔۔ناک سے تیزی سے بہتے خون کو شرٹ کی آستین سے روکا۔۔

-

اسکے زخمی شکل پر ایک نظر ڈال کر وہ سر ہاتھوں پر گرائے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

اسے مارتے ہوئے اسکے اپنے ہاتھ پر بھی لگی تھی۔۔لیکن حیدر کی شکل وہ اچھی خاصی بگاڑ چکا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"وہ وہ بہت معصوم ہے یار۔۔ تو تو جانتا ہے حیدر وہ بہت معصوم ہے۔۔ اس اسے تو خبر بھی نہیں ہو گی۔۔ ووووہ کیا سوچے گی۔۔ اسے تو ابھی تیرے اور اپنے رشتے کی حقیقت بھی نہیں پتہ تھی۔۔ مجھے اسکی رخصتی ہی نہیں کرنی چاہئیے تھی۔۔

وہ سر جھکائے اپنے ہی بال نوچ رہا تھا۔۔ اسکے لہجے میں نمی حیدر کو باخوبی محسوس ہو رہی تھی۔۔

۔

"وہ جانتی ہیں۔۔

وہ زیر لب بولا تھا۔۔

۔

"کیا۔۔

ریان نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔

۔

"ہمارے رشتے کے تقاضے۔۔ ہمارے رشتے کی حقیقت سے آگاہ ہیں وہ کافی پہلے ہی۔۔ انہوں نے مجھ سے اس رات کا ذکر کیا تھا اور عمر کا بھی لیکن وہ اسے پہنچانتی نہیں تھیں۔۔ جبھی پھر میں نے تجھے بتایا تھا کے ریا اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حادثے سے متعلق رسپانس کر رہی ہیں۔۔ وہ مجھ سے خوفزدہ ہونے لگیں تھیں۔۔ لیکن پھر میڈیسن سے وہ ٹھیک ہو گئیں۔۔ لیکن اس صبح عمر کو دیکھنے کے بعد جب ساری باتیں سامنے آئی۔۔

فرسٹ سیشن کی رات وہ حد سے زیادہ خوفزدہ تھیں۔۔ وہ مجھ سے سہم رہی تھیں۔۔ اگر میں اسی طرح چھوڑ دیتا تو منٹلی بہت برا اثر پڑھتا ان پر۔۔

سر جھکائے جیسے کسی جرم کا اعتراف کیا تھا اس نے۔۔

۔

"دفع ہو جا حیدر میری نظروں سے تو۔۔

ریان نے سرد لہجے میں کہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تمام وضاحتیں میں نے اپنی بیوی کے داجان کو دی ہیں ریان۔۔ کیوں کے تو مانے یا نہیں مانے میں اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں۔۔ بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔۔ میں انکے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا۔۔

اور یہ گھونسے اور لات میں نے داجان سے نہیں اپنے یار سے کھائے ہیں۔۔ جسکو لگتا ہے کے میں نے اسکا بھروسہ توڑا ہے۔۔ میری بیوی مجھ پر یقین کرتی ہیں ریان۔۔ تو مجھے جان سے بھی مار دے نا تو میں ایک لفظ نہیں کہونگا کیوں کے میری بیوی کی آنکھیں بولتی ہیں وہ مجھ سے محبت کرتی ہیں۔۔ مجھ پر یقین کرتی ہیں۔۔ میری محبت پر فخر محسوس کرتی ہیں۔۔ اور اس احساس کے ساتھ تو ہنستے ہنستے جان دے سکتا ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے ہاتھوں اتنا زخمی ہونے کے باوجود بھی اسے ساتھ لگا کر کہتا وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔ پیچھے ریان نے انگوٹھے کی مدد سے آنکھوں میں آنے والی نمی صاف کئے۔۔

"داجان کا گڈا"۔۔

نم لہجے میں وہ بے آواز بولا تھا۔۔

ہسپتال سے آنے کے بعد سے حفصہ اور ارسا کو اسکی حالت بتانے کے بعد وہ اب تک ریبا کے پاس نہیں گیا تھا۔۔ اسے یوں نڈھال سی حالت میں دیکھنے کی ہمّت ہی نہیں تھی۔۔

حفصہ حیران کے ساتھ خوش بھی تھی۔۔ جبکہ ارسا خاموش سی تھی۔۔

۔

وہ اپنا چہرہ چھپانے کی ہر ممکن کوشش کرتا تیزی سے ریبا کے کمرے میں آیا تھا۔۔ پہلی فرصت میں شرٹ اتار کر بیڈ پر رکھنے کے بعد وہ باتھ روم کی جانب بھاگا کسی بھی وقت اسکی بیوی جاگ جاتی اور اس حالت میں دیکھ کر وہ کتنی خوفزدہ ہو جائے گی اسے اچھی طرح اندازہ تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

چہرے پر مسلسل پانی کے چھنٹے مارنے کے بعد جلن کچھ کم ہوئی تو اس نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔۔ٹھنڈے پانی کی وجہ سے ناک سے بہتا خون رک گیا تھا۔۔ گال میں پیپر ویٹ سے لگنے کے باعث نیل پڑ گئی تھی۔۔جبکے ہونٹ اندر سے کٹ گئے تھے۔۔

"لوگ ماموں بننے کی خوشی میں مٹھائی کھلاتے ہیں۔۔

اپنے چہرے کا جائزہ لیتے وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔۔ کچھ فرق پڑا تو وہ کمرے میں آیا۔ نظریں بیڈ پر سوئی ہوئی ریبا پر پڑیں۔۔اسکا ایک ہاتھ بیڈ سے لٹک رہا تھا۔۔ جبکہ دوسرا ہاتھ پیٹ پر رکھے وہ بے خبر سو رہی تھی۔۔ہاتھ کی پشت پر کینولا لگا ہوا تھا۔۔اس نے جھک کر دھیرے سے اسکے ہاتھ پر لب رکھے۔۔

"حیدر کی جان۔۔

اسکی آنکھوں کو چومتا وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔اسکے نرم ہاتھوں کو تھام کر وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تو زندہ ہے ابھی۔۔

فرحان کی آواز پر نرمی سے ریبا کے ہاتھ بیڈ پر رکھ کر اس پر کمفرٹر درست کرتا وہ صوفے پر آ بیٹھا۔۔

۔

"مارنے میں کسر تو نہیں چھوڑی تھی تیرے بھائی نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے گال کو سہلا کر وہ خفگی سے بولا۔۔

فرحان خاموشی سے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔وہ آنکھیں موند کر سر صوفے سے ٹکا گیا۔۔

۔

کچھ دیر بعد وہ واپس آیا تو اسکے ہاتھ میں شرٹ کے ساتھ۔۔پین کلر اور آئس پیک موجود تھا۔۔

آئس پیک اسکے گال پر رکھنے پر وہ کراہ اٹھا۔۔

۔

" پتہ نہیں وہ کون سے سالے ہوتے ہیں جو ماموں بننے پر خوش ہوتے ہیں۔۔یہاں تو بہن کو بیوہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی تیرے ظالم بھائی نے۔۔

تکلیف سے لب بھینچتا وہ جل کر بولا تھا۔۔وہ پوری کوشش کر رہا تھا مذاق میں اپنی فکر چھپانے کی۔۔

فرحان نے باغور اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

۔

"تو خوش نہیں ہے حیدر؟"۔۔

سنجیدگی سے سوال کرتے اسکے ناک پر لگے زخم کا جائزہ لیا۔۔وہ جانتا تھا وہ جتنا کول رئیکٹ کر رہا ہے ویسا ہے نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں ابھی یہ سب نہیں چاہتا تھا فرحان۔۔ ریبا بہت چھوٹی ہیں یار۔۔ میری بیوی کو سوئیں کی چبھن بھی ہوتی ہے نا فرحان تو میرے دل میں ٹیس سی اٹھتی ہے۔۔ تو سمجھ رہا ہے نا۔ مجھے سمجھ ہی نہیں آرہا مجھے خوش ہونا چاہئیے یا آنے والے وقت کے لئے فکرمند وہ ابھی یہ سب ہینڈل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں یار۔۔

وہ نظریں ریبا کے شفاف چہرے پر ٹکائے ٹوٹے لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔ فرحان کو اسکے لہجے میں واضح کرب محسوس ہوا۔۔

۔

"اس وقت مجھے ریبا کے دا جان کی نہیں اپنے یار ریان کی ضرورت تھی۔۔ اپنی فکر اپنی پریشانی اس سے شیئر کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن وہ تو صرف ریبا کا بھائی بن کر رہ گیا ہے۔۔ میری یاری تو بہت کہیں پیچھے رہ گئی ہے۔۔ اس نے یہ سوچا ہی نہیں کے میں بھی خوفزدہ ہو سکتا ہوں۔۔ مجھے بھی اسکی ضرورت ہو سکتی ہے۔۔ بس فیصلہ سنایا۔۔ مجرم ٹھہرا دیا۔۔

میں نہیں۔۔ میں نہیں چاہتا یار ابھی یہ سب۔۔ مجھے میری ریبا اس طرح نہیں

چاہئیے۔۔

۔

فرحان نے بنا کچھ کہے اسے ساتھ لگایا۔۔ اسے اس وقت لفظوں کی نہیں ساتھ کی ضرورت تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"اللہ کی نعمت ہے یہ۔۔تو ہی تو کہتا ہے نعمتوں پر سوال نہیں کرتے۔۔اللہ کا شکر بجالاتے ہیں۔۔ریبا سے محبت کرتا ہے ناوہ بھی تو ریبا کے ہی وجود کا حصّہ ہے ناب۔۔تیری بیوی کے وجود کا حصّہ اس سے کیسے نہیں ہو گی تجھے۔۔جو ہوا وہ اسی طرح ہونا لکھا ہو گا۔۔اتنا کچھ گزر گیا تو یہ وقت بھی تو گزر ہی جائے گا۔۔اور یہ تو پھر اتنی بڑی خوشی ہے۔۔ہم سب ہیں ناریبا کا خیال رکھنے کے لئے۔۔ہم رکھ لینگے خیال۔۔جب اللہ اسے نوازنا چاہ رہا ہے تو میں اور تو کون ہوتے ہیں اعتراض کرنے والے حیدر۔۔

اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھ کر احتیاط سے ناک پر آئنٹمنٹ لگانے کے بعد اس نے اسکے گال پر بھی آئنٹمنٹ لگایا۔۔

-

"اور بھائی کا رشتہ ریبا سے کیسا ہے وہ تو جانتا ہے۔۔وہ بہن نہیں بیٹی ہے انکی۔۔یار وہ جس طرح سوچ رہے ہیں انکا ریئیکشن یہی ہونا تھا۔۔میں خوش ہوں ناماموں بننے پر۔۔میں مٹھائی کھلا دونگا تجھے۔۔

سنجیدگی سے کہتے آخر میں شرارت سے بولا تھا۔۔

حیدر نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے کھینچ کر گلے سے لگایا۔۔وہ ہنس پڑا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

فرحان کے جانے کے بعد وہ کافی دیر یونہی صوفے پر بیٹھا اسے تکتا رہا۔۔وہ نا جانے کتنی دیر سے یونہی سو رہی تھی۔۔

"حُ حیدر۔۔

کروٹ لینے پر اسکا ہاتھ سائیڈ ٹیبل سے ٹکرایا جسکی وجہ سے وہ سسکی تھی۔۔

"حیدر کی جان۔۔

حیدر سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔اسکے ہاتھوں کو تھام کر نرمی سے سہلایا۔۔

دروازے پر کھڑے ریان نے خاموشی سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔اتنی دیر سے سو رہی ہیں۔۔آنکھیں کھولیں میرے دل۔۔آپ تو یوں نا کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ہاتھ اپنے سینے سے لگاتا وہ سرگوشی کی سی آواز میں بولا تھا۔۔ریان کے دل کو ایک پل کے لئے کچھ ہوا۔۔وہ اسکا یار تھا۔۔ناراضگی کے باوجود محبت تو بہرحال تھی اس لمحے اسکا ٹوٹا لہجہ اسکی ذہنی اضطراب کا پتہ دے رہا تھا۔۔

وہ ہلکے سے کھنکھارسے اپنی موجودگی کا احساس دلاتا کمرے میں آیا۔۔

حیدر کچھ پیچھے ہٹا۔۔ہاتھ اب بھی تھامے ہی رکھے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے احتیاط سے اسکے ہاتھوں سے ریبا کے ہاتھ آزاد کرواکر اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

"دد داجان۔۔

اسکی دھیمی آواز انکی سماعت سے ٹکرائی۔۔

"داجان کا بچہ۔۔اتنی ساری نیند آرہی ہے میرے گڈے کو۔۔

حیدر کو نظر انداز کر کے اس نے نرمی سے اسکے انداز میں پوچھا۔۔

۔

"دد داجان۔۔کھول کھول نہیں رہیں آنکھیں۔۔

وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

ریان کو احتیاط سے اسے اٹھاتے دیکھ حیدر نے تڑپ کر اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریان نہیں۔۔یہ نہیں۔۔ریبا کو مجھ سے دور نہیں"۔۔

وہ بے ربط سے جملے ادا کر تا ریان کو دیکھ رہا تھا۔۔ریان نے گہری نظروں سے اسکے مضطرب چہرے کو دیکھا۔۔

"فلحال میں لاؤنج میں لے کر جا رہا ہوں اسے۔۔دوپہر سے کچھ نہیں کھایا اس نے۔۔کافی دیر سے سو رہی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

سنجیدگی سے جواب دے کر ریبا کو بیڈ پر بیٹھا کر اس نے اسکی جانب دیکھا جو اسکے سینے میں منہ چھپائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔اس نے ایک دفعہ بھی حیدر کی جانب نہیں دیکھا تھا۔۔حیدر لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

۔

"ریبا کیا ہوا تمہیں۔۔بھیا کیا ہوا اسے۔۔

وہ اسے خود سے لگائے لاؤنج میں آیا تو فیضی سرعت سے انکی جانب آیا۔۔

"حیدر بھائی کو بھی۔۔حیدر بھائی اتنی چوٹیں کیسے آئیں"۔۔

ریان کے پیچھے حیدر کو دیکھ کر اس نے الجھ کر انکی جانب دیکھا۔۔

۔

"چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا فیضی کچھ نہیں۔۔

حیدر نے زبردستی مسکرا کر خفگی سے ریان کی جانب دیکھا۔۔ارسا اور حفصہ بھی حیرانی سے حیدر کے سوجے چہرے کی جانب دیکھا۔۔فرحان البتہ خاموش بیٹھا ریان کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔کک کیا ہوا۔۔

فیضی کی بات سنتے ہی وہ حیدر کے قریب آئی۔۔ریان نے غصّے سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"یہ یہ کک کیا ہوا۔۔ اتنی ساری چوٹ ہے۔۔ دد درد اتنا درد ہوا۔۔ یہاں بھی ہے۔۔ کک کس نے کیا۔۔

اسکے چہرے کو نم آنکھوں سے تکتی وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔

ریان پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

-

"بیوی ٹھیک ہوں میں میری جان۔۔

حیدر نے نرمی سے کہتے اسے رونے سے منع کیا۔۔

-

"ریبا بیٹا تھوڑی سی چوٹ ہے میرے بچے وہ ٹھیک ہے۔۔

ریان نے حیدر کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔

-

حیدر توڑ کر کہتا ہے تھوڑی سی چوٹ ہے۔۔

وہ بڑبڑایا تھا۔۔ فرحان نے بامشکل اپنی ہنسی چھپائی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نن نہیں داجان۔۔ اتنی ساری بب بہت ساری چوٹ ہے داجان۔۔ مم مجھے بتائیں کس نے کیا۔۔ مم میں کو کو چھوڑ دونگا اسکے اوپر۔۔ مم میں پولیس میں کمپلین کرونگا۔۔

دیکھتے دیکھتے ہی اسکی آنکھوں کی نمی کی جگہ روانی سے بہتے آنسوؤں نے لے لی تھی۔۔ غصّے سے کہتی وہ بری طرح رو رہی تھی۔۔

ریان نے کھا جانے والی نظروں سے حیدر کو گھورا۔۔ جو نرمی سے ریبا کے آنسوں صاف کرتے اسے یقین دلا رہا تھا کے وہ بلکل ٹھیک ہے۔۔ فرحان نے مسکراہٹ دبائی۔۔ اس سارے قصے سے واقف تو وہی تھا جو آرام سے اپنے بیٹے کو گود میں لئے بیٹھا اسکی ڈھیر ساری باتیں سن رہا تھا۔۔

۔

"بیوی ایکسیڈنٹ تھا میرے دل۔۔ ٹھیک ہے بلکل میری جان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سرگوشی کی سی آواز میں کہتا اسکے مسلسل بہتے آنسوں صاف کر رہا تھا۔۔

۔

"ریبا بیٹا وہ کہہ رہا ہے نا ایکسیڈنٹ تھا میرے بچے۔۔ اس طرح نہیں کہیں میری جان اس بے چارے کے لئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان نے گڑبڑا کر اسکے سرخ چہرے کو دیکھا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔ نہیں ٹھیک نہیں ہے دد داجان۔۔ مم میرے حیدر کو مارا ہے۔۔ مجھے لے کر چلیں۔۔ مم میں سر پھاڑ دونگا اسکا۔۔ وہ وہ اچھا نہیں داجان۔۔ ح حیدر کو چوٹ لگی ہے۔۔ اتنی ساری۔۔

وہ روتی ہوئی اس سے بولی تھی۔۔ حیدر کے چہرے سے ایک پل کے لئے بھی اسکی نظریں نہیں ہٹ رہی تھیں۔۔

۔

"نا داجان کا بچہ۔۔ اتنا غصّہ نہیں میری جان۔۔ داجان کا گڈا۔۔

ریان نے اسے سینے سے لگایا جواب بھی روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی کے اسکے حیدر کو کسی نے مارا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"حیدر بلکل ٹھیک ہے میرے بچے۔۔ میرے گڈے کی طبیعت خراب ہو جائے گی میری جان۔۔

ہنستے ہوئے حیدر کو خونخوار نظروں سے دیکھتے اس نے اسے صوفے پر بیٹھایا۔۔

"ریبا کیا ہوا تمہیں۔۔ بتاؤ مجھے۔۔

فیضی جلدی سے اسکے قریب آیا تھا۔۔ اسکے زرد ہوتے چہرے کو ہاتھوں میں لئے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"فیضی۔۔ مم میں فش کھایا تھا۔۔سب فش نہیں کیا ہے۔۔ مم مجھے وُومٹ ہو رہی ہے۔۔ اتنی ساری۔۔ کک کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔ کک کچھ بھی نہیں کھایا۔۔ اتنا بھوکا ہو گیا ہوں۔۔

اسکے پوچھنے پر اسے یاد آیا اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔

-

"ریبا از ایکسپیکٹنگ فیضی۔۔

فرحان نے اب خاموشی توڑی تھی۔۔ فیضی نے حیرانی سے ریبا کو دیکھا جو خود بھی کھولے منہ کھولی آنکھوں کے ساتھ اسے دیکھتی کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مم میں۔۔ میں ماما بن رہا ہوں۔۔

وہ زیر لب بولی تھی۔۔ حیدر نے لب بھینچ کر کن انکھیوں سے اسے دیکھا۔۔

"ماااامووووووں۔۔

اگلے ہی لمحے فیضی نے خوشی سے چیختے ہوئے اسے بھینچ کر سینے سے لگا یا۔۔

"فف فیضی بب بس۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے پھنسی پھنسی آواز میں کہا۔۔

"ریبااااا۔۔۔

اسکے پیشانی پر شدّت سے لب رکھتے اس نے خوشی سے کہا جو اب بھی پھولے گالوں کے ساتھ ان سب کو دیکھ رہی تھیں۔۔

۔

"ماموں نہیں ہوتا ماما ہوتا ہے

وہ دھیرے سے بولی۔

۔

"داجان۔۔ مم میں ماما بنا ہوں۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے ریان کی جانب دیکھا جو لب بھینچے کھڑا تھا۔۔

اس نے آہستہ سے سر اثبات میں ہلا کر اسے ساتھ لگا یا۔۔۔

۔

"میرا گڈا خوش ہے؟۔۔

ہزاروں وسوسے دل میں لئے اس نے اسکی جانب دیکھا جو یک دم ہی کھکھلائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کے ساتھ ریان اور ارسا نے بھی خوش گوار حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

حفصہ مسکرا رہی تھی۔۔ جیسے پہلے ہی جانتی ہو کے وہ خوش ہو گی۔۔

۔

"د دا جان۔۔ مم میرے پاس پرسنل بے بی آ جائے گا۔۔ میں نے اپنے لئے بے بی مانگا بھی نہیں دا جان۔۔ خود خود آ گیا۔۔

وہ خوشی اور بے یقینی سے کہہ رہی تھی۔۔

۔

پرسنل بے بی۔۔

حیدر بے اختیار ہنس پڑا۔۔ ریان کے لبوں کو بھی مسکراہٹ چھوا جسے بہت صفائی سے وہ چھپا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"سب سب کے پاس بے بی ہے۔۔ سب کے پاس ہے۔۔ اب میرے پاس بھی آ جائے گا۔۔ میں اسکی کوکو سے دوستی کرواؤنگا۔۔ میں اسکی شادی فیضی کے ساتھ کرواؤنگا۔۔

ریان کے سینے سے لگی وہ مستقبل کا لمبا سا نقشہ کھینچ چکی تھی۔۔ حیدر نے قہقہہ لگاتے فیضی کی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"خدا کا خوف کرو ریبا۔۔سب کے پاس بے بی ہے۔۔اور میری بے بی ایلیفینٹ لانے میں اتنی دیر۔۔

وہ چیخ ہی تو پڑا تھا۔۔مطلب ڈیلے ہونے کے لئے اسکی ہی شادی رہ گئی ہے۔۔

حفصہ نے محبت سے اسے ساتھ لگایا۔۔ارسا نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

-

"سندریلا۔۔اب میں ہادی بے بی نہیں لونگا۔۔

ارسا کی نم آنکھوں کا اپنے مطابق مطلب اخذ کرتی وہ جلدی سے بولی۔۔

وہ نم آنکھوں سے ہنستی اسے بھینچ گئی۔۔فرحان نے مسکرا کر یہ منظر دیکھا۔۔

وہ اسکی اداسی کی وجہ جانتا تھا۔۔

-

"بوگیمبو خوش ہوا۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے پھولے گال کے ساتھ بولی۔۔

-

"ہادی بھی تمہارا ہے بھائی کی جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"نو ہادی بابا۔۔ گڈا ہادی

ہادی نے جلدی سے تصحیح کی گڈا ہادی کا ہے لیکن ہادی تو بابا کا ہے۔۔

"میرا بچہ تو بہت ویک ہے میری جان۔۔ ڈاکٹر نے کہا ہے اپنی ڈائیٹ کا بہت خیال رکھنا ہے میرے بچے۔۔

ریان نے نرمی سے کہا۔۔ اسکے چہرے پر خوشی کے رنگ دیکھ کر کچھ حد تک غصہ تو خود ہی ختم ہو گیا تھا۔۔

۔

"حیدر میرا خیال رکھتے ہیں داجان۔۔

وہ آنکھوں کو پھیلا کر بولی۔۔

ریان نے ایک نظر حیدر کی جانب دیکھا جو نثار ہوتی نظروں سے ریا کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"بیوی گھر چلیں۔۔

اس نے ریان کے ساتھ لگ کر بیٹھی ریا کو دیکھا جو ریان کی گود میں سر رکھے یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ریبا کہیں نہیں جائینگی۔۔ تم صبح آفس میں ہوتے ہو کالج سے آنے کے بعد وہ اکیلی ہی ہوتی ہے گھر پر۔۔ اور اس حالت میں میں اسے یوں تمہارے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتا۔۔

ریان کے سنجیدگی سے کہنے پر حیدر لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

-

"میں ریبا کا خیال رکھ سکتا ہوں اور رکھتا بھی ہوں ریان۔۔ میں نے کسی بات پر تجھ سے کوئی سوال نہیں کیا نا تیرے آگے سے کچھ کہا۔۔ کیوں کے مجھے تو اپنی جانب سے حق پر لگا۔۔ لیکن یہاں تو زیادتی کر رہا ہے یار۔۔ تو اچھی طرح جانتا میں ریبا کے بغیر ایک لمحہ نہیں گزار سکتا۔۔ میری دن کی شروعات انھیں دیکھنے کے بعد ہی ہوتی ہے۔۔ میرا ہر لمحہ ریبا سے جڑا ہے۔۔ میں انھیں یوں خود سے دور نہیں کر سکتا۔۔ نا تجھے کرنے دے سکتا ہوں وہ بھی اس حال میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

کچھ دیر خاموش بیٹھی ریبا کو دیکھتے رہنے کے بعد وہ کچھ توقف سے بولا تھا۔۔ ریان کا سارا غصہ اس نے خاموشی سے برداشت کیا تھا۔۔ لیکن اسکی یہ بات وہ نہیں مان سکتا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"تو کتنا خیال رکھ سکتا ہے وہ میں نے دیکھ لیا اپنے بچے کو ایک بار تیرے بھروسے تیرے حوالے کر کے۔۔تجھے لگتا ہے ریبا کے خوش ہوں کہ دینے سے میں مطمئن ہو جاؤنگا۔۔

وہ تیکھے لہجے میں کہتا نا محسوس طریقے سے ریبا کو خود میں بھینچ رہا تھا۔۔ جیسے خوف ہو کے اسکی گرفت سے کوئی اسے لے جائے گا۔۔

۔

"بھائی ہم بات کر لیتے ہیں اس سے متعلق۔۔

معاملے کی سنگینی دیکھتے فرحان نے ریان کو مخاطب کیا۔۔ حیدر کے تاثرات سے صاف محسوس ہو رہا تھا کے وہ ریان کی یہ بات نہیں مانے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں فرحان۔۔ میں نہیں لے کر جانے دے سکتا ریبا کو۔۔ وہ یہیں میری نظروں کے سامنے رہے گی۔۔

ریان نے سخت لہجے میں باور کروایا۔۔

۔

"ریان ریبا خوش ہے۔۔ ابھی اسے حیدر بھائی کے ساتھ جانے دیں۔۔

حفصہ نے ڈرتے ڈرتے اسے مطمئن کرنا چاہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"ریبا خوش ہے کیوں کے وہ اس تکلیف سے واقف نہیں ہے وہ ان سارے مسائل سے واقف نہیں جسکا سامنا وہ بلکل نہیں کر سکتی۔۔اور اب اسے کرنا ہو گا۔۔

اس نے قدرے بلند آواز میں کہا تھا۔۔

جہاں حفصہ نے سہم کر اسے دیکھا وہیں ریبا کی گرفت اسکی شرٹ پر مضبوط ہوئی جسے وہ محسوس نہیں کر سکا۔۔

-

"میں نے ماما کو تڑپتے ہوئے دیکھا فرحان۔۔تم تمہیں یاد نہیں وہ کیسے تڑپ رہی تھیں۔۔تمہیں کیسے یاد نہیں فرحان۔۔ریبا۔۔ریبا کو دیکھ سکتے ہو تڑپتے ہوئے فرحان۔۔وہ چھوٹی ہے یار وہ وہ بہت چھوٹی ہے۔۔بہت کمزور ہے۔۔وہ ابھی اپنا خیال رکھ ہی نہیں سکتی۔۔تو کیوں چاہ رہا ہے حیدر کے میں اسے یوں تیرے رحم و کرم پر چھوڑ دوں۔۔

دونوں ہاتھوں سے اپنے بال کھینچتا وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا۔۔

-

"ریان ریلیکس۔۔ریبا ڈسٹرب ہو نگی۔۔

حیدر نے دھیرے سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کوئی بات نہیں میں چھوڑ دے رہا ہوں یہاں ریبا کو۔۔میں کل لے جاؤنگا انہیں۔۔

اس نے بات ختم کرنی چاہی۔۔

"نہیں حیدر نا کل اور نا اگلے کچھ دنوں تک۔۔میں ریبا کو تیرے ساتھ نہیں بھیجنا چاہتا۔۔

اس نے بھی قطعی لہجے میں کہا۔۔

۔

"ح حیدر۔۔حیدر کے ساتھ نہیں جج جا سکتا۔۔دد دا جان خف خفا ہو رہے ہیں۔۔

وہ گھٹی گھٹی آواز میں کہتی نفی میں گردن ہلاتی حیدر کو دیکھ رہی تھی۔۔

اس ایک سال میں وہ اپنے ہر عمل ہر کام میں حیدر کی عادی ہو چکی تھی۔۔اس سے دور ہونے کا تصور بھی آنکھیں نم کرنے کے لئے کافی تھا۔۔

۔

"دد دا جان میں ح حیدر۔۔ح حیدر۔۔

بے ربط سے جملے کہتی وہ ریان کے بازوؤں میں جھول گئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بیوی۔۔

حیدر سرعت سے اسکی جانب بڑھا۔۔ ریان ساکت سا اسکا ہوش و خرد سے بیگانہ وجود دیکھ رہا تھا۔۔

"تجھے ہر بار ایسا کیوں لگتا ہے کے ریبا سے محبت صرف تو ہی کرتا ہے ریان۔۔ اگر میری بیوی کو کچھ ہوا نا ریان میں معاف نہیں کرونگا تجھے۔۔

پورے استحقاق سے اسے تھام کر وہ اسے جتا کر گیا تھا۔۔

۔

"حیدر کہاں لے کر جا رہا ہے اسے؟

فرحان سرعت سے آگے آیا۔۔

۔

"اسکی طرح بدحواس نہیں ہوا میں ابھی۔۔ یہیں ریبا کے کمرے میں لے کر جا رہا ہوں۔۔ میری بیوی اگر یہاں رکنا چاہیں تو رک سکتی ہیں۔۔ لیکن اسکا فیصلہ وہ خود کرینگی۔۔

سنجیدگی سے جواب دے کر فرحان کو ڈاکٹر کو کال کرنے کا کہہ کر وہ اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

کچھ ہی دیر میں فیضی ڈاکٹر فردوس کے ساتھ وہاں موجود تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ابھی مینٹلی سٹریس سے نکلی ہے حیدر۔۔ تمہیں پہلے ہی بتایا ہے سٹریس اسکے لئے بلکل ٹھیک نہیں ہے۔۔ اور ایسی کنڈیشن میں تو قطعی نہیں۔۔ اسے خوش رکھو۔۔ کوئی ایسی بات نہیں کرو جسے یہ سوچے یا اسکے ذہن پر اثر پڑے۔۔ کوشش کرو اسکی خواہش کے مطابق باتوں پر عمل کرو۔۔ اس طرح یہ سٹریس لیتی رہی تو آئی ایم سوری بٹ بہت مشکل ہو جائے گا بے بی کنسیو کرنا۔۔

-

اسکی ہاتھ کی پشت پر ڈرپ لگاتے انہوں نے سخت لہجے میں کہا تھا۔۔

صبح ہی وہ ہسپتال سے آئی تھی اور یوں رات میں اسکا بے ہوش ہونا انھیں تشویش میں مبتلا کر رہا تھا۔۔

-

"نہیں اب نہیں لینگی وہ کسی بھی قسم کا کوئی سٹریس۔۔ ہم خیال رکھینگے۔۔

حیدر نے پیشانی مسلتے ان سے زیادہ خود کو مطمئن کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

انکے جانے کے بعد وہ اسکے قریب آیا۔۔ فیضی اسکا ہاتھ تھامے بیڈ پر ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔ فرحان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"اسے دیکھ یار جا کر۔۔ بیٹھا ہو گا اکیلا۔۔ بیوی ہے میری یار وہ مجھ سے ہی انسیکیور ہو رہا ہے تو ہی بتا کیا کروں میں۔۔

ریبا کی جانب سے کچھ مطمئن ہوتے اسے ریان کی فکر ہوئی۔۔ جس طرح کا وہ برتاؤ کر رہا تھا وہ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔

"وہ خوف زدہ ہو رہے تھے حیدر۔۔

فرحان نے دھیرے سے کہا۔۔

۔

"مجھے بھی تو سمجھے نا یار وہ۔۔ میں بھی فکر مند ہوں ریبا کے لئے۔۔ ابھی ہمیں ریبا کو سنبھالنا ہے انکا خیال رکھنا ہے۔۔ وہ خوش تھیں یار تو نے دیکھا نا۔۔ پھر ریان کیوں کر رہا ہے اس طرح۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کرب سے بولا۔۔

۔

"حیدر بھیا۔۔ ریبا۔۔ ریبا کچھ کہ رہی ہے۔۔

فیضی کی آواز پر وہ دونوں سرعت سے اسکے جانب آئے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"دد داجان خف خفا ہو گئے۔۔ مم میرے داجان خفا ہو گئے۔۔

وہ گھٹی گھٹی آواز میں کہہ رہی تھی۔۔ آنسوں بند آنکھوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر تکیہ میں جذب ہو رہے تھے۔۔

۔

"ریبا بیٹا داجان خفا نہیں ہیں تم سے میری جان۔۔یوں نہیں سوچو بیٹا۔۔

فرحان نے دھیرے سے اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"بھیا۔۔ مم حیدر۔۔ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔

وہ فرحان کے ہاتھ کو تھامتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔

۔

"کہیں نہیں گیا میں آپ کو چھوڑ کر میری جان۔۔یہی ہوں آپ کے پاس ہوں میرے دل۔۔

وہ سرعت سے آگے آیا۔۔اسے دیکھ کر آنسوں میں مزید روانی آئی۔۔

"ح حیدر دد داجان۔۔ داجان خفا ہو گئے۔۔ داجان خفا ہیں۔۔

وہ اسے بتا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ فیضی بنا کچھ کہے کمرے سے نکلا۔۔ ریان اب بھی لاؤنج کے صوفے پر ہاتھوں میں سر گرائے بیٹھا ہوا تھا۔۔ ایک پل کو اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔ یہ وہ بھائی تھا جس نے اپنی ساری خواہشیں تمام شوق انکی پرورش انکی تربیت کے لئے ترک کر دئے تھے۔۔ وہ کبھی کسی پر یوں غصّہ نہیں ہوتا تھا۔۔ انکے سامنے تو بلکل بھی نہیں۔۔

وہ آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔۔ جب آہٹ پر اس نے آنکھیں کھولیں۔۔ سامنے فیضی کو دیکھ کر زبردستی مسکرایا۔۔ فیضی تڑپ کر اسکے سینے سے لگا۔۔

کیا تھا وہ۔۔ اپنی ہر تکلیف ہر خوف کو ان سے چھپا کے انھیں پر سکون رکھنا چاہتا تھا۔۔

"آج میں سوچ رہا ہوں کے اگر ہمارے بابا ہوتے تو وہ شاید ایک پل ایک لمحہ ایسا آتا کے انکی محبت انکی شفقت میں تھوڑی دیر کے لئے ہی صحیح کمی آسکتی تھی۔۔ لیکن ریان مرتضیٰ کی اپنے بہن بھائیوں سے محبت میں کوئی کمی نہیں آسکتی۔۔ ایک لمحے کو بھی۔۔ کیوں کے وہ ایک لمحہ بھی ہمارے لئے موت ہو گا جب ہمارا بھائی ہمیں شفقت سے نہیں دیکھے گا۔۔ مجھے کوئی ملال نہیں ہو گا اگر میں کہوں کے میں ریان مرتضیٰ کا بیٹا ہوں۔۔ ریان مرتضیٰ ہمارا باپ۔۔ ہماری ماں۔۔ ہمارا دوست۔۔ ہمارا محافظ۔۔ ہمارا سرپرست سب ہے۔۔ آپکا فیضی اتنا چھوٹا نہیں ہے کے آپ یوں اپنی تکلیف اس سے شیئر نہیں کر سکے بھیا۔۔

ریان کی آنکھوں سے دو آنسوں اسکے بالوں میں جذب ہوئے۔۔ اسکا دل پھٹنے کے قریب ہو رہا تھا۔۔

"میں کچھ زیادہ ہائیپر ہو گیا شاید۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ زیر لب بولا تھا۔۔گھر پر کبھی اس نے انکے سامنے اس انداز میں کسی سے بات نہیں کی تھی۔۔

"آپ بس فکر مند تھے۔۔

اس نے جیسے اسکی فکر دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

۔

"حیدر پر بہت غصّہ کیا میں نے"۔۔

اسکا اگلا سوال تیار تھا۔۔

۔

"وہ سمجھتے ہیں۔۔وہ ناراض نہیں ہوسکتے آپ سے"۔۔

۔

"تم سب کے سامنے بلند آواز میں بات کی میں نے۔۔اپنے بچوں کی تربیت میں نے کی کے کچھ بھی ہو اپنی آواز نیچی رکھنا ہے تاکے آپکا وقار بلند رہے۔۔ آج میں نے۔۔

۔

"آپکا وقار آج بھی بہت بلند ہے۔۔

اسکی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی فیضی نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کچھ نہیں بولا۔۔خاموشی سے اسے بھینچ گیا۔۔

۔

"گڈے کے حصّے کا پیار بھی مجھے کر لینگے۔۔انتظار کر رہی ہے وہ۔۔اسے لگ رہا ہے داجان خفا ہو گئے ہیں۔۔

اسکے ہاتھوں کو تھام کر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔ریان نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔جب اس نے مسکرانے کا اشارہ کیا۔۔اگلے ہی پل وہ ہنس پڑا۔۔

"میرا فیضی تو واقعی بڑا ہو گیا ہے۔۔کچھ سوچنا پڑے گا پھر"۔۔

۔

"ارے بھیا کچھ نہیں بہت کچھ سوچیں۔۔تین چار اڈریس تو میں آپ کو دے دیتا ہوں سب جگہ ایک ساتھ ہی رشتہ ڈال دیں۔۔بھئی ساری بیویاں ایک ساتھ آئینگی تو ایڈ جسٹمنٹ میں آسانی ہو گی ناسب پہلے ہی ایک دوسرے کو جانتی ہو نگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ اپنے انداز میں لوٹتا مزے سے بولا۔۔

۔

"ارسا اور ھاد کمرے میں ہیں اپنے؟۔۔

Posted on Kitab Nagri

ھاد کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔بھابی نے ڈاکٹر سے چیک کروایا تھا ابھی۔۔

"تم سو جاؤ اب۔۔

اس نے دھیرے سے کہا۔۔

-

"بھیا۔۔

وہ جو ریبا کے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔اسکی آواز پر مڑ کر اسے دیکھا۔۔

"اگر حیدر بھیا اسے لے کر جانا چاہتے ہیں تو جانے دیں بھیا۔۔ہم وہاں جا کر اسکا خیال رکھ لیا کرینگے۔۔

وہ سر جھکائے دھیمی آواز میں اپنی بات مکمّل کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو حیدر بیڈ پر ریبا کا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔فرحان نے اسے دیکھ کر سمائل پاس کی۔۔ وہ سب یوں رئیکٹ کر رہے تھے جیسے کچھ ہوا نا ہو۔۔

-

"ھاد کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تم جانتے ہو؟"۔۔

اسکے پوچھنے پر فرحان نے نفی میں گردن ہلائی۔۔اسے تو ارسا نے ایسی کوئی بات نہیں بتائی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا ٹھیک ہے اب بھیا۔۔اور آج یہیں ہے۔۔کل کا ہم مل کر بات کر لینگے۔۔

فرحان نے ریبا کو پیار کر کے کہا جو ڈبڈبائی نظروں سے ریان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ریبا جب تک چاہیں یہاں رہ سکتی ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

جواب حیدر کی جانب سے آیا تھا۔۔

فرحان اثبات میں سر ہلاتا کمرے سے نکل گیا۔۔

۔

"داجان کا بچہ۔۔

اس نے جھک کر اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔وہ سرعت سے اٹھ کر اسکے سینے سے لگی تھی۔۔اسی لمس کا تو انتظار تھا۔۔

"مم مجھ سے خفا ہو رہے ہیں۔۔دد داجان۔۔پلیز مجھ سے خفا نہیں ہوں۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان خفا نہیں ہیں میرے بچے۔۔اس وقت غصّہ آگیا تھا۔۔میرا بچہ ڈسٹرب ہو گیا۔۔معافی ملے گی داجان کو۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتا وہ محبت سے پوچھ رہا تھا۔۔وہ پھر سے اپنا چہرہ اسکی گود میں چھپا گئی۔۔

"داجان میں ڈر گیا تھا۔۔آ آپ نے بوگیمبو کے حیدر پر غصّہ کیا تھا۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

"نہیں کیا میری جان۔۔میرے بچے کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا۔۔

۔

"ربیا آپ کے پاس داجان ہیں بیوی۔۔میں اب گھر کے لئے نکل رہا ہوں"۔۔

نرم مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

۔

"نن نہیں۔۔مجھے چھوڑ کے۔۔پلیز نہیں

وہ روہانسی ہو کر اسے دیکھنے لگی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آج ریبا کے ساتھ یہیں رک جاؤ۔۔ کل یہ تمہارے ساتھ چلے جائے گی۔۔

ریان نے دھیرے سے کہا۔۔

-

"جہاں میں پہلے رکا کرتا تھا وہ میرے یار کا گھر تھا۔۔ یہ میرا سسرال ہے۔۔ اور سسرال میں رات نہیں ٹھہرتے۔۔

وہ سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگا۔۔ ریبا ریان کے سینے سے لگی سسکی تھی۔۔ اسے نرمی سے خود سے الگ کر کے ریان نے حیدر کا ہاتھ تھاما۔۔

-

"اتنی کمزور تو نہیں تھی یاری کے یوں دراڑ آجائے۔۔

-

"یہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے نہیں تیری بے اعتباری کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ میں نے پہلے بھی تجھ سے کہا تھا ریبا کے معاملے میں مجھ پر اعتبار تجھے کرنا ہی ہو گا۔۔ بیوی ہیں میری وہ۔۔ محبت ہے میری۔

-

"تجھ سے کچھ چھپا تو نہیں ہے۔۔ تو کیوں نہیں سمجھ رہا میری کیفیت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ بے بسی سے بولا تھا۔۔

۔

"تو نہیں سمجھ رہا میری کیفیت ریان۔۔اس وقت مجھے تیری ضرورت تھی۔۔اپنی فکر تجھ سے بانٹنا چاہتا تھا۔۔ لیکن تو دا جان بن گیا۔۔مجھے اس وقت ریان مرتضیٰ اپنا دوست چاہئیے تھا۔۔اپنی بیوی کے دا جان نہیں۔۔تو خوف زدہ ہے۔۔

تو فکر مند ہے۔۔اور میں۔۔میرے بارے میں بھی تو سوچ نا یار۔۔میں کہاں جاؤں۔

میری بیوی کو تو رکھ لیگا۔۔میرا کیا ہو گا۔۔

وہ افسوس سے بولا تھا۔۔

۔

"میں صرف نظر کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں یار اسے۔۔

۔

"تجھے مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں ہے۔۔میں بھی اتنا ہی خیال رکھونگا جتنا کے تو۔۔

اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"کرتا ہوں یار بھروسہ۔۔یونہی نہیں اپنی بہن کا ہاتھ تھما دیا تھا تجھے۔۔

وہ جھنجھلایا۔۔

۔

"میں بھی کرتا ہوں بھروسہ۔۔

پیچھے سے ریبا منمنائی تھی۔۔

حیدر غصّے کے باوجود بھی مسکرا اٹھا۔۔

۔

"وہ روئے گی تو چلا گیا تو۔۔

ریان نے ریبا کی جانب دیکھتے کہا۔۔

۔

"میں کل لے جاؤنگا اپنی بیوی کو ریان۔۔ماما آرہی ہیں کراچی۔۔وہ خیال رکھینگی ریبا کا۔۔

۔

"لے جانا۔۔ابھی تو رک جا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات پر ریان کچھ مطمئن ہوا۔۔

۔

"میری بیوی کے لئے کچھ کھانے کے لئے بھیج دے۔۔

وہ خفگی بھری ایک نظر اس پر ڈال کر بولا تھا۔۔

۔

"تیرے لئے تو سسرال کا کھانا بھیجوں کیا۔۔

اس نے شرارت سے کہا۔۔

۔

"نہیں شکریہ۔۔ جتنی خاطر مدارت ہوگئی سسرال میں کافی ہے۔۔

حیدر نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔

۔

"گھونسے۔۔لات۔۔ تھپڑ۔۔سب کچھ کے بعد کھانا۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"یار بہن ہے میری۔۔

اس نے بودھی سی دلیل دی۔۔

-

"بیوی ہے میری۔۔

حیدر نے لفظ بیوی پر پورا زور لگایا۔۔

ریان نے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا۔۔

-

"پیچھے ہٹ۔۔پہلے مجھے اپنا پنچنگ بیگ سمجھ کر ساری فرسٹریشن نکال لیتا ہے۔۔پھر گلے لگاتا ہے۔۔

اس نے خفگی سے اسے دور کرنا چاہا۔۔اسکی گرفت مزید مضبوط ہو گئی تھی۔۔

-

"داجان آپ نے میرے حیدر کو پنچنگ بیگ بنایا۔۔

ریبا نے آنکھیں چھوٹی کر کے ریان کو دیکھا۔۔جیسے کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں میرے بچے۔۔حیدر مذاق کر رہا ہے بیٹا۔۔حیدر مذاق کر رہا ہے تو ہے نا۔۔

ریان نے گڑبڑا کر ریبا کی جانب دیکھا جو اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے حیدر کے چہرے کا ایکس رے کرنے میں مصروف تھی۔۔

"بیوی دا جان بس پراکٹیس کر رہے تھے مجھ پر۔۔

حیدر نے ایک آنکھ دبا کر اسکی جانب دیکھا۔۔اتنی سزا کا تو وہ حقدار تھا۔۔

۔

"دددا جان۔۔

ریبا نے آنسوں بھری نظروں سے ریان کو دیکھا۔۔

۔

"ریبا میرا بچہ۔۔دا جان کا گڈا۔۔یہ جھوٹ کہہ رہا ہے بیٹے۔۔مذاق کر رہا ہے حیدر۔۔میرا بچہ جانتا تو ہے دا جان کو تو پنچ مارنا ہی نہیں آتا۔۔

اس نے جلدی سے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"سٹے آوے۔۔ داجان میرے ہیں۔۔ جھوٹ جھوٹ بولتے ہیں۔۔ داجان کو پنچ مارنا نہیں آتا۔۔ میرے دا جان کسی کو نہیں مارتے۔۔

حیدر کو دونوں ہاتھوں سے زور لگا کر دور ہٹانے کی کوشش کرتی وہ غصے سے بولی تھی۔۔ اسکے داجان کو تو آتا ہی نہیں تھا پنچ مارنا۔۔

۔

"یار بیوی۔۔

حیدر نے صدمہ سے اسے دیکھا جو اپنے داجان کے خلاف سچ بات پر بھی یقین نہیں کرتی تھی۔۔ داجان کی کہی ہر بات اسکے لئے سچی تھی۔۔

ریان نے مسکرا کر حیدر کو دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو اور بول۔۔

۔

۔

وہ کمرے میں آیا تو ارسا ھاد کو لے کر ٹھہل رہی تھی۔۔ جو مسلسل رو رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرے بیٹے کی طبیعت نہیں ٹھیک تھی تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں ارسا"۔۔

سختی سے ارسا سے اسکی طبیعت کے بابت دریافت کرتے ھاد کو اسکی گود سے لیا۔

۔

"کل فیضی کے ساتھ اسکی ویکسینیشن کے لئے گئی تھی۔۔جب سے رو رہا ہے۔۔شام میں آپ کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا۔۔ابھی پھر رونے لگا ہے۔۔اب ہلکی ہلکی حرارت بھی محسوس ہو رہی ہے۔۔

اس نے سادہ سے لہجے میں کہا۔۔

۔

"تمہیں بتانا چاہئیے تھا نا ارسا. پتہ نہیں کب سے رو رہا ہے وہ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہادی۔۔بابا کا بیٹا۔۔کیا ہوا میری جان۔۔تم بابا کے پاس آجاتے نا۔۔

اسکے گالوں کو چوم کر ہاتھوں پر لب رکھے۔۔

۔

"ہادی بابا گڈا پاس۔۔ہادی پاس نو۔۔بابا ہادی۔۔گڈا نو۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکی گردن میں منہ چھپاتا اس سے ریبا کے کمرے میں موجود ہونے کی شکایت کر رہا تھا۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔ گڈا ابھی تو بابا کی جان ہے نا۔۔

فرحان نے اسے بھینچ کر سمجھایا۔۔ اسکے سمجھانے پر الٹا ہی اثر ہوا تھا۔۔ اگلے ہی پل وہ منہ کھولے زور زور سے رو رہا تھا۔۔

۔

"ھاد۔۔ میرا بیٹا۔۔ میری جان۔۔ کیا ہوا میرے ہادی کو۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔۔ رو نہیں۔۔

اسے اپنی گود میں بیٹھا کر اب وہ وہ پوری طرح اسکی جانب متوجہ تھا۔۔

وہ فورا رونا بند کئے اسے دیکھنے لگا۔۔

ارسا اطمینان سے بیڈ پر بیٹھی اسکی شدّت پسندی دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"نو گڈا بابا جان نو۔۔ ہادی جان۔۔ بابا ہادی۔۔

اس نے سسکتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے فرحان کے بازو پوری طاقت سے تھام کر کہا۔۔ بابا کی جان تو وہ تھا گڈا کیسے آ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نو۔۔ شی از آلسو۔۔

فرحان نے ہنستے ہوئے اسکے ننھے ہاتھوں پر لب رکھتے کہا۔۔

۔

"نو شی نو۔۔

وہ ایک بار پھر رونے لگا تھا۔۔

۔

"ہادی بابا کی بات سنو۔۔ بابا گڈے سے بھی پیار کرتے ہیں نا میری جان۔۔ اس طرح نہیں کرتے بیٹا۔۔ ہادی تو بابا کی جان ہے بابا کا اچھا بیٹا سمجھتا ہے نا بابا کی بات۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ماما بابا جان نو۔۔ ہادی جان۔۔

اس نے جلدی سے ارسا کی جانب دیکھا۔۔ وہ بھی تو حصّے دار تھی اسکے بابا کی محبت میں۔۔

۔

" بلکل ماما تو بلکل جان نہیں ہے۔۔ میرا بیٹا ہے صرف۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بابا یونو۔۔ بابا ہادی

فرحان کے کہنے پر اس نے اسکے سینے سے سر ٹکا کر ارسا کی جانب دیکھا۔۔

جو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ ہر بات کے درمیان وہ اسے کھینچ لیتا تھا۔۔ اور پھر اپنے باپ کے سینے سے لگ کر اسے گھور کر جتانا نہیں بھولتا تھا کے بابا ہادی کے ہیں۔۔

۔

"میرے بچے کو کہیں درد تھا۔۔ اتنا رو رہا تھا۔۔

اسکے سر پر لب رکھ کر فرحان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"بابا مما ہادی ڈھششش۔۔

اسکے پوچھنے پر ارسا کی شکایت کرتے اس نے جلدی سے اپنا پیر آگے کیا۔۔ فرحان نے دھیرے سے ان پر بھی لب رکھے۔۔ دوسرے پیر کے بعد دونوں بازو پھیلائے۔۔ باری باری اسکے گلابی ہاتھوں کو چوم کر فرحان نے اسکی جانب دیکھا۔۔ اس نے فوراً اپنا سر آگے کیا۔۔

فرحان ہنستے ہوئے اسکا چہرہ تھام کر اسکے گالوں پر پیار کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اتنی چوٹ لگوادی مامانے کے ختم ہی نہیں ہو رہی۔۔اور کہاں پیار لینا ہے بابا سے۔۔اور بھی کہیں چوٹ لگوائی ہے میں نے۔۔

ارسا نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔جسکی چوٹ ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔اور فرحان بھی پورے اطمینان سے اسے پیار کر رہا تھا۔۔

۔

"ہادی کے بابا تمہیں بھی تو پیار کرتے ہیں۔۔میرے بیٹے سے جیلس نہیں ہو۔۔

فرحان نے آنکھوں میں شرارت لئے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"ہوسپٹل میں نرس کو دھمکی دے کر آیا ہے آپکا بیٹا کے بابا ہادی کے ہیں اور ہادی کے بابا اسے مارینگے وہ بھی ڈھشششش کر کے۔۔بے چاری نے ویکسین اتنے مشکل سے کی اسکی۔۔

وہ خجل سی ہوتی چہرے کی سرخی چھپاتے مزید خفگی سے بولی تھی۔۔کل اس نے کتنا تنگ کیا تھا اسے۔۔

۔

"صحیح ہے نا درد ہوا ہو گا اسے۔۔اس لئے بابا کی دھمکی دی میرے بیٹے نے۔۔ہے نا ہادی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے بھی سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

"یہ ٹھیک ہے۔۔ غلطی پر بھی ڈیفنڈ کرنا ہے اسے۔۔

وہ اٹھ کر جانے لگی تو فرحان نے ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

۔

"یار اب نہیں کرے گا اس طرح میں سمجھا دونگا۔۔

ھاد کو بیچ میں لیٹا کر اسے دوسرے کنارے پر لیٹنے کا اشارہ کرتے ان دونوں پر کمفرٹر صحیح کر کے وہ خود بھی دراز ہو گیا۔۔

ارسا خفگی بھری ایک نظر اس پر ڈال کر اسکے شانے سے سر ٹکا کر لیٹ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بابا مما ہادی بابا پاس۔۔

درمیان میں لیٹے ھاد سے کہاں برداشت ہونا تھا کے کوئی اسکے بابا کے کندھے پر سر رکھ کر سوئے۔۔

۔

"فرحان میں اپنی جگہ پر ہی سوؤنگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ روہانسی ہو کر اسکے بازو پر لیٹی تھی۔۔

۔

"یار کون کہ رہا ہے تمہیں تم یہاں سے ہٹو۔۔پورا بندہ ہی تمہارا ہے۔۔ہادی تو یہاں سوئے گا۔۔

ھاد کو دوسرے ہاتھ سے اٹھا کر اپنے سینے پر لیٹاتے اس نے ارسا کے بالوں پر لب رکھے۔۔

ھادنے فورا اپنا ننھا ہاتھ ارسا کے بالوں پر رکھا تھا۔۔

"ھاااادد۔۔

وہ روہانسی ہو کر چیخ اٹھی۔۔مطلب وہ فرحان کا اسے پیار کرنا بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

۔

ریبا کے لئے سینڈوچ بنا کر حیدر کو دینے کے بعد اپنے اور حفصہ کے لئے چائے بنا کر ایک بڑے مگ میں ڈالنے کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فاتح کو چینج کروا رہی تھی۔۔

وہ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتا خود بیڈ کے کنارے ٹک گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

جب سے انکی شادی ہوئی تھی وہ روز رات میں چائے کے کپ کے ساتھ اسکا انتظار کرتی تھی۔۔اسے آنے میں کتنی ہی دیر کیوں نہیں ہو جاتی وہ جاگتی رہتی تھی۔۔یہ سلسلہ شادی کے بعد سے آج تک ویسا ہی تھا۔آج وہ خود چائے بنا کر اسکے پاس آگیا تھا۔۔

وہ اسے نظر انداز کرنے کی پوری کوشش کرتی اپنے کام میں مصروف تھی۔۔

اس نے مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھا۔۔

فاتح کو چینج کروا کر وہ اسے تیار کر رہی تھی وہ جانتا تھا ایسا وہ صرف خود کو مصروف ظاہر کرنے کے لئے کر رہی ہے ورنہ رات میں وہ اسے تیار نہیں کرتی تھی۔۔

۔

"اتنا اسے تیار کرینگی تو وہ اٹھ جائے گا۔۔پھر آپ نے اسکے ساتھ رونے بیٹھ جانا ہے۔۔

اسے اپنے حصار میں لیتے اسکے شانے پر تھوڑی ٹکائے وہ دھیمی آواز میں بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کب سے بامشکل روکے آنسوں اسکا لمس پاتے ہی بھل بھل کرتے آنکھوں سے گرتے اسکے چہرہ بھگو گئے۔۔

۔

"آئی ایم سوری۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریان کو واقعی افسوس ہوا۔۔وہ تو اسکی پریشانی پر اسے سمجھا رہی تھی اسکا سخت لہجہ وہ کب برداشت کر سکتی تھی۔۔یہاں تو با آواز بلند وہ دھاڑا تھا۔۔

وہ بنا کچھ کہے اسکے سینے سے لگی سسکنے لگی۔۔

۔

"آئی ایم سوری حفصہ۔۔یار اس طرح تو نہیں روئیں۔۔

وہ اسے یوں روتے دیکھ پریشان سا ہو گیا تھا۔۔

۔

"وُ وہ حیدر بھائی سے بہت پیار کرتی ہے۔۔آپ نے کہا کے آپ نہیں بھیجنا چاہتے اسے یہ سن کر ہی اسکے چہرے پر خوف سا آ گیا تھا۔۔حیدر بھائی سے دوری کا خوف۔۔اسکے چہرے پر صاف لکھا تھا کے وہ انکے بغیر یہاں نہیں رہنا چاہتی لیکن اس نے آپ سے نہیں کہا۔۔مم مجھے بہت عزیز ہے وہ۔۔مم میں نے سوچا میں آپ کو سمجھا لوں گی۔۔آ آپ نے مجھے ڈانٹ دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہچکیوں کے درمیان پوری تفصیل سے اسے جواب دیتی وہ رونے میں مشغول تھی۔۔

۔

"میں بہت زیادہ ہائیپر ہو گیا۔۔مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ افسوس سے بولا تھا۔۔

۔

"کک کوئی بات نہیں آپ بھی تو فکر مند تھے نا۔۔

وہ فورا بولی۔۔وہ مسکرا اٹھا۔۔

"پھر بھی معافی مانگنی چاہیئے نا مجھے آپ سے۔۔

نرمی سے آنسوں صاف کر کے اس نے اسکا چہرہ اونچا کیا۔۔ سرخ ہوتی ناک پر وہ سنہری نتھنی اسکی تمام تر توجہ اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔۔

"معاف کر دیا آپ نے یا مزید معافی مانگوں۔۔

اسکے گلال بھرے چہرے کو محبت سے دیکھتے اس نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔ اگلے ہی لمحے فاتح اپنی باریک آواز میں پورے زور سے رونے لگا تھا۔۔وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔۔ریان نے احتیاط سے اسے گود میں لے کر حفصہ کو دیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ پوری طرح اسکی گود میں سر چھپائے وقفے وقفے سے سسک رہی تھی۔۔اسکی منتیں کرنے کے باوجود اس نے سر نہیں اٹھایا تھا۔۔

۔

"بیوی میری بات تو سنیں یار۔۔

اس نے زبردستی اسکا سر اٹھایا۔۔اسکا آنسوں سے تر چہرہ دیکھ کر اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔

"مم مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے۔۔کہاں میں یہیں رہو نگا۔۔

دونوں ہاتھوں سے اس پر مکے برساتی وہ روتے ہوئے بولی۔۔

۔

"نہیں بیوی وہ تو ایسے ہی کہ رہا تھا یار۔۔آپ کو چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہوں میرے دل۔۔

اسکے ہاتھوں کو نرمی سے تھام کر لبوں سے لگایا۔۔

۔

"نہیں میں نہیں ہوں دل۔۔

وہ زور سے بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"آپ ہی تو ہیں میرے دل۔۔

حیدر نے ہنستے ہوئے اسے ساتھ لگایا۔۔

-

"درد ہوا ہے۔۔اسکے گال پر اپنی انگلیاں پھیرتے وہ بھرائے لہجے میں پوچھ رہی تھی۔۔

-

"ٹھیک ہوں میری جان۔۔

اس نے اسے مطمئن کرنا چاہا۔۔

-

"مم مجھے کل لے کر چلیں گے۔۔میں اور کوکومل کر اسکا سر پھاڑ دینگے جس نے ایکسیڈنٹ کیا۔۔

وہ غصّے سے نتھنے پھولائے ہوا میں مکے چلاتی بولی تھی۔۔

-

"نا میرے دل آپ کو پتہ چلا کس نے کیا ہے تو آپ اپنے کوکو کو مجھ پر چھوڑ دینگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بڑبڑایا۔۔

۔

"آپ پر کیوں چھوڑنگا۔۔ کوکو تو آپ کو پسند کرتا ہے۔۔

اس نے جلدی سے کوکو کی پسندیدگی سے متعلق آگاہ کیا۔۔

۔

"آپ اس خبر سے خوش ہیں ریبا؟

اس نے دھیرے سے پوچھا تھا وہ اسکے ردعمل پر اب تک حیران تھا۔۔ اسے تو لگا تھا وہ روئے گی خوف زدہ ہو جائے گی لیکن سب الٹ ہوا تھا۔۔

ریبا نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"آپ کو خوشی ہے ہمارے بے بی کی۔۔

اسکے نا سمجھی سے دیکھنے پر وہ نظریں چراتا ہوا پوچھنے لگا۔۔

۔

"ووہ جو ویڈیوز میں دیکھتا ہوں آپ نے دیکھا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی بات کا جواب دینے کے بجائے وہ رازداری سے پوچھنے لگی۔۔

-

"وہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی والی ویڈیوز؟۔۔

حیدر نے کچھ سمجھ آنے پر اس سے پوچھا۔۔ وہ زور شور سے اثبات میں گردن ہلاتی اٹھ بیٹھی۔۔

-

"وہ میں دیکھتا ہوں نا۔۔ اتنے سارے دن سے۔۔ وہ اچھی ہیں نا بہت۔۔ ساری ساری ویڈیوز دیکھیں۔۔ انہوں نے کہا تھا شوہر کو ناراض نہیں کرتے اللہ ناراض ہوتا ہے۔۔ تو میں تو نہیں کرتا نا آپ کو ناراض۔۔ وہ کان کاٹنے سے آپ ناراض ہوئے تو میں نے پنشمنٹ لے کر آپ کو منا لیا۔۔ اور میں آپ کی سب باتیں ساری باتیں بھی مانتا ہوں۔۔ مانتا ہوں نا۔۔

دھیرے دھیرے اپنی باتیں سمجھاتے اس نے اس سے تصدیق چاہی۔۔ حیدر نے ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں سر اثبات میں ہلایا۔۔ مطلب وہ اب تک ان ویڈیوز سے مزید سرچ کر کے دیکھتی تھی۔۔ جو باتیں وہ اسے سمجھا نہیں پایا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاتی تھی۔۔ اس نے تو صرف ضرورت کے تحت اسے وہ ویڈیوز سرچ کر کے دی تھیں۔۔ لیکن وہ ان سے سیکھنے کی غرض سے سرچ کر رہی تھی۔۔

"جو مدر بنتے ہیں نا اللہ خوش ہوا ہوتا ہے ان سے تو میں آپ کی ساری باتیں مانتا ہوں۔۔ آپ کی ڈانٹ بھی سن لیتا ہوں پر تھوڑا سا روتا ہوں۔۔ تو اللہ مجھ سے خوش ہو گیا ہے نا میں تو بہت اچھا ہوں اب اور اچھا ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

ہوں۔۔تو یہ میرا گفٹ ہے۔۔اور آپ کو پتہ ہے نا اب میں جنّت بھی بن جاؤنگا۔۔سب سب خوش ہوتے ہیں نا اتنے اچھے گفٹ پر تو۔۔اللہ کے گفٹ پر تو سب خوش ہوتے ہیں۔۔میں بھی خوش ہوتا ہوں۔۔بب بہت خوش ہوتا ہوں۔۔

اسکے سینے سے لگی وہ اسکے الجھنوں کی ساری کڑیاں سلجھا گئی تھی۔۔حیدر کی آنکھیں تشکر سے نم ہوئیں دل بے اختیار سجدہ ریز ہوا۔۔جو باتیں اس نے سوچی ہی نہیں اس نے کتنے آرام سے اسے سمجھادی تھیں۔۔وہ خوش تھی کیوں کے اسکے مطابق اللہ اس سے خوش تھا۔۔اللہ تو واقعی اس سے خوش تھا۔۔اپنی نعمتوں کا نزول ان پر کر رہا تھا۔۔وہ کیسے نہیں سمجھ پایا۔۔وہ کیسے ناشکری پر اتر آیا۔۔

اسکی آنکھوں سے دو آنسوں اسکے بالوں میں جذب ہوئے۔۔اس نے مضبوطی سے اسے خود میں بھینچ لیا وہ کبھی اسے مکمّل نہیں سمجھ سکتا تھا۔۔وہ ہر بار اسے حیران کر دیتی تھی۔۔وہ اسکا عشق تھی اسکا ایمان مکمّل کرنے کا ذریعہ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"اب وومٹ تو نہیں فیل ہو رہی۔۔

نرمی سے اسکی آنکھوں پر لب رکھتے اس نے دریافت کیا۔۔

اس نے مسکرا کر نفی میں گردن ہلائی۔

-

Posted on Kitab Nagri

رات کے آخری پہر نا محسوس احساس سے اسکی آنکھ کھلی۔۔گھڑی پر ایک نظر ڈال کر اس نے خود سے لگی اپنی بیوی کو دیکھا جو اپنے نرم ہاتھوں سے مضبوطی سے اسکے بازو کو تھامے اسکے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی۔۔

اسکی پریگنینسی کو تین مہینے ہو گئے تھے۔۔ان تین مہینوں میں وہ اسکا ہر طرح سے خیال رکھ رہا تھا۔۔دن میں اکثر ریان اسے لے جاتا ہے آفس سے آنے کے بعد حیدر ایک لمحے کے لئے بھی اسے خود سے دور نہیں کرتا تھا۔۔کالج اسکا ویسے بھی کچھ دنوں میں آف ہونے ہی والا تھا حیدر نے کچھ پہلے ہی لیو لے لی تھی۔۔ایگزیمس کی تیاری وہ اسے خود ہی کروا رہا تھا۔۔

پھولے گالوں کو وقفے وقفے اسکی شرٹ میں رگڑتی وہ اسے گستاخی پر اکسا رہی تھی۔۔

نرمی سے جھک کر اسکے گال کو چھوا۔۔

"د د دور۔۔مم میں سو رہا ہوں"۔۔

اسکی نیند میں ڈوبی خفا خفا سی آواز ابھری۔۔

اس نے ہلکا سا ہنستے ایک بار پھر اسکے گال کو چھوا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں خفا ہو جاؤنگا۔۔سونے نہیں دیتے مجھے۔۔ صبح پڑھاتے ہیں اتنا پڑھاتے ہیں۔۔رات بھی پڑھاتے ہیں۔۔اتنا پڑھ پڑھ کے سوتا ہوں۔۔ پھر اٹھا دیتے ہیں۔۔

وہ آنکھیں بند کئے ہی مظلومیت سے سارے شکوے کر گئی تھی۔۔

۔

"اوہ میرے دل۔۔حیدر کی جان کے ٹکرے۔۔اتنی محنت کرواتے ہیں حیدر اپنی پیاری سی جان سے۔۔

پوری شدّت سے اسکے گالوں کو چھو کر وہ مسکراتے لہجے میں پوچھا۔۔

۔

"تو بے بی کو پڑھواتے ہیں۔۔میں تو مما بن گیا ہوں۔۔ مما کو کون کون پڑھاتا ہے۔۔

اسکے سینے میں منہ چھپا کر وہ سوتی ہوئی بھی تمام شکوے کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پڑھنا تو ہوگا بیوی۔۔اس پر کوئی کمپرومائز نہیں میری جان۔۔

اسکی بند آنکھوں پر لب رکھ کر احتیاط سے اسکا سر تکیہ پر رکھ کے وہ کھڑا ہوا۔۔

۔

"حٖ حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلے ہی پل وہ دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھامتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

-

"کہیں نہیں جارہا میرے دل۔۔ نماز ادا کرنی ہے نا۔۔

اسے اچانک یوں اٹھتے دیکھ حیدر نے نرم لہجے میں اسے اطمینان دلایا۔۔

-

"میں بھی آتا ہوں۔۔

وہ فوراً سے پہلے ہی اسکے ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"وہ میری میم کہتی ہیں رات کو اللہ زیادہ قریب ہوتا ہے۔۔ آپ خود خود قریب ہو جائینگے۔۔ میں بھی تو ہونا چاہتا ہوں"۔۔

کچھ اونچی ہو اسکے شانے پر سر رکھتی وہ آنکھیں چھوٹی کیئے بولی تھی۔۔

دو مہینے پہلے ہی اسکی دلچسپی دیکھتے حیدر نے اسکا ایڈ مشن الہدیٰ انسٹیٹیوٹ میں کروایا تھا۔۔ پچھلے دو مہینوں سے وہ باقائدگی سے قرآن سیکھنے جارہی تھی۔۔ اور اسکا خاطر خواہ اثرات اسکی ذات میں تبدیلی کے طور پر نظر آرہی تھی۔۔ وہ نماز کو اب فرض سمجھ کر ادا نہیں کرتی تھی۔۔ وہ اللہ سے محبت میں ادا کرتی تھی۔۔ وہ آذان کا انتظار کرنے لگی تھی۔۔ راتوں میں اٹھ کر اللہ سے باتیں کرنے لگی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"نا میرے دل۔۔ آپ کے پیروں میں درد تھا نا میری جان۔۔ تو میں نے سوچا فجر پڑھ لینگے۔۔

-

" تھوڑا سا درد تھا۔۔ آپ سے پیار کرتا ہوں نا تو اللہ سے تو اس سے زیادہ کرتا ہوں۔۔ آپ نے کہا تھا اللہ سے سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔ مم میں کرتا ہوں نا۔۔

اپنا سٹالر اسکے ہاتھوں میں تھماتی وہ اپنے مخصوص انداز میں کہہ رہی تھی۔۔

حیدر نے محبت بھری ایک نگاہ اسکے بھرے بھرے سراپے پر ڈالی۔۔ سفید ڈھیلی کرتی اور ٹراؤزر میں ملبوس بالوں کی پونی بھی ڈھیلی ہو گئی تھی جس میں سے بال نکلتے اسکے چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھے۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وضو کر لیں۔۔

اسکے بالوں کو انگلیوں سے سنوارتے اس نے دھیرے سے پوچھا۔۔

تھوڑی دیر میں وضو کرنے کے وہ اسکے ساتھ ہی آ کھڑی ہوئی۔۔

وہ اس وقت روز ہی تہجد کے لئے اٹھتا تھا۔۔ اسے آج کل طبیعت کی وجہ سے وہ نہیں اٹھاتا تھا جس پر وہ اسی طرح غصّہ کرتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

نماز ادا کرنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ گیا تھا۔۔ جبکہ وہ اب بھی دعائیں مانگنے میں مشغول تھی۔۔ آج کل یوں بھی اسکی دعاؤں کا دورانیہ بڑھ گیا تھا۔۔ وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔ دعا مانگنے کے بعد ہاتھ چہرے کے گرد پھیرتی اس نے استفہامیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اس نے مسکرا کر نفی میں گردن ہلاتے اسے نرمی سے تھاما۔۔

۔

"اب سو جائیں فجر ہونے میں وقت ہے ابھی۔۔ میں جگا دونگا آپ کو۔۔

کمفرٹر اس پر درست کر کے اس نے آنکھیں بند کرنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ مزید آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔ حیدر نفی میں گردن ہلاتا اسکے سرہانے ہی بیٹھ گیا۔۔ پھر بھی اسکے یونہی دیکھتے رہنے پر وہ ہنستے ہوئے اسکے ہی تکیہ پر سر رکھتے نیم دراز ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں اب سو جائیں۔۔

اسکی آواز ابھری۔۔ اس سے پہلے ہی وہ آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔

نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگاتے اس نے دھیرے سے تھاما۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

" جانتی ہیں بیوی پہلی بار اس وقت آپکا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیا گیا ہو گا جب تخلیق کا عمل جاری تھا،

آپکا عکس میری روح پر ڈال کر آپکا لمس میرے دل میں اتار دیا گیا ہو گا۔۔

آپ کی میرے ارد گرد موجودگی ایک نعمتِ خاص ہے۔۔۔

" آپ میری وہ ساتھی ہیں جو عالَم ارواح سے لیکر جنّت تک میرے ساتھ سفر کرے گی۔۔ اور جب ہم اپنی منزل پر پہنچ جائینگے تو وہاں ایک حسین زندگی بسر کرینگے۔۔ جو سفر اتنا خوبصورت ہے وہ منزل کتنی حسین ہو گی۔۔

۔

اسکے ہاتھوں کو تھامے وہ سرگوشیوں میں مستقبل کے خوابوں کو بن رہا تھا۔۔ اگلے دس برس کے بعد کا مستقبل نہیں۔۔ وہ تو اسکے ساتھ اپنا مستقبل اس دنیا کے بعد بھی دیکھتا تھا۔۔ اسکے ساتھ اسکا سفر تو جنّت تک تھا۔۔ اور اسکا ساتھ ہمیشہ رہنے والی زندگی میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں تھوڑا تھوڑا جاگ رہا ہوں"۔۔

اسکے سینے سے سر اٹھاتی وہ اپنی آنکھیں تھوڑی سی کھول کر اسے دیکھتی بتا رہی تھی۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔

"میری جان آپ پوری طرح جاگ رہی ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی جھلملم ہوتی پلکوں کو لبوں سے چھوتے اس نے اسکی چوری پکڑی۔۔

وہ اکثر اسکی باتیں اسی طرح سونے کی ایکٹنگ کر کے سنتی تھی۔۔اور بعد میں مزے سے اسے بتاتی تھی کے وہ کتنی اسپیشل ہے۔۔وہ ہمیشہ ہی ہنس پڑھتا تھا۔۔

۔

"یونہی فجر کی اذان ہو جائے گی میرے دل۔۔ نیند پوری نہیں ہو گی تو چکر آئینگے۔۔

اسے ایک بار پھر اسکی نیند کی فکر ہونے لگی۔۔

۔

"اتنا سوتا ہوں۔۔اتنا سارا سوتا ہوں جب بھی چکر آتے ہیں۔۔وومٹ ہوتی ہے۔۔اتنے سارے دن والا بیمار پڑھ گیا ہوں میں تو۔۔فردوس آپی (ڈاکٹر فردوس) نے کہا بے بی آتا ہے تو ہوتا ہے۔۔بیمار نہیں ہو کے بھی تو بے بی آسکتا ہے مجھے وہی والا بے بی چاہیئے جو وومٹ کے ساتھ نا آئے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہانسی ہو کر کہتی وہ ایک بار پھر اپنی ڈیمانڈ بتا رہی تھی۔۔

پچھلے تین مہینوں سے وہ کتنی ہی ڈیمانڈ بتا چکی تھی کبھی اسے بے بی ہادی جیسا چاہیئے ہوتا کبھی فاتح جیسا۔۔اور کبھی اسے کو کو سے دوستی کرنے والا چاہیئے ہوتا۔۔اسکی اتنے ڈیمانڈ سن کر وہ چکرا ہی جاتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

پچھلے تین مہینوں سے ہر روز وہ ایک ارادہ کرتا تھا اسے اسکا انصاف دلوانے کا ارادہ۔۔اسکی ذات کا ایک اہم فیصلہ اسے سونپنے کا ارادہ لیکن پھر اسکی حالت کی پیش نظر اسے ٹال دیتا۔۔ لیکن اب وہ بہت ضروری ہو گیا تھا۔۔کیوں کے اگر اب وہ یہ نہیں کرتا تو یہ اختیار انکے ہاتھوں سے نکل جاتا۔۔

۔

"آپ ڈائٹ صحیح لینگی تو بلکل نہیں ہو گی وومٹ ریبا"۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہتے اسے دیکھا۔۔اس وقت اسکا ذہن اب کہیں اور بٹ گیا تھا۔۔

۔

"اتنا موٹا تو ہو گیا ہوں۔۔ اتنا کھاتا ہوں۔۔ حریم سے بھی زیادہ موٹا ہو گیا ہوں۔۔ آپ مجھے بے بی ایلیفینٹ بنانا چاہتے ہیں۔۔

اس نے ناک سکڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیدر ہلکا سا ہنس پڑا۔۔اسے سوچوں میں گم دیکھ کر وہ ایک بار پھر آنکھیں موند گئی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

سورج کی کرنیں دریچوں سے گزرتی پورے گھر پر روشنی کی مانند پھیل رہی تھیں۔۔ پرندوں کی چہچہاہٹ میں صبح کا حسین آغاز ہو رہا تھا۔۔ وہ سب اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جبکہ فیضی مظلوم بقول اسکے خود کے ساتھ ساتھ آج ہونے والی پریزینٹیشن کی تیاری کر رہا تھا۔۔ پچھلی بار اسکی وجہ سے ایک ڈیل فائنل ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔۔ ریان یا فرحان کسی نے بھی اسے ڈانٹا نہیں تھا لیکن وہ خود شرمندگی سے کئی دنوں تک اداس رہا تھا۔۔

آج وہ ایسی کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

۔

"ھادبابا کو بھی کھانے دو اب۔۔

ارسا نے کوئی تیسری بار اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔ جو جوابا اسے گھوری سے نواز تا ایک بار پھر فرحان کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں رکھ کر اسکے دوسرے ہاتھ سے ناشتہ کر رہا تھا۔۔

کچھ دنوں پہلے ہی ریان اور حفصہ نے اسکے لئے بھی ڈائینگ چیئر بنوایا تھا۔۔ جو اسکے چھوٹے ہونے کی وجہ سے انکی چیئر سے خاصا اونچا تھا تاکے وہ فرحان کے برابر آسکے۔۔

۔

"کرنے دو ناشتہ اسے۔۔ ہر وقت میرے بیٹے کے پیچھے لگی رہتی ہو تم"۔۔

اسکے گالوں پر پیار کرتے اس نے ارسا سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"باباہادی۔۔یونو۔۔یوہادی باباپاس۔۔ہادی یوڈ ہششش۔۔

سلائس کا ایک چھوٹا ٹکڑا فرحان کے ہاتھ سے کھاتے اس نے ارسا کو گھور کر ایسا کرنے کی وجہ بتائی۔۔کے وہ اسکے بابا کے پاس بیٹھی ہے اس لئے اس نے اپنے بابا کو اپنے پاس رکھا ہے۔۔

اسکی بات پر ارسا غصے سے سرخ ہوتی فرحان کو گھورنے لگی جبکہ فرحان اور فیضی کا بلند قہقہا گونجا۔۔

ریان بڑی مشکلوں سے ہنسی ضبط کئے بیٹھا تھا۔۔

۔

"بھابی کچھ دنوں کے بعد آپ کو اپنے شوہر سے ملنے کے لئے ہادی صاحب سے ٹائم لینا ہوگا۔۔

فیضی نے ہنستے ہوئے اسے آگاہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کچھ دنوں میں یہ مجھے کمرے سے بھی نکال دیگا۔۔کیوں اب اسے اپنے بابا کے ساتھ پرائویسی بھی چاہئیے ہوتی ہے۔۔

جل کر کہتی اس نے باپ بیٹے کو گھور کر دیکھا۔۔جو ایسا ظاہر کرتے ناشتے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جیسے انکے علاوہ کوئی بیٹھا ہی نا ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حفصہ یہ بھی ختم کریں۔۔

ریان نے مزید ایک پراٹھا اسکی پلیٹ میں رکھا۔۔

۔

"ریان آپ تو مجھے ڈبل کھلانے لگے ہیں۔۔ ویسے ہی میرا وزن بڑھ رہا ہے۔۔

اس نے خفگی سے کہتے پلیٹ اپنے آگے سے کھسکھائی۔۔ فاتح کی پیدائش کے بعد سے اسکا وزن کچھ بڑھ گیا تھا۔۔

۔

"بابا ہادی بششش۔۔

ہادی نے دونوں بازو اٹھاتے پیٹ بھرنے کا سائن دیا۔۔

"بابا کا بیٹا تھوڑا سا جوس پی لو بابا کے ساتھ۔۔ پھر بس"۔۔

فرحان نے اسکے لبوں سے گلاس لگاتے پیار سے کہا۔۔

۔

" کبھی بیوی نظر نہیں آئی کے کھا بھی رہی ہے یا نہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بڑبڑاتی ہوئی پانی کا گلاس لبوں سے لگا گئی۔۔

۔

"تمہارے علاوہ کبھی کوئی نظر آیا ہے۔۔ یہ لو تم بھی کھاؤ نا یار۔۔ اس طرح غصہ کرنا تو چھوڑ دو۔۔

فرحان نے صلح جو انداز میں سرگوشی کرتے اپنی پلیٹ اسکی جانب بڑھائی۔۔

جسے کچھ دیر اسے گھور کر دیکھنے کے بعد وہ تھام کر اسکی پلیٹ سے ناشتہ کرنے لگی۔۔

لیکن یہ خوشی کچھ ہی پل کی تھی کیوں کے اگلے ہی لمحے ہادی فرحان کے کندھے پکڑ کر کھڑا ہو تا ٹیبل پر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

"ہادی میرے بچے۔۔ کہاں جا رہے ہو بیٹا۔۔

ریان نے نرمی سے اسے تھام کر دوبارہ چیئر پر بیٹھایا۔۔

۔

"مما ہادی بابالی۔۔ ہادی وو ور ایت۔۔

ارسا کے سامنے رکھی فرحان کے پلیٹ کی جانب اشارہ کرتے اس نے بتایا کے ہادی کو اب اور کھانا ہے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی بری بات بیٹا۔۔ہادی کا پیٹ تو بھر چکا تھانا۔۔اب مما کو کھانے دو۔۔

ارسا کی روہانسی شکل پر حفصہ کو افسوس ہوا۔۔

۔

"بابا ہادی وور ایت۔۔

(Baba hadi eat more)

اس نے جلدی سے فرحان کو مزید کھلانے کا اشارہ کیا۔۔

فرحان نے ایک نظر سر جھکائے آنسوں ضبط کرتی ارسا پر ڈالی۔۔دوسری نظر اپنی جانب آس سے تکتے ھاد پر۔۔

"ارسا اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اس طرح دلبرداشتہ نہیں ہوتے۔۔بچہ ہے وہ محبت کرتا ہے تم دونوں سے۔۔

حفصہ نے اٹھ کر اسے ساتھ لگایا۔۔

"چلو یہ کھاؤ۔۔

نرم نگاہوں سے اسے تکتے فرحان نے نوالہ اسکی جانب بڑھایا جسے لمحے بھر کی دیر کئے بنا اس نے لے لیا۔۔ورنہ کوئی بھروسہ نہیں تھا کے ھاد صاحب جمپ لگا کر یہ نوالہ بھی اسے نہیں کھانے دیتے۔۔

اسکی جلدی پر وہ سب ہنس پڑے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے کھلانے کے بعد فرحان نے حماد کا چہرہ صاف کیا جس پر مختلف نقش و نگار بن گئے تھے۔۔

"مجھے آپ لوگ یونہی ترسا ترسا کے مارینگے۔۔

فیضی نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔

۔

"ارادہ تو یہی تھا۔۔ لیکن تایا ابو نے اس جمعہ کو انوائٹ کر لیا ہے تو۔۔

مسکراہٹ دبا کر کہتے ریان نے فیضی کی ہونق جیسی شکل دیکھی۔۔

۔

"ہائے بھیا فائنلی میں گھوڑی چڑھ ہی جاؤنگا۔۔

فیضی تو اچھل ہی پڑا تھا۔۔

۔

"رکو تھوڑا نیچے آجاؤ۔۔ ابھی صرف انوائٹ کیا ہے۔۔ مقصد نہیں پتہ ہے۔۔

فرحان نے اسے حقیقت سے روشناس کروایا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے بھیا بس انھیں اپنے داماد پر ترس آ گیا ہو گا۔۔بے چارہ کب تک کنوارہ ابلا نارہ رہے گا۔۔بھیا جمعے کو میرا نکاح پڑھوا دیجیے گا۔۔

کالر جھٹکتے اس نے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔

۔

"میری جان ہونے والا داماد۔۔

فرحان نے تصحیح کی۔۔

۔

"یار ایسے تو مجھے نا ڈرائیں۔۔ویسے ہی اس بے بی ایلیفینٹ کا کوئی بھروسہ نہیں کب کس وقت انکار کر دیتی ہے۔۔

اسے بے اختیار حریم کا غصہ یاد آیا۔۔

۔

"حرکتیں بھی تو ایسی ہی ہیں نا تمہاری۔۔

ارسا نے اسے آئینہ دکھایا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بیٹا سمجھ دار ہو گیا ہے اب ویسے۔۔

ریان نے محبت سے اسے دیکھتے ساتھ لگایا۔۔وہ کتنا بھی لاابالی بن جاتا لیکن اسکی شخصیت کا دوسرا رخ وہ جانتا تھا۔۔ایک سمجھ دار حساس شخصیت کا پہلو۔۔

۔

۔

"حیدر کی ماما آج میں ہسپتال جا رہا ہوں۔۔ آپ میرے کوکو کا خیال رکھ لینگی نا۔۔

اس نے کوکو کو پیار کرتے فائزہ بیگم سے سوال کیا۔۔وہ تین مہینوں سے انکے ساتھ ہی رہ رہی تھیں کچھ دنوں میں اکمل صاحب نے بھی آجانا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ریبا بچے۔۔حیدر کی مما کہنے سے منع کیا تھا بیٹا۔۔

انہوں نے سنجیدگی سے اسے ٹوکا۔۔

۔

"مما۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے سر جھکائے دھیرے سے کہا۔۔

۔

"بلکل مما کہا کرو بیٹا۔۔ حیدر اور آپ الگ تو نہیں ہو نا۔۔ دونوں ہی میرے بچے ہیں۔۔

اسے کوکوسے کچھ دور کرتے انہوں نے بارہاں سمجھائی ہوئی بات ایک بار پھر سمجھائی۔۔

۔

"اور آپ جا رہی ہیں۔۔ جا رہا نہیں۔۔

انکی بات پر اس نے بے بسی سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔ فائزہ بیگم یوں تو اسے بہت پیار کرتی تھیں لیکن اسکے بات کرنے پر انھیں اعتراض تھا جسکا اظہار وہ حیدر سے بھی کر چکی تھیں۔۔

۔

"مما وہ۔۔

حیدر نے کچھ کہنا چاہا۔۔ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچھ کہنے سے روکا۔۔

ایک نظر آنسوں روکتی ریا پر ڈال کر انہوں نے نرمی سے اسے تھام کر صوفے پر بیٹھایا۔۔

۔

"ریا آپ کیا کہتی ہو بیٹا مجھے ؟۔۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

۔

"حیدر کی مما۔۔

اس نے بھرائی آواز میں جواب دیا۔۔انکے سنجیدگی سے کہنے پر اس نے آنسوں بھری نظروں سے حیدر کی جانب دیکھا جو اشارے سے اسے مما کہنے کہ رہا تھا۔۔

۔

"مما۔۔

جلدی سے سے سر ہلا کر تصیح کی۔۔انکے چہرے کو پل بھر کو مسکان نے چھوا جسے وہ بہت صفائی سے چھپا گئیں۔۔

۔

"تو پھر یہ ماما کا حکم ہے کے آپ نے اس طرح بات نہیں کرنی ہے بیٹا۔۔یہ اس طرح لڑ کے بات کرتے ہیں۔۔ میری نازک پیاری سی بیٹی پر اچھا نہیں لگتا۔۔

وہ کچھ کرخت لہجے میں کہ رہی تھیں۔۔

۔

"مم میں نہیں کر سکتا مجھ سے نہیں ہوتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے روتے ہوئے کہا تھا۔۔اس سے کب کسی نے سختی کی تھی وہ بھی اسکی عادت ختم کرنے پر وہ عادت سے جو بچپن سے آج تک وہ پورے فخر سے اپنائی ہوئی تھی۔۔

۔

"سب ہو جائے گا آپ شروع کریں ٹھیک سے بات کرنا۔۔

۔

"چلیں شاباش کہیں میں ہسپتال جاؤ نگی۔۔

انہوں نے اپنی بات دوہرانے کا اشارہ کیا۔۔

۔

"میں میں ہسپتال جاؤ نگی۔۔

پر مجھے حیدر کے پاس جانا ہے۔۔مم میں حیدر کے پاس جاؤ نگا۔۔پلیز میں اب آپ کی طرح بات کرو نگا۔۔آپ مجھے ڈانٹ رہی ہیں۔۔

انکی بات دوہرانے کے ساتھ ہی وہ روتے ہوئے اپنے انداز میں شروع ہو چکی تھی۔۔

انہوں نے گہری سانس لے کر نفی میں گردن ہلائی اتنا آسان نہیں تھا یہ لیکن وہ بھی اپنے بیٹے کی بیوی کو گڈا سے بیوی بنا کر رہینگی انہوں نے پختہ ارادہ کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بیوی یار ماما بس سیکھا رہی ہیں۔۔ آپ کو ڈانٹ نہیں رہیں میرے دل۔۔ اچھا چلیں ہم لیٹ ہو جائینگے۔۔

اسکا سکارف اسکی جانب بڑھاتے اس نے پہنانا چاہا جب ایک بار پھر فائزہ بیگم بولیں تھیں۔۔

-

"حیدر اسکے ہاتھ میں دو سکارف پہنے گی وہ۔۔

انہوں سختی سے اسے ریبا کے ہاتھ میں سکارف دینے کہا۔۔

حیدر نے بے بسی سے ایک نظر روتی ہوئی ریبا پر ڈال کر سکارف اسکے ہاتھ میں دیا۔۔

-

"پہنیں ریبا اسے۔۔

انہوں نے ریبا کو پہننے کا اشارہ کیا۔۔

-

"مما۔۔ میں نہیں نہیں کر سکتا۔۔ پلیز مجھے نہیں ڈانٹیں۔۔

وہ روتی ہوئی انکے قریب آئی تھی۔۔ کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد انہوں نے اسے ساتھ لگایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

-

"بس چپ ہو جائیں۔۔ڈانٹ نہیں رہی بیٹا آپ کے لئے کہ رہی ہوں۔۔یہ چھوٹے چھوٹے کام کرنے کی عادت ڈالیں میری جان۔۔اللہ آپ کو اتنا بڑا رتبہ دینے جا رہا ہے اسے سمجھیں۔۔یہ نعمت کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے ریبا۔۔اولاد کی تربیت ماں سے بہتر کوئی نہیں کر سکتا میری جان خود کو اسکے لئے تیار کریں اب۔۔

انکی ساری باتوں پر سر ہلاتی وہ انکے ساتھ لگی بیٹھی تھی۔۔اس کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کے وہ سمجھنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن سر ہلا کر وہ سمجھ آجانے کی تصدیق کر دے رہی تھی۔۔

-

"چلیں جائیں اب۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے انہوں نے خود ہی اسے سکارف پہنا دیا۔۔گھٹنوں سے بھی نیچے تک آتا وہ سکارف اسکا پورا وجود چھپا گیا تھا۔۔

-

"میں سیکھ جاؤنگا آپ کی طرح بولنا۔۔آپ مجھ سے خفا نہیں ہیں؟۔۔

انکی نرمی پر کچھ نارمل ہوتی وہ دھیرے سے پوچھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میری جان میں خفا آپ سے اب بھی نہیں ہوں۔۔

اسکے ماتھے پر پیار کرتے انہوں نے حیدر کو بھی پیار کیا۔۔

-

"آجائیں۔۔

نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیتے وہ اپارٹمنٹ سے نکلا۔۔

وہ خاموشی سے اسکے ساتھ چل رہی تھی۔۔

گاڑی سٹارٹ کر کے حیدر نے کن انکھیوں سے اسے دیکھا وہ اب بھی خاموش تھی۔۔

"اتنی خاموش کیوں ہو گئیں ہیں میرے دل"۔۔

ایک ہاتھ سے اسکا گود میں دھرا ہاتھ تھام کر حیدر نے اسکی جانب دیکھا۔۔

-

"میں اچھا نہیں بولتا ہوں'۔۔

بھرائے لہجے میں مختصر جواب دیتی پھر خاموش ہو گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آپ سب سے اچھا بولتی ہیں میری جان۔۔اس طرح نہیں سوچیں میرے دل ماما نے کچھ اور سوچتے آپ کو یہ بات کہی ہے۔۔خود پر سوار کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ ساری باتیں۔۔حیدر اپنے دل سے ہر طرح کی بات سن سکتے ہیں۔۔جیسے بات کرنا چاہیں آپ کریں۔۔

اب نہیں سوچیں یہ۔۔

نرمی سے اسکے گال تھپتھپا کر اس نے مطمئن کیا۔۔

۔

اسے اس کال کوٹھری نما کمرے میں بند تین مہینے ہو گئے تھے۔۔اب تو اس نے حساب بھی رکھنا چھوڑ دیا تھا کے کتنی بار حیدر اور فرحان وہاں آئیں اسے مارا۔۔ہاں ریان کو اس نے ایک بار بھی وہاں نہیں دیکھا تھا یا شاید اسکے علم میں ہی نہیں تھا کے وہ اسکے بھائیوں کے قبضہ میں ہے۔۔

وہ ہر بار ایک نئے طرح سے اس سے اپنا بدلہ لیتے تھے۔۔ہاں جاتے وقت حیدر اسکے ہاتھوں میں کچھ انجکٹ کر جاتا تھا وہ نہیں جانتا تھا وہ کیا چیز ہے لیکن وہ جو کوئی چیز بھی تھی اسکی کھال گلا چکی تھی۔۔اسکے ہاتھ بلکل بے جان ہو چکے تھے۔۔کھانا اسے تینوں وقت کا ملتا تھا لیکن پانی اسے ایک وقت ہی دیا جاتا وہ بھی اتنا کم ہوتا تھا کے وہ بامشکل اپنا حلق تر کر پاتا۔۔

Posted on Kitab Nagri

روشنی دیکھے تو جیسے ایک عرصہ ہو گیا تھا۔۔اسکی آنکھیں اسکا ذہن اب روشنی کو برداشت کرنے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔

۔

اس اپنے سوکھتے لبوں کو زبان سے تر کرنا چاہا لیکن زبان میں کانٹے اگتے معلوم ہو رہے تھے۔۔پانی ملنے میں تو ابھی آٹھ سے نو گھنٹے رہتے تھے۔۔۔بے بسی سے چیخنا چاہا۔۔ لیکن چیخنے کی طاقت بھی نہیں بچی تھی۔۔

فرحان مرتضیٰ معاف کرنے والوں میں سے نہیں تھا یہ بات اسے ازبر ہو گئی تھی۔۔

فرحان مرتضیٰ نے اسے بتا دیا تھا کے وہ ریان مرتضیٰ جیسی حساس شخصیت کا مالک ہر گز نہیں ہے۔۔اس نے اپنی بہن کا بدلہ اس سے لیا تھا۔۔اور حیدر اکمل ہر روز اسکا ہاتھ ناکارہ کرتے وقت اسے احساس دلاتا تھا کے انہی ہاتھوں سے اس نے اسکی بیوی کو چھوا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی ساری زندگی فلم کی مانند آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔۔اس نے بے شمار لڑکیوں سے اپنا دل بہلایا تھا کچھ پیسے دیکھ کر خود ہی اپنا آپ نچھاور کر دیتی اور جو نہیں کرتیں انکا پھر وہ ارسار حمٰن جیسا حال کرتا تھا۔۔

لیکن ریبا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"گڑیا۔۔

اسکے لبوں سے سرگوشی نکلی۔۔ وہ پہلی لڑکی تھی جس کے لئے اسکے جذبات نرم ہوئے تھے۔۔ جسے اس نے جسم سے آگے اسکی معصومیت کی وجہ سے چاہا تھا۔۔ اسکی معصوم باتیں اسے متوجہ کرتی تھیں۔۔ اسکی بھولی صورت وہ آج بھی نہیں بھول سکا تھا۔۔

لیکن اسکے لبوں سے حیدر کا نام سن کر جسے اسکی انا کو ٹھیس پہنچی تھی یہی وجہ تھی اس نے اسکی ساتھ بھی وہ کرنا چاہا جو وہ باقیوں کے ساتھ کرتا تھا۔۔ لیکن وہ بچ گئی تھی۔۔ اور اب اسکا بھائی اور شوہر صرف اسے چھونے کی اسے یہ سزا دے رہے تھے۔۔ اسے سمجھنے میں دیر لگی تھی یہ سزا صرف ریبا کو چھونے کی نہیں بلکے ان تمام لڑکیوں کے ساتھ زیادتی کی سزا تھی جنکی زندگی اس نے برباد کی تھی۔۔ جنکو موت کے دہانے پر اس نے پہنچایا تھا۔۔ یہ سزا اللہ کی طرف سے تھی ان تمام بے گناہوں کی آہیں سسکیاں آج اسکے سامنے آ کھڑی ہوئیں تھیں۔۔ بس سزا دینے کا ذریعہ ریبا بنی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"نہیں۔۔ مم میں ٹھیک ہو جاؤنگا۔۔ میں ٹھک۔۔

بے ربط سے جملے کہتے اس نے اپنا سر تھاما دیوار میں مارا۔۔ اسکی سماعتوں میں ارسا کی چیخیں گونج رہی تھیں جب اسکے دئے درد کی وجہ سے اسکا بچہ اسکے وجود میں ہی دم توڑ رہا تھا۔۔ وہ چیخ رہی تھی اسے بتا رہی کے وہ اسکی بھی اولاد ہے۔۔ اسے بچا لینے کی التجائیں کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور پھر وہ چوکیدار کی بیٹی اسکی چیخیں۔۔وہ ماسی کی بھانجی۔۔ کتنی ہی لڑکیاں۔۔ کتنی ہی آوازیں۔۔ کتنی ہی چیخیں۔۔اسے اپنا سر پھٹتے محسوس ہو رہا تھا۔۔

"دوست بنو نگا۔۔

پھر ایک معصوم سی آواز۔۔اسکا ننھا سراپا نظروں کے سامنے آیا۔۔

۔

"آپ دد دوست دوست ہیں۔۔ میں آپکا دوست بنا ہوں۔۔

کتنی بے یقین تھی وہ اس وقت جب اسے دروازہ بند کرتے دیکھ رہی تھی۔۔اسے سمجھا رہی تھی کے وہ اسکی دوست ہے۔۔

۔

"دوست پلیز۔۔ نہیں۔۔دوست درد۔۔درد ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی سسکتی آواز بلند ہو رہی تھی۔۔

اگلے ہی پل وہ کمرہ اسکی چیخوں سے گونج رہا تھا۔۔اندر کی آوازیں باہر کی آوازوں پر حاوی ہو رہی تھیں۔۔سننے والا کون تھا۔۔۔۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

-

"میم بازو آگے کریں۔۔

نرس اسکے سامنے کھڑی اسکی آستین اوپر کرتی بولی تھی کیوں کے وہ مسلسل اپنا ہاتھ پیچھے کی جانب کھینچ رہی تھی۔۔

-

غصے سے نرس کو گھورتے اس نے ہاتھ ٹھیک سے آگے کیا۔۔

"حیدر۔۔

تکلیف محسوس کرتے اس نے آنکھیں میچ کر حیدر کو پکارا۔۔جو نرمی سے اسکا ہاتھ سہلاتا اسے ساتھ لگائے کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"میرا اتنا سارا خون۔۔

آنکھوں کو پھیلائے نرس کے ہاتھوں میں موجود سرنج دیکھ کر وہ زیر لب بولی تھی۔۔آج اسکے مختلف ٹیسٹ ہونے تھے۔۔بلڈ ٹیسٹ کے لئے انھوں نے اسکا خون لیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"سنو۔۔

دوسرے ہاتھ سے اسکا ڈوپٹہ تھام کر وہ سرد آواز میں بولی۔۔جہاں نرس نے چونک کر اسے دیکھا وہیں حیدر کو بھی کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔اپنی بیوی کی اس ٹون کو وہ اچھی طرح جانتا تھا۔۔

-

"میرا خون واپس کرو۔۔

نرس نے حیرت سے اسے دیکھا جیسے اسکے دماغی حالت پر شک ہو۔۔

-

"بیوی میری جان وہ ٹیسٹ۔۔

-

"نہیں ٹیسٹ نہیں۔۔میرا اتنا سارا خون لیا ہے۔۔مجھے میرا خون واپس چاہیئے۔۔تم چور۔۔میں نے نیوز میں دیکھا ہے ڈاکٹرز آرگنز بیچ دیتے ہیں۔۔یہ میرا خون بیچ دے گی۔۔مجھے میرا خون واپس کرو۔۔ورنہ میں تمہارا خون پی جاؤنگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی وہ نرس پر جھپٹ گئ تھی۔۔ اسکا ڈوپٹہ کھینچ کر پوری طاقت سے اسکا ہاتھ مڑوڑتی اپنا خون واپس لینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

"بیوی چھوڑیں انھیں۔۔ یہ انکا کام ہے۔۔ ریا سیدھی ہوں فورا۔۔

بامشکل اسے نرس سے الگ کرتے حیدر نے سنجیدگی سے اسے ڈانٹا۔۔ وہ جلدی سے سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

"میرا اتنا سارا خون لے لیا ہے۔۔ میں۔۔

اس نے روتے ہوئے وضاحت دینی چاہی جسے حیدر نے آنکھیں دکھا کر روک دیا تھا۔۔ پچھلی دفعہ اسکے بلڈ ٹیسٹ کے وقت وہ بے ہوش تھی تو اس بار وہ اپنی بیوی کی سمجھ سے بچ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"پاگل ہے یہ سنبھال کر رکھیں اسے۔۔ ایسے مریضوں کو ہسپتال لاتے ہی کیوں ہیں۔۔ کمپلین کرونگی میں آپ کی۔۔ سنبھالیں اسے۔۔

وہ نرس غصے سے کہتی خود کو سنبھالتی وہاں سے چلی گئ تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے ڈاکٹر فردوس کے روم میں بیٹھا کر حیدر نے ان سے معذرت کی۔۔ساتھ اس نرس کا بھی معاملہ حل کرنے کی التجاء کرتے ریبا کی جانب آیا۔۔

-

"چلیں اٹھیں فوراً۔۔

سنجیدگی سے اسے دیکھتے اس نے کھڑے ہونے کا اشارہ کیا۔۔وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھتی کھڑی ہوگئی۔۔

"بیٹھیں گاڑی میں۔۔اور ابھی یا گھر جانے کے بعد بھی ایک آنسوں میں نہیں دیکھوں آپ کی آنکھوں میں۔۔ اورنا آپ مجھ سے بات کرینگی۔۔کوئی صفائی نہیں چاہیئے مجھے آپ سے۔۔

اسکے سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسے بیٹھاتے وہ خود بھی دوسری سائیڈ آکر بیٹھ گیا۔۔اسے سیٹ بیلٹ باندھ کر سختی سے اسے تاکید کرتے اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔

وہ آنسوں کو روکتی اسے دیکھنے لگی جو سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"حح حیدر۔۔

کچھ دیر بعد اس نے دھیرے سے پکارہ۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"مجھے مخاطب کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔

اسکی جانب دیکھے بغیر ہی کہتے وہ ڈرائیونگ میں مصروف تھا۔۔

وہ سیٹ بیلٹ کھول کر اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی۔۔

۔

"سیدھی ہوں فورا۔۔

اس نے سرد آواز میں کہا۔۔. ہاتھ پیچھے نہیں کیئے کے اسے چوٹ لگ جاتی۔۔

۔

"نہیں۔. نہیں ہو رہا میں سیدھے۔۔ کب سے ڈانٹ رہے ہیں سن تو رہا ہوں۔. اب ابھی تھک گیا ہوں۔۔ میں ایسے کر کے لیٹ جا رہا ہوں آپ باقی کا ڈانٹ لیں۔۔

اطمینان سے جواب دیتی وہ مظبوطی سے اسکا ہاتھ تھام کر شانے پر سر ٹکائے بیٹھی تھی۔۔ حیدر نے ایک خاموش نظر اس پر ڈال کر توجہ پھر سے ڈرائیونگ کی جانب کی۔۔

۔

"حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سٹڈی میں بیٹھا کوئی کام کر رہا تھا جب فائزہ بیگم کی آواز پر انکی جانب متوجہ ہوا۔۔ ذہن ویسے ہی الجھا ہوا تھا۔۔ اسے ڈانٹ کر سکون کہاں ملنا تھا وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہو گی لیکن آج وہ اسکے پاس نہیں گیا تھا۔۔ ایسی حالت میں بھی اسکی حرکتیں وہی تھیں۔۔ خدا نخواستہ اگر کہیں چوٹ لگ جاتی تو اسکے آگے کا سوچ کر ہی اس نے جھر جھری لی۔۔ وہ اپنی حالت سمجھ ہی نہیں رہی تھی۔۔

۔

"آجائیں مما۔۔

اس نے دھیرے سے مسکرا کر انھیں اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔

"تمہارے بابا کی کال آئی تھی۔۔ وہ نہیں آنا چاہ رہے کراچی وہاں کے کچھ معاملات پنڈینگ تھے جو مزید ڈیلے ہو گئے ہیں۔۔ وہ چاہ رہے ہیں میں واپس آجاؤں وہاں اکیلے انھیں مشکلات ہو رہی ہیں۔۔

انہوں نے باغور اسے دیکھتے اپنی بات مکمّل کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کوئی بات نہیں مما بابا پریشان ہیں تو آپ چلی جائیں۔۔ ریبا کو میں ریان کے پاس چھوڑ دیا کرونگا آفس جاتے وقت اور واپسی پر پک کر لونگا۔۔ انھیں اکیلے گھر پر نہیں چھوڑ سکتا اس طرح۔۔

دو انگلیوں سے پیشانی مسلتے اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"کل کی ٹکٹ کروادی ہے اکمل نے۔۔

انکی بات پر اس نے سر ہلایا۔

۔

"وہ روتی ہوئی آئی ہے تم نے ڈانٹا ہے اسے۔۔۔اسکی حالت ابھی ایسی نہیں ہے حیدر۔۔ایسے تم اتنی محبت کرتے ہو اس سے۔۔اس وقت سے رو رہی ہے۔۔بہت مشکلوں سے کھانا کھلایا ہے اسے۔۔اور خون کا کیا کہہ رہی ہے وہ کہیں چوٹ لگی ہے کیا اسے۔۔

انہوں نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"زیادہ رو رہی تھیں کیا۔۔پہلے بتانا تھا نا مما۔۔

وہ زیر لب بڑبڑاتا جلدی سے اٹھا۔۔اسکا رخ اپنے کمرے کی جانب تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو کمرہ اندھیرا میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ کھڑکی سے ٹھنڈی ہوا جھونکوں کی مانند کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔۔ اے سی کی کولنگ بھی کافی زیادہ تھی۔۔ اس نے آگے بڑھ کر کھڑکی بند کئے۔۔ اے سی کی کولنگ اچھی خاصی کم کرنے کے بعد وہ اسکی جانب آیا۔۔

وہ بیڈ کے درمیان میں لیٹی تکیہ میں منہ چھپائے رو رہی تھی۔۔ اسکا ہولے ہولے لرزتا وجود دیکھ کر اسے خود پر غصّہ آیا۔۔ اتنی بھی سختی کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔

۔

"بیوی۔۔

اسکی پکار پر اسکے وجود میں جنبش سی ہوئی۔۔ اگلے ہی لمحے وہ آواز کے ساتھ زور زور سے رو رہی تھی۔۔ حیدر سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

۔

"ششش۔۔ بس چپ ہو جائیں۔۔

نرمی سے کہتے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"مم مجھے ڈانٹا ہے۔۔ بہت سارا ڈانٹ دیا ہے۔۔ سب سب ڈانٹ رہے ہیں۔۔ آ آپ نے بہت سارا ڈانٹا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی نرمی پر مزید روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان وہ سسکتے ہوئے بولی تھی۔۔

-

"شش بس کوئی نہیں ڈانٹ رہا۔۔

انگلیوں کی پوروں پر آنسوں چنتے اس نے نرم لہجے میں کہا۔۔

-

"ڈانٹا ہے۔۔ بہت ڈانٹا ہے۔۔ دد داجان۔۔ داجان کبھی نہیں ڈانٹتے۔۔ کبھی بھی نہیں ڈانٹتے۔۔ آپ داجان جیسے نہیں ہیں۔۔ آپ داجان جیسے بہت سارا پیار نہیں کرتے۔۔ مم مجھے اس دن بھی ڈانٹا تھا۔۔ آج بھی ڈانٹا ہے۔۔

نفی میں گردن ہلا کر زور شور سے روتے اس نے اسے دور کرنا چاہا۔۔ اسکی بات حیدر کے دل میں گھونسے کی مانند لگی تھی۔۔ وہ نا صرف محسوس کر رہی تھی کے وہ اسے ریان جیسا پیار نہیں کرتا ہے بلکے اسکا اظہار بھی کر رہی تھی۔۔

کہاں کمی رہ گئی تھی اسکے ناز اٹھانے میں کے اسکی بیوی کو یہ محسوس ہوا کے داجان اس سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔ اس نے تو آج تک اسکی ہر خواہش ہر ذمہ داری ریان کے جیسے ہی پوری کی تھی۔۔

سوچوں کے دھاروں میں بہتے ریا پر اسکی گرفت کب مضبوط ہوئی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔ ریا کی سسکی پر وہ ہوش میں آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آ آپ بوگیمبو کو ہرٹ کررہے ہیں۔۔

آنکھیں میچ کر کہتی وہ خاصی سہمی ہوئی لگ رہی تھی۔۔اسکی گرفت واقعی بہت مضبوط ہوگئ تھی۔۔نرمی سے اسے خود سے کچھ دور کرتے اس نے باغور اسکا چہرہ دیکھا۔۔

اس نے آنکھیں میچ رکھیں تھیں۔۔پھولے گال سرخ ہورہے تھے۔۔چھوٹی سی تھوڑی کانپ رہی تھی۔۔وہ خود بھی بہت زیادہ رونے کی وجہ سے اب لرز رہی تھی۔۔

۔

بہت احتیاط سے اسے خود سے قریب کرتے اسکی آنکھوں پر لب رکھتے اس نے دھیرے سے اسے تحفظ کا احساس دلایا۔۔

"میرے دل کو کیوں لگ رہا ہے کے میں انھیں ہرٹ کررہا ہوں۔۔حیدر اپنی جان کو ہرٹ کرسکتے ہیں؟"۔۔

سرگوشی کی سی آواز میں کہتے اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا جسکی بند آنکھوں سے آنسوں اب بھی رواں تھے۔۔

۔

"بہت سارا ڈانٹ دیا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سینے میں منہ چھپاتی وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"آپ جانتی ہیں آپ اس حالت میں نہیں ہیں کے اس طرح لڑتی رہیں۔۔ پھر بھی آپ نے اس بے چاری نرس پر حملہ کر دیا آپ کو چوٹ لگ سکتی تھی ریبا۔۔ پھر کیا کرتے ہم۔۔

اسکا چہرہ اونچا کر کے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

۔

"میرا خون لے لیا۔۔ اتنا سارا خون تھا۔۔

اپنے بازو آگے کر کے دکھاتی اسے اب بھی اپنے خون کا غم تھا۔۔

اس نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے آگے کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اس سے ٹیسٹ ہونے ہیں میری جان۔۔

حیدر نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

۔

"تھوڑا سا لیتے ہیں نا۔۔ میں خود دے دیتا تھوڑا سا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اب بھی اپنے موقف پر ڈٹی ہوئی تھی۔۔

۔

"اب وہ تو چلا گیا۔۔ چلیں اپنے دل کا بہت سارا خون بنالینگے ہم۔۔ آج سے فروٹس زیادہ کھانے ہیں۔۔

اسکی تھوڑی پر لب رکھتے اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔

۔

"داجان کے پاس جانا ہے۔۔

اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے اس نے اسکا پسندیدہ سوال کیا۔۔ اس نے جلدی سے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

"کل مما کو ایئرپورٹ ڈراپ کرنے کے بعد میں اپنی بیوی کو ایک بہت اچھا سا ڈنر کرواؤنگا اور پھر ہم داجان کے پاس جائینگے۔۔

اسنے اگلے دن کا پورا پروگرام اسکے گوش گزار کیا۔۔

۔

"ڈنر داجان کے ساتھ کر سکتا ہوں۔۔

اس نے دھیرے سے سوال کیا۔۔ حیدر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"آپ کی ماما کہاں جا رہی ہیں ؟۔۔

کچھ دیر کے بعد اس نے دھیرے سے سر اٹھاتے اس سے سوال کیا۔۔

۔

"ماما لاہور جا رہی ہیں میری جان۔۔ بابا کے کچھ کام مزید ڈیلے ہو گئے ہیں اس لئے وہ نہیں آسکتے تو مما اب بابا کے ساتھ آئینگی۔۔

حیدر نے تمام معلومات اسے بتائیں۔۔

وہ اسکی بات سن کر جلدی سے اٹھی۔۔

"مجھ سے خفا ہوئیں ہیں۔۔

پیروں میں سلیپر اڑھستے وہ باہر کی جانب بڑھی۔۔

۔

"بیوی آرام سے میری جان۔۔

وہ پیچھے سر پکڑ کر رہ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حیدر کی ماما۔۔

وہ اپنی پیکنگ کر رہی تھیں جب وہ انکے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

۔

"نہیں میری ماما۔۔

انکے کچھ کہنے سے پہلے ہی جلدی سے تصحیح کی۔۔

۔

"یہاں آئیں۔۔

انکے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔نرمی سے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔وہ جلدی سے انکے قریب آئی۔۔

انہوں نے بڑھ کر اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

"وہ آپ مجھ سے خفا ہو کر جا رہی ہیں۔۔نہیں جائیں پلیز۔۔میں سیکھ رہا ہوں آپ کی طرح کہنا۔۔میں اچھا ہوں۔۔اور آپ کی باتیں بھی تو مان لیتا ہوں۔۔

انکے ساتھ لگانے پر وہ بھرائے لہجے میں بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نہیں میری جان۔۔ آپ سے خفا ہو کر نہیں جا رہی۔۔ آپ کے بابا وہاں اکیلے ہیں۔۔ حیدر آپ کو کو اکیلا نہیں چھوڑتے نا۔۔ میں بھی اپنے شوہر کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتی۔۔ آپ کے بابا اپنے کاموں سے فارغ ہو جائیں تو پھر آؤنگی میری جان۔۔

انہوں نے نرمی سے اسے سمجھایا۔۔ تین مہینوں سے وہ انکے ساتھ تھی اسکی تربیت کی گواہ تو وہ خود تھیں۔۔ ریان نے واقعی اسکی تربیت بہت اچھے انداز میں کی تھی۔۔ اس نے کبھی انکی بات سے انکار نہیں کیا تھا انکے آگے بولنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔ وہ معصوم تھی وہ جانتی تھیں لیکن اسکی معصومیت سے اسے کوئی نقصان ہو یہ نہیں چاہتی تھیں۔۔

۔

دروازے پر کھڑے حیدر نے محبت سے اسکی جانب دیکھا۔۔ وہ خود بھی اندر آ گیا۔۔

"مم مجھے ماما بہت اچھی لگتی ہیں۔۔ میرے پاس کبھی بھی ماما نہیں تھیں۔۔ آپ پلیز نہیں جائیں۔۔

انکے ساتھ لگی وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔ انہوں نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"ماما تو بہت ڈانٹتی بھی ہیں۔۔ پھر بھی اچھی لگتی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے مسکراہٹ دبا کر سوال کیا۔۔ وہ ہمیشہ روتی ہوئی یہی کہتی تھی کے وہ اسے ڈانٹتی ہیں۔۔

۔

"ہاہاں پھر بھی لگتی ہیں۔۔ حیدر نے بھی ڈانٹا پھر بھی حیدر اچھے لگتے ہیں۔۔ آپ تو مجھے اتنے سارے کھانے بنا کر کھلاتی ہیں۔۔ حیدر کو وہ بنانے بھی نہیں آتے۔۔ حیدر ہمیشہ مجھے سینڈوچ بنا کر کھلاتے ہیں۔۔ انکو کچھ نہیں آتا۔۔ آپ نے وہ ساگ بھی کھلائی تھی اور وہ حلوہ بھی۔۔ اب میں کیسے کھاؤنگا۔۔

انھیں یاد کرنے کی ساری وجوہات بتاتے وہ ایک بار پھر رونے لگی تھی۔۔ اسے پچھلے تین مہینوں کا کھانا اور ناشتہ یاد آرہا تھا۔۔ طرح طرح کے ذائقہ دار کھانوں کا خیال آتے ہی اس نے روتے ہوئے غصّے سے حیدر کی جانب دیکھا۔۔ جو بے چارہ ناسمجھی سے اسکی خود پر غصہ کرنے کی وجہ ڈھونڈھ رہا تھا۔۔

۔

"ماما۔۔ آپ حیدر کو ریسیپیز بھیج دیا کرینگی۔۔

کافی دیر سوں سوں جاری رکھنے کے بعد اس نے سر اٹھا کر انکی جانب دیکھا۔۔ وہ ہنس پڑیں۔۔

۔

" بلکل بھیج دیا کرونگی۔۔ پر اسکے لئے میری بیٹی کو ماما کی بیٹی بننا پڑے گا۔۔ بیٹیوں کی طرح بولنا ہو گا۔۔ خود میں تھوڑی سی سمجھ داری پیدا کرلیں ریبا۔۔ تاکے کوئی آپ کی معصومیت کا فائدہ نہیں اٹھا سکے۔۔

Posted on Kitab Nagri

انہوں نے سنجیدگی سے اسکے بالوں کو سنوارتے جواب دیا۔۔

-

"ریبا یہاں آئیں۔۔

حیدر کی آواز ابھری۔۔وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی اسکے پاس آ کھڑی ہوئی۔۔

-

"ریبا جیسی ہیں مجھے ویسی ہی پسند ہیں مما۔۔ جس طرح بات کرتی ہیں۔۔ جس طرح رہتی ہیں۔۔سب میں پہلے سے جانتا تھا مما۔۔ یہ سب جاننے کے باوجود میں نے ریبا سے محبت کی بلکل اسی طرح جیسی وہ ہیں پھر اب میں انھیں کیوں بدلنے کی کوشش کروں۔۔ جس حد تک وہ میرے لئے خود کو تبدیل کر چکی ہیں یہ میرے لئے بہت ہے۔۔لوگ کیا کہتے ہیں دنیا کیا کہے گی۔۔اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔ آپ نے میری تربیت ایسی نہیں کی کے میں محبت بھی سودے کی طرح کروں مما۔۔ اپنی بیوی کے چھوٹے چھوٹے کام اپنے ہاتھوں سے کرنا مجھے پسند ہے مما۔۔ آپ بابا کے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کیوں کرتی ہیں۔۔

ریبا کو ساتھ لگا کر اپنے نزدیک کھڑا کرتے پر اعتماد انداز میں کہتے اس نے انکی جانب دیکھا۔۔۔

"کیوں کے آپ ان سے محبت کرتی ہیں۔۔ اپنا فرض اپنی ذمہ داری سمجھ کر کرتیں تو کبھی نا کبھی اکتا جاتیں لیکن آپ آج تک بابا کے کاموں کو اپنے ہاتھوں سے کرنے سے بے زار نہیں ہوئیں۔۔اسکی وجہ محبت ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں اپنی بیوی سے عشق کرتا ہوں مما۔۔ ساری زندگی انکی معصومیت کو انجوائے کر سکتا ہوں۔۔ تمام عمر انکے چھوٹے چھوٹے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے فخر سے کر سکتا ہوں۔۔ باخدا میں کبھی بے زار نہیں ہو سکتا۔۔ کیوں کے میں محبت نبھا سکتا ہوں۔۔ کرنے اور نبھانے میں یہی فرق تو ہوتا ہے۔۔

مجھے اپنی بیوی پر فخر ہے ماما۔۔ اپنی محبت پر فخر ہے کیوں کے میری ریبا مجھ سے اس سے کہی زیادہ محبت کرتی ہیں۔۔

اپنی جانب غور سے دیکھتی ریبا پر محبت بھری ایک نظر ڈال کر اس نے مسکرا کر انکے جانب دیکھا۔۔

"میری بیوی مجھے اسی طرح پسند ہے سادہ اور معصوم۔۔ ہر طرح کی چالاکیوں سے نابلد۔۔ اور جہاں تک بچوں کی پرورش کا سوال ہے تو میں پورے وثوق سے کہتا ہوں میرے بچوں کی میری ریبا سے زیادہ اچھی پرورش کوئی لڑکی نہیں کر سکتی۔۔ انکی معصومیت سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہو سکتا کیوں کے انکی حفاظت میری ذمہ داری ہے۔۔ اللہ نے میری زندگی کی ساتھ یونہی تو نہیں بنایا نا ریبا کو۔۔ وہ جانتا ہے کس کے لئے کیا بہتر ہے۔۔ ہے نا بیوی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات مکمّل کر کے اس نے اسکی پھیلی ہوئی آنکھوں میں دیکھا۔۔ اس نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

"اللہ سب جانتا ہے۔۔

حیدر نے دھیرے سے مسکراتے فائزہ بیگم کو دیکھا جو نم آنکھوں سے انھیں دیکھ رہی تھیں۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"پراؤڈ آف یو۔۔

اسکے ماتھے کو چومتے انہوں نے کانپتے لہجے میں کہا تھا۔۔ حیدر نے مسکرا کر ایک بازو کے حلقے میں انھیں لیا۔۔

۔

"آئی لو ویو۔۔ ویسے آپ کو نہیں لگتا میں محبت کے معاملے میں اپنے بابا پر گیا ہوں۔۔

اس نے شرارت سے کہتے آنکھ دبائی۔۔

۔

"بدمعاش باپ بیٹے دونوں ایک سے ہو۔۔

انہوں نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورتے چپت لگائی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب لے جاؤ اسے۔۔ کب سے کھڑی ہے بچی۔۔

ریبا کے جانب دیکھ کر انہوں نے شفقت سے کہا۔۔ انکا بیٹا اسکے ساتھ خوش تھا۔۔ ہاں بات کرنا بھی وہ سیکھ جائے گی۔۔

۔

"وہ میں ابھی آتا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

حیدر کو روک کر وہ کمرے سے باہر بھاگی۔۔

۔

"آرام سے ریبا۔۔

پیچھے وہ دونوں ہی فکر سے بول پڑے۔۔ اسکی جلدی پر حیدر بھی پریشان تھا۔۔

کچھ دیر بعد وہ کمرے میں لوٹی تو اسکے ہاتھوں میں سرخ رنگ کی ایک بڑی سی خوبصورت چادر تھی۔۔ انکے نزدیک آکر دونوں ہاتھوں سے وہ چادر انکی جانب بڑھائی۔۔

انہوں نے استفہامیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

حیدر نے حیرانی سے اسے دیکھا یہ چادر ہمیشہ وہ خود سے لگا کر محسوس کرتی تھی جیسے اسکی خوشبو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کرتی تھی۔۔ اسے یاد تھا رخصتی کے وقت بھی اس نے یہی چادر پہنی ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں جب برائیڈ بنا تھا داجان نے کہا تھا اس میں سے ماما کی خوشبو آتی ہے۔۔ مجھے ماما کی خوشبو پسند تھی نا اس لئے میں اسے اپنے پاس رکھتا تھا۔۔ پہلے سب کے پاس ماما ہوتی تھیں میرے پاس نہیں تھیں تو میں اسکی اسے لے لیتا تھا۔۔ آپ نے کہا آپ ماما ہیں۔۔ میرے پاس بھی ماما ہیں تو یہ آپ لینگی تو بوگیمبو خوش ہو گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ اونچی ہو کر جیسے تیسے وہ چادر انکے گرد پھیلا کر اس نے چمکتی آنکھوں سے انکی جانب دیکھا۔۔ وہ ساکت سی سامنے کھڑی اس گلابی گڑیا جیسی لڑکی کو دیکھ رہی تھیں۔۔ جو انکے حیدر کے کندھوں سے بھی کچھ نیچے آتی تھی۔۔ جو اپنی حرکتوں سے کبھی کبھی ذچ کر دیتی تھی۔۔ لیکن ہاں وہ الگ تھی۔۔ صحیح کہا تھا حیدر نے وہ مختلف تھی۔۔ کیوں کے وہ منفرد تھی۔۔ بہت مشکل اور تکلیف دہ باتیں وہ بہت آسانی سے کر جاتی تھی۔۔

-

"اتنا بڑا رتبہ دے رہی ہو مجھے میری جان۔۔

انہوں نے شدّت جذبات سے مغلوب ہو کر اسے خود میں بھینچ لیا۔۔ حیدر اب بھی حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ مطلب اس چادر کو وہ یونہی ہاتھوں میں لے کر نہیں بیٹھتی تھی۔۔ وہ اس میں سے اپنی مما کی موجودگی محسوس کرنے کی کوشش کرتی جو اب وہ اسکی ماں میں محسوس کر رہی تھی۔۔

وہاں موجود دونوں نفوس جانتے تھے وہ محض چادر نہیں تھی جو وہ انکے حوالے کر رہی تھی وہ اسکی زندگی کا قیمتی سرمایا تھی۔۔ وہ اپنی ماں کی خوشبو ان میں ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

-

اگلے دن فیضی سورج کے ساتھ ہی طلوع ہو گیا تھا۔۔ صبح سے پورے گھر کو سر پر اٹھائے رکھا تھا۔۔ ریان اور فرحان تو اسکی جلدی سے تنگ آکر یونہی آفس چلے گئے کے باہر ناشتہ کر لینگے۔۔ ارسا اور حفصہ نے کچن میں ہی

Posted on Kitab Nagri

بامشکل ناشتہ کیا تھا۔۔حماد اور فاتح کو وہ خود ناشتہ کروا چکا تھا۔۔باقی کام بھی وہ انکے سر پر سوار ہو کر کروا رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اڑھ کر چلا جائے ساتھ ان سب کو بھی ڈائریکٹ وہاں ٹرانسفر کر دے۔۔

۔

"بھابی۔۔حفصہ بھابی۔۔جلدی کریں نا۔۔ہمیں جانا بھی ہے آپ کے میکے۔۔

وہ کوئی دسویں بار لاؤنج میں بیٹھا حفصہ کو پکار رہا تھا۔۔

۔

"مجھے اپنے میکے جانے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔۔ہاں تمہیں اپنے سسرال جانے کی بہت جلدی ہو رہی ہے۔۔ لو سنبھالو کچھ دیر اسے۔۔تیار ہونا ہے مجھے۔۔

فاتح کو اسکی گود میں دے کر وہ ہنستی ہوئی بولی تھی۔۔آج صبح سے گھر پر رہ کر اس نے انکے ساتھ سارے کام جلدی جلدی کروائے تھے اور اب شور ڈال رکھا تھا۔۔

۔

"آجا۔۔چاچو کا بچہ۔۔شادی کرنی ہے۔۔

گول مٹول سے فاتح کو ہلکا سا اچھالتے وہ اس سے باتوں میں مشغول ہو گیا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"فیضی خبر دار جو میرے بچے کے سامنے یہ بات کی۔۔ورنہ بلکل تمہاری طرح بن جائے گا وہ۔۔

کمرے میں جاتی حفصہ نے ہانک لگائی تھی۔۔

۔

"ہادی۔۔وہاں کیوں کھڑے ہو۔۔آجاؤ۔۔زا پاس آؤ۔۔

کچھ دور کھڑے ھاد کو دیکھ کر اس نے پیار سے اپنے پاس بلایا۔۔فرحان کو آنے میں آج کچھ دیر ہو گئی تھی۔.اور یہ بات ھاد کے چہرے پر صاف لکھی نظر آرہی تھی۔۔وہ گم سم سا کھڑا دروازے کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

کچھ دیر پہلے ہی وہ سو کر اٹھا تھا۔۔ارسا نے تیار کر کے فیضی کو اشارہ کرتے اسے لاؤنج میں بیٹھا دیا تھا۔۔

۔

"زا۔۔

اس نے فیضی کے مخصوص نام سے پکارا۔۔

۔

"ہم آجاؤ۔۔دیکھو فاتح بھی تیار ہو گیا ہے۔۔آج ہم زا کے بمپر پرائز میں جائینگے۔۔

خوشی سے کالر جھٹکتے اس نے ھاد کو اپنی جانب آنے کا اشارہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے ننھے قدم اٹھاتا اسکی جانب آنے لگا۔۔اسکے قریب آکر اس نے دونوں بازو پھیلائے فیضی نے مسکراتے ہوئے صوفے پر بیٹھا لیا۔۔اپنی عمر کے مطابق وہ خاصا سمجھدار بچہ تھا۔۔وہ اور بچوں کی طرح کھیلتا نہیں تھا۔۔ اسے کھیلنے کے لئے صرف اپنے بابا چاہئیے تھے۔۔

۔

"زاہادی بابا نو۔۔

کچھ دیر خاموشی سے بیٹھے رہنے کے بعد اس نے بھرائے لہجے میں معصومیت سے کہا۔۔فیضی دنگ سا اسے دیکھتا رہ گیا۔۔مطلب وہ فرحان کا انتظار کر رہا تھا۔۔اسے ڈھونڈھ رہا تھا۔۔وہ چھوٹا سا بچہ اسکے بھائی کی محبت میں بہت آگے جانے والا تھا۔۔

۔

"ہادی۔۔ہادی کے بابا بس آرہے ہیں بیٹا۔۔ہادی روئے گا تو بابا کو برا لگے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاتح کو پاس رکھے پرام میں ڈال کر فیضی نے اسے گود میں اٹھایا۔۔اسکی شدّت پسندی وہ سب دیکھ رہے تھے لیکن اسکی محبت اس نے آج دیکھی تھی۔۔

۔

"ابھی آجا رہے ہیں بس ہادی کے بابا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گالوں پر پیار کرتے فیضی نے محبت سے کہا۔۔ اگلے ہی لمحے ھاد نے اپنا چہرہ پیچھے کیا تھا۔۔

-

"نو ہادی بابا۔۔ بابا ہادی۔۔

ہاتھوں سے گال کو صاف کرتے اس نے فیضی کو دیکھا۔۔ فیضی نفی میں گردن ہلا کر رہ گیا۔۔ وہ کیسے بھول گیا کے ہادی صرف بابا کا ہے۔۔

-

-

اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دیتے اس نے آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھا۔۔ فیروزی شفون کی خوبصورت گھٹنوں تک آتی فروک میں اسکی گندمی رنگت کھل سی گئی تھی۔۔ ہاتھوں میں تھوڑی تھوڑی چوڑیاں ڈالنے کے بعد اس نے فرحان کے دئے کنگن پہنے۔۔ گھنگھریالے بالوں کو پیچھے کھلے چھوڑ کر آدھے بالوں پر کیچر لگایا۔۔

اسے کبھی بھی یوں سجنے سنورنے کا شوق نہیں رہا تھا۔۔ لیکن اب وہ ارسا فرحان تھی۔۔ اسکی آنکھوں میں اپنے لئے وارفتگی دیکھنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے لبوں پر بے ساختہ مسکان ابھری۔۔اندر داخل ہوتے فرحان نے یہ منظر دیکھا تھا۔اور بے خود سا دیکھتا رہ گیا۔۔وہ اب کانوں میں چھوٹے چھوٹے سے آویزے پہن رہی تھی۔۔دائیں کان میں آویزے پہنتے اسکے ہاتھ پل بھر کو ساکت ہوئے۔۔ہلکا ہلکا سا میک اپ اسکے گال پر موجود اس نشان کو چھپا نہیں پایا نہیں تھا۔۔

اسکی مسکراہٹ پل بھر کو سمٹی۔۔ان لبوں پر سے مسکراہٹ کا سمٹنا پیچھے کھڑے شخص کو تڑپا گیا تھا۔۔

سنجیدگی سے اسے دیکھتے وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

"کمال است۔۔

کمال اسسسست۔۔

اسکے بالوں میں منہ چھپاتے وہ بے خود سا بولا تھا۔۔

ارسانم آنکھوں سے کھکھلا اٹھی۔۔

۔

"آپ کی باتیں میرے اوپر سے گزرتی ہیں ہادی کے بابا۔۔

وہ ہنستی ہوئی پیچھے مڑی تھی۔۔اسکے سینے پر سر ٹکا کر شرارت سے بولی۔

۔

"باہر سے آیا ہوں یار گندہ ہو رہا ہوں۔۔رکو باتھ لے کر آتا ہوں پھر سر رکھ لینا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکے سجے سنورے روپ پر ایک بھرپور نظر ڈال کر وہ مسکرا کر بولا۔۔

۔

"آپ مجھے تمام داغ سمیت اپنا سکتے ہیں۔۔ میں اس عارضی دھول کی وجہ سے دور ہو جاؤں۔۔

اسکی کوٹ سے نظر نا آنے والی دھول صاف کرتی وہ کرب سے بولی تھی۔۔

فرحان نے لب بھینچے۔۔ ایک نظر اس پر ڈال کر آہستہ سے اسے دور کرتے وہ خاموشی سے بیڈ پر رکھے اپنے کپڑے اٹھاتا باتھ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

۔

"یہ کیا کہ دیا میں نے۔۔

اس نے غصے سے آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو گھورا۔۔ کیا ضرورت تھی اسکے سامنے یہ بات کہنے کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ بے چینی سے کمرے میں ٹہلتی اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔ جب وہ تولیہ سے بال رگڑتا کمرے میں آیا۔۔ وہ سرعت سے آگے بڑھی۔۔ وہ جو تولیہ اسٹینڈ پر رکھنے لگا اسکے ہاتھوں سے لے کر خود اسٹینڈ پر رکھے فرحان صاف نظر انداز کرتا ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گیا۔۔ اسکے ہیئر برش اٹھانے سے پہلے ہی وہ خود اٹھا چکی تھی۔۔ فرحان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو اب کیا باقی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہلکا سا مسکراتے اسکے بالوں پر برش پھیرنے لگی۔۔

"رومنٹک ہونے کی ناکام کوشش کرنے میں میرے بال نا بگاڑو"۔۔

سرد آواز میں کہتے اسکے ہاتھ سے برش لیا جسے وہ اسکے بالوں میں چلاتی پتہ نہیں اسے کیا بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ارسا کھکھلا کر ہنس پڑی۔۔

فرحان بے اختیار پہلو بدل کر رہ گیا۔۔دل نے شدّت سے یہ منظر مزید دیکھنے کی خواہش کی تھی۔۔

۔

"ایک جادو دکھاؤں آپ کو فرحان صاحب"۔۔

اسکے ہاتھ سے پرفیوم لے کر لاڈ سے اس پر سپرے کرتے وہ سرگوشی کی سی آواز بولی تھی۔۔فرحان کو لگا آج وہ اس پر غصہ نہیں کر سکے گا۔۔

انگلیوں سے اسکے بال سنوارتے وہ پنجوں کے بل کچھ اونچی ہوئی۔۔

۔

"یہ دیکھیں دنیا کا سب سے حسین چہرہ۔۔ارسا فرحان مرتضیٰ کا چہرہ۔۔

ھاد کے انداز میں اسکے گردن میں اپنا آدھا چہرہ چھپاتی وہ مسکراتے لہجے میں بولی تھی۔۔اسکے اشارے پر فرحان نے ٹرانس کی سی کیفیت میں آئینے کی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آئینے میں اسکے مکمّل عکس کے ساتھ اسکا عکس جگمگا رہا تھا۔۔اسکے گال کے جلا ہوا حصّہ فرحان کی گردن میں چھپ گیا تھا۔۔اسکے سرخ وسفید چہرے کے ساتھ اپنا چہرہ جوڑ کر کھڑی وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔

۔

"یہ ہے ارسا فرحان مرتضیٰ۔۔فرحان مرتضیٰ کا عشق۔۔اور دنیا کا سب سے حسین چہرہ"۔۔

اسے پوری طرح اپنے آگے کھڑے کرتے وہ اسکی نم آنکھوں میں آنکھیں گاڑے مظبوط انداز میں بولا تھا۔۔

"اور یہ ہے ارسا فرحان کا عشق۔۔اس چہرے کے حسن کا راز۔۔فرحان مرتضیٰ۔۔

اسکی جانب گھومتی وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تھی۔۔

فرحان نے سر کو خم دیتے پورے حق سے یہ حسین اظہار وصول کیا۔۔

۔

"آپکا باڈی گارڈ کہاں ہے۔۔آج ابھی تک سننے کے لئے نہیں ملا۔۔بابا ممانو بابا ہادی۔۔

اسکے انداز پر وہ ہنس پڑا۔۔

"میرے باڈی گارڈ کو خبر ہی نہیں ہے کے میں آپ کے پاس ہوں۔۔پچھلی جانب سے آیا ہوں۔۔آج اپنی بیگم کے شکوے دور کرنے کا ارادہ تھا۔۔

وہ دلکشی سے مسکراتا اسکے بالوں کو ٹھیک کرتا ہوا بولا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ہفتے میں ایک دو بار یہ کوشش کر لیا کریں۔۔

ایک ادا سے کہتی وہ پیچھے ہوئی۔۔

" آپ اتنے شکوے نہیں رکھا کریں اپنے دل میں۔۔ بندہ پورا آپ کا ہے "۔۔

وہ بھی اپنے انداز میں کہتا اسکا دل دھڑکا گیا۔۔

۔

۔

"بیوی۔۔ ابھی تک چینج نہیں کیا میری جان۔۔

وہ مکمّل تیار ہو کر اسے جگانے آیا تھا جو اب بھی بیڈ پر سست سی کمفرٹر منہ تک اوڑھے لیٹی ہوئی تھی۔۔ گھنٹے بھر پہلے ہی وہ لوگ فائزہ بیگم کو سی آف کر کے آئے تھے۔۔ شام میں انھیں تایا ابو کے گھر جانا تھا۔۔ اسکے بعد ریان نے کہا تھا واپسی پر آج وہ ریبا کو اپنے ساتھ لے کر جائے گا جس پر اس نے بھی کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔۔

۔

"داجان کے پاس نہیں جانا میرے دل"۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسکے گال سہلاتے اس نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"اٹھا نہیں جا رہا۔۔

وہ نم آنکھوں سے بولی تھی۔۔حیدر کو اسکی رنگت زرد پڑھتی محسوس ہوئی۔۔

۔

"ریبا کیا ہوا میری جان۔۔

کمفرٹر اس پر سے ہٹا کر اس نے نرمی سے اسے بیٹھایا۔۔

۔

"وہ ساری میڈیسن دے دیں۔۔ساری کھا لونگا پھر ٹھیک ہو جاؤنگا۔۔

روہانسی ہو کہتے اس نے میڈیسن باکس کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

"آپ مجھے بتائیں میرے دل۔۔کیسا فیل ہو رہا ہے؟۔۔

اس نے نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اچھا نہیں لگ رہا۔۔

وہ بے چین سی ہو رہی تھی۔۔

۔

"کہیں تکلیف ہے ؟۔۔

اس نے دھیرے سے پوچھا۔۔ اس نے سر جھکائے نفی میں گردن ہلائی۔۔

"اچھا کوئی بات نہیں آپ لیٹ جائیں۔۔ داجان کے پاس تھوڑا لیٹ چلے جائینگے۔۔

۔

"نہیں۔۔ اب ابھی جاؤنگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے کھڑی ہوتی اپنے کپڑے اٹھا کر ڈریسنگ روم کی جانب بھاگی۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ اسکے دئے کپڑوں میں ملبوس روم میں آئی تھی۔۔

بلیک کھلے پائینچوں کے ٹراؤزر کے ساتھ رائل بلیو گھٹنوں تک آتی سٹائلش کرتی میں ملبوس جسکے آستین اور دامن پر سیاہ موتیوں کا باریک کام ہوا تھا۔۔ وہ گیلا چہرہ ہی لئے اسکے پاس آگئی تھی۔۔ حیدر نے نرمی سے اسکا چہرہ خشک کیا۔۔ اسکے بالوں کی ہمیشہ کی طرح پونی ٹیل بنا کر کپبرڈ سے اسکا سٹالر نکالا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے پکار رہی تھی۔۔

۔

"جی بیوی۔۔

۔

"یہ بھی پہنا دیں۔۔ سامنے رکھے جیولری باکس سے اس نے مخملی ڈبہ حیدر کے حوالے کیا۔۔اس میں وہی جھمکے تھے جو اس نے مال میں اسکے لئے پسند کئے تھے۔۔اسکے لبوں پر جان دار مسکراہٹ ابھری۔۔اسکی پسند کے لئے ہی صحیح لیکن اسکی بیوی جیولری میں بھی انٹرسٹ لینے لگی تھی۔۔

احتیاط سے اسکے دونوں کانوں میں جھمکے سجائے۔۔

اسکا پرنور روپ اسے الگ سا حسن بخش رہا تھا۔۔حیدر نے بے اختیار نظریں چرائیں۔۔وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کے اسے آنکھ بھر کر دیکھتے اسے خوف سا محسوس ہونے لگا کے اسکی زندگی کو کہیں اسکی ہی نظر نا لگ جائے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

سٹالر اسکے چہرے کے گرد لپیٹ کر اس نے اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

"یہ پی لیں۔۔

جوس کا گلاس اسکے ہاتھوں میں دیتے پینے کا اشارہ کیا۔۔وہ سر ہلاتی گھونٹ گھونٹ بھرنے لگی۔۔ آدھا گلاس خالی کر کے اسکی جانب بڑھایا۔۔ جسے وہ ہنستے ہوئے تھام گیا۔۔

۔

۔

"اتنی تیاری جاناں۔۔

اپنے بلکل سامنے نک سک سے تیار کھڑی حفصہ کو دیکھ کر وہ مسکرا کر بولا تھا۔اس نے محبت سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اپنے دیور کے لئے لڑکی دیکھنے جا رہی ہوں۔۔بڑی بھابی ہوں میں۔۔

بالوں کو پیچھے کی جانب کرتے وہ مان سے بولی۔۔ریان مسکرا اٹھا۔۔

۔

"اپنی بہن کے لئے بھی جا رہی ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے جیسے اسے یاد دلایا تھا۔۔

۔

"آپ کی نسبت سے جو رشتے مجھ سے جڑے ہیں۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے میں ان سے پکاری جاؤں۔۔ آپ کی نسبت سے جانی جاؤں۔۔

وہ موہنی سی مسکان لبوں پر سجائے مگن سی بول رہی تھی۔۔

ریان نے مسکراتے ہوئے اسکے بالوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔ دھیرے دھیرے انھیں بل دیتے بریڈ ٹیل بنا کر ہاتھ اسکے آگے کیئے۔۔ حفصہ نے ہنستے ہوئے کلپ اسکے ہاتھ میں تھما دیا۔۔

۔

"آپ نے پکارا جانا ہی میری نسبت سے میری جان۔۔ میرا نام آپ کے نام کے ساتھ بچپن سے جڑا ہے۔۔ اور یہ ہمیشہ جڑا رہے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ عقیدت سے بولا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا شریک حیات اللہ کی جانب سے انسان کے لئے بہترین تحفہ ہوتا ہے کیوں کے یہ وہ واحد رشتہ ہوتا ہے جن سے ہماری روح جڑی ہوتی ہے۔۔وہ روح کی تسکین کا ذریعہ ہوتا ہے۔۔اور آپ وہ ہیں میرے لئے۔۔اللہ کا دیا بہترین تحفہ۔۔روح کی تسکین کا ذریعہ۔۔

اسکے ڈوپٹہ نرمی سے اسکے سر پر سجاتے وہ نرم مسکراہٹ لئے بول رہا تھا۔۔وہ سرشار سی اسے سن رہی تھی۔۔

-

"بھیا۔۔آپ کے نکلتے نکلتے میری بارات کا وقت ہو جائے گا اب تو آجائیں۔۔

باہر سے فیضی کی آواز آئی وہ دونوں ہنس پڑے۔۔

" صحیح کہتی ہے حریم ترسا ہوا آدمی ہے یہ"۔۔

ریان نے ہنستے ہوئے حریم کی بات دوہرائی۔۔

-

-

Posted on Kitab Nagri

وہ سب اس وقت ارتضیٰ مینشن میں موجود تھے۔۔ریان اور فرحان ارتضیٰ صاحب کے ساتھ باتوں میں مشغول تھے۔۔ھاد خاموشی سے فرحان کے گود میں بیٹھا اسکے ہاتھوں پر اپنے ننھے ہاتھ رکھے اسکی انگلیوں سے کھیل رہا تھا۔۔

فیضی اور حریم کے نکاح کی ڈیٹ دو ہفتوں بعد کی رکھی گئی تھی۔۔ حریم ڈنر کے وقت ان سب کے پاس آکر بیٹھی تھی۔۔اور اس وقت سے چھپتی پھر رہی تھی۔۔

۔

"کیسی ہے میری بیٹی۔۔ماما کی یاد نہیں آتی میری گڑیا کو۔۔

سمیرہ بیگم کے حفصہ سے لاڈ ختم نہیں ہو رہے تھے۔۔

۔

"ریان بزی ہوتے ہیں مما اور انکے بغیر کہیں جانا مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دھیرے سے مسکرا کر بولی تھی۔۔ انہوں نے دل ہی دل میں اسکی بلائیں لیں۔۔

۔

"ارسا بیٹا کیسی ہو تم۔۔ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔

Posted on Kitab Nagri

حفصہ کو ساتھ لگانے کے بعد انہوں نے ارسا کو بھی ساتھ لگایا۔۔اسکی آنکھیں ہمیشہ کی طرح نم ہوئیں تھیں۔۔ مائیں اتنی پیاری ہوتی ہیں اس نے کب محسوس کیا تھا۔۔

۔

"ٹھیک ہوں ماما۔۔

اس نے حفصہ کے ہی انداز میں انھیں ماما کہا۔۔انہوں نے اسکی پیشانی کو چوم کر اثبات میں سر ہلایا۔۔

کچھ ہی دیر میں ریبا بھی حیدر کے ساتھ آگئی تھی۔۔

"داجان۔۔

ریان مسکراتے ہوئے اسکے استقبال میں کھڑا ہوا۔۔

"داجان کا گڈا۔۔راجہ بیٹا۔۔یہاں آجائیں میرا پیارا بچہ۔۔

وہ فورا اسکے سینے سے لگی تھی۔۔

۔

"کیسا ہے میرا بچہ۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اس نے پیار سے پوچھا۔۔

"ٹھیک ہوں داجان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دھیرے سے بولتی اسکے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔

۔

"ڈیٹ فکس میری۔۔اور یہاں میری دلہن ہی نظر نہیں آئی پتہ نہیں کہاں چھپی بیٹھی ہے بے بی ایلیفینٹ۔۔

وہ بڑبڑ آتا ہوا سب پر ایک نظر ڈالتا اس کے کمرے میں آیا۔۔

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی چوکلیٹ کھا رہی تھی۔۔

"استغفر اللہ۔۔ فیضی بیٹے آدھا بجٹ راشن کا تیار کر لے۔۔

وہ با آواز بلند بڑبڑاتا کمرے میں داخل ہوا۔۔

حریم اچھل کر کھڑی ہوئی۔۔ہاتھ میں تھامی چوکلیٹ زمین پر گری۔۔

"تم کدو کی شکل والے۔۔ہمیشہ نقصان ہی کرنا میرا۔۔

وہ صدمے سے زمین پر گری چوکلیٹ دیکھتی چیخ اٹھی تھی۔۔

۔

"آرام سے لڑکی۔۔دو ہفتے بعد کا شوہر ہوں تمہارا۔۔

وہ فخر سے کہتا اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

""میرے کپڑوں کے لئے شامیانے سلوانے ہونگے تمہیں۔۔اور کھانے کے لئے۔۔

وہ اسکی ساری باتیں دوہراتی ہوئی کڑے تیوروں سے اسے گھورتی آگے بڑھی تھی۔۔

۔

"مذاق مذاق تھا۔۔بے بی ایلیفینٹ۔۔پورا پورا مذاق تھا۔۔

اس نے جلدی سے صفائی دی۔۔

۔

"دو ہفتے بعد کے شوہر زندگی چاہتے ہو نا تو شکل گم کروا اپنی یہاں سے کدو منحوس کہیں کا۔۔

۔

"ہائے میں تو انتظار میں ہوں کے کب تم محبت پیار سے صبح صبح میرے سرہانے بیٹھ کر کہو گی۔۔سر تاج۔۔ اٹھیں آپ کی زوجہ ناشتہ لے کر حاضر ہوئی ہے۔۔

اس نے ڈرامائی انداز میں کہتے اسکی جانب دیکھا۔۔جو آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھ بلکے گھور رہی تھی۔۔

۔

"اپنے موٹے حسین بلکے نہیں صرف جمیل ہاتھوں سے میرے بال سنوارو گی۔۔ہائے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈرامائی انداز میں کہتے دل پر ہاتھ رکھے پیچھے کی جانب ہوتا بولا تھا۔۔

اگلے ہی لمحے اسکے منہ سے حقیقتاً ہائے نکلی تھی۔۔ حریم نے دونوں ہاتھ پورے زور سے اسکے سینے پر مارے تھے نتیجتاً وہ نیچے گرنے کے سے انداز میں بیٹھا تھا۔۔

"بے بی ایلیفینٹ۔۔ تمہیں تو میں۔۔

وہ کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"بدلہ پورا ہوا۔۔

وہ ہاتھ جھاڑتے مزے سے بولی تھی۔۔

۔

"گفٹ لایا تھا اپنی فیوچر وائف کے لئے۔۔

خوبصورت پیکنگ میں لپٹا باسکیٹ اسکے حوالے کرتا وہ ایک آنکھ دبا کر بولا تھا۔۔

"بے شرم۔۔

وہ سرخ سی ہوتی باسکیٹ تھام گئی۔۔

۔

"ہائے میری بے بی ایلیفینٹ کدو کی شکل والے سے شرما رہی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے کانوں کے پاس سرگوشی کرتے کمرے سے نکلا۔۔

۔

"منحوس انسان۔۔

پیچھے وہ خجل سی ہوتی با آواز بلند بڑبڑائی۔۔

پر کیف سے گزرتے دن انتظار کی شدّت لئے مزید خوبصورت ہوتے جا رہے تھے۔۔ ساتھی من پسند ہو تو سفر حسین ہی لگتا ہے۔۔ اسکی زندگی کا سفر بھی حسین تھا۔۔ نوازے گئے لوگ اور کیسے ہوتے ہیں؟ اندر کہیں سے آواز آئی تھی۔۔

۔

اس نے محبت بھری نظر اپنے پہلو میں بیٹھی اس حسین گڑیا پر ڈالی۔۔

ہاں ایسے ہی تو ہوتے ہیں نوازے گئے لوگ۔۔ جنہوں نے جسکی خواہش کی اللہ نے انکے لئے حلال بنا دیا۔۔ دل سے ایک مطمئن سی آواز آئی تھی۔۔

اس نے جھک کر احتیاط سے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نن نہیں۔۔ آپ مجھے ڈسٹرب کر رہے ہیں۔۔ میں اتنا پڑھتا ہوں۔۔ اتنا سارا پڑھتا ہوں۔۔ آپ کی وجہ سے فیل ہو جاؤنگا۔۔

کتاب سے سر اٹھاتے اس نے غصّے سے سرخ ہوتے چہرے سے اسے گھور کر دیکھا۔۔

وہ پورے بیڈ پر کتابیں پھیلائے بیٹھی تھی۔۔ کل اسکا پہلا پیپر تھا۔۔ جسکی تیاری وہ پورے انہماک سے کر رہی تھی۔۔ حیدر اور ریان کے بھرپور مخالفت کے باوجود بھی وہ امتحانات دے رہی تھی۔۔ اور فرحان اس میں اسکا پورا ساتھ دے رہا تھا۔۔

۔

"بیوی۔۔ یہ اکویشنز ہیں میری جان انہیں یاد نہیں کرتے میرے دل۔۔ آپ کو سارے سولو کروائے ہوئے ہیں ۔۔

حیدر نے ناجانے کتنی ہی بار سمجھائی ہوئی بات اسے ایک بار پھر بتائی۔۔

۔

"میں انٹیلیجینٹ ہوں۔۔ میں سب یاد کرتا ہوں۔۔

سر ہلا کر فخر سے کہتی وہ ایک بار پھر رٹا لگانے میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

حیدر نفی میں گردن ہلا کر اسکے نزدیک آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ریبا اسے یاد نہیں کر سکتے میری جان۔۔

اسے خود سے کچھ نزدیک کرتے اس نے ایک بار پھر نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔

"ششششش۔۔

اسے خاموش کرواتی وہ زور شور سے سر ہلاتے اپنے کام میں مصروف تھی۔۔

وہ تو حیرانی سے سر پکڑے اسے یوں رٹے لگاتے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"ریبا خاموش۔۔

اسے نرمی سے تھام کر اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔وہ بولتے بولتے اچانک چپ ہوتی آنکھوں کو مزید پھیلائے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

۔

"یہاں بیٹھیں۔۔یہ سارے پرابلمز سولو کرنے ہے آپ نے۔۔

ایک پیج میں چھ سات پرابلمز لکھ کر اس نے سنجیدگی سے اسکے جانب بڑھائے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ابھی میں یاد کر رہا ہوں۔۔

وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"کوئی یاد نہیں کر رہیں کچھ یاد نہیں کرنا ہے۔۔اسے سولو کرنا ہے۔۔

اسکا رجسٹر اسکی گود میں رکھتے اس نے سولو کرنے کا اشارہ کیا۔۔

اس نے منہ بسور کر اسکے ہاتھ سے وہ پیج لیا۔۔خاموشی سے سولو کرنے لگی۔۔ حیدر نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا وہ گال مزید پھلائے سولو کر رہی تھی۔۔کچھ دیر کے بعد اس نے دونوں ہاتھوں سے رجسٹر اسکی جانب بڑھائے۔۔

جسے حیدر نے یونہی سنجیدہ تاثرات چہرے پر لئے تھام لیا۔۔

اس نے تمام پرابلمز صحیح سولو کی تھیں۔۔پھر وہ رٹا کیوں لگا رہی تھی۔۔

"بیوی آپ کو آتے تو ہیں یہ میری جان"۔۔

اس نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

۔

"مجھے سارے یاد ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

فخر سے آنکھیں پھیلائے اس نے سارے پر خاصا زور دیتے بک اسکے آگے لہرائی۔۔وہ سر پکڑ کر رہ گیا۔۔اس نے ساری سولیوشنز رٹی ہوئی تھی۔۔لیکن وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

۔

"بس اب سو جائیں بہت ہو گیا۔۔ویسے بھی آپ کو سب یاد ہے۔۔

بیڈ سے اسکی بکھری کتابیں سمیٹ کر اس نے لیٹنے کا اشارہ کیا۔۔وہ ہنوز بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"بھوکا ہوں۔۔

حیدر بے اختیار ہنس پڑا۔۔

۔

"حیدر کو تو صرف سینڈوچز بنانے آتے ہیں۔۔مما کی طرح اچھے اچھے کھانے تو نہیں بنا سکتا۔۔

اس نے شرارت سے اسے دیکھتے کہا۔۔

۔

"کچھ نہیں آتا۔۔کچھ بھی نہیں آتا آپ کو۔۔میں خود انڈا بنا لونگا۔۔میں اور کو کو کھالینگے۔۔

Posted on Kitab Nagri

غصّے میں اسکی جانب دیکھتی وہ جوش میں بیڈ سے اٹھی تھی۔۔حیدر نے مسکراہٹ دبا کر اسکا ہاتھ تھام کر نیچے اتارا۔۔

۔

"کوکو آجاؤ۔۔ہم خود بنالینگے۔۔

تن فن کرتی کچن کی جانب بڑھتی وہ ساتھ میں کوکو کو بھی آوازیں دے رہی تھی۔۔وہ خود بھی اسکے پیچھے آیا۔۔

۔

"کچھ بھی نہیں آتا ہے۔۔میں کتنا ٹیلنٹڈ ہوں۔۔اتنا ٹیلنٹڈ بیوی بنا ہوں۔۔

بڑبڑاتی ہوئی فریج سے تین انڈے نکال کر کاؤنٹر پر رکھے۔۔ایک انڈا اسلپ ہو کر فرش پر گرا تھا۔۔حیدر نے ہنستے ہوئے مزید دو انڈوں کو گرنے سے بچایا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بہت مہارت سے آملیٹ بنا رہی تھی۔۔حیدر نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا ورنہ پہلے وہ اپنے ساتھ اپنے کپڑوں کو بھی انڈا کھلاتی تھی۔۔ مما نے آملیٹ بنانا سیکھا دیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

بریڈ ٹوسٹ کرتے وہ محبت سے اسے دیکھ رہا تھا جو منہ ہی منہ بڑبڑاتی اب فرائے کر رہی تھی۔۔اپنے ایک ہاتھ سے چہرہ چھپائے پلکوں کی جھڑی سے فرائینگ پین کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔وہ جانتا تھا وہ فرائے نہیں کر سکتی۔۔

پہلے تو وہ انڈا بوئل کرتی تھی۔۔

۔

"بس بن گیا ہٹیں میں فرائے کر دوں۔۔

اسے نرمی سے تھام کر اس نے دوسری جانب آملیٹ پلٹا۔۔

۔

"میں نے بنایا ہے۔۔

اسکے ہاتھوں سے پلیٹ لیتی وہ جتا کر بولی تھی۔۔حیدر نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔۔ٹوسٹ ہوئے بریڈ اسکے آگے رکھ کر چائے کا کپ بھی رکھا۔۔

"یہ صبح والا ناشتہ ہوتا ہے۔۔رات میں کچھ اور اچھا اچھا بناتے ہیں۔۔آپ کو کچھ نہیں آتا ہے۔۔

بریڈ میں انڈا ڈال کر بھرپور انداز میں انصاف کرتی اسکے شکوے ابھی بھی جاری تھے۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"اوہ میری جان۔۔ حیدر کو یہی آتا ہے نا ہم تو گزارا کرتے ہیں نا میرے دل پیٹ بھرنے کے لئے جو آتا ہے بنا لیتے ہیں۔۔

اس نے مسکرا کر کہتے اسکے ہاتھ سے ایک بائیٹ لینا چاہا۔۔ ریبا نے فوراً ہاتھ پیچھے کئے تھے۔۔

"صرف میں بھوکا ہوں۔۔

اپنے ہاتھ اس سے دور کر کے کھاتے وہ مزے سے بولی۔۔ حیدر صدمہ سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔

۔

"بیوی۔۔ میری جان آپ مجھے نہیں کھانے دینگی۔۔

اس نے صدمہ سے اسے دیکھتے پوچھا۔۔ جواباً اس نے زور شور سے نفی میں گردن ہلاتے صاف ہری جھنڈی دکھائی۔۔

۔

"ریبا میں آپ کے لئے روز ناشتہ بناتا ہوں۔۔

اس نے جیسے اسے یاد دلایا۔۔

۔

"میں آپ کو دعائیں دیتا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اگلی جانب سے گال پھولا کر جتایا گیا۔۔

۔

"دعائیں۔۔۔

وہ صدمے سے خوش رنگ آملیٹ کو دیکھتے زیر لب بڑبڑایا۔۔اسکی بیوی نے پہلی بار اس طرح کچھ بنایا تھا اور اسکے بدلے وہ اسے دعاؤں پر ٹرخا رہی تھی۔۔

۔

"اچھا آجائیں۔۔

اس نے دوسرے بریڈ میں آملیٹ ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اسکے جانب بڑھائے۔۔

۔

حیدر نے مصنوعی خفگی سے اسے دیکھتے چائے کا کپ ہاتھ میں اٹھایا۔۔

۔

"پلیز لے لیں۔۔

کچھ مشکل سے چیئر سے اٹھ کر وہ اسکے نزدیک آتی آنکھیں پٹپٹا کر بولی تھی۔۔

اسے بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لوز سے ٹراوزر اور کرتی میں بھرے بھرے جسامت سمیت پھولے گلابی گالوں کے ساتھ اسے تکتی وہ اپنے ہاتھوں کی جانب اشارہ کر رہی تھی۔۔

کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد حیدر نے اسے کھلانے کا اشارہ کیا۔۔وہ کھکھلا کر اسکے قریب ہوتی اسکے منہ میں ڈالنے لگی۔۔

۔

"ناٹ بیڈ۔۔

وہ واقعی متاثر ہوا تھا۔۔

۔

"سے گڈ۔۔

اس نے آنکھیں پھیلا کر گڈ پر پورا زور لگا کر غصے سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اوہ میرے دل آپ کی بنائی چیز کو کون کافر برا کہہ سکتا ہے۔۔

اپنے گال اسکے پھولے گالوں سے میس کرتے وہ گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ چبھتے ہیں۔۔

اسکی شیو کی چبھن محسوس کرتی وہ منہ بنا کر بولی۔۔اسکا جاندار قہقہا گونجا تھا۔۔اگلے ہی لمحے وہ مزید اسکے گالوں سے اپنے مس کر رہا تھا وہ ہاتھ پیر مارتی کھکھلا کر اسے دور کرنے کی کوشش کرتی اسکے سینے پر اپنے نرم ہاتھوں سے مکے برسا رہی تھی۔۔خوشیاں باہیں پھیلائے انھیں اپنی آغوش میں لئے کھڑی تھیں۔۔۔زندگی مسکرا رہی تھی۔۔دور کھڑی تقدیر قہقہے لگا رہی تھی۔۔

-

"بابا۔۔ہادی لی زانو گڈ۔۔زاہادی یاپاہادی نولی۔۔

شان سے باپ کے سینے پر بیٹھا وہ سارے دن کی باتیں اسے ہی بتا رہا تھا۔۔ہاتھوں پر لوشن لگاتی ارسا لبوں پر مسکراہٹ لئے حسرت بھری نگاہوں سے اسے تک رہی تھی۔۔وہ تمام دن خاموش رہنے والا بچہ اپنے بابا کے سامنے یوں چہکتا ہوا بہت مختلف لگتا تھا۔۔

-

"فیضی تنگ کرتا ہے میرے بیٹے کو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے ننھے ہاتھوں پر پیار کرتے فرحان نے کچھ سمجھتے ہوئے سے ہلایا۔۔وہ اب بھی حیران سی انھیں دیکھ رہی تھی۔۔وہ کبھی بھی ھاد کی باتیں پوری طرح نہیں سمجھ پاتی تھی۔۔اور فرحان یوں سمجھ لیتا تھا جیسے کوئی مشکل ہی ناہو۔۔

۔

"لی بابا زاہادی پالی۔۔ہادی نو۔۔زانو گڈ۔۔ہادی بابا۔۔ہادی زانو۔۔

وہ اپنے سرخ وسفید گال فرحان کے چہرے کے قریب کرتا اسے بتا رہا تھا کے فیضی اسے یہاں پیار کرتا ہے اسے نہیں پسند۔۔ہادی صرف اپنے بابا کا ہے۔۔

۔

"بابا کی جان کل فیضی کو منع کر دینگے کے بابا کے ہادی کو یہاں پیار نہیں کیا کرے۔۔یہ تو صرف بابا کا ہے۔۔

اسکے انداز پر ہنستے ہوئے اس نے اسکے گالوں کو چوما۔۔ھاد نے جلدی سے اپنا دوسرا گال آگے کیا۔۔

ارسا ہنستی ہوئی اپنی جگہ پر آبیٹھی وہ جانتی تھی آگے کیا ہونے والا ہے۔۔

وہ ایک ایک کر کے فرحان کے آگے اپنے ہاتھ پیر رکھ رہا تھا۔۔اور فرحان مسکراتے ہوئے اسے پیار کر رہا تھا۔۔

"بابا ہادی یہی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاتھ پیر گال ساری جگہ پیار لینے کے بعد اس نے اپنا سر بھی آگے کیا۔۔ فرحان نے ہنستے ہوئے اسکے بال پر لب رکھے۔۔

۔

"سارے دن یہ کسی کو پیار نہیں کرنے دیتا ہے یہاں تک کے مجھے بھی نہیں۔۔ اور بابا کے آنے کے بعد اسے ہر جگہ پیار چاہئیے ہوتا ہے۔۔ مجال ہے جو ایک حصّہ بھی یہ کبھی مس ہونے دے۔۔

اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتی ارسا کچھ خفگی سے بولی تھی۔۔

۔

"بھئی ہادی بابا کا ہے نا۔۔

فرحان نے ہنستے ہوئے اسے خود میں بھینچا۔۔ وہ خود بھی اسکے سینے میں منہ چھپا گیا۔۔ جیسے ارسا کو دیکھنے بھی نہیں دے گا۔

۔

"ہادی۔۔۔ تھوڑے سے ماما کے بھی بن جاؤ۔۔

خود بھی فرحان کے سینے پر سر رکھتی وہ پیار سے بولی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نوہادی بابا۔۔

وہ فرحان کے سینے سے لگا دوسری جانب منہ کئے بولا تھا۔۔

۔

"ہادی۔۔ بابا کا بیٹا بہت پیارا ہے نا۔۔ تھوڑا سا پیار ماما کو کرنے دیتے ہیں ہمم۔۔

ارسا کے اترے چہرے کی جانب دیکھتے فرحان نے نرمی سے ھاد کا رخ اسکی جانب کر کے ھاد کے ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے۔۔ وہ نم آنکھوں سے مسکراتی اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگا گئی۔۔

۔

"نواوں اوں۔۔ مماہادی۔۔ ہادی بابا۔۔

اسکی آنکھوں پر ننھے ہاتھ پھیرتے اس نے مما کو بھی ہادی بنایا۔۔ لیکن ہادی ہنوز بابا کا ہی تھا۔۔ وہ تو اتنے میں ہی خوش تھی۔۔

۔

"یوہادی بابا نو۔۔ ھششش۔۔

اسے اپنے بابا کے پاس سے دور ہٹاتے فرحان کے اوپر اپنے انداز میں پھیل کر لیٹ گیا۔۔ فرحان نے مسکرا کر بازو پھیلائے اسے لیٹنے کا اشارہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"بس اب سو جاؤ۔۔

اسکے گال پر لب رکھتے وہ دوسرے ہاتھ سے اسے دھیرے دھیرے تھپک رہا تھا۔۔

ھاد کے سو جانے کے بعد نرمی سے اسے درمیان میں لیٹا کر وہ خود کچھ اونچا ہو کر لیٹ گیا۔۔

۔

"کیا ہوا اتنی ڈسٹرب کیوں ہو۔۔ یہاں آؤ۔۔

اسکے پریشان چہرے پر ایک نظر ڈال کر اسے قریب آنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ اسکے سینے سے لگتی دونوں ہاتھ اسکے گرد باندھ گئی۔۔ فرحان کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔

۔

"ھاد کی وجہ سے پریشان ہو؟۔۔

اسکی بالوں میں انگلیاں پھیرتے اسنے دریافت کیا۔۔

۔

"میں اسکے رویے پر فکر مند ہوں فرحان۔۔ یہ باقی بچوں جیسا نہیں ہے۔۔ بہت الگ ہے۔۔ یہ تمام دن بلکل خاموش رہتا ہے۔۔ نا عام بچوں کی طرح کھیلتا ہے۔۔ نا شور کرتا ہے۔۔ فاتح ابھی صرف پانچ مہینے کا ہے وہ کھیلتا

Posted on Kitab Nagri

ہے۔۔وہ آوازیں نکالتا ہے۔۔ھاد ایسا نہیں کرتا فرحان۔۔میں اسکے قریب آتی ہوں اسکے کام کرتی ہوں تو یہ مجھے ویسا رسپونس نہیں کرتا جیسے بچے ماؤں کو کرتے ہیں۔۔مم مجھے پیار نہیں کرنے دیتا۔۔کسی کو بھی پیار نہیں کرنے دیتا۔۔وہ لاؤنج۔۔لاؤنج کے صوفے پر بیٹھ کر دروازے کو دیکھتا ہے فرحان۔۔یہ بس آپ کا انتظار کرتا ہے۔۔آپ آتے ہیں تو اسکے چہرے پر جو خوشی ہوتی ہے وہ میں بیاں نہیں کر سکتی۔۔آپ کے آنے کے بعد یہ بلکل چینج ہو جاتا ہے۔۔جو چیزیں پورے دن نہیں کرتا وہ بس آپ کے ساتھ آپ کے سامنے کرتا ہے۔۔آپ کے ہاتھ سے کھاتا ہے۔۔کھیلتا ہے آپ کے ساتھ۔۔باتیں کرتا ہے۔۔آپ کی باتیں سنتا ہے آپ کو پیار کرتا ہے۔۔اور اور سب کے حصّے کا پیار آپ سے ہی لیتا ہے۔۔یہ مجھ سے کیوں نہیں کرتا فرحان۔۔مجھ سے باتیں کیوں نہیں کرتا۔۔

آہستہ آواز میں کہتے آخر میں وہ بری طرح رو دی تھی۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔پھر خود سے لگے ھاد کو جو اسکے پیر سے لپٹا سو رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ارسا۔۔تم بہت زیادہ سوچ رہی ہو۔۔وہ ٹھیک ہے۔۔وہ تم سے بھی بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔۔وہ کچھ مختلف ضرور ہو گا لیکن ہمارا بیٹا ہے۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھتے فرحان نے سادہ سے لہجے میں اسے سمجھایا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"یہ بہت شدّت پسند ہوتا جا رہا ہے فرحان۔۔دو سال کا بھی نہیں ہوا ابھی۔۔یہ ابھی سے آپ کے قریب کسی کو برداشت نہیں کرتا۔۔میں سوچ رہی ہوں جب ہمارے دوسرے بچوں کو کیسے آپ کے قریب برداشت کریگا۔۔

اپنے دھن میں سوں سوں کر کے کے بول رہی تھی۔۔اسے اپنی جانب پر شوخ نگاہوں سے تکتے دیکھ کر سٹپٹا گئی۔۔

"ابھی ھاد بہت چھوٹا ہے۔۔اور جب ہمارے دوسرے بچے آئینگے تب یک یہ تھوڑا سا بڑا ہو جائے گا۔۔

مسکراہٹ دبا کر اسکے سرخ ہوتے چہرے کو تکتے اس نے دھیرے سے کہا تھا۔۔

-

"اور دوسرے بچوں کو سنبھالنے کے لئے تم ہو نا۔۔ بھئی ہم باپ بیٹے کے درمیان تو کوئی نہیں آئیگا۔۔

-

"فرحان میں نے یونہی ایک بات کی ہے۔۔

اسکے سینے میں منہ چھپاتی وہ منمنائی تھی۔۔اسکا جاندار قہقہا گونجا۔۔

اسے قریب کر کے ھاد کو بھی اپنے سینے پر لیٹا تا وہ سرشار سا اسکی سرخ ہوتی رنگت دیکھ کر ہنس رہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

سورج کی کرنیں اسکی زندگی کے چہرے سے منعکس ہو کر اسکی کائنات کو روشن کر رہی تھیں۔۔اس نے دھیرے سے اسکے پھولے گال کو چھوا۔۔آج اسکا پہلا پیپر تھا۔۔

-

"بیوی اٹھیں جلدی سے ورنہ لیٹ ہو جائینگے۔۔

اسے نرمی سے اٹھا کے بیٹھاتے حیدر نے اسکے گال تھپتھپائے۔۔

-

"میں اٹھ گیا ہوں۔۔

اسکے کندھے پر سر رکھ کر دوبارہ سوتی وہ نیند میں ڈوبی آواز میں بولی تھی۔۔

-

"بیوی فیل ہو جائینگی آپ پھر اگلے سال بھی پڑھنا پڑے گا۔۔

حیدر نے آخری حربہ آزمایا۔۔وہ جلدی سے آنکھیں کھولتی اٹھ بیٹھی۔۔

نہیں وہ اگلے سال تو نہیں پڑھے گی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

جلدی جلدی تیار ہو کر وہ ٹیبل پر آئی تو ناشتہ تیار تھا۔۔اپنے قریب کر کے اسکے بالوں کی پونی ٹیل بناتے حیدر اس سے مختلف سوالات بھی کر رہا تھا۔۔جنکا جواب وہ مزے سے سینڈوچز کھاتی کچھ صحیح اور کچھ غلط دی رہی تھی۔۔

-

"چلیں آجائیں۔۔

اسکا سکارف سیٹ کر کے ضرورت کی چیزیں اسکے ہاتھ میں دیتے اس نے گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔

-

"اگر میں فیل ہو گیا تو میں پھر کبھی نہیں پڑھونگا نا حیدر۔۔

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی مزے سے بولی تھی۔۔

-

"پڑھنا آپ نے ہے حیدر کی جان۔۔فیل ہو گئیں تو اسی سیمسٹر میں۔۔فیل نہیں ہوئیں تو نیکسٹ سیمسٹر میں۔۔

اس نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا۔۔اسکے نا پڑھنے کے شوق سے وہ واقعی پریشان تھا۔۔وہ چیزیں جلدی پک کر لیتی تھی پڑھتی بھی اچھا تھی۔۔لیکن پڑھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بیوی واپسی پر آپ کو میں ہی پک کرونگا۔۔ اکیلے نہیں نکلنا ہے میرے دل۔۔

کالج کی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کر کے اس نے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

جو پھولے گالوں کے ساتھ اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

زیر لب کچھ پڑھتے اس پر حصار کر کے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔

-

"حیدر۔۔ میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں"۔۔

آنکھوں کو پھیلا کر کہتی اسکے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا کر لب رکھتی وہ حیدر کا ضبط آزما رہی تھی۔۔

اس نے ہمیشہ کی طرح اسکی بات پر سر کو خم دیا۔۔

-

"اب جائیں۔۔ اور فیل ہونے والا کوئی کام نہیں کرنا ہے۔۔ حیدر کی جان کی تیاری سب سے اچھی ہے۔۔

اسکی چھوٹی ناک پر چٹکی بھرتے اس نے پیار سے اسے دیکھا وہ اسکے اس طرح کرنے پر کھکھلا رہی تھی۔۔

کچھ دور کھڑی دو جلتی آنکھوں نے بھی یہ منظر حسد سے دیکھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

۔

"دیکھو بے بی ایلیفینٹ اب مزید تم ایک بھی شاپ پر گئی نا تو میں تمہاری یہ ساری چیزیں یہیں چھوڑ کر بھاگ جاؤنگا۔۔

اسے گھوم پھر کر دوبارہ اسی شاپ پر جاتے دیکھ فیضی نے تپ کر کہا تھا۔۔

دو دن بعد انکا نکاح تھا اور ریان کے کہنے پر آج وہ اسے نکاح کی شاپنگ کروانے لایا تھا۔۔ وہ شاپنگ کے معاملے میں بھی خاصی بھوکی واقع ہوئی تھی۔۔

۔

"اور اگر تم نے اپنی یہ کدو جیسی زبان سے سڑے کریلے جیسی باتیں کرنا بند نہیں کیں تو میں نکاح سے انکار کر دونگی۔۔ پھر یہ جو تمہاری چھ سات بیویوں کے ارمان ہیں نا۔۔ ایک سے بھی جاؤ گے۔۔

وہ مزے سے کہتی اس بوتیک میں ایک بار پھر گھس چکی تھی۔۔

۔

"نہیں نہیں یار فیضی

Posted on Kitab Nagri

دل کے ارمان اس موٹی بھینس کے ساتھ پانی میں نہیں بہانا ہے۔۔

ہمیں تو بہت آگے تک جانا ہے۔۔

ابھی تو چار دلہن اور لانا ہے۔۔

وہ اپنی بے سری آواز میں گنگناتا اسکے پیچھے گیا۔۔

۔

"حریم ملکہ عالیہ۔۔کچھ پسند آیا یا نا چیز یونہی آپ کے ٹرک جتنے سامان لے کر گھومتے رہے گا۔۔

حریم کو ایک کے بعد ایک ڈریس ریجیکٹ کرتے دیکھ فیضی نے دانت پیس کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔

۔

"کدو کی شکل والے۔۔چپ سے کھڑے رہو۔۔تمہیں کیا پتہ شاپنگ کا۔۔اور ویسے بھی مجھے ابھی یہ سب ٹرائے بھی کر کے دیکھنا ہے۔۔

۔

"کیاااا۔۔یہ یہ سارے۔۔

فیضی نے پھٹی آنکھوں سے اسکے آگے رکھے کپڑوں کے ڈھیر کو دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حریم میری آخری شادی تھوڑی ہے۔۔مجھے آگے مزید شادیاں بھی کرنی ہے باقی کی شاپنگ اس میں کر لینا یار۔۔

مظلومیت سے کہتے آخر میں وہ چہکا۔۔

۔

"فیضی۔۔اگر تم نہیں چاہتے کے میں اس دوکان میں سب کے سامنے تمہارہ جنازہ نکالوں تو چپ سے کھڑے رہو۔۔

وہ دبا دبا سا چیخی تھی۔۔

اور پھر اپنے کہے کے مطابق اس نے واقعی تمام جوڑے ٹرائ کئے تھے۔۔

پورے ایک گھنٹے کے بعد وہ اس بوتیک سے نکلی تو فیضی کے ہاتھوں میں چار بیگز کا مزید اضافہ ہو چکا تھا۔۔

۔

"سنو یہ جو تمہارے ڈھائی من کی نازک کلائیاں ہے یہ صرف نوچنے اور کھانے کے لئے بنی ہیں کیا؟۔۔کچھ کام بھی لے لیا کرو ان سے۔۔

کچھ بیگز اسکے ہاتھ میں تھماتے وہ تپ کر بولا تھا۔۔کاؤنٹر پر کھڑا لڑکا دانت نکالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

کاٹ کھانے والے انداز میں کہتے اس نے اسے گھورا۔۔ وہ ہنوز دانت نکالے حریم کو تک رہا تھا۔۔ اسکے چہرے کے تاثرات پل بھر میں سنجیدہ ہوئے۔۔ نا محسوس انداز میں حریم کے گرد ایک بازو حائل کرتے اس نے اسے اپنی دوسری جانب کیا۔۔ جب کے وہ اپنی دھن میں بڑبڑاتی محسوس ہی نہیں کر پائی۔۔

۔

"مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔ مجھے ابھی کچھ کھانا ہے۔۔

منہ بنا کر کہتی وہ اسکے ہی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"تم جا کر بیٹھو۔۔ میں بس دو منٹ میں آتا ہوں۔۔

اسکے سنجیدہ تاثرات پر وہ حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی پھر اسکے ہاتھوں سے بیگز لے کر کندھے اچکاتی فوڈ کورٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کچھ دیر کے بعد ہی وہ بھی فوڈ کورٹ میں آ گیا تھا۔۔ وہ آرڈر ریسیو کر کے کھانا بھی شروع کر چکی تھی۔۔ فیضی نے مسکرا کر اسے دیکھا جو ارد گرد سے بے پرواہ مزے سے کھا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

گلابی رنگ کی پرنٹڈ شرٹ پر ہم رنگ ڈوپٹہ سلیقہ سے شانوں پر پھیلائے لمبے بالوں کی ایک پونی کئے وہ خاصی کیوٹ لگ رہی تھی۔۔ لیکن اگلے ہی پل اسکی مسکراہٹ سمٹی۔۔ اس لڑکے کی نظریں یاد کرتے حریم پر اسے ایک بار غصّہ آیا جواب بھی اس سے نان اسٹاپ بولتی کھانے میں مصروف تھی۔۔

۔

"رکو۔۔ رکھو یہ نائف اور سٹرو نیچے۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہتے اسکے ہاتھ سے خود ہی نائف لے کر پلیٹ پر رکھا۔۔

۔

"تمہیں کھانا ہے تو کھاؤ نا مجھے کھانے کے بیچ میں کیوں روک رہے ہو۔۔ اپنے لئے آرڈر کرو اور کھاؤ۔۔

اسکے اس طرح روکنے پر خائف ہوتی اسکے تاثرات نہیں دیکھ سکی۔۔

"یہ ڈوپٹہ ابھی اسی وقت طریقہ سے سر سے لو۔۔ اور اس مفلر سے خود کو کوور کرو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"فیضی کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔ کوئی سستی بھنگ پی کر آئے ہو۔۔ اتنی گرمی میں مفلر بھی لوں اور تمہاری مفلر میں کیوں کدو کی شکل والے۔۔

ناسمجھی سے اسے دیکھتے وہ بھی دبے دبے غصے میں بولی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

" تمہیں سمجھ نہیں آ رہی۔۔ ابھی اسی وقت ڈوپٹہ سر سے لو۔۔ جو کہا ہے وہ کرو۔۔

اسکے جانب جھکتے وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

۔

" فیضی لوگ دیکھ رہے ہیں کیا کر رہے ہو۔۔ میں لے رہی ہوں ڈوپٹہ سر سے۔۔

کانپتے ہاتھوں سے سر پر ڈوپٹہ رکھتے آس پاس لوگوں پر نظر ڈالتے اس نے بھرائے لہجے میں کہا۔۔

۔

" کھاؤ اور چلو گھر۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" نہیں کھانا نہیں کچھ بھی۔۔ گھر چلو۔۔

پلکوں کو جھپک کر آنسوں پر بند باندھتی وہ کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔ ساتھ اپنے سارے شاپنگ بیگز بھی ہاتھوں میں اٹھائے۔۔

وہ ایک گہری نظر اس پر ڈال کر آگے بڑھا۔۔ بل پے کر کے اسکے ہاتھوں سے زبردستی بیگز لے کر اسکا ہاتھ تھاما۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہاں سے نکلتے وقت کاؤنٹر پر وہ لڑکا اپنی ناک پر پٹی کئے کھڑا تھا جسے حریم تو نہیں دیکھ پائی البتہ فیضی اب بھی اسے گھورتا ہوا آگے بڑھا تھا۔۔

۔

"آئندہ شال یا بڑی چادر لئے بغیر گھر سے نہیں نکلو گی تم۔۔ یہ بھی کوور کرو خود پر۔۔

گاڑی سٹارٹ کرتے مفلر اسکی جانب بڑھایا۔۔

"کیا کہ رہا ہوں سمجھ آ رہی ہے۔۔

سختی سے کہتے مفلر کھول کر سٹال نما بناتے خود ہی اسکے شانوں پر پھیلایا۔۔

۔

"مجھے نہیں کرنی ہے تم سے شادی۔۔ میں نکاح کرو وقت انکار کر دونگی۔۔ خواہ مخواہ کا رعب جھاڑتا ہے یہ مجھ پر منحوس آدمی۔۔

ٹپ ٹپ کرتے آنسوں تیزی سے گرتے اسکا چہرہ پل میں بھگو گئے تھے۔۔

اسکا یہ لہجہ ہضم ہی کب ہو رہا تھا۔۔

۔

"کر دینا انکار۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"میری شادی کی شاپنگ خراب کردی منحوس آدمی۔۔بنا لنچ کے بھی کوئی شاپنگ ہوتی ہے۔۔ نہیں ہوتی نا۔۔ میں تمہیں ساری زندگی معاف نہیں کرونگی۔۔

۔

"نہیں کرنا معاف۔۔ساری زندگی ساتھ تو رہو گی نا۔

مسکراہٹ دبا کر کہتے اس نے ٹشو اسکی جانب بڑھایا۔۔ جسے جھپٹنے کے سے انداز میں لیتی وہ زور شور سے رو رہی تھی۔۔

۔

۔

"یہ لو انکو بھی دیکھو۔۔یہ جعلی مولانیوں کو بھی دیکھنا تھا ہم نے۔۔ آدھا سال تو پورے کپڑے نہیں تھے۔۔اور اب یہ شٹل کوک بن کر آتی ہیں۔۔

اگزیمینیشن روم سے نکل کر پارکنگ کی جانب جاتی ریبا کو دیکھ کر علیشا نے کہا تھا۔۔ آس پاس کھڑے سٹوڈنٹس قہقہا لگا کر ہنس پڑے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکا سکارف میں چھپا بھرا ابھرا وجود وہاں بہت سے لوگوں کو متوجہ کر رہا تھا۔۔

-

"نہیں حیدر خفا ہوتے ہیں۔۔

اسے خونخوار نظروں سے دیکھتی ریبا نے ہاتھ میں تھامے بوتل سے اسکے سر پر بھرپور حملہ کرنا چاہا لیکن حیدر کی ناراضگی کا خیال آتے ہی وہ خاموشی سے پارکنگ کی جانب بڑھنے لگی۔۔

-

"آتا ہوں۔۔ کھاتا ہوں۔۔ ابھی تک بچپنا ختم نہیں ہوا اور اماں بننے چلی ہیں۔۔

ایک بار پھر اسکے آتے وہ حقارت سے بولی تھی۔۔

-

"ارے دکھلاوا ہے سارا معصومیت کا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ساتھ کھڑی لڑکی کی جانب سے آواز آئی تھی۔۔

ریبا کی گرفت بوٹل پر مزید مظبوط ہوئی تھی۔۔ پھولے گال آنسوں سے تر ہو رہے تھے۔۔

-

"نن نہیں دکھاوا نہیں۔۔ میں سچ میں اچھا۔۔ اچھا ہو گیا ہوں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اپنے کپڑوں کی جانب دیکھتی وہ تڑپ کر بولی تھی۔۔وہاں موجود اس پر ہنستے ہوئے لوگوں کو دیکھتی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کے وہ اسکی ذات پر ہنس رہے ہیں یا اسکی ظاہری حالت پر۔۔

۔

"میری بیوی کو دکھاوا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے مس علیشہ۔۔میری ریبا کیا ہیں یہ انکا شوہر اچھے سے جانتا ہے۔۔اسکے لئے آپ جیسے لوگوں کی گواہی کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ کیا ہیں یہ میں نہیں بتا رہا کیوں کے اپنا باطن آپ مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہونگی۔۔ آئندہ میری بیوی کے بارے میں بات کرنے سے پہلے اپنے پوشیدہ معاملات پر بھی ایک نظر ضرور ڈال لیجیے گا۔۔

۔

ریبا کو بازو کے حلقے میں لیتے وہ سرد لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔وہ دور ہی سے ریبا کو آتے دیکھ چکا تھا۔۔لیکن پھر ان سب کو اسکے آگے پیچھے ہوتے دیکھ اسے کچھ گڑبڑ ہونے کا احساس ہوا۔۔

۔

"معافی مانگے۔۔

۔

"واٹ۔۔۔میں معافی مانگوں اس سے آپکا دماغ صحیح ہے حیدر۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تنک کر بولی تھی۔۔لفظ حیدر پر ریبا نے گھور کر اسے دیکھا لیکن پھر حیدر کے ہاتھوں کا دباؤ محسوس کرتے وہ خاموش رہی۔

۔

"جی مس علیشہ رضوان آپ۔۔ آپ معافی مانگیں گی میری بیوی یعنی مسز ریبا حیدر اکمل سے۔۔ورنہ اتنا میں انجان نہیں ہوں جتنا آپ مجھے سمجھ رہی ہیں۔۔مجھے ان معاملات کا بھی علم جنکا شاید آپ کبھی نہیں چاہیں گی کے رضوان صاحب کو علم ہو۔۔

اطمینان سے کہ کر ریبا کو اپنے حصار میں لیتے وہ علیشا کے مقابل کھڑا کر چکا تھا۔۔

۔

"معافی مانگے۔۔

اسکی دھاڑ پر آس پاس کھڑے سٹوڈنٹس کو بھی سانپ سا سونگ گیا تھا۔علیشا رضوان کا اس طرح کبھی کسی سے سامنا جو نہیں ہوا تھا۔۔

۔

"سوری۔۔

قہر باز نظروں سے ریبا کو دیکھتی وہ بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"اٹس اوکے۔۔اور آیندہ میری ریبا سے متعلق ایک لفظ بھی کہنے سے پہلے سوچ لیجیے گا کے یہ مسز حیدر اکمل ہیں۔۔ آپ کے والد کے مقام کے پیچھے اس نام کا بھی بہت بڑا ہاتھ ہے۔۔اور آپ کے والد کبھی نہیں چاہینگے یہ نام انکے بیک سے ہٹے۔۔ چلیں بیوی۔۔

بڑے سبھاؤ سے اسے اسکی حیثیت بتاتا وہ ریبا کو بازو کے حلقے میں لئے گاڑی کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

کتنی ہی نظریں رشک اور حسرت بھری نگاہوں سے اس چھوٹی سی لڑکی جسے آدھا کالج پاگل کہتا تھا اسکا نصیب دیکھ رہی تھی۔۔

-

"بیوی۔۔کچھ کہا کیوں نہیں آپ نے میری جان۔۔

اسکی سیٹ بیلٹ باندھ کر اس نے رخ اسکی جانب کیا جو دونوں ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"خود لڑنے منع کیا تھا۔۔اتنا سارا ڈانٹا تھا۔۔

گالوں کو رگڑتی وہ غصّے سے بولی تھی جیسے ساری غلطی ہی اسکی ہو۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"اوہ میرے دل۔۔ اب وہ کچھ نہیں کہے گی میری جان کو۔۔

نرمی سے اسکے گال سہلاتے اس نے محبت سے کہا۔۔

۔

وہ چائے کا بڑا کپ تھامے کمرے میں داخل ہوا اسے کمرے میں موجود نہیں پا کر اس نے بالکنی میں دیکھا۔۔ وہ اداس سی بالکنی میں لگے مختلف پھولوں کے درخت کے پاس کھڑی گہری سوچ میں گم محسوس ہو رہی تھی۔۔ گلابی اور سفید لائننگ والی ڈھیلی سی شرٹ پہنے ساتھ سفید رنگ کی ٹراؤزر میں ملبوس حیدر کی شال کو اپنے سینے سے لگائے اپنے ہاتھوں سے دبوچ کر کھڑی تھی۔۔ جو اسکی ذہنی اضطراب کو صاف ظاہر کر رہی تھی۔۔ پھولے سرخ گالوں پر ٹھنڈ سے مزید سرخی نمایاں ہو رہی تھی۔۔

حیدر نے بے ساختہ لب بھینچے۔۔ کچھ سوچ کر اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا فون اٹھایا۔۔ دوسری جانب کال جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"واسلام۔۔ کیسے مزاج ہیں آپ کے رضوان صاحب۔۔

Posted on Kitab Nagri

جی کام تو نہیں خیر مشورہ ضرور دینا چاہتا ہوں آپ کو۔۔علیشا صاحبہ کو ذرا انکے حدود کا تعین کروا دیں رضوان صاحب۔۔میری زوجہ محترمہ سے خاصی بدتمیزی کی ہے انہوں نے۔۔مجھے امید ہے آپ اچھی طرح سمجھا لینگے۔۔یوں بھی الیکشن قریب ہیں۔۔ہم شریفوں کی بہت ضرورت پڑنے والی ہے آپ کو۔۔

۔

اگلی جانب سے تسلی دئے جانے پر اس نے طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر لئے فون کو دیکھتے کال ڈسکنیکٹ کی۔۔

۔

"حیدر کے دل۔۔میری جان کے ٹکڑے اتنی خاموشی۔۔

اسے نرمی سے اپنے حصار میں لیتے وہ سرگوشی کی سی آواز میں بولا تھا۔۔

۔

"میں اچھا نہیں ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خود بھی اپنی آواز بامشکل سن پائی تھی۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔

۔

"سب سب کو اتنا سب کہتے۔۔مم میری وجہ سے۔۔میں اچھا نہیں بولتا ہوں۔۔آ آپ کو بھی کہا۔۔دد دا جان کو بہت سارا کچھ کہا تھا۔۔پر حیدر۔۔میں میں تو اچھا ہو رہا ہوں نا۔۔میں سچ میں اچھا ہوا ہوں حیدر۔۔وہ حفاظت وہ

Posted on Kitab Nagri

اللہ کے لئے لیتا ہوں۔۔ د د دکھاوا نہیں کرتا۔۔ حیدر۔۔ مم میں دکھاوا نہیں کرتا ہوں۔۔ اللہ سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔ بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔

وہ روندھی آواز میں کہتی اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا گئی۔۔

اس نے اسے روکا نہیں تھا۔۔ وہ سن لینا چاہتا تھا جو وہ سوچ رہی تھی۔۔

۔

"اس نے کہا د دکھاوا ہے۔۔ پپ پھر تو اللہ بھی ناراض ہو جائے گا۔۔ اللہ کو بھی تو دکھاوا پسند نہیں نا۔۔ اللہ مجھ سے ناراض ہو گیا تو میں کیا کرونگا حیدر۔۔ اللہ کو تو کب کبھی ناراض نہیں کرتے۔۔

آہستہ آہستہ اسے اپنی شرٹ گیلی ہوتی محسوس ہو رہی تھی وہ یقیناً رو رہی تھی۔۔ اس نے نرمی سے اسکے بالوں سے پونی نکال کر بالوں میں انگلیاں پھیریں۔۔ بولا اب بھی کچھ نہیں۔۔ آج وہ صرف اسکی سننا چاہتا تھا۔۔ یہ سچ تھا وہ دنیا والوں کی زبان نہیں پکڑ سکتا تھا لیکن اپنی بیوی کو پر سکون کیسے کرنا ہے وہ جانتا تھا۔۔

۔

"آپ انسٹیٹیوٹ جا رہی ہیں ناریبا۔۔ وہاں آپ کو کیا سیکھاتے ہیں۔۔

اسے یونہی اپنی آغوش میں لئے وہ احتیاط سے بالکنی میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بب بہت سارا کچھ سیکھایا میم نے۔۔ وہ وہ قرآن بھی سیکھاتی ہیں۔۔ انہوں نے بتایا اللہ اس کے ذریعے بات کرتا ہے۔۔ مم میں ابھی زیادہ نہیں سیکھا ہوں نا اس لئے اللہ مجھ سے زیادہ باتیں نہیں کرتا۔ لیکن میں سیکھ رہا ہوں پورا سیکھ لونگا۔۔

آنسوں سے تر گالوں کو اسکی شرٹ سے رگڑتے اس نے دھیرے سے کہا۔۔

۔

"یہ بتایا کے اللہ آپ سے کتنا قریب ہے۔۔

اسکے چہرے کو ہاتھوں میں بھرتے اس نے مسکرا کر سوال کیا۔۔ کچھ سوچ کر اس نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔

"اللہ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے"۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے جیسے رٹا ہوا جملہ سر ہلا کر اسے سنایا تھا۔۔ اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔ اسکی بیوی رٹے بہت اچھی طرح لگاتی تھی۔۔ لیکن یہ سچ تھا وہ باتیں نہیں بھولتی تھی خاص کر اسکی باتیں۔۔

۔

"شہ رگ کسے کہتے ہیں میرے دل۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک ہاتھ سے اسکے بالوں کو پیچھے کی جانب کرتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"شہ رگ انسان کی وہ رگ ہوتی ہے جسے رگ جان کہتے ہیں۔۔ جانتی ہیں دل سے جڑی اس رگ کے کٹنے سے انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔۔ اللہ نے کیوں کہا کے وہ اس بھی زیادہ قریب ہے ریہا۔۔ کیوں کے یہ رگ ہمارے دلوں کو جاتی ہے۔۔ اللہ نے اس رگ سے متعلق نہیں کہا وہ شانوں سے ہوتی اس رگ کے قریب ہے۔۔ وہ آپ کے دل تک جاتی رگ سے بھی قریب ہے ریہا۔۔ وہ آپ کے دل سے بھی بستا ہے وہ جانتا ہے جو آپ سوچتی ہیں۔۔ جو آپ چاہتی ہیں۔۔ آپ کی خواہشات کا علم ہے اسے۔۔

دھیرے سے جھک کر نا محسوس انداز میں اسکی شہ رگ پر لب رکھتے وہ سر گوشی کے سے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔
وہ محصور سی اسے سنتی اسکی باتیں جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ مجھ سے ناراض نہیں ہو گا۔۔

وہ زیر لب بولی تھی۔۔

۔

"حیدر اللہ جانتا ہے میں دکھاوا نہیں کرتا میں سچ میں اچھا ہو گیا ہوں۔۔ اللہ مجھ سے بلکل ناراض نہیں ہو گا۔۔ وہ وہ جانتا ہے میں اس سے پیار کرتا ہوں۔۔ وہ بھی مجھ سے پیار کرے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ پر جوش انداز میں سیدھی ہو کر بیٹھتی سمجھنے کے سے انداز میں بولی تھی۔۔

حیدر کے لبوں پر مطمئن سی مسکراہٹ ابھری۔۔جو وہ سمجھانا چاہتا تھا وہ سمجھ چکی تھی۔۔وہ جان چکی تھی کے اللہ اسکے باطن کی پاکیزگی کو جانتا ہے۔۔اس سے محبت کرتا ہے۔۔

۔

"حیدر۔۔

وہ چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے محبت سے بولی تھی۔۔حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔وہ جانتا تھا آگے وہ کیا کہنے والی ہے۔۔

۔

"آپ بہت اچھے ہیں۔۔

اپنے چہرے پر رکھے اسکے ہاتھ پر لب رکھتی وہ اپنے مخصوص انداز میں بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اچھا۔۔کتنے اچھے۔۔

وہ دھیرے سے اس پر جھکتا شرارت سے بولا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"دد دا جان جتنے اچھے۔۔

وہ جلدی سے سر ہلا کر فخریہ انداز میں بولی تھی۔۔اچھائی کی تعریف اسکے دا جان پر آکر ختم ہوتی تھی۔۔دا جان سے زیادہ اچھا وہ اسے نہیں کہ سکتی تھی۔۔

۔

"پھر تو میری بیوی پیار بھی مجھ سے دا جان جتنا ہی کرتی ہو نگی۔۔

اسکے پھولے گالوں پر اپنے گال رگڑتے وہ مسکراہٹ دبا کر کہ رہا تھا۔۔دل میں ایک مبہم سی امید تھی کے وہ ہاں کہے گی۔۔

۔

"دا جان سے تھوڑاااسا کم پیار کرتا ہوں۔۔اتنا تھوڑا سا کم۔۔

انگلیوں سے تھوڑے سے کا اشارہ کرتی وہ اسے بہلا رہی تھی۔۔دا جان جتنا پیار تو دا جان کا گڈا کسی سے نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

"بیوی آپ جانتی ہیں میں نے فاتح نام کس کے لئے کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے گال کو انگوٹھے کی مدد سے سہلاتے اس نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا جو زور شور سے اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

"داجان کے بے بی کے لئے اسکا نام فاتح رکھ دیا میں نے۔۔

حیدر بے اختیار ہنس پڑا۔۔

"وہ میں نے ہمارے بے بی کے لئے سوچا تھا۔۔ ریا اور حیدر کے بے بی کے لئے۔۔

اس کے بالوں پر لب رکھتے اس نے ہنستے ہوئے اسے بتایا جو حیرت سے آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"ہمارے بے بی کے لئے۔۔ پر بے بی تو نہیں تھا۔۔ اب ابھی تک نہیں آیا ہے۔۔

اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتا ہنس پڑا۔۔

۔

"چلیں اب تو داجان کے بے بی کا نام فاتح ہو گیا۔۔ ہمارے بے بی کا نام ہم کیا رکھینگے۔۔

گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھتے وہ مستقبل کے حسین لمحات کو جی رہے تھے۔۔ آنے والے حسین وقت کا سوچ کر اسکے لبوں پر الوہی سی مسکان بہار دکھا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"حیدر۔۔ دد داجان رکھینگے۔۔ میں سب سے پہلے داجان کی گود میں دونگا اسے۔۔ داجان اسے پیار کرینگے جیسے مجھے کرتے ہیں۔۔ پھر پھر داجان اسکا نام رکھ دینگے۔۔ پھر بوگیمبو اور حیدر اسے لے کر اپنا انٹرو دینگے۔۔ میں اسے بتاؤنگا میں اسکی جنّت ہوں۔۔ اور وہ ہمارا گفٹ ہے۔۔ اللہ نے ہمیں اسے گفٹ بنا کر دیا ہے۔۔

۔

وہ جیسے آنے والے حسین لمحات کا پورا نقشہ اسکے آگے کھینچ رہی تھی۔۔ وہ مبہوت سا اسکے معصوم چہرے پر وہ لمحات دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"کتنا حسین وقت ہوگا وہ بیوی جب ہم اسے اپنے پاس اپنی گود میں لینگے۔۔ اسے محسوس کرینگے۔۔ وہ حیدر اکمل کے عشق کی زندہ نشانی ہوگا۔۔ میری محبت کی ایک جیتی جاگتی تصویر۔۔ ایک حسین گڑیا بلکل میری ریبا جیسی۔۔

اسکی بھیگی آنکھوں پر لب رکھتے وہ اسے اپنی خواہش بتا رہا تھا۔۔

۔

"نن نہیں گڑیا نہیں۔۔ گڈا۔۔

وہ جلدی سے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"جو بھی آپکا عکس ہو۔۔ آپ کی طرح معصوم۔۔ پاکیزہ۔۔ ہو بہو آپ جیسا ہو۔۔ آنکھیں۔۔ ناک۔۔ ہونٹ۔۔ اور یہ گال۔۔

اسکے چہرے کے ایک ایک نقش پر محبت سے لب رکھتا وہ جذب کے عالم میں کہہ رہا تھا۔۔

"نن نہیں۔۔ وہ وہ داجان اور آپ جیسا ہو گا۔۔

وہ بھرپور یقین سے بولی تھی۔۔ وہ اسکے یقین پر مسکرا اٹھا۔۔

چاند کی دودھیا روشنی میں نہائی اس رات میں چاندنی ٹوٹ کر برس رہی تھی۔۔ تاروں کی جھلملاہٹیں عروج پر تھیں۔۔ ہوائیں آہستہ سے گزرتی ہر چیز کو نرمی سے چھو کر اپنے ہونے کا احساس دلا رہی تھیں۔۔ کھڑکی کی ہلکی سی جھری سے چاندنی اندر آتی آئینے پر پڑھ رہی تھی۔۔ جسکے سامنے کھڑی وہ خود کو سنوار رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ارسا ہادی کے کپڑے تو دے دو۔۔

وہ دونوں باپ بیٹے بیڈ پر لیٹے اسے سجتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔۔ فرحان کی آواز پر اس نے پلکوں پر مسکارہ کا کوٹ لگاتے ایک ہاتھ سے بیڈ کی پائینتی پر رکھے دو بیگز کی جانب اشارہ کر رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"چلو آج مما کو چیلنج کرتے ہیں۔۔ میرا ہادی سب سے اچھا لگے گا۔۔ مما سے بھی زیادہ۔۔

پرشوخ نگاہوں سے آئینے میں نظر آتے اسکے عکس کو دیکھتے اس نے ہادی کو اٹھایا۔۔ آج فیضی کا نکاح تھا۔۔ سب ہی تقریباً تیاری میں مگن تھے۔۔ فیضی کی تیاریاں تو کل سے جاری تھیں۔۔

۔

"باباہادی گڈ۔۔ مما نو گڈ۔۔ ہادی باباہادی گڈ۔۔

ارسا کو گھور کر اپنے باپ کے سینے سے سر لگاتے وہ بتا رہا تھا کے اسکے بابا اور وہ بہت پیارے ہیں۔۔

آج کے فنکشن کے لئے فرحان نے ھاد کے لئے بھی سفید کرتا پاجامہ لیا تھا۔۔

۔

"ہہو ہو ہو۔۔ بابا۔۔ باباہادی۔۔ شاوووو۔۔

کچھ ہی دیر میں باتھ روم سے اسکے کھکھلانے کی آواز آرہی تھی۔۔ وہ مسکرا اٹھی۔۔ یقیناً فرحان اسے نہلا رہا تھا۔۔ چند لمحے بعد ہی وہ تولیہ میں لپٹا فرحان کی گردن میں منہ چھپائے کمرے میں آیا تھا۔۔ اپنی اچھل کود میں وہ فرحان کو بھی بھیگا چکا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"باباہادی مما آئی کوز۔۔

جلدی سے اپنے ننھے ہاتھ آنکھوں پر رکھتے اس نے ارسا کو آنکھیں بند کرنے کہا۔۔

فرحان کا زور دار قہقہا گونجا۔۔

"ہادی کی مما آنکھیں بند کرلیں۔۔ میرا شیر کپڑے چینج کرے گا"۔۔

دوسرے تولیے سے اسکا چہرہ تھپتھپاتے فرحان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

۔

"اپنے شیر کو جلدی سے تیار کردیں ورنہ زاا سے چھوڑ کر اپنی بے بی ایلیفینٹ کو لینے چلا جائے گا۔۔

اپنی آنکھیں بند کر کے اس نے وارننگ دی۔۔ فیضی نے سب سے کہا تھا کے اگر نو بجے سے ایک سیکنڈ بھی آگے بڑھا تو وہ اکیلا ہی اپنی بارات لے جائے گا۔۔

۔

"اسے ڈائیپر پہنادو۔۔ میں شاور لے کر آتا ہوں۔۔ پھر ہادی اور بابا ساتھ ساتھ تیار ہونگے۔۔

اسکے سرخ گالوں کو باری باری زور سے چوم کر اس نے ارسا سے کہا جو آنکھیں بند کئے بیڈ کے کنارے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"پہلے اپنے شیر سے اجازت تو لے لیں کے یہ تیار ہیں مجھ سے ڈائیپر پہننے کے لئے۔۔

اس نے ھاد کی جانب شرارت سے دیکھتے کہا۔۔جو مسلسل فرحان کے سینے میں چھپنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

-

"ہادی بابا ابھی آرہے ہیں میری جان۔۔میرا بیٹا بات مانے گا نا بابا کی۔۔

ھاد کے خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ جانے پر اس نے فخریہ انداز میں ارسا کی جانب دیکھا جو حیرانی سے بابا کے فرمانبردار ہادی کو دیکھ رہی تھی۔۔

-

خود شاور لے کر آنے کے بعد ھاد کو اسکی گود سے لیا۔۔

"بابا ہادی ششرے۔۔

ارسا نے حیرانی سے فرحان کی جانب دیکھا۔۔اسکی زبان اسکے بابا ہی سمجھ سکتے تھے۔۔

اگلے ہی لمحے اسکی نظریں جھکیں۔۔فرحان نے ہنستے ہوئے باڈی سپرے اٹھا کر اسکے آگے لہرایا۔۔مطلب وہ باڈی سپرے لگانے کے لئے کہہ رہا تھا۔۔اپنے اوپر سپرے کرنے کے بعد فرحان نے ڈریسنگ پر بیٹھے ھاد پر سپرے کیا۔۔جو اپنے ننھے ہاتھ اوپر اٹھائے گھوم گھوم کر مزے سے سپرے کروا رہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"دونوں باپ بیٹے ایک سے ہیں"۔۔

وہ خجل سی ہوتی اپنا سرخ چہرہ لئے کمرے سے ہی نکل گئی۔۔

۔

"ہادی کی ماما تو شرما گئیں۔۔

بیڈ سے کمیز اٹھا کر پہنتے اس نے شرارت سے نچلا لب دبا کر بلند آواز میں کہا تھا۔۔ جو کمرے سے باہر جاتی ارسا نے باخوبی سنا تھا۔۔

"میرا ہینڈسم بیٹا بھی آج کمیز پہنے گا۔۔

مسکراتے ہوئے ھاد کا چھوٹا سا کرتا اسے پہناتے وہ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ سرخ و سفید رنگت لئے صحت مند سا ھاد سفید کرتے میں بہت پیارا الگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا ہادی بشش۔۔

اسے بالوں میں برش پھیرتے دیکھ ھاد نے اپنا سر آگے کیا۔۔

"بابا اپنے بچے کو بھولے نہیں ہیں میری جان۔۔ ابھی برش کر دیتے ہیں۔۔

اسکا بھی چھوٹا سا برش اٹھا کر اسکے سر پر برائے نام بالوں میں پھیر کر اس نے پہلے اس پر پرفیوم سپرے کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مکمّل تیاری کیئے اس نے ھاد کا رخ بھی اپنی آئینے کے سامنے کرتے محبت سے سامنے والا عکس دیکھا۔۔ سفید کاٹن کی شلوار کمیز میں چوڑے شانے پر اجرک ڈالے اسکی سنجیدہ شخصیت میں ایک رعب تھا جو اسے ایک الگ سا وقار بخشتا تھا۔۔ اسکے ساتھ کھڑا ھاد چہرے کے تاثرات بھی مکمّل باپ کی طرح کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ بھنویں سکیڑے اپنی کالی آنکھوں سے اپنے باپ کے ساتھ کھڑا وہ بھی سامنے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"بابا کا شیر۔۔ میری جان۔۔ میرا ھادی۔۔

اسکے تاثرات دیکھ کر فرحان نے ہنستے ہوئے اسکے سر پر پیار کیا۔۔ بدلے میں ھاد نے بھی مڑ کر اسکے سینے پر اپنے لب رکھے۔۔ ڈریسنگ ٹیبل پر وہ کھڑا اسکے سینے تک ہی پہنچ رہا تھا۔۔

۔

"بابا ھادی۔۔

ایک بار پھر اسکے سینے پر لب رکھ اس نے بھی جیسے اپنی محبت کا یقین دلایا تھا۔۔ فرحان نے موبائل اٹھا کر فرنٹ کیمرہ آن کرتے ان دونوں کی ایک تصویر لی۔۔

آئینے میں نظر آتے ارسا کے ہلکے سے عکس پر اسکے لب مسکرائے تھے۔۔

"آجاؤ ادھر۔۔ دونوں بندے مکمّل تمہارے ہیں چھپ کر کس کو دیکھ رہی ہو۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی مسکراتی آواز پر ارسا دروازے کے سائیڈ سے نکلتی انکے قریب آئی تھی۔۔وائٹ اور گولڈن رنگ کے حسین کامدار جوڑے میں بالوں کو کھلا چھوڑے وہ فرحان کو ہمیشہ کی طرح حسین لگی۔۔

نرمی سے اسے حصار میں لیتے اس نے اس حسین لمحے کو کیمرے کی آنکھ میں قید کیا۔۔اسکے سینے پر سر رکھ کر کھڑی ارسا اور اسکی گردن میں باہیں ڈالے کھڑا ہادی۔۔

ایک مکمّل منظر تھا۔۔زندگی کا ایک حسین لمحہ اس تصویر میں قید ہو گیا تھا۔۔

۔

"بھابی اچھا لگ رہا ہوں نا۔۔دیکھیں ٹھیک سے دیکھیں۔۔

وہ کوئی دسویں مرتبہ سامنے آئینے میں اپنا عکس دیکھتا حفصہ سے سوال کر رہا تھا۔۔جو ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنا تو میں اپنی شادی میں نروس نہیں تھی فیضی جتنا تم اپنے نکاح میں ہو رہے ہو"۔۔

بامشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتے اس نے فیضی کو دیکھا جو ایک بار پھر خود پر پرفیوم سپرے کر رہا تھا۔۔

۔

"آپ کی بہن کو ویسے بھی میں کدو کی شکل والا لگتا ہوں بھابی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ناک سکڑ کر بولا تھا۔۔

۔

" فیضی میرے بچے تمہارا سولہ اور اسکے آگے کا سارا سنگھار ہو گیا تو آجاؤ یا ہم اکیلے ہی چلے جائیں تمہاری دلہن لینے۔۔

مصنوعی خفگی سے کہتے ریان نے شانوں سے اسے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

سفید شلوار کمیز اور حریم کے کپڑوں سے کچھ میچ کرتا ویسٹ کوٹ زیب تن کئے بالوں کو سلیقے سے جمائے وہ خوشبوؤں میں بسا دولہا بنا کھڑا تھا۔۔

اس نے محبت سے اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

" بہت بڑی ذمہ داری لینے جا رہے ہو آج تم۔۔ کبھی بھی اسے تکلیف دے کر میری تربیت پر حرف نہیں آنے دینا میرے بچے۔۔ تمہارے بھیا کا سر ہمیشہ فخر سے بلند رہنا چاہئیے کے میرے بچے نازک آبگینوں کو سنبھالنا جانتے ہیں۔۔ مرد کی سب سے بڑی کامیابی ہی یہی ہے اسکی ہمراہی میں موجود عورت اسکی دل سے عزت کرتی ہو نا کے کسی قسم کے خوف سے۔۔ وہ خود کو خوش قسمت محسوس کرے تم سے جڑنے کے بعد نا کے اپنی قسمت کو کوستی پھرے۔۔ اسے خود پر رشک آنا چاہئیے کے فیضی مرتضیٰ اسکا شوہر ہے۔۔

لاؤنج میں آتے فرحان اور ارسا پر ایک محبت بھری نظر ڈال کر اس نے فیضی کو سمجھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میرے بھیا کو کبھی میری وجہ سے شرمندگی نہیں ہوگی۔۔ آپ کا یہ فخر ہمیشہ برقرار رہے گا بھیا۔۔

اسکے ساتھ لگتا اب وہ سنجیدہ سا بولا تھا۔۔

۔

"مجھے یقین ہے میرے بچے۔۔

فاتح کو حفصہ کی گود میں دیتے وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔

۔

"تیار ہو گھوڑی چڑھنے کے لئے۔۔

فیضی کے ساتھ لگتے فرحان نے شرارت سے کہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اوہ بابا کا ہادی تو آج ہیرو لگ رہا ہے۔۔

فرحان کی گود میں تیار ھاد کو دیکھ کر فیضی نے زور سے اسکے گال کھینچے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بابازاہادی پی پادی۔۔زانو گڈ۔۔

فیضی کو غصّے سے دیکھتے ھادنے بلند آواز میں اسکی شکایت فرحان سے کی۔۔

ان سب کا مشترکہ قہقہا گونجا۔۔

۔

"حفصہ ٹھہریں۔۔

ان سب کو باہر کی جانب جاتے دیکھ اس نے حفصہ کی کلائی تھام کر اسے روکا۔۔

۔

"ہم لیٹ ہو رہے ہیں ریان۔۔

اس نے دھیرے سے کہا تھا۔۔

۔

"اتنی پیاری تیاری پہلے دیکھ تو لینے دیں جاناں آج تو آپ صبح سے ہاتھ نہیں آئیں۔۔

نرمی سے اسے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کرتے نظروں سے اسے دل میں اتارتے وہ جذب سے بولا تھا۔۔اسکی نتھنی کو ہولے سے چھوتے وہ اسے سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"خوش ہیں۔۔

اسکی موہنی صورت کو جی بھر کر دیکھتے اس نے سوال کیا۔۔وہ کتنی خوش تھی اسکا اندازہ اسکے چہرے سے باخوبی ہو رہا تھا۔۔

۔

"بہت زیادہ خوش ہوں۔۔

وہ سرشار سی اسکی جانب دیکھ کر بولی۔۔

۔

"اب چلیں۔۔

وہ اس میں سمٹتی اس سے فرار چاہ رہی تھی۔۔

۔

"یہ لایا تھا آپ کے لئے۔۔ان کی خوشبوؤں میں بسی آپ پیاری لگتی ہے۔۔

پھولوں کے گجرے اسکی کلائیوں میں سجا کر اس نے مسکرا کر اسے دیکھا جو خود بھی مسکراتی اسکی سنگت میں باہر کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حیدر سے بات ہوئی۔۔ ریبا کو لے کر کیوں نہیں آیا ابھی تک۔۔

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے فرحان نے ریان سے پوچھا۔۔

۔

"وہ کہ رہا ہے وہ ڈائریکٹ تایا ابو کے گھر آئیگا۔۔ آج ہم دونوں ہی آفس نہیں گئے تو وہ گھر لیٹ گیا تھا۔۔ ریبا کا پیپر بھی تھا آج وہ بھی تھکی ہوئی ہو گی۔۔ میں نے ہی کہا کچھ دیر اسے آرام کرنے دے۔۔

ریان نے تفصیلی جواب دے کر حفصہ کے گرد نا محسوس انداز میں بازو پھیلائے۔

۔

۔

ارتضیٰ مینشن رنگ برنگی فینسی لائٹس سے جگمگا رہا تھا۔۔ وہ چھوٹا سا قافلہ وہاں پہنچا۔۔ فیملی کے علاوہ صرف ارتضی صاحب کے چند دوست تھے جو نکاح میں شرکت کے لئے آئے تھے۔۔

لان کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔ کچھ منچلے لڑکے دولہا بنے فیضی کے گرد بھنگڑا ڈال رہے تھے۔۔ وہ خود بھی ان میں شامل ہو چکا تھا۔۔ اپنی شادی کی سب سے زیادہ خوشی تو اسے خود کو تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آخر کار وہ اپنی چاند ستاروں جیسی دلہن لینے آہی گیا تھا۔۔ ریبا اور حیدر بھی آ چکے تھے۔۔ اس وقت ریبا ریان سے مل رہی تھی جو ہمیشہ کی طرح اسے سامنے پا کر سب کچھ بھول چکا تھا۔۔

۔

نکاح لاؤنج میں ہونا تھا۔۔ وہ ریان اور فرحان کے درمیان بیٹھا بے چینی سے سیڑھیوں کی جانب دیکھ رہا تھا جب ارسا اور حفصہ کے درمیان وہ سہج سہج سیڑھیاں اترتی اسکی جانب آ رہی تھی۔۔ اسکی نظریں تو اسکے وجود پر جم سی گئیں تھیں۔۔ اسکی پسند کی گولڈن اور پیچ کلر کی پشواز میں ملبوس بھاری کام والا ڈوپٹہ سیٹ کیئے۔۔ میک اپ سے اسکے تیکھے نقوش مزید نکھر سے گئے تھے۔۔

گولڈن جالی دار دوپٹہ کا گھونگھٹ کیئے وہ اسکے پہلو میں بیٹھا دی گئی تھی۔۔

اسکے وجود کی لرزش اسے باخوبی محسوس ہو رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جلدی سے بولو نا قبول ہے۔۔

قاضی کے پوچھنے پر حریم کے چند لمحے خاموشی پر فیضی جلدی سے بولا۔۔ اسکی اس قدر بے صبری وہ سب ہی ہنس پڑے۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بچی سے زبردستی نہیں کر سکتے۔۔بیٹا آپ بتائیں۔۔

فیضی کی جلدی پر قاضی نے کچھ خفگی سے اسے دیکھتے اپنا سوال دوبارہ دوہرایا

"قبول ہے۔۔

اب کی بار حریم کی دھیمی سی آواز ابھری تھی۔۔فیضی نے شکر کا سانس بھرا۔۔

مبارک سلامت کی گونج میں آج وہ اسکے نام ہو گئی تھی۔۔

"آج تو آپ آفیشلی دیورانی بن گئیں ہیں بہنا۔۔

حفصہ نے پیار سے حریم کو گلے لگایا۔۔ریان نے بھی اٹھ کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے اسے پیار کیا۔۔

ریبا جھک کر اسکے گھونگھٹ کے اندر دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

-

"چلو بھئی فیضی اب گھونگھٹ اٹھاؤ۔۔

ارسا نے شرارت بھری ایک نظر حریم پر ڈال کر فیضی کو اشارہ کیا۔۔

-

"رکیں بھابی یار دل تو مضبوط کر لینے دیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اب بھی بعض نہیں آیا تھا۔۔

چند لمحے اپنی ڈرامے بازی کے بعد اس نے گھونگھٹ اٹھایا۔۔ مبہوت سا اسے دیکھتا رہ گیا۔۔ڈریس کی مناسبت سے میک اپ کیئے کانوں میں بھاری جھمکے سجائے۔۔ناک میں نتھنی۔۔لرزتے لبوں پر گلاب سی رنگت لرزتی پلکوں کی چلمن گرائے وہ اسے کوئی اور ہی حریم لگی تھی۔۔

وہ شان سے صوفے سے اٹھتا ایک گھٹنا نیچے کارپیٹ پر رکھ کر عین اسکے مقابل بیٹھ گیا۔۔وہ سب حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔وہ کیا کرنے والا تھا۔۔

سمیرہ بیگم نے کچھ گھبرا کر اسے دیکھا جتنا وہ دونوں لڑتے تھے سب کو دھڑکا سا لگا ہوا تھا۔۔

حریم نے ذرا کی ذرا پلکیں اٹھائیں۔۔سامنے وہ شہزادوں سی مسکراہٹ لئے اسے تک رہا تھا۔۔اس نے اگلے ہی پل پلکیں جھکائیں۔۔ آج تو اسکے انداز ہی بدلے ہوئے تھے۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""میری زندگی کی شب سیاہ میں،

شہزادی آپ روشن ستارے کی مانند طلوع ہوئی،

روشنی بھی وہ جو چاند اور سورج کو شرما رہی ہے اس غلام کی دو آنکھیں حیراں ہو گئیں اس روشنی کو دیکھ کر۔۔کیا آپ ہمیشہ یونہی اس ناچیز کی زندگی روشنیوں سے بھر دینگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے آگے ایک ہتھیلی پھیلاتے وہ گھمبیر لہجے میں بول رہا تھا۔۔

ریبا کے لب سیٹی کے سے انداز میں گول ہوئے جبکے فرحان اور حیدر باقاعدہ ہوٹنگ کر رہے تھے۔۔

فیضی نے حفصہ کی جانب دیکھا وہ مسکرا کر اسے تھمبس اپ کا اشارہ کر رہی تھی۔۔ سمیرہ بیگم نم آنکھوں سے اپنی دونوں بیٹیوں کے چہروں پر خوشی کے ان گنت رنگ دیکھ رہی تھیں۔۔

"حریم سے یس۔۔

ارسا نے خوشی سے کہا۔۔

۔

"ییسسس۔۔

ریبا نے زور سے اسے ہلایا۔۔

۔

"تم مجھے کبھی کھانے کا طعنہ نہیں دو گے۔۔

فیضی نے ہنستے ہوئے نفی میں گردن ہلائی۔۔

۔

"دوسری تیسری چوتھی کسی بیوی کے بارے میں نہیں سوچو گے۔۔

Posted on Kitab Nagri

شرم وحیا کو کچھ پل کے لئے سائیڈ پر رکھ کر اس نے اگلی شرط بتائی۔۔

۔

"خادم کی سوچیں صرف آپ تک محدود رہینگی۔۔

اس نے دلکشی سے مسکرا کر تصدیق کی تھی۔۔

حیدر اور فرحان کا زبردست قہقہا گونجا۔۔

۔

"یہ تو اتنی ڈیمانڈنگ برائیڈ بنی ہے۔۔ میں اچھا بڑا ئیڈ بنا تھا نا حیدر۔۔

اسکی ڈیمانڈز پر پریشان ہوتی ریبا یس کے انتظار سے تنگ ہو کر بولی تھی۔۔ حیدر نے محبت سے اسے دیکھا۔۔

"اوہ میرے دل آپ سب سے پیاری برائیڈ بنی تھیں۔۔

اس نے دھیرے سے اسکے کانوں میں سرگوشی کی۔۔

۔

اپنی تمام شرطیں منوا کر اس نے یس کہتے اپنا ہاتھ فیضی کے ہاتھوں میں دیا تھا۔۔

کچھ دیر کے بعد حفصہ حریم کو کمرے میں لے گئی تھی۔۔ حیدر ریان فرحان باہر مردوں میں چلے گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بیوی۔۔ میری جان مہمانوں کے جانے کے بعد آجائینگے اچھا۔۔ آپ نے حفصہ بھابی کے ساتھ رہنا ہے میرے دل۔۔

جاتے جاتے وہ ریبا کو ھدایت کرنا نہیں بھولا تھا۔۔ اسکے سجے سنورے روپ کو جی بھر کر دیکھتا اس کی پیشانی پر لب رکھ کر خود ہی اسکا ہاتھ تھامے وہ ارسا کی جانب آیا۔۔

-

"ارسا بھابی۔۔ ہم سب باہر مردوں میں ہیں۔۔ ریبا کا دھیان رکھیئے گا پلیز۔۔ یہ حفصہ بھابی کے ساتھ ہی ہونگی۔۔

اسکی فکر پر مسکراتی ارسا نے ریبا کو ساتھ لگا کر اسے تسلی دی۔۔

-

حیدر۔۔

وہ کچھ قدم ہی آگے بڑھا تھا جب وہ اسے پکارتی اسکے پاس آئی تھی۔۔

-

"حیدر وہ میں جو گفٹ لایا تھا۔۔ وہ گاڑی میں ہے۔۔ سب دے رہے ہیں میں حریم کو کچھ نہیں دونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے حیدر کی جانب دیکھتے افسوس سے پوچھا۔۔ حریم کے لئے وہ بہت سے گفٹ لائی تھی۔۔ اسکے مطابق وہ اسکی بیسٹ بڈی تھی۔۔ اور بیسٹ فرینڈ کی شادی میں بہت سارے گفٹ دیتے ہیں۔۔

۔

"اوہ میرے دل گاڑی تو پارکنگ میں ہے۔۔ اس وقت بہت رش بھی ہو گا۔۔ مہمانوں کے جانے بعد باہر کچھ رش کم ہو گا تو لے آئینگے میری جان۔۔

گفٹ گاڑی میں رہ جانے کا سن کر اسے بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔ لیکن باہر پارکنگ میں اس وقت فنکشن میں آئے مہمانوں کی بھی گاڑیاں کھڑی تھیں۔۔ اور لان میں کافی رش بھی تھا۔۔

مہمانوں کے لئے کھانا شروع کروانا تھا تو باہر ریان اور فرحان کو اسکی ضرورت بھی تھی۔۔ اس لئے اس نے کچھ دیر بعد گفٹس نکالنے کا ارادہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تھوڑی سی دیر بعد نا حیدر۔۔

اس نے پیار سے سوال کیا۔۔ پیازی رنگ کے انگرکھا میں ہم رنگ ڈوپٹہ سے حجاب کئے اپنے پھولے گالوں کے ساتھ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"بلکل میرے دل۔۔بس ابھی مہمان جانے لگینگے ناپارکنگ میں رش کچھ کم ہوگا تو میں اپنی جان کو گفٹس لا دونگا۔۔ابھی داجان کو ضرورت ہے نا باہر بیوی۔۔ آپ یہیں رہیں۔۔

نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتے اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا وہ اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

۔

"خود خود بھی لے سکتا ہوں۔۔بچہ تھوڑی ہوں۔۔ہاں خود سے لے لونگا تھوڑی دیر بعد۔۔

زیر لب بولتی وہ حریم کی جانب دیکھنے لگی جو مسکرا کر کسی سے بات کر رہی تھی۔۔وہ گفٹ کے ساتھ اسکے پاس جانا چاہتی تھی۔۔

حفصہ کے بلانے پر وہ اسکے پاس چلی گئی۔۔کافی دیر کے بعد آہستہ آہستہ مہمان بھی رخصت ہونے لگے۔۔حیدر گفٹ لے کر نہیں آیا تھا۔۔وہ مضطرب سی اٹھ کر سلائڈ ونڈو کے پاس آئی۔۔وہاں سے پارکنگ صاف نظر آرہا تھا۔۔جو اب کافی حد تک خالی ہو چکا تھا۔۔باہر لان میں البتہ اب بھی کافی رش تھا۔۔اسے ریان کے ساتھ کام کرتا حیدر نظر آیا۔۔

۔

"سب بزی ہیں۔۔

وہ زیر لب بولتی گیٹ تک آئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کچھ سوچ کر لان کے دوسرے دروازے سے جہاں رش کافی کم تھا وہ باہر پارکنگ کی جانب بڑھ گئی۔۔

۔

ہونٹوں سے چھو لو تم میرا گیت امر کر دو

بن جاؤ میت میرے میری پریت امر کر دو

تم ہار کے دل اپنا۔۔

میری جیت امر کر دو۔۔

ارد گرد سرسراتی ہوائیں اس کے وجود کو چھو کر گزرتی درخت کے پتوں سے ٹکراتی ایک عجب سے پر سراریت بھری آواز پیدا کر رہی تھیں۔۔

۔

"ابھی ابھی لے لونگا اور آ جاؤنگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

گیٹ کے پاس ٹھہر کر اس نے ایک نظر کن انکھیوں سے لان کی دوسری جانب ڈالا جہاں فرحان اور حیدر اب اسٹیج کے پاس رکھے بڑے سے ٹیبل سے تمام گفٹس اٹھا کر اندر لے کر جا رہے تھے۔۔اور ریان سروس کے لئے آئے لڑکوں سے ٹیبل اٹھوا رہا تھا۔۔

"تنگ نہیں کرونگا حیدر کو۔۔

اسکے ذہن میں اب بھی علیشا کی کہی باتیں گونج رہی تھیں۔۔پھر فائزہ بیگم کے الفاظ انہوں نے ٹھیک ہی تو سمجھایا تھا اسے اپنے چھوٹے چھوٹے کام خود کرنے چاہئیے۔۔اس نے جیسے خود کو تسلی دی۔۔وہ اپنے حیدر سے بہت پیار کرتی ہے۔۔وہ اسے کسی کے سامنے شرمندہ نہیں کر سکتی۔۔

۔

"میرے حیدر بہت اچھے ہیں اور میں بھی اچھا ہوں۔۔اپنے بہت سارے کام خود سے کرتا ہوں۔۔یہ بھی لے لونگا۔۔

مٹھی میں دبائی گاڑی کی چابی پر نظر ڈال کر اس نے ایک بار پھر لان کی جانب دیکھا۔۔گھر کر داخلی دروازے سے نکلتا حیدر ہنستے ہوئے ریان کے ساتھ لگ رہا تھا جب کے ریان اسے گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے معصوم چہرے پر دلکش سی مسکراہٹ ابھری۔۔

"یہ اسکی دنیا تھی۔۔اسکے داجان اور اسکے حیدر"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے دھیرے سے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ایک اور وجود کو محسوس کرنا چاہا۔۔جو وجود پچھلے پانچ ماہ سے اسکے ساتھ جڑا تھا۔۔

"داجان سے پوچھونگا تمہیں کیا کہینگے"۔۔

اس نے سرگوشی کی سی مسکراتی آواز میں کہا۔۔

اسکی دنیا میں ایک وجود کا اضافہ ہونے جارہا تھا۔۔اور بہت خوبصورت اضافہ ہونے جارہا تھا۔۔

لبوں پر مسکراہٹ لئے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی گاڑی تک آئی تھی۔۔کچھ دور کھڑی گاڑی اسے دیکھتے ہی حرکت میں آئی تھی۔۔وہ تو یہاں حیدر سے دوٹوک بات کرنے آئی تھی لیکن اب ریبا کو اس پہر پارکنگ میں دیکھ کر وہ طنزیہ مسکرا اٹھی۔۔

"یوں تو پھر یوں ہی سہی مسز حیدر اکمل"۔۔

وہ دور کھڑی بھی سٹریٹ لائٹ کی روشنی میں اسکے لبوں پر مسکراہٹ دیکھ سکتی تھی۔۔ایک لمحے کے لئے دل اسکی من موہنی صورت پر نرم پڑا اگلے ہی لمحے اسکے ہاتھ اپنے گال تک گئے۔۔حیدر کی شکایت پر آج اسکے ڈیڈ نے زندگی میں پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے ایک بار پھر ریبا کی جانب دیکھا۔۔

اس سے پہلے کوئی خاص دشمنی نہیں تھی جب تک وہ یہ نہیں جانتی تھی کے وہ پاگل سی لڑکی حیدر اکمل کی بیوی ہے۔۔

"مسز حیدر اکمل"۔۔

Posted on Kitab Nagri

لبوں پر زخمی مسکراہٹ لئے فل سپیڈ پر گاڑی چھوڑتے اس نے مسلسل بہتے آنسوں صاف کئے۔۔

۔

"یہ بھی۔۔کتنے سارے گفٹس لایا ہوں میں حریم کے لئے۔۔میں اسکا بیسٹ فرینڈ ہوں۔۔ابھی تک نہیں دیا تھا میں نے گفٹ۔۔حیدر تو بزی تھے اتنے بزی تھے۔۔اچھا ہوا میں آخو د خود آگیا..

زیر لب کہتی گاڑی کی پچھلی سیٹ سے تمام تحائف اٹھانے کے بعد اس نے ڈیش بورڈ پر رکھا مخملی ڈبہ بھی اٹھایا جو کل حیدر نے اسے حریم کو تحفہ میں دینے کے لئے دیا تھا۔۔

وہ سارے تحائف ہاتھوں میں لئے لبوں پر مسکان لئے گیٹ کی جانب بڑھی۔۔

"اب میں حریم کو لے جا کر دونگا۔۔ہاہاہا بے بی ایلیفینٹ "۔۔

مخملی ڈبے کو دیکھتی وہ ہلکا سا ہنسی تھی وہ جانتی تھی یہ گفٹ ملنے کے بعد حریم کتنی خفا ہو گی۔۔

Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے ایک تیز رفتار گاڑی اسکے وجود کو اڑاتے ہوئے آگے بڑھی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے ہاتھ سے تحفے دور جا گرے تھے۔۔وہ خود سڑک کر دوسرے کنارے بے سدھ سا وجود لئے پڑی تھی۔۔

اسکے پیٹ اور سر میں شدید درد اٹھ رہے تھے۔۔درد سے تڑپتے اس نے آہستہ سے اپنا خون سے بھرا ہاتھ اٹھایا۔۔

"مم میرا خون۔۔ات اتنا سارا خون۔۔اللہ اللہ پاک۔۔مم میرا بے بی۔۔خون۔۔

Posted on Kitab Nagri

بے یقینی اور خوف سے پھیلتی آنکھوں سے اس نے خون سے بھرا ہاتھ دیکھا۔۔

گرنے کے باعث اسکا نچلا لب بری طرح کٹ گیا تھا۔۔ وہ اپنے منہ میں بھی خون کا ذائقہ محسوس کر رہی تھی۔۔ دونوں ہاتھوں سے اپنے پیٹ کو چھو کر وہ بہتی آنکھوں سے کسی کو پکارنا چاہتی تھی۔۔ وہ حیدر اور ریان کو آواز دینا چاہتی تھی۔۔ خوف اور تکلیف سے آواز اندر ہی کہیں دب سی گئی تھی۔۔ اسکا ذہن میں ایک بار پھر وہ اندھیری رات اُمڈ رہی تھی۔۔ بند ہوتی آنکھوں سے اس نے سامنے کھڑے وجود کو دیکھا۔۔

"علیشا۔۔

وہ سرگوشی کی سی آواز میں بولی تھی۔۔ سامنے کھڑی علیشا نے اسکے حرکت کرتے لبوں کو دیکھا۔۔ وہ اسکی آواز نہیں سن پائی تھی۔۔

گھٹنوں کے بل اسکے آگے بیٹھتی وہ غور سے اسکا خون سے بھرا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلپ۔۔ پپ پلیز مم میری ہیلپ کرو۔۔ مم میرا میرا بے بی۔۔ پپ پلیز۔۔ ددداجان۔۔

اسے اپنے آگے بیٹھتے دیکھ اس نے بامشکل اس سے مدد مانگی۔۔ اس وقت وہ کالج کے پہلے دن سے اب تک ہوئی تمام لڑائی بھول چکی تھی۔۔ اس وقت اسے صرف اپنا بے بی یاد تھا۔۔ اور اپنی جنّت۔۔ درد سے دوہری ہوتی وہ مسلسل ایک ہی جملہ دوہرا رہی تھی۔۔ اسے اپنے پیٹ میں آگ سی لگتی محسوس ہو رہی تھی جو لمحہ لمحہ اسکے اندر سانس لیتی زندگی کو جلا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"بے بی۔۔ حیدر اکمل کی اولاد ہاں۔۔ ایک پاگل لڑکی جسے نا پہننے کا ڈھنگ ہے نا بولنے کا شعور وہ مسز حیدر اکمل ہے۔۔ اسکی اولاد کی ماں۔۔

وہ طنزیہ انداز میں ہنسی۔۔ ریبانے نا سمجھی سے اسے ہنستے ہوئے دیکھا۔۔ اسے تو اتنا پتہ تھا جب کوئی تکلیف میں ہوتا ہے تو اسکی مدد کرتے ہیں۔۔ اسکی تکلیف دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں پھر۔۔۔ پھر وہ ہنس کیوں رہی تھی۔۔

آج بھی وہ اپنی معصومیت میں سمجھ نہیں پائی کے انسان کے اندر حسد کی بھڑکتی ہوئی آگ اس کی انسانیت کو راکھ کر دیتی ہے۔۔ پھر اسے نا کسی کے درد کی فکر ہوتی ہے نا کسی کے تڑپ کی۔۔ جب اپنی آنکھوں کے دیکھے خواب پورے نا ہو سکیں تو نفرت اور حسد کی دلدل میں دھنسے یہ لوگ دوسروں کی آنکھوں سے بھی خواب نوچ لیتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کتنا حسین وقت ہو گا وہ بیوی جب ہم اسے اپنے پاس اپنی گود میں لینگے۔۔ اسے محسوس کرینگے۔۔ وہ حیدر اکمل کے عشق کی زندہ نشانی ہو گا۔۔ میری محبت کی ایک جیتی جاگتی تصویر۔۔ ایک حسین گڑیا بلکل میری ریبا جیسی۔۔

Posted on Kitab Nagri

درد سے دوہری ہوتی وہ زیر لب حیدر کو پکار رہی تھی۔۔اسکی سماعت اسکے کہے جملے گردش کر رہے تھے۔۔ آنکھوں سے بہتے گرم سیال میں روانی بڑھتی ہی جا رہی تھی۔۔

"پپ پلیز ح حیدر رکو۔۔پپ پلیز میرا بے بی۔۔

درد کی شدّت زور پکڑ رہی تھی۔۔وہ اکھڑتی سانسوں کے درمیان اس سے التجا کر رہی تھی یہ جانے بغیر کے اسے گاڑی سے ہٹ کرنے والی ہی وہی ہے ورنہ اس وقت اسکا یہاں کیا کام۔۔

۔

"تم حیدر اکمل کے لائق نہیں ہو ریا۔۔ نہیں ہو تم لائق مسز حیدر اکمل بننے کے۔۔ سمجھ رہی ہو۔۔تم اس لائق نہیں ہو کے وہ تم سے عشق کرے۔۔

اسکے چہرے کو دبوچے وہ نفرت سے پھنکار رہی تھی۔۔اسکی گرفت اتنی شدید تھی کے اسکے نچلے لب سے ابل ابل کر خون بہنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک جھٹکے سے اسکا چہرہ چھوڑتی جنونی کیفیت میں اسکے نرم گالوں پر تھپڑ لگاتی وہ اپنی بات پر زور دے کر کہ رہی تھی۔۔

اسکے تھپڑوں سے اسے اپنا چہرہ مسخ ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"میں اسے بتاؤنگا کے میں اسکی جنّت ہوں۔۔اور وہ اللہ کی طرف سے ہمارا گفٹ ہے۔

اسکے اپنے کہے جملے اسکے ارد گرد گونج رہے تھے

"یارب المستضعفین۔۔اے کمزوروں کے رب۔۔

""اے کمزوروں کے رب""۔۔

"کسی بھی مشکل وقت میں اللہ کو سب سے پہلے پکارتے ہیں میرے دل"۔۔

حیدر کی آواز کہیں پاس سے ابھری تھی۔۔اسکے لب سر گوشی کے سی آواز میں ہل رہے تھے۔۔

"یارب المستضعفین۔۔اے کمزوروں کے رب۔۔

وہ بے آب مچھلی کی مانند تڑپ اٹھی تھی۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

۔

علیشا کا ہاتھ تھم سا گیا تھا۔۔وہ اللہ کو پکار رہی تھی۔۔دل میں خوف سا ابھرا۔۔

"اللہ۔۔اللہ۔۔مم بے بی۔۔ح حیدر۔۔حید۔۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں۔۔ نہیں ریبانام مت لو۔۔ نہیں پکارو حیدر کو۔۔ کیوں کے تمہارے لبوں پر یہ نام تمہاری تکلیف کو بڑھا رہا ہے۔۔

اسکی زبان سے حیدر کا نام سن کر آپے سے باہر ہوتے اس نے پے در پے اسکے پیٹ پر کتنے ہی لات دے مارے۔۔

یہ آخری جھٹکا ثابت ہوا تھا۔۔ اسکا تڑپتا وجود بے جان سا ہوتا اب ساکت ہو گیا تھا۔۔

"علیشا رضوان اپنی ریجیکشن کبھی نہیں بھولتی حیدر اکمل۔۔ ہنہ مسز حیدر اکمل۔۔

اسکے بے جان وجود پر حقارت بھری ایک نظر ڈالتی وہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔ لیکن ایک جملہ۔۔ وہ ایک جملہ سماعت سے جیسے چپک کر رہ گیا تھا۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

'اے کمزوروں کے رب'۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی سماعت میں ریبا حیدر اکمل کا وہ جملہ بار بار گونج رہا تھا۔۔ اس نے پلٹ کر اسکے بے جان وجود کو دیکھا۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

اسے محسوس ہوا جیسے پاس کہیں سے اسکی پکار ابھری ہے۔۔ وہ چیختی ہوئی وحشت زدہ سی بھاگنے لگی۔۔

'اے کمزوروں کے رب'۔۔

Posted on Kitab Nagri

توکیا وہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر گئی تھی۔۔

۔

"اسے رخصت کب کرے گا توریان؟"۔۔

حیدر نے شرارت سے ساتھ کھڑے فیضی کو دیکھا۔۔

۔

"جب ہمارا بچہ بڑا ہو جائے گا۔۔

جواب فرحان کی جانب سے آیا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" بھیا آج ہی تو بیوی والا ہوا ہوں یار آج تو میرا مذاق نا بنائے۔۔

فیضی نے مسکین شکل بنا کر انھیں دیکھا۔۔وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔۔

"تو کہاں جا رہا ہے حیدر۔۔بس انہیں پیمنٹ کر دیں پھر ساتھ ہی چلتے ہیں اندر۔۔

سروس کے لئے آئے لڑکوں کو پیمنٹ کرتے ریان نے اندر کی جانب جاتے حیدر کو پکارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"یارا میری بیوی کافی دیر سے انتظار کر رہی ہو نگی۔۔ تو آجا میں بس ریبا کے ساتھ ابھی آتا ہوں۔۔

انھیں تمام کام نپٹاتے ہوئے تقریباً دو گھنٹے گزر گئے تھے۔۔ وہ جانتا تھا وہ اسکے انتظار میں ہو گی۔۔ ریان کو وہیں سے بلند آواز میں جواب دیتے وہ فائزہ بیگم کے ساتھ کام کرواتی ارسا کی جانب بڑھا۔۔

۔

"ارسا بھابی۔۔ ریبا کہاں ہیں۔۔

اس نے ارد گرد دیکھتے ارسا سے سوال کیا۔۔

۔

"وہ کچھ دیر پہلے ہی حفصہ کے پاس گئی تھی حیدر بھائی۔۔ مجھے ماما نے بلا لیا تو میں نے اسے حفصہ کے پاس چھوڑ دیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی پریشان صورت دیکھ کر ارسا نے بھی ارد گرد دیکھا۔۔ وہ کہیں نہیں تھی۔۔

۔

"حیدر بھیا۔۔ ریبا کو بھی بھیج دیں اس نے بھی کھانا نہیں کھایا ابھی تک دا جان اور آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔ آپ لوگ آجائیں اب گیسٹ تو سارے ہی چلے گئے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

حفصہ نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا۔۔حیدر اور ارسا کی زرد پڑتی رنگت پر اسکے مسکراتے لب سکڑ سے گئے۔۔

۔

"کک کیا ہوا۔۔ ریبا کہاں ہے حیدر بھیا۔۔ اس نے کہا تھا مہمان کم ہو جانے پر آپ اسے۔۔

حیدر کے دماغ میں جھماکا سا ہوا۔۔ مہمان کم ہو جانے کے بعد بھی تو وہ مصروف ہی رہا تھا۔۔ حفصہ کی بات مکمّل ہونے سے پہلے ہی وہ دروازے کی جانب بھاگا تھا۔۔

آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھاتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"یااللہ وہ سلامت ہو"۔۔

اسکا روم روم اس وقت دعا گو تھا۔۔

ہر دعا قبول بھی ہو یہ ضروری تو نہیں۔۔ کچھ دعائیں خدا اپنے پاس محفوظ بھی تو رکھتا ہے۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اسے اپنی سانس ٹوٹتی محسوس ہو رہی تھی۔۔ اسکے پیچھے آتے وہ سب بھی لمحہ بھر کو ساکت ہو گئے تھے۔۔ جو سامنے نظر آ رہا تھا اس یقیں کوئی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ ریان کا ہاتھ بے اختیار دل کے مقام پر گیا تھا۔۔ فیضی نے ساکت نظروں سے اپنے پیروں کی جانب دیکھا۔۔ انکے قدموں کے پاس تحائف کا وہ بیگ چیتھڑوں میں بٹا پڑا ہوا تھا۔۔ قیمتی ڈریس۔۔ میچنگ جیولری۔۔ پھولوں کا بوکے۔۔ ڈھیر ساری چوکلیٹس کا بڑا سا باسکیٹ اور اور وہ مخملی ڈبہ۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں تمہارا بیسٹ بڈی ہوں نا۔۔ اتنے سارے گفٹس لایا ہوں تمہارے لئے"۔۔

کچھ دور کھڑی دلہن بنی حریم کی سسکی ابھری۔۔ حفصہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

۔

حیدر ڈگمگاتے قدموں سے سڑک کے دوسرے کنارے خون میں لت پت پڑی ریبا کی جانب بڑھا۔۔

ریان بہتی آنکھوں سے اسکا چہرہ چومتے اسے پکار رہا تھا۔۔ فرحان غصّے سے چیخ رہا تھا۔۔ درد سے۔۔ تکلیف سے چلا رہا تھا۔۔ مگر وہ۔۔ وہ تو بلکل سن ہو گیا تھا۔۔ انکی آوازیں۔۔ ریان کی چیخیں کچھ بھی تو نہیں سن رہا تھا وہ۔۔

۔

"بیوی۔۔

اس نے بے یقینی سے تکتے اسکا بے جان سا ہوتا کومل وجود باہوں میں بھرا۔۔

جگہ جگہ سے پھٹا اسکا حجاب ڈھلک کر شانوں پے آ گیا تھا۔۔ لبوں سے ابل ابل کر گرتا خون اسکی سفید کمیز کا رنگ سرخ کر رہا تھا۔۔ اسکے سر سے بہتا خون اسکے ہاتھوں کو بھی بھر رہا تھا۔۔

۔

"سانس۔۔ یہ سانس نہیں لے رہی۔۔ ریبا سانس نہیں لے رہی۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے ساکت سے ہوتے اسے تکتے ہوئے کہا تھا۔۔

-

"خبر دار۔۔

سنسان سڑک میں حیدر کی دھاڑ گونجی تھی۔۔

"وہ لے رہی ہیں سانس۔۔ وہ وہ لے رہی ہیں۔۔ انھیں لینا ہو گا۔۔ ادھر دیکھ میری طرف دیکھ۔۔ زندہ ہوں نا میں۔۔ بول زندہ ہوں نا میں۔۔ میں سانس لے رہا ہوں نا۔۔ وہ بھی لے رہی ہیں۔۔ انکی سانس تھم گئی تو تو دو جنازے اٹھائے گا۔۔ دو جنازے اٹھائے گا تو۔۔

سڑک کے کنارے ہذیانی انداز میں چیختا وہ کوئی دیوانہ معلوم ہو رہا تھا۔۔

ارسا نے سسکتے ہوئے اسکے بے سدھ وجود کو دیکھا۔۔

"حیدر کے دل۔۔ میری جان۔

"حیدر کے دل۔۔

حیدر کی جان کے ٹکرے۔۔

اسکے زخمی چہرے کا ایک ایک نقش چومتے وہ دیوانگی سے اسے پکار رہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

اسے اسکے لب حرکت کرتے محسوس ہوئے۔۔وہ بے چینی سے اسے پکارتے اسکی جانب جھکا تھا۔۔

""یارب المستضعفین۔۔

وہ بے ہوشی کے عالَم میں بھی سرگوشی کی سی آواز میں بڑبڑا رہی تھی۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

حیدر نے آنکھیں میچ کر آسمان کی جانب دیکھا۔۔

"اے کمزوروں کے رب۔۔

بہتی آنکھوں سے آسمان کی جانب دیکھتے جیسے کوئی التجا کی تھی۔۔

وہ تو دلوں کے بھید جان لیتا ہے۔۔آنسوں میں چھپی التجائیں کیسے نہیں پہنچانتا۔۔اس بے رنگ پانی میں بہتا درد اس سے بہتر اور کون جان سکتا ہے۔۔

-

وہ خالی سڑک پر اسی رفتار میں گاڑی بھگا رہی تھی جس رفتار سے پیچھے ایک معصوم وجود کو روند آئی تھی۔۔

-

"مجھے گالی دی۔۔مجھے لڑکی کہا اس نے۔۔میں اسکا سر پھاڑ دونگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میرے حیدر کو پرپوز کیا ہے اس نے۔۔

انڈین سریل والی ناگن ہے یہ چڑیل۔۔

بے خیالی میں اسکے لب مسکرائے تھے۔۔ آج پہلی بار اسے احساس ہو رہا تھا کے اسکی باتیں واقعی معصوم تھیں۔۔ہاں وہ خود معصوم تھی۔۔وہ اعتراف کر رہی تھی۔

۔

"بب بے بی۔۔ میری ہیلپ کک کرو۔۔ مم میرا بے بی۔۔

اسکی آنکھوں میں امڈتی التجا۔۔

اس نے گاڑی کی سپیڈ مزید تیز کی۔۔۔

اسکے ہں سننے پر کیسے وہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی جیسے یقیں نہیں آرہا ہو کے کوئی اتنا بے حس بھی ہو سکتا تھا۔۔ لیکن وہ تھی۔۔وہ تو بے حسی کی انتہا پر تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یارب المستضعفین۔۔

اور اسکا درد کی انتہا پر پہنچنے کے بعد کہا جملہ۔۔ درد سے تڑپتے ہوئے وہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر گئی تھی۔۔

علیشا کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"کیا مطلب تھا اس جملے کا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ زیر لب بڑبڑ آئی۔۔ اتنا تو وہ جانتی کے یہ قران کی کوئی آیت ہے۔۔ لیکن معنی۔۔

" تمہیں اپنے کئے کی سزا ملی ہے ریبا۔۔ حیدر اکمل کو اسکے کئے کی سزا ملی ہے "۔۔

اس نے جیسے خود کو تسلی دی تھی۔۔

لیکن وہ جملہ۔۔ اس جملے کی بازگشت رک ہی نہیں رہی تھی۔۔

" مم میرا بے بی۔۔

ح حیدر۔۔

مم میری ہیلپ کرو پلیز۔۔

تمام جملے آپس میں گڈ مڈ ہو رہے تھے۔۔

" یارب المستضعفین۔۔

مم میرا بے بی۔۔

خاموش فضا میں ایک چیخ کے ساتھ اسکی گاڑی سامنے سے آتے ٹرک کے ساتھ ٹکرائی تھی۔۔

" اے کمزوروں کے رب"

ارد گرد اٹھتے دھواں میں ایک درد سے تڑپتی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مفلوج ہوتے ذہن میں جھماکا سا ہوا تھا۔۔

"اے کمزوروں کے رب"۔۔

ہاں رب جسکے ساتھ ہو وہ کمزور کہاں ہوتا ہے۔۔علیشا رضوان کا خون سے اٹا وجود چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا۔۔

"رب کے بندے کمزور نہیں ہوتے۔۔جسکے ساتھ رب ہو وہ کمزور کیسا"۔

۔

پورے دو گھنٹوں سے وہ ساکت سا کھڑا آئی سی یو کے دروازے پر سر ٹکائے شیشے کے پار نظر آتا مشینوں اور تاروں میں جکڑا اسکا نازک سا وجود دیکھ رہا تھا۔۔ہاتھ میں نس نہیں ملنے کے باعث بازوؤں کے ساتھ اسکے پیروں پر نالیاں لگی ہوئیں تھیں۔۔

۔

"ریان۔۔

ڈاکٹر فردوس کے پکارنے پر بینچ میں سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھے ریان نے آنکھوں کے کنارے صاف کرتے انکی جانب دیکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمیں آپریٹ کرنا ہو گا۔۔

شیشے پر سر ٹکائے کھڑے حیدر کو دیکھتے انہوں نے دانستہ آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔ریان نے تڑپ کر انھیں دیکھا۔۔

"اگر آپریٹ نہیں کیا تو اسکی باڈی میں پوئزن پھیل جائے گا ریان۔۔

اسکی آنکھوں میں تڑپ دیکھ کر انہوں نے بے چارگی سے کہا۔۔

۔

"آپ کریں آپریٹ۔۔ ہمیں ہماری بہن صحیح سلامت چاہئیے فردوس"۔۔

ریان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے فرحان نے بھاری ہوتی آواز میں کہا تھا۔۔ کتنے ہی آنسوں اس نے اپنے اندر اتارے تھے۔۔

۔

"یہ فارم۔۔ اس فارم پر سائن کروالو حیدر سے۔۔

فرحان نے انکے ہاتھ سے دو کاغذات پر مبنی وہ فارم لیا۔۔

"بے بی کی ڈیتھ ہوئے تین گھنٹے گزر چکے ہیں فرحان۔۔ اسکا کیس آلریڈی بہت کمپلیکیٹڈ تھا۔۔ جس طرح اسے ہٹ کیا گیا بے بی کے بچنے کے چانسز بلکل بھی نہیں تھے۔۔ یہ فارم ہسپتال کی طرف سے ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

فارم کا معائنہ کرتے فرحان کو ایک نظر دیکھ کر ان سب کو باغور دیکھتے انہوں نے اپنی بات جاری رکھی۔۔

"ریبا کو بہت بری طرح ہٹ کیا گیا ہے۔۔ اسے جس بری طرح ضربیں لگائیں گئیں اسکا خون بہت زیادہ بہ چکا ہے۔۔ فکر کی بات یہ ہے کے وہ خود بلکل بھی رسپانس نہیں کر رہی اسکا بلڈ پریشر کسی صورت نارمل نہیں ہو رہا۔۔ وہ دماغی طور پر ہمارے ساتھ موجود ہی نہیں ہے۔۔ آئی ایم سوری ٹو سے بٹ ایسے میں پیشنٹ کے بچنے کے چانسز پچاس فیصد بھی نہیں ہوتے۔۔ اس فارم میں لکھا ہے آپریشن کے دوران جانی نقصان کی ذمداری ہسپتال کی نہیں ہو گی۔۔ آپریٹ کرنا بھی ضروری ہے فرحان۔۔

ایک ہی سانس میں انہوں نے اپنی بات مکمّل کی تھی۔۔ وہ کس تکلیف سے گزر رہے تھے انھیں اندازہ تھا۔۔

۔

"وہ وہ تکلیف میں ہے فرحان۔۔ وہ بہت تکلیف میں ہے۔۔ مم میرا بچہ۔۔ میرا گڈآ تکلیف میں ہے۔۔ وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے اپنے داجان کے ساتھ۔۔ مم مجھے ماما نظر آرہی ہیں فرحان۔۔ مجھے ماما دکھائی دے رہی ہیں اس میں۔۔ ؤووہ برداشت نہیں کر سکتی اتنی تکلیف۔۔ وہ بہت چھوٹی ہے۔۔ وہ تو بہت نازک ہے۔۔

وہ تڑپ کر رو رہا تھا۔۔

۔

"بھائی۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔

اس نے پر یقین انداز میں کہا تھا اسے خود کو مضبوط رکھنا تھا۔۔ ریان کے لئے۔۔ حیدر کے لئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"اس فارم پر سائن کر۔۔

ریان کو بینچ پر بیٹھا کر اس نے حیدر کو شانوں سے تھام کر اپنے آگے کھڑا کیا تھا۔۔

اس نے زخمی نظروں سے فرحان کو دیکھتے نفی میں گردن ہلائی۔۔وہ کیسے دستخط کر دیتا اس پر۔۔جس میں صاف لکھا تھا کے اسکی ریبا کے نا بچنے پر وہ ذمہ دار نہیں ہونگے۔۔

۔

"حیدر تو جتنی جلدی سائن کرے گا۔۔اتنی ہی جلدی وہ اسکا ٹریٹمنٹ سٹارٹ کرینگے۔۔

فرحان نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے کہا تھا۔۔

وہ پتھر آئی آنکھوں سے اپنے ہاتھوں میں موجود کاغذ کا وہ ٹکڑا دیکھ رہا تھا۔آنکھوں کے سامنے دھند سی چھاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔وہ کوئی کاغذ نہیں تھا وہ اسے اپنی موت کا پروانہ محسوس ہو رہا تھا۔۔

چند گھنٹے پہلے ہی تو اسے نظر بھر کر دیکھا تھا۔۔دیر ہی کتنی ہوئی تھی ابھی اسے ہنستے مسکراتے چھوڑ کر گئے ہوئے۔۔

"میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔

اپنی جلتی آنکھوں پر اسکا نرم سا لمس محسوس ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں"۔۔

اس کے ہاتھ ٹرانس کی سی کیفیت میں اپنی تھوڑی تک گئے۔۔ اسکے لبوں کا لمس جیسے جلتے دل کو قرار دینے کے لئے موجود تھا۔۔

"آئی لائک سرپرائزز۔۔

"میں آپ سے بہت سارا خفا ہو گیا ہوں۔۔

"میرا پرسنل بے بی۔۔

خوشی۔۔ خفگی۔۔ تجسس ہر انداز۔۔ ہر ادا لئے اسکی معصوم صورت نظروں کے سامنے گھوم رہی تھی۔۔

آنسوں تواتر سے گرتے اس کاغذ پر لکھے لفظوں پر گر رہے تھے۔۔

اسے اپنے کندھے پر کسی کا دباؤ محسوس ہوا۔۔

"حیدر مجھے ڈرنے نہیں دیتے"۔۔

کتنی پر یقین تھی وہ کے اسکی موجودگی میں اسے خوف محسوس نہیں ہو گا۔۔

اسے اپنا دل پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ دونوں ہاتھوں کا دباؤ اپنے گلے پر بڑھاتے اس نے چلتی سانسوں کو روکنا چاہا۔۔ انہیں اب تھم جانا چاہئیے تھا۔۔ اس دوراہے پر آکر بھی دل دھڑک رہا تھا۔۔ کیوں اسے تو اب دھڑکنا چھوڑ دینا چاہئیے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں حیدر پر بھروسہ کرتا ہوں۔۔

اپنے چیختے چلاتے دل کا گلا گھونٹتے اس نے اس خانے پر دستخط کئے۔۔

۔

نرس نے انھیں آکر خون کی ضرورت کے متعلق اطلاع دی تھی۔۔

۔

"مم میں دونگا خون۔۔ میں دونگا اپنی ریبا کو خون۔۔ میرے جسم سے ایک ایک بوند نچوڑ لیں۔۔ میری ریبا۔۔ انھیں ٹھیک کر دیں۔۔ انہیں کہ میرا سارا خون لے لیں۔۔ میری ریبا مجھے چاہئیے۔۔

وہ فرحان کی مضبوط گرفت کے باوجود مچل رہا تھا۔۔ نرس حیران کھڑی اسکی دیوانگی دیکھ رہی تھی۔۔

حیدر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھے۔۔

"مم مجھے میری ریبا چاہئیے۔۔

اسکے لب ہلے تھے۔۔

"میری ریبا مجھے چاہئیے ریان۔۔ تو انھیں پکار۔۔ انھیں پکار نا ریان دا جان کی جان کہہ کر پکار۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ داجان کہینگی۔۔ میری پکار پر تو آنکھیں بھی نہیں کھول رہیں۔۔ تجھ سے زیادہ پیار کرتی ہیں۔۔انہوں نے کہا ہے ریان وہ مجھ سے زیادہ تجھ سے پیار کرتی ہیں ریان۔۔ تو پکارنا وہ جواب دینگی۔

۔

"حیدر وہ ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔ اسے ٹھیک ہونا ہو گا۔۔۔ وہ جواب دے گی ہماری پکار کا۔۔ تیری پکار کا۔۔

اسے سینے سے لگائے وہ خود بھی ٹوٹتا ہوا کہہ رہا تھا۔۔

۔

"میں انھیں کبھی بتا بھی نہیں سکا کے میں انکے داجان سے زیادہ پیار کرتا ہوں ان سے ریان۔۔ میں انکے داجان سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں ان سے۔۔

وہ بچوں کی مانند روتا اسے یقین دلا رہا تھا۔۔

"میں نے ڈانٹا تھا انھیں اس دن۔۔ وہ وہ ناراض ہو نگی مجھ سے۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

چند لمحوں کے بعد ہی وہ سٹریچر میں لیٹی انکے سامنے سے گزر رہی تھی۔۔شاید اسے آپریشن تھیٹر کی جانب لے کر جارہے تھی۔۔ریان نے آنکھیں میچ لیں۔۔وہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے خود سے دور ہوتے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"ایک ایک منٹ۔۔

وہ بھاگتے ہوئے اسکے نزدیک گیا تھا۔۔

۔

"اللہ کی امان میں۔۔

زیر لب سورتیں پڑھ کر اس پر حصار کرتے اسکی پیشانی پر لب رکھ کر وہ سرگوشی کی سی آواز میں بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فیضی اٹھو میرے بچے۔۔کال آئی تھی فرحان کی آپریشن تھیٹر میں ہے وہ۔۔

فائزہ بیگم نے نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا تھا۔۔وہ اب بھی نکاح والے ہی لباس میں تھا۔۔سر جھکائے صوفے پر بیٹھے ہاتھ میں موجود مخملی ڈبے کو گھور رہا تھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"اسکے ساتھ ایسا کس نے کیا تائی امی۔۔

وہ کرب سے بولا تھا۔۔

۔

"صبر کرو میرے بچے۔۔ یہ تو اسکے ہوش میں آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا۔۔ تمہارے تایا ابو بھی گئے ہیں ہسپتال پتہ چل جائے گا جیسے ہی کوئی خبر آئیگی۔۔

انہوں نے اسے تسلی دی۔۔

کمرے میں داخل ہوتی حریم کو اشارہ کرتے وہ خود کمرے سے باہر لاؤنج کی جانب چلی گئیں تھیں جہاں ارسا کے ساتھ حفصہ جائے نماز بچھائے بہتی آنکھوں سے اس کی زندگی کی دعائیں مانگ رہی تھیں۔۔ وہاں موجود ہر فرد کو یہ محسوس ہو رہا تھا کے جو ہوا اسکے وجہ سے ہوا ہے۔۔ تقدیر کے فیصلوں میں تو وجہ کوئی بھی بنے ہوتا وہی ہے جو فیصلہ اوپر آسمانوں میں ہو چکا ہوتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ایک لمحہ ان پر پہاڑ کی مانند گزر رہا تھا۔۔ وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے بینچ پر سر جھکائے بیٹھا ہوا تھا۔۔ ریان پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے زیر لب کچھ پڑھ رہا تھا۔۔ فرحان البتہ سپاٹ چہرے کے ساتھ جلدی سرخ بتی پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایک طویل انتظار کے بعد وہ بتی بجھی تھی۔۔وہ سب جھٹکے سے کھڑے ہوئے۔۔ڈاکٹر فردوس اپنے ساتھی ڈاکٹرز کے ہمراہ باہر نکلی تھیں۔۔

حیدر بہتی آنکھوں کے ساتھ سر مزید نیچے کئے بیٹھا ہوا تھا۔۔دل جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔اگلا کوئی ایک لمحہ انکے لبوں سے نکلا ایک جملہ اسکی سانس کھینچ لے گا۔۔

وہ سب سے پہلے اس کے آگے آ کھڑی ہوئیں تھیں۔۔

"We've been successful.. She is out of danger now..

وہ بے اختیار سجدہ میں جھکا تھا۔۔

"الحمد اللہ۔۔

ریان کی آنکھوں سے دو آنسوں نکل کر کہیں گم ہوئے تھے۔۔

فرحان نے بھیگتی آنکھوں کے کنارے صاف کرتے اوپر کی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سرخ ہوتی نگاہیں اٹھا کر کرب سے انہیں دیکھا جیسے کہ رہا ہو آگے کی خبر بھی دے دیں۔۔جیسے آگاہ کر رہا ہو درد سہنے کے لئے تیار ہوں۔۔

"We couldn't save your child haider..

ترحم بھری نظروں سے اسے دیکھتے انہوں نے افسوس سے کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"داجان میرے پاس میرا پرسنل بے بی آجائے گا۔۔

ریان کی بہتی آنکھوں کے سامنے بے اختیار اسکا خوشی سے دمکتا چہرہ آیا۔۔

۔

"سب کے پاس بے بی ہے۔۔اب میرے پاس بھی آئیگا۔۔

فرحان نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔

۔

"جو مدر بنتے ہیں نا اللہ خوش ہوا ہوتا ہے ان سے تو میں آپ کی ساری باتیں مانتا ہوں۔۔ آپ کی ڈانٹ بھی سن لیتا ہوں پر تھوڑا سا روتا ہوں۔۔ تو اللہ مجھ سے خوش ہو گیا ہے نا میں تو بہت اچھا ہوں اب اور اچھا ہو گیا ہوں۔۔ تو یہ میرا گفٹ ہے۔۔ اور آپ کو پتہ ہے نا اب میں جنّت بھی بن جاؤنگا۔۔ سب سب خوش ہوتے ہیں نا اتنے اچھے گفٹ پر تو۔۔ اللہ کے گفٹ پر تو سب خوش ہوتے ہیں۔۔ میں بھی خوش ہوتا ہوں۔۔ بب بہت خوش ہوتا ہوں۔۔

اسکا کہا ایک ایک جملہ حیدر کی سماعت میں گونج رہا تھا۔۔

۔

اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی کو محسوس کیئے بنا ہی وہ خوش ان سے دور ہو گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میری بیوی کو کب تک ہوش آئیگا۔۔؟۔

آنسوں کو اندر اتارتے وہ ضبط سے سرخ ہوتی آنکھیں میچ کر بولا تھا۔۔

۔

"خون بہت بہ چکا تھا۔۔خون کی کمی اب بھی ہے۔۔اور ہوش میں آنے کا ابھی کچھ کہ نہیں سکتے کم از کم اگلے چوبیس گھنٹوں تک۔۔

۔

"فیضی۔۔

اسکے جھکے سر پر اپنی نرم انگلیاں پھیرتے اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔

وہ جھٹکے سے سیدھا ہوتا اسکے ساتھ لگا تھا۔۔اس وقت اسے شدّت سے کسی آغوش کی ضرورت تھی اور اس سے زیادہ بہتر جگہ اور کہاں تھی اپنے آنسوؤں کو بہانے کی۔۔

چند لمحے کے لئے حریم ساکت سی کھڑی رہ اسکے ہچکولے لیتے وجود کو دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"مم مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔ حریم۔۔ اسے کچھ ہو گیا تو۔۔ وہ اسکا بہت خون بہ رہا تھا۔۔ اسے کچھ نہیں ہونا چاہئیے حریم۔۔

اسکے لہجے میں واضح کپکپاہٹ تھی۔۔ حریم نے دھیرے سے اسکے گرد حصار باندھا۔۔ وہ اسکا محرم تھا۔۔ اسکا شوہر تھا اسکا درد بانٹنا تو اب اس پر فرض تھا۔۔

۔

"اللہ پر یقیں رکھو فیضی۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔

اسکے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرتے اس نے نرم لہجے میں کہا۔۔

۔

"وہ ہمارے لئے گفٹ لینے گئی تھی حریم۔۔

اس نے سے اٹھا کر وہ مخملی ڈبہ اسکے ہاتھ میں دیا جو ملازمہ باہر سے اٹھا کر لائی تھی۔۔

اسکے اندر ایک چین کے ساتھ ایک چھوٹا سا لاکٹ تھا جس میں دو چھوٹے چھوٹے ہاتھی بنے ہوئے تھے جنکی سونڈ مل کر دل کی شکل بنا رہی تھی۔۔

حریم نے لبوں پر سختی سے ہاتھوں کو جماتے اپنی سسکی روکی۔۔

"وہ انھیں اپنی محبتوں کا قرض دار کر گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"کچھ دیر میں ریان آرہے ہیں۔۔میں اور ارسا جارہے ہیں ریبا کے پاس۔۔تم چلو گی۔۔

حفصہ کی آواز پر وہ جلدی سے پیچھے ہوئی۔۔فیضی بھی آنکھیں صاف کرتا دور ہو کر بیٹھ گیا۔۔

"اللہ کے کرم سے آپریشن کامیاب رہا ہے ریبا ٹھیک ہے۔۔پر۔۔

ریبا کی خیریت کے متعلق بتانے کے بعد وہ آہستہ سے بولی تھی۔۔

"بچے کو سیو نہیں کرسکے وہ۔۔

فیضی نے بے اختیار لب بھینچے۔۔

رات کے آخری پہر ہسپتال کے اس وارڈ میں وہ بیڈ پر آنکھیں موندے بے سدھ پڑی تھی۔۔وہ اسکے سامنے رکھے کرسی پر بیٹھا ہوا ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔اردگرد ڈرپس سے متصل نالیوں کا جال تھا۔۔چہرے پر آکسیجن ماسک اور ہاتھ پر پتلی سی سفید پٹی چپکی ہوئی تھی جس کے نیچے ڈرپ کی سوئی رفتہ رفتہ خون کی بوندیں انڈیل رہی تھی۔۔اس نالی کا دوسرا سرا اوپر ڈرپ سے ہوتے اسکے بازو پر لگی سوئیں سے جڑا تھا۔۔بوند بوند اسکا خون اسکی زندگی کی رگوں میں داخل ہو رہا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میرا خون۔۔ میرا اتنا سارا خون لے لیا ہے۔۔ مجھے میرا خون واپس چاہئیے۔۔

اسکے معصوم مطالبے یاد آتے اسکی نظریں اپنی سرخ ہوتی کمیز پر گئیں تھیں جو اسکے خون سے بھری ہوئی تھی۔۔ نا صرف اسکی بلکے فرحان اور ریان کی کمیز پر بھی خاصا خون لگا ہوا تھا۔۔ اسے یاد آیا تھوڑا سا خون نکلنے پر وہ کتنا روئی تھی۔۔ دو آنسوں اسکی آنکھوں سے نکلتے داڑھی میں جذب ہوئے۔۔

-

"ایسا کون کرتا ہے بیوی۔۔ حیدر کے دل اتنا نہیں تڑپائیں حیدر کو میری جان۔۔ اتنا مضبوط نہیں ھوں میں۔۔ آپ کے معاملے میں تو دل ایک بچے جیسا جیسا ہے آپ یوں تڑپائینگی تو دھڑکنا بھول جائے گا۔۔

ہلکے سے جھک کر اسکے بازو کی ابھرتی رگوں پر لب رکھتے وہ نم لہجے میں بول رہا تھا۔۔

-

"سارا خون واپس دے دونگا میری جان۔۔ سارا خون اپنے جسم سے نکالتے آپ کے حوالے کر دونگا میرے دل۔۔ ایک بار آنکھیں کھولیں ریبا۔۔ میری طرف دیکھیں۔۔ مجھ سے بولیں میری جان۔۔ اپنا خون واپس مانگ لیں۔۔ دیکھیں کتنا خون بہ گیا میرے دل کا۔۔

سر پر لگی پٹی کو ہلکے سے لبوں سے چھوتے دھیرے سے کہا۔۔

آپریشن ہوئے چھ گھنٹے گزر گئے تھے۔۔ اب تو اسے روم میں شفٹ ہوئے بھی دو گھنٹے گزر گئے تھے وہ اب بھی ہوش میں نہیں آئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"وہ چوبیس گھنٹوں سے پہلے ہوش میں نہیں آئیگی۔۔

ڈاکٹر کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوتے فرحان کی آواز تھی۔۔

حیدر نے سرخ ہوتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

۔

"خطرے سے باہر ہے وہ۔۔

اسکے بازو پر سے سوئی ہٹاتے ڈاکٹر فردوس نے جیسے اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر اسے تسلی دی تھی۔۔

"ریان کہاں ہے۔۔

اس نے ارد گرد دیکھتے سوال کیا۔۔

"وہ کبھی ریبا کو اس حالت میں دیکھنے کی ہمّت نہیں کرسکتے۔۔میں نے زبردستی گھر بھیجا ہے حفصہ اور ارسا بہت رو رہی تھیں تو انھیں لے کر ہی آئینگے۔۔

فرحان نے دھیرے سے کہا تھا۔۔

"حیدر تم کچھ دیر ریسٹ کرو۔۔ابھی بلڈ لیا ہے تم سے۔۔

حیدر کو کرسی سے اٹھتے دیکھ ڈاکٹر نے اسے ٹوکا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"وہ ٹھیک ہیں تو مجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔

آہستہ مگر مضبوط لہجے میں جواب دیتے وہ اسکا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھوں میں لیتے کرسی کو اس سے قریب کر کے بیٹھ گیا تھا۔۔

-

صبح اذان کے بعد ریان آیا تھا۔۔

باقی لوگوں کو کچھ دیر میں فیضی کے ساتھ آنے کی ھدایت کر دی تھی۔۔

-

"داجان کا گڈا۔۔

دھیرے سے اسکے قریب آتے اس نے سر پر لگی پٹی پر لب رکھے۔۔ وہ اسکے لمس پر بھی نہیں اٹھی تھی۔۔

سر پر لگی پٹی۔۔ حد سے زیادہ کٹا ہوا نچلا لب جس پر اب خون جم چکا تھا۔۔ بازوؤں اور پیروں میں لگی نالیاں اسکا دل دہلا رہی تھیں۔۔ اسکے زخم زخم وجود کو دیکھ کر ضبط کھو تا وہ رو پڑا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"میرا بچہ اتنی تکلیف میں ہے فرحان۔۔ اسکے داجان اسکی تکلیف بھی خود پر نہیں لے سکتے۔۔ کتنا بے بس ہو گیا ہوں میں۔۔۔بے بسی کی انتہا ہے یہ فرحان۔۔

اسکے زخموں پر لب رکھتے وہ بھیگے لہجے میں بولا تھا۔۔

پورا دن ان سب نے ہسپتال میں اسکے ہوش میں آنے کے انتظار میں گزارا تھا۔۔ اسکے وجود میں ہلکی جنبش بھی نہیں ہوئی تھی۔۔ وہ اس رات بھی اسکا ہاتھ تھامے اسکے سامنے یونہی کرسی پر بیٹھا رہا تھا۔۔ ریان نے بھی سامنے صوفے پر بیٹھ کر اسے دیکھتے رات گزاری تھی۔۔

"د دداجان۔۔

پورے دو دن کے بعد اسکی دھیمی سی پکار پر ان سب کے سن وجود میں جیسے بجلی سی دوڑ گئی تھی۔۔ حیدر نا محسوس انداز میں اٹھتا کمرے سے نکل گیا تھا۔۔ ریان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ اسے ہوش میں آتے دیکھ وہ اس سے مل رہا کیوں نہیں تھا۔۔

۔

"داجان کا گڈا۔۔ میری جان۔۔۔ داجان قربان میرا بچہ۔۔ کہیں میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اس پکار پر جی جان سے قربان ہوتا اسکی جانب جھکا تھا۔۔

-

اپنا وجود خالی خالی سا محسوس کرتے اسکی آنکھیں ساکت سی ہو گئیں تھیں۔۔وہ سب جو سمجھ رہے تھے اب وہ روئے گی۔۔وہ چیخے گی۔۔اسکی خاموشی پر مزید دل بھاری ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔۔

"ربابا داجان کا بچہ میری جان۔۔

وہ اسکی تکلیف اپنے دل پر محسوس کرتا تڑپ کر اسے سینے سے لگا گیا۔۔اسکی بنجر آنکھیں اسکا دل دہلا رہی تھیں۔۔

"حیدر۔۔

وہ ان سب پر ایک نظر ڈالتی دھیرے سے بولی تھی۔۔

"یہیں ہیں میرے بچے۔۔ابھی آ جا رہے ہیں۔۔

فرحان کو اشارہ کر کے اس نے اسکے ہاتھوں کو چوما۔۔

-

"نن نہیں ہیں۔۔یہاں یہاں نہیں ہیں حیدر دداجان۔۔

سامنے سب ہی موجود تھے سوائے اسکے۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"وہ آپ کے پاس ہی تھا کل سے میری جان۔۔

اسے ساتھ لگائے اس نے تسلی دی تھی۔۔

"وہ ڈھونڈ رہی ہے تجھے۔۔

بینچ پر سر جھکائے بیٹھے حیدر کے قریب ہی بیٹھتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

-

"میں نہیں جا سکتا انکے سامنے۔۔

اس نے لاچارگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

-

"وہ بہت عجیب ریئکٹ کر رہی ہے حیدر۔۔ وہ تجھے ڈھونڈھ رہی ہے اسے نارمل تو ہی کر سکتا ہے۔۔

-

"وہ روئینگی۔۔ وہ وہ مجھ سے ہمارے بچے سے متعلق سوال کرینگی۔۔ میں نہیں دیکھ سکتا انھیں ٹوٹتا بکھرتا۔۔

حیدر نے زخمی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"تو چاہتا ہے وہ اندر اندر گھٹتی رہے۔۔ سامنا کرنا تو ہے حیدر۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے کہا۔۔

وہ کرب سے اسکی جانب دیکھتے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔

سامنے ہی وہ ریان کے ساتھ لگی چھت کو گھور رہی تھی۔۔ اسے محسوس ہوا جیسے اسکا دل کسی نے مسل دیا ہو۔۔

اس نے ایک نظر ان سب پر ڈالی۔۔ ارسا اور حفصہ کے ساتھ کھڑی روتی ہوئی حریم۔۔ تسبیح پڑھتی فائزہ بیگم۔۔ ریبا کے دوسری جانب بیٹھا فیضی جو اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ اور پھر ریان کے سینے لگی ریبا۔۔

وہ احتیاط سے اسکے نزدیک بیٹھ گیا۔۔ اسے دیکھ کر اس نے نظریں اٹھائیں تھیں۔۔

حیدر نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ختم ہو گیا۔۔

اسکے ہاتھ کو اپنے نرم ہاتھ میں تھامتی وہ خالی خالی آنکھوں سے اسے تکتی ہوئی بولی تھی۔۔ ریان نے ضبط سے آنکھیں میچ لیں۔۔ حیدر خود بھی پہلو بدل کر رہ گیا۔۔ اسی لمحے سے تو وہ بچنا چاہ رہا تھا۔۔

ارسا کی سسکی کمرے میں گونجی۔۔ پہلی اولاد کو کھونے کا درد اس سے بہتر کون سمجھ سکتا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"سس سب ختم ہو گیا۔۔

وہ اب بھی خالی آنکھوں سے اسے دیکھتی بڑبڑائی تھی۔۔

"اب ابھی تو میں رویا نہیں۔۔ تھوڑا سا بھی نہیں رویا۔۔ یہ یہ اب بھی ریڈ ہو رہی ہیں۔۔

کچھ آگے ہو کر اسکی آنکھوں کے گلابی کناروں کو اپنے ہاتھوں سے چھوتی وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

ریان کے اشارے پر وہ سب ہی باہر نکل گئے۔۔وہ خود بھی ریبا کی پیشانی چوم کر باہر نکل گیا۔۔

۔

"رولیں بیوی۔۔ آج رولیں میری جان۔۔

وہ کرب سے بولا تھا۔۔

"خالی۔۔ ہو گیا۔۔ مم میں خالی ہو گیا۔۔ دد دیکھیں کچھ نہیں ہے۔۔ وہ وہ چلا گیا۔۔

اسکے ہاتھ کو اپنے پیٹ پر رکھتی وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بول رہی تھی۔۔

حیدر نے ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے تکتے اسے سینے سے لگایا۔۔ اگلے ہی لمحے ہسپتال کا وہ کمرہ اسکی چیخوں سے گونج رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگی وہ بلند آواز میں روتی اسے اپنے اندر زندگی کے ختم ہونے کا ایک ایک لمحہ بتا رہی تھی۔۔وہ اسکے بالوں میں منہ چھپائے اپنے آنسوں اس سے چھپائے اسکی کمر سہلاتا دلاسہ دے رہا تھا۔۔

باہر کھڑا ہر فرد اسکی آہیں سسکیوں پر تڑپ رہا تھا۔۔

۔

"ششششش۔۔بسس۔۔۔بہت رولیا۔۔اب بس۔۔

اسکی مسلسل بہتی آنکھوں پر لب رکھتے اس نے بھاری ہوتی آواز میں اسے رونے سے منع کیا۔

۔

"اسے کس نے دیا تھا ہمیں میری جان۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ ضبط سے سوال کر رہا تھا۔۔

"اللہ۔۔۔اللہ کا گفٹ تھا وہ۔۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

"اللہ کی امانت تھا۔۔اللہ نے دیا تھا میری جان اس نے ہی واپس لے لیا۔۔وہ ہمیں مزید خوشیاں دے گا ریبا۔۔لیکن اس آزمائش کے وقت ہمیں کیا کرنا ہے میرے دل۔۔

اسکے ہاتھوں کو لبوں لگاتے وہ خود پر ضبط کے گہرے کڑے بیٹھائے اس سے سوال کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"صبر۔۔

اس نے آنسوں صاف کرتے سر ہلا کر کہا تھا۔۔

۔

"ہم کرینگے ناریبا۔۔ ہم کرینگے میرے دل۔۔ یہی تو گھڑی ہوتی ہے حیدر کی جان کے ٹکرے جب ہم خود کو اللہ کا ثابت کرتے ہیں۔۔ اسکی آزمائش میں پورے اتر کر ہی تو اسکے پسندیدہ بندوں میں شمار ہو گا نا میری جان۔۔

اسکی آنکھوں پر لب رکھتا وہ اس سے تصدیق مانگ رہا تھا۔۔

۔

"نن نہیں ہو رہا۔۔

وہ تڑپ کر روتی ہوئی بولی تھی۔۔ اپنے وجود کا وہ حصّہ جو اسکی گود میں آنے سے پہلے ہی اس نے کھو دیا تھا آسان نہیں تھا اس پر صبر کرنا۔۔

)امن یجیب المضطر،،وھو معکم این ما کنتم

"میں خوفزدہ ہوں تو مجھ میں یقین بھرتا ہے۔

گر بدگماں ہوں تو پکڑ، جھنجھوڑ دیتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ دھیرے سے آیت پڑھ رہا تھا۔۔

وہ روتی ہوئی اسکے سینے سے لگی تڑپ رہی تھی۔۔

۔

)الابذکر اللہ تطمئن القلوب(

" کبھی عطا کرتا ہے عجب سکون کا عالم۔

کبھی شور اک عجب ساوہ چھوڑ دیتا ہے"۔۔

آنسوں پوچھ کر اس نے دھیرے سے سر اٹھایا جیسے کہ رہی ہو ہاں کوشش کر رہی ہے صبر کرنے کی۔۔

۔

" یہاں نن نہیں۔۔ نہیں رہنا چاہتا میں۔۔ آ آپ نے کہا تھا اب کبھی ہسپتال نہیں آونگا میں۔۔ مم مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔ یہ یہ دیکھیں کت کتنا درد ہوا۔۔ آ آپ نے کسی کو نہیں ڈانٹا سس سب نے لگا دیا۔۔

اپنے ہاتھ اسکے آگے کرتی وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔

" معاف کر دیں حیدر کو میرے دل۔۔ درد سے بچانے میں ہمیشہ ناکام ہو جاتا ہوں اپنی جان کے ٹکرے کو۔۔ معاف کر دیں میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے ایک ایک زخم پر لب رکھتے وہ بھاری آواز میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

"ممم میرا میرا بے بی۔۔وووہ بھی نہیں ہے۔۔

اپنے زخموں پر اسکا لمس محسوس کرتی وہ ایک بار پھر بکھر رہی تھی۔۔

۔

"اللہ ہمیں اور خوشی دے گا میری دل۔۔

اس نے دھیرے سے اسکی اٹھتی تھوڑی پر پیار کیا۔۔

۔

"اس نے مم مجھے مارا۔۔ مجھے پیر مارا حیدر۔۔ مم میرے بے بی کو مارا۔۔ اس اسے چوٹ لگی ہو گی۔۔ مم میں نے اس اسے کہا ہیلپ کک کرے۔۔ اس نے نہیں۔۔ اس نے آپ کو آواز نہیں دی۔۔ مم مجھے ایسے پکڑا مجھے مارا۔۔ میں کچھ نہیں بولا حیدر۔۔ وووہ میرا مشکل وقت تھا۔۔ میں نے اللہ کو آواز دی حیدر۔۔ میں نے اللہ کو پکارا۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی روتی ہوئی اسے بتا رہی تھی۔۔

"کس نے مارا میرے دل۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے اس نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

"علیشا نے۔۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپاتی ہوئی بولی تھی۔۔

حیدر نے بے اختیار مٹھیاں بھینچی۔۔

"آپ کیا پڑھ رہی تھیں بیوی اس وقت۔۔

اس نے دھیرے سے سوال کیا۔۔

"یارب المستضعفین۔۔

وہ سر ہلا کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تو میری جان وہ جو رب ہے وہ ہمیں یونہی تو نہیں چھوڑے گا میرے دل۔۔

اسکے سر پر پیار کرتے اس نے دھیرے سے کہا۔۔

"میں بہت ڈر گیا تھا۔۔ یہ خوف اتنا جان لیوا تھا کے آپ کو کچھ ہو گیا تو۔۔ مجھے لگ رہا تھا میری سانسیں تھم جائینگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"میں سن رہا تھا۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

وہ میں آنکھیں بند کر کے سو رہا تھا نا آپ تھوڑا تھوڑا بول رہے تھے"۔۔

وہ شاید اپنی بے ہوشی کا ذکر کر رہی تھی۔۔

پورے ایک ہفتے بعد وہ ہسپتال سے ڈسچارج ہو رہی تھی۔۔ریان نے دھیرے سے اسے پیار کر کے سہارا دے کر کھڑے کیا۔۔

" آجاؤ ریبا۔۔

حفصہ نے نرمی سے اسے دوسری جانب سے سہارا دیا۔ نقاہت کے باعث وہ کافی کمزور ہو گئی تھی۔۔اس پورے ایک ہفتے میں حیدر نے ہسپتال کے سٹاف تک کا دماغ خراب کر دیا تھا۔اپنی بیوی کے معاملے میں وہ پہلے سے کئی زیادہ حساس ہو گیا تھا۔۔

۔

" کیسی ہے میری جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرحان نے مسکراکر اسکے پھولے گالوں کو سہلایا۔۔

۔

"تھوڑا تھوڑا ٹھیک ہوں۔۔

وہ سر ہلا کر بولی۔۔

۔

"پوری ٹھیک بھی ہو جاؤ گی میری جان۔۔

ارسا نے بھی اسے پیار سے ساتھ لگایا۔۔۔

"مے آئی۔۔

وہ دھیرے سے اسکے قریب آیا تھا۔۔ آہستہ سے اسکے آگے اپنی مضبوط ہتھیلی پھیلائی۔۔اس نے ہلکا سا مسکرا کر اپنا نرم ہاتھ اسکی ہتھیلی میں دیا۔۔

وہ سر کو خم دیتا اسے نرمی سے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا۔۔

پھولے گالوں کو اسکی شرٹ سے رگڑتے وہ اسکے شانے پر سر ٹکا گئی۔۔

"اپنی بیوی کو میں کچھ دیر میں لے کر گھر پہنچتا ہوں۔۔

محبت بھری ایک نظر اس پر ڈالتے اس نے ریان کی جانب دیکھا جو پیار سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

وہ نرمی سے اسے اٹھائے ہسپتال کے ایک دوسرے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔

"مم میں یہاں کیوں آیا ہوں۔۔

وہ سہم کر اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

"اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا تھا نا میرے دل اللہ کا انصاف دکھانے لے کر آیا ہوں۔۔

اسکی پیشانی چوم کر اس نے سامنے سٹریچر کی جانب اشارہ کیا۔۔ سامنے سٹریچر پر آنکھیں موند کر لیٹے وجود کو دیکھ کر اسکے چہرے پر خوف سا پھیل گیا تھا۔۔ وہ خوفزدہ انداز میں حیدر کی جانب دیکھنے لگی جو اسے نرمی سے کھڑا کر چکا تھا۔۔

"یی یہ۔۔

۔

"علیشا ہے۔۔

اسے گھبراتے ہوئے دیکھ کر حیدر نے نرمی سے اسے اپنے حصار میں لے کر اطمینان سے جواب دیا۔۔

اس رات ریبا کے بتانے پر کے اسکی یہ حالت علیشا نے کی تھی فرحان کا بھی غصّے سے برا حال ہو رہا تھا۔۔ وہ تو عمر کو سمجھ رہے تھے لیکن عمر اب اس حالت میں ہی نہیں تھا کے ریبا کو کوئی نقصان پہنچا سکتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حیدر جب غصّے میں رضوان صاحب کے گھر پہنچا تو علیشا کے ایکسیڈنٹ کی خبر سن کر سن سارہ گیا۔۔ جس گاڑی سے اس نے ریبا کو ہٹ کیا تھا اسی گاڑی سے اسکا خود کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔ ٹکر اتنی شدید تھی کے دو دنوں تک وہ ہوش میں ہی نہیں آئی اور وہ ہوش میں آئی تو دونوں ٹانگوں سے محروم ہو چکی تھی۔۔ اسکی گاڑی میں آگ لگ جانے کی وجہ سے اسکی ہڈیاں تک افیکٹ ہوئیں تھی۔۔ اب وہ کبھی چل نہیں سکتی تھی۔۔ اسکی ٹانگیں کاٹ دی گئیں تھیں کیوں کے پائزن پورے جسم میں پھیلنے کا خطرہ تھا۔۔

حسد کی جس آگ میں جل کر اس نے دوسروں کی خوشیاں راکھ کرنی چاہی تھی۔۔۔ آج وہ خود محرومی کی زندگی گزارنے والی تھی۔۔

-

"مم میں نے ایسا نہیں چاہا۔۔ مم میں نہیں اللہ سے یہ نہیں کہا حیدر۔۔ مم میں نہیں۔۔۔

ریبا نفی میں گردن ہلاتی روتی ہوئی حیدر میں سمٹ سی گئی۔۔

"ششش آپ کو رونے کی ضرورت نہیں ہے میری جان۔۔ آپ کسی کے لئے ایسا نہیں چاہ سکتیں۔۔ علیشا آپ سے معافی مانگنا چاہتی تھی اس لئے آپ کو یہاں لے کر آیا ہوں۔۔

اسے نرمی سے الگ کرتے اس نے پیار سے سمجھایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے روتے ہوئے اسکی جانب دیکھا جو ہاتھوں کو جوڑے آنکھوں میں حسرت لئے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ آگ سے اسکا چہرہ بھی افیکٹ ہوا تھا۔۔ایک حصّہ پوری طرح جل چکا تھا۔۔وہ ٹھیک طرح سے بول نہیں پا رہی تھی۔۔

۔

"مم میں اس سے بہت پیار کرتا تھا۔۔ووہ تو بہت چھوٹا سا ہوگا۔۔ چھوٹے بے بی بہت اچھے ہوتے ہیں۔۔ تم تمہیں اسے نہیں مارنا چاہئیے تھا۔۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے اس نے کچھ محسوس کرنا چاہا لیکن محسوسیت جیسے کہیں سو گئی تھی۔۔

"مم مجھے گھر جانا ہے۔۔پپ پلیز اس طرح اسے نہیں دیکھنا۔۔

اتنا آسان تو نہیں تھا اپنا سب سے بڑا نقصان معاف کر دینا۔۔

حیدر کے سینے میں چہرہ چھپاتی وہ روتی ہوئی بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہم چل ہیں گھر میری جان۔۔

اسے نرمی سے اٹھاتے ترحم بھری ایک نگاہ پیچھے سٹریچر پر پڑے وجود پر ڈال کر وہ کمرے سے نکل گیا۔۔ پیچھے وہ ہاتھ جوڑے آنکھوں میں حسرت لئے انھیں دور ہوتا دیکھ رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"یارب المستضعفین۔۔

ایک بار پھر وہ آواز اسکی سماعت میں گونج اٹھی۔۔

۔

درد تھا۔۔تکلیف تھی لیکن آہستہ آہستہ ڈھل رہی تھی۔۔کچھ بھی تو ہمیشہ رہنے والا نہیں تھا۔۔۔درد تکلیف بھی نہیں۔۔اسے ہسپتال سے گھر آئے ایک دن ہو گیا تھا۔۔وہ سب اسکا حد سے زیادہ خیال رکھ رہے تھے۔۔

اس وقت وہ ریان کی گود میں سر رکھے لیٹی ہوئی تھی ریان آہستہ آہستہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔

اسکے زخم اب کافی حد تک مندمل ہو گئے تھے۔۔نشان اب بھی تھے۔۔۔

فیضی بہت نرمی سے اسکے بازوؤں میں آئنٹمنٹ لگا رہا تھا۔۔سامنے ہی ھاد بیٹھا اسکے منہ میں وقفے وقفے کچھ کھانے کی چیزیں ڈال رہا تھا۔۔گڈا کا خیال تو ہادی بھی رکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب حیدر اور فرحان لاؤنج میں داخل ہوئے۔۔

"جو کام کہا تھا وہ کر دیا ہے۔۔

ریان نے سنجیدگی سے انھیں دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں چاہتا تھا میری بیوی اسے خود اپنے ہاتھوں سے سزا دیں۔۔۔

ربیا کی پیشانی پر لب رکھ کر اسکی جانب نرم سی مسکراہٹ اچھال کر وہ سنجیدگی سے ریان سے بولا تھا۔۔

کل ہی ان دونوں نے عمر اصغر سے متعلق اسے بتایا تھا۔۔اسکی حالت دیکھ کر اسکے لئے یقین کرنا مشکل ہو گیا کے ایسا ان دونوں نے کیا تھا. وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا تھا۔۔اسکے ہاتھ بلکل بے کار ہو گئے تھے اور شاید دماغی توازن بھی۔۔

"وہ مسلسل صرف ایک ہی لفظ دوہرا رہا تھا۔۔

گڑیا دوست۔۔گڑیا نہیں۔۔

ریان نے فوراً ان لوگوں کو اسے آزاد کر کے ہسپتال میں داخل کرنے کہا تھا جس پر فرحان اور حیدر دونوں ہی اس سے ناراض تھے۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سزا اور جزا کا مالک اوپر رب بیٹھا ہے حیدر۔۔میں اور تو یہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔۔میری بچی سلامت ہے۔۔ ہمارے پاس ہے۔۔وہ اسکا مجرم تھا اور اسے اسکے کئے کی سزا مل چکی ہے۔۔اب وہ قابل رحم ہے۔۔

ربیا کی پھیلتی آنکھوں پر لب رکھ کر وہ بھی سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"وہ میری بیوی کا بھی مجرم تھا بھیا۔۔

فرحان نے دروازے پر کھڑی ارسا پر ایک نگاہ ڈال کر کہا۔۔

"اسے اسکی سزا مل چکی ہے فرحان۔۔اور ارسا کو اسکے صبر کا پھل بھی۔

اس نے ارسا کو ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا وہ فورا اسکے پاس آ بیٹھی تھی۔۔اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ریان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

جو نم آنکھوں سے اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

۔

"بابا ہادی گڈا ایت مورر۔۔

Baba hadi's Gudda eat more..

اپنے ہاتھ میں موجود باول میں ڈرائے فروٹس ختم ہو جانے پر وہ ریبا کے گالوں کو چٹاچٹ چوم کر فرحان کے پاس آیا تھا۔۔

گڈے سے پچھلے ایک ہفتے میں اسکی اور بھی اچھی دوستی ہو گئی تھی۔۔

۔

"بابا کی جان۔۔میرا بیٹا خیال رکھ رہا ہے گڈے کا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے سرخ گالوں پر پیار کر کے اسے گود میں بیٹھایا جو اسکے سینے سے لگ کر بیٹھ گیا تھا۔۔ گڈا اسے دوستی کی وجہ بھی بابا ہی تھے۔۔

۔

"بابا ہادی گڈا نو اوں اوں۔۔ ہادی گڈا پادی۔۔ یاپادی۔۔ گڈا گڈ۔۔ گڈا ہادی۔۔ ہادی بابا۔۔

بابا کو سامنے پا کر ہی اسکی کب سے بند زبان پورے سپیڈ میں چل پڑی تھی۔۔

گڈے کی تعریف کر لینے کے بعد وہ بتانا نہیں بھولا تھا کے ہادی صرف بابا کا ہے۔۔

۔

"بھیا مجھے ہادی بے بی بہت پسند ہے۔۔

وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔ کتنی ہی دنوں کے بعد ان سب کے لبوں مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھیا کی جان ہادی بے بی آپکا ہی ہے۔۔

۔

"نو ہادی بابا۔۔ بابا ہادی۔۔

ہادی بے بی کو یہ بات بلکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ریبا۔۔داجان کا گڈا ٹھیک تو ہے نا میرا بچہ۔۔

اسکے گالوں کو سہلاتے ریان نے دھیرے سے پوچھا تھا۔۔

۔

"داجان مم میری میم کہتی ہیں اللہ پاک جن سے خوش ہوتا ہے انھیں پیار کرتا ہے۔۔اور اور سب پیار کرتے ہیں۔۔اللہ پاک مجھ سے خوش ہوا تھا۔۔سب سب مجھ سے اتنا اتنا سارا پیار کرتے۔۔پر داجان میں پہلے اللہ پاک کو کبھی تھینک یو نہیں بولا۔۔جنکو اللہ پاک اتنا سارا پیار دیتے ہیں وہ تھینک یو کہتے ہے نا۔۔

وہ سب دم سادے اسے سن رہے تھے۔۔

ریان نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

۔

"مم میں تو نہیں بولتا نا بھیا۔۔ح حیدر نے سیکھایا الحمد اللہ کہوں۔۔اللہ پاک مم مجھ سے اور خوش ہو گیا۔۔مم مجھے حیدر۔۔داجان۔۔فرحان بھیا فیضی۔۔حفصہ سندریلا اور فاتح بے بی ارہادی بے بی بھی دیا۔۔اور اور پھر مجھے میرا پرسنل بے بی بھی دیا۔۔پر الحمد اللہ تو میں تھوڑا تھوڑا کیا۔۔اتنا سارا نہیں کیا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"میں سوچتا ہوں بھیا جب اللہ پاک کے اتنے سارے گفٹ پر اتنا تھوڑا الحمد اللہ کیا اللہ پاک خفا نہیں ہوا۔۔ اب ایک گفٹ واپس لے لیا تو میں کیسے خفا ہو سکتا ہوں بھیا۔۔ مم میں نہیں ہو سکتا۔۔ وووہ اب بھی مجھ سے پیار کرتا ہے۔۔ اس نے مجھے اتنا سارا کچھ دیا۔۔ مم میں نے اسکا دیا ہوا اسکا گفٹ اسے واپس دے دیا تو بھی اس سے پیار کرتا ہوں دد داجان۔۔

ریان کی گود میں چہرہ چھپائے وہ بری طرح سسک رہی تھی۔۔ حیدر کے دل نے ایک بار پھر اعتراف کیا وہ منفرد تھی۔۔ وہ ایک نعمت کے چھن جانے پر ان سب کی طرح اللہ سے بدگماں نہیں ہوئی تھی۔۔ وہ اپنے پاس موجود نعمتوں کے لئے اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی۔۔

۔

"پر پر میں اس سے بہت پیار کرتا تھا دد داجان۔۔ اس اسے آپ کو دینا چاہتا تھا۔۔ جیسے مم مجھے پیار کرتے ہیں ویسے اسے کرنا تھا۔۔ اس اسکا نام رکھنا تھا داجان۔۔ وووہ تو آیا ہی نہیں۔۔

تڑپ تڑپ کر روتی وہ ان سب کو رلا رہی تھی۔۔

۔

"نا میرے بچے۔۔ نا داجان کی جان۔۔ اللہ خوشیاں دے کر واپس لیتا ہے تو دوگنی خوشی دیتا ہے میری جان۔۔ وہ میرے بچے کو پھر خوش دے گا۔۔ ایسے نہیں روتے داجان کی جان۔۔۔

اسے اپنے سینے سے لگائے وہ نم لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"مم میں میں اس سے بہت پیار کرتا تھا۔۔ مم میں نے دد دیکھا بھی نہیں دد دا جان"۔۔

وہ سسکیوں کے بیچ کہہ رہی تھی۔۔

۔

"ریبا بس بیٹا۔۔ ادھر دیکھو۔۔ بھائی کی طرف دیکھو۔۔

ریان کی حالت دیکھ کر فرحان نے نرمی سے اسے ریان سے الگ کیا۔۔

۔

"اللہ نے دیا تھا میری جان اس نے لے لیا۔۔ وہ تو ہر چیز پر قادر ہے بچے۔۔

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کر کے وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

"مم میں نے اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔۔

وہ اسے دیکھتی بلک رہی تھی۔۔ حیدر ضبط سے سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں سے اسے یوں بلکتے سسکتے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"اللہ کی یہی مرضی تھی نا بھائی کی جان۔۔

فرحان نے نرمی سے اسے ساتھ لگایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں کمرے میں جا رہا ہوں۔۔

اسکی برداشت یہیں تک تھی اس سے زیادہ وہ اسے یوں سسکتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

"ریبا کو بھی لے کر جاؤ۔۔ کھانا کھالیا ہے اس نے۔۔ اور بھائی آپ بھی ریسٹ کریں کچھ دیر۔۔

فرحان نے سنجیدگی سے کہتے ریبا کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں تھمایا وہ جانتا تھا وہ خود بھی اس وقت بہت ڈسٹرب ہے۔۔ اور اسے پرسکون صرف اسکی بیوی ہی کر سکتی تھی۔۔

-

اسے بیڈ پر لیٹا کر وہ خود بھی دوسری جانب نیم دراز ہو گیا تھا۔۔ آنکھیں بند کرنے پر جانے کب سے ضبط کئے دو آنسوں لڑھک کر اسکے گال پر گرے تھے۔۔

اپنے گالوں پر مانوس سا نرم لمس محسوس کر کے اس نے آنکھیں کھولیں وہ اسکے سینے سے لگی چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے اپنی نرم پوروں سے اسکے آنسوں چن چکی تھی۔۔

-

"کیوں اتنی تکلیف دے رہی ہیں مجھے۔۔ ٹوٹ رہا ہوں آپ کو اس طرح دیکھ کر۔۔

اسکی تھوڑی پر لب رکھ کر وہ کرب سے بولا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری۔۔

وہ گال پھلا کر نم آنکھوں سے بولی تھی۔۔

۔

"بھولنا آسان نہیں ہے لیکن آگے بڑھنا اتنا مشکل بھی تو نہیں ہے نا۔۔ تھوڑی سی مدد تو کریں میری۔۔

اس کے گال پر لب رکھ کر اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

"اب نہیں روئنگا۔۔

وہ جیسے یقیں دلا رہی تھی۔۔

۔

"بلکل بھی نہیں۔۔

اس نے دھیرے سے اسکی آنکھوں میں موجود نمی کو بھی انگوٹھے کی مدد سے صاف کیا۔۔

۔

"میری آنکھوں میں درد ہو رہا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی جانب دیکھتے وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

اسکے اشارے پر وہ دھیرے سے کچھ اونچی ہوتی اسکے آنکھوں پر لب رکھ گئی۔۔

"یہاں بھی۔۔

اس نے بند آنکھوں کی پتلیوں پر ہاتھ رکھ کر اشارہ کیا۔۔

وہ آہستہ سے اسکی انگلی ہٹا کر اپنے لب رکھ گئی۔۔

حیدر کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔

"یہاں بھی۔۔

۔

"گندے آدمی گندے ہیں۔۔ شرم بھی نہیں آتی۔۔

اسکے اشارے پر وہ دونوں ہاتھوں سے اس پر گھونسے برساتی اسکے سینے سے لگ کر لیٹ گئی تھی۔۔

وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

"گندا آدمی۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھیں موند کر لیٹا پیشانی پر انگلیاں مسل رہا تھا۔۔فاتح کو کاٹ پر لیٹا کر وہ دھیرے سے اسکے قریب آئی۔۔

تکیہ سے اسکا سر ہٹا کر نرمی سے اپنی گود میں رکھتی دھیرے دھیرے نرم ہاتھوں سے اسکا سر دبانے لگی۔۔

"انتظار کر رہا تھا آپکا۔۔بہت تھک گیا ہوں۔۔

اسکی آواز میں بھی واضح تھکن تھی۔۔

اس نے بنا کچھ کہے دھیرے سے اسکی کشادہ پیشانی پر لب رکھے۔۔

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

اسکی نرم انگلیوں کی حرکت بالوں میں اسے سکون پہنچا رہی تھیں۔۔

پچھلے ایک ہفتے سے جس طرح وہ سب سنبھال رہی تھی اسکی نظروں سے اوجھل نہیں تھا۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

آہستہ آہستہ اسکا سر دباتی وہ اسے تسلی بھی دے رہی تھی۔اس نے مسکرا کر اثبات میں گردن ہلایا۔۔

۔

"آپ ہیں نا میرے ساتھ پریشان نہیں ہوں میں۔۔

اسکے ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے وہ خمار آلود لہجے میں بولا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"بب بس۔۔ صحیح ہو گیا درد۔۔

وہ جلدی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔

"اونہوں۔۔ ابھی تو نہیں ہوا۔۔

اسکی نتھنی کو لبوں سے چھوتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

۔

"فاتح اٹھ جائے گا۔۔

اس نے سوئے ہوئے فاتح کی جانب اشارہ کیا۔۔

"پہلے آپ میرے گڈے کا نام لے کر مجھ سے فرار کے راستے ڈھونڈتی تھیں۔۔ اب آپ میرے بیٹے کا سہارا لیتی ہیں۔۔ یہ اچھی بات نہیں ہے جاناں۔۔

اسکی نتھنی کو انگلیوں سے چھیڑتے وہ اطمینان سے بول رہا تھا۔۔

۔

"ررریان۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔۔

"اب تو نام بنا ڈرے لے لیا کریں ریان کی جان۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہلکا سا ہنسا تھا۔۔

دو سال بعد۔۔

سورج پورے آب و تاب سے شان سے ابھر رہا تھا۔۔ روشن صبح کے حسین آغاز میں سورج کی کرنیں اسکے چہرے پر پڑی تھیں۔۔ ایک زور دار آواز کے ساتھ منہ کھول کر اس نے بھرپور انگڑائی لی۔۔ کہ اس کے کھولے لبوں سے کوئی نرم شہ ٹکرائی تھی۔۔

"حریمممم۔۔

ہلکے سے آنکھیں کھول کر دیکھتے اگلے ہی لمحے اسکی زور دار چیخ کمرے میں گونج اٹھی تھی۔۔ حریم میڈم بہت آرام سے نیند میں بے خبر اپنا پیر اسکے کھولے منہ میں ڈال چکی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اب کیا مسئلہ ہے۔۔ یا اللہ اس آدمی کو ھدایت دے۔۔ نا رات میں سونے دیتا ہے نا صبح آرام کرنے دیتا ہے کہاں جاؤں میں۔۔

وہ روہانسی ہوتی اٹھ بیٹھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"ھدایت تو اللہ اس موٹی عقل کی بے بی ایلیفینٹ کو دے۔۔رات بھر مجھے پنچنگ بیگ سمجھ کر تو تم مجھے لاتیں رسید کرتی ہو۔۔اور الزام مجھ پے۔۔

اسکا پیر دور ہٹاتے وہ بھی غرایا تھا۔۔

۔

"پوری رات گدھے کی طرح خراٹے لیتے ہو تم۔۔آس پاس کے دس مکانوں تک تمہارے خراٹوں کی آواز جاتی ہو گی۔۔بس میں نے کہہ دیا ہے ابھی اسی وقت میرے کمرے سے نکلو تم۔۔

ڈھکا دے کر اسے بیڈ سے نیچے گراتے وہ خونخوار نظروں سے اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔

۔

"کیا۔۔میں نکلوں۔۔میں کیوں نکلوں تم جاؤ میرے کمرے سے۔۔اور میرے گھر سے بھی۔۔

وہ بھی ٹھوک بجا کر بولا۔۔اگلے ہی لمحے وہ آواز کے ساتھ بلند آواز میں رونے لگی تھی۔۔

۔

"یہی دن دیکھنے کے لئے میں نے تم سے شادی کی تھی۔۔مم مجھے گھر سے نکال رہے ہو تم۔۔مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا تمہاری نیت ہی خراب ہے۔۔کوئی تیسری چوتھی پسند آگئی ہو گی نا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سوں سوں کر کے زور زور سے روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔

۔

"ارے یار۔۔ نہیں آئی مجھے کوئی تیسری چوتھی پسند۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔

جلدی سے اسکے بھرے بھرے وجود کو خود سے نزدیک کرتے اس نے اسکو پچکارتے ہوئے کہا تھا۔۔

پچھلے ایک سال سے انکی صبح اسی طرح ہوتی تھی۔۔ ایک سال پہلے اسکی رخصتی ہوئی تھی۔۔۔

"ویسے ڈائریکٹ تیسری چوتھی کیوں دوسری کہاں گئی۔۔

وہ حیرانی سے بولا۔۔

"دو کے برابر تو میں اکیلی ہوں نا۔۔

اسکی شرٹ اپنی ناک رگڑتی وہ بھرائی آواز میں بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میری جان دو کے نہیں تم دس کے برابر ہو۔۔ اب چپ ہو جاؤ کیوں میرے معصوم بچوں کو صبح صبح ڈرا رہی ہو۔۔

اسکی سرخ ہوتی ناک پر پیار کرتے وہ شوخی سے بولا وہ پل بھر میں سرخ ہوئی تھی۔۔

"دور ہٹو بے شرم۔۔۔ بے ہودہ آدمی۔۔

Posted on Kitab Nagri

خجل سی ہو کر اسے دور ہٹاتی وہ رخ موڑ گئی۔۔

"ارے میں شرم کرنے لگتا نا تو ابھی میرے دو دو بچوں کے بابا بننے والا نہیں ہوتا۔۔

وہ فخر سے گردن اکڑائے بولا تھا۔۔ پانچ مہینے پہلے ہی انھیں خوش خبری ملی تھی۔۔ کچھ دن پہلے ڈاکٹر نے انھیں ٹوئنز بچوں کی آمد سے آگاہ کیا تھا۔۔ فیضی کے تو خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی۔۔ تصور میں سات آٹھ بچوں کے درمیان بیٹھا دیکھ کر اس نے حریم کو کتنے دنوں تک تنگ کیا تھا۔۔

۔

"اب تو تم نکل ہی جاؤ میرے کمرے سے۔۔

خفت سے سرخ پڑھتا چہرہ لئے وہ اسے کمرے سے نکال چکی تھی۔۔

۔

"کیا ہوا پھر نکال دیا گیا کمرے سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ تیار کرتی ارسا نے اسے دیکھ کر شرارت سے کہا تھا۔۔ ہر روز وہ یونہی کمرہ بدر ہوا کرتا تھا۔۔

۔

"ارے بھابی اپنی قسمت ہی موٹی ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ٹھنڈی آہیں بھرتا اسکے پاس ہی کچن میں آگیا۔۔ گھر کا رول اب بھی وہی تھا۔۔ ارسا حفصہ اور حریم کے ساتھ وہ تینوں بھی گھر کے کام کرواتے تھے۔۔

-

-

"ہادی بابا کی جان جلدی سے برش کرو بیٹا۔۔

وہ واش بیسن کے قریب رکھی چیئر پر کھڑے چار سالہ ہادی کو دیکھ کر بولا تھا جو اسکے برابر کھڑا بالکل اس جیسے تاثرات بنائے شیشے میں دیکھ کر برش کر رہا تھا۔۔

-

"بابا ڈن۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔ فرحان نے مسکرا کر اسکے ہاتھ سے برش لے کر رکھا۔۔ دھیرے سے اسکے گالوں پر پیار کرتے اس نے ہاتھ کرٹن برابر کر کے شاور آن کیا۔۔

"جلدی سے شاور لے کر آؤ میری جان بابا باہر ویٹ کر رہے ہیں"۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسے ھدایت کرتا وہ کمرے میں آیا بیڈ پر ان دونوں کے کپڑے رکھے ہوئے تھے جو یقیناً ارسا نے ہی رکھے تھے۔۔

۔

"بابا ہادی ہیز کیم۔۔

پیچھے وہ خود پر تولیہ لپیٹ کر کھڑا تھا۔۔ فرحان نے کپڑے اسکے ہاتھ میں دئے خود اپنے کپڑے لے کر وہ ڈریسنگ روم میں گیا۔۔ وہ نکلا تو ہادی بھی بلیو جینس کی شارٹ اور سفید شرٹ پہنے کھڑا اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا وجہ اسکے بابا نے بھی سیم کلر پہنا تھا۔۔

"آجا بابا کا شیر۔۔ بابا کو تیار تو کر دو۔۔

اسے اسکی کرسی پر کھڑا کر کے وہ خود ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

وہ اپنے ننھے ہاتھوں سے اسکے بال بنا تا اب اس پر پرفیوم چھڑک رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہادی بابا۔۔

اسکے بالوں کو سیٹ کر کے اس پر پرفیوم سپرے کر کے اسکے پھولے سرخ گالوں پر پیار کر کے فرحان نے اسے نیچے اتارا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

"بابا۔۔یوڈڈنٹ ہگ ہادی۔۔

اپنے ننھے بازو پھیلائے وہ اسے یاد دلا رہا تھا کے اس نے آج اسے پیار نہیں کیا۔۔

فرحان مسکرا کر گھٹنوں کے بل جھکا تھا۔۔

دھیرے سے اسکے گال کو چوم کر اسے سینے سے لگایا۔۔وہ اپنے ہاتھوں سے اسے بھینچ گیا تھا۔۔

"ہادی کیا بات ہے میری جان۔۔

اس نے اسے خود میں بھنچ کر دھیرے دھیرے اسکی کمر سہلاتے سوال کیا۔۔

-

"ہادی لوو یو۔۔بابا از مائین۔۔

وہ بھرائے لہجے میں کہتا اسکی گردن میں منہ چھپا رہا تھا۔۔

-

"بابا لووز یو لوٹ میری جان۔۔بابا از اونلی یورز۔۔

اسکے چھوٹے سے وجود کو گود میں اٹھا کر اسکے گالوں سے اپنے میس کرتے وہ محبت سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

"ماما سیڈ یو آر نوٹ اونلی مائین۔۔

وہ اب اسے اسکی وجہ بتا رہا تھا۔۔

"بابا از یورز میری جان۔۔ بابا کا ہادی۔۔ بابا کا شیر۔۔

ہمیشہ کی طرح اسکی آنکھوں۔۔ گال۔۔ ناک ایک ایک نقش پر پیار کرتے اس نے اسے اپنے ہونے کا یقین دلایا۔۔

"ہادی از آلسو یورز۔۔

فرحان کے گال پر پیار کر کے اسکی گردن میں اپنا چہرہ چھپاتے وہ شدّت سے بولا تھا۔۔

فرحان ہنس پڑا۔۔

"تیار ہو گئے آپ لوگ۔۔ آجائیں ناشتے پر۔۔

ارسا نے مسکرا کر ایک دوسرے میں گم باپ بیٹے کو دیکھا۔۔

۔

"تم بھی آجاؤ۔۔

اس نے پیار سے اسے تکتے بازو پھیلائے وہ بنا دیر کئے اسکے نزدیک آگئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی دو منٹ کے لئے ہادی باہر جائے گا بیٹا۔۔ بابا ابھی آتے ہیں۔۔

ارسا نے پیار سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر کر کہا۔۔ وہ کچھ دیر فرحان کو دیکھتے رہنے کے بعد اسکی گود سے اترتا کمرے سے چلا گیا تھا۔۔

۔

"اسے باہر کیوں بھیج دیا ارسا۔۔ وہ میرے بغیر ناشتے پر کہاں جاتا ہے۔۔

فرحان فکر مندی سے بولا تھا۔۔

۔

"مجھے بات کرنی تھی۔۔

اسکے سینے سے لگ کر وہ دھیرے سے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"اچھا بولو نا اس طرح اداس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تم ہسپتال بھی گئی تھی نا کل اب کیسی طبیعت ہے تمہاری۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکے بالوں میں چہرہ چھپا کر دھیرے سے اسکے گال کے نشان کو لبوں سے چھو کر اس نے تشویش سے پوچھا۔۔

اسکی طبیعت کافی دنوں سے خراب تھی۔۔کل وہ حفصہ کے ساتھ ہسپتال گئی تھی۔۔اسکی پریشانی کی وجہ بھی وہ خبر تھی جو اسے وہاں ملی تھی۔

۔

"اپنے بیٹے کو سنبھالنے کی تیاری کر لیں۔۔اسکے بابا کے پیار کا حصّے دار آنے والا ہے۔۔

اسکے سینے سے لگتی وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

۔

"مطلب۔۔ایک مطلب تم پریگنینٹ۔۔اوہ میرے اللہ مطلب میں بابا بننے والا ہوں۔۔

کچھ دیر ناسمجھی سے اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ ہوش میں آیا تھا۔۔اسکے چہرے کو جابجا چومتے وہ خوشی سے کہہ رہا تھا۔۔

۔

"فرحانننن۔۔

اس نے روہانسے ہو کر اسے پکارا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"یار اتنی بڑی خوشی دی ہے تم نے مجھے۔۔

وہ سرشار سا اسکے ماتھے سے سر ٹکا کر بول رہا تھا۔۔

۔

"حماد کو ہم کیسے۔۔

اس نے اپنی پریشانی کی وجہ بتائی۔۔

۔

"وہ اپنے بابا کا بیٹا ہے مجھے خوش دیکھے گا تو بات کوئی بھی وہ خود بھی خوش ہو گا۔۔اسے تم مجھ پر چھوڑ دو

اسکی بات پر اس نے بھی حامی بھری۔۔وہ تو واقعی اپنے بابا کا بیٹا تھا۔۔وہ جانتی تھی فرحان اسے سمجھالیگا۔۔

۔

"بھائی کو بتایا ہو گا حفصہ نے۔۔

۔

"انہوں نے کہا ہے آپ بتائینگے۔۔

وہ گلال بھرے چہرے کے ساتھ کہتی اسکے سینے میں چہرہ چھپا گئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی ادا پر وہ سرشار سا ہنس پڑا۔۔

۔

"سوچا تھا شادی ہو جائیگی۔۔ چاند ستاروں جیسی دلہن آئیگی تو کہے گی سر تاج آپ بیٹھیں میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔۔ حق ہاں یہاں تو روز کمرے سے ہی نکال دیا جاتا ہے۔۔

جوس بناتے کن انکھیوں سے حریم کو دیکھ کر اسکی دوہائیاں اب بھی جاری تھیں۔۔

۔

"دیکھ لئے تم نے دن میں چاند تارے۔۔ ابھی مزید دیکھو گے۔۔

حفصہ نے بھی ہنستے ہوئے اسکے سر پر چپت لگائی۔۔

۔

"ہائے بھابی دعا کریں میری اولاد مجھ پر جائے۔۔ اس بے بی ایلیفینٹ کی فوٹو کاپی آگئی تو میں تو گیا۔۔

اس نے ڈرامائی انداز میں دو بریڈ کے ٹکرے میں انڈا ڈال کر کھاتی حریم کو دیکھ کر کہا۔۔

۔

"میری اولاد بلکل مجھ پر ہی جائے گی۔۔ خوش شکل۔۔ خوش خوراک۔۔ اور خوش اخلاق۔۔

وہ بھی فخر سے گردن اکڑائے بولی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"نامیری جان اللہ ناکرے تم پر جائے ورنہ وہ خوش نہیں خوف شکل۔۔خوف خوراک۔۔اور خوفناک اخلاق کی ہو جائے گی۔۔

وہ بھی فیضی تھا۔۔

۔

"بس کرو فیضی۔۔

فرحان کے آنکھ دکھانے پر اس نے بریک لگائی۔۔

" آپ سب کو ایک بتانا چاہتا تھا۔۔بھائی آپ تایا بننے والے ہیں۔۔

ان سب پر ایک نگاہ ڈال کر اس نے ریان کی جانب دیکھتے اس نے جلدی سے اپنی بات مکمّل کی۔۔

۔

"پھر سے۔۔

فیضی کی زبان میں ایک بار پھر خارش ہوئی۔۔

"فیضی۔۔۔

حفصہ کے گھُرکنے پر اس نے مسکراتے ہوئے لبوں پر ہاتھ رکھا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"ماشاءاللہ۔۔اللہ مبارک کرے۔۔

ارسا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ریان نے شفقت سے کہا تھا۔۔

۔

"مبارک ہو بھابی۔۔

حریم جلدی سے اپنی چیئر سے اٹھ کر ارسا کے پاس آئی تھی۔۔

۔

"حریم آرام سے بچے۔۔

اسکی جلدی پر فرحان نے اسے ٹوکا۔۔

۔

"انسان کی طرح بیٹھ جاؤ یہاں۔۔کہا بھی ہے ایسی حالت میں اچھل کود سے بعض رہو۔۔

فیضی سرعت سے اٹھ کر اسے نزدیک آیا تھا۔۔سختی سے کہ کر اسے سہارا دیتے چیئر اور بیٹھایا۔۔

۔

"جب سے شادی ہوئی ہے یہ زیادہ ہی فری ہو گیا ہے۔۔ہمیشہ مجھے ڈانٹتا رہتا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ آنکھوں میں نمی لئے کہتی فیضی کے سامنے سے سینڈوچ اٹھا چکی تھی۔۔

اس نے مسکراہٹ دبا کر گہری نظروں سے اسکا حسین وجود دیکھا۔۔

چادر سے اپنا پورا وجود چھپائے روتی ہوئی سینڈوچ کھاتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

۔

"بھئی آج تو پارٹی بنتی ہے۔۔ حیدر بھیا کو کہ دیں ریبا کو لے آئیں شام تک۔۔

فیضی نے چہکتے ہوئے کہا۔۔

۔

"وہ ریبا کو اس حالت میں کہیں لے کر نہیں جا رہا ہے تم جانتے تو ہو۔۔ چار مہینوں سے تو یہاں نہیں لایا۔۔ ہم خود مل کر آرہے ہیں۔۔

ریان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

ریبا کا آخری ماہ چل رہا تھا اور حیدر پچھلے چار مہینوں سے اسے کہیں لے کر نہیں جا رہا تھا۔۔

"یہ خبر سن کر لے آئیگا۔۔

فرحان نے دھیرے سے کہتے فون ہاتھ میں اٹھایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

۔

چاندنی کو تن پلیٹے.. موتیے کی چند ادھ کھلی کلیاں زلف گرہ گیر کی زینت بنائے۔۔ پیروں میں خوشبو کی پائل باندھے

ہریالی کے دبیز قالین پہ خراماں خراماں اٹھلاتے بنا چاپ کے قدموں سے سہج سہج چلتی وہ آنکھوں سے سیدھا دل میں اتر رہی تھی۔۔

اس نے پیچھے سے اسے حصار میں لیا۔۔ سفید لباس میں اسکا دمکتا وجود اسکی دھڑکنیں روکنے کے درپے تھا۔۔

۔

"حیدر کے دل۔۔

اس نے دھیرے سے اسکے کانوں کے قریب سرگوشی کی۔۔ وہ سمٹ سی گئی۔۔

پچھلے ایک سال سے وہ اس چھوٹے مگر خوبصورت سے کوٹیج نما گھر میں رہ رہے تھے۔۔ گھر کے چاروں اطراف اس نے اپنی بیوی کی پسند کا ہر پھول لگوایا تھا۔۔ وہ روز صبح یہیں پائی جاتی تھی۔۔

۔

"داجان کو اتنا سارا مس کر رہا ہوں۔۔ آپ کب سے لے کر نہیں گئے۔۔

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتی لاڈ سے بولی تھی۔۔ وہ جی جان سے فدا ہوا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"حیدر کی جان کے ٹکرے۔۔ ہم داجان کو اپنے گھر کیوں نہیں بلا لیتے میری جان۔۔ آپ کو جانے نہیں دے سکتا میرے دل۔۔ اس حالت میں آپ بس میری نظروں کے سامنے رہیں۔۔

اسکا بھرا بھرا وجود نرمی اور احتیاط سے باہوں میں بھرتے اس نے محبت سے اسکی گالوں پر لب رکھے۔۔

اس واقعہ کو دو سال ہو گئے تھے لیکن اسکا خوف اب بھی حیدر کے دل میں بر قرار تھا۔۔

۔

" آپ میری زندگی ہیں ریبا۔۔ اور میں نے موت کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔۔ میں پھر سے کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لے سکتا۔۔ ہم آج داجان کو کال کرینگے۔۔ اور سب کو یہاں اپنے گھر انوائٹ کر لینگے میرے دل۔۔

رک کر اس نے موتیے کی چند کلیوں کو دست حنائی میں بھر کے اس کی مہک کو اپنے اندر اتارا تو فضا ساکن ہو گئی.. پھولوں کی ساری مہک جیسے کہیں کھو سی گئی ہر منظر اپنی جگہ ساکت ہو گیا تھا وہ مبہوت سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

اس نے دھیرے سے اپنی معطر سانسوں کو فضا کی منجمند ہوتی سانسوں سے ملنے دیا۔۔ اس نے بے اختیار اسکے وجود کی مدہوش کر دینے والی خوشبو اپنے اندر اتارے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اب ابھی بلائینگے داجان کو۔۔وہ بضد سے انداز میں بولی تھی۔۔

بلکل ابھی بلائینگے میری جان۔۔

اسے روٹھے چہرے کو ہاتھوں میں بھرتے اس نے نرمی سے جواب دیا۔۔

۔

سورج اپنی الوداعی دھوپ کے سنگ شفق پر گلابی رنگت بکھیرتے غروب ہوتے لاکھوں داستانوں کو اپنے سنگ لے ڈوب رہا تھا۔۔پرندے فضا میں چہچہاتے اپنے گھروں کی جانب گامزن تھے۔۔وہ ہریالی کی اس دبیض کالین پر کھڑا اپنی متاع زندگی کو تک رہا تھا۔۔

لان کے تمام درختوں کو فینسی لائٹس سے سجائے وہ سب گول دائرہ بنائے بیٹھے تھے۔۔اس نے نظریں گھمائیں جہاں فرحان کی کسی بات پر گلال ہوتی ارسا سمٹ کر بیٹھی تھی۔۔اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔کچھ دوری پر حریم دونوں ہاتھوں سے فیضی کو مار رہی تھی جو ہنستا ہوا اس سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔ان سب کے ساتھ اسکی زندگی بیٹھی تھی اسکا گڈا۔۔اسکا راجا بیٹا جو اب بھی حیدر کے ساتھ لگ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔ھاد کو پیار کر رہی تھی۔۔سب کے درمیان بیٹھا فاتح جو کھکھلا رہا تھا۔۔

اور موہنی سی مسکراہٹ لبوں پر لئے فیضی کو آنکھیں دکھاتی حفصہ۔۔اسکی محبت۔۔اسکی شریک سفر۔۔

Posted on Kitab Nagri

"میں ریان مرتضیٰ اپنی زندگی اپنے بچوں پر وار دینے والا ریان مرتضیٰ۔۔ اپنے گڈے سے عشق کرنے والا ریان مرتضیٰ اسے ہر خوشی۔۔ ہر خواہش پوری کرنے کے باوجود بھی ایک جگہ چوک گیا تھا۔۔ اسے اللہ کی پہچان نہیں کروا سکا تھا۔۔ اور اس پہچان کی میں نے۔۔ میرے گڈے نے۔۔ ہم سب نے بہت بڑی قیمت چکائی۔۔ گزرے سالوں نے مجھے سیکھا دیا کے ہم کتنا بھی کسی چاہ لیں۔۔ کتنی ہی مکمّل محبت کر لیں۔۔ ہر محبت سے مقدم اللہ کی محبت ہے۔۔ اور یہ سیکھانے کا ذریعہ میری ریبا بنی میری بچی بنی۔۔ جس نے مجھے بتایا کے محبت تو وہی ہے جو اللہ سے قریب کر دیں۔۔

ٹھنڈی ہوا اپنے اندر اتارتے وہ مسکرا کر حیدر کو ریبا کو دیکھتا انکی جانب بڑھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ریبا اور حفصہ کے درمیان آ بیٹھا۔۔

"داجان۔۔

وہ حیدر کے حصار سے نکلتی اسکے سینے سے لگی تھی۔۔

"داجان میں اتنے دن سے آپ کے پاس نہیں آیا تھا۔۔ میں نے اتنا مس بھی کیا تھا آپ کو۔۔

۔

"آپ کے حیدر نہیں لے کر جانے دے رہے نا ورنہ داجان تو اتنے دنوں سے اپنے بچے کو لے کر جانا چاہتے ہیں۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھ کر اس نے پیار سے کہا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"داجان ایک منٹ۔۔

اسے اشارہ کرتی وہ کھڑی ہوئی تھی۔۔

ریہا۔۔میرے دل مجھے بتائیں نا یار کیا بات۔۔

اسکے ڈگمگاتے وجود کو سنبھالتے حیدر نے خفگی سے کہا تھا۔

۔

"میری پرسنل بات ہے۔۔

اس نے بھی خفا خفا انداز اپنایا۔۔

پاس گلاب کے درخت سے احتیاط سے ایک گلاب توڑ کر وہ ریان کے نزدیک آئی تھی۔۔

"داجان میں آپ سے بہت سارا پیار کرتا ہوں۔۔

پھول ریان کی جانب بڑھاتی وہ آنکھیں پھیلا کر بولی تھی۔۔

ریان نے مسکراتے ہوئے پھول تھاما

"داجان بھی اپنے گڈے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں کو چوم کر اس نے دھیرے سے کہا تھا۔۔

۔

" بھئی ہمیں تو سوتیلا ہی بنا دیتے ہیں آپ بھیا۔ فیضی کا شکوہ ابھرا تھا۔۔

وہ سب قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔۔

۔

موتیے کا ایک پھول ہاتھوں میں لئے وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔ اسکے آگے بیٹھ کر اپنی مضبوط ھتیلی اسکی جانب بڑھائی۔۔ اس نے ریان کے اشارہ کرنے پر ہونا نازک ہاتھ اسکی ہتھیلی میں دیا۔۔

۔

"سنا ہے مرتے وقت محبوب ہستیاں اور محبوب لمحے یاد آتے ہیں.

میں چاہتا ہوں جب میری زندگی کے آخری لمحات ہوں تو آپ کی خوشبو میرے ارد گرد ہو۔۔ آپکا لمس میں میرے رگ رگ میں موجود ہو۔۔ آپ کے وجود کی نرمی میں اس پہر بھی محسوس کر سکوں۔۔ آپ کی گود میں سر رکھوں اور آپ کے ان نین کٹوروں میں اپنا عکس دیکھتے زندگی ہار دوں۔۔ محبت امر کر دوں۔۔

جذب کے عالم میں کہتے اس نے موتیے کا وہ پھول اسکی انگلی کے بیچ سجا کر لبوں سے لگا یا۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسکا اظہار سن رہی تھی۔۔ اگلے ہی لمحے تڑپ کر اسکے سینے سے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"آ آپ کے ساتھ زندہ رہنا چاہتا ہوں۔۔ آ آپ مرنے والی باتیں کر رہے ہیں۔۔

اس سے لپٹی وہ اپنے انداز میں اظہار کر رہی تھی۔۔ وہ سب بے اختیار مسکرا اٹھے۔۔

۔

"جینا بھی چاہتا ہوں نا میرے دل ہمیشہ رہنے والی زندگی آپ کے سنگ جینا چاہتا ہوں۔۔

اسے نرمی سے خود سے الگ کرتے وہ ہنستے ہوئے بولا تھا۔۔

۔

"فرحان بھیا۔۔ آپ صرف نظروں ہی نظروں سے کہینگے یا زبانی کلامی بھی کچھ۔۔

فیضی نے شرارت سے کہتے ارسا کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں ڈھیروں رنگ لئے فرحان کو تک رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحرہ

اپنی جُھکتی نگاہیں اُٹھا

اور عمروں سے پیاسے ہوئے دشت کو آج سیر اب کر

ایک ٹوٹے ہوئے اَدھ بُجھے دیپ کو چُھو کے مہتاب کر۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں جھانکتے اس نے گھمبیر لہجے میں کہتے اسے نگاہیں جھکانے پر مجبور کیا۔۔

وہ سب اوؤ کی آواز نکالتے انھیں دیکھ رہے تھے۔۔ حیران تو خود بھی تھی۔۔ فرحان لفظوں سے بہت کم ہی اظہار کیا کرتا تھا۔۔

ساحرہ،

اپنے ہونٹوں کو جُنبش تو دے

اور دھنک کے حسیں سات رنگوں کو چھو کر اُنہیں مات دے

پھول خیرات لینے کو آئے ہیں تو اِن کو خیرات دے۔۔

پاس رکھے پھول اسکی جانب اچھالتے اس نے قدرے شرارت سے کہا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحرہ،

اِس مہکتے ہوئے گال کی روشنی سے دمکنے دے دونوں جہاں

راستہ روکتی زُلفِ شب خُوہٹا

ساحرہ

اپنے پاوں کو مٹی پہ رکھ اور سونا بنا

Posted on Kitab Nagri

ساحرہ

)میثم علی آغا(

محبت سے کہتے وہ آج بھی اسے ویسے ہی تک رہا تھا

"جیسے وہ کوئی جادوئی شہ ہو"۔۔

۔

"میرے ساتھ ڈانس کرینگی حفصہ۔۔

ریان کی آواز پر حفصہ نے سٹپٹا کر ان سب کو دیکھا جو آنکھوں میں شرارت لئے اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ رہے تھے۔۔

۔

"دیکھو۔۔کدو کی شکل والے ایسے پیار کرتے ہیں بیوی سے۔۔میں نے تو پہلے ہی کہا تھا تم ریان بھائی کے بھائی ہو ہی نہیں سکتے"۔۔

فیضی کو دھموکا جڑتے حریم نے کہا تھا۔۔

۔

"اوہ ناشکری عورت بھول گئی نکاح والے دن کتنی اچھی لائنز کہیں تھیں میں نے۔۔

Posted on Kitab Nagri

فیضی نے گردن اکڑا کر یاد دلایا۔۔

"نقلی شہزادی۔۔

۔

"ایک بار اظہار کر کے دو سال سے احسان جتا رہا ہے یہ شخص"۔۔

وہ روہانسی ہوتی بولی تھی۔۔

"ررریان۔۔

اسے مسلسل اپنی جانب دیکھتے پا کر وہ منمنائی تھی۔۔

۔

"مسز ریان مرتضٰی۔۔ ول یو ڈانس وتھ می"۔۔

آنکھوں میں محبتوں کا جہاں آباد کئے اس نے ایک بار اپنی بات پر زور دے کر کہا۔۔

"بھابی دیکھ کیا رہی ہیں۔۔ اتنا ہینڈ سم لڑکا پھر نہیں ملنے والا۔۔

حریم کی شرارت بھری آواز میں بھابی کہنے پر اس نے خفگی سے اسے گھورنا چاہا لیکن سامنے اس شخص کی نظروں کے سامنے وہ گھور بھی کہاں سکتی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اسے کھڑا کرتے اسے کمر سے تھام کر اپنے کچھ قریب کر کے وہ دھیرے دھیرے سٹیپس لیتا ساتھ ساتھ گنگنا رہا تھا۔۔

اسے گھمبیر آواز میں گانا گاتے دیکھ اس نے نظریں اٹھانا دوبھر ہو رہا تھا۔۔

"دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے

بولے بنا میرا نام آیا۔۔

پلکیں جھکی اور جھکیں اور اٹھنے لگیں

تو ہولے سے اسکا سلام آیا۔۔

اسے پیام دیتی نظروں سے تکتے اس نے ہلکے ہلکے سٹیپس لیتا وہ اسکی جانب جھکے گنگنا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے

بولے بنا میرا نام آیا۔۔

پلکیں جھکی اور جھکیں اور اٹھنے لگیں

تو ہولے سے اسکا سلام آیا۔۔

حیدر بھی احتیاط سے ریبا کو ساتھ لگائے دھیرے دھیرے سٹیپس لے رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

-

ھادکاہاتھ تھام کرڈانس کرتے فرحان نے گہری نظروں سے ساتھ بیٹھی ارساکودیکھا۔۔

جب بولے وہ جب بولے۔۔

اسکی آنکھ میں رب بولے۔۔

-

اسکی بولتی آنکھوں سے نظریں چراتی وہ مسکراتی ہوئی رخ موڑگئی۔۔

جب بولے وہ جب بولے۔۔

اسکی آنکھ میں رب بولے۔۔

پاس پاس ہی رہنا تم۔۔

آنکھ آنکھ میں کہنا تم۔۔

"دیکھا تمہیں تو آرام آیا۔۔

-

Posted on Kitab Nagri

"دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے

بولے بنا میرا نام آیا۔۔

پلکیں جھکی اور جھکیں اور اٹھنے لگیں

تو ہولے سے اسکا سلام آیا۔۔

۔

"تو ملے نا ملے۔۔ یہ حسیں سلسلے۔۔

وقت کے ساتھ ہے۔۔ اب یہ کٹتے نہیں۔۔

ایک ہاتھ سے اسکی انگلی پکڑ کر گھماتے دوسرے ہاتھ سے اسے قریب کھینچا۔۔

"حج حیدر۔۔

وہ کھکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔

وہ مبہوت سا اسکی بچوں جیسی شفاف ہنسی دیکھتا اسے گھما رہا تھا۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"تیرے بنا سانس بھی چلتی ہے۔

تیرے بنا دل بھی دھڑکتا ہے۔۔

یاد نہیں تھا یاد آیا۔۔

"دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے

بولے بنا میرا نام آیا۔۔

پلکیں جھکی اور جھکیں اور اٹھنے لگیں

تو ہولے سے اسکا سلام آیا۔۔

۔

اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کرتے ریان اسکے کانوں کے پاس سرگوشی کر رہا تھا۔۔وہ خود میں سمٹتی بامشکل اسکے ساتھ سٹیپس لے رہی تھی۔۔ حریم اور فیضی ہنستے ہوئے تالیاں بجا رہے تھے۔۔

انکے ساتھ ہی حیدر بھی ریبا کے ساتھ سٹیپس لے رہا تھا جو گانے کے ساتھ ہی کھکھلا رہی تھی۔۔ فاتح ہاتھ اٹھائے فرحان اور حماد کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا۔۔

ارسا فرحان کی بولتی نظروں سے لجاتی ان سب کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔

"نیند کی چھاؤں سے۔۔ تم دبے پاؤں سے۔۔

یوں گئے وہ نشان اب تو دیکھتے نہیں۔۔

۔

تیرے لئے چاند بھی رکتا ہے۔۔

تیرے لئے اوس ٹھہرتی ہے۔۔

اس کے کھکھلاتے ہوئے چاند سے مکھڑے کو دیکھتے حیدر بھی ریان کے ساتھ گا رہا تھا۔۔

"یاد نہیں تھا یاد آیا۔۔

"دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے

بولے بنا میرا نام آیا۔۔

پلکیں جھکی اور جھکیں اور اٹھنے لگیں

تو ہولے سے اسکا سلام آیا۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

"حیدر آپ سے بہت پیار کرتے ہیں اہلیہ جانم"

اسکی جانب محبت سے تکتے باہیں پھیلائے وہ بلند آواز میں کہہ رہا تھا۔۔ جیسے اپنے عشق کا علان کر رہا تھا۔۔

وہ سب مسکراتے اس دیوانے کو دیکھ رہے تھے وہ آنکھوں میں جوت لئے اسے تک رہا تھا۔۔

وہ دھیرے سے اسکے آگے بیٹھی تھی۔۔

"میں بھی حیدر سے پیار کرتا ہوں۔۔

اسکی کھلی باہوں میں آہستہ سے سماتی اسکے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگالبوں سے لگاتی وہ بہت آہستہ بولی تھی۔

نیلگوں آسماں بھی مسرور نظر آرہا تھا۔کائنات اک سرور کی سی کیفیت میں رقص کر رہی تھی۔۔پرندوں کی آوازیں فضامیں موسیقی کے ساز بکھیر رہی تھیں۔۔

اور سبزے کی بھینی مہک جو سانسوں اور دل وجاں کو معطر کر رہی تھی۔۔زندگی مسکرا رہی تھی۔۔انکی آنکھوں کی جوت اب مزید روشن ہونے والی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رقص کرتی خوشی کے سنگ ایک محبت کی ایک حسین کہانی کا اختتام ہو رہا تھا۔۔وہیں سے عشق کی ایک نئ داستان نے بھی سر اٹھانا تھا۔۔

"جانم"۔۔

۔

Posted on Kitab Nagri

ختم شد۔۔

کہانی کا یہاں اختتام ہوتا ہے۔۔

کل دینے کا کہا تھا لیکن لکھتے لکھتے یہ وقت ہو گیا۔۔اس کے لئے معذرت لیکن پرسورات سے میں مسلسل لکھ ہی رہی ہوں۔۔کتنے ہی جملے سینز ہٹائے پھر سے لکھے۔۔کیسا لگا یہ فیصلہ تو اب آپ لوگوں نے کرنا ہے۔۔

کہانی سے متعلق ایک تفصیلی پوسٹ میں ضرور کرونگی اس میں ہی آپ کو پی ڈی ایف اور فیس بک لنک بھی مل جائینگے۔۔

آپ سب کی حوصلہ افزائی اور محبت کے لئے تہ دل سے شکریہ۔۔

پڑھ کر ریویو ضرور دیں۔۔میں نے کبھی لائکس اور کمینٹس کی کوئی ڈیمانڈ نہیں کی۔۔لیکن کہانی کے اختتام پر ریویو تو میرا حق ہے۔۔😁

-

آپ کی تنقید یا تعریف باعث احترام ہو گی۔۔

سلامت رہیں۔۔مسکراتے رہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

خوش رہیں پیارے لوگوں ❤❤..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com